

# فہرست مضامین جامع ترمذی مترجم جلد دوم

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
	ہوتا ہے۔			ابواب القدر	
۳۰	جان و مال کا حرام ہونا	۱۸		تقدیریں مباحثہ کی ممانعت	۱
۳۱	کسی مسلمان کو ڈرانا جائز نہیں۔	۱۹	۱۸	عنوان بالا کا دوسرا باب	۲
۰	مسلمان بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنا	۲۰	۰	بد بختی اور خوش بختی	۳
۳۲	شنگی تلوار کا تبادلہ منسوخ ہے	۲۱	۱۹	اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔	۴
۰	صبح کی نماز پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں۔	۲۲	۳۰	ہر کچھ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔	۵
۰	جماعت سے وابستگی	۲۳	۰	صرف دعا ہی تقدیر کو بدلتی ہے	۶
۳۳	برائی کو نہ روکنا نزدل عذاب کا باعث ہے	۲۴	۳۱	لوگوں کے دل رحمن کی انگلیوں کے	۷
۳۴	بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا	۲۵	۰	درمیان ہیں۔	
۳۵	ہاتھ، زبان یا دل سے برائی کو روکنا	۲۶		جنتیوں اور جہنمیوں کی فہرست	۸
۰	عنوان بالا کا ایک اور باب	۲۷	۲۲	بیماری متعدی نہیں ہوتی یا مرد و صغیر کی	۹
۳۶	جابر بادشاہ کے سامنے کھڑے ہو کر کہنا افضل جہاد ہے	۲۸	۲۳	کوئی حقیقت نہیں۔	
۰	امت کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے	۲۹		غیر دشمن کے مقدر ہونے پر ایمان	۱۰
	تین سوال		۱۰	موت اپنے مقررہ مقام پر آتی ہے۔	۱۱
۳۷	زمانہ فتنہ کے انسان کا عمل کیا ہو	۳۰	۲۵	تقدیر الہی کو دم جھاڑ اور دوا نہیں ٹال	۱۲
۳۸	امانت کا اٹھ جانا	۳۱	۰	سکتے۔	
۳۹	تم ضرور پھٹے لوگوں کا طریقہ اپناؤ گے۔	۳۲	۲۶	فرقہ قدریہ	۱۳
۰	درد و دل کا کلام کرنا	۳۳	۰	انسانی خواہشات۔	۱۴
۴۰	چاند کا دو ٹکڑے ہونا	۳۴	۲۷	قضاۃ الہی پر راضی ہونا۔	۱۵
۰	زمین کا وحش جانا	۳۵	۲۸	بدعت مذمومہ	۱۶
۴۱	سورج کا مغرب سے نکلنا	۳۶	۰		
۰	یا جوج اور ماجوج کا نکلنا	۳۷		ابواب الفتن	
۴۲	خارجی گروہ کی نشانی	۳۸		مسلمان کا خون صرف تین باتوں سے حلال	۱۷
۴۳	کسی کو ناجائز تزیین دینا۔	۳۹	۲۹		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۶۰	رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو قیامت تک کے واقعات کی خبر دی	۶۱	اہل شام کا ذکر
۶۱	امت کو تنبیہ	۶۲	ایک فتنہ کا ذکر
۶۲	اندھیری رات کے ایک ٹکڑے کی طرح کا فتنہ	۶۳	قتل
۶۳	ابن صیاد کا ذکر	۶۴	مکڑی کی تلواریں بنانا
۶۴	پہلی صدی کے لوگ	۶۵	علامات قیامت
۶۵	ہوا کو گالی دینے کی عادت	۶۶	سامان ہلاکت
۶۶	دجال کا ایک واقعہ	۶۷	قرب قیامت
۶۷	طاقت سے زیادہ شقت اٹھانا	۶۸	ترک قوم سے جگ
۶۸	مسلمان کی مدد	۶۹	کسریٰ کے بعد کوئی دوسرا کسریٰ نہیں ہوگا
۶۹	عقلمند اور فتنہ سے بچاؤ	۷۰	قیام قیامت سے قبل حجاز کی جانب سے آگ نکلے گی
۷۰	عظیم فتنہ	۷۱	جب تک کذاب نہ نکلیں قیامت قائم نہیں ہوگی
۷۱	دین پر استقامت	۷۲	بنو نقیف میں ایک کذاب اور ایک خون ریز ہوگا
۷۲	اچھا اور بُرا	۷۳	تیسری صدی
۷۳	شریر لوگوں کی حکومت	۷۴	خلفاء کا بیان
۷۴	عمل کا مشکل دور	۷۵	خلافت کا بیان
<b>البواب الرویا</b>		۷۶	تاقیامت خلفاء قریش سے ہونگے
۷۶	مومن کا خواب نبوت کا چھیا لیاواں حصہ ہے	۷۷	گمراہ کن ائمہ
۷۷	نبوت چلی گئی اور بشارتیں باقی ہیں	۷۸	امام مہدی کا ذکر
۷۸	خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۷۹	عیسیٰ علیہ السلام کا نزول
۷۹	خواب میں ناپسندیدہ بات دیکھ کر کیا کیا جائے	۸۰	دجال
۸۰	خواب کی تعبیر	۸۱	
۸۱	انقسام خواب	۸۲	
۸۲	جسٹا خواب بیان کرنا	۸۳	



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۸۳	دودھ کی تعبیر علم ہے	۸۳	۸۹	دودھ کی تعبیر علم ہے	۸۹
"	کرتہ کی تفسیر دین ہے	۸۴	۹۰	کرتہ کی تفسیر دین ہے	۹۰
"	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا میزان اور ڈول	۸۴	۹۱	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا میزان اور ڈول	۹۱
"	کی تعبیر بتانا	۸۵			
۸۶	البواب الشہادت	۸۶			
۹۱	البواب الزہد	۹۱			
۹۲	نیک کام میں جلدی کرنا	۹۲	۹۲	نیک کام میں جلدی کرنا	۹۲
"	ذکر موت	۹۳	۹۳	ذکر موت	۹۳
"	قبر پہلی منزل ہے	۹۴	۹۴	قبر پہلی منزل ہے	۹۴
"	اللہ تعالیٰ کی ملاقات	۹۵	۹۵	اللہ تعالیٰ کی ملاقات	۹۵
"	رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی قوم کو ڈرانا	۹۶	۹۶	رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی قوم کو ڈرانا	۹۶
"	خشیت الہی سے روکنے کی فضیلت	۹۷	۹۷	خشیت الہی سے روکنے کی فضیلت	۹۷
"	مظہور امنستا اور زیادہ رونا	۹۸	۹۸	مظہور امنستا اور زیادہ رونا	۹۸
"	لوگوں کو خوش کرنے کے لیے جھوٹ گھڑنا	۹۹	۹۹	لوگوں کو خوش کرنے کے لیے جھوٹ گھڑنا	۹۹
"	فضول بات اور بھل کی برائی	۱۰۰	۱۰۰	فضول بات اور بھل کی برائی	۱۰۰
"	قلبت کلام	۱۰۱	۱۰۱	قلبت کلام	۱۰۱
"	اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا بے قیمت ہے	۱۰۲	۱۰۲	اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا بے قیمت ہے	۱۰۲
"	دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے	۱۰۳	۱۰۳	دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے	۱۰۳
"	دنیا چار آدمیوں کی مثل ہے	۱۰۴	۱۰۴	دنیا چار آدمیوں کی مثل ہے	۱۰۴
"	دنیا کا غم اور اس کی محبت	۱۰۵	۱۰۵	دنیا کا غم اور اس کی محبت	۱۰۵
"	مومن کی لمبی عمر	۱۰۶	۱۰۶	مومن کی لمبی عمر	۱۰۶
"	اس امت کی عمریں ساٹھ اور ستر سال کے	۱۰۷	۱۰۷	اس امت کی عمریں ساٹھ اور ستر سال کے	۱۰۷
"	درمیان ہیں	۱۰۸	۱۰۸	درمیان ہیں	۱۰۸
"	زمانے کا قرب اور امیدوں کی قلت	۱۰۹	۱۰۹	زمانے کا قرب اور امیدوں کی قلت	۱۰۹
"	امیدوں کا گم ہونا	۱۱۰	۱۱۰	امیدوں کا گم ہونا	۱۱۰
"	اس امت کا فتنہ مال میں ہے	۱۱۱	۱۱۱	اس امت کا فتنہ مال میں ہے	۱۱۱
"	انسان حریف ہے	۱۱۲	۱۱۲	انسان حریف ہے	۱۱۲
۱۱۳	بڑے کامل دو چیزوں کی محبت پر جو ان ہے	۱۱۳			
"	دنیا سے بے رغبتی	۱۱۴			
۱۱۶	ضرورت کے مطابق رزق اور اس پر صبر	۱۱۶			
۱۱۷	فقر کی فضیلت	۱۱۷			
"	فقر اور مہاجرین، امراء سے پہلے جنت	۱۱۸			
"	میں داخل ہوں گے	۱۱۹			
۱۱۹	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزراوقات	۱۱۹			
۱۲۱	صحابہ کرام کا گزراوقات زندگی	۱۲۱			
۱۲۵	اصل مالدار کی نفس کی امیری ہے	۱۲۵			
"	حصول مال	۱۲۶			
"	دنیا کی محبت باعث عذاب ہے	۱۲۷			
۱۲۹	حریف کی مذمت	۱۲۹			
"	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا سے بے رغبتی	۱۳۰			
"	اچھے دوست کی تلاش	۱۳۱			
۱۳۲	ہمیشہ کی دولت	۱۳۲			
"	زیادہ کھانا مکروہ ہے	۱۳۳			
"	ریا کاری اور طلب شہرت	۱۳۴			
۱۳۶	ریا کار قاری	۱۳۶			
"	اچھی اور بری نیت	۱۳۷			
۱۳۸	آدمی اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا	۱۳۸			
۱۳۹	اللہ تعالیٰ کے ساتھ اچھا لگان رکھنا	۱۳۹			
"	نیکی اور گناہ	۱۴۰			
"	اللہ کے لیے محبت	۱۴۱			
۱۴۲	محبت کی خبر دینا	۱۴۲			
"	تعریف کرنے اور تعریف کرنے والی برائی	۱۴۳			
۱۴۵	مومن کی مجلس	۱۴۵			
"	معیشت پر صبر کرنا	۱۴۶			
۱۴۷	بینائی کا چلا جانا	۱۴۷			

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۱۴۵	جنت اور اس کی نعمتیں	۱۶۴	۱۳۹	دبان کی حفاظت	۱۳۹
۱۴۶	جنت کے بالا خانے	۱۶۵	۱۴۰	تمام حقداروں کے حقوق ادا کرنا	۱۴۰
۱۴۷	جنت کے درجات	۱۶۶	۱۴۱	کسی کو راضی کرنا لازمی ہے	۱۴۱
۱۴۸	جنت کی عورتیں	۱۶۷		<b>ابواب صفة القيامة</b>	
۱۴۹	اہل جنت کا جماع کیسا ہوگا	۱۶۸	۱۴۲	حساب اور بدلہ	۱۴۲
۱۸۰	جنتیوں کی صفت	۱۶۹	۱۴۳	سورج کا قریب ہونا	۱۴۳
"	اہل جنت کا لباس	۱۷۰	۱۴۴	کیفیت حشر	۱۴۴
۱۸۱	جنت کے پھل	۱۷۱	۱۴۵	قیامت کی پیشی	۱۴۵
"	جنت کے پرندے	۱۷۲	۱۴۶	حساب میں پوچھ گچھ	۱۴۶
۱۸۲	جنت کے گھوڑے	۱۷۳	۱۴۷	عنوان بالا کا ایک اور باب	۱۴۷
۱۸۳	جنتیوں کی عمریں	۱۷۴	۱۴۸	صور پھونکنا	۱۴۸
"	اہل جنت کی صفیں	۱۷۵	۱۴۹	پل صراط کی کیفیت	۱۴۹
۱۸۴	جنت کے دروازے	۱۷۶	۱۵۰	شفاعت کا بیان	۱۵۰
۱۸۵	جنت کے بازار	۱۷۷	۱۵۱	عنوان بالا کا ایک اور باب	۱۵۱
۱۸۶	اللہ تعالیٰ کا دیدار	۱۷۸	۱۵۲	حوض کوثر	۱۵۲
۱۸۷	رضائے الہی	۱۷۹	۱۵۳	حوض کوثر کے برتن	۱۵۳
۱۸۸	جنت کے بالا خانوں سے ایک دوسرے	۱۸۰	۱۵۴	عنوان بالا کا ایک اور باب	۱۵۴
۱۸۹	کو دیکھنا	۱۸۱	۱۵۵	دنیا کی بے وقعتی	۱۵۵
"	اہل جنت اور اہل جہنم کا ہمیشہ ہمیشہ جنت	۱۸۲	۱۵۶	نہان نوازی اور اچھی گفتگو	۱۵۶
"	اور دوزخ میں رہنا	۱۸۳	۱۵۷	اچھا مسلمان	۱۵۷
۱۹۱	جنت تکالیف کے ساتھ اور جہنم خواہشات	۱۸۴	۱۵۸	دوسرے کی مصیبت ظاہر کرنے کی سزا	۱۵۸
"	کے ساتھ گھری ہوئی ہے	۱۸۵	۱۵۹	پردہ پوشی	۱۵۹
۱۹۲	جنت اور دوزخ کا جھگڑا	۱۸۶	۱۶۰	مسلمانوں میں دلینا	۱۶۰
۱۹۳	ادنیٰ اجنتی کی عزت و احترام	۱۸۷	۱۶۱	بنادت اور قطع رحم کی مذمت	۱۶۱
۱۹۴	بڑی آنکھوں والی مردوں کی گفتگو	۱۸۸	۱۶۲	آخرت کا خوف	۱۶۲
"	جنت کی نہریں	۱۸۹		<b>ابواب صفة الجنة</b>	
۱۹۵	دوزخ کی صفت	۱۹۰	۱۶۳	جنت کے درختوں کی کیفیت	۱۶۳

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۲۲۲	مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے	۱۹۷	۲۱۲	۱۸۸
۲۲۳	کسی مسلمان کو کافر کہنا	۱۹۸	۲۱۳	۱۸۹
"	کلمہ اسلام پر مرنا	۱۹۹	۲۱۴	۱۹۰
۲۲۵	اس امت کا بیٹ جانا	۲۰۰	۲۱۵	۱۹۱
	<b>ابواب العلم</b>	۲۰۳	۲۱۶	۱۹۲
۲۲۷	بھلائی اور دین کی سمجھ	"	۲۱۷	۱۹۳
۲۲۸	طلب علم کی فضیلت	۲۰۴	۲۱۸	۱۹۴
"	علم کا چھپانا	۲۰۷	۲۱۹	۱۹۵
۲۲۹	طلباء کے بارے میں نیکی کی وصیت	"	۲۲۰	۱۹۶
"	علم کا اٹھ جانا	"	۲۲۱	۱۹۷
۲۳۱	علم کو ذلیلہ معاش بنانا		۲۲۲	
"	تبلیغ کرنا			
۲۳۲	جھوٹی حدیث گھڑنے کا گناہ	۲۰۹	۲۲۳	۱۹۸
۲۳۳	جان بوجھ کر جھوٹی حدیث روایت کرنا	۲۱۰	۲۲۴	۱۹۹
۲۳۴	حدیث سن کر کیا الفاظ نہ کہے جائیں	۲۱۱	۲۲۵	۲۰۰
۲۳۵	حدیث کھنے کی حرمانت	۲۱۲	۲۲۶	۲۰۱
"	حدیث کھنے کی اجازت	۲۱۳	۲۲۷	۲۰۲
۲۳۶	بنی اسرائیل سے حدیث روایت کرنا	۲۱۴	۲۲۸	۲۰۳
۲۳۷	نیکی میں راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے	۲۱۵	۲۲۹	۲۰۴
	کی طرح ہے -	۲۱۶		۲۰۵
۲۳۸	ہدایت کی طرف بلانا	۲۱۷	۲۳۰	۲۰۶
۲۳۹	سنت اختیار کرنا اور بدعت سے اجتناب کرنا	۲۱۸	۲۳۱	۲۰۷
۲۴۱	منیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے باز رہنا	"	۲۳۲	۲۰۸
۲۴۲	مدینہ کے ایک عالم	۲۲۰	۲۳۳	۲۰۹
"	عبادت پر فقر کی فضیلت	۲۲۱	۲۳۴	۲۱۰
	<b>ابواب الاستیذان والآداب</b>	"		۲۱۱
۲۴۵	سلام کر بیٹھنا	۱۳۵	۲۳۵	
	جہنم کی گہرائی			
	اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہونگے			
	اہل جہنم کا مینا			
	اہل جہنم کا کھانا			
	ذبیحہ کی آگ جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے			
	عنوان بالاکا دوسرا باب			
	دوزخ کے دو سالن اور اہل توحید کا اس سے نکلنا -			
	جہنم میں عورتوں کی کثرت			
	کترین عذاب			
	جنتی اور جہنمی			
	<b>ابواب الایمان</b>			
	غیر مسلموں سے جہاد			
	کلمہ طیبہ اور نماز نہ پڑھنے والوں سے جہاد			
	اسلام کی پانچ بنیادیں			
	ایمان اور اسلام بزبان جبریل			
	فریق کی ایمان کی طرف نسبت			
	کامل ایمان			
	حیاء، ایمان کا حصہ ہے			
	تعمیم نماز			
	ترک نماز			
	ایمان کی لذت			
	زنا کے وقت ایمان کامل نہیں ہوتا -			
	مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے			
	مسلمان محفوظ رہیں -			
	اسلام کی ابتدا و انتہا غریبوں سے ہے			
	منافق کی علامت			



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۲۳۶	راستے میں بیٹھنے والے کی ذمہ داری	۲۴۶	۲۳۶	فضیلتِ سلام	۲۳۶
۲۳۷	مضانہ کرنا	۲۴۵	"	اجازتِ عین بار مانگنا ہے	۲۳۷
۲۳۸	گھٹے ملنا اور بوسہ دینا	۲۴۶	۲۳۸	سلام کا جواب کیسے دیا جائے	۲۳۸
"	ہاتھ اور پاؤں چومنا	۲۴۷	۲۳۹	سلام پہنچانا	۲۳۹
۲۳۹	خوش آمدید کہنا	۲۴۸	"	پہلے سلام کرنے والے کی فضیلت	۲۴۰
۲۴۰	چھینکے والے کو جواب دینا	۲۴۹	۲۴۱	سلام میں ہاتھ سے اشارہ کرنا مکروہ ہے	۲۴۱
۲۴۱	چھینکے والا کیا کہے	۲۵۰	"	بچوں کو سلام کہنا	۲۴۲
"	چھینک کا جواب	۲۵۱	"	عورتوں کو سلام کہنا	۲۴۳
۲۴۲	چھینک کا جواب کب ضروری ہے	۲۵۲	۲۵۰	گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہنا	۲۴۴
"	کتی بار چھینک کا جواب دیا جائے	۲۵۳	"	پہلے سلام پھر گفتگو	۲۴۵
۲۴۳	چھینک کے وقت آواز لپٹ کرنا اور مسکنا	۲۵۴	۲۵۱	ذمی کو سلام کرنا مکروہ ہے	۲۴۶
"	ڈھانکنا	"	"	مسلم و غیر مسلم کی مخلوط مجلس کو سلام کہنا	۲۴۷
"	اللہ تعالیٰ کو چھینک پسند ہے اور جانی ناپسند	۲۵۵	۲۵۲	سوار پیادے کو سلام کرے	۲۴۸
۲۴۴	نازیں چھینک کا آنا شیطان کی طرف سے ہے	۲۵۶	"	اٹھنے اور بیٹھنے وقت سلام کہنا	۲۴۹
۲۴۵	کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی ممانعت	۲۵۷	۲۵۳	گھر کے سامنے سے اجازت مانگنا	۲۵۰
"	کسی جگہ سے اٹھ کر جانے والا اس جگہ کا زیادہ سختی ہے	۲۵۸	"	بلا اجازت کسی کے گھر جانا	۲۵۱
۲۴۶	بلا اجازت دواؤں کی بوتلوں کے درمیان بیٹھنا	۲۵۹	۲۵۴	سلام پھر اجازت	۲۵۲
"	منع ہے	"	۲۵۵	سفر سے رات کے وقت گھر پہنچنا مکروہ ہے	۲۵۳
"	حلقہ کے درمیان بیٹھنے کی ممانعت	۲۶۰	"	خط کو گرد آلود کرنا	۲۵۴
"	کسی کے لیے کھڑا ہونے کی ممانعت	۲۶۱	۲۵۶	کان پر قلم رکھنا	۲۵۵
۲۴۷	ناخن کترانا	۲۶۲	"	سربانی زبان کی تعلیم	۲۵۶
۲۴۸	ناخن کاٹنے اور مونچھیں کترانے کی مدت	۲۶۳	"	شرکین سے خط و کتابت	۲۵۷
"	مونچھیں کترانا	۲۶۴	۲۵۷	شرکین کو خط کیسے لکھا جائے	۲۵۸
۲۴۹	دارِ رحمی کو درست رکھنا	۲۶۵	"	خط پر مہر لگانا	۲۵۹
"	دارِ رحمی پر طعنا	۲۶۶	۲۵۸	سلام کا طریقہ	۲۶۰
۲۵۰	چٹ لیٹ کر پاؤں کو پاؤں پر رکھنا	۲۶۷	"	پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا مکروہ ہے	۲۶۱
"	اس طرح بیٹھنے کی ممانعت	۲۶۸	۲۵۹	پہلے "علیک سلام" کہنے کی ممانعت	۲۶۲
				مجلس میں جہاں جگہ لے بیٹھنا	۲۶۳

نمبر شمار	معنوں سے	صفحہ	نمبر شمار	معنوں سے	صفحہ
۲۸۹	سپید لباس	۲۶۵	۳۱۴	سپید کے بن لینے کی ممانعت	۲۸۹
۲۹۰	مردوں کو سرخ کپڑوں کی اجازت	۲۶۶	۳۱۵	شرنگہ کی حفاظت	۲۹۰
"	سبز کپڑا پہننا	"	۳۱۶	ٹکیر لگانا	۲۹۱
۲۹۱	سیاہ لباس	۲۶۷	۳۱۷	بغیر اجازت دوسرے کی جگہ نماز پڑھانے اور	۲۹۲
"	زرد رنگ کے کپڑے	۲۶۸	۳۱۸	اس کی نشست پر بیٹھنے کی ممانعت	"
۲۹۲	مردوں کو زعفران اور خلوق منہ ہے	"	۳۱۹	سواری کا مالک آگے بیٹھے کا زیادہ حقدار ہے	۲۹۳
۲۹۳	حریر و سیا پہننے کی ممانعت	"	۳۲۰	قالین رکھنے کی اجازت	۲۹۴
"	قبائوں کی تعظیم	۲۶۸	۳۲۱	ایک جانور اور تین سواریاں	۲۹۵
۲۹۴	بندے پر نعمتوں کا اثر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے	"	۳۲۲	اچانک نظر کا پڑھانا	۲۹۶
"	سیاہ موندے	"	۳۲۳	حد توں کا مردوں سے پردہ کرنا۔	۲۹۷
"	سفید بال اکھڑنے کی ممانعت	۲۶۹	۳۲۴	عورتوں کے ہاں ان کے خاوندوں کی	۲۹۸
"	جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہو چہ	"	۳۲۵	اجازت کے بغیر جانا منع ہے	"
۲۹۵	بدنالی	"	۳۲۶	عورتوں کے قتل سے بچنا	۲۹۹
۲۹۶	تیسرے کی موجودگی میں دو آدمی سرگوشتی نہ کریں	۲۸۰	۳۲۷	پیشانی پر بالوں کو جمع کرنا منع ہے	۳۰۰
۲۹۷	ایکٹے عہد	"	۳۲۸	بال لگانے اور لگوانے والی نیز گولے اور	۳۰۱
۲۹۸	"فداک ابی دالی" کہنا	۲۸۱	۳۲۹	مردوں کے مشابہ بننے والی عورتیں	۳۰۲
"	"اے بچے وہ کہنا	"	۳۳۰	عورتوں کا خوشبو لگا کر باہر جانا منع ہے	۳۰۳
۲۹۹	بچے کا نام رکھنے میں جلدی کرنا	۲۸۲	۳۳۱	مردوں اور عورتوں کی خوشبو	۳۰۴
"	پسندیدہ نام	۲۸۳	۳۳۲	خوشبو واپس کرنے کی ممانعت	۳۰۵
"	منوع نام	"	۳۳۳	مرد کا مرد سے عورت کا عورت سے ملنے جسم	۳۰۶
۳۰۰	ناموں کا بدنام	۲۸۴	۳۳۴	من منع ہے۔	"
۳۰۱	بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء طیبہ	۲۸۵	۳۳۵	شرنگہ کی حفاظت	۳۰۷
"	بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک	"	۳۳۶	ران بھی چھپانے کی چیز ہے	۳۰۸
۳۰۲	اور کینیت جمع کر کے نام رکھنا	۲۸۵	۳۳۷	صفائی و پاکیزگی	۳۰۹
۳۰۳	بعض اشعار حکمت میں	۲۸۶	۳۳۸	جماع کے وقت پردہ کرنا	۳۱۰
۳۰۴	شعر گوئی	"	۳۳۹	حام میں جانا	۳۱۱
۳۰۵	برے اشعار	۲۸۷	۳۴۰	گھر میں کتے اور تصویر کا ہونا	۳۱۲
۳۰۶	قصاحت و بیان	۲۸۸	۳۴۱	زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی ممانعت	۳۱۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۳۲۵	سورہ زلزال کی فضیلت	۳۲۳	آداب خانہ
۳۲۶	سورہ اخلاص اور زلزال کی فضیلت	۳۲۳	آداب سفر
۳۳۰	سورہ اخلاص کی فضیلت	۳۲۴	غیر محفوظ چھت پر منع ہے
۳۳۱	موزمین کی فضیلت	۳۲۵	احمال پر استقامت
۳۳۲	قرآن پڑھنے والے کی فضیلت		<b>البواب الامثال</b>
۳۳۳	فضیلت قرآن	۳۲۶	اللہ تعالیٰ کی بندوں کے لیے مثال
۳۳۴	تعلیم قرآن	۳۲۷	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی مثال
۳۳۵	قرآن کا ایک حرف پڑھنے کا ثواب	۳۲۸	غز روزہ اور صدقہ کی مثال
۳۳۶	غار میں قرآن پڑھنے کا اجر	۳۲۹	قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے والے مومن کی مثال
۳۳۷	قرآن سے خالی سینہ	۳۵۰	پانچ نمازوں کی مثال
۳۳۸	قرآن بھول جانے کا گناہ	۳۵۱	اس امت کی مثال
۳۳۹	قرآن کو ذریعہ معاش بنانا	۳۵۲	انسان موت اور امید
۳۴۰	سولے سے پہلے قرآن پڑھنا		<b>البواب فضائل القرآن</b>
۳۴۱	صبح کا وظیفہ	۳۵۳	فاتحہ کتاب کی فضیلت
۳۴۲	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت	۳۵۴	سورہ بقرہ اور آیت الکرسی کی فضیلت
۳۴۳	فضیلت قرآن	۳۵۵	(ف) نمازی کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر حاضر ہونا
۳۴۴	<b>البواب قرأت</b>	۳۵۶	سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت
۳۴۵	سات قرأتیں	۳۵۷	سورہ آل عمران کی فضیلت
۳۴۶	مسلمان سے ہمدردی	۳۵۸	سورہ کہف کی فضیلت
۳۴۷	ختم قرآن کی مدت	۳۵۹	سورہ یٰسین کی فضیلت
۳۴۸	<b>البواب تفسیر القرآن</b>	۳۶۰	حم و خان کی فضیلت
۳۵۰	تفسیر بارائے	۳۶۱	سورہ الملک کی فضیلت
۳۵۱	سورہ فاتحہ کی تفسیر	۳۶۲	(ف) صالحین قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں
۳۵۲	تفسیر سورہ بقرہ		
۳۵۳	تفسیر سورہ آل عمران		
۳۵۴	تفسیر سورہ بقرہ		
۳۵۵	تفسیر سورہ آل عمران		
۳۵۶	تفسیر سورہ نساء		



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۸۲	تفسیر سورۃ اعراف	۴۹۶	تفسیر سورۃ مائدہ	۴۸۷	تفسیر سورۃ مائدہ
۴۹۳	تفسیر سورۃ سبأ	۴۹۶	تفسیر سورۃ انفصاف	۴۸۸	تفسیر سورۃ انفصاف
۴۹۵	تفسیر سورۃ مائکہ	۴۹۶	تفسیر سورۃ اعراف	۴۸۹	تفسیر سورۃ اعراف
۴۹۶	تفسیر سورۃ یسین	۴۹۶	تفسیر سورۃ انفصاف	۴۹۰	تفسیر سورۃ انفصاف
۴۹۷	تفسیر سورۃ الصافات	۴۹۶	تفسیر سورۃ توبہ	۴۹۱	تفسیر سورۃ توبہ
"	تفسیر سورۃ ص	۴۹۶	تفسیر سورۃ یونس	۴۹۲	تفسیر سورۃ یونس
۵۰۰	تفسیر سورۃ زمر	۴۹۶	تفسیر سورۃ ہود	۴۹۳	تفسیر سورۃ ہود
۵۰۳	تفسیر سورۃ مؤمن	۴۹۶	تفسیر سورۃ یوسف	۴۹۴	تفسیر سورۃ یوسف
۵۰۴	تفسیر سورۃ سجہ	۴۹۶	تفسیر سورۃ زمر	۴۹۵	تفسیر سورۃ زمر
۵۰۵	تفسیر سورۃ شورٰ	۴۹۶	تفسیر سورۃ ابراہیم	۴۹۶	تفسیر سورۃ ابراہیم
۵۰۶	تفسیر سورۃ زخرف	۴۹۶	تفسیر سورۃ حجر	۴۹۷	تفسیر سورۃ حجر
"	تفسیر سورۃ دخان	۴۹۶	تفسیر سورۃ نمل	۴۹۸	تفسیر سورۃ نمل
۵۰۸	تفسیر سورۃ احقاف	۴۹۶	تفسیر سورۃ بنی اسرائیل	۴۹۹	تفسیر سورۃ بنی اسرائیل
۵۰۹	تفسیر سورۃ نجم	۴۹۶	تفسیر سورۃ کہف	۵۰۰	تفسیر سورۃ کہف
۵۱۱	تفسیر سورۃ فتح	۴۹۶	تفسیر سورۃ مریم	۵۰۱	تفسیر سورۃ مریم
۵۱۲	تفسیر سورۃ حجرات	۴۹۶	تفسیر سورۃ طہ	۵۰۲	تفسیر سورۃ طہ
۵۱۵	تفسیر سورۃ ق	۴۹۶	تفسیر سورۃ انبیاء	۵۰۳	تفسیر سورۃ انبیاء
"	تفسیر سورۃ ذاریات	۴۹۶	تفسیر سورۃ حج	۵۰۴	تفسیر سورۃ حج
۵۱۶	تفسیر سورۃ طہ	۴۹۶	تفسیر سورۃ مؤمنون	۵۰۵	تفسیر سورۃ مؤمنون
۵۱۷	تفسیر سورۃ نجم	۴۹۶	تفسیر سورۃ نور	۵۰۶	تفسیر سورۃ نور
۵۲۰	تفسیر سورۃ قمر	۴۹۶	تفسیر سورۃ فرقان	۵۰۷	تفسیر سورۃ فرقان
۵۲۱	تفسیر سورۃ رحمن	۴۹۶	تفسیر سورۃ شعراء	۵۰۸	تفسیر سورۃ شعراء
۵۲۲	تفسیر سورۃ واقہ	۴۹۶	تفسیر سورۃ نمل	۵۰۹	تفسیر سورۃ نمل
۵۲۳	تفسیر سورۃ مدید	۴۹۶	تفسیر سورۃ قصص	۵۱۰	تفسیر سورۃ قصص
۵۲۵	تفسیر سورۃ مجادلہ	۴۹۶	تفسیر سورۃ عنکبوت	۵۱۱	تفسیر سورۃ عنکبوت
۵۲۸	تفسیر سورۃ حشر	۴۹۶	تفسیر سورۃ روم	۵۱۲	تفسیر سورۃ روم
۵۲۹	تفسیر سورۃ ممتد	۴۹۶	تفسیر سورۃ لقمان	۵۱۳	تفسیر سورۃ لقمان
۵۳۱	تفسیر سورۃ صف	۴۹۶	تفسیر سورۃ سجہ	۵۱۴	تفسیر سورۃ سجہ

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۵۶۰	تفسیر سورہ فتح	۴۷۱	۵۴۲	تفسیر سورہ جمعہ	۴۴۳
"	تفسیر سورہ تبت	۴۷۲	۵۴۳	تفسیر سورہ منافقین	۴۴۴
۵۶۱	تفسیر سورہ اخلاص	۴۷۳	۵۴۴	تفسیر سورہ کتابین	۴۴۵
۵۶۲	تفسیر سورہ مودعین	۴۷۴	۵۴۵	تفسیر سورہ تحریم	۴۴۶
			۵۴۰	تفسیر سورہ ن والقلم	۴۴۷
			"	تفسیر سورہ حاقہ	۴۴۸
۵۶۳	فضیلت دعا	۴۷۵	۵۴۲	تفسیر سورہ سأل سأل	۴۴۹
"	عنوان بالا کا دوسرا باب	۴۷۶	"	تفسیر سورہ جن	۴۵۰
۵۶۵	اسی عنوان کا ایک اور باب	۴۷۷	۵۴۳	تفسیر سورہ اثر	۴۵۱
"	فضیلت ذکر	۴۷۸	۵۴۵	تفسیر سورہ قیامہ	۴۵۲
۵۶۶	کثرت ذکر	۴۷۹	۵۴۶	تفسیر سورہ عبس	۴۵۳
"	قبولیت ذکر	۴۸۰	۵۴۷	تفسیر سورہ اذا الشمس کورت	۴۵۴
"	فضیلت حلقہ ذکر	۴۸۱	"	تفسیر سورہ مطمئین	۴۵۵
۵۶۷	اللہ کے ذکر سے خالی مجلسیں	۴۸۲	۵۴۸	تفسیر سورہ الشقاق	۴۵۶
۵۶۸	مسلمان کی دعا مقبول ہے	۴۸۳	۵۴۹	تفسیر سورہ بروج	۴۵۷
۵۶۹	دعا اپنے آپ سے شروع کرنا	۴۸۴	۵۵۰	تفسیر سورہ غاشیہ	۴۵۸
"	دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا	۴۸۵	"	تفسیر سورہ فجر	۴۵۹
۵۷۱	دعا میں جلدی کرنا	۴۸۶	۵۵۱	تفسیر سورہ الشمس و صہا	۴۶۰
"	صبح اور شام کی دعا	۴۸۷	"	تفسیر سورہ واللیل اذا یفشی	۴۶۱
۵۷۲	عنوان بالا کا دوسرا باب	۴۸۸	۵۵۲	تفسیر سورہ والضحی	۴۶۲
"	سید استغفار	۴۸۹	"	تفسیر سورہ الم نشرح	۴۶۳
۵۷۳	بستر پر جاتے وقت کی دعا	۴۹۰	۵۵۵	تفسیر سورہ والین	۴۶۴
۵۷۴	عنوان بالا کا ایک اور باب	۴۹۱	"	تفسیر سورہ اقراء باسم ربک	۴۶۵
"	ایک اور باب	۴۹۲	۵۵۶	تفسیر سورہ یسے العدر	۴۶۶
۵۷۵	ایک اور باب	۴۹۳	۵۵۷	تفسیر سورہ لم یکن	۴۶۷
۵۷۶	بستر پر دوبارہ جانے کی دعا	۴۹۴	"	تفسیر سورہ اذا زلزلت	۴۶۸
"	سوئے وقت قرآن پڑھنا	۴۹۵	"	تفسیر سورہ الہاکم الکاکثر	۴۶۹
۵۷۷	عنوان بالا کا ایک اور باب	۴۹۶	۵۵۹	تفسیر سورہ کوثر	۴۷۰

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۶۰۰	گرج کی آواز سن کر کیا کہے	۵۲۵	۵۷۸	عنوان بالا کا ایک اور باب	۴۹۷
۶۰۱	چاند دیکھ کر کیا دعا مانگے	۵۲۶	۵۷۹	سوئے وقت تسبیح، تکبیر اور تحمید کتنا	۴۹۸
۶۰۱	غصہ کے وقت کیا پڑھے	۵۲۷	۵۸۰	عنوان بالا کا ایک اور باب	۴۹۹
۶۰۲	پراخواب دیکھے تو کیا کہے	۵۲۸	۵۸۱	رات کو بیدار ہونے کی دعا	۵۰۰
۶۰۲	نیابھل دیکھے تو کیا کہے	۵۲۹	۵۸۲	عنوان بالا کا ایک اور باب	۵۰۱
۶۰۳	کھانا کھائے تو کیا کہے	۵۳۰	"	عنوان بالا کا ایک اور باب	۵۰۲
۶۰۳	کھانے سے فراغت پر کیا کہے	۵۳۱	"	رات کو نماز کے لیے اٹھے تو کیا کہے	۵۰۳
۶۰۴	گدھے کی آواز سن کر کیا کہا جائے	۵۳۲	۵۸۳	عنوان بالا کا ایک اور باب	۵۰۴
"	تسبیح، تکبیر، تسلیل اور تحمید کی فضیلت	۵۳۲	۵۸۵	رات کو نماز شروع کرتے وقت کی دعا	۵۰۵
۶۰۵	جنت کے دروے	۵۳۳	"	عنوان بالا کا دوسرا باب	۵۰۶
۶۰۶	جنت میں کھجور	۵۳۵	۵۸۹	سجود قرآن میں کیا پڑھے	۵۰۷
۶۰۸	بہترین عمل	۵۳۶	۵۹۰	گھر سے نکلنے کے وقت کیا کہے	۵۰۸
"	سورج کا ثواب	۵۳۷	"	عنوان بالا کا دوسرا باب	۵۰۹
۶۰۹	دس کروڑ نیکیاں	۵۳۸	"	بازار جاتے وقت کیا پڑھے	۵۱۰
۶۱۰	جامع دعائیں	۵۳۹	۵۹۱	بیمار کیا پڑھے	۵۱۱
۶۱۱	دعا مانگنے کا طریقہ	۵۴۰	۵۹۲	مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا کہے	۵۱۲
۶۱۲	آنکھوں کے لیے دعا	۵۴۱	۵۹۳	مجلس سے کھڑا ہو تو کیا کہے	۵۱۳
"	پناہ مانگنا	۵۴۲	۵۹۴	پریشانی کے وقت کیا پڑھے	۵۱۴
۶۱۳	باتھ سے تسبیح شمار کرنا	۵۴۳	۵۹۵	کسی مقام پر اترے تو کیا پڑھے	۵۱۵
۶۱۵	مختلف دعائیں	۵۴۴	"	سفر میں جاتے وقت کیا کہے	۵۱۶
۶۲۳	مصیبت پہنچے پر دعا	۵۴۵	۵۹۶	سفر سے واپسی پر کیا کہے	۵۱۷
۶۲۵	افضل دعا	۵۴۶	۵۹۷	حبِ مدینہ	۵۱۸
۶۲۶	کام کے ارادہ پر دعا	۵۴۷	"	رخصت کرتے وقت کیا کہے	۵۱۹
۶۲۶	سبحان اللہ اور الحمد للہ کی فضیلت	۵۴۸	"	زادِ راہ	۵۲۰
۶۲۷	موقف میں دعا	۵۴۹	۵۹۸	بلا عنوان باب	۵۲۱
۶۲۸	جامع دعا	۵۵۰	"	مسافر کی دعا	۵۲۲
"	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو دعا اکثر مانگتے	۵۵۱	"	چرواہے پر سوار ہوتے وقت کیا پڑھے	۵۲۳
۶۲۹	بے خوابی کا علاج	۵۵۲	۶۰۰	آندھی کے وقت کی دعا	۵۲۴



صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۶۶۲	زہر سے حفاظت کا وظیفہ	۵۸۱	۶۲۹	بچوں کے گلے میں تعویذ ڈالنا	۵۵۳
۶۶۳	کلماتِ شکر	۵۸۲	۶۳۰	اللہ تعالیٰ کی تعریف	۵۵۴
"	قبولیت دینا	۵۸۳	"	دعا کے معجزات	۵۵۵
۶۶۴	اچھی آرزو	۵۸۴	"	دعا کے حاجت	۵۵۶
"	اعضائے بدن سے حصولِ نفع کی دعا	۵۸۵	۶۳۱	باجنوں کو ذکر الہی کرتے ہوئے سونا	۵۵۷
۶۶۵	اللہ تعالیٰ سے مانگا	۵۸۶	۶۳۲	صبح شام کی دعا	۵۵۸
			۶۳۳	توبہ، استغفار اور رحمت پروردگار	۵۵۹
			۶۳۵	توبہ کب تک قبول ہوتی ہے	۵۶۰
"			۶۳۶	اللہ تعالیٰ توبہ کو پسند فرماتا ہے	۵۶۱
۶۶۷	قیامت کا دہلانا	۵۸۸	"	رحمت خداوندی	۵۶۲
۶۶۸	طلبِ وسیلہ	۵۸۹	"	دعا کی اہمیت	۵۶۳
۶۶۹	ولادتِ باسعادت	۵۹۰	۶۳۷	رحمت الہی	۵۶۴
"	آغازِ نبوت	۵۹۱	"	رحمت و عذاب	۵۶۵
۶۷۰	نبوتِ نبوی	۵۹۲	"	وسیع رحمت	۵۶۶
۶۷۱	علاماتِ نبوت اور آپ کی خصوصیات	۵۹۳	۶۳۸	درود شریف پڑھنے کی برائی	۵۶۷
"	پتھروں اور دھتوں کا آپ کو سلام کرنا	۵۹۴	۶۳۹	ایک دعا	۵۶۸
۶۷۲	گجرات کے تھے کارونا	۵۹۵	"	اہمیت دعا	۵۶۹
"	دستِ مبارک کی برکت	۵۹۶	۶۴۱	اس امت کی عمریں	۵۷۰
۶۷۳	کھانے میں برکت	۵۹۷	"	ایک جامع دعا	۵۷۱
۶۷۴	کھانے پر کلام الہی پڑھنا باعثِ برکت	۵۹۸	۶۴۲	مظلوم کی فریاد	۵۷۲
"	بے حدیث ۱۶۶۳		"	ایک اہم وظیفہ	۵۷۳
"	پانی میں برکت	۵۹۹	"	مختصر مگر جامع وظیفہ	۵۷۴
"	آغازِ نبوت	۶۰۰	۶۴۳	قبولیت دینا	۵۷۵
۶۷۵	سموات کی برکت	۶۰۱	۶۴۴	دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث	۵۷۶
"	کیفیتِ نزولِ وحی	۶۰۲	۶۴۷	غار کے بعد دعا و تعویذ	۵۷۷
۶۷۶	علیہ مبارک	۶۰۳	۶۴۸	وسیلہ اور نذرانے یا رسول اللہ	۵۷۸
"	چاند جیسا چہرہ	۶۰۴	"	(حدیث ۱۵۰۴)	
۶۷۷	بے مثل رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)	۶۰۵	۶۴۹	ذکر الہی میں مستغرق لوگ	۵۷۹

صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار
۷۰۶	کلام رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)	۷۸۱	۷۰۷	انذار بیان
۷۰۷	عادت تبسم	۷۸۲	۷۰۸	مہربانیت
۷۰۸	سرگین آنکھیں	۷۸۳	۷۰۹	کشادہ رو
۷۱۰	حسن بے مثال	۷۸۴	۷۱۱	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مشابہت
۷۱۱	عمر شریف	۷۸۵	۷۱۲	عنوان بالا کا ایک اور باب
۷۱۲	مناقب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۷۸۶	۷۱۳	تائب رسول
۷۱۳	امامت صدیق	۷۸۷	۷۱۴	جنت کے تمام دروازوں سے گزرنے والا
۷۱۴	مناقب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	۷۸۸	۷۱۵	مناقب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
۷۱۵	مناقب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۷۸۹	۷۱۶	بعض علی منافقت کی علامت ہے
۷۱۶	مناقب حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ	۷۹۰	۷۱۷	مناقب حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ
۷۱۷	مناقب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ	۷۹۱	۷۱۸	مناقب حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ
۷۱۸	مناقب حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ	۷۹۲	۷۱۹	مناقب حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
۷۱۹	مناقب حضرت ابوجہدہ بن جراح رضی اللہ عنہ	۷۹۳	۷۲۰	مناقب حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ
۷۲۰	مناقب حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ	۷۹۴	۷۲۱	مناقب حضرت براہ بن عازب رضی اللہ عنہ
۷۲۱	مناقب حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۷۹۵	۷۲۲	مناقب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ
۷۲۲	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۷۹۶	۷۲۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۲۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۷۹۷	۷۲۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۲۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۷۹۸	۷۲۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۲۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۷۹۹	۷۲۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۲۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۰	۷۲۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۲۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۱	۷۲۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۲۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۲	۷۲۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۲۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۳	۷۳۰	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۰	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۴	۷۳۱	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۱	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۵	۷۳۲	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۲	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۶	۷۳۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۷	۷۳۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۸	۷۳۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۰۹	۷۳۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۰	۷۳۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۱	۷۳۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۲	۷۳۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۳۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۳	۷۴۰	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۰	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۴	۷۴۱	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۱	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۵	۷۴۲	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۲	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۶	۷۴۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۷	۷۴۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۸	۷۴۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۱۹	۷۴۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۰	۷۴۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۱	۷۴۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۲	۷۴۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۴۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۳	۷۵۰	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۰	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۴	۷۵۱	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۱	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۵	۷۵۲	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۲	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۶	۷۵۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۳	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۷	۷۵۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۴	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۸	۷۵۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۵	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۲۹	۷۵۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۶	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۳۰	۷۵۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۷	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۳۱	۷۵۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۸	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۳۲	۷۵۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
۷۵۹	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	۸۳۳	۷۶۰	مناقب حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر شمار
۸۲۳	مہربانیت	۶۸۲	۷۶۰	مناقب حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ	۶۶۱
۸۲۴	موتے مبارک	۶۸۳	"	فضائل صحابہ کرام	۶۶۲
۸۲۷	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گنگھی کرنا	۶۸۷	۷۶۱	شرک و بیعت رضوان کی فضیلت	۶۶۳
"	مضیہ بال	۶۸۵	"	صحابہ کرام کو سب و شتم کرنے والے کی مذمت	۶۶۴
۸۲۹	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خضاب لگانا	۶۸۶	۷۶۳	فضیلت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا	۶۶۵
"	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر سر لگانا	۶۸۷	۷۶۲	فضیلت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا	۶۶۶
۸۳۰	لباس مبارک کے بیان میں	۶۸۸	۷۶۹	فضیلت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا	۶۶۷
۸۳۲	مشیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۸۹	۷۷۰	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات	۶۶۸
۸۳۳	سوزہ مبارک	۶۹۰		کے فضائل	
"	فعلین مبارک	۶۹۱	۷۷۳	فضیلت حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ	۶۶۹
۸۳۵	انگوٹھی مبارک	۶۹۲	۷۷۴	انصار و قریش کی فضیلت	۶۷۰
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دائیں ہاتھ میں	۶۹۳	۷۷۷	انصار کے کون سے گھروں میں خیر ہے	۶۷۱
۸۳۶	انگوٹھی پہننا		۷۷۸	فضیلت مدینہ طیبہ	۶۷۲
۸۳۷	تواری مبارک	۶۹۴	۷۸۱	فضیلت مکہ مکرمہ	۶۷۳
۸۳۸	زرد مبارک	۶۹۵	۷۸۲	فضیلت عرب	۶۷۴
۸۳۹	خود مبارک	۶۹۶	۷۸۴	فضیلت اہل عجم	۶۷۵
"	دست مبارک	۶۹۷	۷۸۵	اہل یمن کی فضیلت	۶۷۶
۸۴۰	تہبند مبارک	۶۹۸	۷۸۷	قبیلہ غفار، اسلم، جہنیہ اور مزینہ کی	۶۷۷
۸۴۱	رقعہ مبارک	۶۹۹	"	فضیلت	
"	تھلے (رد مال) مبارک	۷۰۰	"	ثقیف اور بنو ضیفہ	۶۷۸
"	نشست مبارک	۷۰۱	۷۹۱	شام اور یمن کی فضیلت	۶۷۹
"	ٹکیر مبارک	۷۰۲	"	نجد سے شیطان کے سینگ کا لگانا	۶۸۰
۸۴۳	ٹکیر لگانا	۷۰۳		حدیث ۱۸۸۸	
۸۴۴	کھانا تناول فرمانا	۷۰۴	۷۹۴	کتاب العلیل	
"	روٹی مبارک	۷۰۵		شماہل ترمذی	
۸۴۶	سالن مبارک	۷۰۶			
۸۵۳	کھانا کھانے کے لیے وضو (ہاتھ دھونا)	۷۰۷			
۸۵۴	کلمات شریفہ کھانے سے پہلے اور بعد	۸۰۸	۸۱۹	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک	۶۸۱



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۸۸۱	روزے رکھنا	۸۵۵	پیالہ مبارک	۷۰۹
۸۸۵	قرأت فرمانا	"	پہلے تناول فرمانا	۷۱۰
۸۸۶	آئینہ مبارک	۸۵۷	مشروبات مبارک	۷۱۱
۸۸۹	بستر مبارک	"	پانی نوش فرمانا	۷۱۲
"	انکھاری فرمانا	۸۵۹	خوشبو لگانا	۷۱۳
۸۹۵	اخلاق حسنہ	۸۶۰	انداز گفتگو	۷۱۴
۹۰۰	حمار مبارک	۸۶۱	تبسم فرمانا	۷۱۵
"	سنگی لگوانا	۸۶۲	خوش طبعی	۷۱۶
۸۰۲	اسماء مبارکہ	۸۶۶	شعر گوئی	۷۱۷
"	گزاراوقات	۸۶۸	رات کے وقت قصہ گوئی	۷۱۸
۹۰۷	عمر مبارک	۸۶۹	ام زرع کی حدیث	۷۱۹
۹۰۹	وصال مبارک	۸۷۱	آرام فرمانا	۷۲۰
۹۱۵	ہدایت	۸۷۳	عبادت فرمانا	۷۲۱
۹۱۶	خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت	۸۷۹	نماز چاشت	۷۲۲
		۸۸۱	گھر میں نقل	۷۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ابواب القدر

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَابُ مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي الْخَوْضِ فِي  
الْقَدَرِ -

۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاوِيَةَ الْجَنْجِي  
ثَنَا صَالِحُ الْمِصْرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُلْتَمِشُ فِي  
الْقَدَرِ فَنَقْضِبُ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَتْ  
لِقَى فِي وَجْهِهِ الرُّمَانُ فَقَالَ أَهَذَا أَمْرٌ  
أَمْ هَذَا أَمْ سَلْتُ إِلَيْكُمْ مِمَّا هَلَكَ مِنْ  
كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى تَنَاسَرُوا أَيُّ هَذَا أَلَا مَرَدُّكُمْ  
عَلَيْكُمْ أَلَا تَنَاسَرُوا فِي الْبَابِ عَنْ عَمْرٍو وَهَارِثَةَ  
وَأَنْتُمْ هَذَا أَحَدٌ يَتَّعِزُّ بِكَ لَا نَعِيَا لَهُ إِلَّا مِنْ  
هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ الْمِصْرِيِّ لَهُ  
عَمْرٍو يَتَفَرَّدُ بِهِ -

بَابُ -

۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ النَّعْرِ  
بْنِ سُلَيْمَانَ ثَنَا أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعَشِيِّ عَنْ  
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَبَرْتُ أَدَمَ وَمُوسَى فَقَالَ  
مُوسَى يَا أَدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ مُبَكَّرًا  
وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ أَعُوَيْتَ النَّاسَ وَ  
أَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ أَدَمُ أَنْتَ

## ابواب تقدير

رسول الله صلى الله عليه وسلم

تقدير میں مباحثہ کی ممانعت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم تقدیر کے بارے  
میں باہم گفتگو کر رہے تھے یہ دیکھ کر آپ غضبناک ہو گئے یہاں تک  
کہ چہرہ اقدس میں سرخ ہو گیا گو یا کہ آپ کے مبارک رخساروں پر نار  
نچوڑ دیا گیا ہو آپ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے یا اسی  
بات کے لیے میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں تم سے پہلے لوگوں نے جب  
اس بارے میں تقدیر کے بارے میں اختلاف کیا تو ہلاک ہوئے میں تمہیں قسم  
دے کر کہتا ہوں کہ اس بارے میں مت جھگڑو۔ اس باب میں حضرت  
عمر، عائشہ اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات ہیں یہ حدیث غریب  
ہے اور آدم سے اسے صرف اسی طریق یعنی صالح مری کی روایت  
سے پہنچاتے ہیں۔ صالح مری سے کئی غریب روایات  
مروی ہیں جن میں وہ مفرد ہے۔

عنوان بالا کا دوسرا باب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
روایت کرتے ہیں وہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام  
کا مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے آدم! تجھے اللہ تعالیٰ  
نے اپنے دست مبارک سے پیدا کیا اور تم میں اپنی خاص روح بھونکی پھر  
تیری لغزش کے باعث لوگوں کو جنت سے نکال دیا گیا "نبی پاک صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا "حضرت آدم علیہ السلام نے جواباً کہا اے موسیٰ! تو وہ ہے  
جسے اللہ تعالیٰ نے شرف بکلامی کے ذریعے برگزیدہ کیا کیا تو مجھے

ایسے عمل پر ملامت کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے قبل میرے لیے لکھ دیا تھا، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس طرح حضرت آدم علیہ السلام (مکتوم) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے۔ اس باب میں حضرت عمر اور جناب رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس طریق یعنی سلیمان نبی کے واسطے سے اعمش سے حسن غریب ہے۔ بعض راویوں نے اس روایت کو اعمش سے ابو صالح اور انہوں نے ابو ہریرہ کے واسطے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ اور بعض نے اعمش سے اس طرح روایت کیا کہ انہوں نے ابو صالح اور انہوں نے ابو سعید کے واسطے سے رسول کریم سے روایت کیا یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے اعمش سے کئی طریقوں سے مروی ہے۔

بد بختی اور خوش بختی

حضرت سالم بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں عرض کیا "یا رسول اللہ! ہم جو عمل کرتے ہیں کیا یہ نیا پیدا ہوتا ہے یا نئے سے ہے اس کا آغاز ہوتا ہے یا ان باتوں سے ہے جن سے فراغت ہو چکی ہے۔ آپ نے فرمایا "تمہارے خطاب کے بیٹے ایہ ان باتوں سے ہے جن سے فراغت ہو چکی اور ہر شخص کے لیے وہ کام آسان کر دیا گیا ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہو شخص خوش بخت لوگوں سے ہے وہ اعمال سعادت کرتا ہے اور بد بختوں سے ہے وہ اعمال شقاوت کا شائبہ ہوتا ہے۔ اس باب میں حضرت علی، حذیفہ بن اسید، انس اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس دوران کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے اور زمین کرید رہے تھے اچانک آپ نے سرانفس آسمان کی طرف اٹھایا پھر فرمایا "تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ جہنم یا جنت میں معلوم ہو چکا یا دو کعبے کے الفاظ میں، لکھ دیا گیا، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم توکل نہ کریں یعنی عمل سے بے نیاز ہو جائیں؟

مُوسَى الَّذِي اصْلَفَكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ اَتَكُونُ مِثْلِي عَلَى عَمَلٍ عَمَلْتَهُ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى قَبْلِ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ قَالَ فَحَتَمَ اَدَمُ مُوسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو وَجُنْدُبٍ هَذَا اَحَدُ بَنِي حَسَنٍ غَرِيْبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْاَعْمَشِ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُ اصْحَابِ النَّعَشِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخَوَهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ بَعْضُهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّقَاءِ وَالشَّعَاءِ

۳۔ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مُهَذَّبٍ نَاسِئَةً عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ أَمْوَرٌ مُبْتَدَأٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ أَوْ أَفِيهِمَا قَدْ فُورِعَ مِنْهُ قَالَ فَمَا قَدْ فُورِعَ مِنْهُ يَا بَنِي الْخَطَّاءِ وَكُلُّ مُبْتَدَأٍ أَوْ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ قَاتِلُهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ قَاتِلُهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ جَمَانِ بْنِ حَصِينٍ هَذَا اَحَدُ بَنِي حَسَنٍ غَرِيْبٌ ۴۔ أَخْبَرَنَا الْحَكَمِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَوَانِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ تَمِيمٍ وَكَثِيرَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّكَيْتِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكْتُبُ فِي الْأَرْضِ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ لَمْ يَقُلْ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ عَلِمَهُ قَالَ

آپ نے فرمایا نہیں! بلکہ عمل کرو ہر شخص کے لیے وہ عمل آسان کر دیا گیا ہے جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا اور اس کا ایک آپ صادق و مصدوق ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کو پیدائش اسکی ماں کے پیٹ میں چاہیں دن تک جمع کی جاتی ہے چاہیں دن بعد گاڑ سناخون بن جاتا ہے اور پھر چاہیں دن میں گوشت کا ٹکڑا بنتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اسکی طرف ایک نرشتہ بھیجتا ہے جو اس میں بیج پھونکتا ہے اسے چار باتوں میں اس درجے کے رزق عمل اور عبادت و شقاوت کے کھینے کا حکم ہوتا ہے پس اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی نافرمان عبادت نہیں تم میں سے کوئی اہل جنت کے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر تقدیر الہی اسکی طرف سبقت کرتی ہے تو اس کا خاتمہ اہل جہنم کے اعمال پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور ایک نئی دھڑلہ چھینسیوں کے اعمال کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر تقدیر الہی اسکی طرف دوزخ کی ہے اور اس کا خاتمہ چھینسیوں کے اعمال پر ہوتا ہے پس وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی اور اسی کی مثل ذکر کیا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی روایات مروی ہیں، احمد بن حسن کہتے ہیں میں نے حضرت امام احمد بن حنبل کو کہتے ہوئے سنا کہ میری آنکھوں نے بھیجی بن سعید قطان کی مثل (کوئی دوسرا) نہیں دیکھا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعبہ اور نویری نے اعمش سے اس کی مثل روایت کی محمد بن علاء نے وکیع کے واسطے سے انہوں نے بواسطہ اعمش حضرت زید سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

ہر بچہ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں،

وَكَيْفَ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوا أَفَلَا نَتَكَلَّمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا أَعْمَلُوا أَكُلُ مَيْسَرَةٍ كَمَا خَلَقَ لَهُ هَذَا أَحَدٌ يَتَحَرَّجُ  
بَابُ مَا جَاءَ إِنْ الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ  
۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمُسْتَدْرِكُ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْعَلُ خَلْقًا فِي بَطْنِ أُمِّهِ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عِلْقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُصْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤَمِّرُهُ بِأَرْبَعٍ يَكْتُوبُ رِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ قَوْلًا لَيْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ ثُمَّ يُسَبِّحُ عَلَيْكَ الْكِتَابُ فَيُخَيَّمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا هَذَا أَحَدٌ يَتَحَرَّجُ

۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَائِبُ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَعْمَشِ نَائِبُ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنِّي سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ الْحَمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ بِعَيْنِي مِثْلَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُطَيْبِيِّ هَذَا أَحَدٌ يَتَحَرَّجُ حَسْبُ يَحْيَى وَفَدَا رَوَاهُ شُعْبَةُ وَالنَّوَوِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَنَارُ كَيْفٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ

بَابُ مَا جَاءَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ  
۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ نَائِبُ عَبْدِ الْعَزِيزِ



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کچھ مسیت (مسلمین) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی اور مشرک بنادیتے ہیں عرصہ میں کیا گیا یا رسول اللہ! جو بچے جو ان ہونے سے پہلے فوت ہو جاتے ہیں ان کا کیا حال ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ انہوں نے کیا کرنا تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کے ہم معنی روایت کرتے ہیں لیکن وہاں "یولد علی الفطرة" کی جگہ "یولد علی الفطرة" کے الفاظ ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ وغیرہ نے اس سے یہ روایت بیان کی انہوں نے ابومساج کے واسطے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل کیا اور اس میں "یولد علی الفطرة" کے الفاظ ہیں۔

صرف دعائیہ تقدیر کو بدلتی ہے

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تقدیر کو دعائیہ بدل سکتی ہے اور نیکی ہی سے عمر بڑھتی ہے اس باب میں ابواسید سے بھی روایت مذکور ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اس کو صرف یحییٰ بن یزید کے حوالہ سے جانتے ہیں۔ ابوہریرہ دو ہیں ایک تم کا نفع سے اور دوسرے عبد العزیز بن ابی سلیمان ہیں۔ اول ذکر بصری ہیں جبکہ دوسرے مدینہ کے رہنے والے ہیں۔ دونوں ہم عصر ہیں اور اس حدیث کے راوی ابوہریرہ نفعہ بصری ہیں۔

لوگوں کے دل رحمن کی دو انگلیوں کو دیاں ہیں

ابن مسعود عن النبی فی ما لا یحکم عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مولود يولد على الفطرة فانه يهودا او نسطرا او مجسما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فممن هلك قبل ذلك قال الله اعلم بما كانوا عاملين به۔

۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَسْبَغُ بْنُ خُرَيْبٍ قَالَا نَا رَكِبَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ مَعْنَاهُ وَقَالَ يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَتَذَوُّاهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ۔

بَاب مَا جَاءَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرُ إِلَّا الدُّعَاءُ ۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ التَّارَظِيُّ وَبُخَيْرٌ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا نَا يَحْيَى بْنُ الصَّرِيحِ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ سُكَيْمَانَ التَّحِيْبِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ لَا يَزِيدُ فِي الْعَمَلِ إِلَّا الْبِرُّ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِضُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الصَّرِيحِ وَأَبُو مَوْدُودٍ وَشَاكِنُ أَحَدُهُمَا يُقَالُ لَهُ فَضَّةٌ وَالْآخَرُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سُكَيْمَانَ أَحَدُهُمَا بَصْرِيٌّ وَالْآخَرُ مَدِينِيٌّ وَكَانَا فِي عَصْرِ وَاحِدٍ وَأَبُو مَوْدُودٍ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ اسْمُهُ فَضَّةٌ بَصْرِيٌّ

بَاب مَا جَاءَ أَنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أَصْبَحِيهِ لَمَحْنِ

۱۰۔ حَدَّثَنَا هَذَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتُنَابِكُ وَمَا جِئْتَ بِهِ فَمَنْ تَخَافُ عَلَيْنَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ شَاءَ وَفِي الْبَابِ عَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي ذَرٍّ هَذَا أَحَدُ اثْنَيْ حَسَنٍ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُهُ وَاحِدٌ مِنَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ أَصَحُّ

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابَ الْإِبْرَاهِيمَ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ

۱۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي تَيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ مَرْجَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ كِتَابَانِ فَقَالَ اتَّخَذَ سَوْدَنُ وَمَا هَذَا مِنَ الْكِتَابَيْنِ فَقُلْنَا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنْ تُخَيِّرَنَا فَقَالَ لَكَذِي فِي يَدِهِ الْيَمْنَى هَذَا كِتَابُ مَنْزِلَتِ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلُ عَلَى أَخِيهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقُصُ مِنْهُمْ أَبَدًا ثُمَّ وَقَالَ لَكَذِي فِي شِمَالِهِ هَذَا كِتَابُ مَنْ تَرَبَّتِ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ النَّارِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلُ عَلَى أَخِيهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقُصُ مِنْهُمْ أَبَدًا فَقَالَ اسْتَخَابَ فَيُفْجِمُ الْعَمَلُ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ كَانَ أَصْدَقُ قَدْ خَرَجَ مِنْهُ فَقَالَ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے اے وہیوں کو بھرنے والے! میری ساری دنیا پر ثابت رکھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم آپ پر اور آپ کے لائے ہوئے دین پر ایمان لائے کیا آپ کو ہمارا دین سے بھر جانے کا ڈر ہے آپ نے فرمایا ہاں دانتوں کے دل اللہ تعالیٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں جس طرح چاہے بھر دے یعنی اس کے قبضہ میں ہیں، اس باب میں، نواس بن سمعان، ام سلمہ، عائشہ اور ابوذر رضی اللہ عنہم سے حدیث پاک مروی ہے، یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی طرح متعدد راویوں سے اعمش سے بواسطہ ابوسلمہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اور بعض کے اعمش سے بواسطہ ابوسلمہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، اور ابوسلمہ کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے روایت زیادہ صحیح ہے۔

جنتیوں اور جہنمیوں کی فہرست

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں! ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کے دست مبارک میں دو کتابیں تھیں آپ نے فرمایا کیا تم ان دو کتابوں کے بارے میں جانتے ہو؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے بتائے بغیر نہیں جانتے۔ آپ نے دہانے ہاتھ والی کتاب کے بارے میں فرمایا یہ تمام جہانوں کے پاسنے والے کی طرف سے ایک کتاب ہے اس میں جنتیوں، ان کے آباء و اجداد اور قبائل کے نام ہیں۔ آخر میں ان کی میران ہے اب ان میں کبھی بھی کمی یا زیادتی نہ ہوگی۔ پھر بائیں ہاتھ والی کتاب کے بارے میں فرمایا اس میں اہل جہنم ان کے آباء و اجداد اور قبائل کے نام ہیں، آخر میں ٹوٹل ہے اور اب کبھی بھی ان میں کمی یا زیادتی نہ ہوگی، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر انجام کار کے دیکھنے سے فراغت ہو چکی ہے تو اب عمل کی کیا ضرورت ہے آپ نے فرمایا سیدھی راہ چلو اور میاں روی اختیار کرو کیونکہ جنتی کا خاتمہ

اعمال جنت پر ہوگا اگرچہ وہ زندگی بھر کیسا ہی عمل کرتا رہا اور دوزخ کی کاغذہ عمل دوزخ پر ہوگا اگرچہ وہ زندگی بھر کیسا ہی عمل کرتا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں باتوں سے اشارہ فرمایا اور ان کنایوں کو چھینک دیا اور فرمایا تمہارا رب اپنے بندوں سے فارغ ہو گیا ایک جماعت جنتی ہے اور ایک دوزخ میں جائے گی۔

تقریباً بکر بن منیر نے ابو قیل سے اسی کا مثل روایت کی ہے اور اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت مذکور ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابو قیل کا نام حمی بن ہانی ہے۔

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنیوں اور جنسیوں کے ناموں کی ولایت کے قبائل حتیٰ کہ انکی تعداد سے بھی باخبر ہیں اسی لیے امام احمد رحمہ اللہ یوں فرماتے ہیں تو دانتے کا ان اور ناکوں ہے مگر بے خبر رہے خبر جانتے ہیں (مترجم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسکو عمل پر لگا دیتا ہے عرض کیا یا رسول اللہ! کس طرح اس سے عمل کراتا ہے؟ آپ نے فرمایا اسے موت سے پہلے اعمال صالحہ کی توفیق بخشتا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

بیماری متعدی نہیں ہوتی اور ہمد و صفر کی کوئی حقیقت نہیں ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا ایک کی بیماری دوسرے کی طرف متعدی نہیں ہوتی ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! خارشی مشغہ والا اونٹ، دوسرے اونٹوں کے قریب ہوتا ہے پھر وہ تمام اونٹوں کو خارشی بنا دیتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے اونٹ کو کس نے خارشی لگائی۔ نہ تو ایک بیمار سے دوسرے کو بیماری گنتی ہے اور نہ ہی صفر کی کوئی حقیقت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر نفس کو پیدا فرمایا پھر اسے زندگی، رزق اور مصائب لکھ دیئے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ،

سَيَادُوا وَقَائِرُ بَنِي قَاتٍ صَاحِبِ الْجَنَّةِ يُقْتَلُ  
لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ عَمِلَ أَمَى عَلَى  
أَنَّ صَاحِبِ النَّارِ يُقْتَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ  
وَإِنْ عَمِلَ أَمَى عَلَى نَحْوِ قَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِيهِ قَتْلُهُ هُمَا ثُمَّ  
قَالَ قَرِئْتُ بِكُمْ مِنَ الْعِبَادِ قَرِئْتُ فِي الْجَنَّةِ وَ  
قَرِئْتُ فِي النَّارِ

۱۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعِينٍ عَنْ مَخْرَجٍ عَنْ أَبِي قَيْلٍ  
نَحْوَهُ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأَبُو قَيْلٍ اسْمُهُ حَتَّى بَنِي هَانِي

۱۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا سَمِعْتُ ابْنَ  
جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا  
رُسِّعَ لَهُ فَيُقِيلُ كَيْفَ يَسْتَعِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
يُؤْتِيهِ بِعَمَلٍ سَالٍ قَبْلَ الْمَوْتِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
بَابُ مَا جَاءَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ  
وَلَا صَفَرًا

۱۴۔ حَدَّثَنَا بُنْدُ بْنُ عَابِدٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَعْقَاعِ نَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
بْنِ عُمَرَ رَضِيَ جَدِّي قَالَ نَا صَاحِبِ كُنَّا عَنْ ابْنِ  
مَسْعُودٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ لِبُعْدَى بِنْتِ شَيْمٍ شَيْمًا فَقَالَ أَعْمَى ابْنُ بَنِي  
رَسُولِ اللَّهِ الْيَعْبُورُ أَجْرَبُ الْحَشَفَةِ يَدُ بَنِي  
فَيُجْرِبُ الْإِلِيلَ كُلُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَجْرَبُ الْإِلِيلِ لَا  
عَدْوَى وَلَا صَفَرًا خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ تَكْتَبُ  
حَيَاتُهَا وَرِثَتُهَا وَمَصَدَرُهَا فِي الْبَابِ



ابن عباس اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ میں رام نام ترمذی نے محمد بن عمرو صفوان ثقفی بصری کو کہتے ہوئے سنا کہ علی بن مدینی کہتے ہیں اگر مجھے مقام ابراہیم اور رکن کے درمیان کھڑا کر کے قسم دلائی جائے تو میں تمام شاگردوں کا کہ میں نے عبد الرحمن بن ہمدانی سے زیادہ علم والا کوئی نہیں دیکھا۔

۳۔ ہمارے کواہک اڑنے والا ایک پرندہ ہے بعض نے کہا اُو سب سے بعض لوگ بد فانی بیٹے تھے دس ہزاروں کا عقیدہ تھا کہ انسان کے پیٹ میں ایک جانور ہے جو بھوک کے وقت جڑ پاتا ہے اور بعض اوقات انسان کی ہاں سے پھرتا ہے طبیعتاً غلاوہ ازیں عرب صفر کے مہینے میں بعض اوقات جنگ لڑا کرتے ہیں اور بعض اوقات حلال جنسور علیہ السلام نے فرمایا یہ بات صحیح نہیں (مترجم)

### خیر و شر کے مقدر ہونے پر ایمان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک بندہ تقدیر کے خیر و شر پر ایمان نہ لائے مومن نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح جب تک وہ یہ نہ جان لے کہ جو مصیبت اس کو پہنچی ہے وہ اس سے خطا کرنے والی نہیں اور جو مصیبت اس سے خطا کر گئی نہیں پہنچی، وہ اسے پہنچنے والی نہیں تھی۔ اس باب میں حضرت عبادہ، جابر اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات مروی ہیں۔ یہ حدیث، جابر کی حدیث سے غریب ہے ہم اسے صرف عبد اللہ بن مسعود کی حدیث سے چھانتے ہیں اور عبد اللہ بن مسعود مکرر حدیث تھا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم علیہ النجیۃ والتسلیم نے فرمایا بندہ جب تک چار باتوں پر ایمان نہ لائے، مومن نہیں ہو سکتا اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں مجھے اس نے حق کے ساتھ بھیجا۔

محمد بن غیلان نے نصر بن شعیب کے واسطے سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ صَفْوَانَ الثَّقَفِيَّ الْبَصْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ لَوْ جُفِّتُ بَيْنَ السُّكُنِ وَالْمَقَامِ لَخَفْتُ إِنْ لَمْ أَرَ أَحَدًا أَعْلَمُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَمْدَانَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْإِيمَانِ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ  
۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ وَحَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئْهُ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبْهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُبَادَةَ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مَوْحِدٌ حَدَّثَنَا جَابِرٌ لَا نَعْرِضُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ مِنْكُمْ الْحَدِيثُ -

۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا أَبُو ذَرٍّ أَنَسُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كَيْفَ كَانَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَسَأَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَبِالْيَوْمِ بِالْمَوْتِ وَبِالْيَوْمِ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَبِالْيَوْمِ بِالْقَدَرِ -

۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا الْفَضْلُ بْنُ



شعبہ حساسی کے ہم معنی روایت بیان کی البتہ اس نے وہی ہے ایک معلوم  
مرکب کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے شعبہ ابوداؤد  
کی روایت میں امام ترمذی کے ہندیک امر کی حدیث زیادہ واضح ہے اس طرح  
کئی دو سر راویوں نے مشہور راویوں کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے  
حدیث روایت کی ہے اور اس میں من راجل نہیں ہے، جابر و دکنہ میں جس  
دیکھ کر کہتے ہوئے سنا کہ ابی بن حراش نے اسلام میں کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

### موت اپنے مقررہ مقام پر آتی ہے

حضرت مطہر بن عکاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا حبیب اللہ تعالیٰ  
کسی شخص کے لیے کسی مقام پر موت لکھ دیتا ہے تو  
وہاں اس کے لیے کوئی ضرورت پیدا کرتا ہے۔

اس باب میں ابو عزرہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث تھی غریب  
ہے اور ہمارے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مطہر بن  
عکاس کی اس حدیث کے سوا کوئی دوسری روایت معروف نہیں۔  
ہم سے محمود بن غیلان نے اور لڑان سے مولیٰ اور ابوداؤد حطری نے  
سفیان کی روایت اسی کے ہم معنی بیان کی۔

ابو عزرہ رضی اللہ عنہ سے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا یا حبیب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے لیے  
کسی مقام کو جائے موت قرار دیتا ہے تو اس طرف اس کے  
لیے کوئی حاجت پہل کر دیتا ہے۔ رزوی کو شک ہے  
کہ "والیہا حاجۃ" کے الفاظ ہیں یا "بہا حاجۃ"  
کے الفاظ یہ حدیث صحیح ہے اور ابو عزرہ کی صحابیت  
ثابت ہے۔ ان کا نام یسار بن عبدہ ہے اور ابوالملج  
بن اسامہ کا نام عامر بن اسامہ بن عیونہ کی

تقدیر الہی کو دم بھاڑ اور دوا نہیں ٹال  
سکتے۔

ابو خزیمہ کے بیٹے اپنے والد ابو خزیمہ سے روایت کرتے

ثُمَّ يَلِي عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ وَابْتِغَى عَنْ  
ثُمَّ يَلِي عَنْ قَبْلِ تَحْدِيثِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ  
أَصْحَمٍ مِنْ حَدِيثِ النَّظِيرِ وَهَكَذَا أَرَوَى عَنْ  
وَاحِدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا  
الْجَارِئُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ بَلَّغْنِي عَنْ رَبِّيعِ  
بْنِ جَدَّاشٍ أَنَّهُ يَكْذِبُ فِي الْإِسْلَامِ كَذِبَهُ

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ النَّفْسَ تَمُوتُ حَيْثُ مَا كَتَبَ

۱۸- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ نَاسِ بْنِ عَنْ  
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَطَرِ بْنِ عِكَاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى اللَّهُ لِعَبْدٍ  
أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً

وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي عَزْرَةَ هَذَا أَحَدُ يَثُ حَسَنٌ  
غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِمَطَرِ بْنِ عِكَاسٍ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ  
۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْلَانَ نَاسِ بْنِ  
دَاوُدَ أَوْ الْحَفَرِيِّ عَنْ سَفْيَانَ عَمْرَةَ

۲۰- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ  
أَلْفَعْنِي وَاحِدٌ قَالَا نَحْنُ سَمِعْنَاهُ مِنْ أَبِي بَرَاهِيمَ  
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْمَكِينِ عَنْ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى  
اللَّهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا  
حَاجَةً أَوْ قَالَ بِهَا حَاجَةً هَذَا أَحَدُ يَثُ صَحِيحٌ  
وَأَبُو عَزْرَةَ لَهُ صُحْبَةٌ اسْمُهُ يَسَارُ بْنُ عَبْدِ  
وَأَبُو الْمَكِينِ بْنُ أَسَامَةَ اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ أَسَامَةَ  
ابْنُ عَمِيرٍ الْهَدَلِيُّ

بَابُ مَا جَاءَ لَا تَرُدُّ الرُّقَى وَاللَّوْءَ مِنْ

قَدْ رَوَى اللَّهُ شَيْئًا  
۲۱- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ

كَاسَعِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ  
أَنَّ مَجْلَأَ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَرَأَيْتَ مَرُفًى نَسْتَرْقِيهَا وَذَكَرَ عَنْتَ ذَاوِي وَتَقَاءَ  
نَقْعُهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ تَدَارِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ  
قَدَرِ اللَّهِ هَذَا أَحَدُ يَثُ لَا تَغْرُفُهُ إِلَّا مِنْ حَيْثُ يَثُ  
الزُّهْرِيُّ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا عَنْ سَعِيدٍ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا  
أَصَحُّ هَكَذَا قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ -

ہیں ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا  
یا رسول اللہ! بتائیے ہم جو دم جھار دوا یا کوئی حفظ طبعی تدریج اختیار  
کرتے ہیں کیا یہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو مائل کرتی ہیں۔  
آپ نے فرمایا یہ (علاج وغیرہ) بھی تقدیر الہی میں سے ہے۔  
یہ حدیث ہم صرف زہری کے حوالے سے جانتے  
ہیں کئی راویوں نے اس کو سفیان، زہری اور ابو خزیمہ کے  
حوالے سے روایت کیا ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے اور  
اسی طرح کئی راویوں نے اس کو زہری ابو خزیمہ کے واسطے  
سے ان کے باپ سے روایت کیا ہے۔

نوٹ: جھار ہو تک یا دوائی وغیرہ کو بطور اسباب استعمال کرنا جائز ہے مگر حقیقی ذات باری تعالیٰ ہے (مترجم)

### فرقہ قدریہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی  
ہے رسول کریم علیہ النجۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا میری  
امت کے دو فرقے ایسے ہیں جن کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔  
ایک فرقہ مرجیہ اور دوسرا فرقہ قدریہ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَدَرِ بِكَفٍ  
۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي نَحْلَةَ  
بْنِ قُصَيْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ وَعَنْ بَنِي تَزَاءَ  
عَنْ تَزَاءَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعَانِ  
مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ  
الْمَرْجِيُّ وَالْقَدَرِيُّ فِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ  
ابْنِ عُمَرَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ هَذَا أَحَدُ يَثُ  
حَقٌّ غَيْرُ يَثُ -

اس باب میں حضرت عمر ابن عمر اور رافع بن خدیج  
سے بھی روایات مروی ہیں۔ یہ حدیث حسن  
عزیم ہے۔

۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
بَشِيرٍ تَنَا سَلَامٌ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ  
ابْنُ رَافِعٍ وَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي بَنِي تَزَاءَ  
عَنْ تَزَاءَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ -

محمد بن رافع نے دو مختلف طرق سے حضرت  
ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی  
حدیث روایت کی ہے۔

### انسانی خواہشات

بَابُ الْإِنْسَانِ  
۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول

اللہ فرقہ مرجیہ کا عقیدہ ہے کہ انسان مجبور نفس ہے سب کچھ تقدیر الہی سے ہوتا ہے ۱۳ فرقہ قدریہ کا نظریہ یہ ہے کہ بندوں کے افعال  
خود ان کی اپنی قدرت سے ہیں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور ارادے کا اس میں کوئی دخل نہیں ۱۴

اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی صورت اس حالت میں بنائی گئی کہ اس کے پہلو میں نالوں سے خواہشات ہیں اگر وہ زندگی بھر ان تمام نالوں سے محفوظ بھی رہے تو بڑھاپے میں گر پڑتا ہے یہاں تک کہ اسے موت آجائے یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف اسے طریق سے سمجھتے ہیں۔ اور ابواب العوام سے مراد سمران القطار ہیں۔

### قفصائے الہی پر راضی ہونا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر رونا مندی انسان کی خوش بختی ہے اور اللہ تعالیٰ سے طلب غیر کو نہ کرنا انسان کی بد بختی ہے۔ نیز قفصائے الہی پر ناراض ہونا بھی بد بختی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے محمد بن ابی حمید کے طریق سے پہچانتے ہیں انیسین حماد بن ابی حمید بھی کہا جاتا ہے اور یہ ابراہیم مدنی ہے جو کہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے۔

### بدعت مذمومہ

نافع کہتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا ظالم شخص آپ کو سلام کہتا ہے آپ نے فرمایا مجھے خبر پہنچی ہے کہ اس نے دین میں ایسی نئی بات پہلا کی ہے جس کی کوئی اصل نہیں اگر ایسا ہے تو اسے میری طرف سے سلام نہ کہنا کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اس امت میں یاد فرمایا میری امت میں رداوی کو شک ہے زمین میں دھنسا دینا یا پھروں کا مسخ کر دینا اہل قدر میں ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابواب صخر کا نام محمد

نَا أَبُو قَتَيْبَةَ وَكَمُ مِنْ قَتَيْبَةٍ نَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَطَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْيَعْقُوبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ ابْنِ آدَمَ قَدِ ابْنِ جَنَّتِهِ تَسْعَةً وَتِسْعُونَ مَدِينَةً إِنْ أَخْطَأَتْهُ الْمَنَاءُ يَأْوِقُ فِي الْفَنَاءِ حَقُّ الْمَوْتِ هَذَا أَحَدُ يَثَ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَفَرًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْعَوَّامِ هُوَ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ -

بَاب مَا جَاءَ فِي الرِّضَا بِالْقَضَا  
۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمَيْدٍ عَنْ اسْتِجْبِلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَاقِصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنٍ ابْنِ آدَمَ رِضَا بِمَا قَضَى اللَّهُ لَهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ تَوَكُّرُهُ بِمَا قَضَى اللَّهُ لَهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ مَطْلُهُ بِمَا قَضَى اللَّهُ لَهُ هَذَا أَحَدُ يَثَ غَرِيبٌ لَا نَفَرًا إِلَّا مِنْ هَذَا أَحَدُ يَثَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَمَيْدٍ وَيَقَالُ لَهُ أَيْضًا حَمَادُ بْنُ أَبِي حَمَيْدٍ وَهُوَ أَبُو إِسْرَافِيلَ الْمَدِينِيُّ وَلَكِنْ هُوَ بِالْقَوِي عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ -

### بَاب

۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مُرَاجٍ الْأَنْصَرِيِّ قَالَهُ أَنَّ ابْنَ عَمْرِو جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنْ فَلَا تَأْتِ بِكَ عَلَيْكَ السَّلَامَةُ فَقَالَ لَهُ بَلَكُنِي إِنَّهُ قَدْ أَخَذَكَ إِنْ كَانَ فَكَانَ قَدْ أَخَذَكَ فَلَا تَقْرَأُ مِنْهُ إِلَّا مَا تَنَافَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أَرْبَى أُمَّةٍ الشُّكُّ مِنْهُ خُفَّتْ أَوْ صَحَّتْ أَوْ قَدَّتْ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ هَذَا أَحَدُ يَثَ حَسَنٌ غَرِيبٌ غَرِيبٌ وَأَبُو صَخْرٍ اسْمُهُ حَمِيدٌ



پیش رو

ہیں زیادہ ہے۔

فت. ہر وہ نئی بات بدعت مذمومہ ہے جس کی اصل کوئی نہ ہو اور اس سے ترک سنت لازم آئے اور اگر اس کی اصل شریعت میں ہے اور وہ اچھا کام ہے تو وہ بدعت حسنہ ہے۔ علمائے بدعت کی پانچ قسمیں کی ہیں بلا ایک بدعت واجبہ (۱)، بدعت مندوبہ (۲)، بدعت حرام (۳)، بدعت مکروہ (۴)، بدعت مباحہ۔ اس میں ہر نئی بات کو بدعت مذمومہ نہیں کہا جائے گا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام کو باجماعت نذر ایچ پڑھنے دیکھ کر فرمایا یہ کیا ہے اچھی بدعت ہے (منزہم)

عبدالواحد بن سلیم کہتے ہیں کہ مکہ مکرمہ آیا تو میری ملاقات  
 عطاء بن ابی رباح سے ہوئی میں نے کہا اے ابو محمد اہل بصرہ،  
 تغیر کے بارے میں مباحثہ کرتے ہیں انہوں نے کہا اے بیٹے ابا تو  
 قرآن پڑھ سکتا ہے؟ میں نے کہا "ہاں" (میں نے پڑھا ہے،  
 انہوں نے کہا "سورہ زخرف پڑھو" کہتے ہیں میں نے پڑھا  
 الحمد للہ کتاب المسین انا جعلناہ قرآنا عذیبا لعلکم تعقلون ﴿۱﴾

۱۔ روشنی کتاب کی قسم ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تاکہ تم سمجھو اور یہ  
ہمارے پاس ام الکتاب ربیع بن جحشؓ سے ہے جو بلند اور  
حکمت بھری ہے، عطاء بن ابی رباحؓ نے کہا کیا تم جانتے ہیں، انہوں  
نے فرمایا وہ ایک کتاب ہے؟ جیسے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور  
زمین کو پیدا کرنے سے پہلے مکہ دیا ہے۔ اس کتاب میں ہے  
کہ فرعونؓ جہنمی ہے۔ اور اسی میں ہے ”ثقلت یدا ابی لہب وثبت“  
والجواب کے دونوں ہاتھ ٹوٹیں عطاءؓ کہتے ہیں پھر میں صحابیؓ رسول  
ولید بن عبادہ بن صامت سے ملا اور ان سے پوچھا کہ آپ کے والد نے  
وصال کے وقت کیا وصیت فرمائی؟ انہوں نے فرمایا میرے والد نے  
مجھے بلا کر فرمایا اے بیٹے اللہ تعالیٰ سے ڈر اور یہ بات جان لے  
کہ اگر تو اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو اللہ تعالیٰ پر اور ہر غیر و شر کے  
جانب الٹی سے متوجہ ہونے پر ایمان لالے گا۔ اگر تو اس کے  
خلاف پر مڑ جائے تو جہنم میں داخل ہو گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور فرمایا  
”لکھ قلم نے کہا کیا لکھوں؟ فرمایا تقدیر کو لکھ جو ہو چکا اور جو اب تک  
ہو گا۔ یہ حدیث عزیز ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے مروی ہے میں نے رسول کریم ﷺ سے اللہ تعالیٰ

٢٤ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى نَا الْوَيْدِيُّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ  
تَابِعَهُ الْوَيْدِيُّ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ تَدِمْتُ مَعَهُ فَلَقِيتُ  
عَطَاءَ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ أَهْلَ  
النَّبْوةِ يَقُولُونَ فِي الْقَدَرِ قَالَ يَا بُنَيَّ انْقُرْ الْقُرْآنَ  
قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَقْرَأِ الرَّفِيعِينَ قَالَ لَقُرَأْتُ حَمْدَ  
مَا فِي الْكِتَابِ الْمُبِينِ (تَجَعَّلْنَا لَهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ) وَذَلِكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلَّ حَكِيمٌ  
قَالَ أَتَدْرِي مَا أَمْرُ الْكِتَابِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ كَتَبَ كُتِبَ اللَّهُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاءَ  
وَالْأَرْضَ فِيهِ عِلْمٌ فِيمَا هُنَّ فِرْعَوْنُ مِنْ أَهْلِ  
النَّارِ وَفِيهِ تَبَيَّنَ بَدَأُ الْإِنْسَانِ وَتَبَيَّنَ قَالَ عَطَاءٌ  
فَلَقِيتُ الْوَيْدِيَّ بْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ صَاحِبِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ مَا كَانَتْ  
وَحْيُهُ أَيْكَ عَنْهُ الْمَوْتِ قَالَ فِي فَقَالَ يَا بُنَيَّ  
لَئِنْ اللَّهُ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ أَنْ تَتَّقِيَ اللَّهَ تَوْفِيقُ يَا ابْنَهُ وَ  
تَوْفِيقُ يَا الْقَدِيرَ كَلِمَةً خَيْرَةً وَشَوْعَةً فَإِنْ مِتَّ عَلَى  
غَيْرِ هَذَا ادْخَلْتَ النَّارَ يَا سَيِّدِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ  
فَقَالَ اكْتُبْ قَالَ مَا أَكْتُبُ قَالَ اكْتُبِ الْقَدَرَ  
مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَاتِبٌ إِلَى الْأَبَدِ هَذَا  
حَدِيثٌ غَرِيبٌ -

٢٨- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُنْذِرِ  
الصَّنْعَانِيُّ نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقَرَّبِيُّ نَا حَبِيبَةُ



علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ  
نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے  
سے پچاس ہزار سال پہلے تقدیر کو پیدا  
فرمایا۔

یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول کریم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہو کر  
تقدیر کے بارے میں پوچھا تو مجھے تو یہ آیت نازل ہوئی  
”یَوْمَ يَسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وجوههم حصوات من فِجَاجٍ  
مِثْرَانَا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ“ میں نے دوزخ میں بند  
کئے بل جیسے جہنم کے داور کہا جائے گا، دوزخ کی آگ  
کا مزہ چکھو گے، شک ہم نے ہر چیز کو ایک انداز سے  
پیدا کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بُنِ شَيْءٌ خَلَقَ الْخَوَلَاءُ فِي آتِهِ سَمِعَ أَبَا  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبَلِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدَرًا اللَّهُ الْمَقَادِيرَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ۔

۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ  
بَشَّارٍ قَالَا نَأْتِيهِ عَنْ سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ بْنِ جَعْفَرٍ الْخُزَنِيِّ  
عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُوا قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِفُونَ فِي الْقَدَرِ  
لَكَرَكْتَ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ  
عَلَى وُجُوهِهم ذُرٌّ مِثْرَانَا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ  
بِقَدَرٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول

ابواب فتن

مسلمان کا خون صرف تین باتوں سے  
حلال ہوتا ہے

ابو امامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں عثمان غنی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ جس دن گھر میں محصور تھے، چھت پر سے جھانک کر  
فرمایا ”میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تم جانتے  
ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا  
خون صرف ان تین باتوں میں سے کسی ایک کے پائے جانے سے

أَبْوَابُ الْفِتَنِ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَابُ مَا جَاءَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ  
مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ

۳۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّبِيُّ نَأْتِيهِ  
بُنِ زَيْدٍ عَنْ تَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي إِمَامَةَ بْنِ  
سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ  
الدَّارِ فَقَالَ أَشَدُّكُمْ دَمًا اللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ

حلال ہوتا ہے۔ نکاح کے بعد زنا کا ارتکاب اسلام کے بعد مہربان ہونا اور ناحق قتل، اس کے بدلے میں قتل کیا جائے۔ اللہ کی قسم اس نے نہ تو زنا کا جاہلیت میں زنا کا ارتکاب کیا اور نہ ہی اسلام لانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کے بعد دین اسلام سے نہیں پھرا اور نہ ہی کسی ایسے نفس کو قتل کیا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ یہ تم مجھے کیوں قتل کرتے ہو؟ (ایک روایت کے مطابق سب نے کہا، ہاں آپ صریح فرماتے ہیں۔ اس باب میں ابن مسعود، عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے حماد بن سلمہ نے یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو مرفوعاً روایت کیا ہے اور یحییٰ بن سعید قطان اور کئی دوسرے راویوں نے اسے یحییٰ بن سعید سے موقوف روایت کیا ہے مرفوعاً روایت نہیں کیا۔ یہ حدیث متعدد طریقوں سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

### جان و مال کا حرام ہونا۔

حضرت سلیمان اپنے والد عمرو بن اعوس سے روایت کئے ہیں انہوں نے فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! آج کو انسان ہے؟ انہوں نے کہا حج الکبر کا دن ہے۔ آپ نے فرمایا تبے شک تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں آپس میں اسی طرح حرام ہیں جس طرح آج کا دن اس شہر میں حرام ہے اس کو انسان کے جرم کا وبال اسی پر ہے۔ سن لو! انسان کے جرم کا وبال نہ اس کی اولاد پر ہے اور نہ باپ پر ہے۔ سن لو! شیطان اس بات سے ہمیشہ کے لیے مایوس ہو چکا ہے کہ تمہارے اس گھر میں اس کی پوجا کی جائے۔ لیکن تم اپنے چھوٹے چھوٹے اعمال میں اس کی اطاعت کرو گے اور وہ اس پر راضی ہوگا۔

اس باب میں ابوبکر، ابن عباس، جابر اور خذیم بن عمر و سعید سے بھی روایات مروی ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور زائدہ نے شیبہ بن عرقہ سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔ اور ہم اسے مرفوعاً شیبہ بن

مسلم اور ابی یحییٰ ثلثی نے بھی بعد اخصان اور ارتداد بعد اسلام اور قتل نفس بغیر حق قتل پر، فواللہ ما شر نکت فی جاہلیتہ ولا فی اسلام ولا ارتدادت منذ یا یعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا اقبلت النفس الی حرم اللہ فیکم نفسکونی فی الباب عن ابن مسعود وعائشہ وابن عباس ہذا حدیث حسن وروی حماد بن سلمہ عن یحییٰ ابن سعید ہذا الحدیث ورفعه وروی یحییٰ ابن سعید القطان وغیرہ عن یحییٰ بن سعید ہذا الحدیث فوفیہ وکم یوفیہ وقد مروی ہذا الحدیث من غیر وجہ عن عثمان عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

باب ما جاء فی تحريم الدماء والاموال  
۳۔ حدیث ثنائہ ثنائہ ثنائہ ابوالاحوص عن شیبہ ابن غرقہ عن سکیمان بن عمرو بن الاحوص عن ابيه قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی حجۃ الوداع للناس ای یوم ہذا قالوا یوم النحر الکبر قال فان دماءکم و اموالکم واعداضکم بینکم حرام تحرم من یومکم ہذا فی یکدیکم ہذا الا لا یحیی جان الا علی نفسه الا لا یحیی جان علی ولیدہ ولا مولود علی والیدہ الا وان الشیطان قد ابی ان یعبد فی بلادکم ہذا ابدًا ولکن ستکون لہ طاعۃ فیمات تحقرون من اعنایکم فسیرضی بہ فی الباب عن ابی بکرہ وابن عباس وجابر و حدیث یحییٰ بن سعید ہذا حدیث حسن صحیح وروی ثنائہ عن شیبہ ابن غرقہ ثنائہ ثنائہ ولا تعرفہ الا من حدیث



شَيْبِ بْنِ عَمْرٍو قَدَاكَ۔

بَابُ مَا جَاءَ لِأَيُّوبَ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا

٣٣ - حَدَّثَنَا بَشْدَارُ بْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي  
إِلَى ذِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ  
لَا عِصًا جَاذًا قَدْ أَخَذَ عَصَا أَخِيهِ  
فَلْيَرْوِهَا إِلَى الْبَيْتِ فِي الْبَابِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسُكَيْنَ  
بْنِ صُورٍ وَجَعْلَةَ وَرَافِعِ بْنِ هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ  
غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذَرٍّ  
وَالسَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ لَهُ صُحْبَةٌ قَدْ سَمِعَهُ مِنَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَيْهِ بَيْضُ الشَّيْ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّائِبُ ابْنُ سَبْعٍ مِائَةٍ  
وَالْبُؤْرَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ السَّائِبُ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِشَارَةِ الرَّجُلِ عَلَى أَخِيهِ  
بِالسَّلَاحِ -

٣٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمُهَاشِقِيُّ  
نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ سَيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِمُحْدِيْدَةٍ  
لَعَنَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَمَّا  
وَجَاءَ بِهَذَا أَحَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا  
الْوَجْهِ يَسْتَعْرِضُ مِنْ حَدِيْثِ خَالِدِ الْحَدَّادِ  
رَوَى أَبُوُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهُوَ إِذْ فِيهِمْ قَدْ كَانَ أَخَاهُ  
الرَّكْبِيَّةَ وَأَمِيَّةَ -

عزیزانہ کی روایت سے جانتے ہیں ۔

کسی مسلمان کو ڈراتا جائز نہیں

عبداللہ بن سائب بن یزید، اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی لاشی کھیتے ہوئے حقیقتاً نہ ملے پس جو شخص اپنے بھائی کی لاشی لے لیا تو اسے جا بیسے کہ واپس کر دے اس باب میں ابن عمر و سلیمان بن سرہ جعدہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات ہیں۔ یہ حدیث حسن عزیز ہے اور ہم اسے صرف ابن ابی ذئب کی حدیث سے جانتے ہیں۔ سائب بن یزید کے لیے صحیح رسول ثابت ہے۔ انہوں نے بچپن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنی اور آنحضور کے وصال کے وقت ان کی عمر سات سال تھی۔ ابو یزید بن سائب، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ہیں اور انہوں نے حضور سے کئی احادیث روایت کی ہیں۔

مسلمان بھائی کی طرف سے ہتھیار سے اشارہ کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم علیہ النجۃ والتسلیم نے فرمایا جو شخص سستیار سے اپنے (مسلمان) بھائی کی طرف اشارہ کرے اس پر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔ اس باب میں ابوبکر، عائشہ اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات ہیں یہ حدیث اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے خالد خدا کی حدیث سے غریب سمجھی گئی ہے۔ ابوب نے محمد بن سیرین کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے ہم معنی حدیث موقوف روایت کی ہے اور اس میں یہ الفاظ زاد منی وان کان احب الیہ واسمہ اگرچہ اس کا سگا بھائی بھی ہو





يُسْتَمْتَدُّ إِلَّا لَا يَخْلُوتُ سَجَلٌ بِأَمْرٍ إِلَّا كَانَ  
ثَانِيَهُمَا الشَّيْطَانُ عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَآيَاكُمْ  
وَالْفَرَقَةُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ  
الْأَشْيَاءِ مَنْ أَرَادَ مَجْمُوعَةَ الْجَمْعَةِ فَلْيَنْزِلْ  
الْجَمَاعَةَ مَنْ سَرَتْهُ حَسَنَةٌ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَةٌ  
فَذَرِكُمُ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ  
مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ  
مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ ثنا  
الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثنا سُلَيْمَانُ الْمَدِينِيُّ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي  
أَوْ قَالَ أُمَّةً مُحَمَّدٌ عَلَى ضَلَالَةٍ وَيَكُونُ اللَّهُ عَلَى  
الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَدَّ شِدًّا إِلَى النَّاسِ هَذَا أَحَدُ  
غَرِيبٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسُلَيْمَانُ الْمَدِينِيُّ  
هُوَ عَدِيٌّ بَنِي سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَفِي الْبَابِ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

۳۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
كَأَبٍ أَنَّهُ حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللَّهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ هَذَا أَحَدُ  
غَرِيبٍ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا  
مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي نَزُولِ الْعَذَابِ إِذَا كَثُرَ  
تَعْلِيلُ الْمُتَكَلِّمِ

۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ  
عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ

عام ہو جائے گا یہاں تک کہ قسم لے بغیر لوگ نہیں کھائیں گے  
اور بلا طلب شہادت شہادت دیں گے۔ آگاہ رہو! کوئی  
شخص جب کسی عورت کے ساتھ علیحدگی میں ہوتا ہے تو وہاں  
تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ جماعت کو لازم پکڑو اور علیحدگی سے  
بچو کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ دو آدمیوں سے دور رہتا  
ہے۔ جو شخص جنت کا دروازہ چاہتا ہے اس کے لیے جماعت واجب کی  
لازمی ہے جس کو نیکی سے مست ہو اور بدی کا ارتکاب برا محسوس ہو  
وہی آدمی ہے۔ یہ حدیث اس طریق سے صحیح حسن غریب ہے ابن مبارک نے اسے  
محمد بن سوقة سے روایت کیا ہے اور متعدد طرقوں سے یہ حدیث حضرت  
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے  
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک اللہ تعالیٰ میری امت کو یا  
دفرمایا: امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گمراہی پر جمع نہیں  
کرے گا جماعت پر اللہ تعالیٰ کا دست حفاظت  
ہے جو شخص جماعت سے علیحدہ ہوا وہ دوزخ میں  
داخل ہوا۔ اس طریق سے یہ روایت غریب ہے  
اور میرے نزدیک سلیمان مدینی سے مراد سلیمان  
بن سفیان ہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ  
عنہ سے بھی روایت مذکور ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ کا ہاتھ مدد جماعت کے ساتھ ہے  
یہ حدیث غریب ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ  
عنہما سے ہم اس حدیث کو صرف اسی طریق سے  
پہچانتے ہیں۔

برائی کو نہ روکنا نزول عذاب کا باعث ہے

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا اسے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ الْآيَةُ“  
 اسے ایمان والو! اپنی حفاظت کرو کوئی گمراہ نہیں  
 نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت پر ہو، اور میں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جب  
 لوگ ظالم کو دظلم کرتے، دیکھیں اور اسے دظلم  
 سے ہر دو کیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو  
 عذاب میں مبتلا کر دے۔

اسماعیل بن خالد نے بھی اس کے ہم  
 معنی حدیث روایت کی ہے۔

ابواب میں اعطرت ما لہ، ام سلمہ، نعمان بن  
 بشیر، عبداللہ بن عمر اور حذیفہ رضی اللہ عنہم سے  
 بھی روایات مذکور ہیں۔ اسی طرح اسماعیل سے  
 متعدد راویوں نے مرفوعاً اور موقوفاً حدیث  
 نقل کی۔

### بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 فرمایا اللہ کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یا تو  
 تم ضرور نیکی کا حکم دو گے اور برائی سے منع کرو گے  
 یا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنی طرف سے  
 عذاب بھیجے پھر تم دعائے مانگے کہ قبول نہ ہوگی۔  
 عمرو بن ابی عمر نے سند مذکورہ کے ساتھ  
 اسی کے ہم معنی حدیث روایت کی ہے اور یہ  
 حدیث حسن ہے۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی  
 ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات  
 کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قیامت  
 قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کر دینی تلواروں

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
 إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَصْرِكُمْ مَن ضَلَّ  
 إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا سَأَلُوا الظَّالِمَ  
 قَوْلًا يَأْخُذُ دَاخِلَ يَدَيْهِ أَوْ شَكَ أَنْ يَعْزِمَهُمُ  
 اللَّهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ۔

۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ  
 عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَوْفٍ فِي الْبَابِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَمَّا سُلَيْمَةُ وَالْعُمَانُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا هَكَذَا أَرُوهُ غَيْرُ  
 وَاحِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ  
 رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَوَقَفَهُ  
 بَعْضُهُمْ۔

### باب ماجاء في الأمر بالمعروف والنهي

۴۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ  
 حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَمُرَّنَّ بِالْمَعْرُوفِ  
 وَلَنَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ  
 عَلَيْكُمْ عَذَابًا عَاقِبًا مِنْهُ فَتَدْعُونَهُ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ  
 ۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ  
 عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو رَفَعَهُ إِلَّا سَنَادَهُ خَوْفٌ هَذَا  
 حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

۴۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ  
 الْأَعْمَلِيِّ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا



إِمَامَكُمْ وَتَجِدُوا فِي سِيَرِكُمْ وَبَرِّتْ دُنْيَاكُمْ  
وَأَمَّا كُمْ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ -

۴۵- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ نَاسُفِيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ سُوْقَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الْجَنَّةَ الَّذِي  
يُحْسِنُونَهَا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَعَلَّ فِيهِمُ الْكُفْرُ  
قَالَ لَأَنَّهُمْ يَتَّبِعُونَ عَلَى نَبِيٍّ هُمْ هَذَا أَحَدِيثٌ  
عَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ  
عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَيْضًا عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَغْيِيرِ الْمُنْكَرِ بِالْبَيِّنَاتِ  
بِاللِّسَانِ أَوْ بِالْقَلْبِ

۴۶- حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ نَافِعٍ الْوَحْشِيُّ بْنُ  
مُهْدِيٍّ نَاسُفِيَانُ عَنْ قَبِيصِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَلْحِ  
بْنِ شَهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدَّمَ الْخُطْبَةَ قَبْلَ  
الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ يَجُلُّ فَقَالَ لِمَرْوَانَ  
خَالَفْتَ السُّنَّةَ فَقَالَ يَا ذَا لَنْ تُرِكَ مَا هُنَاكَ  
فَقَالَ أَبُو سَجِيدٍ أَمَا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِهِ يَدِيهِ وَمَنْ لَمْ  
يَسْتَطِعْ فَيَلْسَنْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيَقْلِبْهُ  
ذَلِكَ أَصْعَقُ الْإِيمَانَ هَذَا أَحَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ -

بَابُ مَنَّهُ -

۴۷- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَاسُفِيَانُ عَنْ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعَّانِ بْنِ شَيْخٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ  
الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْمُدَّهِنِ فِيهَا كَمَثَلِ  
قَوْمٍ اسْتَفْهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ فَأَصَابَتْهُمُ

سے لڑائی کرو اور تمہارے دنیاوی امور شریر لوگوں  
کے ہاتھ میں آجائیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
والتسلیم نے اس لشکر کا ذکر فرمایا جو زمین میں دھنسا دیا جائے گا  
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا شاہد ان میں زبردستی  
لائے ہوئے لوگ بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا وہ اپنی اپنی  
نبیوں پر اٹھائے جائیں گے یہ حدیث اس طریق روایت کے  
ساتھ حسن غریب ہے حضرت نافع بن جبیر سے بھی یہ حدیث  
حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے واسطے  
سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

ہاتھ نہ بان یا دل سے برائی کو روکنا

طارق بن شہاب کہتے ہیں جس شخص نے  
رعید کی نماز سے پہلے غلطی کو ردواج دیا وہ مروان  
تھا۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر مروان سے کہا "تو نے  
سنت کی مخالفت کی ہے" مروان نے کہا "اے نکال!  
یہ بات اب چھوڑ دی گئی ہے" حضرت ابو سعید رضی اللہ  
عنه نے فرمایا اس شخص نے اپنا فرض ادا کر دیا۔  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا  
"جو شخص برائی کو دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے اگر اس کی  
طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر ایسا بھی نہ کر سکے  
تو دل سے روکے (یعنی برا سمجھے) اور یہ نہایت ہی کمزور  
ایمان ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

عنوان بالا کا ایک اور باب

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا حدود الہی کو  
قائم کرنے والے اور ان میں سستی برتنے والوں کی مثال  
اس طرح ہے کہ ایک قوم کشتی پر سوار ہوئی اور کشتی  
کے ارد گرد نیچے والے حصہ کو باہم تقسیم کر لیا۔ بعض کو

اور پر والا حصہ ملا اور بعض کو نیچے والا۔ پچھلے حصے والے  
 اور پورا حصے والے حصے میں جا کر پانی لاتے ہیں تو وہ پانی اور پر  
 والوں پر گرنے لگا۔ چنانچہ اور پر والوں نے کہا ہم تمہیں لو پر  
 نہیں آنے دیں گے کیونکہ تم ہمیں ایذا پہنچاتے ہو اس پر  
 پچھلے حصے والے کہنے لگے اگر ایسا ہے تو ہم پچھلے حصے میں  
 سوراخ کر کے دریا سے پانی حاصل کریں گے۔ اب اگر اور پر والے  
 ان کو اس حرکت سے باز رکھیں تو سب نجات پائیں گے اور اگر نہ  
 روکیں تو تمام غرق ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

خاں بر باد شاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ  
 سے مروی ہے بے شک رسول کریم صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا جہاد ظالم بادشاہ  
 کے سامنے کلمہ حق بلند کرنا ہے۔  
 اس باب میں ابوامامہ سے بھی روایت مذکور ہے۔  
 یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے۔

امت کے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے تین سوال

حضرت عبداللہ اپنے والد خباب بن ارت سے روایت کرتے  
 ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نہایت طویل بنا ز  
 پڑھی صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے قبل آپ نے کبھی  
 ایسی نماز نہیں پڑھی جیسے آج پڑھی ہے آپ نے فرمایا ہاں یہ  
 رغبت اور خوف کی نماز تھی میں نے اللہ تعالیٰ سے اس نماز میں  
 تین چیزوں کا سوال کیا اللہ تعالیٰ نے دو عطا فرمادیں اور  
 ایک چیز روک دی۔ میں نے سوال کیا کہ میری امت کو قحط  
 سے دہلا کر دے اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرمایا میں نے  
 سوال کیا ان پر کسی غیر قوم سے دشمن مسلط نہ کرے یہ دعا  
 بھی قبول فرمائی میں نے سوال کیا کہ انہیں ایک دوسرے کا

أَعْلَاهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلُهَا فَكَانَ الَّذِينَ  
 فِي الْبَحْرِ أَسْفَلُهَا يَصْعَدُونَ فَيَسْتَسْقُونَ الْمَاءَ  
 فَيَصُبُّونَ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَقَالَ الَّذِينَ  
 فِي أَعْلَاهَا لَا تَدْعُكُمْ تَصْعَدُونَ فَتُؤْذُونَنَا  
 فَقَالَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا فَإِنَّا نَنْقُصُهَا فِي أَسْفَلِهَا  
 نَسْتَقِي فَإِنِ اخْتُدَّ وَاعْلَى أَيِّ يَهُمُّ فَمَنْعُوهُمْ  
 نَجُوا جَمِيعًا وَإِنِ تَرَكُوهُمْ عَمَلُوا جَمِيعًا هَذَا  
 حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

باب افضل الجهاد كلمة عدل عند  
 سلطان جائر۔

۳۸۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ لَكُونِي نَا  
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُصْعَبٍ بُوَيْرِيدٌ نَا اسْرَاطِلُ  
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
 الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 أَنِّ مِنْ أَعْلَمِ الْيَهُودِ كَلِمَةُ عَدَلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ  
 جَائِرٍ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ هَذَا حَدِيثٌ  
 حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

باب سؤال النبي صلى الله عليه وسلم  
 ثلاثاً في أمته!

۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ  
 ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الثَّعْمَانَ بْنَ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ زَيْدٍ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ  
 ابْنِ الْأَمْرِتِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَةٌ فَأَطَاعَهَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ صَلَوَتُكَ صَلَوَةٌ لَمْ تَكُنْ تَصَلِّيْهَا قَالَ أَجَلُ  
 لَهَا صَلَوَةٌ رَغْبَةٌ وَرَهْبَةٌ إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ فِيهَا  
 ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي رَغْبَتَيْنِ وَمَنْعَتْنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ  
 أَنْ لَا يَهْلِكَ أُمَّتِي بِسَنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ  
 أَنْ لَا يَسْلُطَ عَلَيْهِمْ عَدُوٌّ وَأَمِنَ غَيْرُهُمْ فَأَعْطَانِيهَا



وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُذَيِّقَ بَعْضُهُمْ حُرِّيَّاتِ بَعْضٍ  
فَمَنْعَنِيهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ عَمْرٍو

۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
أَبِي جَرَّاحٍ عَنْ أَبِي تَلَّابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ يُونُسَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ اللَّهَ سَأَلِي فِي الْأَرْضِ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا  
وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا نَارُ دَرِي  
لِي مِنْهَا وَأُعْطِيَتْ الْكَتَرِينَ الْأَكْثَرُ وَلَا يَبْغِي  
وَرَأَيْتُ رَقِي لَأُمَّتِي أَنْ لَا يَهْلِكُهَا لِسَانُ  
عَامَّةٍ وَأَنْ لَا يَسْلُطَ عَلَيْهِمْ عَدُوٌّ وَأَمِنْ سَوِي  
أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنْ رَأَيْتُ نَارَ الْفِتْنَةِ  
إِنْ كُنْتُ تَضَارُّ فَاتَّأَنَّى لَا يَزِدُّ لِي أُعْطِيَتْ كَثْرَةُ  
أَنْ لَا أَهْلِكُكُمْ بَسْمَةً عَامَّةٍ وَلَا أَسْلُطَ عَلَيْكُمْ  
هَذَا رَأَيْتُ سَوِي أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ  
لَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ يُنْظَرُهَا أَوْ قَالَ مَنْ يُدِينُ  
أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَبَعْضُ  
بَعْضُهُمْ بَعْضًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عذاب نہ چکھائے (یعنی باہمی تفرقہ بازی سے محفوظ رہیں) اسے  
روک دیا گیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت  
سعد اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین کو لپیٹ دیا  
تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا عنقریب میری حکومت  
وہاں تک پہنچے گی جہاں تک میرے لیے زمین پسینی گئی مجھے  
دو خزانے سرخ اور زرد دیئے گئے ہیں نے اپنے رب سے  
امت کے بارے میں سوال کیا کہ انہیں عام قحط سالی سے  
ہلاک نہ کرے اور ان پر ان کے غیرت دشمن کو مسلط نہ کرے جو  
ان کو مکمل طور پر نیست و نابود کر دے میرے رب نے فرمایا اے  
محمد! جب میں کوئی نیکو کرتا ہوں وہ درمیں ہوتا میں نے میری  
امت کے بارے میں دعا کو قبول کیا کہ انہیں عام قحط سے ہلاک  
نہیں کر دوں گا اور وہی ان پر ان کے غیرت دشمنوں کو مسلط نہ کرے گا  
جو ان کو تباہ و برباد کر دیں اگرچہ اطراف عالم سے یا اطراف کے  
دو میان سے تمام لوگ جمع دروئی کو شکست پہن کر ان پر حملہ آور ہوں  
یہاں تک کہ بعض بعض کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو تیدی  
بنائیں گے (یعنی باہم قتال ہوگا) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۶۔ حدیث مذکورہ بالا سے معلوم ہوا کہ زمین کے مشارق و مغارب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منکشف تھے اور مستقبل میں  
ہونے والے واقعات سے آپ کو آگاہ کر دیا گیا تھا چنانچہ آپ نے خبر دی کہ آپ کی امت کہاں تک حکومت کرے گی  
اور کس طرح ان میں باہمی جنگ و جدال اور فتنہ و فساد برپا ہوگا (مترجم)

زمانہ فتنہ کے انسان کا عمل کیا ہو؟

ام ہلاک ہیز بہ کثرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ قریب میں بپا ہونے والے ایک فتنہ کا ذکر  
فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس فتنہ میں بہتر انسان  
کون ہوگا؟ آپ نے فرمایا وہ شخص جو اپنے جانوروں میں  
رہ کر ان کا حق ادا کرے اور اپنے رب کی عبادت کرے  
اور وہ شخص جو اپنے گھوڑے کی نگام بکھڑ کر دے اور  
اور دشمن اسے ڈرائیں (یعنی جاہل) اس باب میں ام ہمزہ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ فِي الْفِتْنَةِ  
۱۵۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ عَنْ يُونُسَ  
عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
أَبِي جَرَّاحٍ عَنْ أَبِي تَلَّابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَتَنَتْ بِهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ  
فِيهَا قَالَ رَجُلٌ فِي مَا شِئْتَهُ يُؤَدِّي حَقَّهَا وَ  
يُعْبُدُ رَبَّهُ وَرَجُلٌ أَخَذَ بِرَأْسِ فَرَسِهِ يُخِيفُ

٥٣- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ كُثَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَتِي الْبَيْتَ الْأَخْرَجَ مِنْهُ أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَدِّ رِغْلَيْهِ الرَّجَالِ ثُمَّ نَزَلَتْ الْقُرْآنُ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَنِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِ الْأَمَانَةِ فَقَالَ بَنَاءُ الرَّجُلِ التَّوَمَةُ فَتَقْبِضُ الْأَمَانَةَ مِنْ قَلْبِهِ فَيُظِلُّ أَشْرَهَا مِثْلَ الْوَكْبِ ثُمَّ يَمَامُ تَوَمَةً فَتَقْبِضُ الْأَمَانَةَ فَيُظِلُّ مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِيِّ جَمْرًا وَتُخْرِجُهُ عَلَى رِجْلَيْكَ فَتَنْقُطُ فَتَمُوتُ مَمْتَرَةً وَلا يَسُ قِيَمُهُ شَيْءٌ ثُمَّ نَحْنُ أَحَدُ حَصَاةٍ قَدْ خَرَجَ أَعْلَى رَجُلِهِ قَالَ فَيُصِيبُ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ وَلا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يَقَالَ إِنَّ فِي بَيْتِي ذُلًّا رَجُلًا أَمِينًا وَحَتَّى يُقَالَ

کسی کے متعلق کہا جائیگا کہ وہ کس قدر چالاک، عقلمند اور ہوشیار ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے ایک دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا یعنی وہ اپنی حال میں ہوشیاری قابل تعریف بن جائیگی اور بہت کم لوگ امانت دار ہوں گے مگر ہم حضرت خذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیشک مجھ پر وہ زمانہ بھی آیا کہ میں سو بات کی پرواہ نہ کرتا کہ کس سے غیروں اور کس پر چوں۔ اگر مسلمان ہوتا تو وہ اپنے دین کی وجہ غلطی سے دی ہوئی چیز واپس کر دیتا اور اگر یہودی یا عیسائی ہوتا تو اپنے طواغیت کی وجہ واپس کر دیتا لیکن آج روز زمانہ آجکے کہ میں صحت غلام نکالوں یا خرید و فروخت کرتا ہوں یعنی اپنے آپ کو مسلمان اہل اعتقاد نہیں سمجھتا کہ یہ تحقیق ہر ایک سے کم ضرور پہلے لوگوں کا طریقہ اپناؤ گے

حضرت ابو داؤد قدسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رخصہ و عین کے موقع پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، حنین کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے مشرکین کے ایک درخت کے گزیرے جس کو ذات النواطہ کہا جاتا تھا اور وہ اس کے ساتھ اپنے ہتھیار لٹکاتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے لیے بھی ان کی طرح کا ذات النواطہ مقرر فرمادیں، آپ نے دھجب کرتے ہوئے سہمان اللہ کہا اور فرمایا یہ تو ایسا ہی سوال ہے جیسا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ان کی قوم نے کیا تھا کہ ہمارے لیے بھی ایسا خدا بنا دیں جیسا ان کے لیے ہے پھر حضور نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور پہلی امتوں کا راستہ اختیار کر دو گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ابو داؤد قدسی کا نام حارث بن عوف ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعید و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں۔

### درندوں کا کلام کرنا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ درندے انسانوں سے کلام کریں گے حتیٰ کہ انسان سے اس کی چابک کی رسی اور جوتے کا تسمہ بھی گنٹھو کرے گا اور اس کی دان اسے بتا دے گی کہ اس کے گھر سے باہر جانے کے بعد اس کے گھر والوں نے کیا کام کیا۔ اس باب میں

لِرَجُلٍ مَّا أَجَلُهُ وَأَخْرَفَهُ وَأَعْقَلَهُ وَمَا رَفَى قَلْبُهُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ رِيْمَانٍ قَالَ وَلَقَدْ أَتَى عَلَى مَاءٍ وَمَا أَبَا بِيْ أَيْكُمْ بَا يَعْتَفِيهِ لَدُنْ كَانَ مُسْلِمًا لِيُؤَدَّتْ عَلَى دِينِهِ وَلَكِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لِيُؤَدَّتْ عَلَى سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أَبَا يِعْمُكُمْ وَلَا فَلا شَأْنًا وَلَا هَذَا أَحَدٌ حَسَنٌ حَبِيحٌ

بَابُ لِكُرْبِكَ مِنْ سُوءٍ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ۝ ۵۴ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّضْرِ بْنِ سَعْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَيِّدَانِ بْنِ أَبِي سَعْيَانَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَا خَرَجَ إِلَى حَنِينٍ بِشَجَرَةٍ لَمْ يَكُنْ يَقَالُ لَهَا ذَاتٌ أَنْوَاطٌ يُعَلِّقُونَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتٌ أَنْوَاطٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا كَمَا قَالَ تَوْمٌ مُؤْمِنٌ لِيُجْعَلَ لَنَا أَلْهَامًا كَمَا لَهُمْ أَلْهَامٌ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكُنْتُ سَنَةً مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ هَذَا أَحَدٌ يَتَحَسَّنُ حَبِيحٌ وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ هُرَيْرَةَ

### بَابُ مَا جَاءَ فِي كَلَامِ السَّبَاعِ

۵۵ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ وَكِيعٍ نَا أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ نَا أَبُو نُزَيْمَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نَا الْحَدَّادِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُكَلِّمَ السَّبَاعُ الْإِنْسَ وَحَقُّ يَكَلِّمُ السَّجَلُ عَدَبَةً سَوَاطِءَ وَثِيْرًا لِكُلِّ بَلَدٍ وَتُحْيِي وَتُخْرِجُ وَتُجَدُّ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَكَ فَبِئْسَ الْبَابُ عَنْ



تاریخ



خزات قرآن سے عہد الرحمن کی روایت کے ہم معنی حدیث  
سنی اور اس میں "الدجال الدجال" "دجال یا دھولج  
کے الفاظ زیادہ ہیں۔

شعبہ نے خزات سے ابو داؤد کی روایت کے  
ہم معنی حدیث نقل کی اور اس میں یہ الفاظ "الدجال" اور  
دسویں نشانی یا تو ہو اسے جو ان کو سمندر میں پھینک  
دے گی یا حضرت یحییٰ بن مریم کا نزول ہے۔ اس باب  
میں حضرت علی، ابو ہریرہ، ام سلمہ اور صفیہ رضی اللہ  
عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس گھر ایت اللہ شریف کی  
لڑائی سے باز رہیں انہیں گے یہاں تک کہ ایک لشکر جو بھائی  
کرے گا اور جب وہ زمین کے ایک چٹیل میدان میں  
ہوں گے ان کے اول اور آخر زمین میں دھنا دے جائینگے  
اور درمیان واسے بھی نجات نہیں پائیں گے حضرت  
صفیہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ اس لشکر میں بادل  
ناخواستہ آئے ہوں گے ان کا کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ  
ان کو ان کی نیتوں پر اٹھائے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کے آخر میں  
خسف، سخ اور قذف زمین میں دھنا دینا، اہروں کا بدل  
دینا اور پتھروں کی بارش ہوں گے آپ فرماتی ہیں میں نے  
عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نیک لوگوں کی موجودگی کے باوجود  
ہم ہلاک ہوں گے آپ نے فرمایا ہاں جبکہ منق و فوج ظہور  
پذیر ہوگا۔ یہ حدیث، ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی  
روایت سے غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق سے  
جانتے ہیں اور عبد اللہ بن عمر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے  
نہیں ایک اور روایت ہے ہر جم کے حفاظ کے ہاتھ میں یہی حدیث ملے گی۔

وَالْمَسْعُودِي سَمِعَنَا قَدَامَا الْقَدَا لَنَحْوَحَدِيثِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَقِيَانٍ عَنْ قُرَاطٍ وَرَدَّ فِيهِ  
الدَّجَالُ أَوَّلُ الدَّجَالِ -

۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْبَلْغَيْ نَا أَبُو  
الشَّعْبَانِ الْعَلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمَلِيِّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ  
قُرَاطٍ كَوْحَدِيَّةٍ أَبُو دَاؤَدَ عَنْ شُعْبَةَ وَنَاؤَرِثِهِ  
وَالْعَالِيَةِ الْكَلْبِيِّ عَنْ قُرَاطٍ الْهَمَلِيِّ عَنْ قُرَاطٍ  
نَدَوَّلٍ عَمَلِيٍّ عَنْ مَرْثِيَةٍ فِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَائِي  
مَرْثِيَةٍ دَاؤَرِثِهِ وَصَفِيَّةٍ هَذَا أَحَدٌ يَتُحَسَّنُ  
صَحِيحٌ -

۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ نَا أَبُو نَعِيمٍ نَا  
سَقِيَانٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ  
الْمَرْهَبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ عَذْرِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْرُقُوا  
جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْتِ أَوْ بِبَيْتٍ أَوْ مِنْ الْأَرْضِ  
خَسَفَتْ يَأْقَدُهُمْ وَآخِرُهُمْ وَكَمْ يَفْجَأُ سَطَطُهُمْ قُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ كَرِهَ مِنْهُمْ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى  
فِي أَنْفُسِهِمْ هَذَا أَحَدٌ يَتُحَسَّنُ صَحِيحٌ -

۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا صَيْفِيُّ بْنُ رَبِيعٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ  
بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ  
خَسَفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ أَهْلُكَ وَفِيْنَا الْقَصَائِمُ قَالَ نَعَمْ  
إِذَا ظَهَرَ الْخَبْتُ هَذَا أَحَدٌ يَتُحَسَّنُ عَنْ يَبْرِ حَدِيثِ  
عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُكَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ شَكَّرَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مِنْ  
قَبْلِ حَفْظِهِ -

## بَاب مَا جَاءَ فِي طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا -

۶۳۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَبِشْرُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ جَانِبَ عَائِشَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسِينَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَتَدْرِي أَيْنَ شَدَّ هَبُ هَذِهِ قَالَ كُنْتُ أَلْتَمِسُ رَسُولَ اللَّهِ أَهْلَكَ قَالَ فَإِنَّهَا شَدَّ هَبُ لِيَسْتَأْذِنَ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ظَلَمَ مِنْ حَدِيثٍ جَدِّتِ فَتَطْلَعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأْتُ ذَٰلِكَ مُسْتَفْزِئَةً لَهَا وَقَالَ ذَٰلِكَ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الْبَابِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُسَيْدٍ وَأَنَسُ بْنُ مَوْلَى هَذَا أَحَدُ يَتِّ حَسَنٌ صَحِيحٌ -

## بَاب مَا جَاءَ فِي خُرُوجِ يَاجُوجَ وَماجُوجَ -

۶۴۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا نَافِثِيَانِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ وَهَبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْمٍ مُحْضَرًا وَجْهَهُ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرَوِّدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيُلِّقُ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَلْبِ أَكْثَرِ نَحْمِ الْيَوْمِ مِنْ رَأْدِ يَاجُوجَ وَماجُوجَ وَمِثْلُ هَذِهِ وَعَقْدُ عَشْرًا قَالَتْ رَبِيعَةُ بِنْتُ يَاسَرٍ رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ أَتَمَّ لَكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ تَعْلَمُ إِذَا كُنَّا لِحَبِيبَتِ هَذَا أَحَدُ يَتِّ حَسَنٌ صَحِيحٌ جَوْدُ سَفِيَانٍ هَذَا الْحَدِيثُ وَقَالَ الْحَمِيدِيُّ عَنْ سَفِيَانِ ابْنِ عُيَيْنَةَ حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

## سُورَج کا مغرب سے نکلنا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مغرب آفتاب کے وقت مسجد میں داخل ہوا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا: اسے ابوذر! کیا تو جانتا ہے کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا یہ اپنے رب کے سجدہ کی اجازت لینے جاتا ہے پس اسے اجازت دے دی جاتی ہے گویا کہ ایک وقت اسے کہا جائیگا وہاں سے طلوع کر جہاں سے آیا ہے پس یہ مغرب کے طلوع ہوگا پھر آپ نے آیت پڑھی: وَذَٰلِكَ مُسْتَقَرُّهَا رِيبَ اس کا ٹھکانہ ہے، راوی کہتے ہیں یہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات ہے۔ اس باب میں صفوان بن عسال، حماد بن اسید، انس اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

## یا جوج اور ماجوج کا نکلنا۔

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عینہ سے بیدار ہوئے آپ کا چہرہ نور سرف تھا آپ نے تین مرتبہ لا الہ الا اللہ واللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پڑھا اور پھر فرمایا اہل عرب کے لیے اس شر سے خرابی ہے جو قریب آگئی ہے آج کے دن یا جوج اور ماجوج کا سوراخ اتنا کھل گیا ہے کہ آپ نے انگشت شہادت اور انگوٹھے سے اس کا عقد بنا کر اشارہ فرمایا حضرت زینب فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ موجود ہوں گے۔ آپ نے فرمایا ہاں جب نبی شامت زیادہ ہو جائے گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان نے اس میں عمدگی پیدا کی۔ حمیدی، سفیان بن عیینہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے زہری سے اس اسناد میں چار عمورتوں کو یاد رکھا



زینب بنت ابی سلمہ حبیبہ سے راویہ ہیں اور یہ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں رہیں۔ ام حبیبہ، زینب بنت جحش سے روایت کرتی ہیں اور یہ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواج مطہرات میں سے تھیں۔ سمر نے اس حدیث کو زہری سے روایت کیا لیکن اس میں حبیبہ کا ذکر نہیں ہے۔

### خارجی گروہ کی نشانی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانے میں ایک قوم پیدا ہوگی جن کی عمریں کم ہوں گی، بے عقل ہوں گے قرآن پاک پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، احادیث رسول پیش کریں گے دین سے ایسے نکلیں گے جیسے تبرکمان سے نکل جاتا ہے۔ اس باب میں حضرت علی، ابو سعید اور ابو ذر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس حدیث کے علاوہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں (خارجیوں) کے اوصاف منقول ہیں وہ یہ کہ وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تبرکمان سے نکل جاتا ہے ان لوگوں سے ضروری اور دیگر خوارج مراد ہیں۔

أَرْبَعٌ يَسُوقُ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ وَهَمَّا زَيْنَبُ الْتَبَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ زَوْجِي الْتَبَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَوْجِي مَعْمَرُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَفْظُ بِنْتُ كَرَفٍ فِيهِ عَنْ حَبِيبَةَ۔

### باب ۳۵ فَا جَاءَ عَنِّي صِفَةُ الْمَارِقَةِ

۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ نَا أَبُو يَكْرُبٍ عَنْ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ نَجْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سَعَفَاءُ الْأَحْكَامِ يَضْرِبُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ قَدْرَ رِقَبِهِمْ يَقُولُونَ مِنْ كَوَلِّ خَيْرِ النَّبِيِّاتِ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ الشَّجَرُ مِنَ الرَّمِيَةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي ذَرٍّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَتْ هُوَ كَأَنَّ الْقَوْمَ الَّذِينَ يَقْرَعُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ قَدْرَ رِقَبِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ الشَّجَرُ مِنَ الرَّمِيَةِ إِنَّمَا هُمُ الْخَوَارِجُ الْخُرُوجِيَّةُ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْخَوَارِجِ۔

نوٹ:۔ خوارج کا ظہور ہر دور میں ہوا وہ مختلف ناموں سے ظاہر ہوئے اور تاقیامت ہوتے رہیں گے جس طرح مشکوٰۃ شریف انس میں اسی مضمون کی حدیث ہے اور اس میں "لا یزالون یخرجون" وہ ہمیشہ ظاہر ہوتے رہیں گے، کے الفاظ ہیں۔ اس دور کے خوارج کے بارے میں علامہ سید محمد امین المعروف ابن عابدین شامی، رد المحتار شرح درمختار میں فرماتے ہیں جیسا کہ ہمارے زمانے میں عبدالواب (بخاری) کے متبعین جو نجد سے نکلے اور حرمین شریفین پر حملہ آور ہوئے کہ وہ حبشی کہلاتے ہیں لیکن ان کے خیال میں صرف وہی مسلمان ہیں اور باقی تمام لوگ مشرک ہیں چنانچہ انہوں نے اس بہانے اہل سنت کا قتل مباح قرار دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی شوکت کو توڑا اور ۱۳۴۲ھ میں مسلمانوں کے لشکر کو ان پر کامیابی عطا فرمائی رد المحتار علی الدر المختار جلد ۳، م ۱۳، خوارج کی ایک علامت مشکوٰۃ شریف میں سر مثلاً بھی بیان کی گئی ہے اس پر مشہور مورخ علامہ ابنی وطلحان کی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ علامت صریحاً اس نجدی گروہ میں پائی جاتی ہے اور اس سے پہلے کے خارجہ جیوں میں نہیں تھی (الفتوحات الاسلامیہ جلد ۳، م ۱۳)۔

مولوی حسین احمد مدنی نے لکھا ہے "محمد بن عبد الوہاب نجد کا ابتدائے تیرھویں صدی میں نجد سے ظاہر ہوا چونکہ خیالات باطلہ اور عقائد فاسدہ رکھتا تھا اس لیے اہل سنت و جماعت سے قتل و قتال کیا (الشہاب الثاقب ص ۱۴۸)

کسی کو ناہائز تریح و جمع دینا

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَثَرِ

۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَسْمَعُ نَجْوَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا فَلْيَسْمَعْهُمَا فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَسْمَعُ نَجْوَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا فَلْيَسْمَعْهُمَا فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَسْمَعُ نَجْوَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا فَلْيَسْمَعْهُمَا فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

ایک انصاری نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ نے فلاں شخص کو حاکم بنایا اور مجھے نہیں بنایا آپ نے فرمایا تم میرے بعد ناہائز تریح و جمع دیکھو گے پس صبر کرنا یہاں تک کہ تم حوض و کوثر پر مجھ سے ملاقات کرو۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تم ناہائز تریح و جمع اور نا پسندیدہ امور دیکھو گے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ میں ان حالات میں کیا کرے گا؟ حکم فرماتے ہیں آپ نے فرمایا ان احکام کے حقوق ادا کرو اور اپنے حقوق کے لیے اللہ تعالیٰ سے سوال کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو قیامت تک کے واقعات کی خبر دی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی پھر خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور قیامت تک ہونے والے تمام واقعات کی ہمیں خبر دی یاد رکھا جس نے یاد رکھا اور بھلا دیا جس نے بھلا دیا۔ آپ نے جو کچھ ارشاد فرمایا اس میں سے یہ بات بھی ہے کہ بے شک دنیا سرسبز اور مٹھی ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں ہمیں اپنا خلیفہ بنایا پس وہ دیکھتا ہے کہ تم کیا عمل کرتے ہو۔ خبردار دنیا اور عورتوں سے بچو یہ بھی ارشاد فرمایا "خبردار! کسی شخص کو لوگوں کا ڈر۔ حق بات کہنے سے ڈرو کہ جبکہ اس کو اس کا حق ہونا معلوم ہو۔ یہ کہہ کر حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا واللہ

۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَسْمَعُ نَجْوَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا فَلْيَسْمَعْهُمَا فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَسْمَعُ نَجْوَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا فَلْيَسْمَعْهُمَا فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

بَابُ مَا أَخْبَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۶۸۔ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَطَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَسْمَعُ نَجْوَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا فَلْيَسْمَعْهُمَا فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَسْمَعُ نَجْوَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا فَلْيَسْمَعْهُمَا فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ



أَشْيَاءَ فَهَبْنَا وَكَانَ فِيمَا قَالَ الْأَرْثَاءُ يُنْصَبُ كُلُّ  
 عَادِمٍ لَوْ أَعْرَبُوا نَفِيًا مَقْدَرًا عَدْرَتِهِ وَلَا  
 عَدْرَةً أَعْظَمَ مِنْ عَدْرَتِهِ مَا مَعَامَرَةُ يُؤَكِّدُ  
 لَوَاعُهُ عِنْدَ اسْتِثْنَاءِ وَكَانَ فِيمَا حَفِظْنَا يَوْمَئِذٍ  
 إِلَّا أَنْ يَنْجُو أَدَمَ خَلَقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى فَبَيْنَهُمْ  
 مَنْ يُؤَكِّدُ مُؤْمِنًا وَيُخَيِّئُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا  
 وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤَكِّدُ كَافِرًا وَيُخَيِّئُ كَافِرًا وَيَمُوتُ  
 كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤَكِّدُ مُؤْمِنًا وَيُخَيِّئُ مُؤْمِنًا  
 وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤَكِّدُ كَافِرًا وَيُخَيِّئُ  
 كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا الْأَرْثَاءُ مِنْهُمْ الْبَسِطُ الْغَضَبُ  
 سِرِّيْعُ الْغَيْ وَفِيهِمْ سِرِّيْعُ الْغَضَبِ سِرِّيْعُ الْغَيْ  
 بَيْنَ ذَلِكَ الْأَرْثَاءُ مِنْهُمْ سِرِّيْعُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْغَيْ  
 الْأَوْخِيُّ هُمُ بَطِيءُ الْغَضَبِ سِرِّيْعُ الْغَيْ وَشَرُّهُمْ  
 سِرِّيْعُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْغَيْ الْأَرْثَاءُ مِنْهُمْ حَسَنُ  
 الْقَضَاءِ وَحَسَنُ الْطَلَبِ وَمِنْهُمْ سِرِّيْعُ الْقَضَاءِ وَحَسَنُ  
 الْطَلَبِ وَمِنْهُمْ حَسَنُ الْقَضَاءِ وَبَطِيءُ الْطَلَبِ بَيْنَ ذَلِكَ  
 بَيْنَ ذَلِكَ الْأَرْثَاءُ مِنْهُمْ سِرِّيْعُ الْقَضَاءِ وَبَطِيءُ الْطَلَبِ  
 الْأَوْخِيُّ هُمُ الْحَسَنُ الْقَضَاءِ الْحَسَنُ الْطَلَبِ الْأَوْخِيُّ  
 شَرُّهُمْ سِرِّيْعُ الْقَضَاءِ وَبَطِيءُ الْطَلَبِ الْأَرْثَاءُ الْغَضَبُ  
 حَمَرٌ فِي قَلْبِ ابْنِ آدَمَ مَا زَايَاكُمْ فِي حَمَرٍ عَيْنَةٍ  
 وَانْتِفَاحٍ أَوْ دَاجَةٍ فَمَنْ أَحْسَنَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ  
 فَلْيَتَّبِعْ بِالْأَرْضِ قَالَ وَجَعَلْنَا تَلَفَاتٍ إِلَى السَّمَاءِ  
 هَذَا بَقِي وَمِنْهَا شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا  
 مَضَى مِنْهَا إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا  
 مَضَى مِنْهُ هَذَا أَحَدٌ يَتَّبِعُ حَسَنٌ وَفِي الْبَابِ عَنِ  
 الْمُؤَدِّعَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَبِي نَوْبَةَ بْنِ أَخْطَبٍ وَ  
 حَدَّثَنَا وَأَبِي مَرْثَمَةَ كَرُوْنَا أَنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ

ہم نے کئی ایسی باتیں دیکھیں لیکن حق کہنے سے ڈر گئے۔ آپ  
 نے یہ بھی فرمایا "خبردار! ہر خدا کے لیے قیامت کے دن اس  
 کی بے وفائی کی مقدار پر جھنڈا ہو گا اور کوئی بے وفائی امام  
 رحاکم کی عام بے وفائی سے بڑھ کر نہیں، اس کا جھنڈا اس کی  
 مقعد کے پاس گاڑا جائے گا۔" اس دن جو کچھ ہم نے یاد کیا  
 اس میں سے یہ بھی تھا "سن لو! اولاد آدم، مختلف طبقات پر  
 پیدا کی گئی، بعض مومن پیدا ہوئے، حالت ایمان پر زندہ رہے  
 اور مومن ہی مرے گئے، بعض کافر پیدا ہوئے، حالت کفر پر  
 زندہ رہے اور کافر ہی مرے گئے، جبکہ بعض مومن پیدا  
 ہوئے، مومنانہ زندگی گزاری اور حالت کفر پر رخصت ہوئے  
 اور بعض کافر پیدا ہوئے، کافرانہ رہے اور مومن ہو کر مرے  
 بعض وہ ہیں جن کو دیر سے غصہ آتا ہے جلدی ختم ہو جاتا ہے اور بعض  
 کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی ختم ہوتا ہے تو یہ اس کا بدلہ ہے  
 سن لو! ان میں سے بعض کو جلدی غصہ آتا ہے دیر سے اترتا ہے  
 سن لو! ان میں سے بہتر وہ ہیں جن کو دیر سے غصہ آئے اور جلدی  
 ختم ہو جائے اور برے وہ ہیں جن کو جلدی غصہ آئے دیر سے  
 زائل ہو جاتا ہے اور بعض لوگوں کا میں دین اچھا ہے بعض مانگتے تو  
 اچھی طرح ہیں لیکن ادائیگی میں اچھے نہیں، بعض ادا کرنے میں  
 اچھے ہیں لیکن مانگنے میں اچھے نہیں یہ اس کا بدلہ ہے، آگاہ رہو! ان  
 بعض لوگ لینے اور دینے (دونوں ہیں) برے ہیں، سن لو! جن کا میں  
 دین اچھا ہے وہ بہتر انسان ہیں اور جن کا میں دین اچھا نہیں وہ برے  
 لوگ ہیں، سن لو! غصہ انسان کے دل کی ایک چنگاری ہے کیا تم نے  
 اس کی آگموں کی سرخی اور گردن کی پھولی ہوئی رگوں کو نہیں دیکھا  
 پس جسے غصہ آئے اسے زمین پر لیٹ جانا چاہیے، ابو سعید خدری  
 رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم سورج کی طرف دیکھنے لگے کہ آیا کچھ باقی رہ  
 گیا ہے، یا غروب ہو گیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سن لو! دنیا کا  
 باقی ماندہ، گزرے ہوئے وقت کے مقابلے میں اتنا ہی ہے جتنا اس دن کا  
 باقی حصہ گزے ہوئے حصے کے مقابلے میں ہے، یہ حدیث حسن ہے  
 اس باب میں مغیرہ بن شعبہ، ابو زید بن اخطب، حذیفہ اور ابو مرثم

سے بھی روایات مذکور ہیں ان میں سے ذکر کیا کہ ان سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت تک ہونے والے تمام واقعات بیان فرمائے۔  
 ۲۔ حدیث مذکورہ بالا سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "ماکان وما یكون" جو ہو چکا اور جو قیامت تک ہو گا سب کا علم عطا فرمایا اور مستقبل میں پیش آنے والے واقعات حتیٰ کہ قیامت تک کے واقعات بالتفصیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیش نظر تھے (منترجم)

### اہل شام کا ذکر

معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اہل شام میں غزائی پیدا ہوگی تو تم میں کوئی بہتری نہ ہوگی میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ غالب رہے گا قیام قیامت تک کوئی ذلیل کرنے والا ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

محمد بن اسماعیل کہتے ہیں، علی بن مدینی نے فرمایا وہ محمد بن کا گروہ ہو گا اس باب میں، عبد اللہ بن حوالہ، ابن عمر، زید بن ثابت اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی روایت مذکور ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔  
 ہنر من حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے راوی ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کا پ، مجھے کس جگہ کا حکم فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اس طرف کا اور اس کے ساتھ ہی ہاتھ سے شام کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

### امت کو تنبیہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرے بعد کفار نہ بن جائیں گے ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگوں۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود، جریر، ابن عمر، کثر بن علقمہ، واثلہ بن اسقع اور مسابیحی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ حَدَّثَ تَهْمُورِيهَا هُوَ كَمَا رَجَعَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ۔

۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ تَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ لَكُمْ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَنْصُرُونِي لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَ لَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ۔ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَكْدِيِّ هُمُ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَنَا يُدْرِي ثَابِتٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَهَذَا أَحَدُ يَثَّ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۳۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ نَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَأَمَّلْتُ قَالَ هَهُنَا وَهَهُنَا يَبْدُو كَهَوِ الشَّامِ هَذَا أَحَدُ يَثَّ صَحِيحٌ۔

بَابُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَمِيٍّ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ نَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَدِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَكَثْرُ بْنُ عُلْقَمَةَ وَذَا ثَلَّةُ بْنُ الرَّاسِقِيِّ وَالتَّنَائِي عَمِيٍّ هَذَا أَحَدُ يَثَّ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔



## ایک فتنہ کا ذکر

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خلاف فتنہ کے موقع پر کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایک فتنہ پاموگا جس میں بیٹھے والے کھڑے ہونے والے سے اکھڑا ہونے والا، چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا کسی نے پوچھا بتائیے! اگر کوئی میرے گھر داخل ہو اور میری طرف قتل کی نیت سے ہاتھ بڑھاے تو میں کیا کروں؟ فرمایا تو آدم علیہ السلام کے بیٹے (ہابیل) کی طرح ہو جا، اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عباب بن ارت، ابو بکرہ، ابن مسعود، ابو قتادہ، ابو موسیٰ اور خریش رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث سن سے بعض روایات نے یہ حدیث لیث بن سعد سے روایت کی اور اس اسناد میں ایک راوی کا انناذ کیا۔ یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بواسطہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، اس طریق کے علاوہ بھی مروی ہے۔

## اندھیری رات کے ایک ٹکڑے کی طرح کا فتنہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اندھیری رات کے ایک ٹکڑے کی مثل فتنہ پیا ہونے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو، اس فتنہ میں، ایک شخص صبح کو مسلمان ہوگا شام کو کافر، شام کو مومن ہوگا صبح کافر ہوگا۔ لوگ دنیاوی عز و جہاں کی خاطر دین کا سودا کریں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے

## بَابُ مَا جَاءَ أَنَّهُ تَكُونُ فِتْنَةُ الْقَاعَةِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ

۴۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَافِلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عِنْدَ فِتْنَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةُ الْقَاعَةِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَائِمِ وَالْمَائِمُ خَيْرٌ مِنَ السَّاعِیِّ قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَى بَيْتِي وَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ لِيَقْتُلَنِي قَالَ كُنْ يَا بَنِي آدَمَ كَرَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَخَبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي رَافِعٍ وَأَبِي مُوسَى وَخُرَيْشَةَ هَذَا أَحَدُ ثَمَثٍ حَسَنٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَرَافِعٍ هَذَا إِسْنَادٌ رَجُلًا وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

## بَابُ مَا جَاءَ سَتَكُونُ فِتْنَةُ كَقِطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

۴۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَافِلَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتْنًا كَقِطْعِ الْبَيْتِ الْمُظْلِمِ يُصِيبُ الرَّجُلَ مُؤْمِنًا وَيُؤْسِي كَافِرًا وَيُؤْسِي مُؤْمِنًا وَيُصِيبُ كَافِرًا يَكُونُ أَحَدُهُمْ دِينَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا هَذَا أَحَدُ ثَمَثٍ حَسَنٍ صَحِيحٌ

۴۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

ایک رات رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
غیبت سے بیدار ہوئے تو فرمایا سبحان اللہ!  
آج رات کتنے ہی فتنے اترے اور کس قدر  
غزا نے امارے گئے۔ کون ہے جو حجروں والیوں  
کو جگانے بہت سی عورتیں دنیا میں لباس پہننے والی  
آخرت میں تنگی ہوں گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول کریم علیہ النجیۃ والتسلیم نے فرمایا یا مسیح  
سپلے ایک فتنہ ظاہر ہو گا جو اندھیری رات کے  
ایک حصے کی طرح کا ہو گا اس میں صبح کے وقت ایک کافری  
مسلمان ہو گا اور شام کو کافر ہو جائے گا اور کوئی شام کو  
مومن ہو گا صبح کفر اختیار کرے گا۔ کئی لوگ دنیاوی عزت کی  
خاطر دین کو بیچ ڈالیں گے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہؓ،  
عند بن، نعمان بن بشیر اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات  
مذکور ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

حضرت حسن اس حدیث کے ضمن میں فرمایا کرتے تھے۔  
صبح کو ایک شخص مومن ہو گا شام کو کفر اختیار کرے گا اور  
شام کو مومن ہو گا جبکہ صبح کافر ہو جائے گا فرمایا صبح اپنے  
بھائی کے خون، عزت اور مال کو حرام سمجھنے والا ہو گا اور  
شام کو حلال سمجھے گا۔ شام کو اپنے بھائی کے  
خون، عزت اور مال کو حرام سمجھتا ہو گا اور صبح  
حلال سمجھے گا۔

حضرت علیؓ اپنے والد و اہل بن حجر سے مروی  
ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے سنا ایک شخص نے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! بتائیے اگر  
ہم پر ایسے حاکم مقرر ہوں جو ہم سے ہمارے حقوق روک  
کر رکھیں اور اپنے حقوق کا مطالبہ کریں تو ہم کیا کریں  
آپ نے جواب فرمایا تم ان کی بات سنو اور ان کا حکم

الْمُبَارَكِ كَمَا مَعَهُ عَنِ الرَّهْبَرِيِّ عَنْ هِنْدِ بْنِ  
الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَكْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَا لَيْلَهُمَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ  
مَاذَا أُتْرِلُ اللَّيْلَةُ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُتْرِلُ مِنَ  
الْخَزَائِنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يَا رَبِّ  
كَاسِبَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةً فِي الْآخِرَةِ هَذَا  
حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

۴۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ  
أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ  
بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتْنٌ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ  
يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُصْبِحُ  
مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا وَيَبْدُءُ أَقْوَامٌ دِينَهُمْ يَوْمَئِذٍ  
الدُّنْيَا وَفِي الْبَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجُنْدُبٍ  
وَالنَّعَّانِ بْنِ بَشِيرٍ وَأَبِي مُوسَى هَذَا حَدِيثٌ  
غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

۴۶۔ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَابِعُ عَنْ  
سَكْمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كَانَ يَقُولُ  
فِي هَذَا الْحَدِيثِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي  
كَافِرًا وَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا قَالَ يُصْبِحُ  
مُحْرَمًا لِدَارِ أَخِيهِ وَغَرَضِهِ وَمَالِهِ وَيُمْسِي مُسْتَحِلًّا  
لَهُ وَيُصْبِحُ غَرَمًا لِدَارِ أَخِيهِ وَغَرَضِهِ وَمَالِهِ  
وَيُصْبِحُ مُسْتَحِلًّا لَهُ.

۴۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَلِيُّ تَابِعُ عَنْ  
بْنِ مَالِكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَمَّانٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ  
عَلْقَمَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ يَسْأَلُهُ  
فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أَمْرٌ أَوْ يَمْتَعُونَ خَفْنَا  
رَبَّنَا أَوْ تَحَقَّقُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



مالوان کی ذمہ داری ان پر اور تمہارے فرائض تمہارے  
وہ ہیں۔

## قتل

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بعد ایسا زمانہ آنے کا  
جس میں علم اٹھ جائے گا اور ہرج نہ زیادہ ہوگا صحابہ کرام  
رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہرج کیا ہے؟ آپ نے  
فرمایا "قتل" اس باب میں حضرت ابو ہریرہؓ، خالد بن ولید  
اور معقل بن یسار سے بھی روایات منقول ہیں یہ  
حدیث مسن صحیح ہے۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
دور بخون رہی میں عبادت کرنا ایسا (مقبول و محبوب)  
ہے جیسے میری طرف ہجرت کرنا۔  
یہ حدیث صحیح غریب ہے ہم اسے معقل بن زیاد کی  
روایت سے بچاتے ہیں۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میری امت میں تلوار کھ  
دی جائے گی تو تاتیا امت اس سے نہیں اٹھائی جائے گی  
یعنی جب ایک مرتبہ خونریزی شروع ہوگی تو پھر کبھی بھی ختم  
نہیں ہوگی یہ حدیث صحیح ہے۔

## لکڑی کی تلوار بنانا

عبدیہ بنت اہلبان بن صفی غفاری فرماتی ہیں،  
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کرم، میرے والد کے پاس تشریف  
لائے اور انہیں اپنے ساتھ جنگ کی طرف نکلنے کا حکم فرمایا  
میرے والد نے جواب دیا مے فلک میرے خلیل اور آپ  
کے چچا زاد بھائی نے مجھ سے وعدہ لیا کہ جب لوگوں میں  
اختلاف پیدا ہو جائے تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں یعنی جنگ

وَسَلَّمَ اَنِيْمَعُوا وَاطِيعُوا فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِلُوا  
وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِلْتُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

## بَاب مَا جَاءَ فِي الْهَرَجِ

۸۰ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ  
عَنْ شَقِيبِ بْنِ اَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَانْ مِنْ دَرَاهِمِكُمْ  
اَيَّامًا يَرْقَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيُكَثَّرُ فِيهَا الْهَرَجُ  
قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ  
وَفِي الْبَابِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَخَالِدِ بْنِ اَنُولَيْدٍ  
وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۸۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَاحِصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّاهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ مُوَكَّةةَ رَدَّاهُ  
إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّاهُ إِلَى الشَّيْبِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَمَا جَرَدَتْ  
إِلَى هَذَا اسَدُ يَثْ صَحِيحٌ غَرِيبٌ اَلَمْ يَأْتِ غَيْرُهُ  
مِنْ حَدِيثِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ

۸۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَاحِصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
اَبُو بَنْ عَنِ اَبِي ثَلَاثَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ ثُوْبَانَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضِعَ  
السَّيْفُ فِي اُمِّي كَوِّرْ رُفْعَ عَنْهَا إِلَى بُرْهِمِ الْقِيَامَةِ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

## بَاب مَا جَاءَ فِي اخْذِ السَّيْفِ مِنْ خَشَبٍ

۸۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اَيْسَةَ يَدُنَا  
اَهْلَانِ بْنِ صَفِيٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَتْ جَاءَنَا عَلِيُّ بْنُ  
اَبِي طَالِبٍ إِلَى اَبِي قَتَادَةَ كَانَتْ اَلْخُرُوجُ مَعَهُ فَقَالَ  
لَهُ اَبُو اَنْ خَلِيفَتِي وَابْنُ هِمْلِكَ عَهْدًا لِي اِذَا اُخْتَلَفَ  
النَّاسُ اَنْ اُخْذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدْ اُخْذَ لَكَ

ذکر میں ہیں نے وہ بتائی ہے لہذا اگر آپ باہر تو آپ کے ساتھ  
جاؤں گا وہ فرماتی ہیں اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ کو  
چھوڑ دیا اس باب میں محمد بن مسلمہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن  
غریبہ ہم اسے صرف عبد اللہ بن عبید کی روایت سے پہچانتے ہیں۔  
حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ  
علیہ وسلم سے راوی ہیں۔ آپ نے فرمایا دو برتن میں  
تم اپنی تلواروں کو توڑ دینا، چلوں کو کاٹ دینا۔ اور  
اپنے گھروں میں بیٹھ جانا اور حضرت آدم علیہ السلام کے  
بیٹے (ہابیل) کی طرح ہو جانا یعنی اس فتنہ میں حصہ  
نہ لینا، یہ حدیث حسن غریب ہے اور عبد الرحمن  
بن ثروان سے مراد ابو قیس اودی ہے۔

### علامات قیامت

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں  
ایک حدیث سنا تا ہوں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم سے سنی ہے میرے بعد تمہیں کوئی نہیں سنانے گا  
انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے  
ارشاد فرمایا قیامت کی نشانیوں سے ہے علم اظہار ہو گا  
علما غم ہو جائیں گے اور جہالت ظاہر ہو جائے گی۔ دنیا  
عام ہو گا، شراب پی جائے گی، عورتیں زیادہ ہوں گی اور  
مرد کم ہوں گے یہاں تک کہ ایک مرد کی ٹکڑی میں پچاس عورتیں ہوں گی  
اس باب میں ابو موسیٰ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی  
روایات مذکور ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں ہم حضرت  
انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہو کر  
حجاج بن یوسف کے مظالم کی شکایت کی آپ نے  
فرمایا ہر آنے والا سال گزرے ہوئے سال کے

قَاتِلَ شَيْئًا يَخْرُجُ بِهِ مَعَكَ قَالَتْ فَتَرْكُهُ  
فِي الْبَابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ هَذَا أَحَدُ بَنِي  
حَسَنٍ غَرِيبٌ لَا تَعْرِضُوا لَهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ -

۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
سَهْلٍ بْنُ حَبَّادٍ نَا هَمَّامُ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَحَادَةَ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْرٍ عَنْ هُكَيْمِ بْنِ  
شُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْفِتْنَةِ كَيْسَرُ وَفِيهَا  
فَيْسَكُمُ وَفُطَعُو فِيهَا أَوْ تَارَكُمُ وَالزُّمُورُ فِيهَا  
أَفْعُوانٌ يُبَيِّنُكُمْ وَكُذُّوا أَكَابُنْ أَذْهَبَ هَذَا أَحَدُ بَنِي  
حَسَنٍ غَرِيبٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْرٍ أَنْ هُوَ  
أَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَشْرَاطِ السَّاعَةِ  
۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ نَا النَّظَرُ بْنُ  
شَيْبٍ نَا شُعْبَةَ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي شُكْرُ بْنُ سَمْعَةَ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْدُ تَكْمُرُ  
أَحَدٌ بَعْدِي أَنَّهُ سَبْعَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيُظْهِرَ  
الْجَهْلُ وَيَفْشُو الزُّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَكْثُرَ الشَّاءُ  
وَيَقِلَّ الرَّجُلُ حَتَّى يَكُونَ لِخُمُسَيْنِ امْرَأَةٌ فَيَقُولُ  
وَاحِدٌ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ هُرَيْرَةَ  
هَذَا أَحَدُ بَنِي حَسَنٍ غَرِيبٌ -

۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ  
قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَشَكَّوْنَا  
إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا مِنْ عَامٍ إِلَّا



مقابلے میں برا ہو گا یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملاقات کرو۔ میں نے یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک زمین میں "اللہ اللہ" کہا جاتا ہے قیامت قائم نہ ہوگی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

خالد بن عمار نے بواسطہ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی موقوف روایت بیان کی اور یہ پہلی حدیث کے مقابلے میں زیادہ صحیح ہے۔

حضرت سدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ لوگوں میں سے زیادہ سعادت مند شخص کمینہ ابن کمینہ ہوگا۔

یہ حدیث حسن ہے اور ہم اسے عمر بن ابی عمر کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

وَالَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ يَوْمَ هَذَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يَقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى لِلْخَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْ وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ۔

۸۷۔ حَدَّثَنَا تَيْمِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَمْرِو بْنِ وَثَّانٍ عَنْ أَبِي حُجْرٍ نَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْأَنْبِيَاءِ لَكُمْ بَنُ لَكُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ وَبْنِ أَبِي عَمْرٍو۔

۸۸۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ الْأَرْضُ أَنْفَادَ كَيْدٍ هَذَا مَثَلُ الْأَسْطُورِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ فَيُجْعَلُ السَّارِقُ فَيَقُولُ فِي هَذَا أَقْطَعْتُ يَدَيَّ وَيُجْعَلُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ فِي هَذَا أَقْطَعْتُ رِجْلَيَّ تَحْدِيدُ عَوْنَةٍ فَلَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین اپنے جگر کے خزانے، سونے اور چاندی کے کی طرح اگلے آپ نے فرمایا ہڈی کے گائے اور کھے گا اس کی دہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا، قاتل آئے گا اور کھے گا اس کی دہ سے میں نے قتل کیا، قاتل رحم آئے گا اور کھے گا اس کے باعث میں نے (قاتل سے) قطع تعلق کیا پھر وہ سب اسے چھوڑ دیں گے اور اس میں سے کچھ بھی نہیں لیں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق سے جانتے ہیں۔



## کتاب -

## سامان ہلاکت

۸۹۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ  
بْنَ فَصَّالَةَ أَبُو نَصْرَةَ الشَّامِيَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ  
كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
تَعَلَّكَ أُمَّتِي مِثْرَ عَشْرَةِ خَصَلَةٍ حَلَّ بِهَا الْبَلَاءُ  
قِيلَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانَ الْمَغْنَمُ  
دُونَكَ وَالْأَمَانَةُ مَعَكُمْ وَالزُّكُوفُ مَعَكُمْ وَالْأَخَافُ  
الرَّجُلُ مَرَّةً وَجَنَّةٌ وَعَنْ أُمِّهِ وَبَرَصِدٌ يُفَعُّ وَجَعًا  
أَبَاهُ وَإِنَّ تَفَعُّتِ الْأَصْحَابُ فِي الْمَسَاجِدِ وَكَانَ  
مَعَهُمُ الْقَوْمُ أَرْدَ لِقَعْرَ وَكَرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةً  
شَرِّهِ وَشَرِّ بَيْتِ الْحُمُورِ وَلَيْسَ الْحَدِيثُ وَالْأَخْبَارُ  
الْيَقِينُ وَالْمَعَارِفُ وَلَعَنَ أَخْبَرُ هَذِهِ الْأُمَمِ  
فَلَا يَزِيدُ قَبُولًا عِنْدَكَ ذَلِكَ رِيحًا خَمْرًا وَأَوْخَسَفًا أَوْ خَمْرًا  
هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ عَرَبِيَّةٍ لَا تَعْلَمُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ  
إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا تَعْلَمُ أَحَدٌ آدَوِي هَذَا  
الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا نَصَارَتِي غَيْرَ الْفَرَجِ  
ابْنِ فَصَّالَةَ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ  
وَضَعْفُهُ مِنْ قَبْلِ حَقِيقَةٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ كَثِيرٌ  
وَعَلَيْهِ رَاجِعٌ مِنَ الْأَيْمَةِ.

۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَبِيبٍ نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ  
الْمُسْتَلِيمِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَمِيحِ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا اتَّخَذَ الْفِتْنَى دُونَكَ وَالْأَمَانَةُ مَعَكُمْ وَالزُّكُوفُ  
مَعَكُمْ مَا تَعْلَمُ لِقَعْرَ الدِّينِ وَالْأَخَافُ الرَّجُلُ أَمْرًا  
وَعَنْ أُمِّهِ وَأَذَى صَدَائِقَةٍ وَأَنْطَى أَبَاهُ وَظَهَرَتِ  
الْأَصْحَابُ فِي الْمَسَاجِدِ وَسَادَ الْقَبِيلَةُ كَأَسْمَقُ  
وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ أَرْدَ لِقَعْرَ وَكَرِمَ الرَّجُلُ

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کرم سے  
مطوی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب  
میری امت ہند رہ رہی، باتوں کو اپنائے گی تو وہ مصائب  
میں گھر جائے گی عرض کیا گیا یا رسول اللہ افہ کیا ہیں؟  
آپ نے فرمایا جب مال غنیمت ذاتی دولت بن جائیگی  
امانت مال غنیمت شمار ہونے لگے گی۔ آدمی اپنی بیوی کی بات  
مانے گا اور ماں کی نافرمانی کرے گا دوستوں سے بھلائی اور  
باپ سے برا سلوک کرے گا۔ مساجد میں آوازیں بلند ہوں گی ذلیل  
شتم کے لوگ حکمران بن جائیں گے انسان کی شرارت کے خوف سے  
اس کی عزت کی جائے گی، شراب پی جائے گی، ریشم پہنا جائے گا۔  
گائے بچانے والیاں لڑکیاں اور گائے کا سامان دھروں  
میں رکھا جائے گا بعد اسے افراد امت، پہلوں پر لیں طعن  
کریں گے۔ اس وقت لوگوں کو سرخ آندھی یا زمین میں  
دھنسنے یا پھروں کے مسح ہونے کا انتظار کرنا چاہیے۔  
یہ حدیث عریضہ اور ہم اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف  
اسی سند کے ساتھ جانتے ہیں۔ نیز یحییٰ بن سعید انصاری سے فرج  
بن فضالہ کے واسطے دوسرے کی روایت میں معلوم نہیں، فرج بن فضالہ  
کے پاس سے بعض محدثین نے کلام کیا اور اسے حفظ کے اعتبار سے  
ضعیف قرار دیا۔ ان سے وکیع اور کئی دوسرے ائمہ نے روایت کر رکھی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب مال غنیمت کو ذاتی دولت سمجھا جائے گا امانت  
مال غنیمت بن جائے گی، زکوٰۃ کو تادان سمجھا جائے گا، علم کا  
حصول غیر دین کے لیے ہو گا انسان اپنی بیوی کا مطیع اور ماں کا  
نا فرمان ہو جائے گا دوست کو قرب اور باپ کو دور رکھے گا،  
مساجد میں آوازیں بلند ہونے لگیں گی قبیلے کی سرداری ناستوں  
کے ہاتھ میں آجائے گی ذلیل شخص قوم کا رہبر بن جائے گا۔  
اور کسی شخص کو اس کی شر سے ڈرتے ہوئے قابلِ نظم سمجھا

جائے گا گانے والی لڑکیاں اور گانے بجانے کا سامان ظاہر ہو گا شراب  
پی جائے گی اور کھلے، پہلوں پر پھینکیں گے اس وقت سرخ ہوا نکلے  
زمین میں دھنسنے چھوڑ کے بدستے، پتھروں کی بارش اور کئی دوسری  
نشانیوں کا انتظار کرنا جس طرح بار کا پڑنا دعا گار ٹوٹنے کی وجہ سے ہوتی،  
سلسلہ وار تھہر پڑیں، اس باب میں حضرت علی سے بھی حدیث مروی  
ہے یہ حدیث غریب ہے اور ہم اس کو صرف اسی سند سے پہنچاتے ہیں،  
عمران بن حصین کہتے ہیں رسول اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا اس امت میں خسف، صخ اور زلزلہ  
ہو گا ایک مسلمان شخص نے عرض کیا "یا رسول اللہ!  
وہ کب ہو گا آپ نے فرمایا جب گانے والی عورتیں  
اور گانے کا سامان ظاہر ہو گا اور شراب پی جائے گی  
یہ حدیث غریب ہے اور اسے اعمش نے بواسطہ  
عبد الرحمن بن سابط، حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
سے مرسل روایت کیا ہے۔

## قرب قیامت

مستور بن شداد نہری سے روایت  
ہے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا میں، قیامت کے بالکل قریب بھیجا گیا  
ہوں مجھے قیامت سے صرف اس قدر سبقت  
حاصل ہے جس قدر اس انگلی یعنی درمیانی  
انگلی کو انگشت شہادت پر مائل ہے۔  
یہ حدیث، مستور بن شداد کی روایت سے  
غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق سے  
پہنچاتے ہیں۔

مَخَافَةٌ شَرِّهِ وَظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَارِفُ  
وَشَرِبَتِ الْخُمُورُ وَلَعَنَ اخْوُهُمْ فِي الْأُمَمِ أُولَئِكَ  
فَلْيَنْتَقِبُوا عِنْدَ ذَلِكَ رِيحًا حَسْرًا وَدُرًّا لَزَكَةٍ وَ  
خَمْفًا وَمَسْحًا وَقَدْ قَامَ آيَاتُ تَعَابِعِ كُنْظَامِ  
يَا أَيُّهَا قَطْعُ سِلْكِهِ فَتَنَّا بَعْدَ هَذَا حَدِيثُ غَرِيبٌ  
لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ -

۹۱۔ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ تَابِعَهُ  
ابْنُ عَبْدِ الْقَادِرِ وَبْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ هَذَا  
ابْنِ يَسَافٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ  
خُسْفٌ وَمَسْحٌ وَقَدْ ذُفُّ نَقَالٌ رَجُلٌ مِنْ  
الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَتَى ذَلِكَ قَالَ إِذَا  
ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَارِفُ وَشَرِبَتِ الْخُمُورُ  
هَذَا حَدِيثُ غَرِيبٌ وَمُرْوًى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا -

بَابٌ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَبِاجٍ  
الْأَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ تَابِعَهُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْمَشِ  
تَابِعَهُ ابْنُ الْأَسودِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ  
أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُسْتَوْدِرِ بْنِ شَدَادٍ الْفَهْرِيِّ  
مَرَّاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
بُعِثْتُ أَنَا فِي نَفْسِ السَّاعَةِ مُسَبِّقُهَا كَمَا  
مُسَبِّقُ هَذِهِ هَذِهِ لَا أَصْبِغُ فِيهِ السَّبَابَةَ وَ  
الْوَسْطَى هَذَا حَدِيثُ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْمُسْتَوْدِرِ  
ابْنِ شَدَادٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ -



حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ قیامت میں دو  
راہگیوں کی طرح منسل، پیچھے گئے ہیں ابو داؤد و ترمذی نے  
انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا  
کہ ان میں سے ایک کی دوسری پر کیا نفیست ہے۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### ترک قوم سے جنگ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک  
کہ تم اس قوم سے لڑو جن کی جوتیاں بالوں کی  
بنی ہوں گی اور اسی طرح قیامت قائم نہ ہوگی تاکہ  
تم ایسی قوم سے لڑو جن کے چہرے تہہ بہہ ڈھال کی  
طرح ہوں گے۔ اس باب میں حضرت ابو بکر صدیق (بریدہ،  
ابو سعید، عمرو بن تغلب اور معاذ بن رضی اللہ عنہم سے بھی  
روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### کسریٰ کے بعد کوئی دوسرا کسریٰ نہیں ہوگا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے مروی ہے جب کسریٰ (شاہ ایران)  
ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی دوسرا کسریٰ نہ ہوگا  
اور جب قیصر (شاہ روم) ہلاک ہوگا تو اس کے  
بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت  
میں میری جان ہے تم ضرور ان کے خزانوں کو اللہ  
کے راستے میں خرچ کرو گے۔ یہ حدیث حسن

صحیح ہے۔  
قیام قیامت سے قبل، حجاز کی جانب  
سے آگ نکلے گی

سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ كَأَبُو دَاوُدَ  
أَبُو كَامُوعَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْشَعُ أُنَا  
وَالشَّاعَةُ كَمَا تَتَيْنِ وَأَشَارَ أَبُو دَاوُدَ بِالسَّيَابَةِ  
وَالْوَسْطَى كَمَا فَضَّلَ أَحَدًا أَهْمًا عَلَى الْآخَرَى  
هَذَا أَحَدُ يَتُّ حَسَنٌ صَحِيحٌ

### بَابُ مَا جَاءَ فِي قِتَالِ الْتَرِكِ

۹۴۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ تَابُ سَفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُوا السَّاعَةَ حَتَّى  
تَقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَاهُمُ الشُّعْرُ وَلَا تَقُومُوا السَّاعَةَ  
حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا كَانُوا رُجُومًا هُمُ الْجَانُّ الْمَطْرُوقَةُ  
فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْبَصْدِيِّ وَبُرَيْدَةَ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ وَعُمَرُ بْنُ تَغْلِبٍ وَمُعَاذُ بْنُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

### بَابُ مَا جَاءَ إِذَا ذَهَبَ كَسْرِيٌّ فَلَا كَسْرِيَّ بَعْدَهُ

۹۵۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَابُ  
سَفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كَسْرِيٌّ فَلَا كَسْرِيَّ بَعْدَهُ  
وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَلَا كِدَارٌ  
لَفَيْسٍ بَعْدَهُ كَتَفَقَّنَ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ هَذَا أَحَدُ يَتُّ حَسَنٌ صَحِيحٌ

### بَابُ مَا جَاءَ فِي تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ قِبَلِ الْحِجَابِ

۹۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ تَابُ حُسَيْنُ بْنُ



رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عنقریب قیامت سے پہلے حضرت موت یا حضرت موت کے دریا سے آگ نکلتے گی جو لوگوں کو اکٹھا کرے گی۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم رات کو شام کو لازم پکڑنا دو ہاں پہلے جانا، اس باب میں حضرت عبدالغنی بن اسید، انس، ابو ہریرہ اور ابو ذر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث عبداللہ بن عمر کی روایت حسن صحیح غریب ہے۔ جب تک کذاب نہ نکلیں قیامت قائم نہیں ہوگی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب تک تمیں کذاب و تہال (پیدا) نہ ہو میں قیامت قائم نہ ہوگی۔ ہر ایک کا دعوے ہو گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔ اس باب میں حضرت جابر بن سمرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ میری امت کے کچھ قبائل مشرکین سے مل جائیں گے، بت پرستی ہوگی اور امت میں تمیں جھوٹے پیدا ہوں گے ہر ایک کا دعوے ہو گا کہ وہ نبی ہے سن لو! میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

بنو لقیف میں ایک کذاب اور ایک خون ریز ہوگا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ بنی لقیف میں ایک کذاب اور خون بہانے والا شخص ہوگا۔ اس باب میں حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ

عہد البغدادی ثنا شکیبان عن محمد بن ابی کثیر عن ابی قلابہ عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستخرج نار من حضرت موت آدم من نحو بصر حضرت موت بکر يوم القيامة تحشر الناس قالوا يا رسول اللہ کما تأمرنا فقال علیکم بالشام وفي الباب عن حدیث یفہ بن اسید و انس و ابی ہریرہ و ابی ذر هذا حدیث حسن صحیح غریب من حدیث بن عمر۔  
**باب ما جاء لا تقوم الساعة حتى يخرج كذابون**

۹۷۔ حَدَّثَنَا عُمُودُ بْنُ عُمَلَانَ نَاعِدًا الشَّعْرَاقِي نَا مَعَهُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ كَذَّابُونَ دَخَالُونَ قَرْيَتَيْنِ ثَلَاثِينَ كُلُّهُنَّ يَزْعُمْنَ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ فِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۹۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعَادٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ الْوَيْثِ عَنْ ابْنِ قَلَابَةَ عَنْ ابْنِ أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ ثَلَاثُ بَنَاتٍ مِنْ أُمَّتِي بِالشُّرُكِيِّينَ وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ وَآتَى سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ۔

**باب ما جاء في تقيف كذاب ومبائر**  
۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا الْفَضْلُ بْنُ مَوْحٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَصِيمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَقِيفِ كَذَّابٍ وَمُبِيرٍ فِي الْبَابِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ

عہدہا سے بھی روایت ہے۔ عبد الرحمن بن ولید نے شریک سے اسی کے ہم معنی روایت نقل کی ہے یہ حدیث حضرت ابن عمر کی روایت سے حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف شریک کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ شریک نے عبد اللہ بن عاصم کہا اور اسراہیل نے عبد اللہ بن عاصم کہا۔ کہا جاتا ہے کہ کذاب مراد مختار بن ابو عبیدہ ہے۔ اور قاتل سے مراد حجاج بن یوسف ہے ہشام بن حسان نے کہا شمار کرو حجاج نے کتنے انسانوں کو قتل کیا تو یہ تعداد ایک لاکھ بیس ہزار کو پہنچی۔

تیسری صدی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا میرے زمانے کے لوگ بہتر ہیں پھر ان سے متصل پھر وہ جوان سے متصل ہیں۔ پھر ان کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹا ہونا پسند کریں گے۔ بن بلانے گواہی دیں گے۔ اسی طرح یہ حدیث محمد بن فضیل نے اعمش اور علی بن مدرک کے واسطہ سے حلال بن یساف سے روایت کی ہے۔ کئی حفاظ نے اس حدیث کو اعمش کے واسطہ سے ہلال بن یساف سے روایت کیا اور اس میں علی بن مدرک کا ذکر نہیں ہے۔

عمران بن حصین نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی اور یہ میرے زمانہ ترمذی کے نزدیک محمد بن فضیل کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ عمران بن حصین کے واسطے سے یہ حدیث کئی طریقوں کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی

كَأَعْبَدُ الرَّحْمَنَ بَنٍ وَاقِدٌ نَاشِرِيكَ شَحْوَةٌ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَسَنٍ غَرِيْبٌ مِنْ حَدِيثِ بْنِ عُمَرَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيْكَ وَشَرِيْكَ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَصَمٍ فَلَسَّرَ يَسْلُ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَصَمٍ وَيُقَالُ الْكَذَّابُ الْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَالْمُيَذَّبُ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوْسُفَ نَاشِرُ دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَلْخِيُّ نَاشِرُ النَّضْرُوثِ شَمِيلٌ عَنْ وَشَّامٍ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ أَحْصُوا مَا قَتَلَ الْحَجَّاجُ صَبْرًا بَلَغَ مِائَةً أَلْفٍ وَعِشْرِينَ أَلْفَ قَتِيلٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُرْبَانِ الثَّالِثُ

۱۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كَامِلُ بْنُ الْقُضَيْلِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ قُرْبَى ثَلَاثِينَ يَكُونُ لَهُمْ ثَمَرُ الْكَدِّ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مِنْ أَجْدَادِهِمْ قَوْمٌ يَسْمَنُونَ وَيُحِبُّونَ السَّمْنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوا هَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْلٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَرَوَى غَيْرُهُ أَحَدًا مِنَ الْحَفَاطِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَكَانَ كَرَاهِيَةً فِيهِ عَلَى بْنِ مُدْرِكٍ۔

۱۰۱۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ نَادِرٌ كِنِيٌّ عَنِ الْأَعْمَشِ نَاهِلًا عَنْ يَسَافٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا أَحَدُ عَشْرٍ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ قُسَيْلٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ غَيْرِ وَحَبَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى



گئی ہے۔

عمران بن حصین سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں میرے زمانہ بعثت کے لوگ بہتر ہیں۔ پھر ان سے متصل زمانے کے لوگ راوی کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کیا تیسرے زمانے کا بھی ذکر فرمایا یا نہیں اور آپ نے فرمایا، پھر ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بغیر کبے شہادت دیں گے امانت میں خیانت کریں گے اور ان میں موٹا یا عام ہوگا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

خلفاء کا بیان

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد بارہ امیر ہوں گے پھر آپ نے کچھ فرمایا جو میری سمجھ میں نہ آسکا میں نے اپنے ہم نشین سے پوچھا تو اس نے کہا آپ نے فرمایا ہے تمام کے تمام قریش سے ہوں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور جابر بن سمرہ سے کئی طرق سے مروی ہے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے ایک دوسری سند کے ساتھ اسی حدیث کے مشعل حدیث مروی ہے اور یہ حدیث ابوبکر بن موسیٰ کی روایت سے عزیز ہے۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

زباد بن کسب عدوی کہتے ہیں میں، ابوبکر کے ہمراہ ابن عامر کے منبر کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور وہ خطبہ دے رہا اس نے باریک کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ابوبلال نے کہا ہمارے امیر کی طرف دیکھو اس نے فاسقوں جیسے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ ابوبکر نے کہا خاموش رہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم

۱۰۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقُرُونُ الَّتِي بَعِثْتُ فِيهَا نَبِيًّا يَكُونُ نَبِيًّا وَلَا أَكَلَمُ إِلَّا كَرَامًا الْقَالِكُ أَمَّا لَكُمْ يَنْفُسُكُمْ أَتَوَامِرُ يَهْدُونَ وَلَا يُسْتَشْهِدُونَ وَلَا يَنْفُسُكُمْ يَهْدُونَ وَلَا يَنْفُسُكُمْ يَهْدُونَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

باب ما جاء في الخلفاء

۱۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عَن سَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي فَقَالَ قَالَ كَلِمَةٌ مِنْ تَرْكِيضٍ هَذَا لِحَدِيثٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ وَجْهٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

۱۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عَن رَأْسِهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ يَسْتَفْرِغُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْبَابِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَبْدًا لِلَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

۱۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ زَبَادِ بْنِ كَسْبٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَفْرِسَ عَنْ زَبَادِ بْنِ كَسْبٍ عَنْ عَبْدِ رِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بَكْرَةَ عَمَّتْ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رَقَائِي فَقَالَ أَبُو بَلَالٍ انْظُرْ إِلَى أَمِيرِ كَيْفَ يَكْبَسُ ثِيَابَ النَّسَائِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ



سے سنا جو شخص زمین میں اللہ تعالیٰ کے بادشاہ کی توہین کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو توہین کا بدلہ دیتا ہے یہ حدیث حسن عزیز ہے۔

### خلافت کا بیان

سعید بن جہان حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں خلافت تیس سال رہے گی اس کے بعد بادشاہت ہوگی۔ پھر مجھے حضرت سفینہ نے کہا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ کی خلافت کو شمار کہہ کر کہا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کو شمار کرو پس ہم نے اس مدت کو تیس سال پایا سعید کہتے ہیں میں نے ان سے کہا کہ بنی امیہ کا خیال ہے کہ ان میں خلافت ہے تو حضرت سفینہ نے کہا زرقاء کی اولاد جھوٹ کتی ہے بلکہ وہ برے قسم کے بادشاہ ہیں۔

اس باب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں ان دونوں نے فرمایا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خلافت کے بارے میں کوئی تصریح نہیں فرمائی یہ حدیث حسن ہے اور اسے سعید بن جہان سے کئی راویوں نے بیان کیا اور ہم اسے صرف سعید بن جہان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے کہا گیا اگر آپ کسی کو خلیفہ نامزد فرمائیں تو کیا ہی اچھا ہے آپ نے فرمایا اگر میں کسی کو خلیفہ بناؤں تو دشمنیک ہے کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خلیفہ نامزد فرمایا اور اگر خلیفہ نہ بناؤں تو یہ بھی صحیح ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو جانشین نامزد نہیں کیا۔ اس حدیث میں طویل واقعہ ہے یہ حدیث صحیح ہے اور حضرت ابن عمر سے کئی طرق کے ساتھ مروی ہے۔

تاقیامت، خلفاء قریش سے ہوں گے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من آهان سلطان اللہ فی الارض آھانہ اللہ ہذا حدیث حسن غریب۔

### باب ما جاء فی الخلافۃ

۱۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ نَا حُسَيْنُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَهَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ مَلَكَ بَعْدَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لِي سَمِعْتُ أَنَّهُ قَالَ خِلَافَةُ ابْنِ بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ وَخِلَافَةُ عُمر وَخِلَافَةُ عُثْمَانَ ثُمَّ قَالَ أَمِيرُ خِلَافَةُ عَلِيٍّ قَوْلُهُ نَاهَا ثَلَاثِينَ سَنَةً قَالَ سَعِيدٌ أَفَقُلْتُ لَهُ إِنَّ بَنِي أُمَيَّةَ يُزْعِمُونَ أَنَّ الْخِلَافَةَ فِيهِمْ ثُمَّ قَالَ كَذَبُوا بَنُوا الذُّرِّيَّةَ بَلْ هُمْ مُلُوكٌ مِنْ شَرِّ الْمُلُوكِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ قَالَ لَمْ يَعْمِدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخِلَافَةِ شَيْئًا هَذَا أَحَدٌ يَثْبُتُ حَسَنٌ قَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَهَانَ وَلَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَتْرُكُ۔

۱۰۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ نَا عَمْرُو بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَوْلَا اسْتَحْلَفْتَ قَالَ إِنْ اسْتَحْلَفْتُ فَقَدْ اسْتَحْلَفْتُ أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ لَمْ اسْتَحْلَفْتُ لَمْ يَسْتَحْلَفْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْحَدِيثِ نَصٌّ بِطَوِيلٍ لِهَذَا أَحَدٌ يَثْبُتُ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ  
بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْخُلَفَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ  
أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

۱۰۸۔ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ نَاخِلًا  
بْنُ الْحَارِثِ نَاثِعًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ السَّرْبِ  
قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهَزْزِيلِ يَقُولُ  
كَانَ تَامِسٌ مِنْ رِبِيعَةٍ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ  
فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ دَائِلٌ يَلْتَمِهُنَّ فَرِشٌ  
أَدْلَجَعَلَنَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ فِي جَهَنَّمَ مِنْ  
الْعَذِيبِ غَيْرَ هُوَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ  
كَلَّا بَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ رُفِعَ وَلَا تَأْكُلُوا الْقَاسِ فِي الْخَبِيبِ  
وَالْتَمِزُوا فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي الْبَابِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
وَأَبْنِ مَسْعُودٍ وَحَارِيرٍ هَذَا أَخْبَرَنَا يَحْيَى حَسَنٌ  
صَحِيحٌ غَيْرُ رِيبٍ

۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو بَكْرٍ الْخَنَفِيُّ  
عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْهَبُ الْكَلْبُ وَالنَّهَارُ  
حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمَوَالِي يُقَالَ جُهَّاجٌ هَذَا  
خَلِيفَةُ حَسَنٍ غَيْرُ رِيبٍ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَيِّمَةِ الْمُضِلِّينَ  
۱۱۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الشَّكَارَةِ عَنْ ثَوْبَانَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَكْمَأَ أَخَانٌ عَلَى أُمَّتِي أَيْمَةً مُضِلِّينَ قَالَ وَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ  
طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ طَاهِرِينَ لَا يَقْرُبُهُمْ  
مَنْ خَدَّ لَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ هَذَا أَخْبَرَنَا  
صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُهْدِيِّ  
۱۱۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَصْبَاطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ

حبيب بن زبیر کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی  
ہریرہ کو کہتے ہوئے سنا کہ قبیلہ ربیعہ کے کچھ لوگ حضرت  
عمر بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس تھے قبیلہ بکر بن اہل  
کے ایک شخص نے کہا یا تو قریش (نسق و نجوسے)،  
باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ، حکومت ان کے غیر  
جمہور عرب کے سپرد کر دے، حضرت عمرو بن العاص  
نے فرمایا تو نے جھوٹ کہا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا قیامت تک غیر  
شرعی قریش ہی لوگوں کے حکمران ہوں گے۔  
اس باب میں حضرت حمزہ ابن سعود اور جابر رضی اللہ  
عنہم سے بھی روایات ہیں یہ حدیث حسن صحیح  
غریب ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا رات اور دن میں جاہلیں کے قیامت قائم ہوگی، یہاں تک  
کہ غلاموں میں سے ایک آدمی برسرِ اقتدار آئے گا جس کو جہاں کہا  
جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔  
نوٹ: خلافت قریش کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے امام محمد رضا  
بریلوی قدس سرہ العزیز کی تصنیف ام السیاح فی اللہ میں قریش مطبوعہ مکتبۃ المدینہ  
مگراہ کن ائمہ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنی امت پر گمراہ  
کرنے والے اللہ کا ڈر ہے حضرت ثوبان فرماتے ہیں حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا میری امت میں سے ایک  
جماعت ہمیشہ حق پر اور غالب رہے گی ان کو  
چھوڑنے والا نہیں نقصان نہیں پہنچائے گا  
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے۔  
یہ حدیث صحیح ہے۔

امام مہدی کا ذکر  
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک کہ میرے اہلبیت سے ایک شخص جو میرا ہم نام ہوگا، بادشاہ نہ بن جائے۔ اس باب میں حضرت علی، ابو سعید، ام سلمہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دی روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اہل بیت سے ایک شخص جس کا نام میرے نام جیسا ہو حکمران ہوگا، عاصم، ابو صالح کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اگر دنیا میں سے ایک دن ہی رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے طویل کر دے گا یہاں تک کہ امام مہدی حکمران ہو جائیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں حضور علیہ السلام کے بعد نبی باقی نہ پیدا ہو جائیں اس لیے ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا راوی کہنے ہیں آپ نے فرمایا: میری امت میں ایک مہدی ظاہر ہوگا جو پانچ یا سات یا نو ذریعہ عی کو شک ہے، زندہ رہے گا۔ راوی کہنے ہیں ہم نے پوچھا اس تعداد سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: سال مراد ہیں پھر آپ نے فرمایا: ان کی طرف ایک شخص آئے گا اور کہے گا: اے مہدی مجھے عطا کیجئے مجھے عطا کیجئے۔ آپ نے فرمایا: پس امام مہدی اس کے دامن کو اتنا بھردیں گے جتنا وہ اٹھا سکتا ہوگا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اور ابو اسلمہ ابو سعید حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئی طرق کے ساتھ مروی ہے ابو الصدیق ناجی کا نام بکر بن عمرو ہے اور بکر بن قیس بھی کہا گیا ہے۔

عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت

تَا اِنِّي نَافُيَانُ التَّوْبَتِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ جَدَلَةَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمَهُ اسْمِي وَفِي الْبَابِ عَنْ عِيٍّ قَرْنِي سَعِيدٍ وَأَقْرَسَكُمَا وَآدِي هَرِيرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۱۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَقَلِيُّ نَافُيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ بَيْتِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمَهُ اسْمِي قَالَ عَاصِمٌ وَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَيْنِي مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمًا لَطَوَّلَ اللَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ حَتَّى يَنْبِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۱۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ شُعْبَةُ قَالَ بَلَغْتُ زَيْدًا الْعَجَمِيَّ قَالَ بَلَغْتُ أَبَا الصَّخْرِ بْنِ النَّجَّاحِيَّ يَحْكِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالتَّحْدِثِي قَالَ خَشِينَا أَنْ نَكُونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَّثَتْ فَسَأَلْنَا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيَّ يَخْرُجُ يَعِيشُ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا ثُمَّ يَمُوتُ الشَّاكُّ قَالَ ثَلَاثًا وَكَذَا ذَكَرَ قَالَ سَمِعْتُ قَالَ فَيَخْرُجُ إِلَيْنَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيَّ أَعْطِنِي أَعْطِنِي قَالَ فَيُعْطِي لَهُ فِي تَوْبِهِ مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يُعْطِيَهُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَثَقٌ مَرُويٌّ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو الصَّخْرِ بْنِ النَّجَّاحِيَّ اسْمُهُ بَكْرٌ وَبِقَالَ بَكْرٌ بَنِي تَيْمٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي نَزُولِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ۱۱۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ



میں میری جان سے غریب تم میں (حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام) اس کے جو انسان کے ساتھ فیصلہ کریں گے صلیب کو توڑیں گے خنزیر کو قتل کریں گے جزیرہ موقوف کر دیں گے اور اس وقت مال زیادہ ہو جائے گا یہاں تک کہ اسے کوئی بھی قبول نہ کرے گا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### دجال

حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا نوح علیہ السلام کے بعد کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا سو میں بھی تمہیں اس سے ڈراتا ہوں پھر آپ نے اس کی حالت بیان کرتے ہوئے فرمایا شاید اسے میرے دیکھنے والوں اور میری کلام سننے والوں میں سے بعض لوگ دیکھ لیں یہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت ہمارے دل کیسے ہوں گے! آپ نے فرمایا اس کی مثل یعنی آج کی طرح یا اس سے بھی بہتر اس باب میں حضرت عبداللہ بن بسر، عبداللہ بن مغفل اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کی روایت سے حسن غریب ہے ہم اس کو خالد بن ولید کی حدیث سے جانتے ہیں ابو عبیدہ بن جراح کا نام عامر بن عبداللہ بن جراح تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر اللہ کی تعریف کی جس کے وہ لائق ہے، پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں ہر نبی نے اس سے اپنی قوم کو ڈرایا اور حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرایا لیکن میں تمہارے سامنے اس کے بارے میں ایک ایسی بات کہوں گا جو اس سے پہلے کسی نبی نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي فِي يَدَيْهِ لَا يَكُونُ شَكٌّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنَازِيرَ وَيَقْضِي الْجَزِيَّةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَقًّا لَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ هَذَا أَحَدُ نَبِيِّ حَسَنٍ صَحِيحٍ

### باب ۱۲ مَا جَاءَ فِي الدَّجَالِ

۱۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَيْحِيُّ نَا حَمَّادُ بْنُ سَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْحُرَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوْحٍ إِلَّا أَقْبَدَ أُمَّةً رَقُومَهُ الدَّجَالُ فَإِنِّي أَنُذِرُكُمْ نُوْحَهُ فَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّهُ سَيُذِرُكُمْ بَعْضُ مَنْ دَرَانِي أَوْ سَمِعَ كَلَامِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَيَكْفُرُ قُلُوبُنَا بِرُؤْسِهِ فَقَالَ وَمِثْلَهَا يَغْفِي الْيَوْمَ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ فِي الْقِيَامِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُشَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ وَرَأَى هُرَيْرَةُ هَذَا أَحَدًا نَبِيًّا حَسَنًا غَرِيبًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْحُرَّاجِ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ خَالِدٍ الْحَدَّادِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْحُرَّاجِ رَأَى مِنْهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُرَّاجِ

۱۱۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ نَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّانِي فَنَافَثَنِي عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمْ نُوْحَهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَقْبَدَ أُمَّةً رَقُومَهُ وَلَقَدْ أَنُذِرَكُمْ نُوْحَهُ قَوْمَهُ وَلَكِنْ سَأَقُولُ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ لَعَلَّكُمْ أَنْتُمْ أَغْوَمُوا وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ



اپنی قوم سے نہیں فرمائی۔ جانتے ہو کہ وہ کانا ہے اور اللہ تعالیٰ اس عیب سے پاک ہے۔ عمر بن ثابت انصاری کہتے ہیں مجھے بعض صحابہ کرام نے یہ خبر دی کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس دن لوگوں کو ڈراتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھے گا اور وہاں کی دو نواں آنکھوں کے درمیان کافراں لکھا ہو گا۔ وہی پڑھے گا جو اس کے عمل کو اچھا نہیں سمجھے گا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول کرام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تم سے یہودی لڑیں گے پس تم ان پر مسلط ہو جاؤ یہاں تک کہ ہتھیار پکاریں گے۔ اے مسلمان! یہ ہے یہودی جو میرے پیچھے رہ چکا ہوا ہے اسے قتل کر یہ حدیث صحیح ہے۔

### دجال کہاں سے نکلے گا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور علیہ السلام نے ہم سے بیان فرمایا کہ دجال سرزمین مشرق سے نکلے گا جسے خراسان کہا جائے گا۔ اس کے پیچھے ایسی قومیں ہوں گی جن کے چہرے تہہ بہ تہہ دجال کی طرح ہوں گے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اس کو عبد اللہ بن قریظ نے بھی ابوالقیاس سے روایت کیا اور یہ ابوالقیاس کی حدیث سے ہی نہجانی جاتی ہے۔

### خروج دجال کی علامات

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنگ عظیم، فتنہ قسطنطنیہ اور خسوف

يَا عِيسَى قَالَ الزَّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ كَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ لِلنَّاسِ وَهُوَ يَخْذِلُهُمْ فَيَنْتَه تَعْلَمُونَ أَنَّهُ كُنْ يَرَى أَحَدًا مِنْكُمْ رَبَّهُ سَأَلَنِي يَمُوتُ وَأَنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَأَنَّهُ يَقْرَأُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۱۱۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَامَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَالِيكُمْ أَلَيْفَةً فَتَسْلُطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا أَلَيْفَةً دَرَأِي فَأَقْتُلْهُ هَذَا أَحَدٌ مِنْكُمْ۔

بَابُ مَا جَاءَ مِنْ رِوَايَاتٍ بِخُرُوجِ الدَّجَالِ ۱۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبٍ عَنْ ابْنِ الْقَيَّاصِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَالُ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ يَأْتِي بِهَا خَرَابَاتُهَا يَنْبَغِي أَنْوَامُ كَانَتْ دُجُورُهُمْ الْمَجَانُ الْمَطْرُقَةُ كَانَتْ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَعَايَةُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوَّابٍ عَنْ ابْنِ الْقَيَّاصِ وَلَا يَعْرِفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْقَيَّاصِ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي عَلَامَاتِ خُرُوجِ الدَّجَالِ ۱۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدِ



دجال سات سینوں میں ہوگا۔

اس باب میں مصعب بن جثامہ، عبد اللہ بن بسر، عبد اللہ بن مسعود اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے اور ہم اسے اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ قسطنطنیہ قیام قیامت کے ساتھ فسخ ہوگا۔ عمود نے کہا یہ حدیث عزیز ہے اور قسطنطنیہ روم کا ایک شہر ہے جو خروج دجال کے وقت فسخ ہوگا۔ قسطنطنیہ، بعض صحابہ کرام کے زمانے میں بھی فسخ ہوا۔

### دجال کا فتنہ

نواس بن سحمان کلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے "ایک صبح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دجال کا ذکر فرمایا اس کا پکا ہوا اور امور غیر عادیہ کے اظہار کی وجہ سے، بلندی (دروازوں) کو بیان فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ مجوروں کے جھنڈ کے پاس ہے۔ اس کے بعد ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے واپس لوٹے اور پھر دوبارہ حاضر ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں سے اثر خوف جان کر فرمایا یہ تمہیں کیا ہوا؟ راوی فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے آج صبح دجال کا ذکر فرمایا اس کی سستی و بلندی دونوں کا ذکر کیا یہاں تک کہ ہم نے اسے مجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا۔ آپ فرمایا دجال کے علاوہ مجھے تم پر ایک اور بات کا ڈر ہے اگر دجال بری موجودگی میں ظاہر ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر میرے وصال کے بعد ظاہر ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کرے گا اسے

بْنِ قُطَيْبٍ السَّكْرِيِّ عَنْ أَبِي بَحْرَةَ صَاحِبِ مُعَاذٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَكَةُ الْعُظْمَى رَفَعَتْ الْقِسْطَ لِيْنِيَّةٍ وَخَرُوجِ الدَّجَالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُدٍ فِي الْبَابِ عَنِ الْقَعْبِ بْنِ جَتَامَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَابْنِ سَعْدٍ الْجَدِّي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ ۱۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَفَعَتْ الْقِسْطَ لِيْنِيَّةٍ مَعَ قِيَامِ السَّاعَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا أَحَدُ يَثْنِ عَرَبِيٍّ وَالْقِسْطُ لِيْنِيَّةٍ هِيَ مَدِينَةُ الرُّومِ فَفُتِحَ عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَالِ وَالْقِسْطُ لِيْنِيَّةٍ هَذَا فَتَحَتْ فِي زَمَانٍ بَعَثَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

### باب مَا جَاءَ فِي فِتْنَةِ الدَّجَالِ

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ كَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْأَخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ عَنِ الثَّوَابِيِّ بْنِ سَمْعَانَ الْكَلْبِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَضَ فِيهِ وَرَفَعَ حَتَّى طَلَعْنَا فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ فَاِنصَرَفْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَيْهِ نَعَرْتُ ذَلِكَ فَبَيْنَا نَقُولُ مَا شَأْنُكُمْ قَالَ فَعَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضْتَ وَرَفَعْتَ حَتَّى طَلَعْنَا فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَابَ الدَّجَالُ أَخْبَرْتُ بِي عَلَيْكُمْ أَنَّهُ يُخْرِجُ دَاكَا



فَبِكُمْ نَأَمَّا خَبِيرَةٌ ذُرِّيَّتُكُمْ وَمَنْ يَخْرُجُ  
وَلَسْتُ بِكُمْ فَاوَرًا خَبِيرٌ نَفْسِي وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَاقٌّ فَطِطْ عَيْنُهُ  
قَائِمَةٌ شَيْبَةٌ بِهَبْدٍ الْعَزْزَى بِنِ قَطِينِ فَمِنْ  
دَاوَمُكُمْ فَلْيَقْرَأْ تَوَارِخَ سُورَةِ أَصْحَابِ الْكُتُبِ  
قَالَ يَخْرُجُ مَا بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاتِ  
بَيْنَهُمَا وَشِئَالًا عِبَادَ اللَّهِ الْبَهْوَا قُلْنَا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ وَمَا كُنْتَ فِي الْأَرْضِ قَالَ أُرْبِعِينَ يَوْمَ مَا يَوْمُ  
كَيْسِيَّةٍ وَيَوْمَ كَلْبِيَّةٍ وَيَوْمَ كَجَمْعَةٍ وَسَارِيَّةٍ  
أَبَاوَهُ كَأَمَّا كُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ  
الْيَوْمَ الَّذِي كَالسَّنَةِ أَتَكْفِيْنَا فِيهِ صَلَواتُ يَوْمٍ  
قَالَ لَا وَلَكِنْ أَتَدْرَأُ كَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَمَا سَوَعَكُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرْتُ  
الْبَرْقَ فَيَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَكُونُ بُورَةً  
وَيُرَدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلُهُ فَيَنْصَرِفُونَ عَنْهُمْ فَتَتَّبِعُهُ  
أَمْوَالُهُمْ فَيُصْبِحُونَ لَيْسَ بِأَبَدٍ بِهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ  
يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ  
وَيُصَدِّقُونَ نِيَامًا مِنَ السَّمَاءِ أَنْ تَمُطِرَ فَيَسْطُرُ  
وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتُ فَيَرْوِيهِمْ رَحْمَتُ  
كَأَطْوَلِ مَا كَانَتْ دُرِّي وَأَمَّا كَأَحْوَا صَدْرًا وَدَرَّةً  
صُدْرًا وَكَأَيِ الْخَرْبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكَ  
فَيَنْصَرِفُونَ وَمِنَّا فَيَتَّبِعُهُ كَيْعًا سَمِيًّا تَمِيدُ عَوَا  
رَجُلًا شَاتَا مُمْتَلِيًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْبَعُهُ  
جَنَاتَيْنِ شَرِيدَةٍ عَوْدَةٍ يَقْبَلُ بِتَمَلُّلٍ وَجْهَهُ  
يُضْحِكُ فَيَقِي مَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ هَبَطَ عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ  
بِشْرَفِي دَمِشَقَ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْتَاءِ بَيْنَ مَهْرٍ وَبَيْنِ  
وَأَضْعَا يَدَهُ عَلَى أَجْنَحَيْهِ مُلْكَيْنِ إِذَا طَأَ طَأَسَهُ  
قَطْعًا فَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّاهُ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ قَالَ  
وَلَا يَحْدُرُ بِحُجْمِ نَفْسِهِ يَعْنِي أَحَدًا لَا مَاتَ يَوْمَهُمْ نَفْسِهِ

شکست دے گا۔ اللہ تعالیٰ ہری طرف ہر مسلمان کا محافظ ہے۔  
وہاں جو ان ہوگا، گھنکر یا لے بالوں اور کھڑی آنکھوں والا ہوگا۔  
عبد عزیٰ بن قطن کا ہم شکل ہوگا تم میں سے جو شخص اسے دیکھے سرور کونین  
کے ابتدائی لیاقت پڑے پھر آپ نے فرمایا شام اور عراق کے درمیان  
سے نکلے گا اور وہیں بائیں شاہد چھوٹا لینگا اے اللہ کے بند و نہایت  
قدم رسویم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ زمین میں کتنی مدت  
ظہر گا؟ آپ نے فرمایا تیس دن یا ایک دن سال کی مثل ہوگا ایک دن چھپنے  
کے برابر ایک دن صفت کے برابر اور باقی دن تہا سے عالم دونوں کے برابر ہو گئے۔  
ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! بتلائیے وہ دن جو سال کے برابر ہو گیا اس  
میں ایک دن کی نماز کافی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ روایات کا اندازہ لگا  
لیتا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! زمین میں اس کی تیز رفتاری کی قدر ہوگی؟  
آپ نے فرمایا: ان بادلوں کی طرح جن کو ہوا ہنکا کر لے جائے پھر وہ ایک  
قوم کے پاس آسکا انہیں اپنی طرف بلائے گا لیکن وہ اسے جھٹلا میں گئے  
اور اس کی بات کو رد کر دیں گے وہاں سے واپس لوٹے گا تو ان کے سوال میں  
پچھے چل پڑیں گے اور وہ خالی ہاتھ رہ جائیں گے پھر وہ ایک اور قوم کے  
پاس آئے گا انہیں دعوت دیگا وہ قبول کریں گے اور اس کی تصدیق کریں گے  
تب وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دیگا وہ بارش برسانے کا زمین کو  
درخت لگانے کا حکم دیگا وہ درخت لگانے کی رشام کو ان کے ہاتھوں پر  
پراگا ہوگا اس حالت میں تو میں گے کران کے کوہان لیے کوہے جوئے  
اور پھیلے ہوئے اور حق دودھ سے بچے ہوئے پھر وہ ورن جگہ اگر گئے گا  
اپنے خزانے نکال دے جب واپس لوٹے گا تو خزانے اس کے پیچھے  
شہد کی کھجوں کے سڑاؤ کی طرح رکشیت کے ساتھ چل پڑیں گے پھر وہ  
ایک بحر پر چولی طے جو ان کو بلا کر تلواریں اس کے دو کمرے کر دیا پھر  
اسے نکارے گا تو وہ زندہ ہو کر ہلستا ہوا اس کو جواب دیگا وہ انہی باتوں  
میں مصروف ہوگا کہ حضرت علی بن مریم علیہما السلام بلکے زرد رنگ کا  
جوڑا پہنے جامع مسجد دمشق کے سفید مشرقی منارہ پر اس حالت میں  
اتریں گے کہ ان کے ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوں گے  
جب آپ سر نہجا کریں گے قطرے ٹپکتے ہوں گے اور جب سر اوپر  
اٹھائیں گے تو فرشتوں کی مثل سفید چاندی کے دانے جھڑتے

لَهُمْ بَصُورَةٌ قَالُوا فَيُطْلَبُ حَتَّى يَدْرِكَهُ يَأْتِي  
لَهُمْ كَيْفُتُكُلُهُ قَالُوا كَيْفَ يَكُونُ كَذَا الْكَافِ مَا شَاءَ اللَّهُ  
قَالَ ثُمَّ يُنْزِلُ اللَّهُ إِلَيْهِ أَنْ خَيْرُ عِبَادِي الْقَائِلِ  
الطُّورُ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا إِلَى لَا يَدَانِ إِلَّا حِيلًا  
يَقْتُلُ لِهَمٍّ قَالُوا وَيَبْعَثُ اللَّهُ بِأَجُوجَ وَمَاجُوجَ وَ  
مَنْ كُنَّا قَالُوا اللَّهُ وَهُوَ مِنْ كُلِّ حَدَابٍ يَنْسِلُ  
قَالَ وَيُمْسِرُ أَوَّلَهُمْ بِحَيْرَةٍ الْكُفْرَ قِيَّةً فَيَشْرِبُ  
مَا فِيهَا ثُمَّ يَنْزِلُ بِهِمَا الْآخِرُ هُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ  
بَيْنَهُمْ مَرْجَأٌ مَاءٌ ثُمَّ يُسَيِّرُونَ حَتَّى يَلْتَقُوا إِلَى  
جَبَلٍ بَيْنَهُ الْمُقَدَّاسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ أَتَيْنَا مَنْ  
فِي الْأَرْضِ فَعَلِمُوا كَانَتْ شَرٌّ مِنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ  
بِنَفْسِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيُؤْتِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِمْ لِقَاءَ بَنِي  
مُصْحَرًا وَمَا رِيحًا صَدْرَ عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ وَأَصْحَابُهُ  
حَتَّى يَكُونُ رَأْسُ الثَّوْرِ بَيْنَ يَدَيْهِمْ خَيْرًا أَسْفَهُ  
مِنْ مَا شَفَعُوا يَنْبِذُ لَهَا حِدَا كُفْرًا قِيَّةً قَالُوا  
فَيَرْغَبُ عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ إِلَى اللَّهِ وَأَصْحَابُهُ  
قَالَ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْغَفْغَفَ فِي رِقَابِهِمْ  
فَيَصْنَعُونَ فَرَسِي مَوْتِي كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ  
قَالَ وَيَهْبِطُ عَيْسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُ مَوْضِعَ  
شَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ مَلَأَتْهُ زُهْمَتُهُمْ وَنَذَلَتْهُمُ دِمَائُهُمْ  
قَالَ فَيَرْغَبُ عَيْسَى إِلَى اللَّهِ وَأَصْحَابُهُ قَالُوا فَيُرْسِلُ  
اللَّهُ عَلَيْهِمُ طَيْرًا كَالْعَنَانِ الْبُهْثِ فَتَحْمِلُهُمْ  
فَيَنْظُرُهُمْ بِالْقَبْلِ وَيَسْتَرْقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ  
قَبْلِهِمْ وَلَقَدْ بَلَغُوا حَرَجًا بِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ وَبُرْسِلُ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكْسِرُ مِنْهُ بَيْتٌ وَبَيْتٌ  
وَلَا مَذْبَحٌ قَالُوا فَيُعْصِلُ الْأَرْضَ فَيَسْرُكُهَا كَالْوَلْدَةِ  
قَالَ ثُمَّ يَأْتِي بِالْأَرْضِ أَخْرَجِي شَرَّكَ وَدُرِّي  
بَرَكَنِي فَيَوْمُ مِثْنِ تَأْكُلُ الْأَعْصَابُ الرَّمَامَةَ  
وَيَسْطَلُونَ بِحُفَّتِهَا دِيَارًا فِي التَّرْسِ حَتَّى أَنْ

ہوں گے۔ آپ نے فرمایا جس کا فرنگ آپ کے سانس کی پونچھ کی  
مر جائیگا۔ اور آپ کے سانس کی پونچھ نگاہ تک پہنچی ہوگی۔  
مفسر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ لڑکے دروازے پر پانچنگے  
اور قتل کر دیں گے لڑکے شام کا ایک گاؤں یا پہاڑ اسی مانت  
میں آپ جتنا اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اس کے فرمایا پھر  
اللہ تعالیٰ آپ کو بذریعہ وحی حکم دے گا کہ سرے بندوں  
کو کوہ طور پرے جا کر جمع کر دیں۔ کیونکہ میں ایسی مخلوق کو اتارنے  
والا ہوں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں آپ نے  
فرمایا اور اللہ تعالیٰ یا جوج ماجوج کو بھیجے گا وہ ارشاد غفرلہ  
کے مطابق ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے فرمایا  
ان کے پہلے لوگ بحیرہ طبریہ کے گرد رہیں گے ان کا سا لیا بیانی  
بی جائیں گے پھر جب آخری لوگ گریں گے کہیں گے شاید یہاں کبھی  
پانی ہوا ہوگا پھر وہ مل پڑیں گے یہاں تک کہ وہ بیت المقدس کے  
پہاڑ تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ہم نے زمین والوں کو تو  
قتل کر لیا آداب آسمان والوں کو قتل کریں چنانچہ وہ آسمان کی طرف  
تیر پھینکیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون آلود درمخ ہوا پس بھیجے گا  
عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے ساتھی حضور ہوں گے یہاں تک کہ ان کے  
نزدیک دھوک کی وجہ سے گمانے کا سر ہمارے آج کے سو  
دیناروں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہوگا۔ عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے  
رفقاء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان در  
یا جوج ماجوج کی گردنوں میں ایک کڑا لپیٹ دے گا یہاں تک کہ وہ سب  
یکدم مر جائیں گے جب عیسیٰ علیہ السلام مع اپنے ساتھیوں کے ان کے  
نواہن کی بدو اور خون کی درجہ سے ایک باشت جگہ بھی خالی نہیں  
پائیں گے پھر آپ اور آپ کے ساتھی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ  
ایسی گردن واسے اور تنوں کی مثل پرندے سے بھیجے گا جو انہیں اٹھا  
کر پہاڑ کے غار میں پھنچا دیں گے مسلمان ان کے تیر و تر کش  
سات سال تک چلائیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جو  
ہر گہر اور خمیہ تک پہنچے گی تمام زمین کو دھو کر شیش کی طرح صاف و شفاف

کر دے گی پھر زمین سے کہا جانے کا اپنے محل باہر نکال اور اپنی بیوی سے  
لوٹا "چنانچہ اس دن ایک جماعت ایک آثار کھانے کی اور اس کے چپکے  
کے سامنے بیٹھ گئی۔ دودھ میں برکت دی جانے لگی یہاں تک کہ ایک  
افرنی کا دودھ جماعت پر کفایت کر گیا ایک قبیلہ ایک گائے کے دودھ  
سے سیر ہو گیا اور ایک کبوتر کا دودھ ایک چوہے قبیلہ کیلئے کافی ہو گا  
اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح  
کو قبض کرے گی باقی رہنے والے عورتوں سے گدھوں کی طرح بے پردہ ہم ہتر  
ہوں گے، انہی پر قیامت قائم ہوگی یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے ہم اسے  
سید عبدالحق بن زید بن جابر کی روایت سے پچانتے ہیں۔

### دجال کا حلیہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی پاک  
صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں پوچھا گیا آپ نے  
فرمایا "سن لو! تمہارا رب کا نام ہونے کے عیب سے پاک ہے  
اور سن لو! وہ دجال کا نام ہو گا اس کی دائیں آنکھ  
پانی میں تیرتے ہوئے انگور کی طرح ہو گی۔

اس باب میں حضرت سعد بن ابی وقاص، ابو ہریرہ، اسامہ، جابر  
بن عبد اللہ، ابو بکر، عائشہ، انس، ابن عباس اور ثعلبان بن  
عامر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث  
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت سے  
حسن صحیح غریب ہے۔

### دجال، مدینہ طیبہ میں داخل نہیں ہو سکے گا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "دجال  
مدینہ طیبہ کے پاس آئے گا اور فرشتوں کو اس کی  
حفاظت کرتے ہوئے پاسے گا پس نہ تو طاعون،  
مدینہ طیبہ میں آسکتا ہے اور نہ ہی دجال۔ انشاء اللہ  
اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، فاطمہ بنت قیس،  
عجہ، اسامہ بن زید اور سمیرہ بن جندب رضی اللہ عنہم سے

الْبَيَّامِرِ مِنَ النَّاسِ لَيَكْتَفُونَ بِالْقَحْطَةِ مِنَ الْإِبِلِ  
وَأَنَّ الْقَهْمَكَةَ لَيَكْتَفُونَ بِالْقَحْطَةِ مِنَ الْبَكْرِ وَأَنَّ  
الْقَحْطَةَ لَيَكْتَفُونَ بِالْقَحْطَةِ مِنَ الْغَنَمِ فَيَكْتَفِيهَا هُمْ  
كَذَلِكَ إِذْ يَمُوتُ اللَّهُ رَجُلًا فَهَيَّضَتْ رُوحُ كُلِّ مُؤْمِنٍ  
وَبُيِّنَ سَائِرُ النَّاسِ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ كَمَا يَنْهَارُ رَجُلُ الْخَمْرِ  
فَعَلَيْهِمْ تَقَرُّمُ السَّاعَةِ هَذَا أَحَدٌ يُثَرِّفُ غَرِيبٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ لَا يَخْرُفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ۔

### باب ماجاء في صفة الدجال

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصُّنْعَانِيُّ كَا  
الْمُعْتَمِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَنِ الدَّجَالِ فَقَالَ أَلَا أَرَى  
رَجُلًا لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا أَنَّهُ أَغْوَرُّ عَيْنَهُ الْيَمْنَى  
كَأَنَّهَا عَيْنُهُ طَائِفًا فِي النَّبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
حَدَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَسْمَاءَ وَجَابِرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي بَكْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسَ وَأَبِي  
مُقَابِسَ وَالْقَلْبَانِ بْنِ عَاصِمٍ هَذَا أَحَدٌ يُثَرِّفُ  
صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ۔

### باب ماجاء في أن الدجال لا يدخل

۱۲۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَضْرَاعِيُّ كَا  
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ نَاشِعَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِأَنَّ الدَّجَالَ الْمَدِينَةَ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ  
يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ  
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فِي النَّبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَطَائِفَةٍ  
بَنَاتِ قَيْسٍ وَصَحْبَةٍ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسَمِيرَةَ بْنِ



بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان، مہنی ہے اور کفر مشرقی ہے۔ بکریوں والوں کے لیے سکون و الطینان ہے غر اور ریاء ان لوگوں میں ہے جو کھیتوں میں زور زور سے چلاتے اور گھوڑے کھتے اور خیر میں ہستیں و حال میں آئے گا اور جب وہ احمد پناہ کے پیچھے آئے گا، فرختے اس کا منہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہاں ہی ہلاک ہو گا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام، دجال کو قتل کریں گے

حضرت مجمع بن جبار یہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام، دجال کو باب لد کے پاس قتل کریں گے۔ اس باب میں عمر بن حصین، تابع بن عتبہ، ابو ہریرہ، حذیفہ بن اسید، ابو ہریرہ، کسان، عثمان بن ابی عاص، جابر، ابوامامہ، ابن مسعود، عبد اللہ بن عمرو، سمرہ بن جندب، نواس بن سمان، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

### کانا کذاب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ڈرایا، من لوازم کذاب وہ کانابے اور تمہارا رب اس عیب سے پاک ہے

جُنْدُبُ هَذَا حَدَّثَنَا صَحِيحٌ

۱۲۴۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْغَدَّارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بَمَنْ أَرَى وَالْكَفَرُ مَنْ فَبَلَ الْمَشْرِيقِ وَالْمَغْرِبِ لَا هَالَا الْغَنَمُ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْقَدَائِدِ مِنْ أَهْلِ الْكَيْدِ وَأَهْلُ الْكِبَرِ بَابِي الْمَيْمِ إِذَا جَاءَ دَجْرٌ أَحَدًا صَوَّكْتَ الْكَلَامَ وَرَجَعَهُ فَبَلَ الشَّامِ وَهَذَا الْكَلَامُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ بَابُ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ

### الدجال

۱۲۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ الْغَدَّارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بَمَنْ أَرَى وَالْكَفَرُ مَنْ فَبَلَ الْمَشْرِيقِ وَالْمَغْرِبِ لَا هَالَا الْغَنَمُ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْقَدَائِدِ مِنْ أَهْلِ الْكَيْدِ وَأَهْلُ الْكِبَرِ بَابِي الْمَيْمِ إِذَا جَاءَ دَجْرٌ أَحَدًا صَوَّكْتَ الْكَلَامَ وَرَجَعَهُ فَبَلَ الشَّامِ وَهَذَا الْكَلَامُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

### باب

۱۲۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ آتَاكُمْ أُمَّتُهُ الْأَعْوَرُ الْكَذَّابُ إِلَّا قَتْلَهُ أَوْ

اس رد و حال، کیا نگھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا۔  
یہ حدیث صحیح ہے۔

### ابن صبیاد کا ذکر

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج یا عمرہ میں، ابن صبیاد میرا ہم مجلس ہوا۔ جب لوگ چلے گئے اور ہم دونوں رہ گئے تو میں اس کے ساتھ تنہا رہ کر ڈرا اور مجھے اس سے ان باتوں کے سبب وحشت ہوئی جو لوگ اس کے بارے میں کہتے تھے۔ جب میں ان لوگوں نے کہا اپنا سامان اس درخت کے پاس رکھ دے۔ ابوسعید کہتے ہیں میں نے ایک بکری دیکھی تو پیالہ لے کر اس کی طرف چل دیا اس کا دودھ دودھ کر میرے پاس لایا اور کھلے لگا اے ابوسعید! اسے پیو۔ لیکن میں نے اس کے بارے میں مشہور باتوں کے سبب اس کے ہاتھ سے دودھ پینا پسند نہ کیا اور کہا آج گرم دن ہے اور میں دودھ پینا پسند نہیں کرتا وہ کہنے لگا: اے ابوسعید! میں چاہتا ہوں کہ ایک رسی لے کر اسے درخت سے باندھوں پھر اسے اپنے گلے میں پھانسی لگا کر مریاؤں ان باتوں کے باعث جو میرے بارے میں لوگ کہتے ہیں۔ لوگوں پر تو میرا معاملہ پوشیدہ رہ گیا لیکن اے گردہ انصار! تم پر تو پوشیدہ نہیں۔ کیوں کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو زیادہ مانتے ہو کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ وہ درجہ کا فریبگار اور میں مسلح ہوں کیا آپ نے نہیں فرمایا کہ وہ دلدل کا جیک میں نے اپنے پیچھے دینے طیبہ میں ایک لڑکا چھوڑا ہے کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ وہ کمرہ دار دینہ طیبہ میں داخل نہیں ہو سکے گا کیا میں اہل مدینہ سے نہیں ہوں؟ اور اس وقت تمہارے ساتھ مکہ کمرہ بار ہا ہوں مدینہ سعید فرماتے ہیں: ناشد کی قسم وہ ایسی ہی باتیں کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے خیال کیا شاید اس کے بارے میں جھوٹی باتیں مشہور ہیں۔ پھر اس نے کہا اے ابوسعید! ناشد کی قسم میں حضور نہیں سہی خبر بتاؤں گا اور ناشد! میں اسے جانتا ہوں اس کے والدین کو بھی جانتا ہوں اور یہ کہ اس وقت کہاں ہے میں نے کہا تاجر پر اسے دیکھ

الْأَيْتُكَ أَتَوَدُّ أَنْ رَجَعُكَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٍ  
بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَأَنَّهُ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَنِظَلٍ  
بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ ابْنِ صَبِيَّادٍ  
۱۲۷۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى  
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ  
قَصَّيْنِي ابْنُ صَبِيَّادٍ إِذَا تَحْتَاجَاوَا مَا مَعَكُمْ بَيْنَ  
فَأَنْطَلَقَ النَّاسُ وَتَرَكْتُ أَنَا وَهُوَ قَلَمًا خَلَصْتُ  
بِهِ أَقْشَعْرَبْتُ مِنْهُ وَاسْتَوَحْشَتُ مِنْهُ مَعًا  
يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ قَلَمًا نَذَلْتُ قُلْتُ لَمْ أَهْمُ  
مَتَاعَكَ حِينَكَ ذَلِكَ الشَّجَرُ قَالَ فَأَبْصَرَ هَنَّا  
لَمْ أَخَذْ الْقَلَمَ فَأَنْطَلَقَ مَا سَتَحَلَبَ لُتْرًا ثَانِي  
بَلَدَيْنِ فَقَالَ لِي يَا أَبَا سَعِيدٍ لَا شَرِبَ فَكَرِهْتُ  
أَنْ أَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ لَقِينَا بِمَا يَقُولُ النَّاسُ  
فِيهِ فَقُلْتُ لَمْ هَذَا الْيَوْمَ تَوَرَّعْتَ وَرَأَيْتُ  
أَكْرَهَ فِيهِ الْبَلَدَيْنِ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ  
أَنْ أَخَذَ حَبْلًا فَأَوْثَقَهُ إِلَى الشَّجَرَةِ ثُمَّ أَخَذْتُ  
بِمَا يَقُولُ النَّاسُ لِي وَرَأَيْتُ أَرَأَيْتَ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ  
حَدِيثِي فَإِنْ يَخْفَى عَلَيْكَ أَنْتُمْ أَخْفَا لَنَا  
بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا  
مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ الْوَقْدُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ كَاذِبٌ أَنَا مُسْلِمٌ الْوَقْدُ يَقُولُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَقِيقَةُ لَا يُؤْتَدُّ لَمْ  
وَقَدْ خَلَفْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ الْوَقْدُ يَقُولُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْتَدُّ لَمْ فَكَمْ وَالْمَدِينَةُ  
أَكْسَتْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ ذَا أَنْطَلَقَ مَعَكَ  
إِلَى مَكَّةَ قَالَ تَوَالِيهِ مَا زَالَ يَبْعِي إِلَيَّ أَحَدًا قُلْتُ  
فَلَقَدْ مَكَدْتُ وَبِئْسَ حَالٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ قَالَ اللَّهُ  
لَا تُغَيِّرَنَّ خَيْرًا أَحَقًّا وَاللَّهُ آفِي لَأَعْرِضَ وَأَعْرِضْ  
فَالْوَيْلُ وَالْوَيْلُ هُوَ السَّاعَةُ مِنَ الْأَمْرِ مِنْ قُلْتُ تَبْلَاكَ

ملاکت ہو یعنی تو نے اتنی باتوں کے بعد پھر معاملہ مشتبه کر دیا یہ حدیث صحیح ہے۔  
 حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ  
 رسول کریم علیہ النجۃ والسلام اپنے چند صحابہ کرام، جن میں  
 حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے، کے ہمراہ ابن مہاجر  
 کے پاس سے گزرے، اس کا بھین تھا اور وہ بنی مغالہ کی  
 عمارتوں کے پاس نڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ اسے پتہ نہ  
 چلا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اٹھانے  
 اس کی بیڑ پر مارا پھر فرمایا کیا تو میری رسالت کی گواہی دیتا ہے؟  
 اس نے آپ کی طرف دیکھ کر کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نبیوں  
 کے رسول ہیں۔ مروی کہتے ہیں پھر اس صیاد نے رسول اکرم  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں  
 اللہ کا رسول ہوں؟ آپ نے فرمایا میں اللہ اور اس کے  
 رسولوں پر ایمان لایا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا  
 تیرے پاس کیا آتا ہے؟ ابن صیاد نے کہا ایک سچا اور ایک  
 جھوٹا میرے پاس آتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا تجھ پر معاملہ غلط ملط ہو گیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا میں نے تیرے لیے ایک بات چھپائی ہے اور آپ نے دل  
 میں بوم ہانی اسماء ہد خان حبیب الایہ۔ سوئی رکھی ہے صیاد  
 نے کہا وہ بات دروغ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو  
 بہت ہوا میں حد سے آگے بڑھے گا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ  
 نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے اس کی گردن اڑا دوں۔  
 حضور نے فرمایا اگر یہ حق ہے تو تم اس پر تدارک سکھو گے اور اگر نہیں تو اس کے  
 قتل میں میرے بھائی ہیں عبدالرزاق کہتے ہیں جس مرد وہاں دیکھا گیا وہی بنی مغالہ  
 حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مدینہ طریف کے  
 ایک راستہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات ابن صیاد سے  
 ہوئی آپ نے اسے روک لیا وہ یہودی لڑکا تھا اس کے سر پر  
 بالوں کی چوٹی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت  
 ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے اس سے آپ نے  
 فرمایا کیا تو میری رسالت کی گواہی دیتا ہے؟ اس نے کہا

سَلَّمَكَ اللَّهُ وَهَذَا أَحَدُ يَثَ حَسَنٌ  
 ۱۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الدَّزَلِيِّ  
 قَامَ مَعَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو  
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ  
 صَيَّادٍ فِي نَجْدٍ مِنْ أَهْلِيهِ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
 وَهُوَ يَكُفُّ مَعَ الْغُلَامِ عِنْدَ أَطْرَبِيِّ مَعَا لَتَا  
 وَهُوَ غُلَامٌ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ  
 أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ أَتَشْهَدُ  
 أَنَّكَ رَسُولُ الْكَافِرِينَ قَالَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ  
 لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ  
 اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَنْتُ  
 بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَا يَأْتِيكَ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَا نَبِيَّ صَادِقٌ وَكَاذِبٌ  
 فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ  
 ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنَّا  
 كَهَاتُ لَكَ يَحْيَى وَكَهَاتُ لَنَا يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ  
 بِدُخَانٍ مُبِينٍ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ وَهُوَ الْكَافِرُ  
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ  
 فَلَمْ تَعُدْ وَقَدْ رَأَيْتَ أَنَّ حَمْدَ رَسُولِ اللَّهِ أَتَانَا  
 فِي مَا ضَرَبَ عَنْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَسْلُوْنُ يَكُ حَقًّا فَلَمْ تَسْلُطْ عَلَيْهِ وَإِنْ لَا يَكُ  
 فَلَا غَيْرَ لَكَ فِي قَوْلِهِ قَالَ عَبْدُ الدَّزَلِيِّ يَعْنِي الدَّجَالَ  
 ۱۲۹۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ كَرِيمٍ قَامَ مَعَهُ الْأَعْمَشُ  
 عَنِ الْجُدَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَيْبٍ قَالَ  
 لَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَيَّادٍ  
 فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ مَا خَبَسَهُ وَهُوَ غُلَامٌ  
 يَهُودِيٌّ وَلَهُ خُفَّابَةٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ فَقَالَ  
 لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي



وَسُئِلَ اللَّهُ فَقَالَ أَكْتُمُهَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْنٌ بِاللَّهِ  
وَمَلَائِكَتُهُ وَكُتُبُهُ وَرُسُلُهُ وَالْيَوْمُ الْآخِرُ فَقَالَ  
لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى قَالَ أَرَى  
عَرْشًا فَوْقَ السَّمَاءِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَذِي عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَ الْبَحْرِ قَالَ مَا تَرَى قَالَ  
أَرَى صِدْقًا وَكَاذِبًا بَيْنَ أَرْصَادَيْنِ وَكَاذِبًا قَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَيْهِ فِتْنَةٌ  
وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ هُرَيْرٍ وَابْنِ  
وَابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَحَفْصَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

۱۳۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعَاذٍ وَبُكَيْرُ بْنُ مَرْجَانَ  
عَمَّا دُرِّبْتُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُنُ آبُؤُا الدَّجَالِ رَ  
أُمَّهُ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُؤَلِّقُ لَهَا وَلَا تُؤَلِّقُ لَهَا  
غُلَامًا عَدُوًّا أَحَدٌ شَيْءٌ إِلَّا قَتَلَهُ مِنْغَعَةً مَتَامُ عَيْتَاهُ  
وَلَا يَمُرُّ قَبْلَهُ شَيْءٌ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ أَبُو طَرَالٍ حَسْبُ  
الدَّجَالِ كَانَ أَفْئَهُ مِنْ عَارِ رَأْمَةٍ أَمْرًا فَرَضًا خِيَةً  
طَوِيلَةً إِنَّ يَنْبِيَّ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ فَسَمِعْتُ يَسْأَلُ  
فِي الْيَوْمِ بِالْمَدِينَةِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالْمَدِينَةُ  
بْنُ النَّعْمَانِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْكُوفِيهِمَا قَدْ  
هَلْ لَكُمَا وَلَكِنَّهُمَا لَمْ يَكُنْ ثَلَاثِينَ عَامًا  
لَا يُؤَلِّقُ لَهَا وَلَا تُؤَلِّقُ لَهَا غُلَامًا عَدُوًّا  
أَحَدٌ شَيْءٌ إِلَّا قَتَلَهُ مِنْغَعَةً مَتَامُ عَيْتَاهُ وَلَا  
يَمُرُّ قَبْلَهُ شَيْءٌ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هُوَ مُنْجِدِي فِي الشَّيْءِ فِي كَيْفِيَّتِهِ وَكَذَلِكَ  
هَمَمْتُ فَكُتِبَتْ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ مَا قَدْ كُنْتُمَا

کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی پاک  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ، اس کے  
فرشتوں، کتابوں اور رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان لایا  
پھر آپ نے پوچھا تو کیا دیکھتا ہے؟ کہنے لگا میں پانی پر  
نعت دیکھتا ہوں آپ نے فرمایا وہ یا شیطان کا تخت دیکھ رہا ہے  
پھر پوچھا اور کیا دیکھتا ہے؟ کہنے لگا ایک عبا اور دو جھوٹے پانچے اور  
ایک جھوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر معاملہ غلط ملط  
ہو گیا پھر آپ اس سے الگ ہو گئے۔ اس باب میں حضرت عمر بن الخطاب  
ابن عمر ابوجذر ابن مسعود جابر اور حفصہ رضی اللہ عنہم سے

بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔  
عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے  
روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
دو جال کے ماں باپ تیس سال رہیں گے اور ان کی کوئی اولاد  
نہیں ہوگی پھر ان کے ہاں ایک کانا بچہ پیدا ہوگا جو سب سے  
زیادہ نقصان دہ اور سب سے کم نفع بخش ہوگا۔ اس کی  
آنکھیں سوئیں گی دل نہیں سوئے گا۔ پھر حضور علیہ السلام  
نے اس کے والدین کا علیہ بتایا آپ نے فرمایا اس کا باپ  
طویل القامت اور پھر پر سے بدن والا ہوگا ناک پرندے کی  
چوڑی کی طرح ہوگی۔ اور اس کی ماں ہونے بدن اور بچے ستانوں  
والی ہوگی ابوبکر کہتے ہیں میں نے سنا کہ یوں مدینہ کے ہاں ایک بچہ  
پیدا ہوا ہے چنانچہ میں اور حضرت زبیر بن عوام وہاں چلے گئے یہاں تک  
کہ ہم اس کے والدین کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ  
والسلام کے بتائے ہوئے چلنے کے مطابق ہیں۔ ہم نے پوچھا  
کیا تمہارا کوئی بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا تیس سال تک ہمارے  
ہاں اولاد نہیں ہوئی پھر ہمارے ہاں ایک کانا بچہ پیدا ہوا جس  
سے بڑھ کر نقصان دہ اور کوئی چیز نہیں اور وہ سب سے کم نفع بخش  
ہے۔ اس کی آنکھیں سوئی ہیں دل نہیں سوتا اور وہی فرماتے ہیں پھر  
ہم ان کے پاس سے چلے گئے تو دیکھا کہ وہ لڑکا ایک روئیں دار  
پادر میں دلپٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا کچھ بڑا دار ہے۔ اتنے میں اس

قُلْنَا وَهَلْ سَمِعْتَ مَا قُلْتَ قَالَ نَعُوذُ بِكَ  
عَيْنَيَّ وَلَا يَنَامُ قُلْتُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ  
لَا نَعْرِضُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ۔

باب ۱۳۱

۱۳۱۔ حَدَّثَنَا هَمَّادُ بْنُ أَبِي مَعَاوِيَةَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُهَيْبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنُفُوسَةٌ يَحْيَى  
الْيَوْمَ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَتًا سَنَةً فِي أَلْبَابٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَبَرِيدَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

۱۳۲۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَبِيبٍ نَحْنُ أَهْلُ الدِّقَاقِ  
نَحْمَدُكَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
أَبِي سَكْرٍ بْنِ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ  
الْأَسَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ  
قَامَ فَقَالَ أَمَّا أَنْتُمْ فَيَكُنْ لَكُمْ هَذِهِ عَلَى مَا فِي مِائَةِ  
سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ  
قَالَ ابْنُ عَمْرٍو هَذَا النَّاسُ فِي مَقَالَتِي رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيهَا يَتَخَذُ ثَوْبَهُ  
هَذِهِ الْأَحَادِيثُ كَحَرَمِائِهِ سَنَةً وَأَمَّا قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ  
هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ  
أَنْ يَنْفُذَ ذَلِكَ الْقَدْرَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

باب ۱۳۳ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الرَّسُولِ

۱۳۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ حَبِيبِ  
بْنِ الشَّهِيدِ نَحْنُ مُحَمَّدُ بْنُ فَطِيحٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ  
حَبِيبِ بْنِ أَبِي شَابَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَرْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ  
كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَسُبُّوا الرَّسُولَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَعُوذُوا

اپنے سر سے چادر اٹھائی اور پوچھا تم نے کیا کہا ہم نے کہا تو نے ہماری  
بات کو سنا ہے کتنے نگاہاں سنا ہے میری آنکھیں سوئی ہیں لیکن دل نہیں  
سوتا یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے ہمارے لئے روایت ہی سمجھتے ہیں۔

پہلی صدی کے لوگ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مائیں لینے والا نفث  
اس وقت زمین پر نہیں جس پر سو سال گزرے۔ اس باب  
میں حضرت ابن عمر ابوسعید اور بريدہ رضی اللہ عنہم سے  
بھی روایات ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے  
ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ر  
ظاہری حیات طیبہ کے آخری ایام میں ایک رات  
عشاء کی نماز میں پڑھائی۔ جب سلام پھیرا تو کھڑے  
ہو کر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس وقت جتنے لوگ  
روسے زمین پر ہیں سو سال ختم ہونے پر ان میں سے  
کوئی بھی زندہ نہیں ہوگا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں لوگ حضور  
علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس حدیث کے متعلق بات  
کرنے میں غلط فہمی کا شکار ہو گئے حالانکہ حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ارشاد پاک کا مطلب یہ ہے کہ آج جو  
لوگ زمین پر ہیں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا یعنی  
صدی ختم ہو جائے گی۔

ہوا کو گالی دینے کی حما نعت

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوا کو  
گالی دو اگر تم کوئی ناپسندیدہ بات دیکھو تو کوئلے  
اللہ! تم تجھ سے اس ہوا کی بھلائی اور جو کچھ اس میں ہے  
کی بھلائی اور جس بات کا اسے حکم دیا گیا ہے، کی بھلائی  
چاہتے ہیں۔ اور اس کی شر اس کے اندر جو کچھ ہے یا جس کا

اسے حکم دیا گیا ہے، کی برائی سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔  
اس باب میں حضرت عائشہ، ابوہریرہ، عثمان بن ابی العاص،  
انس، ابن عباس اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات  
مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### دجال کا ایک واقعہ

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی  
پاک صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے تو سکرائے  
اور فرمایا کہ تم دہری نے مجھ سے ایک واقعہ بیان کیا جس سے مجھے  
سرت ہوئی اور میں نے پسند کیا کہ وہ تم سے بیان کروں دو واقعہ ہے کہ  
کچھ فلسطینی دریا میں کشتی پر سوار ہوئے طوفان اور کشتی نے انہیں  
ایک جزیرہ میں پہنچا دیا۔ انہوں نے وہاں ایک جانور دیکھا جو بالوں کا  
نہایت طویل لباس پہنے ہوئے تھا انہوں نے پوچھا تو کیا ہے؟ اس نے  
کہا میں بسا سہ ہوں ایک جانور کا نام کہنے لگے ہیں اپنی غیرت  
اس نے کہا میں نہ تو تمہیں کچھ بتاؤں گی اور نہ ہی کچھ پوچھوں گی،  
لیکن بسنی کے اس کتا سے بر جادو وہاں ایک شخص ہو گا جو تمہیں خبر دے گا  
اور کچھ پوچھے گا۔ وہ کہتے ہیں ہم بسنی کے کتے کی کناسے پر بیٹھے تو کیا دیکھ کر  
وہاں ایک شخص زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے اس نے کہا مجھے زنجیر کے ٹھکے  
باسے میں بتاؤ، ہم نے کہا بھرا ہوا ہے جوش مارتا ہے پھر کہا بھرا ہوا ہے  
باسے میں بتاؤ، وہ کہتے ہیں ہم نے کہا وہ بھی بھرا ہوا جوش مارتا ہے پھر  
اس نے پوچھا میان کے تختستان جو اردن اور فلسطین کے میان  
ہے کیا حال ہے؟ کیا وہ پھل دیتا ہے؟ ہم نے کہا ہاں کہنے لگا  
میں بتاؤ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہو گئی، ہم نے کہا ہاں پوچھا  
اس کی طرف لوگوں کا میلان کیسا ہے؟ ہم نے کہا تیزی سے  
اس کی طرف ہمارے ہیں رضی اللہ عنہم قبول کر رہے ہیں، راوی  
میں پھر بتاؤ کہ یہاں کچھ خبریں سے کل جانے ہم نے پوچھا تو کون سے کہنے لگا میں  
دجال ہوں اور دجال طیب کے سوا تمام شہروں میں داخل ہو گا اور طیب سے مراد  
مدینہ شریف ہے، یہ حدیث شریف قتادہ کی روایت حسن صحیح غریب اور کئی  
راویوں نے اسے بواسطہ شعبی، فاطمہ بنت قیس سے روایت کیا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الدِّيَارِ وَخَيْرِ مَا  
فِيهَا وَخَيْرِ مَا أَمَرْتُ بِهِ وَكَعَزْدِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ  
الدِّيَارِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أَمَرْتُ بِهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ  
عَائِشَةَ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَانْسِ بْنِ  
عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ هَذَا أَحَدُ يَثَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

### باب ۱۳۴

۱۳۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ  
نَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ  
قَيْسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوَّرَ  
الْمُنْبَرِ فَصَوَّرَكَ فَقَالَ إِنَّ تَيْمَمًا السَّارِئَ حَتَّى تَكُونِ  
يَحْيَا يَثَ فَقَدِ احْتَفَتْ فَاحْبَبْتُ أَنَّ أَحَدًا يَتَكَلَّمُ أَنَّ  
نَا سَابِقًا أَهْلًا فَيَسْطِيطُ رَكْبًا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ  
فَمَا لَكَ بِهَذَا حَتَّى قَدْ فَتَرْتَهُ فِي جَذْرَةٍ مِنْ جَذَائِدِ  
الْبَحْرِ قَدْ أَعْمَى بِنَا سَابِقًا نَا سَابِقًا شَعْرَةً  
فَقَالُوا مَا أَنْتَ مَا لَكَ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا هَذَا خَيْرٌ مِنْهَا  
فَأَتَيْنَا مَا لَكَ لَا تَخْبِرُكُمْ وَلَا تَسْتَخْبِرُكُمْ وَلَا تَكُونُ  
أَنْتُمْ أَقْصَى الْقَدَرِ هَاتِ سَمْعًا مِنْ يُخْبِرُكُمْ وَ  
يَسْتَخْبِرُكُمْ فَأَتَيْنَا أَقْصَى الْقَدَرِ فَإِذَا رَجُلٌ  
مَوْكِنٌ بِسَيْلَةٍ فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ هَذِهِ رَجُلٌ  
قُلْنَا مَلَأَ تَدَانِي قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ تَحْدِ  
بَيْتَانِ الْإِنْدَى بَيْنَ الْأَنْدَلِ وَفِي سَطِينِ هَذَا الْحَمِ  
قُلْنَا نَعُو قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ الدِّيَارِ هَلْ بَعِثَ قُلْنَا  
نَعُو قَالَ أَخْبِرُونِي كَيْفَ أَتَى إِيَّاكُمْ قُلْنَا سَرَّحَ  
قَالَ قُلْنَا نَعُو حَتَّى كَادَ قُلْنَا لَمَّا أَنْتَ قَالَ أَنَا  
الدَّجَالُ وَأَنَّهُ يَدْخُلُ الْأَمْصَارَ كُلَّهَا إِلَّا حَلِيبَةَ  
وَحَلِيبَةَ الْمَدِينَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ عَرَبِيٌّ مِنْ  
حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَتَدَارُكَ غَيْرَ وَاحِدٍ  
عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ



## طاقت سے زیادہ مشقت اٹھانا

حضرت مدنیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مومن کے لیے اپنے نفس کو ذلیل کرنا جائز نہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کوئی شخص اپنے نفس کو کس طرح ذلیل کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا اپنی طاقت سے زیادہ مشقتیں اٹھانے سے باعث یہ حدیث حسن غریب ہے۔

## مسلمان کی مدد

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کر چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم، عرض کیا یا رسول اللہ! مظلوم کی مدد تو ٹھیک ہے لیکن ظالم کی مدد کس طرح کر دوں؟ آپ نے فرمایا اسے ظلم سے روک ہی تیری طرف سے اس کی مدد ہے اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت منقول ہے۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

## غفلت اور فتنہ سے بچاؤ

حضرت وحب بن نضر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جنگل میں رہا اس نے ظلم کیا۔ جو شکار کے پیچھے چلا غافل ہوا اور جو بادشاہ کے دروازے پر گیا فتنہ میں مبتلا ہوا۔ اس باب میں ابوسریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے حسن غریب ہے اور ہم اسے صحت ثوری کی روایت سے جانتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہاری مدد کی جائے گی، تمہیں مالی نفع حاصل ہو گا اور تمہارے لیے ممالک فتح ہوں گے لہذا تم میں سے جو شخص اس زیادہ کو پائے اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے اپنی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔ اور جو

## باب ۳۵

۱۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَاحِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ زُبَيْدٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَغِي لِنَفْسِكَ أَنْ يَذِلَّ نَفْسُكَ فَتَأْتِيَكَ بِذِلِّ نَفْسِكَ قَالَ يَتَعَدَّ مِنْ الْأَهْلِ بِمَا لَا يَطِيقُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

## باب ۳۶

۱۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَمِيْدِ بْنِ الْخَوَلِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَصْرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَكْفُهُ عَنِ الظُّلْمِ فَإِنَّكَ تَعْرِضُ لِيَاكُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

## باب ۳۷

۱۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ نَاسِطِ بْنِ أَبِي مُوَيْسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُثَنِيٍّ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَعَلَتْ لَهُ مِنْ أَتَمِّ الصَّيْدِ عَقْلٌ وَمَنْ أَقْبَى الْأَوْدَابِ السُّلْطَانِ أَفْظَنَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَيَاثِ بْنِ عَبَّاسٍ لَا تَعْرِضُ إِلَّا مِنْ حَيَاثِ بْنِ التَّحْرِي.

۱۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمْ مَعْمُورَاتٌ وَمَعْمُورُونَ وَمَعْمُورٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ فَهُوَ كَوْنٌ فَلْيَسْتَقِ اللَّهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْعَدْلِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَمَنْ

يَكُونُ عَلَى مَنَعَةٍ اخْتِيَارًا مَّقْعَدًا مِنَ النَّارِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ

باب

۱۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ نَا أَبُو ذَرٍّ نَا  
شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَعَاصِمِ بْنِ بَرْهَدٍ لَمْ يَذْكُرْ  
خَمَادَ سَمِعُوا أَبَا ذَرٍّ عَنْ حَدِيْقَةَ قَالَتْ عَمَّا يَكُونُ  
يُعْقَدُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ حَدِيْقَةُ أَنَا قَاتِلُ حَدِيْقَةَ  
فِتْنَةُ الدَّجَلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَدَلِيلِهِ وَجَارِهِ  
تُكْفَرُهَا الصَّلَاةُ وَالصُّومُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ  
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ عُمَرُ لَسْتُ  
عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنْ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُرُّ  
كَمَوْجٍ الْبَحْرِ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكُمْ وَ  
بَيْنَهَا بَابٌ مَعْلُوقٌ قَالَ عُمَرُ أَبَيْتُكُمْ أَمْ يَكْسُرُ قَالَ  
بَلْ يَكْسُرُ قَالَ لَوْ لَا تَهَلَّقُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ  
أَبُو ذَرٍّ فِي حَدِيثٍ خَمَادٍ فَقُلْتُ يَسْتَسْرِوَنِي  
سَلَّ حَدِيْقَةُ عَنْ الْبَابِ كَمَا لَمْ يَقَالَ عُمَرُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ

باب

۱۴۰۔ حَدَّثَنَا هَارِدُنُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ  
نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ عَنْ وَسْعِدِ بْنِ أَبِي  
حَوِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْعَدَاوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ  
عَجْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةُ خَمْسَةٍ وَأَرْبَعَةٌ أَحَدُ  
الْعَدَاوِيِّ مِنَ الْعَرَبِ وَالْآخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ  
اسْمَعُوا هَلْ سَمِعْتُمْ أَنَّ سَيِّئُونَ بَعْدِي أَمْرًا  
فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَاثَهُمْ  
عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَكَيْسٌ يَرِيدُ  
عَلَى الْحَرَمِ وَمَنْ لَوِيْدًا خَلَّ عَلَيْهِمْ وَلَوْ كَيْفَهُمْ

شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا  
وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔  
عظیم فتنہ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر  
رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم میں سے کون ہے جسے فتنہ کے بارے میں رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد یاد ہو۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا مجھے  
یاد ہے۔ پھر رہتا ہے ہوسٹے کہا آدمی کا فتنہ اس کے اہل، مال،  
اولاد اور پردہ سی میں ہے اور اس کا کفارہ نماز، روزہ، صدقہ  
سکی کا حکم اور برائی سے روکنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے  
فرمایا میں نے اس کے بارے میں نہیں پوچھا بلکہ اس فتنہ کے  
بارے میں پوچھا ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح ٹھانٹیں  
مارتا ہو گا۔ حذیفہ نے عرض کیا اسے امیر المؤمنین! آپ  
کی اور اس فتنہ کے درمیان ایک بندہ دروازہ ہے حضرت فاروق  
اعظم رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا کھولا جائیگا یا توڑا جائیگا حضرت حذیفہ نے  
عرض کیا، بلکہ توڑا جائیگا۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو وہ  
قیامت تک بند نہیں کیا جائیگا۔ ابوالدئل عمار کی حدیثیں فرماتے ہیں جس  
مسرور سے کہا حذیفہ سے اس دروازے کے بارے میں پوچھنا تو نے  
پوچھا آپ نے فرمایا وہ دروازہ خود حضرت عمر کا وجود ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

دین پر استقامت

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ ہمارے پاس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور  
ہم نوٹھے، پانچ ایک اور چار ایک یعنی ایک گروہ عربوں کا اور  
دوسرے عجمی۔ آپ نے فرمایا سنو! کیا تم نے سنا ہے کہ میرے بعد  
امراہوں کے پس جوں کے پاس گیا ان کے جھوٹ کی تصدیق کی  
اور ظلم میں ان کی مدد کی اس کا ٹھہرے اور میرا اس سے کوئی  
تعلق نہیں۔ اور وہ حوض پر میرے پاس نہیں آئے گا۔ اور جو  
شخص ان کے پاس نہ گیا، ظلم میں ان کی مدد نہ کی اور جھوٹ  
میں ان کی تصدیق نہ کی وہ میرا اور میں اس کا اور وہ حوض پر  
میرے پاس آئے گا۔



فصل دوم



منکبر کی ہال اختیار کرے گی اور ایران اور روم کے بادشاہوں کے بیٹے ان کی خدمت کریں گے۔ تو اس وقت (امت کے) شریر لوگ اچھے لوگوں پر تسلط کئے جائیں گے یہ حدیث غریب ہے ابو معاویہ نے اسے یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت کیا ہے

محمد بن اسماعیل واسطی مختلف واسطوں سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث اسی کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں بجلی بن سعید، عبداللہ بن دینار اور عبداللہ بن عمر کے واسطہ سے ابومعاویہ کی حدیث کی کوئی اصل معروف نہیں۔ موسیٰ بن عبیدہ کی روایت معروف ہے اور مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے مرسل روایت کیا ہے اور اس میں عبداللہ بن عمر سے عبداللہ بن دینار کے واسطہ کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو بکرؓ کہتے ہیں مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک حدیث کی وجہ سے بچا لیا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ جب کسریٰ مر گیا تو آپ نے پوچھا لوگوں نے کس کو اس کا جانشین بنایا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اس کی بیٹی کو۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کے ہاتھ میں اقتدار دینے والی قوم ہرگز کامیاب نہ ہوگی ابو بکرؓ کہتے ہیں جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بصورتِ شریف لائیں تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث یاد کی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے محفوظ رکھا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے اچھے اور برے حاکموں کے بارے میں خبر دوں، اچھے حاکم وہ ہیں جن سے غم عبت کرو گے اور وہ تم سے عبت کریں گے۔ غم ان کے لیے دعا کرو گے اور وہ تمہارے لیے دعا کریں گے۔ اور تمہارے

نَارِيْدُ اَنْ سَابَّ اَخْبَرَ فِي مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا امْتَنِ الْمُهَيْطَاءُ  
وَعْدَمَهَا اَيُّهَا الْمَلُولُ اَيُّهَا فَارِسُ الدَّوْمِ سَلِّطْ  
مِشْرَارَهَا عَلَى خِيَارِهَا هَذَا أَحَدَاثُ غَرِيبٍ وَقَدْ  
رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَبْعٍ الْأَنْصَارِيِّ

[illegible]

١٣٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا حَالِدُ بْنُ  
الْحَارِثِ نَاحِيَةُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي  
بَكْرَةَ قَالَ عَصِمَنِي اللَّهُ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى هَذَا كِسْرَى قَالَ  
مَنْ اسْتَحْلَفُوا قَالُوا ابْنَتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَكَلَامُهُمْ امْرَأَةٌ  
قَالَ فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ يُعْنِي ابْنَتُهُ ذَكَرْتُ  
قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصِمَنِي اللَّهُ  
بِهِ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ فَحَسْبُكَ

١٢٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو هَامِدٍ سَمِعَ  
مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي حَسِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ هَمْدَانَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النُّبَيْتِيِّ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَامُ قَالَ الْأَخْبَرُكُمْ بِخَيْرِ أَمْرٍ أَيْخَرُ مِنْ خَيْرِهِمْ  
الَّذِينَ يُجَاهِدُكُمْ وَيُجَاهِدُونَ لَكُمْ وَتَدْعُونَ لَهُمْ

يُحَدِّثُونَ كُتُبَهُمْ وَأَمَّا كُتُوبُ الَّذِينَ تَبَغَضُوا لَهُمْ  
وَيُبَغِضُونَ لَهُمْ فَلَا تُنْفَعُ لَهُمْ وَنَحْنُ نَعْتَرُ هَذَا أَحَدًا  
عَرَبِيًّا الْأَعْرَابِيُّ الْأَمْرُ حَدَّثَ بَنِي مُعَدْيَكَةَ بْنِ أَبِي  
حَمِيْدٍ وَحَمِيْدٌ يُصَنِّفُ مِنْ قَبْلِ حَفْظِهِ

١٣٤. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَلَّالِيُّ تَابِيئِيَّةٌ  
بْنُ هَارُونَ تَابِيئِيَّةٌ عَنْ حَسَّانَ بْنِ الْحَسَنِ  
عَنْ مُبَشَّرَةَ بِنْتِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ  
أَيُّمَةٌ تَعْرِفُونَ وَتُنَكِّرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرَّئَ  
وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ سَلَّ وَلَكِنْ مَنْ رَأَى مِنْهُمْ  
فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَعَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا  
سَلَّوْا هَذَا أَحَدًا يَكُونُ عَلَيْهِمْ

١٣٨- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجَرِيُّ  
يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا  
صَالِحُ الْمُرِّيُّ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ  
الْقُرْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ أُمُورُكُمْ  
خَيْرًا كُفُّوا غَيْبًا وَكُفُّوا سَخَامَةً كُفُّوا مُؤْرَكَةً  
شَوْزَى بَيْنَكُمْ فَظَهَرَ الْأَرْضِ خَيْرٌ كُفُّوا مِنْ بَطْنِهَا  
وَإِذَا كَانَتْ أُمُورُكُمْ شَرًّا كُفُّوا غَيْبًا وَكُفُّوا  
بَخَالَةً كُفُّوا مُؤْرَكَةً إِلَى نِسَائِهِمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ  
خَيْرٌ كُفُّوا مِنْ ظَهْرِهَا هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ عَرَبِيٍّ لَا  
تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ الْمُرِّيِّ وَصَالِحُ فِي  
حَدِيثِهِ عَرَبِيٌّ لَا يَكُنْ بِعَظِيمٍ عَلَيْهَا وَهُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ

پایہ

١٣٩- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَعْمَدِيُّ جَدِّي  
نَا فَعْمَرُ بْنُ سَعَادٍ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي  
الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْمَدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْكُرُوا فِي زَمَانٍ مِّنْ



گئے کام و سوال حصہ بھی ادا کرے گا نجات پائے گا۔  
یہ حدیث غریبہ اور ہم اسے صحت نسیم بن عماد کی روایت سے جانتے  
ہیں جو صفیان بن عیینہ سے روایت کی گئی ہے اس باب میں  
حضرت ابو ذر اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے بھی روایات ہیں۔  
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نہر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا ادھر فنون کی زمین ہے اور  
ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا جہاں شیطان کا سینک  
نکلتا ہے یا فرمایا سورج کا سینک نکلتا ہے۔  
یہ حدیث صحیح ہے۔

نکلنے کی جگہ قرار دیا گیا ہے چنانچہ دور حاضر کے حالات نے بتا دیا کہ آپ کا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غر اسان سے سیاہ جھنڈے ظاہر ہو گئے  
کوئی چیز ان کو داس نہیں کر سکے گی یہاں تک کہ وہ ایلیا ربینی  
بیت المقدس میں گاڑے جائیں گے۔

نَدَّكَ وَنَكُوْا عَشْرًا أَمْرِيْهِ هَذَانِ كُنُوْا فِي زَمَانٍ  
مِّنْ عَمَلٍ يَنْتَهِرُ بِشَرِّ مَا أَوْفَرِيْهِ لَهَا هَذَا أَحَدٌ يُّسَمَّى  
قَدِيْبٌ لَا كُنْزَ لَكَ الْاَمْنُ حَيَاتِيْ لَعَلَّيْ بَيْنَ كُنْزٍ وَكُنْزٍ  
سَيِّئًا بَيْنَ حَيَاتِيْ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ  
۱۵۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا عَنْكَ الرَّزَّازِي نَا عَنْ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ مَرْثَدَةَ هَذَا اَرْضُ الْفَوْنِ  
وَأَشَارَ إِلَى الْمَشْرِقِ حَيْثُ يَطْلُمُ قَدْرُ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ  
قَدْرُ الشَّمْسِ هَذَا أَحَدٌ يُّسَمَّى حَسَنٌ مَّيْجَمٌ

ف یہ بخاری کی ایک روایت کے مطابق سرزمین نجد کو شیطان کا سینک

ارشاد حسن بہت صحیح ہوا اور یہ سرزمین فنون کا مرکز بنی (مترجم)  
۱۵۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا بِشَدَّادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يُّوْسُفَ عَنْ  
ابْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَدِيْبَةَ بْنِ دُوَيْبٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَخْرُجُ مِنْ خَدَاسَانَ نَا يَأْكُلُ سُودٌ فَلَا يَلِدُهَا شَيْءٌ  
تَنْصَبُ بِأَيْتَانِ هَذَا أَحَدٌ يُّسَمَّى غَرِيْبٌ حَسَنٌ

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابواب خواب

مومن کا خواب نبوت کا چھبالیسواں حصہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب مومن کی خوابیں  
اکثر سچی ہوں گی اور ان میں سے جو زیادہ سچا ہو گا اس کی  
خواب، نبوت کا چھبالیسواں حصہ ہے اور خواب کی تین  
قسمیں ہیں ایک اچھی خواب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت  
ہے۔ دوسری خواب شیطان کی طرف سے ہے اور تیسری خوا  
انسان کے اپنے خیالات ہیں۔ لہذا جب تم میں سے

أَبْوَابُ الرُّؤْيَا  
عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَابُ أَنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَ  
أَمْرَيْنِ جُزْءَيْنِ الْكِبْرُ  
۱۵۲- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ نَا عَنْكَ ابْنُ  
الْتَقِي نَا يُوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ كُنْزُكَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ  
تَكُنْ بِكَ دَامِدٌ رُؤْيَا أَحَدِكُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا  
الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ قَامَرَيْنِ جُزْءَيْنِ  
النُّبُوَّةِ وَالرُّؤْيَا فَلَا تُكَلِّمُ الْفَاحِشَةَ



کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اٹھ کر بائیں طرف متھو کر  
دے اور لوگوں سے بیان نہ کرے (نیز آپ نے فرمایا،  
میں خواب میں قید کو پسند کرتا ہوں لیکن طوطی رہا سحر کی  
وغیرہ کو ناپسند کرتا ہوں) کیونکہ قید دین پر ثابت قدمی  
کی علامت ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے  
مروی ہے، نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا  
”مومن کی خواب، نبوت کا چھپا لیسواں حصہ ہے۔  
اس باب میں، حضرت ابو ہریرہ، ابو رزین عقیلی،  
انس، ابوسعید، عبد اللہ بن عمر، عوف بن مالک  
اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور  
ہیں۔ حضرت عبادہ کی حدیث صحیح ہے۔

### نبوت چلی گئی اور بشارتیں باقی ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”امامت و نبوت  
ختم ہو گئی ہیں میرے بعد نہ کوئی رسول سے اور نہ ہی  
کوئی نبی، راوی کہتے ہیں ”یہ بات لوگوں کے لیے  
باعث سرخ ہوئی تو آپ نے فرمایا ”لیکن بشارتیں ر  
باقی ہیں“ صحابہ کرام نے عرض کیا ”یا رسول اللہ بشارتیں  
کیا ہیں؟“ آپ نے فرمایا ”مسلمان کا خواب اور یہ نبوت  
کا ایک حصہ ہے۔“ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عذیلہ  
بن اسید، ابن عباس اور ام کرزہ رضی اللہ عنہم سے بھی  
روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے اور عطاء بن السفل  
کی روایت سے غریب ہے۔

عطاء بن یسار نے ایک مصری سے روایت کیا کہ انس  
نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے  
ارشاد ”ہم البشری فی الحلیۃ الدنیا“ والے کلمے دنیا کی  
زندگی میں خوشخبری ہے، کے بارے میں پوچھا تو آپ نے

بُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَالَّذِي يَأْمُرُ تَحْزِينِ الشَّيْطَانِ  
وَالَّذِي يَأْمُرُ بِمَا يَخْبَثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ خَاذَا  
رَأَى أَحَدًا كَفَرًا يَكْفُرُهُ قَلْبُهُمْ وَلَيْتَفُلَّ وَلَا يَخْبَثُ  
بِلَا النَّاسِ قَالَ وَأَحْبَبُ الْغَنَاءِ فِي الثَّوَمِ وَأَكْدَرُ  
الْعَلَّ الْغَنَاءُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
۱۵۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا أَبُو إِدْرِيسَ عَنْ  
مُشَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ  
عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا  
مِنْ النُّبُوَّةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي رَزِينٍ  
الْعَقِيلِيِّ وَأَنَسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَ  
عُوفِ بْنِ مَالِكٍ وَابْنِ عُمَرَ حَدِيثُ عِبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ  
بَابُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ  
الْمُبَشِّرَاتُ

۱۵۴. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ نَا  
عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ نَا عَبْدُ الْوَاحِدُ نَا الْمُخْتَارُ بْنُ  
فُلَيْحٍ نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّسَالَاتِ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ  
انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ قَالَ فَشَنَّ  
ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ لَكِنِ الْمُبَشِّرَاتُ فَقَالُوا  
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ  
وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو وَابْنُ عَمْرٍو وَابْنُ  
عُمَرَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ  
مِنْ حَدِيثِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلَيْحٍ

۱۵۵. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ نَا سُفْيَانُ عَنْ  
ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ  
أَهْلِ مِصْرَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الدَّارِ عَنْ قَوْلِ  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَمْحُ الْبُشْرَى فِي الْخَبَرِ الدُّنْيَا

فرمایا جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا ہے جس سے علاوہ ایک اور شخص نے مجھ سے سوال کیا ہے۔ میں نے حضور سے پوچھا تو آپ نے فرمایا جبکہ یہ آیت اتری ہے صرف تو نے اس کے بارے میں سوال کیا ہے اس سے مراد مومن کا اچھا خواب ہے جسے وہ دیکھتا ہے یا اسے دکھایا جاتا ہے اس باب میں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث من ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کے وقت دو کھجوریں کھائیں والی خوابیں زیادہ صحیح ہوتی ہیں۔

حضرت ابوسعید کہتے ہیں مجھے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے یہ خبر ملی ہے وہ فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد صلوا علیہم البشریٰ الایہ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ مومن کا اچھا خواب ہے جسے وہ دیکھتا ہے یا اسے دکھایا جاتا ہے۔ عرب اپنی حدیث میں کہتے ہیں ہم سے بھیجی نے بیان کیا ہے یہ صحیح من ہے۔

### خواب میں زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے واقعی مجھے ہی دیکھا کیوں کہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ، ابو قتادہؓ، ابن عباسؓ، ابوسعیدؓ، جابرؓ، انسؓ، ابوالکلیٰؓ، اشجعیؓ، ابواسطہؓ، والدہؓ، ابوبکرہؓ اور ابو جحیفہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

خواب میں ناپسندیدہ بات دیکھ کر کیا کیا جائے

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول

فَقَالَ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ مِنْهُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مِنْهُ أَنْزَلْتُ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَدُلُّهَا التَّسْلِيمُ وَتَدْرِي كَمَا فِي الْبَابِ عَنْ عِبَادَةِ الصَّامِتِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

۱۵۶. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَشْعَارِ.

۱۵۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَغَيْرَانِ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ نَبِئْتُ عَنْ عِبَادَةِ

بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى لَقَدْ أَوْفَى الْوَعْدَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَدُلُّهَا التَّسْلِيمُ وَتَدْرِي كَمَا فِي الْبَابِ عَنْ عِبَادَةِ الصَّامِتِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

۱۵۸. حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ أَبِي حَرْبٍ نَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَغَيْرَانِ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ نَبِئْتُ عَنْ عِبَادَةِ الصَّامِتِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

۱۵۹. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَشْعَارِ.



سَعِيدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي  
قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ قَالَ الدُّرِّيُّ مِنَ اللَّهِ وَالْحَكُّ مِنَ الشَّيْطَانِ  
فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْذِبُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ  
يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَوَضَّأْ بِاللَّوْنِ شَرِّهَا  
خَالِهَا لَا تَرَهُ فِي الثَّأْبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَآلِيسَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ

### باب ما جاء في تعبیر الدُّرِّيِّ

۱۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِلْدَانَ تَابُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنَسُ بْنُ  
شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي يَعْنِي بَنَ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيعَ  
بْنَ عَدَسٍ عَنْ أَبِي زُرَّيْنٍ الْعَقِينِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُرِّيُّ الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ  
مِنَ الرَّيِّعِ جُزْءٌ مِنَ التَّبَوُّهِ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ طَائِرٌ هَامٌ  
يَتَحَدَّثُ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَتْ سَقَطَتْ فَكَأَنَّ قَالَ  
وَلَا تُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا لَيْبًا أَوْ حَسَبًا

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ غِلْدَانَ تَابُوا حَدَّثَنَا  
بَنُ هَارُونَ تَابُوا شُعْبَةَ عَنْ يَعْنِي بَنَ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ  
بْنِ عَدَسٍ عَنْ عَمِيهِ أَبِي زُرَّيْنٍ قَنِ الدُّرِّيُّ هَكَذَا اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دُرِّيُّ السُّلُوبِ جُزْءٌ مِنَ التَّبَوُّهِ  
وَأَرَبَعِينَ جُزْءًا مِنَ التَّبَوُّهِ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ طَائِرٌ  
هَامٌ يُحَدِّثُ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَتْ بِهَا وَقَعَتْ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو زُرَّيْنٍ الْعَقِينِيُّ اسْمُهُ  
لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْنِي  
بَنَ عَطَاءٍ فَقَالَ وَكِيعُ بْنُ عَدَسٍ وَقَالَ شُعْبَةُ  
وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَهَشِيمُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ يَعْنِي بَنَ عَطَاءٍ عَنْ  
وَكِيعِ بْنِ عَدَسٍ وَهَذَا أَصَحُّ

### باب ما جاء في تعبیر الدُّرِّيِّ

۱۶۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَمِيْرٍ الشَّيْخِيُّ

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی خوابیں اللہ  
تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور بری خوابیں شیطان  
کی جانب سے۔ جب تم میں سے کوئی (خواب میں)  
نا پسندیدہ بات دیکھے تو بائیں جانب ہن مرتبہ  
متھو کے اس کی شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے۔  
بے شک وہ نفسان نہیں پہنچائے گی۔ اس باب میں حضرت  
عبد اللہ بن عمر البوسعید، جابر اور انس رضی اللہ عنہم سے  
روایات مذکور ہیں اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### خواب کی تعبیر

حضرت ابو زرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا ہر مومن کا خواب نبوت کا چھابا سوال ہے اور یہ نبوت کے پاؤں پر چھوئی  
ہے جب تک بیان نہ کرے۔ یہ جب بیان کر دے تو گئی اگر گئی، راوی کہنے میں  
میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا اگر اسے یا کوئی غفلت کے سامنے بیان کیا جائے  
یا درست ہے کہ یہ بیان نبوت کا چھابا سوال ہے اور یہ نبوت کے پاؤں پر چھوئی  
خواب نبوت کا چھابا سوال ہے اور یہ نبوت کے پاؤں پر چھوئی ہے جس طرح کوئی نیز  
پہننے کے پاؤں پر چھوئی ہے یہاں تک کہ اسے بیان کرنا واجب نہ ہو جس صحیح ہے اور ابو زرین

حضرت ابو زرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسلمان کا خواب،  
نبوت کا چھابا سوال ہے اور وہ بیان کرے  
سے سے پہنچے کے پاؤں پر ہے جب بیان  
کر دیا اگر گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو زرین  
عقیلی کا نام لقیط بن عامر ہے۔ حماد بن سلمہ نے  
یعنی بن عطاء کے واسطے سے وکیع بن عدس سے  
اور شعبہ ابو عمرانہ اور ہشیم نے یحییٰ بن  
بن عطاء کے واسطے سے وکیع بن عدس سے  
روایت کی اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

### اقسام خواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خواب میں قسم پر نہیں، ایک سچا خواب ہوتا ہے۔ ایک خواب انسانی خیالات ہوتے ہیں اور ایک خواب شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ لہذا جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھے اور آپ یہ بھی فرماتے تھے کہ مجھے (خواب میں) قید پسند ہے اور طوطی کو پسند نہیں کرتا کہ چونکہ قید دین پر ثابت قدمی کی علامت ہے، ہے اور آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے: ”میں نے خواب میں اپنے آپ کو ایک شخص کے ساتھ دیکھا کہ وہ ایک شیطان کا ہلکا ہلکا شکل نہیں دیکھتا۔ اور آپ فرمایا کرتے تھے کہ اپنا خواب، عالم یا غیر خواہ کے سوا کسی کے سامنے بیان نہ کرو۔ اس باب میں حضرت انس، ابو ہریرہ، ام عمارہ، ابن عمر، عائشہ، ابو سعید، جابر، ابو موسیٰ، ابن عباس اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سن صحیح ہے۔

بھوٹا خواب بیان کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور میرا خیال ہے کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث نقل کرنے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”جو شخص بھوٹا خواب بیان کیا اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانا حکم دیا جائے گا۔“

عبدالرحمن سلی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے واسطے سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی روایات کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو شریح اور واثلہ بن اسقع سے بھی روایات ہیں۔ اور یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص بھوٹا خواب بیان کرے اسے قیامت کے دن جو کے دانوں کے درمیان گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ ہرگز ان میں گرہ نہیں لگا سکے گا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔“

الْبَصَرِ مَا يَزِيدُ بَنَ رُزَيْعَ نَا سَعِيدًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مَرُؤِيًا حَقٌّ وَرُؤْيَا مَحْتَبَاتُ الرَّجُلُ كَمَا نَفْسُهُ وَرُؤْيَا تَهْوِيَنَّ مِنَ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى مَا يَكُونُ فَلْيَقُوفْ فَلْيَصِلْ وَكَانَ يَقُولُ يُجَبِّئِي الْقَيْدَ وَكَأَنَّهُ أَكَلَهُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ رَأَى قَاتِيًا أَنَا هُوَ قَاتِيَهُ لَيْسَ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي وَكَانَ يَقُولُ لَا تَكْشِ الرُّؤْيَا إِلَّا عَلَى عَاطِلٍ أَوْ نَاجِمٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَآبِي بَكْرَةَ وَأَمْرِ الْعَلَاءِ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَآبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَآبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّبِيِّ يَكْنِي فِي حُكْمِهِ ۱۶۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا أَبُو أَحْمَدَ الدَّيْرِيُّ نَا سَعِيدَانِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَرَاةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ فِي حُكْمِهِ كُفِّرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدًا شَعِيرَةً.

۱۶۴. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّكْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي شَدَّادٍ وَكَأَنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْأَشْعَرِ وَهَذَا الْأَمْرُ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ.

۱۶۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ نَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ كَاذِبًا كُفِّرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَتَّخِذَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ هَاتَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

## دودھ کی تعبیر علم سے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اس دوران کہ میں آرام فرما تھا میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے اسے پیا اور پہنچا ہوا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو دے دیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ اس (خواب) کی تعبیر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا "علم"۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، ابو بکرہ، ابن عباس، عبد اللہ بن سلام، خزیمہ، فضل بن عیمرہ، سمرہ، ابو امامہ اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث صحیح ہے۔

## کرتہ کی تعبیر دین سے

حضرت سہل بن حنیف بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے رات خواب میں دیکھا کہ لوگ مجھ پر پیش کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہتے ہیں رکھے ہیں۔ کسی کا کرتہ پستانوں تک ہے اور کسی کا اس سے نیچے تک۔ آپ نے فرمایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے سامنے پیش کئے گئے تو میں نے کیا دیکھا کہ ان پر ایک قمیص ہے جسے وہ گھسیٹ رہے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اس کی کیا تعبیر فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا "دین"۔

حضرت سہل بن حنیف جو اسطہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔ اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا میزان اور دول کی تعبیر بتانا

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا

## باب ۸

۱۶۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِكَ عَنْ عُمَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَنَا أَنْتَا نَحْمَرُ إِذَا تَيْمَسَتْ بِقَدْحٍ كَبِيرٍ فَتَشْرَبُ مِنْهُ شَرًّا عَطِشْتَ فَضَلَّ عَمَلُ مَنْ لَمْ يَلْطَمِ بِهِ قَانُوا فَمَا أَذَلَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَوْحُو فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُدَيْرَةَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَخُزَيْمَةَ وَطُفَيْلِ بْنِ سَكْبَرَةَ وَسُمَيْرَةَ وَأَبِي أَمَامَةَ وَجَابِرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَيْرٌ

## باب ۹

۱۶۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَدِيدِيُّ الْبَلْخِيُّ نَاعِدًا الزُّهْرِي عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنْظَلٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَنَا أَنْتَا نَحْمَرُ بِأَيْتِ النَّاسِ يُعْرِضُونَ عَلَى وَعَلَيْهِمْ قُمْصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ النَّبِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَعَرَضَ عَلَى عُمَرَ عَلَيْهِ قُمْصٌ يَجْعَلُهُ قَانُوا فَمَا أَذَلَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْوَيْتِ

۱۶۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلٍ كُنِيَ يُعَقُّوبُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنْظَلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا رَأَى مِنْهُمَا وَهَذَا أَحْسَنُ بِأَنَّكَ مَا جَاءَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَوْ

۱۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَنَا الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ أَسْمَعَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ







أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ شَاكَرَةً التَّرَائِسِ جَدَّجَتْ  
مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمُهَيَّبَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ  
فَاقُولُهُمَا وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يَنْقُلُ إِلَى الْجُحْفَةِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

۱۴۳- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّلُ نَاجِدُ الدَّرَّانِ  
ثُمَّ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ ابْنِ سَيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْخَيْرِ  
الَّذِي مَانَ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ  
رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَالرُّؤْيَا ثَلَاثُ الْحَسَنَةِ  
بُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا يَسْخَرُ الرَّجُلُ بِهَا  
نَفْسَهُ وَالرُّؤْيَا تَخْوِفُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا آمَا  
أَحَدُهُمْ رُؤْيَا يَكْذِبُهَا فَلَا يَحْدُثُ بِهَا أَحَدًا وَبَقِيَتْ  
فَلْيُصَلِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ ذَاكَ  
أَعْلَى الْقَيْدِ ثَبَاتٌ فِي الْقِيَمِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ  
سَيِّئِهِ وَارْتِبَاعٌ مِنْ جُزْءٍ مِنَ الْبُورَةِ وَقَدْ رَوَى  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْقُفَيْطِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يُونُسَ  
مَرْفُوعًا وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ  
وَوَقَعَهُ.

۱۴۴- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ  
الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ وَهُوَ ابْنُ  
أَبِي حَمْدَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ فِي التَّنْذِيرِ  
كَانَ فِي يَدَيَّ سَوَارِسٌ مِنْ ذَهَبٍ فَهَتَنِي شَاهُهَا  
فَأَدْنَى إِلَى أَنْ أَفْهَمَهَا فَهَتَنَهَا فَكَلَامًا فَادَّ نَهْمًا  
كَأَنَّ بَيْنَ يَحْزَنَ مِنْ بَعْدِي يَقَالُ لَا أَحَدًا هَمًا

ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک بیابان  
دیکھا جس پر لگندہ بالوں والی عورت کو دیکھا جو مدینہ طیبہ سے نکلاؤ  
مقام حبس یعنی جحفہ میں جا کر ٹھہریں تو میں نے اس کی  
تعبیر مدینہ کی بیماری سے کی جو مقام جحفہ کی طرف منتقل  
ہوئی۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانہ میں مومن  
کی خوابیں عام طور پر سچی ہوں گی اور جو شخص زیادہ سچا  
ہوگا اس کا خواب بھی زیادہ سچا ہوگا۔ خواب کی بن سمیں  
ہیں ایک خواب یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہے  
دوسری قسم انسان کے خیالات ہیں۔ تیسری قسم شیطانی خواب  
سے جب تم میں سے کوئی ایک ناپسندیدہ خواب دیکھے  
تو کسی سے بیان نہ کرے بلکہ اللہ کفر اہو اور نماز پڑھے۔  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے خواب میں  
قید دیکھنا پسند ہے اور طوفان کو ناپسند کرتا ہوں کیونکہ  
قید دین پر ثابت قدمی کی علامت ہے۔ پھر فرماتے ہیں  
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا خواب موت کا  
چھیا لیسواں حصہ ہے۔ عبد الوہاب لکھنوی نے اس حدیث کو ابواب  
سے مرفوعاً روایت کیا ہے اور حماد بن زید نے ابواب سے  
موقوف روایت کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا،  
میں نے خواب میں دیکھا اگر یا کہ میرے دونوں ہاتھوں میں  
سونے کے دو کنگں ہیں۔ میں اس سے پریشان ہو گیا  
تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ انہیں چھوٹک مارو میں نے  
چھوٹک ماری تو وہ اڑ گئے۔ ان کی تعبیر میں نے دو  
چھوٹوں سے کی جو میرے بعد ظاہر ہوں گے ایک  
مسلمہ صاحب یمانہ کھلانے کا چیب کہ دوسرا

[illegible]

جنس صاحب صنعا ہو گا۔ یہ حدیث صحیح غریب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرمایا کرتے تھے  
کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس  
میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے آج رات ایک بادل دیکھا  
جس سے گئی اور شہد ہیکر رہا ہے اور لوگ انھوں سے لے  
لے کر پی رہے ہیں۔ کچھ زیادہ کہتے ہیں اور کچھ کم۔ اور ایک  
رسی دیکھی جو آسمان سے زمین تک متصل ہے یا رسول اللہ!  
پھر میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اس کو پکڑ کر اوپر چڑھ گئے۔ آپ  
کے بعد ایک شخص نے اس کو پکڑا اور اوپر چڑھ گیا پھر ایک  
اور شخص نے پکڑا اور اوپر چڑھ گیا پھر ایک اور شخص نے  
اسے پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی مگر وہ اس کے لیے جوڑ دی گئی اور وہ  
یہی پڑھ گیا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے  
اللہ کے رسول! میرے ہاں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ کی قسم  
مجھے اس کی تعبیر بتانے دیجئے آپ نے فرمایا: بتاؤ، حضرت  
صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، بادل سے مراد اسلام ہے  
اور اس سے برسنے والا گئی اور شہد قرآن پاک کی نئی اور مٹھاس  
ہے زیادہ اور کم حاصل کرنے والوں سے (قرآن پاک سے زیادہ اور کم نفع  
حاصل کرنے والے لوگ مراد ہیں۔ آسمان سے زمین تک متصل رسی دین  
حق ہے جس پر آپ ہیں۔ آپ نے اسے اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو  
اعلیٰ مرتبہ عطا فرمائے گا پھر آپ کے بعد ایک اور شخص اسے اختیار  
کے گا وہ بھی بلند ہوگا پھر ایک اور شخص پکڑے گا وہ بھی بلند ہوگا  
پھر ایک اور شخص پکڑے گا وہ بھی بلند ہوگا پھر ایک اور شخص پکڑے گا تو وہ  
ٹوٹ جائیگی پھر اس کے لیے ملائی جائے گی اور وہ بھی بلند ہو جائے گا  
یا رسول اللہ! بتائیے میں نے صحیح تعبیر بیان کی یا غلطی؟ رسول اکرم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ صحیح ہے اور کچھ میں غطا واقع ہوئی! حضرت  
صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں آپ کو قسم دیکر کہتا ہوں میرے  
ہاں باپ آپ پر قربان ہوں مجھے ضرور بتائیں کہ مجھ سے تعبیر میں کہاں غطا

لَا تَقْسِمُوا هَذَا أَحَدًا بِثَنِيٍّ فَخَطَمَهُ

۱۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا وَهَبُ بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سُسَدَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَمَلَتْهُ الْغُصْبَةُ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ وَقَالَ هَلْ سَمِئْتُ أَحَدًا مِنْكُمْ سَمِعَ نِسَاءً أَلَيْسَ لَهَا هَذَا أَحَدًا بِثَنِيٍّ حَسَنٌ صَبِيحٌ وَيُذَوِي عَنْ عَرَبٍ وَحَدِيثُ بَنِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سُسَدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَّةٍ كَلِمَتَيْنِ وَهَكَذَا رَوَى لَنَا أَبُو هَذَا حَدِيثًا عَنْ وَهَبِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدٍ

واقع ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قسم نہ دو کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی صبح کی نماز پڑھانے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے کیا تم میں سے کسی نے آج ذات خواب دیکھا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حضرت عوف اور جریر بن حازم نے ابو رجاء اور سمرہ کے واسطے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک طویل واقعہ میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ ہمارے بھی اس حدیث کو وہب بن جریر سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول البواب شہادت

زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بہترین گواہ نہ بتاؤں؟ جو طلب شہادت سے پہلے شہادت دے۔ عبد اللہ بن مسعود نے مالک سے یہ حدیث روایت کی ہے۔ ابن ابی عمرہ جن کو اکثر لوگ عبد الرحمن بن ابی عمرہ کہتے ہیں فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ مالک سے اس حدیث کی روایت میں اختلاف ہے۔ بعض نے ابن ابی عمرہ سے روایت کی اور بعض نے ابن ابی عمرہ یعنی عبد الرحمن بن ابی عمرہ انصاری سے روایت کی۔ اور یہ ہمارے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔ کیونکہ مالک کے علاوہ بھی عبد الرحمن بن ابی عمرہ کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## أَبْوَابُ الشَّهَادَاتِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۱۷۶۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ نَا مَعْنُ نَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَنْظَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشَّهَادَاتِ؟ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِثَنِيٍّ نَا هَكَذَا رَوَى لَنَا أَبُو هَذَا حَدِيثًا عَنْ وَهَبِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدٍ نَا الْحَسَنُ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ بِهِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ هَذَا أَحَدُ ثَنِيٍّ حَسَنٌ وَأَكْثَرُ النَّاسِ يَقُولُونَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ وَأَخْبَرُونَا عَلَى مَالِكٍ فِي رِوَايَتِهِ هَذَا الْحَدِيثَ قَدَمِي بَعْضُهُمْ



روایت زید بن خالد کے واسطے سے مذکور ہے  
ابو عمرہ نے زید بن خالد سے اس حدیث  
کے علاوہ بھی روایت کی ہے اور وہ بھی صحیح  
ہے۔ ابو عمرہ، زید بن خالد جنہی کے غلام  
ہیں۔ اور ان سے حدیث غلول بھی مروی ہے

زید بن خالد جنہی سے روایت ہے  
انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنا آپ نے فرمایا بہترین گواہ وہ  
ہے جو پوچھنے سے پہلے غرضتہ شہادت  
اداکر دے۔

یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب  
ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت  
سے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا خیانت کرنے والے مرد اور عورت کی  
شہادت جائز نہیں۔ جس مرد اور عورت کو بعد  
میں کوڑے لگائے گئے، رد و باہمی دشمن، کسی گواہ،  
مدعا علیہ کے ماتحت، ملکیت اور قرابت داری سے  
مستقیم لوگ، ان سب کی شہادت جائز نہیں۔  
فراری کہتے ہیں قانع سے مراد تابع ہے یہ حدیث  
غریب ہے اور ہم اسے یزید بن زیادہ دمشقی  
کی حدیث سے ہی جانتے ہیں اور یزید حدیث  
میں ضعیف ہے اور زہری کی روایت سے یہ

عَنْ أَبِي عَمْرَةَ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ  
وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَهَذَا  
أَصَحُّ عِنْدَنَا لِأَنَّهُ قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ حَدِيثٍ  
مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ  
بْنِ خَالِدٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
خَالِدٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ صَحِيحٌ أَيْضًا وَأَبُو  
عَمْرَةَ هُوَ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَلَهُ حَدِيثٌ  
الْفُتُولِ لِأَبِي عَمْرَةَ۔

۱۴۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَهْمَانَ بْنِ يَنْبُتِ بْنِ أَهْمَانَ  
الْحَمَّانِ نَزِيدُ بْنُ الْحَبَابِ شَيْئٌ أَبِي بَنِي عَبَّاسٍ  
بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنِيَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ  
بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ شَيْئٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ  
عُمَانَ شَيْئٌ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ شَيْئٌ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ شَيْئٌ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ  
الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ عَيْنًا لِقَهْدَارٍ مَنْ أَدَّى شَهَادَتَهُ  
قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَ هَذَا أَحَدِيَّتُكَ حَسَنٌ قَدْرِيكَ  
مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

۱۴۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْمُعَاوِيَةَ  
الْقُدْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ الدَّمَشَقِيِّ عَنْ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ  
خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا مُجْلِدٍ وَلَا مُجْلِدَةٍ  
وَلَا ذِي غَمَرٍ لِإِخْنِهِ وَلَا مُجْرِبٍ شَهَادَةٍ وَلَا الْفَارِغِ  
أَهْلُ الْبَيْتِ لِقَهْدَارٍ وَلَا ظَنِينٍ وَلَا قَدْرٍ بِنِ  
قَالَ الْقُدْرِيُّ الْفَارِغِ الْفَارِغِ هَذَا أَحَدِيَّتُكَ  
غَرِيبٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ  
زَيْدٍ الدَّمَشَقِيِّ وَيَزِيدٌ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ  
وَلَا يُعَدُّ هَذَا أَحَدِيَّتُكَ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

الْأَمِينُ حَدَّثَنَا فِي الْمَبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ  
وَلَا نَعْرِفُ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ وَلَا يَجِيزُ عِنْدَنَا  
مِنْ قِيلِ اسْتَدَاهُ دَا نَعْلُ عِنْدَ أَهْلِ الْبَيْتِ فِي  
هَذَا أَنَّ شَهَادَةَ الْقَرِيبِ جَائِزَةٌ لِقَدَايَتِهِ  
وَأُخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فِي شَهَادَةِ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ  
وَالْوَلَدِ لِلْوَالِدِ فَقُلُوهُمُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْبَيْتِ شَهَادَةَ  
الْوَلَدِ لِلْوَالِدِ وَلَا الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ  
الْبَيْتِ إِذَا كَانَ عَدْلًا فَشَهَادَةُ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ  
جَائِزَةٌ وَكَذَلِكَ شَهَادَةُ الْوَلَدِ لِلْوَالِدِ وَكُلُّ  
يُخْتَلَفُ فِي شَهَادَةِ الْآخِ لِأَخِيهِ أَهْلًا جَائِزَةٌ وَ  
كَذَلِكَ شَهَادَةُ كُلِّ قَرِيبٍ لِقَرِيبِهِ وَقَالَ  
الشَّافِعِيُّ يُجُوزُ شَهَادَةُ الذَّكَوَيْنِ عَلَى الْآخَرِ وَإِنْ  
كَانَ عَدْلًا إِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا عَدْلٌ وَذَهَبَ إِلَى  
حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْسَلًا لَا يُجُوزُ شَهَادَةُ صَاحِبِ حَتْفٍ  
يَحْتَجُّ صَاحِبُ عَدَاوَةٍ وَكَذَلِكَ مَعْنَى هَذَا  
الْحَدِيثِ حَيْثُ قَالَ لَا تُجُوزُ شَهَادَةُ صَاحِبِ  
قَتْلِ نَفْسٍ صَاحِبِ عَدَاوَةٍ

۱۸۰۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُسْعَدَةَ تَابَشَرْتُ  
الْمُفَضَّلَ عَنِ الْحَجَرِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ  
قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا غَضْرًا لَكَ يَا اللَّهُ  
عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرَاءِ وَقَوْلُ الْكَذِبِ  
قَالَ مِمَّا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقْرَأُ حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ هَذَا أَحَدُكُمْ يَنْجُمُ

۱۸۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ  
مَعَاوِيَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ زَيْبَادٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ  
قَائِلِكِ بْنِ خُصَالَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ هُرَيْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

حدیث صرف یہ یہ کی حدیث سے معروف ہے  
اس باب میں عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے  
اور ہم نہ تو اس حدیث کے مفہوم کو مانتے ہیں اور  
نہ ہی یہ اسناد کے اعتبار سے ہمارے نزدیک صحیح  
ہے۔ اہل علم کے نزدیک اس بارے میں شہادت  
کے بارے میں اس بات پر اتفاق ہے کہ اہل قرابت  
کی گواہی ایک دوسرے کے لیے جائز ہے البتہ اہل علم نے  
باپ اور بیٹے کی ایک دوسرے کے حق میں گواہی میں اختلاف  
کیا ہے اور اکثر علماء کے نزدیک باپ بیٹے کی ایک  
دوسرے کے حق میں گواہی جائز نہیں۔ بعض علماء کہتے  
ہیں اگر وہ عادل ہوں تو جائز ہے۔ بھائی کی بھائی کے  
حق میں گواہی میں اختلاف نہیں ہے۔ بلکہ وہ جائز ہے۔  
اس طرح ہر قرابت کی گواہی درمگر رشتہ دار کے حق میں جائز ہے۔  
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب دو آدمیوں کے درمیان عدالت  
ہو تو ہر وہ عادل ہی کہوں نہ ہوں ایک دوسرے کے خلاف ان کی شہادت  
جائز نہیں اور انہوں نے عبد الرحمن بن اعرج کی مرس روایت استدلال کیا  
کہ صاحب عدالت کی گواہی جائز نہیں اور اسی طرح اس حدیث کے  
مفہوم سے کہ آپ نے زبیر بن عاصب رضی اللہ عنہما کے گواہی جائز نہیں  
عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے راوی ہیں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں کہا نہیں  
سے بھی بڑے گناہ کی خبر نہ دوں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا  
ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ  
کے ساتھ شریک ٹھہرا نا اہل باپ کی نافرمانی، جھوٹی گواہی یا  
دفرمایا جھوٹی بات۔ راوی کہتے ہیں آپ مسلسل فرماتے  
رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ خاموش ہو جائیں  
یہ حدیث صحیح ہے۔

امین بن حرم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم غلطی دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو فرمایا  
اے لوگو! جھوٹی شہادت اشرک کے برابر ہے پھر آپ نے

آیت کریمہ پر کسی نے جتنی بھی الایۃ (تہوں) کی ناپاکی اور جھوٹی بات سے بچو۔  
اس حدیث کو ہم سفیان بن زیاد کی روایت سے  
پہچانتے ہیں۔ اور سفیان بن زیاد سے اس حدیث  
روایت میں اختلاف ہے نیز ہمارے نزدیک  
ابن عمر بن عریم کے لیے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام  
سے سماع بھی معروف نہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے فرماتے ہیں میں نے حضور اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا میرے زمانے کے  
لوگ بہتر ہیں پھر ان سے متصل لوگ پھر ان سے متصل  
زمانے والے پھر ان کے دور سے متصل زمانے کے  
لوگ رہیں مرتبہ آپ نے یہ الفاظ فرمائے پھر ایک  
ایسی قوم آئے گی جو اپنے اندر نہ ہونے والی باتوں کی  
کثرت کا دعویٰ کریں گی اور موٹا ہونا پسند کریں گے  
اس سے پہلے کہ کوئی انہیں کہے، اگر ایسی وہی گے یہ حدیث اعمش سے  
روایت غریب ہے۔ علی بن مدرک اور اعمش کے کئی اصحاب نے اعمش سے  
روایت نقل کی جو ہلال بن سیاف کے واسطے سے عمران بن حصین سے مروی ہے۔  
ہلال بن سیاف نے عمران بن حصین کے واسطے سے  
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اسی کے ہم معنی روایت  
نقل کی ہے۔ یہ حدیث احمد بن فضیل کی حدیث سے  
زیادہ صحیح ہے۔ بعض علماء کے نزدیک اس حدیث  
کا مضمون یہ ہے کہ وہ طلب کے بغیر شہادت دیں گے  
اس سے مراد جھوٹی شہادت ہے کہ ان سے کوئی طلب  
نہیں کرے گا اور وہ خود بخود بخود گواہی دیں گے اور اس کا  
بیان حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ  
حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے  
زمانے کے لیے لوگ بہتر ہیں پھر ان سے متصل پھر ان سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ نَحِيْبًا فَقَالَ اَتَمَّهَا  
النَّاسُ عِدَّتْ شَهَادَةُ الذُّنْدِ اَشْرَافًا لِّلَّهِ شَحَر  
فَكَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ حَتَّى جَنَبُوا  
الْبُرْجِ مِنْ الْأَوْتَانِ وَاجْتَبَا قَوْلَ الذُّوَيْهَذَا  
حَدِيثٌ لَنَا نَحْنُ نَحْنُ مِنْ حَدِيثِ سَفْيَانَ بْنِ  
زَيْيَادٍ وَكَيْدًا اخْتَلَعَا فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ  
عَنْ سَفْيَانَ بْنِ زَيْيَادٍ وَلَا نَعْرِفُ إِلَّا يَمِينَ بْنَ خَلْدَمٍ  
وَسَمَاعًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۱۸۲- حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى نَحْنُ  
بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عِلِّيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ  
هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
خَيْرُ النَّاسِ كُنْفِي كُنْفِي يَكُونُهُمْ شَرُّ الَّذِينَ  
يَكُونُهُمْ شَرُّ الَّذِينَ يَكُونُهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَجِيئُ قَوْمٌ  
مِنْ بَعْدِهِمْ يَكْسُمُونَ وَيَحْلِفُونَ السَّيْمَنَ يَحْطُونَ  
الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ  
مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ عِلِّيِّ بْنِ مُدْرِكٍ وَاعْتَابَ  
الْأَعْمَشُ لَنَا رِوَاةَ الْأَعْمَشِ عَنْ هَلَالِ بْنِ  
يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ  
۱۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَا  
وَكَيْمٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ  
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَحْوَهُ وَهَذَا أَحَدٌ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ فَضِيلٍ وَ  
مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ هَذَا بَعْضُ أَهْلِ الْوَعْدِ  
يَحْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوا هَذَا لَنَا يَحْيَى  
شَهَادَةُ الذُّوَيْ يَقُولُ شَهَادَةُ أَحَدًا هُمْ مِنْ غَيْرِ  
أَنْ يَسْتَشْهَدُوا رِبَّانَ هَذَا فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ  
الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
خَيْرُ النَّاسِ كُنْفِي كُنْفِي يَكُونُهُمْ شَرُّ الَّذِينَ



مقتل اور پھر جھوٹ عام ہو جائے گا یا تاکہ ایک شخص سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی اور وہ از خود گواہی دے گا۔ اسی طرح قسم طلب کئے بغیر لوگ نہیں کھائیں گے اور اس حدیث کا مطلب کہ بہترین گواہ وہ ہیں جو بن بلائے گواہی ہیں۔ یہ ہے کہ جب کسی انسان سے شہادت طلب کی جائے تو بلا تامل گواہی دے بعض اہل علم کے نزدیک حدیث کی توجہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول

ابواب زہد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے لوگ دو نعمتوں، صحت اور فراغت میں نقصان میں ہیں۔

ابو ہند نے بواسطہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔ اس باب میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی راویوں نے اسے عبد اللہ بن سعید بن ہند سے مرفوع اور بعض نے موقوف روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو مجھ سے کلمات سیکھ کر ان پر عمل کرے یا اسے سکھائے جو ان پر عمل کرے

يَكُونُ لَهُمْ حُرْمَةٌ يَنْفَعُهُمُ الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَا يَشْهَدُ وَيَخْلِفُ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَخْلَفُ وَمَعْنَى حَيَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الشَّاهِدِ الذَّوِيُّ يَأْتِي بِشَهَادَةٍ أَنْ يُسْأَلَ هَؤُلَاءِ أَسْتَشْهَدُ الرَّجُلَ عَلَى الشَّيْءِ أَنْ يُؤَدِّيَ شَهَادَتَهُ وَلَا يَسْتَعِزُّ مِنَ الشَّهَادَةِ هَكَذَا وَجْهَ الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## أَبْوَابُ الزُّهْدِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ١٨٢. حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَتُؤَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْنَا وَقَالَ تُؤَيْدِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّكَ اللَّهُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَخْبُوءَتَانِ فِيهِمَا كَيْفِيَّةٌ مِنَ النَّاسِ الْفَاسِدَةِ وَالْمَلَامَةِ۔

١٨٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ فِي الْبَابِ عَنْ أَكْسِ بْنِ مَالِكٍ هَذَا أَحْوَاثُ حَسَنٌ حَبِيبٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَرَفَعَهُ وَدَقَّقَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ۔

١٨٦. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَلَالٍ الطَّنَوَائِي تَا جَعْفَرِ ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي طَارِقٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں سیکھا ہوں چنانچہ حضور نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں شمار کیں آپ نے فرمایا احرام کا مول سے پرہیز کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔ اللہ کی تقسیم پر راضی رہو۔ امیر ترین بن جاؤ گے۔ اپنے پر دوس سے اچھا سلوک کرو مومن ہو جاؤ گے۔ لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو مسلمان بن جاؤ گے۔ زیادہ دین منسو کو نہ زیادہ ہنسنا دل کو مرہ کر دینا ہے۔ یہ حدیث عرب سے ہے اور ہم اسے صوف جعفر بن سلیمان کی روایت سے جانتے ہیں۔ حسن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع میں کیا۔ ابوبہ، یونس بن عبیدہ اور علی بن زید سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ حضرت حسن کو حضرت ابوہریرہ سے سماع نہیں ابو عبیدہ نامی نے حسن سے یہ حدیث روایت کی لیکن حضرت ابوہریرہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں۔

### نیک کام میں جلدی کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات باتوں کے آنے سے پہلے اعمال (صلوات) میں جلدی کرو کیا تم، بھلا دینے والے فقر کا انتظار کرتے ہو یا مکرش کر دینے والی امیری، ناسد کر دینے والی بیماری، محظوظ الحواس کر دینے والے بڑھاپے، جلد رخصت کرنے والی موت کے منتظر ہو یا دقبال جو غائب شر ہے اور اس کا انتظار کیا جاتا ہے، یا قیامت اور قیامت تو بہت ہی سخت اور کٹر در ہے ان میں سے کس کا انتظار کرنے ہو یہ حدیث غریبہ ہم اس کو واسطہ طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صوف محمد بن ہارون کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ معمر نے اس حدیث کو ایک ایسے شخص سے روایت کیا ہے جس نے سید مقبری سے سنا انہوں نے حضرت ابوہریرہ کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی روایت ذکر کی۔

### ذکر موت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي هَذِهِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ أَلَا يَا رَسُولَ اللَّهِ خَافَتُ بِيَدِي فَعَدَّ خَمْسًا وَهَاتَا لَاتِي الْخَيْرَ تَكُنْ أَجَلًا لَنَا فِي قَارِعَتٍ مِمَّا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَهْلِي النَّاسِ وَأَخِيْنَ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَاجِبَ لِقَائِي مِمَّا تُجِيبُ بِدُعَائِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْذِرْ لِقَائَكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْفَضْلِ تُمِيتُ الْقَلْبَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَسَنِ نَوَاسِمٍ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ شَيْئًا هَكَذَا رَوَى عَنْ أَيُّوبَ وَ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ وَعَلِيَّ بْنُ زَيْدٍ فَتَالَ قَالُوا لَوْ يَسْمَعُ الْحَسَنُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاسِ عَنْ الْحَسَنِ هَذَا الْحَدِيثَ قَوْلُهُ وَتَوَيَّدَ كُرَّ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### باب ما جاء في المباداة بالعمل

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَانُونَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعَدَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سَبْعًا هَلْ تَنْتَظِرُونَ إِلَّا إِلَى فَقْرٍ مُنْهِسٍ أَوْ غِيٍّ مُطْلَمٍ أَوْ مَرَمٍ مُفْسِدٍ أَوْ هَرَمٍ مُغْتَابٍ أَوْ مَوْتٍ يَجْزِيهِ وَاللَّهُ تَجَالِي فَشَدَّ عَزَائِي يَنْتَظِرُونَ السَّاعَةَ مَا لَسَاعَةً أَوْ هِيَ أَمْرٌ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعَدَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ هَانُونَ وَرَوَى مُحَمَّدٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمِعَةَ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا۔

### باب ما جاء في ذكر الموت

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْثَانَ تَابَ الْفَضْلُ بْنُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لذتوں کو ختم کرنے والی چیز یعنی موت کو زیادہ یاد کیا کرو یہ حدیث غریب حسن ہے اور اس باب میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے

### قبر پہلی منزل ہے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ابی سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے رو پڑتے بہانہ آپ کی داڑھی مبارک تر جو باقی آپ سے پوچھا گیا آپ جنت اور دوزخ کے ذکر سے نہیں رونے اور اس سے رو پڑنے ہیں آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر آخرت کی منازل میں سے پہلی منزل ہے اگر اس سے نجات مل گئی تو بعد کا معاملہ اس سے آسان ہے اور اگر اس سے نجات نہ ملی تو مابعد کا معاملہ زیادہ سخت ہے پھر آپ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے میں نے قبر سے زیادہ وحشت ناک منظر نہیں دیکھا یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف ہشام بن ہوسن کی روایت سے جانتے ہیں۔

### اللہ تعالیٰ کی ملاقات

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ سے ملاقات محبوب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو پسند فرماتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرے اللہ تعالیٰ کو اس کی ملاقات پسند نہیں۔

اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عائشہ ابو موسیٰ اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ حضرت عبادہ کی حدیث صحیح ہے۔

مُوسَىٰ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا ذُكِرَ هَاهُنَا مِنَ النَّبِيِّينَ الْمَوْتُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ۔

### باب ۹۳

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ يُونُسَ بْنَ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ كَانَ عُمَرَانُ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرِ بَنِي حَتَّى يَبْدَأَ بِحِكْمَةٍ يَقْبَلُ لَهَا تَذَكُّرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنْزِلٍ الْآخِرَةِ فَإِنْ عَاجِلٌ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ تَوَلَّيْتُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا الْقَبْرَ أَفْظَمُ مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُونُسَ۔

### باب ۹۴ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

۱۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ أَبُو دَاوُدَ نَاسِئَةً عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَادَهُ لِقَاءُ اللَّهِ كَادَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي مُوسَىٰ وَأَنَسٍ حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ۔



## باب ما جاء في إنذار النبي صلى الله عليه وسلم قومه

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسَدِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقَدَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّحَاوِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا تَذَلَّتْ هَذِهِ الْأَيَّةُ وَأَنْتِ رَجُلٌ تَرَكِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا صَفِيَّةُ يَنْبَغِي لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا قَاظِمَةُ يَنْبَغِي لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا شَيْمَاءُ يَنْبَغِي لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنْ لَمْ يَمْلِكْ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَكُنْتُمْ مِنْ مَالِي مَا رِشْتُمْوَنِي فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَآبِي مُوسَى حَدِيثٌ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

## باب ما جاء في فضل البكاء من خشية الله تعالى

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا هَذَا نَا عُبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيْشَةَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِيكَ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الْقَدَرِ وَلَا يَجْتَمِعُ عِبَادِي سِوَالِ اللَّهِ قَدْ هَانَ جَهَنَّمُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي رَجَّانَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ مَوْلَى أَبِي قُحَيْفَةَ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَسَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

## رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی قوم کو ڈرانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آیت کریمہ وانذر عشیرتک الاقرابین الایہ اور اپنے قریب واسے رشتہ داروں کو ڈرائیں، نازل ہوئی تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے صفیہ بنت عبد المطلب! اے فاطمہ بنت محمد! مجھے تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی اختیار نہیں میرے مال سے جو تم چاہو مانگو۔

اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابن عباس اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث حسن ہے بعض روایات نے ہشام بن عروہ بواسطہ عروہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مثل حدیث روایت کی ہے۔

## خشیت الہی سے رونے کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والا جہنم میں نہیں جائے گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں دھکی ہوئی غبار اور جہنم کا دھواں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔

اس باب میں ابو رجاء اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے اور محمد بن عبد الرحمن، آل طحمر کے غلام مدنی اور ثقہ ہیں۔ شعبہ سفیان ثوری نے ان سے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ الدِّينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَفَسَحْتُمْ قَبِيلًا

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ  
الذَّبِّيُّ نَا لِمَا يَرْثِي عَنْ زَيْنِ بْنِ أَبِي جَرْدٍ  
عَنْ جَاهِدٍ عَنْ مُوَدِّي عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا  
تَدْرُونَ فَاسْتَمِعْ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَكَلَتِ السَّمَاءُ وَحَقَّ  
لَهَا أَنْ تَأْكُلَ مَا فِيهَا مَوْضِعَ أَرْبَعِ أَصَابِعِ إِنْ لَمْ يَكُنْ  
دَاوَمٌ خَيْرٌ مِنْهُ لِلَّهِ سَاجِدًا وَاللَّهُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا  
يَا لِنِسَاءٍ عَلَى الْقُدْسِ وَلَخَرَجَتْهُنَّ إِلَى الصُّعَدَاتِ  
فَأَعْلَمُوهُنَّ كُنُوزًا وَلَيْكُنَّ نَفَرًا وَمَاتَ كَذَا ذُنُورُ  
جَاهِدٍ إِلَى اللَّهِ كَوْدُوتُ أَفِي كُنْتُ شَجَرَةً تُحْضَدُ  
فِي أَلْبَابٍ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ  
وَأَيْسَ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَيُرْوَى مِنْ غَيْرِ  
هَذَا الْوَجْهِ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ كَوْدُوتُ أَفِي كُنْتُ  
شَجَرَةً تُحْضَدُ وَيُرْوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ جَاهِدٌ

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ هَرِيرُ بْنُ مَرْثِي نَا لِمَا يَرْثِي  
الْتَقَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ  
لَفَسَحْتُمْ قَبِيلًا وَبَلَّغْتُمْ كَيْدًا هَذَا أَحَدِيثٌ غَرِيبٌ

بَابُ مَا جَاءَ مِنْ تَكْلِيمِ بِالْكَلِمَةِ لِيُضِيحَكَ  
الْمَنَاسِ

۱۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ابْنُ أَبِي حَدَّادٍ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ثَقَفِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ هَيْو  
عَنْ عِيسَى بْنِ كَهْلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ  
بِالْكَلِمَةِ لَا يَدْرِي بِهَا جَائِزًا يَهْدِي بِهَا سَبْعِينَ  
خَرِيفًا فِي النَّارِ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ  
۱۹۶۔ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ يَعْقُبٍ ابْنُ سَعِيدٍ شَا

مَقُولًا مِنْهُنَا أَوْ زِيَادَةً رَوَيْنَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں  
وہ باتیں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ آسمان پر چرایا اور اس کا  
پر چرانا حتیٰ ہے اس میں چار انگلی جگہ بھی ایسی نہیں جہاں فرشتے  
اپنی پیشانی رکھے اللہ تعالیٰ کے لیے سربسجود نہ ہوں۔ اللہ  
کی قسم! جو کچھ مجھے معلوم ہے اگر تم جان لیتے تو کم ہنستے اور  
زیادہ روتے اور بستروں پر عورتوں سے لذت نہ حاصل  
کرتے، جنگلوں کی طرف نکل جاتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور  
گڑ گڑاتے۔ مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں ایک درخت ہوتا جو  
کبھی کٹ جاتا۔ اس باب میں حضرت عائشہ، ابوہریرہ حضرت  
ابن عباس اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث  
حسن غریبہ ہے۔ اس سند کے علاوہ ایک دوسری روایت میں ہے  
کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں ایک  
درخت ہوتا جو کاٹا جاتا حضرت ابوذر سے موقوف روایت بھی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ مجھے  
معلوم ہے اگر تم جانتے ہوئے تو تمھوڑا ہنستے زیادہ  
روتے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

لوگوں کو خوش کرنے کے لیے جھوٹ گھڑنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی  
ایک بات کہتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا  
حالانکہ اس کے سبب سے ستر سال جہنم میں گرتا  
دے گا۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن  
غریب ہے۔

حضرت ہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے

بِهَذَا مِنْ حَكِيمٍ شَيْءٍ أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي  
يُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ يَضْحَكُ بِهِ الْقَوْمَ فَيَكُونُ  
وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ وَفِي الْكِتَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ -

باب

۱۹۷۔ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَغْدَادِيُّ  
نَاعِمٌ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ سَمِعَ أَبِي عَنِ الْأَشْجَثِ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ مِنْ أَهْلِيهِ  
فَقَالَ يَعْزِي رَجُلًا أَتَاهُ بِأَهْلِيهِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ أَرَى فَلَحَظَهُ  
لَكَوْنِي مَالًا يَعْزِيهِ أَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ هَذَا  
حَدِيثٌ غَرِيبٌ -

۱۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ النَّيْسَابُورِيُّ وَ  
غَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَبُو مُشَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنِ الدُّوْرَانِيِّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ  
الدُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هُرَيْرَةَ كَذَا قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ  
الْمَدِينَةِ مَالًا يَعْزِيهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ  
لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَمِنْ هَذَا أَوْجَبَ -

۱۹۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ الدُّهْرِيِّ  
عَنْ عِثْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَسَنَ إِسْلَامُهُ تَرُدُّهُ  
مَالًا يَعْزِيهِ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ  
الدُّهْرِيِّ عَنِ الدُّهْرِيِّ عَنْ عِثْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ الْكَلَامُ

۲۰۰۔ حَدَّثَنَا هَذَا نَاعِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے حضور اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اس شخص کے  
بے خرابی ہے جو لوگوں کو ہنسائے کے لیے جھوٹی بات  
کہے اس کے لیے خرابی ہے دوسرے فرمایا اس باب میں  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے حدیث حسن ہے۔  
فصول بات اور بخل کی برائی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ان کے درستیوں میں سے ایک شخص کا انتقال ہو گیا ایک  
شخص نے کہا تمہیں جنت کی خوشخبری ہے اس پر اس شخص نے  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں میں باتناشاید  
اس نے کبھی بے ناپید بات کی ہو یا ایسی چیز میں بخیلی  
کی جو جس سے اسے بخر نقصان نہ ہوتا۔ یہ حدیث  
غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول کریم علیہ السلام نے فرمایا  
انسان کے اسلام کی مددگی سے فصول باتوں کا  
ترک کر دینا ہے یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے  
ابو سلمہ اور ابو ہریرہ کے واسطے سے حضور  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف اسی طریق  
سے جانتے ہیں۔

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے اسلام  
کی مددگی سے لا یعنی باتوں کا ترک کر دینا ہے اسی  
طرح اصحاب زہری نے بواسطہ زہری علی بن حسین  
سے مالک بن انس کی روایت کے ہم معنی روایت  
نقل کی ہے۔

قلت کلام

حضرت بلال بن سہارث رضی اللہ عنہ فرماتے



ثُمَّ أَيْ عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْحَارِثِ  
الْمُذَنَّبِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِكَلِمَةٍ مِنْ رِجْوَانِ  
اللَّهِ مَا يُظُنُّ أَنَّ تَبَلُّغَ مَا بَلَغْتَ فَيَكْتَنِبُ اللَّهُ  
لَهَا بِهَا رِجْوَانًا إِنْهَا يَوْمَ يَلْقَاهُ قَرْنًا أَحَدًا كَثُرَ  
لَيْتَ كَلِمَةً بِكَلِمَةٍ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يُظُنُّ أَنَّ تَبَلُّغَ  
مَا بَلَغْتَ فَيَكْتَنِبُ اللَّهُ عَلَيْكَ بِهَا سَخَطًا لِي يَوْمَ  
يَلْقَاهُ فِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ هَذَا أَحَدُ يَثْرَ  
حَسَنٍ مِمَّنْ هَكَذَا أَرَفَى غَيْرَ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَمْرٍو وَهَذَا أَوْفَى لَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَدِّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ وَدَفَى مَالِكُ  
بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ وَتَوْفِيذُ كُوفِيَّةٍ  
عَنْ جَدِّهِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي هَوَانِ النَّبِيِّ عَلَى اللَّهِ  
۲۰۱. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ  
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ الدُّنْيَا تَعْدِلُ  
عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَفَى كَافِرٌ مِنْهَا  
شَرْبَةً مِلْءَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا أَحَدُ يَثْرَ  
كَثِيرٍ حَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ -

۲۰۲. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نَعْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْمُبَارَكِ عَنْ جَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ  
عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ سَدَادٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ الزُّكَيْفِ  
الَّذِينَ وَقَعُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى السَّخْلَةِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى  
أَهْلِهَا حِينَ أَلْقَاهَا قَالُوا مَنْ هَوَانُهَا أَلْقَاهَا

ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا  
مگر میں کوئی اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی بات کرتا ہے اور وہ  
اس درجہ کو پہنچتی ہے جس کا اسے گمان بھی نہیں ہوتا اللہ  
تعالیٰ اس بات کے سبب اس کے لیے اپنی رضا ملاقات  
کے دن تک کے لیے لکھ دیتا ہے۔ اور کوئی شخص ہذا  
تعالیٰ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے وہ اس مقام تک پہنچتی  
ہے جس کا اس کو خیال بھی نہیں ہوتا پس اللہ تعالیٰ  
اس کلام کی وجہ سے اس پر اپنی ناراضگی یوم ملاقات  
تک کے لیے لکھ دیتا ہے۔

اس باب میں حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت  
ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے محمد بن عمرو سے کئی راویوں نے  
اس طرح روایت کی ہے۔ اور محمد بن عمرو سے بواسطہ  
ان کے والد اور دادا بلال بن حارث تک سند بیان کی ہے البتہ  
مالک بن انس نے محمد بن عمرو سے صرف ان کے والد کے واسطہ  
سے بلال بن حارث سے روایت کی ہے۔ دادا کا ذکر نہیں ہے۔  
اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا بے قیمت ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کے  
نزدیک دنیا پھر کے ہر کے برابر بھی قیمت رکھتی تو وہ کفار کو  
اس سے ایک گھونٹ پانی بھی نہ ملاتا۔

اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت  
ہے یہ حدیث اس طریق سے صحیح غریب ہے۔

حضرت ستورہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے آپ فرماتے ہیں میں اس جماعت کے ساتھ تھا جو  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بکری کے ایک  
مردار بچے کے پاس کھڑی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کیا تم دیکھتے ہو کہ یہ اپنے مالکوں کے  
ہاں کس قدر حقیر ہے کہ انہوں نے پھینک دیا یہ صحابہ  
کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے اس کے مالک نے



حقیر سمجھنے سمجھنے ہی چسکا ہے آپ نے فرمایا جہنم میں پہنچنے والوں کے ذلیل  
 و حقیر ہے اس سے زیادہ دنیا، اللہ تعالیٰ کے لئے بہت قیمتی و حقیر ہے اس باب  
 میں حضرت جابر و ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے مستور کی حدیث حسن  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
 ہے آپ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ  
 علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا اور  
 جو کچھ اس میں ہے (سب کچھ) ملعون ہے البتہ  
 اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اللہ تعالیٰ پسند کرے  
 اور عالم یا مسلم، یا اہل بیت یا اہل بیت  
 حدیث حسن غریب ہے۔

نہر کے بجائی مستور سے مروی ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخرت  
 کے مقابلے میں دنیا کی مثال یوں ہے جیسے تم  
 میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر دیکھے  
 کہ اس میں کیا لگا ہے۔  
 یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا،  
 مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت  
 ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں عبد اللہ  
 بن عمر سے بھی روایت مذکور ہے۔

دنیا، چار آدمیوں کی مثل ہے

حضرت ابو کبشہ انصاری رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو فرماتے ہوئے سنا تین باتوں پر میں قسم کھاتا ہوں۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ  
 هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ  
 حَدِيثُ الْمُسْتَوْدِعِ حَدِيثٌ حَسَنٌ -

۲۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمُؤَدَّبُ عَنْ عَمْرِو  
 بْنِ تَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَابِتٍ عَنْ تَوْيَاتٍ  
 قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ كُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
 بْنَ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَقُولُ رَسُولُ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدُّنْيَا  
 مَقْلُوكٌ مَقْلُوكٌ مَا فِيهَا إِلَّا وَكْرًا لِلَّهِ وَمَا  
 وَاللَّهِ لَوْ هَالِكٌ أَوْ مُتَعَلِّقٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
 غَرِيبٌ -

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
 سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصُ  
 بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْدِعًا أَخْبَأَ بَنِي  
 قَهْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَبْعَلُ أَحَدُكُمْ  
 رُصْبَةً فِي الْبُيُوتِ فَلْيَنْظُرْ بِهَا ذَا تَدْرِي هَذَا  
 حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ -

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الدُّنْيَا سِجِّتُ الْمُؤْمِنِ  
 وَجَنَّةُ الْكَافِرِ -

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا قَبِيصُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
 الْعَلَاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا  
 سِجِّتُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
 غَرِيبٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو -

بَابُ مَا جَاءَ مِثْلُ الدُّنْيَا مِثْلُ أَرْبَعَةِ نَخْلٍ

۲۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ  
 عَمَّادَةَ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ سَعِيدِ  
 الطَّلْحِيِّ أَبِي الْبَخَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ

الْأَنْبِيَاءُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثٌ أَقْسَمُ عَلَيْهِنَّ وَأَحَدُهُنَّ كَقَوْلِ حَدِيثِي شَا فَاحْفَظُوهُ قَالَ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْهُ مَدَقَةٌ وَلَا ظُلْمٌ عَنْهُ مَظْلِيَةٌ صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ جَزَاءً وَلَا فَتْرَ عَبْدٌ بَابٍ مَسْئَلَةٍ إِلَّا فَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ تَقْوٍ وَكَلِمَةً تَحَرَّاهَا وَاحِدًا شَكَّوْهُ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ فَقَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا لَدَرْجَةٍ نَفَرِ عَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ مَا لَدَرْجَتِهِ فَهُوَ يَتَّقِي رَبَّهُ فِيهِ وَيَصِلُ بِهِ رَحْمَتَهُ وَيَعْمَلُ فِيهِ حَقًّا فَهَذَا يَا فَضْلِي الْمَنَازِلُ وَبَعْدَ رَزَقِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلَوْ يَزِدُّهُ مَا لَا فَهُوَ مَتَابِقٌ الْيَتِي يَقُولُ لَوَاتَّ لِي مَا لَدَرْجَتِي لَعَمَلْتُ بِحَسَبِ فَلَانٍ فَهُوَ يَنْتَهِتُ فَاجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ مَا لَا وَلَوْ يَزِدُّهُ عِلْمًا يَحْطِ فِي مَا لَيْسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحْمَتَهُ وَلَا يَنْتَهِتُ لِيهِ فِيهِ حَقًّا فَهُوَ يَأْتِي الْمَنَازِلَ دَعْبًا لَوْ يَزِدُّهُ اللَّهُ مَا لَا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوَاتَّ لِي مَا لَا لَعَمَلْتُ فِيهِ بِحَسَبِ فَلَانٍ فَهُوَ يَنْتَهِتُ كَوْرُهُمَا سَوَاءٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

يَا بَنِي مَا جَاءَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَحَبِهَا

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ نَاسِئَانِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَذَلَّتْ بِهِ فَاقَةٌ فَإِنَّهَا بِالنَّاسِ لَوْ تَسَدَّ فَاقَتَهُ وَمَنْ تَذَلَّتْ بِهِ فَاقَةٌ فَإِنَّهَا بِالنَّاسِ يَا اللَّهُ فَيُوشِكُ اللَّهُ لَكَ بِرُزْقِي عَاجِلٌ وَآجِلٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِبْلَانَ نَاسِئَانِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ نَاسِئَانِ عَنْ مَبْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ

اور تم سے ایک بات بیان کرتا ہوں اسے یاد رکھو آپ نے فرمایا صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا مظلوم جب ظلم پر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے جب کوئی سوال کا دروازہ کھول دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر عطا بھی کا دروازہ کھولتا ہے یا اسی کی مثل کوئی دوسری بات آپ نے فرمائی پھر فرمایا اور میں تم سے ایک اور حدیث بیان کرتا ہوں اسے یاد رکھو آپ نے فرمایا دنیا چار آدمیوں کے لیے ہے ایک وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور علم دیا پس وہ اپنے رب کے ذریعے صلہ کرتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کے حق کو جانتا ہے یہ شخص سب سے افضل مرتبہ میں ہے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا اور ذوق نہیں دیا یہ بھی سب سے کم مرتبہ میں ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی لالچ کی طرح عمل کرتا پس وہ اپنی نیت کے مطابق ہے اور ان دونوں کا ثواب ایک جیسا ہے ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا لیکن علم نہیں دیا وہ اپنا مال لالچ کی بنا پر ضائع کرتا ہے نہ تو رب سے ڈرتا ہے نہ صلہ رحمی کرتا ہے اور نہ ہی جانتا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا حق بھی ہے یہ نہایت بری منزل میں ہے ایک شخص وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے نہ تو مال دیا اور نہ ہی علم اور وہ کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں لالچ کی طرح کا عمل کرتا یہ بھی اپنی نیت کے مطابق ہے اور ان دنیا کا علم اور اس کی محبت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فاقہ میں مبتلا ہو جائے اور اسے لوگوں کے سامنے بیان کرے اس کا فاقہ ختم نہیں ہوتا اور جو رزق تنگ ہونے پر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اللہ تعالیٰ اسے جلد فاقہ پر رزق عطا فرمائے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

ابو داؤد سے روایت ہے حضرت معاویہ ابو ہاشم کے عیادت کے لیے آئے تو ان کو روتے دیکھ کر پوچھا



اسے مامول کیوں درور ہے ہو کیا کوئی درو آپ کو پریشان کر رہا ہے یا دنیا کی حرص؟ انہوں نے کہا دونوں باتیں نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک وعدہ لیا جس کی میں نے پابندی نہیں کی۔ آپ نے فرمایا تھے زیادہ مال جمع کرنے کے بجائے صرف ایک خادم اور جہاد کے لیے ایک گھوڑا کافی ہے۔ اور اب میں اپنے آپ کو اس حال میں پارہا ہوں کہ میں نے مال جمع کر رکھا ہے۔ زائدہ اور عبیدہ بن حید نے بواسطہ منصورہ الجوداٹل اور عمر بن سہم روایت بیان کی کہ معاویہ ابوہریرہ بن عتبہ کے پاس گئے اس کے بعد پہلی حدیث کی طرح ہے۔ اس باب میں بریدہ اسلمی کے واسطہ سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث منقول ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، باغات اور کھیتیاں وغیرہ حاصل کرو، دنیا کی طرف راغب ہو جاؤ گے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

### مومن کی لمبی عمر

حضرت عتبہ اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے کہا یا رسول اللہ! بہترین انسان کون ہے؟ آپ نے فرمایا جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا ہو۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور معاہد رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث اس روایت سے حسن عزیز ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اسنے والد سے راوی ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون شخص اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا جس کی عمر زیادہ اور عمل اچھا ہو۔ پھر سوال کیا کون سا شخص برا ہے؟ آپ نے فرمایا جس کی عمر لمبی اور عمل برا ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

قَالَ جَاءَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي هَاشِمٍ بْنِ عُبَيْدَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ يَجُودُهُ فَقَالَ يَا هَاشِمُ مَا يُبْكِيكَ أَوْ جَعَلَ يُشِيرُكَ أَوْ جِئْتُكَ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا لَأَذْكُرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا إِلَى عَهْدٍ أَكْرَأْتُ بِهِ قِتَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاجِدٌ فِي الْيَوْمِ قَدْ جَمَعْتَ وَقَدْ رَعَاهُ زَائِدَةُ وَعَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سُهَيْبٍ قَالَ مَخَّلَ مُعَاوِيَةُ عَلَيَّ أَبِي هَاشِمٍ بْنِ عُبَيْدَةَ قَدْ كَرِهْتُكَ فِي الْبَابِ عَنْ بَرِيدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَاوَكِيمَ نَاسِطِيًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَمْرِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنِ الْخُزَيْمِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَحْزَمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَرَقِبًا فِي الدُّنْيَا هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ بَالِكٍ مَا جَاءَ فِي طَوْلِ الْعَمْرِ لِلْمُؤْمِنِ۔

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَارِيذُ بْنُ حَبَابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ أَعْدَاءَ بَنِي قَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ قَالَ مَنْ هَلَكَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَاهِدٍ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ خُرَيْبٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَنِي نَاحِلَهُ عَنْ الْحَارِثِ نَا مُنْجَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَى النَّعَاشِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ هَلَكَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَافَى النَّاسِ سَدَقَ قَالَ مَنْ هَلَكَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ خُرَيْبٍ۔

اس امت کی عمریں ساٹھ اور ستر سال کے درمیان ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لوگوں کی عمر ساٹھ سال سے ستر سال تک ہوگی۔ یہ حدیث ابو صالح کی روایت سے حسن غریب ہے اور کئی دوسرے طریقوں سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

زمانے کا قرب اور امیدوں کی قلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیام قیامت سے قبل زمانہ باہم قریب ہو جائے گا، سال میں چھ ماہ، مہینہ ہفتے جتنا، ہفتہ دن کے برابر، دن ایک گھڑی جتنا اور ایک گھڑی، آگ بھڑکنے جتنی ہو جائے گی۔

یہ حدیث اس طریق سے غریب ہے اور سعد بن سعد، یحییٰ بن سعید انصاری کا بھائی ہے۔

امیدوں کا کم ہونا

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم پر ہاتھ رکھا اور فرمایا دنیا میں اجنبی یا مسافر کی طرح رہو اور اپنے آپ کو اہل قبور سے شمار کرو۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابن عمر! صبح کے وقت شام کی باتیں نہ یاد کرو اور شام کے وقت صبح کی باتیں نہ یاد کرو۔ بیمار ہونے سے پہلے صحت سے فائدہ اٹھاؤ اور

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَعْيَادِ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَا بَيْنَ اثْنَتَيْنِ إِلَى سَبْعِينَ.

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْهَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ كَامِلِ بْنِ الْأَعْلَاءِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرُ أُمَّتِي بَيْنَ سِتِّينَ إِلَى سَبْعِينَ هَذَا أَحَدُ يَثْنَيْ خَمْسٍ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقَارِبِ الدَّيْنِ وَقَصْرِ الْأَمَلِ

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّاقِقِيُّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَبَ الدَّيْنَانِ فَيَكُونُ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُونُ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَتَكُونُ السَّاعَةُ كَالْفَرَسَةِ يَأْتِي هَذَا أَحَدُ يَثْنَيْ خَمْسٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَعْدُ بْنُ سَعْدٍ هُوَ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَصْرِ الْأَمَلِ

۲۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ عَنْ أَبِي وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَجَّادٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ جَسَدِي قَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَمَا تَكُونُ فِي الْآخِرَةِ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعَدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالْمَسَاءِ وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالصَّبَاحِ

موت سے پہلے زندگی سے نفع حاصل کرو  
کیوں کہ اسے عبد اللہ اتو نہیں جانتا کل تیرا  
نام کیا ہوگا۔

حضرت مجاہد نے بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما کے  
واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے  
ہم معنی روایت بیان کی اور اعمش نے مجاہد کے  
واسطہ سے ابن عمر سے اسی کے ہم معنی حدیث  
بیان کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ابن آدم ہے اور ہر کل  
وقت ہوتے ہیں یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنا دست اقدس،  
اپنی گردن مبارک سے ذرا اوپر رکھا اور پھیلا یا پھر فرمایا یہاں  
اس کی امیدیں ہیں یہاں اس کی امیدیں ہیں۔  
اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی روایت  
ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے اور  
ہمارے درمئی کے بنے ہوئے مکان کی مرمت کر رہے تھے  
آپ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا حضور! یہ کوہ ہو گیا ہے  
اور ہم اسے ٹھیک کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا میں پیغام موت کو  
اس سے بھی زیادہ جلدی دیکھتا ہوں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔  
ابو السفر کا نام سعید بن محمد اور ابن احمد ثوری بھی کہا جاتا ہے۔

### اس امت کا فتنہ مال میں ہے

حضرت کعب بن عیاض کہتے ہیں میں نے  
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا  
آپ فرماتے تھے ہر امت کے لیے ایک  
فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔  
یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ہم اس کو

وَحَدَّثَنَا مِنْ صَحِيحَتِكَ قَبْلَ سَقِيكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ  
قَبْلَ مَوْتِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي بِمَا عَبْدَ اللَّهُ مَا  
اسْمُكَ غَدًا۔

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّبِيُّ الْبَصْرِيُّ  
قَالَهُ دُرَيْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَيْثِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ  
ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ  
وَقَدْ تَدْرِي هَذَا الْحَدِيثُ الْأَخْمَشِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ۔

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ  
بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا آجَلُهُ  
وَوَضَعَ يَدَهُ هَذَا فَفَاءَ ثُمَّ قَبَضَهَا فَقَالَ وَتَوَرَّ  
أَمَلُهُ وَتَوَرَّ أَمَلُهُ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا هَذَا دَاؤُومًا وَبَيِّنًا عَنِ الْأَخْمَشِيِّ  
عَنْ أَبِي الشَّوَّازِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيدٍ عَنْ مَرْ  
حَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
لَعَنَ نَعَارِيَهُمْ خُصًّا لَنَا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْنَا كَذَا  
وَرَجَى فَكُنْ نَصْلُهُ فَقَالَ مَا أَرَى الْأَمْرَ إِلَّا مُجَلِّ  
مِنْ ذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الشَّوَّازِ  
سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى وَيُقَالُ ابْنُ أَحْمَدَ الثَّوْرِيُّ۔  
بَابُ مَا جَاءَ لَنَا فِتْنَةٌ هَذِهِ الْأُمَّةُ  
فِي الْمَالِ

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا الْحَسَنُ بْنُ  
سَوَّارٍ نَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ  
صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ  
حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



معاویہ بن صراح کی حدیث سے پچانتے ہیں۔

### انسان حرص ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر انسان کے لیے سونے کی ایک وادی ہوتی تو وہ دوسری بھی چاہتا اس کا منہ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔

اس باب میں حضرت ابی کعب، ابو سعید، عائشہ ابن زبیر، ابو قتادہ، جابر، ابن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث اس روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

### بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ النجیۃ والتسلیم نے فرمایا بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں کی محبت پر جوان ہے ایک سہی زندگی اور دوسری مال کی محبت۔

اس باب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزوں، غمرا اور مال پر اس کی حرص جوان ہوتی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

دنیا سے بے رغبتی

يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ هَذَا أَحَدُ اثْنَيْ حَسَنٍ مَحَبَّتِهِمْ عَدِيْبُ رَأْيَا نَعْرِضُهُ مِنْ حَدِيثِ مُكَارِبَةَ بْنِ صَالِحٍ۔

باب مَا جَاءَ تَوْكَانَ ابْنِ أَدَمَ كَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا يَنْفَعِي ثَالِثًا

۲۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَزِيْدًا نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ نَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَوْكَانُ ابْنُ أَدَمَ وَادِيَانُ مِنْ ذَهَبٍ الْأَحَبُّ أَنْ يَكُونَ كَذَافِيًّا وَلَا يَمْلِكُهُ حَاهُ إِلَّا الْغُرَابُ وَيَكُونُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَاتَبَهُ فِي الْبَاهِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَابْنِ سَعِيدٍ وَعَائِشَةُ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ قَاتِبٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ هُرَيْرَةَ هَذَا أَحَدُ اثْنَيْ حَسَنٍ مَحَبَّتِهِمْ عَدِيْبُ رَأْيَا نَعْرِضُهُ مِنْ هَذَا النَّجِيْهِ۔

باب مَا جَاءَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابًا عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عُجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طَرْدُ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةُ الْمَالِ فِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَحَبَّتِهِمْ۔

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْدُمُ ابْنُ أَدَمَ دَيْشِيَّتٌ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْمُ عَلَى الْعَصْرِ وَالْحِرْمُ عَلَى الْمَالِ هَذَا أَحَدُ اثْنَيْ حَسَنٍ مَحَبَّتِهِمْ۔

باب مَا جَاءَ فِي الزَّهَادَةِ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم رؤف الرحیم علیہ التیمہ والتسلیم نے فرمایا زہد اور  
دنیا سے بے رغبتی صرف حلال کو حرام کر دینے اور مال کو  
منازع کر دینے ہی کا نام نہیں بلکہ زہد یہ ہے کہ جو کچھ  
تیرے ہاتھ میں ہے وہ اس سے زیادہ قابل اعتماد ہو  
جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ اور جب تجھے  
مصیبت پہنچے تو اس کے ثواب رکے حصول میں  
زیادہ رغبت رکھے اور یہ تمنا ہو کہ کاش یہ میرے  
لیے باقی رہتی۔

یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق سے  
مانتے ہیں۔ اور میں غولانی کا نام مائد اللہ بن عبد اللہ ہے  
اور عمرو بن واقد منکر حدیث تھا۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا "انسان کے لیے ان اشیاء کے سوا کوئی  
حق نہیں، رہنے کے لیے مکان اور عورت کے  
لیے کپڑا، سالن کے بغیر روٹی اور پانی۔

یہ حدیث صحیح ہے اور حرث بن سائب کی  
روایت ہے۔ نصر بن شمسیل کہتے ہیں جلت الغز  
سے سالن کے بغیر روٹی مراد ہے۔

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں  
کہ وہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے آپ پڑھ رہے  
تھے "الہاکمہ انشاکثر" (زیادہ مال کی طلب نے تمہیں  
غافل کر دیا، پھر فرمایا انسان کتنا ہے یہ میرا مال ہے یہ  
میرا مال ہے" لیکن تیرا صرف وہی ہے جو تو نے صدقہ  
کر کے جاری رکھا یا کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرا کر دیا۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبَارِقِ تَالَعْتُ رُبَّ وَاجِدٍ تَا  
يُوسُفُ بْنُ جَبَلَسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْكُوفِيِّ  
عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا كَيْسَتْ بِمُحَرِّجِهَا لِلْحَلَالِ  
وَلَا مَصَاعِدَ الْمَالِ وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا  
أَنْ لَا تَكُونَ بِمَانِي يَدَيْكَ أَوْ تَكُونَ بِمَنْ يَدِي اللَّهِ  
وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَنْتَ أَصَبْتَ  
بِهَا رَغِبْتَ فِيهَا تَوَاضَعًا أَقْبَبْتَ لَكَ هَذَا أَحَدُ يَث  
خَدِثْتُ لَا تُعْرِضُكَ إِلَّا مِنْ هَذَا التَّوَجُّعِ وَأَبُو إِدْرِيسَ  
الْكُوفِيُّ رَأْسُهُ عَائِدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْدُ  
بْنِ وَاقِدٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

۲۲۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ تَا عَبْدُ الصَّامِدِ  
بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ تَالَعْتُ رُبَّ بَنٍ السَّارِبِ قَالَ  
سَمِعْتُ الْمُحْسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ حُنْدَانَ بْنَ أَبَانَ  
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمَّانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِي سِرِّي هَذِهِ  
الْخِصَالِ يَبْتَ يَسْكُنُهُ وَتَوْبُكُ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَ  
جِلْفُ الْخَبَرِ دَانَا هَذَا أَحَدُ يَث صَرِيحُهُ وَهَو  
حَدِيثُ حَدِيثِ بْنِ السَّامِ وَتَمِيمُتُ أَبَادًا وَد  
سَلِيمَانَ بْنَ سَلَمَةَ الْبَلْخِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّصْرُ بَنُ  
شَيْبٍ جِلْفُ الْخَبَرِ لَيْسَ مَعَهُ إِذَا مَرَّ

۲۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ تَا وَهَبُ بْنُ  
خَدِيزَةَ تَا شُعْبَةُ عَنْ تَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّبٍ عَنْ  
أَبِيهِ أَنَّهُ لَمَّا مَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ يَقُولُ أَلَا كَمَا لَتَا كَذَا قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ  
مَا لِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ  
فَا مُصِيبَتْ أَوْ أَكَلْتَ فَا مُصِيبَتْ أَوْ لَبِثْتَ فَا مُصِيبَتْ  
هَذَا أَحَدُ يَث حَسَنٌ صَحِيحٌ.



۲۲۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ بْنِ يُونُسَ نَا  
عَبْدَ مَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّادٍ قَالَ  
سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ إِذَا تَبَدَّلَ  
الْقُصْدَ خَيْرَ لَكَ وَإِنْ تَمَسَّكَ شَرَّ لَكَ وَلَا تَلَامُ  
عَلَى كَفَايَةٍ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَابْدَأْ لِحُكْمِيَا  
خَيْرَ مَنِ ابْدَأَ شَفَلَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ  
وَشَدَّادُ ابْنِ عَبَّادٍ اللَّهُ يَكْفِي أَبَا عَمْرٍو -

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ نَا ابْنُ  
الْمُبَارَكِ عَنْ جَبْرِ عَنْ شَرِيحٍ عَنْ تَكْبَرِ بْنِ عَمْرِو  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَبِيرَةَ عَنْ أَبِي تَيْبَةَ الْجَيْشَانِي  
عَنْ حَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَكَلَّمْتُمْ نَوَافِلَ عَلَى اللَّهِ  
حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَدَرَجَتُكُمْ كَمَا تَدْرِكُ النُّجُومُ تَنَادُوا  
فِي مَا مَا وَتَدْرُجُ بِهَا نَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ  
لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَابْدَأْ تَيْبَةَ الْجَيْشَانِي  
رَسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ -

۲۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ  
عَنْ عَبْدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ  
قَالَ كَانَ أَخْرَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَحَدَهُمَا يَأْتِي الْمَشْيَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ يُخْرِفُ شَكَالَ الْخُرُفِ  
أَخَاهُ إِلَى ابْنِي مَلِكٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
لَعَلَّكَ تَدْرِكُ بِهِ -

۲۲۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ بِإِسْنَادٍ  
خَدَّاشِ الْبَغْدَادِيِّ قَالَ لَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ  
نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي ثَمِيمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ  
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَحْصِنٍ الْخَطَّابِيِّ عَنْ  
أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ مُجِيبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے  
ابو امامہ سے سنا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
انسان اگر تو اسے اپنے اخراجات سے بچا ہوا خرچ کرے،  
تیرے لیے بہتر ہے اگر روک رکھے تو بڑے ضرورت  
کے مطابق روزی رکھنے پر نہیں ملامت نہیں کیا جائیگا  
مصدقہ دینے وقت پہلے اپنے گھر سے شروع کر دو بشرطیکہ  
مسحق ہوں، اور والد یا تہنیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عبداللہ بن عبد اللہ کی کنیت ابو امامہ ہے۔  
حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم  
اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے تو وہ تمہیں اس طرح رزق  
دیتا جس طرح وہ پردوں کو دیتا ہے صبح کو وہ بھوکے  
نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ہم اسے صرف  
اسی طریق سے سچا سنے ہیں۔ ابو نعیم حیشانی کا نام  
عبداللہ بن مالک ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے کہ جی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور  
اقدس میں دو بھائی تھے ایک ہارگاہ رسالت آپ میں حاضر  
رہتا اور دوسرا کوئی پیشہ کرتا ایک روز کاریگر بھائی نے  
آپ کے ہاں شکایت کی تو آپ نے فرمایا شاید  
تجھے اسی کے سبب روزی دی جانی  
ہے۔

سلمہ بن عبید اللہ بن محسن اپنے والد  
سے راوی ہیں اور وہ صحابی تھے رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اس حالت میں صبح  
کی کہ اس کا دل مطمئن ہو، جسم تندرست ہو اور  
اس کے پاس ایک دن کی روزی ہو تو گویا کہ



اس کے لیے دنیا جمع کر دی گئی۔

یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف مردان بن معاویہ کی روایت سے جانتے ہیں۔  
”عینت“ کے معنی ”جمع کی گئی“ کے ہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَرَ مِنْكُمْ أَمْثَلًا فِي  
سُورِهِ مَعَانِي فِي جَسَدِهِ عِنْدَكَ قُوَّةٌ يَوْمَهُ  
فَكَأَنَّكَ حَبْرَتُ كَمَا الدَّانِيَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
عَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَرْوَانَ بْنِ  
مُعَاوِيَةَ قَوْلُهُ كَمَا حَبْرَتُ يَعْنِي جَمِيعَتُ حَبْرَتُ  
مُحَمَّدُ بْنُ رَسْمِيلٍ نَا الْحَمِيدِيُّ نَا مَرْوَانَ بْنِ  
مُعَاوِيَةَ تَصَوَّرَ -

يَا أَيُّهَا مَا جَاءَ فِي الْكُفَّانِ وَالصَّبْرِ عَلَيْهِ

۲۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ كَعْبٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
نَجْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ أَغْبَطَ أَوْلِيَاءِي عِنْدِي كُفْرٌ مِنْ خَفِيفِ  
الْحَادِ دُوْحَقٍ مِنَ الصَّلَاةِ أَحْسَنَ عِبَادَةٍ رَبِّهِ وَ  
أَكَاغَرِي الْوَسْرِ وَكَانَ غَاوِضًا فِي النَّاسِ لِأَيْشَارِ  
الْبَيْتِ بِالْأَصَابِعِ وَكَانَ يُذَكِّرُهُ كَهْفًا فَاصْبِرْ عَلَى ذَلِكَ  
ثُمَّ نَقَرْنَا بَيْتَهُ فَقَالَ عَجَلْتُ مَنِيَّتَكَ قُلْتُ بَوْلًا كَيْفَ  
قَالَ تَمَاتَكَ وَهَذَا الْإِسْنَادُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرْضَ عَلَى رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْلًا  
مَكَّةَ فَهَبًا قُلْتُ لَا يَأْتِي وَلَكِنْ أَشْتَبِعُ يَوْمًا وَ  
أَجُزُّ يَوْمًا أَوْ تَلِ ثَلَاثًا أَوْ عَوْهَذَا أَفَإِذَا اجْعَلْتُ  
تَضَرُّعًا لَكُمُ وَذَكَرْتُكَ فَإِذَا أَشْبَعْتُ مَكْرُفَتَكَ  
وَحَمْدُكَ فِي الْبَابِ عَنْ قُضَالَةَ بْنِ عَبْدِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَ  
وَيْكُنَى أَبَا حَبِيبٍ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَافِعِي ثِقَّةٌ  
وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَيُكْنَى أَبَا  
عَبْدِ الْمَلِكِ -

۲۳۰۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ نَا

ضرورت کے مطابق رزق اور اس پر صبر

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میرے نزدیک

سب سے زیادہ قابل رشک دوست وہ ہے جو قلت مال

رکھ کر دیر سے، ہلکے بوجھ والا ہو نماز سے اسے حصہ ملا ہو،

اچھا عبادت گزار ہو۔ خاموشی اور پور شیدگی کے ساتھ اپنے

رب کی اطاعت کرتا ہو۔ لوگوں میں مشہور نہ ہو، اس کی طرف

انگلیاں نہ اٹھتی ہوں، حسب ضرورت روزی میسر ہو اور اس پر

وہ صابر ہو، پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو زمین پر مار دے

ہوئے فرمایا ”اس کی موت قریب آگئی، اس پر رونے

والی عورتیں کم ہوں گی اور اس کا ترکہ بھی قلیل ہو گا۔ آپ نے

مزید ارشاد فرمایا ”میرے رب نے میرے سامنے یہ بات

پیش کی کہ وہ داؤنی کہ کو میرے لیے سونے کا بنا دے، میں نے عرض

کیا اے رب! نہیں بلکہ میں ایک دن کھاؤں گا اور ایک دن بھوکا

رہوں گا یا فرمایا ”تم دن“ یا اسی کی مثل کچھ فرمایا آپ نے عرض

کیا اے اللہ! اگر میں بھوکا رہوں گا تیرے پاس گزاراؤں گا

تجھے یاد کروں گا اور جب شکم سیر ہوں گا تیرا شکر ادا کروں گا اور

تیری حمد کروں گا۔ اس باب میں فضال بن عبید سے بھی روایت ہے یہ حدیث

حسن ہے تمام سے مراد ابن عبد الرحمن ہے اس کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے اور

وہ عبد الرحمن بن خالد بن یزید بن معاویہ کا شافعی غلام ہے جو ثقہ ہے علی

بن یزید حدیث میں ضعیف ہے اور اس کی کنیت ابو عبد الملک ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اسلام لایا، اسے حسب ضرورت روزی دی گئی اور دولت صبر عطا کی گئی، وہ کامیاب ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۳۱

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا "اس کے لیے بشارت ہے جسے اسلام کی ہدایت دی گئی، ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اس پر اس نے صبر کیا۔ یہ حدیث صحیح ہے اور ابوہریرہؓ نے غولانی کا نام میں بیان کیا ہے۔

### فقر کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا سوچو کیا کہہ رہے ہو کہ خدا کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں اس نے تین مرتبہ یہ بات کہی آپ نے فرمایا اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو فقر کے لیے تیار ہو جا کیونکہ میرے محبوب کی طرف فقر ہے سیلاب کی طرح اپنی منزل کی طرف تیز دوڑنے سے بھی جلدی آتا ہے۔

نضر بن علی نے اپنے والد کے واسطے سے، شداد بن ابی طلحہ سے اسی کے ہم معنی روایت ذکر کی ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابوہریرہؓ و انسؓ کا نام جابر بن عمر و بصریؒ سے ہے۔

فقراء مہاجرین، امرا سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقر مہاجرین

ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّيُّ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا يُونُسَ عَنْ شَرِيحَةَ ابْنِ شَرِيحَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْكَنَ دُرُزِي كَفَافًا وَقَنَّهَ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۲۳۱۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ذِي الْقُدْرَةِ ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّيُّ عَنْ شَرِيحَةَ ابْنِ شَرِيحَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ الْخَدْرِيُّ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو عَمْرٍو بْنَ مَالِكٍ الْجَلْبِيُّ أَخْبَرَهُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَبِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طُوبَى لِمَنْ هَدَى إِلَى سَلَامٍ وَكَانَ عَيْتُهُ كَفَافًا وَتَمَّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَابُو هُرَيْرَةَ الْخَدْرِيُّ رَأْسُ حَمِيدِ بْنِ هَارِيٍّ

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْفَقْرِ

۲۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ نَبَهَانَ بْنِ هُنُقَانَ الشَّعْبِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ أَنْظِرْ مَا تَقُولُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ إِنْ كُنْتُ تُحِبُّنِي فَأَعِدْ لِلْفَقْرِ فَإِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَيَّ مِنْ عَجَّتِي مِنَ السَّيْلِ إِلَى مَتْنَاهُ

۲۳۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ أَنْظِرْ مَا تَقُولُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ إِنْ كُنْتُ تُحِبُّنِي فَأَعِدْ لِلْفَقْرِ فَإِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَيَّ مِنْ عَجَّتِي مِنَ السَّيْلِ إِلَى مَتْنَاهُ

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ فَقْرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِهِمْ

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْكَنَ دُرُزِي كَفَافًا وَتَمَّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَابُو هُرَيْرَةَ الْخَدْرِيُّ رَأْسُ حَمِيدِ بْنِ هَارِيٍّ



امرا سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمرو اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن عزیز ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی اے اللہ! مجھے مسکین دے رکھ، حالت مسکینی میں ہی رحمت ہو اور قیامت کے دن مسکین ہی کی جماعت سے اٹھانا؛ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں ایسا ہوا؟ آپ نے فرمایا مسکین، امیر لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ اے عائشہ! مسکین کے سوال کو کبھی رد نہ کرنا اگرچہ مجبور کا ایک لکڑا ہی ہو۔ اے عائشہ! مسکین سے محبت رکھ اور انہیں اپنے قریب کر دے ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ تجھے قیامت کے دن اپنا قرب نصیب کرے گا۔ یہ حدیث عزیز ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "فقراء جنت میں، اغنیاء سے پانچ سو سال یعنی نصف دن پہلے داخل ہوں گے قیامت کا دن ایک ہزار سال ہو گا۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان فقراء جنت میں اغنیاء سے نصف دن پہلے داخل ہوں گے اور وہ نصف دن، پانچ سو سال کا ہو گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَرُ اللَّهُ لِأَحَدَيْنِ يَدًا تَحْمِلُ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِ عَشْرِينَ مِائَةً عَامٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَبْرَةَ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ وَجَابِرٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ -

۲۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ قَامِلٍ الْكُوفِيُّ نَاكَابْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدِ الْكُوفِيُّ نَاكَابْتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السُّدَّانِ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْيِيْ مِسْكِينًا وَأَمِئْتِيْ وَمِسْكِيْنًا وَأَحْشِرْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ يُبَادِلُكَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِ عَشْرِينَ مِائَةً عَامٍ يَا عَائِشَةُ لَا تَدْرِي الْمَسْكِينُ وَكَوْرِيْشِيْ زُمْرَةً يَا عَائِشَةُ أَحْيِي الْمَسَاكِينَ وَتَوْبِيْهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ يُكَرِّمُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ -

۲۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَاكَابْتُ فَاسْفِيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَكَنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ عَشْرِينَ مِائَةً عَامٍ نِصْفَ يَوْمٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ -

۲۳۷۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ نَاكَابْتُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدٍ الْمُقَرِّيْ نَاكَابْتُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْخَضْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ الْفُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِهِمْ بِارْبَعِينَ خَرِيفًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ -



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقر مسلمان، اغنیاء سے نصف دن پہلے دن پہلے جنت میں داخل ہوں گے اور وہ پانچ سو سال کا ہوگا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزراوقات

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں امام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میرے لیے کھانا منگوایا اور فرمایا میں جب سیر ہو کر کھانا کھاتی ہوں تو رونے کو جی چاہتا ہے اور پھر رو پڑتی ہوں۔ مسروق کہتے ہیں میں نے پوچھا: آپ ایسا کیوں کرتی ہیں؟ امام المؤمنین نے فرمایا: میں اس حالت کو یاد کرتی ہوں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے رخصت ہوئے اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ رونے اور گشت نہیں کھایا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: ”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی دو دن متواتر جو کی روٹی بھی سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا دھال ہو گیا۔“

اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی تین دن مسلسل گندم کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ دنیا سے رخصت ہوئے۔

۲۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا الْحَارِثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فَقْدَرُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِمَّا سَقَى هَذَا أَحَدٌ يَتَمَنَّى

بَابُكَ مَا جَاءَ فِي مَعِيشَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلِيهِ

۲۳۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا عَبْدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَمْهَلِيُّ عَنْ مَجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَهَ مِنْ طَعَامٍ مَا سَأَلَ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيتُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ أَذْكُرُ لِحَالِ الْبَيْتِ فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ مَا شَبَّهَ مِنْ خَيْرٍ وَخَيْرٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ هَذَا أَحَدٌ يَتَمَنَّى

۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا أَنَسُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرٍ شَيْءٍ يَوْمَئِذٍ مِمَّا بَعَيْنَ حَتَّى قَبِضَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا أَحَدٌ يَتَمَنَّى

۲۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُصَنِّدُ بْنُ الْعَلَاءِ نَا الْحَارِثِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا شَبَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلَهُ ثَلَاثًا تَبَا عَا مِنْ خَيْرٍ الْبَرِّ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا هَذَا أَحَدٌ يَتَمَنَّى

حَسَنٌ مَّحْبُورٌ۔

۲۴۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ قَالَ  
يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ نَا جَرِيدُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمِ  
بْنَ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هَامَةَ يَقُولُ مَا كَانَ  
يُفَضِّلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ الشَّيْءِ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ  
مَّحْبُورٌ حَدِيثٌ مِنْ هَذَا نُوجِبُ۔

۲۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَيْ  
لَا قَارِئُ ابْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ كَلَّابٍ عَنْ  
عُكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيْلَ فِي الْمَتَابَعَةِ  
كَلَامِيًا وَاهْلًا لَا يَجِدُ وَنَ عَشَاءً وَكَانَ أَكْثَرُ  
خَيْرِهِمْ خَيْرَ الشَّيْءِ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ مَّحْبُورٌ۔

۲۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو هَمْدَانَ وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ هَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي  
هَدْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قَوَاتِ هَذَا  
أَحَدِيثٌ حَسَنٌ مَّحْبُورٌ۔

۲۴۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ  
عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَغَيَّرُ شَيْئًا يَخْبِئُ هَذَا أَحَدِيثٌ  
خَيْرٌ دَقْدَقَ رَدَى هَذَا أَغْيَرُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
عَنْ ثَابِتٍ عَنِ الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُرْسَلًا۔

۲۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ  
قَالَ مَا أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى خُرَاقٍ وَلَا أَكَلَ خُبْزًا مَرْقُفًا حَتَّى مَاتَ

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت سے  
کبھی جو کی روٹی بھی نہیں کچی، دقت کی طرف  
اشارہ ہے۔

یہ حدیث اس طریق سے حسن صحیح غریب  
ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے  
روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
مسلل کئی راتیں بھوک سے رہتے اور آپ کے  
گھروالوں کے پاس شام کا کھانا نہ ہوتا  
اور عام طور پر ان کا کھانا، جو کی روٹی  
ہوتی تھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
دعائے "اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
کے اہل بیت کا رزق صرف قوت لایوت ہو!"  
یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "انحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے دن کے لیے کچھ بھی  
جمع نہ کرتے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

جعفر بن سلیمان کے غیر نے بھی یہ حدیث  
حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی  
نہ تو کبھی دسترخوان پر کھانا تناول فرمایا اور  
نہ ہی چپاتی کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔  
یہ حدیث، سعید بن ابی عروبہ کی روایت سے



حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے  
ان سے کسی نے پوچھا کیا حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے کبھی میدہ تناول فرمایا؟ حضرت  
سہل نے جواب دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے زندگی بھر میدہ نہیں دیکھا پھر پوچھا کیا  
کیا تمہارے پاس عہد رسالت میں چھینیاں  
ہوتی تھیں؟ آپ نے فرمایا نہیں پوچھا گیا  
”تم جو کے آٹے کا کیا کرتے تھے؟“ انہوں  
نے فرمایا ہم اسے بھونک مارتے جوڑنا  
ہوتا اور جباتا پھر پانی ڈال کر گوندہ لینے۔

### صحابہ کرام کا گزران زندگی

حضرت قیس سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے  
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے  
فرمایا میں پہلا شخص ہوں جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں  
ثول بہایا اور میں ہی پہلا شخص ہوں جس نے اللہ تعالیٰ  
کے راستے میں تبر بھینکا میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ ہم  
صحابہ کرام کی جماعت جہاد کر رہے تھے اور ہم صرف درختوں  
کے چنے اور ناردار جھاڑیوں کے پھل کھاتے تھے بیاننگ  
کہ ہمارا پانچواں کمرہ یوں اور درختوں کی میٹھی کی طرح ہوتا اب  
جو سعد میرے دین کے بارے میں طعن کرتے ہیں  
اگر ایسا ہی ہے تو اس وقت میں نامر اور ہا اور میرے اہل  
منافع ہوئے یہ حدیث حسن صحیح اور بیان کی روایت غریب ہے۔  
حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں  
میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں

هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنٍ مِّنْكُمْ عَزِيزٌ مِنْ حَدِيثِ  
سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَدُوْبَةَ -

۲۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَنْفِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
هَوَّابٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ عَنْ  
سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ نَفِيْلَ بْنَ أَكْكَ رَسُوْلَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ يَعْنِي الْخَوَّارِي فَقَالَ  
سَهْلٌ مَا رَأَى رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
النَّبِيَّ تَحْتَى نَبِيَّ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاجِلُ  
عَلَى عَرَفٍ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَا كَانَتْ لَنَا مَنَاجِلُ قِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ  
تَصْنَعُونَ بِالنَّبِيِّ قَالَ كُنَّا نَنْقُحُهُ قَبِيضًا مِنْهُ  
مَا ظَارَ نَحْنُ نَنْقُحُهُ فَتَعَبْنَاهُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنٍ مِّنْكُمْ  
وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَعِيشَةِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۳۸۔ حَدَّثَنَا عُذْرَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَالِدٍ  
بَنِي عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ  
سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ رَأَيْتُ لَأَوَّلَ مَا جِئْتُ  
أَهْرَقَ دَعَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَأَيْتُ لَأَوَّلَ مَا جِئْتُ  
رَأَيْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْدُو فِي  
الْأَصَابِرِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا كُنَّا كُلُّ الْوَدَّ وَالْمُسْتَدْعَى أَنَّ أَحَدَنَا  
يُضْمَمُ كَمَا تَضُمُّ الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَاصْبَحَتْ بَنُو  
أَسَدٍ يُعَذَّرُونِي فِي الدِّيَارِ لَقَدْ جِئْتُ إِذَا وَصَلْتُ  
حَدَّثَنِي هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنٍ مِّنْكُمْ عَزِيزٌ مِنْ حَدِيثِ  
بَيِّنَاتِ -

۲۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ  
مَوْلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَالٍ ثَقَفِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ



تیر چھینکا میں دیکھتا ہوں کہ ہم حضور کی معیت میں جہاد کر رہے  
تھے ہمارے پاس کھانے کے لیے خاردار درختوں کے  
پتوں اور پھلوں کے سوا کچھ نہ تھا یہاں تک کہ ہمارا  
پاخانہ بکریوں کی مینگنیوں کی طرح ہوتا لیکن اب بنو اسد  
مجھے طعنہ دیتے ہیں اگر میں واقعی ایسا ہی ہوں تو ناکام  
رہا اور میرے اعمال ضائع ہو گئے۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں عتبہ بن غزوہ ان  
سے بھی روایت ہے۔

**حضرت محمد بن اسیر** کہتے ہیں **امام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ**

عنه کے پاس تھے آپ پر گلاب میں رنگی ہوئی کتان کی دو چادریں  
تھیں ایک چادر سے ناک صاف کرتے ہوئے آپ نے فرمایا واہ  
واہ ابو ہریرہ کتان کی چادر سے ناک صاف کر رہا ہے بیشک  
میں نے اسے آپ کو دیکھا کہ میں منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے درمیان بھوک کے باعث  
غشی کھا کر گر پڑا ایک آدمی آیا اور اس نے اپنا قدم میری گردن  
پر رکھ دیا اس کا خیال تھا کہ مجھے جنوں ہے مگر انکے مجھے جنوں نہ تھا  
بلکہ یہ سب کچھ بھوک کی وجہ تھا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا  
رہے ہوئے تو اصحاب صفہ میں سے کئی افراد بھوک  
کے باعث کمزوری کی وجہ سے گر پڑتے۔ اعراب  
کہتے یہ لوگ پاگل ہیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
منار سے فارغ ہوتے تو ان کی طرف متوجہ ہو کر  
فرماتے "اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ تمہارے لیے  
اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا (ثواب) ہے تو تم  
فقر اور فاقہ کا افسانہ چاہتے۔ حضرت  
فضالہ فرماتے ہیں میں اس دن حضور اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

سَحَابٌ مَّا لَكَ يَقُولُ إِنِّي أَقْبَلُ رَجُلًا مِّنَ الْغَدَبِ  
رَفِي بِسَمْعِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ رَأَيْتَنَا نَخْذُومًا  
رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا  
كَلَامُ إِلَّا الْحُبْلَةُ وَهَذَا الْمَسْمُوحُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا  
لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ شَوْأً صَبَحَتْ بَنُو آسِدٍ  
تَعْدُرُ فِي فِي الدَّيْنِ لَقَدْ خِشْتُ إِذَا وَضَعْتُ عَلَى  
هَذَا أَحَدَيْتُ حَسَنَ مَعِيهِمْ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُبَيْدِ  
بْنِ غَزْوَانَ۔

۲۵۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْيَدٍ وَبْنُ لَيْسٍ عَنْ أَبِي

عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سُرَيْجٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَعَلَيْهِ تَرْبَاتٌ مُّشَقَّاتٌ مِنْ كَتَانٍ فَتَنَحَّطُ فِي  
أَحَدِهِمَا شَرَفٌ قَالَ بَحْرٌ يَتَمَحَّطُ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي  
الْكَتَانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَرَأَى لَأَخْلُفِي بَابِي وَنَبَرَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَجَّوهُ عَائِشَةُ  
مِنَ الْجُوعِ مَقْرُوبَةً عَلَى قَيْمِي الْجَاهِلِيَّ فَيَضَعُ رِجْلَهُ  
عَلَى مَنْقِبِي أَوْ فِي الْجُنُونِ وَمَا فِي جُنُونٍ وَمَا  
هُوَ إِلَّا الْجُوعُ هَذَا أَحَدَايْتُ حَسَنَ مَعِيهِمْ غَرِيبٌ۔

۲۵۱۔ حَدَّثَنَا الْأَعْمَاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ  
بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي نَا حَبِيبَةَ بْنُ شَرِيحٍ شَيْبَى أَبُو  
هَارِيٍّ الْخَوْلَكِيُّ أَنَّ أَبَا حَنِ عَمْرُو بْنَ مَالِكِ الْعَبْسِيِّ  
أَخْبَرَهُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ يَسْتَحْذِرُ  
رِجَالًا مِنْ قَامَتِهِمْ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الْخَصَاصَةِ وَ  
هُوَ أَصْحَابُ الصَّلَاةِ حَتَّى يَقُولَ الْأَعْرَابُ هَذَا لَوْ  
فَجَائِزٌ أَوْ عَجَائِلٌ فَإِذَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ لَمْ يَفْرِغْ قَالَ لَوْ تَعَلَّمُونَ  
مَا تَكْفُرُونَ اللَّهُ لَا يَهَبُ كُفْرَانٌ تَدَادُوا فَاقَةً وَ  
حَاجَةً قَالَ فَضَالَةُ أَمَا يُؤْمِنُ بِمَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَحَدَايْتُ حَسَنَ مَعِيهِمْ۔



تو آپ نے فرمایا دو روہ والا جانور لیج کر چنانچہ انہوں نے بکری یا بکیر  
کا بچہ بھڑکھا اور کھانا لائے۔ کھانا کھانے کے بعد حضور نے فرمایا کیا تمہارے  
ہاں عادم ہے؟ عرض کیا: "حضور نہیں" آپ نے فرمایا: "جب سے پاس قیدی آئیں  
تو حاضر ہونا چنانچہ جب آپ کے پاس دو غلام آئے جن کے ساتھ تیسرا نہیں تھا  
تو حضرت ابوالبیثم حاضر ہوئے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ان میں سے  
ایک پسند کر لو" انہوں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! آپ خود ہی سیر کر لے لیتا ہوں" حضور  
نے فرمایا: "جس سے مشورہ لیا جائے" میں ہوتا ہے بے کو کو کہیں لے کر لے کر پڑھتے  
ہوئے دیکھتا ہوں میں تیس اس سے جہاں کی نصیحت کا ہوں جب ابوالبیثم نے  
بکری کے پاس جا کر آپ کا ارشاد پاک سن لیا تو وہ کہنے لگیں اس کے بارے میں  
جو کچھ حضور نے فرمایا ہے، اس کے زاد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتے ابوالبیثم کہنے  
لگے یہ آزاد ہے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس نبی  
اور خلیفہ کو بھیجا اس کے ساتھ دو راز دار ہوتے ہیں ایک نبی کا حکم دیتا  
اور دوسرا اس سے روکتا ہے اور ایک راز دار اس کے نقصان میں کی نہیں کرتا پس جو  
بے راز دار سے بچا گیا وہ واقعی بچ گیا، یہ حدیث حسن پر صحیح غریب ہے  
ابو سلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ایک دن حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صدیق اکبر اور حضرت  
فاروق اعظم رضی اللہ عنہما باہر تشریف لائے اس کے بعد  
مذکورہ بالا حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی لیکن حضرت  
ابو ہریرہ کا واسطہ ذکر نہیں کیا۔ شیبان کی حدیث،  
ابو عوانہ کی حدیث سے زیادہ مکمل اور طویل ہے اور  
شیبان، محمد بن کے نزدیک تھا اور صاحب کتاب ہیں۔  
حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے  
ہیں ہم نے بارگاہ رسالت میں بھوک کی شکایت کی اور پیٹ  
پر سے کپڑا اٹھا کر باندھے ہوئے پھر دکھائے تو آپ  
نے اپنے شکم اندر سے پردہ پتھر باندھے ہوئے  
دکھائے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اس کو  
صرف اسی طریق سے جانتے ہیں۔

سماک بن حرب کہتے ہیں میں نے حضرت

فَاتِنَا فَاتِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَا سَيْنٍ  
لَيْسَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَاتَاهُ أَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْتُمَهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
اخْتَرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
الْمُسْتَشَارَيْنِ مَوْتَيْنِ خُذْ هَذَا اخْتَرْنِي مَرَّاتٍ كَثِيرًا  
وَأَسْتَوِي بِهِ مَعْرُوفًا فَاطْلُقْ أَبَا الْهَيْثَمِ إِلَى  
إِمْرَأَتِهِ فَاخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِمْرَأَتُهُ مَا أَنْتَ بِمَا يَخْبَرُكَ  
قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَوْبَتَهُ  
قَالَ هُوَ عَيْنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً لَهُ بَعْدَهُ بَطَانَتُهُ  
بَطَانَتُهُ تَأْمُرُهُ بِالْعَدْلِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ  
بَطَانَتُهُ لَا تَأْتِيهِ خَبَائِدُ وَمَنْ يَتَوَقَّى بَطَانَتَهُ الشُّعُورُ  
فَقَدْ دَفَعَنِي هَذَا أَحَدٌ يَتَحَنَّنُ صَحْبِي غَرِيبٌ -

۲۵۳۔ حَدَّثَنَا صَلَاحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَا أَبُو عَوَانَةَ  
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ  
عَبْدِ الدَّكَّانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَرَجَ يَوْمًا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَدْ كَرِهُوا هَذَا السَّحَابَ يَت  
بِمَعْنَاهُ وَلَوْ بَدَأَ كَرِهِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَصَحْبِهِ  
شَيْبَانُ أَتَوْهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَطْلُوكَ وَ  
شَيْبَانُ ثِقَةٌ عِنْدَهُمْ صَاحِبُ كِتَابٍ -

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نِيَّاسٍ نَا سَيَّارُ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ أَسْوَدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْثُومٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شَكْرْنَا  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ وَ  
رَفَعْنَا عَنْ لُحُومِنَا عَنْ حَبِيبٍ فَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَبِيبٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ  
لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ -

۲۵۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ سَيَّارِ



نعمان بن بشیر کو فرماتے ہوئے سنا "کیا تمہیں تمہارا پسندیدہ کھانا اور پانی میسر نہیں؟ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کو بعض اوقات پیٹ بھر کر روئی کھجوریں بھی حاصل نہ ہوتی تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### اصل مالدار کی نفس کی امیری ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حقیقی مالدار کی مال کی کثرت نہیں بلکہ نفس کا غنی ہونا ہی اصل مالدار کی ہے۔

### حصول مال

حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ خولہ بنت قیس فرماتی ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا سبے شک یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جس کو اس کا حق ملا اسے اس میں برکت دی گئی اور بہت سے لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے مال سے نفسانی خواہشات پوری کرتے ہیں ان کے لیے قیامت کے دن آگ ہی آگ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوالا۔ مد کا نام عبید سنا ہے۔

### دنیا کی محبت باعث عذاب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا و دراهم کے بندوں پر لعنت کی گئی۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے

بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ السَّتْرُ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا يَشْتَوْنَهُ قَدَارًا يَكْفِي نَبِيَّكُمْ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّارِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنُهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ يَحْكُمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُ وَاجِبٌ عَنْ يَمَالِ بْنِ حَرْبٍ يَحْكُمُ حَدِيثُ أَبِي الْأَخْوَصِ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَمَالِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ ۲۵۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَدَائِلٍ بْنُ قَرِيْشٍ الْأَمَّامِيُّ الْكُوفِيُّ نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَمِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَدَمِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ يَحْكُمُ

بَابُ مَا جَاءَ فِي اخْتِذَاكَ الْمَالِ ۲۵۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَوَّلِيَّاتِ أَنَّ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَأَنَّكَ تَحْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خِفْرَةٌ خُلُوهُ مِنْ أَمْتَابِهِ يَحْقِقُ بَوْرَكَ لَهُ فِيهِ وَرَبٌّ مُتَخَذِضٌ فِيمَا شَاءَتْ بِهِ نَفْسُهُ مِنْ مَالِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا النَّارُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ يَحْكُمُ وَ أَبُو الْأَوَّلِيَّاتِ رَأْسُهُ عَبْدُ سُلَاطَةَ

### باب

۲۵۸ - حَدَّثَنَا بِشَرُّ بْنُ هِلَالٍ الصَّدَاقُ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَجِدَ الدَّيْنَارَ وَلَنْ يَجِدَ الدَّارَهُم

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے  
کئی راویوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
روایت کی ہے جو اس روایت سے زیادہ مکمل  
اور طویل ہے۔

### خریص کی مذمت

حضرت ابن کعب بن مالک انصاری اپنے  
والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا دو بھوکے بھیرے، بکریوں کے ریوڑ  
میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتا جتنا  
مال اور مرے کی حرص کرنے والا اے دین کے  
بے نقصان وہ ہے۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت  
ابن عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بھی حدیث  
مروی ہے لیکن اس کی اسناد صحیح نہیں ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا سے بے رغبتی  
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے  
ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر آرام فرما ہوئے جب  
بیدار ہوئے تو پہلو پر چٹائی کے نشات تھے، ہم نے عرض  
کیا یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے لئے آرام دہ بھونانہ بنائیں؟  
آپ نے فرمایا میرا دنیا سے کیا تعلق ہے۔ میں دنیا  
میں ایک سوار کی مثل ہوں جو درخت کے سائے  
میں بیٹھا پھر چلا گیا اور درخت کو چھوڑ دیا۔

اس باب میں حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے  
بھی روایات ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

### اچھے دوست کی تلاش

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے  
دوست کے دن پر ہوتا ہے پس تم میں سے ہر ایک کو  
دیکھنا چاہئے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔

هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنَةٍ عَرِيبٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَ  
قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ مِنْ هَذَا  
وَأَهْلُولِ-

### باب ۱۲۱

۲۵۹۔ حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ نَصْرٍ نَاعِدُ اللَّهِ بْنِ  
الْمُبَارَكِ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَادَةَ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ  
بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذُنُوبُ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
أَزْهَلَكُمْ فِي عَمَلِكُمْ بِأَنْفُسِكُمْ لَهَا مِنْ حِزْمٍ أَنْتُمْ عَلَى  
الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِيَأْتِيَهُمْ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنَةٍ  
صَحِيحَةٍ وَرُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَحِيزُ أَسَدُكَ-

### باب ۱۲۲

۲۶۰۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ  
نَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ حَدَّثَنَا شَيْخُ السَّعْدِيِّ نَا عُمَرُ  
بْنُ مَرْكَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى حَصِيدٍ فَقَامَ وَقَدْ أَثَرُ فِي جَنْبِهِ فَقُلْنَا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ كُذِّبْتَ نَا لَكَ بِمَا أَفْتَلَّ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا  
مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَنْظَلَتْ تَحْتَ  
شَجَرَةٍ شَرَّ لَاحَ وَتَرَكَهَا فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ  
ابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ صَحِيحَةٍ-

### باب ۱۲۳

۲۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو عَامِرٍ وَ  
أَبُو دَاوُدَ قَالَا نَا نَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ شَيْخُ مُوسَى بْنِ  
زُرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ-

فَلْيُنْكَرِ أَحَدُكُمْ مَنْ يَتَخَالَفُ هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ  
عَدِيمٌ -

## ہمیشہ کی دولت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں ان میں سے دو واپس آجاتی ہیں اور ایک باقی رہتی ہے۔ اس کے پیچھے اس کا مال، اولاد اور غل جاتے ہیں۔ اولاد اور مال واپس آجاتے ہیں اور غل اس کے ساتھ باقی رہتا ہے۔"

٢٦٢ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَابِعِيًّا  
بْنُ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ  
مِعْتُ أَسْبَنَ مَا لِي يَقُولُ قَالَ مَا سَأَلَ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ أَمِيَّتَ ثَلَاثَ  
فَرَجِحَ أَثْمَانٍ وَيَتَّبِعُ وَاحِدًا يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَ  
مَا لَمْ يَعْمَلْ فَيَرْجِعْ أَهْلُهُ وَمَا لَمْ يَتَّبِعْ عَمَلَهُ  
هَذَا أَحَدٌ يَتَّبِعُ حَسَنٌ عَلَيْهِ

یہ حدیث حسن صحیح ہے مگر وہ ہے  
زباورہ کھانا مکروہ ہے

مقدم بن معد یکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا انسان نے پیٹ سے زیادہ برابر حق نہیں بھرا انسان کے لیے چند لقمے کھانا کافی ہے جو اس کی پیچھے کو سیدھا رکھ سکے اگر زیادہ کھانا ضروری ہو تو پیٹ کے تین حصے کرے، ایک تہائی کھانے کے لیے، ایک پانی کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے۔ اسما عیسیٰ بن عباس نے اسی کے ہم معنی روایت نقل کی اور کہا کہ مقدم بن معد یکرب نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ الفاظ نہیں ہیں، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٢٧٣. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ الْمُبَارَكِ  
 قَالَا سَمِعِلُ بْنُ هَبِاشٍ ثَنَى أَبُو سَلَمَةَ الْخُمَيْصِيُّ  
 وَحَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِفِيُّ  
 عَنْ مُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِيكَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَأَ  
 أَدَمِي وَعَاءٌ مَشْرًا مِنْ بَطْنٍ يَحْسِبُ ابْنُ آدَمَ  
 أَكْلًا لِيُطْعِمَ ضُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لِالْأَمَانَةِ فَمُكَلِّفٌ  
 لِنَفْسِهِ وَثَلُثُ لِبَشَرِهِ وَثَلُثُ لِنَفْسِهِ  
 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَدْفَةَ قَالَا سَمِعِلُ بْنُ هَبِاشٍ  
 نَحْوَهُ وَقَالَ الْمُقَدَّمُ ابْنُ مَعْدِيكَرْبٍ عَنِ النَّبِيِّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَوَيْدُ كُرَيْمِ بْنِ سَمْعَةَ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَقِّهِ

ریا کاری اور طلبِ شہرت

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کو دکھانے کے لیے غل کسے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس کا بدلہ دے گا اور خوشہرت طلب کسے گا قیامت کے دن اس کے عیوب کی تشریح ہوگی۔ راوی کہتے ہیں حضور نے یہ بھی فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرِّيَاحِ وَالسَّمْعَةِ  
٧٢٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاعِمًا مَعَاذِيَّةُ بْنُ هِشَامٍ  
عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ يَرَاهُ يَرَاهُ فِي اللَّهِ بِهِ وَمَنْ يَسْمَعُهُ يَسْمَعُهُ  
اللَّهُ بِهِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



٢٦٥ - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ تَحِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ الْمُبَارَكِ نَاحِيْرَةُ بْنُ شَرْحِبْلٍ نَا الْوَلِيدُ بْنُ  
أَبِي الْوَلِيدِ أَبُو عُمَانَ الْمَدَائِنِيُّ أَنَّ حَقْبَةَ  
بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ شَيْكَا الرَّاصِبِيِّ حَدَّثَهُ  
أَنَّهُ دَخَلَ الْمَدَائِنَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدِ  
اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَقَالَ مَنْ هَذَا أَفْقَانُوا  
أَبُو هُرَيْرَةَ قَدْ تَوُتَ مِنْهُ حَتَّى قَعَدَتْ بَيْنَ  
يَدَيْهِ وَهُوَ يَخِيبُ النَّاسَ فَكَلِمَا سَخِكَتَ وَخَلَا  
قُلْتُ لِمَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَبِحَقِّ لِمَا سَأَلْتُ شَيْئًا  
حَدَّثَ بِتَابِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَعَلَيْتُهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
أَفْعَلُ الْإِحْدَى تِلْكَ حَدَّثَ بِتَابِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَعَلَيْتُهُ ثُمَّ  
نَشِعْ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشَعَتْ شَيْئًا يَدُهُ فَمَكَتَ قَبِيْلًا  
ثُمَّ قَالَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَقَالَ أَفْعَلُ الْإِحْدَى تِلْكَ  
حَدَّثَ بِتَابِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَا وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا أَحَدٌ  
غَيْرِي وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشِعْ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشَعَتْ شَيْئًا يَدُهُ  
ثُمَّ قَالَ خَامًا أَعْلَى وَجْهَهُ فَاسْتَدْنَتْ حُلُوْمُهُ  
ثُمَّ قَالَ فَقَالَ شَيْئًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يَأْتِي إِلَى الْعِبَادِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمْ وَكُلُّ أُمَّةٍ  
بِحَاجَتِهِ فَأَوَّلُ مَنْ يَدْعُو بِهِ رَجُلٌ جَمَعَ  
الْعُرَانَ وَرَجُلٌ قِيلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَجُلٌ  
كَثِيرُ الْمَالِ فَيَقُولُ اللَّهُ لِلنَّارِ أَلَمْ أَعْلَمَنَّكَ  
مَا أَنْذَرْتُ عَلَى رَسُولِي مَا آَلَ بَنِي يَارِبٍ قَالَ

مجلس

فَمَاذَا جَعَلْتُمْ فِيهَا عِصْيَانًا قَالَ كُنْتُ أَكْفُرُ بِهِمِ الْأَثِيلَ فَإِنَّمَا أَتَاهَا فَيَقُولُ اللَّهُ كَذِبًا بَلْ كَذِبٌ وَ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ لَهَا كَذِبٌ بَلْ كَذِبٌ وَ يَقُولُ اللَّهُ لَهَا بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فُلَانٌ قَارِيٌّ فَقَدْ حِيلَ ذَلِكَ وَ يُؤْتَى بِصَاحِبِ الْمَالِ فَيَقُولُ اللَّهُ كَذِبًا أَتَمَرَأَةً عَلَى تَحْتَانِ إِلَى أَحَدٍ هَذَا بَلَى يَأْتِيهَا قَالَ فَمَاذَا جَعَلْتُمْ فِيهَا أَتَيْتُكَ قَالَ كُنْتُ أَكْفُرُ بِهِمِ الْأَثِيلَ وَ أَكْفُرْتُ فَيَقُولُ اللَّهُ كَذِبٌ بَلْ كَذِبٌ وَ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ لَهَا كَذِبٌ بَلْ كَذِبٌ وَ يَقُولُ اللَّهُ لَهَا بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فُلَانٌ جَوَادٌ فَقَدْ حِيلَ ذَلِكَ وَ يُؤْتَى بِأَلَدِيٍّ فَيَقُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقُولُ اللَّهُ كَذِبًا فَيَمَادَا أَتَيْتُكَ فَيَقُولُ أَمَرْتُ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ فَقَاتَلْتُ حَتَّى قُتِلْتُ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهَا كَذِبٌ بَلْ كَذِبٌ وَ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ لَهَا كَذِبٌ بَلْ كَذِبٌ وَ يَقُولُ اللَّهُ لَهَا بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فُلَانٌ جَبَرِيٌّ فَقَدْ حِيلَ ذَلِكَ ثُمَّ هَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أُولَئِكَ الثَّلَاثَةُ أَقَلُّ خَلْقٍ اللَّهُ يُسَعِّرُهُمْ الْمُتَارِكُونَ الْقِيَامَةَ قَالَ أُولَئِكَ أَبُو عُمَرَ الْأَمْدَانِيُّ فَأَخْبَرَنِي مُقْبَةً أَنَّ شَفِيعًا هُوَ الَّذِي دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرَهُ بِهَذَا قَالَ أَبُو عُمَرَ وَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ أَنَّهُ كَانَ سَيِّدًا لِمُعَاوِيَةَ قَالَ قَدْ خَلَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ بِهَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قَدْ فُعِلَ بِهَذَا هَذَا فَكَيْفَ يَمُنُّ بَقِيَّةِ النَّاسِ ثُمَّ نَكَى مُعَاوِيَةَ بِكَامٍ شَدِيدًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ هَالِكٌ وَ قُلْنَا قَدْ جَاءَ مَا هَذَا النَّجَلُ بِشَيْءٍ ثُمَّ أَخَافَ مُعَاوِيَةَ وَ مَسَحَ عَنْ وَجْهِهِ وَ قَالَ حَقَّقَ اللَّهُ وَ دَسَّوْكَ مَنْ كَانَ

اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ رکھ کر کہاں یا رب! اللہ تعالیٰ فرماتے گا تو نے اپنے علم کے مطابق کیا عمل کیا وہ کہے گا میں رات دن اس کی تلاوت کرتا رہا! اللہ تعالیٰ فرماتے گا تو نے جھوٹ کہا فرشتے بھی کہیں گے تو جھوٹا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے گا تو چاہتا تھا کہ کہا جائے فلاں قاری ہے پس تجھے کہا گیا تو لمتہ کو لایا جائے گا اللہ تعالیٰ فرماتے گا کیا تجھے میں نے مال میں اتنی وسعت نہ دی کہ تجھے کسی کا محتاج نہ رکھا وہ عرض کرے گا ہاں یا رب! اللہ تعالیٰ فرماتے گا میری دی ہوئی دولت سے کیا عمل کیا وہ کہے گا میں قرینہ لوں سے صلہ رکھی کرتا اور غیرت کرتا تھا! اللہ تعالیٰ فرماتے گا تو جھوٹا ہے فرشتے بھی کہیں گے تو جھوٹا ہے! اللہ تعالیٰ (مزید) فرماتے گا تو چاہتا تھا کہ کہا جائے فلاں بڑا نکی ہے سو ایسا کہا جا چکا پھر شہید کو لایا جائے گا اللہ تعالیٰ فرماتے گا تو کس لئے قتل ہوا وہ کہے گا تو نے مجھے اپنے راستے میں جہاد کا حکم دیا پس میں نے لڑائی لگی یہاں تک کہ شہید ہو گیا اللہ تعالیٰ اس سے فرطے گا تو نے جھوٹ کہا فرشتے بھی کہیں گے تو جھوٹا ہے! اللہ تعالیٰ فرماتے گا میری نیت یہ تھی کہ لوگ کہیں فلاں بڑا بہادور ہے پس یہ بات کہی گئی! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے ذرا تو پر مائل ہوئے فرمایا اے ابو ہریرہ! اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے سب سے پہلے ان ہی تین آدمیوں سے جہنم کو بھرا دیا جائے گا! ابو ہریرہ! ملائی کہتے ہیں مجھے علیہ نے بتایا کہ یہی شقی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں حدیث سنائی! ابو عثمان کہتے ہیں مجھے علامہ ابن عساکر نے بتایا کہ یہی شقی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس جلا رہے تھے! حضرت امیر معاویہ کے پاس ایک آدمی آیا اور انہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث بتائی تو حضرت معاویہ نے فرمایا ان تینوں کا یہ حشر ہے تو باقی لوگوں کا کیا حال ہو گا! پھر آپ بہت دوسرے یہاں تک کہ تم نے خیال کیا شاید جان دے دیں گے! اور ہم نے کہا یہ آدمی ہمارے پاس شریعت کے لیے آیا ہے! پھر جب حضرت معاویہ کو پھوٹ آیا تو آپ نے

چہرہ پر نیچا اود کہا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتے ہیں ان کے اعمال کا بدلہ دنیا میں ہی پیدا دے دیتے ہیں اور اس میں ہم کچھ کی نہیں کرتے ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں رہتا جو کچھ دنیا میں کیا مشایخ ہو گیا اور ان کے اعمال باطل رہا کار قاری

٢٢٦ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا الْحَارِثِي عَنْ عَمْرِو بْنِ سَيْفٍ الصَّدِيقِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْيَضْرِبِيِّ عَنْ ابْنِ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعَوْذُوا بِاللَّهِ مِنَ جَبِّ الْحَرْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جَبُّ الْحَرْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَدْعُكُمْ قَالَ الْقَرَأَةُ الْمُرَاوَنُ مَا عَمَّا لِي فِي هَذَا أَحْيَيْتُ غَيْرِي .

34

٢٦٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى مَا أَبُوهُ أَقْدَمَ أَبُو سَلَمَةَ الشَّيْبَانِي عَنْ جَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْرُسُكَ اللَّهُ التَّجَمُّلُ يَعْمَلُ الْعَمَلُ فَيَسَّرُهُ فَإِذَا أَطْلَمَ عَلَيْهِ أَجَبَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ أَجْدَرًا مِنْ أَجْدِ الْبَيْتِ وَأَجْدَرًا مِنَ الْبَيْتِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى الْأَعْمَشُ وَغَيْرُهُ عَنْ جَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْسَلًا وَقَدْ كُتِبَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ هَذَا الْحَدِيثُ إِذَا أَطْلَمَ عَلَيْهِ فَأَجَبَهُ رَبُّهَا مَعَاذَ أَنْ يُجِيبَهُ ثَمَانُ مِائَتَيْ عَشْرٍ بِالنَّحْرِ يَقُولُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ائم کے کنوئیں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا  
صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ائم کا کنوئیں کیسا ہے؟ آپ نے  
فرمایا جہنم میں ایک وادی ہے جس سے (نعمہ) جہنم بھی دن میں  
سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے۔ عرض کیا گلیا یا رسول اللہ! اس  
میں کون داخل ہوگا؟ آپ نے فرمایا دیباکاری سے  
قرآن پڑھنے والے۔ یہ حدیث عجیب ہے۔

اچھی اور مزی مہیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک آدمی کوئی عمل (بوشیدہ) کرتا ہے اور اس سے خوش ہوتا ہے پھر جب وہ عمل لوگوں میں مشہور ہوتا ہے تو دوبارہ خوش ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے دوا جبریں چھپ کر عمل کرنے کا ثواب اور غائبہ عمل کا ثواب، یہ حدیث مغریب ہے اعمش وغیرہ نے اس کو واسطہ حبیب ابن ابی ثابت اور ابو صالح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کی ہے بعض علماء نے اس حدیث کا یہ مطلب بیان کیا ہے کہ اعلانِ پلاس کی خوشی سے مراد لوگوں کا اس کی اچھائی بیان کرنا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو، لہذا وہ لوگوں کی تعریف سے اس مقصد کے تحت خوش ہوتا ہے۔ اور اگر اس کی نیت یہ ہو کہ



فِي الْأَمْثِلِ قَبِيحَةٌ ثَمَامُ الثَّانِي عَلَيْهِ هَذَا إِذَا  
إِذَا أَتَيْتَهُ بِعَلَمٍ ثَانٍ مِنْهُ الْخَيْرُ وَيُكْتَفَى  
وَيُعْطَى عَلَى ذَلِكَ مِنْهُ إِيَّائِهِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ  
الْعِلْمِ إِذَا أُطْلِمَ عَلَيْهِ فَأَعْبِيَهُ وَجَاعَ أَنْ  
يُعْمَلَ بِعَمَلِهِ فَتَكُونَ كَمَا هِيَ أَجْوَدُ مِنْهُ  
كَمَا مَنَعَتْ أَهْلًا

بَابُ الْمَرْفُوعِ مِنَ الْحَبِّ

٢٦٨ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الرَّقَاشِيُّ نَاحِقُ بْنُ  
غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَمَّا رَمِمَ مَنْ أَحَبَّ وَكَلِمَا مَا اكْتَسَبَ  
وَفِي الْبَابِ عَنْ عِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَ  
صَفْوَانَ بْنِ عَسَلٍ وَأَبِي مُوسَى هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ  
حَدِيثٍ غَرِيبٍ مِنْ حَدِيثِ حَسَنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ أَنَسٍ .

٢٦٩ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حُجْرٍ نَزَّاعِيٌّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ  
عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۖ لَتُبَيِّنَ  
مَعِيَ قِيَامَ السَّاعَةِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا قَفَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ  
السَّائِلُ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا قَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَيْفَ صَلَاتِي وَلَا صَوْمِي وَلَا زَكَاةِي  
أَجِبْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَزِمْ مَعِيَ أَحَبَّ وَأَنْتَ مَعَ  
مَنْ أَحْبَبْتَ فَمَاذَا يُتُ فَيَرَحُّ السَّائِلُونَ بَعْدَ  
الْإِسْلَامِ فَرَحُهُمْ بِهَذَا أَحَدٌ يَتُفَهِّمُهُ .

٢٤٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ  
أَدْرَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَبْرِ  
عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَلٍ قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ جَاهِلِيٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قیامت کے دن) انسان اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرے گا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

احمد بن عبدہ ضعی نے بواسطہ حماد بن زید، عاصم اور زید بن صفوان بن عسال، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث محمود کی مثل روایت نقل کی۔

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اچھا گمان رکھنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوں جب بھی پکارے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نیکی اور گناہ

قواس بن سمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا اچھا اخلاقی نیکی ہے اور جو چیز میرے دل میں کھٹکے یا جس پر لوگوں کا مصلح ہونا تجھے ناپسند ہو وہ گناہ ہے۔

معاویہ بن صلیح نے عبدالرحمن سے اس کے ہم معنی روایت بیان کی البتہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے (محمود) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پوچھی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اللہ کے لئے محبت

حضرت معاویہ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمانے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے لئے آپس میں محبت

الصَّوْتِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ الرَّجُلُ يُحِبُّ أَنْفُسَهُ وَلَسْنَا بِأَلْحَقَ هُوَ بِخَوَافِقَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ أَحَبِّ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ

۲۷۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنِيعِيُّ نَحْمَدُ بَنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ حَسَّالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ حَدِيثٍ مَحْمُودٍ

بَابُ فِي حُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ تَعَالَى

۲۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ نَاذِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَحْمَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا جِنْدُ ظَنِّ عَبْدِي فِي وَأَنَا مَعَهُ

إِذَا دَعَانِي هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْيَتْرِ وَالْإِثْمِ

۲۷۳۔ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ

الْكُوفِيُّ نَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ نَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

صَالِحٌ ثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرِ بْنِ تَعْبِيرِ

الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الثَّوَابِيِّ بْنِ سَبْعَانَ

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنِ الْيَتْرِ وَالْإِثْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَوُ الْيَتْرِ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي

لَفْسِكَ وَكَذِبْتُ أَنَّ يَكْلِمُ النَّاسَ عَلَيْهِ

۲۷۴۔ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ

قَامِعَاوِيَةَ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْوَةَ

أَلَّا إِنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْعُحَيْتِ فِي اللَّهِ

۲۷۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ نَا جَبْرِ بْنُ أَبِي مُرْدُودٍ عَنْ

عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخُوَلَانِيِّ

کوسے دالوں کے لئے (قبایست کے دن) نوز کے منبر ہوں گے جن پر انبیاء اہل شہداء بھی رشک کریں گے۔ اس باب میں حضرت ابو دلداد ابن مسعود، عبادہ بن صامت، ابو مالک اشعری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو مسلم خولانی کا نام عبد اللہ بن ثوب ہے۔

حفص بن عاصم حضرت ابو ہریرہ، یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کا سایہ نصیب ہوگا جس دن اس کے سائے کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔

انصاف کرنے والا حکمران، وہ نوجوان جو عبادت خداوندی میں پروان چڑھا، وہ آدمی جس کا دل مسجد سے جلنے کے بعد ایسی تک اسی سے لگا رہے وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ کے لئے (آپس میں محبت رکھی اسی پر ملاقات کی اور اسی پر جدا ہوئے) وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کا ذکر کیا پس (صوت سے) اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ وہ شخص جسے کسی حسینہ جلیلہ اپنے نسب والی عورت سے (زنائے کے لئے) بلایا تو اس نے کہا مجھے اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔ اور وہ شخص جس نے اس طرح چھپا کر صدقہ دیا کہ بائیں ہاتھ کو تیرے جلاکہ دائیں ہاتھ نے کیا غرق کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک بن انس سے یہ حدیث متعدد طرق سے اسکی نقل شدہ ہے۔ ساتھ مروی ہے کہ ابو ہریرہ نے فرمایا یا حضرت ابو سعید نے، عبید اللہ بن عمر نے

حفص بن عاصم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مالک بن انس کی حدیث کی طرح روایت بیان کی البتہ اس روایت میں "یا مسجد" کی جگہ "یا مساجد" اور "وقات حسب وجمال" کی جگہ "وقات منسوب وجمال" کے الفاظ

کُتِبَ مَعَادُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَنَاءُ بُونَ فِي جَلَدِي لَهُمْ مَنَاءُ يَوْمَ كُورِيكَسَ هُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ أُرْوَى فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الدَّادِ وَأَبْنِ مَسْعُودٍ وَهَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَسَنٍ وَصَحْبُهُ أَبُو مُسْلِمٍ الْخُولَانِيُّ رَسَمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَوْبٍ.

۲۴۶۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ تَابَ مَعْنَى مَا لَكَ عَنْ جَبَلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُطِيقُهُمُ اللَّهُ فِي يَوْمِهِ يَوْمَ لَا يُلْجَأُ إِلَّا عِلْمُهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَخَلِيفٌ مُشَارِعٌ عِبَادَةُ اللَّهِ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعْتَظًا بِالسَّجْدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتَّى يَخُورَ إِلَيْهِ وَيُجَلِّدَ نَحَابَاتِي فِي اللَّهِ فَاجْتَمَعَا عَلَى ذَلِكَ وَتَفَرَّقَا وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَقَاضَتْ حَيْثَاةٌ وَرَجُلٌ دَهْنُهُ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنْ آخَاثَ اللَّهُ هَلْ وَجَلَّ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ نَدْرًا خَفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمُ شَيْئًا لَهَا مَا تَتَّقِي يَمِينُهُ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَسَنٍ وَصَحْبُهُ وَهَكَذَا أُرْوَى هَذَا الْكَحْدِيكَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَمِثْلُ هَذَا أَوْ شَذَّ يُسَوِّدُ قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَآدَا عَنْ جَبَلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَكَوَيْشِكَ قَبْلَهُ فَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

۲۴۷۔ حَدَّثَنَا سَوَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِيرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ أَلَمُتِيُّ تَابَا لَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَبَلِ اللَّهِ بْنِ حَمْرٍ عَنْ جَبَلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ



٢٨٠ - حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَانِيُّ عَنْ  
مُهَلَّبِ بْنِ نَاسُفِيٍّ عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ  
عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْبُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَى أَمْرٍ مِنْ الْأَمْرَاءِ فَعَلَّ الْمُفْدَأُذُنُ الْأَسْوَدُ  
يَحْتُونِي وَحَيْثُ الْقَتَابُ وَقَالَ أَمْرًا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْتُونِي وَجُوهُ الْمَدَائِجِ  
الْقَتَابُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا أَحَدُ  
حَسَنٍ جَعَلَهُ وَقَدْ رَوَى تَرَاوَدَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

روایت کی محابہ کی ابو عمر سے روایت صحیح ہے، ابو عمر کا نام عبداللہ بن جبر ہے مقتاد بن اسود سے مقتاد بن عمرو گندری مراد ہیں ان کی کنیت ابو مہدی ہے اسود بن عبد یغوث کی طرف اس لئے منسوب ہیں کہ اس نے یہیں میں آپ کو متبہی (متربولہ بیٹا) بنایا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ہم تعریف کرنے والوں کے منہ میں مٹی ڈالیں۔ یہ حدیث غریب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے لئے روایت سے غریب ہے۔  
مومن کی مجلس۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا صرف مومنوں کی مجلس اختیار کرو اور تنہا نہ کھانا صرف ہمہیز گار کھائے اور اس حدیث کو ہم صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔

### مہیبت پر صبر کرنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے جلد ہی دنیا میں سزا دیدی جتا ہے اور اگر کسی بندے سے برائی کا ارادہ کرتا ہے تو گناہ کے سبب اس کا بدلہ روک کھتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے پونا بدلہ دینا اسی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکور ہے آپ فرمایا بڑا ثواب بڑی مہیبت کے ساتھ ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم سے محبت کرتا ہے انہیں آزماتا ہے پس جو اس پر لڑھکی ہو اس کے لئے اللہ قسم

زیکاد عن مجاہد عن ابن عباس عن وحید بن مجاہد عن ابی معبد اصم وابو معبد اسمہ عبد اللہ بن سہیلہ قالوا قد اذین ان السوء هو المقاداد بن عبد وانکدنی ویکفی ابی معبدی قالما نوبت لی الا لسوء بن عبد یغوث لانه کان کتباة وقرصفاکر۔

۲۸۱۔ حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ الْكُوفِيُّ نَحْنُ حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُؤَبِّ عَنْ سَالِحِ الْخَضَاعِيِّ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْشُو فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ مِنَ الثَّأْبِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ۔  
بَابُ مَا جَاءَ فِي مَهَابَةِ الْمُؤْمِنِ

۲۸۲۔ حَدَّثَنَا سُؤْدُ بْنُ لُحَيْرٍ نَحْنُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِرِ عَنْ حُرَيْرَةَ بْنِ شَرِيحٍ مَّا سَالِحُ بْنُ عَيَّكَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ الْجُحَيْفِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَيِّمَ أَبَا سَعِيدٍ الْخَضَاعِيَّ قَالَ سَالِحُ أَوْ عَنْ أَبِي الْوَيْثَرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصَاحِبِ إِلَّا الْمُؤْمِنَ وَلَا يَأْكُلْ كَلَامُكَ إِلَّا لِقِيَّ هَذَا حَدِيثٌ لَمْ نَعْرِفْهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

### بَابُ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمَلَاءِ

۲۸۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِبِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَيَّانٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى اللَّهُ بَعْدَهُ الْخَيْرَ عَجَلَ لِمَا الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا فَإِذَا أَرَادَ يَجِدُهُ اسْتَأْذَنَ عَنْهُ يَدًا فِيمَا حَتَّى يُولَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَذَا الْأَسْنَادُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَظْمَ الْجَذَاعِ مَعَ عَظْمِ الْبَلَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ

تعالیٰ) رضی اللہ عنہ ہے اور جو نادم ہو اس کے لئے نادمی ہے۔  
یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے۔

امش کہتے ہیں میں نے ابو دائل کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا فرماتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ سخت کسی کا درد نہیں دیکھا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

مسعود بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ لوگوں میں سب سے زیادہ سخت آزمائش کس کی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا انبیاء کی پھر درجہ بدرجہ مقررین کی آدمی کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے اگر دین میں مضبوط ہو تو سخت آزمائش ہوتی ہے اگر دین میں کمزور ہو تو حسب دین آزمائش کی جاتی ہے بندے کے ساتھ یا آزمائشیں بندے کے ساتھ ہمیشہ رہتی ہیں یہاں تک کہ وہ زمین پر اس طرح چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن مرد اہل عورت کو مال اہل اولاد میں مسلسل آگرایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح ملاقات کرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور عبداللہ بن یمان کی ہمیشہ (رضی اللہ عنہم) سے بھی روایات منقول ہیں۔

بینائی کا چلنا جانا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں دنیا میں کسی بندے کی آنکھیں لے لیتا ہوں تو میرے نزدیک اس کا بدلہ صرف جنت ہے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول

فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَىٰ وَمَنْ سَخَطَ فَلَهُ السَّخَطُ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ۔

۲۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ قَالَ عَائِشَةُ مَا سَأَلْتُكَ الْوَجْعَ عَلَى أَحَدٍ إِشْدَادًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

۲۸۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ شَرِيفٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُضُنَّبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الْبَرُّ بِالْجَلِّ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صَلَاحٌ أَشَدَّ بَلَاءً وَ إِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ أُبْتَلِيَ عَلَى قَدَرِ دِينِهِ لِمَا يَكُونُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتَذَكَّرَ يَتَّقِيَ عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

۲۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى تَابِعُ بْنُ زُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَذَّالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَدِينِهِ وَمَالِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَبَشِيِّ بْنِ الْيَمَانِ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي ذَهَابِ الْبَصَرِ۔

۲۸۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الْحَمَّادِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِذَا أَخَذْتُ كَفْرِي مِنْ عَبْدِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ جَزَاءٌ عِنْدِي إِلَّا الْجَنَّةُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ



ہیں۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے اور ابو طلحہ کا نام ہلال ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں جس شخص کی آنکھیں لے لوں پھر وہ ان پر مہر کرے اور ثواب کا طالب ہو تو میں اس کے لئے جنت سے کم ثواب پر راضی نہیں ہوں اس باب میں حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قیامت کے دن جب مصیبت زدہ لوگوں کو ثواب دیا جائے گا تو آرام و سکون والے تمنا کریں گے کاش دنیا میں ان کے چمڑے قینچیوں سے کاٹے جاتے۔ یہ حدیث غریب اور ہم اسے اس سند کے ساتھ صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں بعض محدثین نے اس روایت میں سے کچھ بواسطہ اعش اور طلحہ بن مسروق، حضرت مسروق سے بیان کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مرنا ہے روز قیامت شرمندہ ہوگا، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ندامت ہوگی؟ آپ نے فرمایا اگر نیک ہے تو نادم ہوگا کہ میں نے زیادہ عمل کیوں نہ کیا اور اگر گناہ گار ہے تو اس بات پر ندامت ہوگی کہ میں گناہ سے کیوں نہ بچا۔ اس حدیث کو ہم صرف اس طریق سے پہچانتے ہیں یحییٰ بن عبید اللہ کے بارے میں شعبہ نے کلام کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے جو

أَرْقَعُوا هَذَا أَحَدِيثًا حَسَنًا غَرِيبًا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَدْ بُوْطِلَ كُلُّ اسْمِهِ هَذَا۔

۲۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْلَانَ نَاعِبُهُ الْمَدَائِنِيُّ نَاسِغِيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَذْهَبْتَ حَبِيبًا كَيْفَ قَصَبِيٍّ وَاحْتَسَبَ لَوَارِثِيَّ لَهُ كَوْنًا بَادِيَةً أَلْبَحَثُو فِي الْأَبَابِ عَنْ وَرِثَانِي مِنْ سَارِيَةٍ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

۲۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ وَكَيْسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّاعُ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا نَاعِبُهُ الدِّمَشْقِيُّ بْنُ مَعْدٍ أَوْ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كُنَّا أَهْلَ الْعَاقِبَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جِئْتُ يُعْطَى أَهْلَ الْبَلَاءِ الشَّرَابَ لَوْ أَنَّ جُلُودَهُمْ كَانَتْ قُرْصَتٍ فِي الدُّنْيَا يَأْتِمَقَارِيضُ هَذَا أَحَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ هَذَا الْإِسْنَادُ الْأَمِينُ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَفَعَهُ يَعْصَمُ كَوْهَهُ الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ شَيْثَانَ مِنْ هَذَا۔

۲۹۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَحْرَةَ نَاعِبُهُ اللَّهِ بِرُ الْمُبَارَكِ نَائِجِيَّيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مِنْ أَحَدٍ يَمُوتُ إِلَّا دَعَا رَقَاؤُهُ وَمَا نَدَا أَمَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا نَادَاهُ أَنْ لَا يَكُونَ إِذَا دُعِيَ إِنْ كَانَ مُسِيئًا نَادَاهُ أَنْ لَا يَكُونَ نَزَعُ هَذَا أَحَدِيثًا لَمَّا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ تَكَلَّفُوا فِيهِ شُعْبَةً۔

۲۹۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَحْرَةَ نَاعِبُهُ الْمُبَارَكِ نَائِجِيَّيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا

٢٩٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ  
حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ نَعْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجْرَجٍ عَنْ عَلِيِّ  
بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ  
عُقَيْبَةَ بْنِ عَمْرِو قَالَ كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْتَجَأْتُ  
قَالَ أَهْلُكَ عَلَيْكَ لِسَانُكَ وَلَمْ يَسْأَلْكَ سَبْطُكَ

الحمد لله



جملہ



ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا کام بتائیں جسے میں مضبوطی سے پکڑے رکھوں آپ نے فرمایا مکہ میرا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہو فرمائے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لئے زیادہ خطرناک چیز کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک پکڑ کر فرمایا یہ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سفیان بن عبد اللہ سے متعدد طرق سے مروی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا زیادہ گفتگو نہ کرو کیونکہ ذکر الہی کے بغیر کثرت کلام دل کی سختی (کا باعث ہے) اور سخت دل آدمی اللہ تعالیٰ سے بہت دور رہتا ہے۔

ابو نصر نے بواسطہ ابراہیم بن عبد اللہ عا طیب اور عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس طرح کی حدیث مرفوعہ روایت کی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف ابراہیم بن عبد اللہ بن عا طیب کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا (زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کو اپنی گفتگو سے کوئی فائدہ نہیں جب تک کہ وہ نیکی کا حکم برائی سے مخالفت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر پر مشتمل نہ ہو۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف محمد بن زید بن عثیم کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

الْمُبَارَكُ عَنْ مَحْمَدَ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَازٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ قَالَ قَدْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَامُؤَدَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ رَفِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ قَالَ قَدْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ مَا أَخْرَفَ مَا تَعَفَّكَ عَلَى فَخَذٍ بِلِسَانٍ نَفْسِهِ كَرَّ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ وَحَدَّثَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ.

۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ثَلْحَةَ الْأَعْمَدِيُّ صَاحِبُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ ثَنَا إِسْرَاهِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ الْأَعْدَاءَ النَّاسِ مِنَ اللَّهِ الْقَلْبَ الْفَاسِدَ.

الْمُبَارَكُ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْخَضِرِ ثَنَا أَبُو الْخَضِرِ بْنُ إِسْرَاهِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَحْنُ لَهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْرَاهِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاطِبٍ.

۳۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُهُ إِحْدَاهُ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ الْأَنْكَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ حَسَّانَ الْأَنْدَلُوفِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ صَالِحٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَوَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ كَلِمَةٍ ابْنُ آدَمَ عَلَيْهِ لَا كَلِمَةً إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيٍ عَنْ أَمْرٍ نَكْرٍ وَكَذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ لَا نَحْنُ لَهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ.

## باب ۱۲

۳۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ  
نَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ  
سَلَمَانَ وَآبِي الدُّدَايِرِ قَدَارَ سَلَمَانَ أَبَا الدُّدَايِرِ  
فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يَدْرِ مَتْنَهُ لَمْ يَقَالَ مَا مَثَلُكُمْ  
مَتْنَهُ لَمْ يَقَالَ إِنَّ أَخَاكَ أَبَا الدُّدَايِرِ كَيْفَ  
لَمْ حَاجَهُ الدُّنْيَا فَكَانَتْ فَلَمَّا جَاءَهُ أَبُو الدُّدَايِرِ  
قَدَرَبَ إِلَيْهِمَا مَعًا مَا فَعَالَ كُلُّهُمَا قَالَا مَا  
أَنَّى يَأْكُلُ عَنِّي تَأْكُلُ قَالَ قَا كُلُّهُمَا كَانَ الْكَلْبُ  
ذَهَبَ أَبُو الدُّدَايِرِ لِيَقُومَ فَقَالَ لَمْ سَلَمَانَ  
لَوْ كُنَّا نَعْرِفُ ذَهَبَ لِيَقُومَ قَالَ لَهُ نَعْرِفُ مَا  
فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ فَقَالَ لَهُ سَلَمَانَ قِيَا الْآنَ  
فَقَامَا فَصَلَّيَا فَقَالَ إِنَّ لِي نَفْسِيكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ  
لِي نَفْسِيكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِي نَفْسِيكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ  
لِي أَهْدِيكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَاعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ  
فَاتَمَّ إِلَيْنِي مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنَّا ذَاكَ  
لَمْ يَقَالَ صَدَقَ سَلَمَانَ هَذَا حَدِيثٌ مَوْحِيهِ وَأَبُو  
الْعَبَّاسِ إِسْنَدُهُ عَلَيْهِ بِنُ عَمْرِو اللَّهِ وَهَذَا حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ

## باب ۱۳

۳۰۳۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَانُ بْنُ نَصْرِ مَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الزُّوْرِ عَنْ رَجُلٍ  
مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ  
أَنْ أَكْتُبِي إِلَى كِتَابَتَا تَوْصِيَتِي فِيهِ وَلَا تَكْثِرِي  
عَلَيَّ قَالَ كَتَبْتُ عَائِشَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَلَامًا  
عَلَيْكَ أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْمَتَّسِرُ بِرِضَى اللَّهِ  
يَسْخَرِ النَّاسَ كَمَا كَانُوا اللَّهُ مُؤْتِي النَّاسِ وَمِنْ

## تمام مختداریوں کے حقوق ادا کرنا۔

حضرت عون بن ابی جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں  
کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی و حضرت ابو دؤاد  
رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی بھارہ قائم فرمایا ایک مرتبہ حضرت  
سلمان حضرت ابو دؤاد کی ملاقات کے لئے گئے تو ام و دؤاد کو معمولی  
حالت میں دیکھا آپ نے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ ام و دؤاد نے کہا تمہارے بھائی  
ابو دؤاد کو دنیا کی کوئی حاجت نہیں قرانی ہیں جب حضرت ابو دؤاد گھر  
لوٹے تو حضرت سلمان کے سامنے کھانا رکھا اور فرمایا کھا جائے میں تو دیکھنے  
سے ہوں حضرت سلمان نے فرمایا سب کچھ آپ نہیں کھائیں گے میں بھی نہیں  
کھاؤں گا۔ دؤاد کہتے ہیں پھر انہوں نے (میں) کہا یا جب اللہ ہوتا تو ابو دؤاد  
عبادت کے لئے جانے لگے حضرت سلمان نے فرمایا سو جائیں پس وہ  
سو گئے پھر جب انھیں عبادت کے لئے جانے لگے تو حضرت سلمان  
نے فرمایا سو جائیں وہ پھر سو گئے جب صبح ہوئی تو حضرت سلمان نے ان  
سے فرمایا اب نہیں پھر دو دنوں کے لئے کھانا رکھا دؤاد کی رائے بعد حضرت  
سلمان نے فرمایا تم تمہارے نفس کا بھی حق ہے اللہ تم کا بھی حق ہے، تمہارا  
بھی حق ہے اور میرے گھروالوں کا بھی تمہارے حق ہے لہذا ہر حق دار کو اس کا  
حق دو پھر وہ دو دنوں کا گاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور یہ بات  
بیان کی تو نبی اکرم نے فرمایا حضرت سلمان نے کچھ کہا یہ حدیث صحیح ہے  
ابو عبس کا نام عبد اللہ بن عبد اللہ ہے اور وہ عبد الرحمن بن عبد اللہ  
مسعودی کے بھائی ہیں۔

## کس کو راضی کرنا لازمی ہے

مدینہ طیبہ کے ایک آدمی سے روایت ہے حضرت امیر معاویہ  
نے ام المومنین حضرت عائشہ کو ایک خط لکھا آپ مجھے ایک مختصر  
(مگر جامع) نصیحت پر مشتمل تحریر عنایت فرمائیں۔ دؤاد کہتے ہیں حضرت  
عائشہ نے حضرت معاویہ کو لکھا آپ پر سلام ہو اس کے بعد واضح  
ہو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس شخص نے  
لوگوں کی ناراضگی کے باوجود اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کی اللہ نعم لوگوں  
کی ایذا رسانی سے اسے کفایت کرے گا اور جو شخص  
اللہ تعالیٰ کو ناراض کرے لوگوں کو راضی کرے اللہ تعالیٰ



النَّاسِ يَرْضَى النَّاسُ بِسَخَطِ اللَّهِ وَكَلَّهِ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ .

۳۰۴ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ كَتَبْتُ إِلَى مُعَاوِيَةَ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَكَرِهْتُهُ .

اسے لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے۔ والسلام علیک۔

ہشام بن عروہ بواسطہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہ کو لکھا اس کے بعد گزشتہ حدیث کے ہم معنی روایت موقوفاً منقول ہے۔

## أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَكْوِينِ الْحِسَابِ وَالْقِصَاصِ ۳۰۵ . حَدَّثَنَا هَذَا ذَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خُذِيمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُنَّكَ مِنْ نَجَلٍ إِلَّا سَيُحْكَمُ رَبُّكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ تَرْجُحَانِ كَقَرْنِ بَخْرٍ أَيْسَرِ مِنْكَ فَلَا تَأْتِي شَيْئًا إِلَّا كَيْفًا قَدَامَهُ كَقَرْنِ بَخْرٍ أَيْسَرِ مِنْهُ فَلَا يَأْتِي شَيْئًا إِلَّا كَيْفًا قَدَامَهُ كَقَرْنِ بَخْرٍ أَيْسَرِ مِنْهُ فَسَنُفَعِلُهُ الْآثَارَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّبِعَ دُجْعَهُ النَّارِ وَكَوَيْلُهَا نَمْرَةً فَلْيَفْعَلْ حَدَّثَنَا أَبُو النَّاتِبِ نَا وَكَيْفَ يَوْمَ يَخْلُفُ الْحَدِيثُ عَنِ الْأَعْمَشِ فَلَمَّا قَرَعُوا وَكَيْفَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَنْ كَانَ هَهُنَا مِنْ أَهْلِ خُدْرَاسَانَ فَلْيَحْتَسِبْ فِي إِفْطَاهِ هَذَا الْحَدِيثِ بِخُدْرَاسَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى لِأَنَّ الْجُمُعَةَ يَنْكُرُونَ هَذَا هَذَا أَحَدٌ يَكُ حَسَنٌ حَسْبُكُمْ .

## ابواب قیامت

### حساب اور بدلہ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تم میں سے ہر آدمی کے ساتھ قیامت کے دن کلام فرمائے گا درمیان میں کوئی نہ بگاڑے گا اور میں براہ راست گفتگو ہوگی، پھر بندہ اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو کوئی مٹی چیز نہیں پاسے گا بلکہ وہی کچھ دیکھے گا جو اس نے پہلے بھیجا پھر بائیں طرف دیکھے گا تو وہاں بھی وہی اعمال نظر آئیں جو پہلے (دنیائے) بھیج چکا۔ پھر سامنے دیکھے گا تو سامنے سے آگ آتی نظر آئے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اپنے آپ کو اس آگ کے مقابلے سے بچا سکتے ہو تو بچاؤ چاہے کھجور کے حدقہ سے ہی ہو۔ ابوسائب سے روایت ہے کہ دو کچھ نے ایک دن یہ حدیث حضرت اعمش سے روایت کرتے ہوئے ہم سے بیان کی جب دو کچھ بیان کر چکے تو فرمایا اگر کوئی غلام کا باشندہ یہاں ہو تو وہ یہ حدیث اہل خراسان کو سن کر اب حاصل کرے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ اس لئے کہ جہمید اس بات (یعنی خدا سے ہی کلام ہونے) کے مفکر ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت امی مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان قیامت کے دن اس وقت تک اپنے رب کے پاس کھڑا رہے جب تک

۳۰۶ . حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي رَجَاهٍ عَنِ ابْنِ عُمرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ



عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُشَالَ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَا أَفْلَاهُ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ آيِنٍ لَا كُنْسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَعَهُ فِيمَا دَامَ عَمَلٌ فِيمَا عَمِلَهُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمِينُ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ قَبِيصٍ وَحُسَيْنٌ يُصَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَفِي الْكُتُبِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ سَعِيدٍ.

۳۰۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَابِ الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ تَابَ أَبُو جَبْرِ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ الْأَكْحَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُولُ قَدَمَا عَنِ النَّبِيِّ حَتَّى يُشَالَ عَنْ مُحَمَّدٍ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ عَمَلِهِ فِيمَا عَمِلَهُ مِنْ آيِنٍ لَا كُنْسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَعَهُ وَفِيمَا دَامَ عَمَلٌ فِيمَا عَمِلَهُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمِينُ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ قَبِيصٍ وَحُسَيْنٌ يُصَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَفِي الْكُتُبِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ سَعِيدٍ.

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُولُ قَدَمَا عَنِ النَّبِيِّ حَتَّى يُشَالَ عَنْ مُحَمَّدٍ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ عَمَلِهِ فِيمَا عَمِلَهُ مِنْ آيِنٍ لَا كُنْسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَعَهُ وَفِيمَا دَامَ عَمَلٌ فِيمَا عَمِلَهُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمِينُ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ قَبِيصٍ وَحُسَيْنٌ يُصَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَفِي الْكُتُبِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ سَعِيدٍ.

اس سے پانچ باتوں کے بارے میں سوال نہ کیا جائے (۱) اس نے اپنی زندگی کس کام میں گزاری (۲) اپنی جوانی کو کہاں گنوا یا (۳) مال کہاں سے کمایا (۴) اور کہاں خرچ کیا (۵) اپنے علم کے مطابق کیا عمل کیا؟ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے حضرت ابن مسعود سے مرفوعاً صرف حسین بن قیس کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ اور حسین حدیث میں ضعیف ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ اس وقت تک اپنے رب کے پاس کھڑا رہے گا جب تک اس سے پوچھ نہ لیا جائے کہ اس نے اپنی زندگی کہاں صرف کی اپنے علم کے مطابق کیا عمل کیا۔ مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔ اور اپنا جسم کس کام میں پرانا کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سعید بن عبد اللہ بن جریج، ابو ہریرہ اسلمی کے غلام ہیں۔ اور ابو ہریرہ اسلمی کا نام فضلہ بن عبیدہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے صحابہ کرام!) تم جلتے ہو مجلس کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں مجلس وہ ہے جس کے پاس نہ تو کوئی روپیہ پیسہ ہو اور نہ ہی کوئی سامان رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے پاس نماز، روزہ اور زکوٰۃ ہوگی لیکن اس نے کسی کو گالی دی ہوگی کسی پر تہمت لگائی ہوگی کسی کا مال کھایا ہوگا کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا۔ پس وہ بیٹھا ہوگا اور

یہ لوگ (ان جرائم کے) بدلے اس کی نیکیاں لے جائیں گے اگر گناہوں کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو ان کے گناہ اس پر ڈالے جائیں گے پھر اسے جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جس کے پاس اپنے بھائی کی عزت اور مال کا حق ہے اور وہ پکڑے جانے سے پہلے صاحب حق سے معافی مانگ کر سبکدوش ہو جائے اور اس جگہ نہ نور نہار ہوں گے اور نہ ہی درجہ۔ اور اس کی نیکیاں ہوں گی تو نیکیوں میں بدلہ چکا یا جائے گا اور اگر نیک اعمال نہیں ہوں گے تو ان (مظلومین) کے گناہ اس پر ڈالے جائیں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مانک بن انس نے اس کے معنی حدیث بواسطہ سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن (اہل حق کو اس کا حق ضرور دیا جائے گا یہاں تک کہ بے سنگ والی بکری، سنگ والی بکری کے بدلے میں دی جائے گی۔ اس باب میں حضرت ابو ذر اور عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں حدیث ابی ہریرہ حسن صحیح ہے۔

سورج کا قریب ہونا۔

حضرت مقداد (صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا قیامت کے دن سورج بندوں کے قریب کر دیا جائے گا یہاں تک کہ ایک یا دو میل

حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُفْضَلَ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُورَ عَلَيْهِمْ فَطْرُوحُهُمْ فِي السَّارِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَتَعْمُرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْدَلِيُّ قَالَا لَنَا الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِي حَالِدٍ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا كَانَ لَهُ إِخِيَةٌ عِنْدَهُ مَطْلَمَةٌ فِي جُرْضٍ أَوْ مَالٍ فَمَاتَ فَاسْتَعْدَّ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ وَلَيْسَ لَهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَإِنْ تَوَلَّى كُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ حَكَمُوا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْعَدَنِيُّ عَنْ عَنِ الْأَعْلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا دَانَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى تَقَادَ الشَّاةُ الْجُلُحَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقَدَرَاءُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَعَبِيدٍ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ حَدِيثٌ آخَرُ هَدِيَّةٌ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

باب ۳۱۱

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ نَعْرَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ نَاهِبَةُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ بْنِ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ صَاحِبِ مَسْئُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
أَذْنِبَ الشَّمْسُ مِنَ الْعِبَادِ حَتَّى تَكُونَ قِيَمًا وَمِثْلُ  
أَوْ أَقْنَيْنِ تَأْكُلُ سُلَيْمَانَ عَامِدًا لَا أَذْرِي آتَى  
الرُّمَيْيْنِ حَتَّى أَمْسَا فَتُؤَامِرُنِي أَوْ الرُّمَيْيْلُ أَلَدِي  
يُكَلِّلُ بِهِ الْعَيْنُ تَأْكُلُ فَتَضَرُّهُ هَذَا الشَّمْسُ  
فَيَكُونُ فِي الْعَذَابِ بِكَدِّ أَعْمَا إِيَّاهُ فَيَمُوتُ  
مَنْ يَأْخُذُكَ إِلَى عَقِبَتِهِ وَمَنْ يَأْخُذُكَ  
إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمَنْ يَأْخُذُكَ إِلَى حَقْوَيْهِ وَ  
مَنْ يَأْخُذُكَ بِكُلِّ جُزْءٍ لِحَا مَا قَدَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ أَى يُلْجِئُهُ  
لِحَا مَا وَفَى الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسٍ  
الْبَصْرِيُّ نَحْنُ دُرَّسٌ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ تَالِيفٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَمَادَ وَهُوَ عِنْدَنَا مَرُّوهُ  
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ تَأْكُلُ  
يَقُومُونَ فِي الزَّخْمِ إِلَى أَنْصَابِ أَهْلِهِمْ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ

۳۱۳۔ حَدَّثَنَا هَذَا دُرَّسٌ عَنْ ابْنِ يُونُسَ عَنْ  
ابْنِ حَوْثَانَ عَنْ تَالِيفٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْرَةً

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا مَا جَاءَ فِي شَأْنِ الْحَشْرِ  
الَّذِي رَوَى تَالِيفٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ تَالِيفَ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْشُرُ النَّاسَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَفَاةً عَدَاةً عَزَلًا كَمَا خَلَقُوا أَوَّلًا  
قَدْ كُنَّا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ يُعَذِّبُهُ وَعَدَاةً عَلَيْنَا  
لَأَنَّا كُنَّا فَاحِشِينَ وَأَوَّلَ مَنْ يَكُونُ مِنَ الْخَلَائِقِ

کی مسافت پر ہوگا۔ سلیم بن عامر فرماتے ہیں میں نہیں  
جانتا کہ کونسا میل مراد لیا زمین کی مسافت یا وہ  
سلائی جس سے سرمہ لگایا جاتا ہے فرمایا پھر سورج  
ان کو نگھلائے گا یہاں تک کہ ہر کوئی اپنے اعمال  
کے مطابق پسیں میں ڈوب جائے گا۔ بعض شخصوں  
تک، بعض شخصوں تک، کچھ لوگ کمر تک پسیں میں  
غمر ہو جائیں گے۔ بعض لوگوں کو پسینہ لگام دے  
دیگا۔ راوی فرماتے ہیں میں نے دیکھا رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ مبارک سے اپنے منہ کی طرف  
اشارہ فرما رہے تھے یعنی (کہاں) لگام دے گا۔ اس  
باب میں حضرت ابو سعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی  
روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
دہنوں سادہ مریض حدیث ہے کہ جس دن لوگ  
تمام جہان کے رب کے سامنے کھڑے ہوں  
گے، فرمایا اس طرح کھڑے ہوں گے کہ پسینہ  
ان کے کانوں کے نصف تک ہو گا یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔

معاذ نے بواسطہ پیسے بن یونس، ابن عون  
اور نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے  
ہم معنی مرفوع حدیث بیان کی۔  
کیفیت حشر۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن  
لوگ مکے پاؤں پر ہنریم اور بے غتہ اٹھائے جائیں  
گے جیسا کہ پیدا کئے گئے۔ پھر آپ نے پڑھا (ترجمہ) جیسا کہ  
ہم نے پہلے دن پیدا کیا اسی طرح لوٹائیں گے بے شک  
ہم کرنے والے ہیں مخلوق میں سے پہلے حضرت ابراہیم  
علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا اور کئی لوگ میرے



قیامت کی پیشانی

حساب میں پوچھیے گی۔

باب ۳۵ مآجاء فی العرض

یا علیؑ ۱۶۶ منہ

مجلس

آپ فرماتی ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس نے حساب میں پوچھ گچھ ہوئی وہ ہلاک ہوا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کے دائیں ہاتھ میں کتاب دی گئی اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ آپ نے فرمایا اس سے مراد پیش ہونا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوبہ نے بھی اسے ابن ابی ملیکہ سے روایت کیا۔

عُثْمَانُ بْنُ الْأَسَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَقَّشَ الْحِسَابَ هَلَكَ قَدْ تَوَقَّشَ يَأْتِيهِ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ يَقُولُ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُجَاسِبُ حَسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكَ اللَّهُ هَذَا أَحَدُ بَيْتَيْنِ حَسَنٌ وَهَذَا أَيْوَبُ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ -

بابك منه -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن انسان کو اس طرح لایا جائیگا گویا وہ بھیڑ کا بچہ ہے اللہ تعالیٰ کے سامنے اسے کھڑا کیا جائیگا پھر اللہ تعالیٰ گناہیں نے تجھے (سب کچھ) دیا اور طرح طرح کے انعام کئے تو نے کیا کیا۔ وہ کہے گا میں نے کس سے جمع کیا اور اتنا بڑا کیا کہ پہلے سے زیادہ کر کے چھوٹا پس تو اب پس کرنا کہ میں وہ سب کچھ لیے آؤں اللہ تعالیٰ فرمائے گا بھے یہ بنا کر تو نے کئے کیا (عمل) یہی زیادہ پھر کہے گا میں نے جمع کیا اور اتنا بڑا کیا کہ پہلے سے زیادہ ہو گیا اسے اللہ تعالیٰ نے دیا پس جمع کرنا کہ میں وہ سب کچھ لیے آؤں پس اگر اس بندے نے ایسی آگے نہ بھی ہوگی تو اسے دوزخ کی طرف سے مایا جائے گا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں متعدد راویوں نے یہ حدیث حسن سے ان کے قول کے طور پر بیان کی پسند نہیں بیان کی۔ اسماعیل بن مسلم حدیث میں ضعیف ہے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

۳۱۹ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي مُسْلِمٍ عَنِ الْحُسَيْنِ وَقَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاسِبُ بَابُ أَذَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ يَدْبُرُ فَيُؤَقِّتُ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ تَعَالَى فَيَقُولُ اللَّهُ أَعْطَيْتُكَ وَهَوَّاتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَاذَا صَنَعْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَتَمَرَّتْهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِهِ كُلِّهَا فَيَقُولُ لِمَا آرَفْتِ مَا قَدَّمْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَتَمَرَّتْهُ فَارْجِعْنِي أَكْثَرَ مَا كَانَتْ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِهِ كُلِّهَا فَادْرَأْ أَحَدًا لَوْ لَقِيَ فَرَحًا فَيَقُولُ بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ وَفَكَرْتُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ قَاضٍ عَنْ الْحُسَيْنِ قَوْلُهُ وَلَوْ تَبَيَّنْتُ ذَلِكَ لَرَأَيْتُ بَنِي مُسْلِمٍ يُصَنِّعُونَ فِي الْحَدِيثِ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَأَى سَعِيدُ الْخَدْرِيِّ -

حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بندہ راہ گاہ الہی میں حاضر کیا جائے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا میں نے تجھے سنے اور دیکھنے کی قوت نہ دی کیا میں نے تجھے مال، اولاد نہ دی ہے کیا میں نے تیرے لئے جائز اور کھیتیاں مسخر نہ کئے کیا میں نے تجھے اس حالت میں نہ چھوڑا

۳۲۰ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّهَوِيِّ الْمَهْرِيِّ كَمَا مَلَكَ بَنِي سَعِيدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ الْقَيْنِي عَنْ نَافِلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ وَهَنَّ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا لَعْنَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ لِمَا آتَاكَ جَعَلَ لَكَ سَمْعًا وَبَصَرًا وَمَا لَذَّوْكَ

کہ تو مردار بنا یا گیا اور تو لوگوں سے جو حقانی مال لینے لگا کیا میرا خیال تھا کہ آج کے دن تو مجھ سے ملاقات کریگا وہ کہے گا وہ نہیں یا رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج میں تجھے اسی طرح چھوڑنا ہوں جس طرح تو نے مجھے بھلا یا تھا یہ حدیث صحیح غریب ہے اس قول کہ میں تجھے چھوڑ دوں گا جس طرح تو نے مجھے بھلا دیا کا مطلب یہ ہے کہ میں تجھے عذاب میں ڈالوں گا۔ بعض علماء نے اس آیت اُنْجِمْ اَنْ كُفُّوا رُءُوسَکُمْ کا مطلب یہی بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ آج ہم ان کو عذاب میں چھوڑ دیں گے۔

**عنوان بالا کا ایک اور باب۔**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت مبارکہ پڑھی (ترجمہ) جس دن زمین اپنی تمام خبریں بتا دے گی اور فرمایا کیا تم جانتے ہو اس کی خبریں کیا ہیں صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس کی خبریں یہ ہیں کہ وہ ہر انسان مرد اور عورت کے بارے میں ان کے اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پیروی کی وہ کہے گی اس نے فلاں فلاں دن فلاں فلاں کام کئے۔ آپ نے فرمایا زمین کو اسی کام کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**صور پھونکنا۔**

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک اعرابی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا صور کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا ایک سیلنگ جس میں پھونک ماری جائے گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ متعدد راویوں نے اسے سلیمان نبی سے روایت کیلئے اور ہم اسے صرت اسی کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیسے پھونکی آئے

وَسَقَدْتُ لَكَ الْاَنْحَامَ وَالْحَوْتَ وَتَدَكْتُكَ  
تَكْرَامٌ وَتَرْبِعُ كُنْتُ تَكُنْتُ اَنْكَ مَكْلَقُ  
يَوْمِكَ هَذَا اَقْبُولُ لَا فَيَقُولُ لَهُ الْيَوْمَ اَسْأَلُكَ  
كَمَا يَسْتَبْنِي هَذَا اَحَدِيْثٌ مَّوْجِبٌ عَنِّي وَمَعْنِي  
قَوْلِي الْيَوْمَ اَسْأَلُكَ كَمَا يَسْتَبْنِي الْيَوْمَ اَنْ تَرْكُكَ  
فِي الْعَذَابِ وَكَذَا اَفْتَرَبُهَا اَهْلِي الْحَاكِمِ  
هَذِهِ الْاَيَةُ مَا يَوْمَ نَخْسَا هُوتًا لَّنَا مَغْنَاهُ  
اَلْيَوْمَ نَدْرُكُكُمْ فِي الْعَذَابِ.

**بافشال منہ**

۳۲۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَحِيرٍ رَأَى عَبْدًا لِلَّهِ  
ثَابِتًا بَيْنَ أَبِي أَيُّوبَ ثَابِتًا بَيْنَ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدْ  
رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قِيَامِهِ  
تَحْمِلُ أَهْبَارَهَا قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَهْبَارُهَا  
قَالُوا كَلَّا اللَّهُ قَدْ سَأَلْنَا عَنْكَ قَالَتْ نَارُ أَهْبَارِهَا  
أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى  
فَرْجِهَا أَنْ تَقُولَ عَلَى كَذَا وَكَذَا فِي يَوْمِ كَذَا أَوْ  
كَذَا قَالَ بَلَى لَهَا أَمْرُهَا هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ  
خَرِيْبٌ.

**بالیل ما جاء فی الصور۔**

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَحِيرٍ رَأَى عَبْدًا لِلَّهِ  
ثَابِتًا بَيْنَ أَبِي أَيُّوبَ ثَابِتًا بَيْنَ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدْ  
رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قِيَامِهِ  
تَحْمِلُ أَهْبَارَهَا قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَهْبَارُهَا  
قَالُوا كَلَّا اللَّهُ قَدْ سَأَلْنَا عَنْكَ قَالَتْ نَارُ أَهْبَارِهَا  
أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى  
فَرْجِهَا أَنْ تَقُولَ عَلَى كَذَا وَكَذَا فِي يَوْمِ كَذَا أَوْ  
كَذَا قَالَ بَلَى لَهَا أَمْرُهَا هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ  
خَرِيْبٌ.

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَحِيرٍ رَأَى عَبْدًا لِلَّهِ  
ثَابِتًا بَيْنَ أَبِي أَيُّوبَ ثَابِتًا بَيْنَ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدْ  
رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قِيَامِهِ  
تَحْمِلُ أَهْبَارَهَا قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَهْبَارُهَا  
قَالُوا كَلَّا اللَّهُ قَدْ سَأَلْنَا عَنْكَ قَالَتْ نَارُ أَهْبَارِهَا  
أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى  
فَرْجِهَا أَنْ تَقُولَ عَلَى كَذَا وَكَذَا فِي يَوْمِ كَذَا أَوْ  
كَذَا قَالَ بَلَى لَهَا أَمْرُهَا هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ  
خَرِيْبٌ.



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَيْفَ  
أَنْعَمَ وَصَاحِبُ الْقَدَرِ قَدِ انْتَهَرَ الْقَدْرَ وَ  
اسْتَمِعَ الْأَذْنَ مَعِيَ يَوْمَئِذٍ لَنْفِزَ بَيْنَكُمْ فَكَانَ  
ذَلِكَ ثَقُلَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ قَوْلِي حَبِيبُ اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا هَذَا أَحَدٌ يَثُ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى  
مِنْ غَيْرِ وَجْهِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي شَأْنِ الصِّرَاطِ

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا عَلِيَّ بْنَ مَسِيرٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْمُغْتَمِرِ  
بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْمُغْتَمِرِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَارًا لِمُؤْمِنِينَ  
عَلَى الصِّرَاطِ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ هَذَا أَحَدٌ يَكُ غَرِيْبُكَ  
لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
إِسْحَاقَ -

۳۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْكَلْبِيُّ  
نَا بَدَالَ بْنَ الْمُخْتَرِ نَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيُّ  
أَبُو الْخَطَّابِ نَا الْكُفَّارُ بْنُ أَكْبَنَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
أَبِيهِ هَكَذَا سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يَشْفَعَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَنَا فَاعِلٌ فَذَكَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْ أَطْلُبُكَ قَالَ أَطْلُبُنِي أَوْ  
مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ فَذَكَ فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عَلَى  
الصِّرَاطِ قَالَ فَاطْلُبُنِي عِنْدَ الْمِيْزَانِ فَذَكَ  
فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيْزَانِ قَالَ فَاطْلُبُنِي  
عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّي لَا أُخْطِي هَذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاقِفَ  
هَذَا أَحَدٌ يَثُ حَسَنٌ غَرِيْبُكَ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا  
النَّوْجِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّفَاعَةِ

حالانکہ مورد اسے فرشتے نے صمد لیا اللہ وہ کان لگاھے  
اس انتظار میں ہے کہ کب اسے پھونکنے کا حکم ہوگا ہے تاکہ  
وہ پھونکے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے یہ بات صحابہ کرام پر  
گراں گزری تو آپ نے فرمایا تم کہو اللہ تعالیٰ ہمیں کافی  
ہے اور بہتر کار ساز ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا یہ  
حدیث حسن ہے اور متعدد طریقوں سے بواسطہ عظیمہ  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے اسی کے ہم معنی  
مرفوعاً مروی ہے۔  
پہل صراط کی کیفیت -

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا پہل صراط یہ مومن کی نشانی یہ دعا  
ہوگی "اے رب سلامتی سے گزار سلامتی سے  
گزار" یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف  
عبدالرحمن بن اسحاق کی روایت سے پہچانتے  
ہیں -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
قیامت کے دن شفاعت کا سوال کیا آپ نے فرمایا  
تجس کروں گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو  
کہاں تلاش کروں؟ آپ نے فرمایا سب سے پہلے مجھے پہچان  
پر ڈھونڈنا میں نے عرض کیا اگر میں آپ کو پہل صراط پر  
دپاؤں آپ نے فرمایا پھر مجھے میزان کے پاس تلاش  
کرنا میں نے عرض کیا اگر میزان کے پاس بھی نہ پاؤں؟  
حضرت نے فرمایا پھر مجھے حوض کوثر کے پاس ڈھونڈنا  
کیونکہ میں ان مقامات سے ادھر ادھر نہیں ہوں گا  
یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق  
سے پہچانتے ہیں -

شفاعت کا بیان -



۳۲۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَاصِبٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ الْمُبَارَكِ نَا  
 أَبُو حَيَّانَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بِخَيْرٍ مُدْفِعٍ إِلَيْهِ الذَّرَّاءُ مَا كَلَهُ وَكَانَ يُعْجِبُهُ  
 قَدَحُشٌ مِنْهُ تَمْشِيَةٌ شَرَفًا قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلْ تَدْرُونَ لِمَ ذَاكَ يُخَيَّمُ اللَّهُ  
 النَّاسَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيَسْمِعُهُمُ  
 الدَّاعِيَ وَيَنْفِذُهُمُ الْبَصَرَ وَتَدْنُوا لَشَمْسٍ وَمِنْهُمْ  
 فِيهِمُ النَّاسُ مِنَ الْكَلْبِ وَالْكَذِّبِ مَا لَا يَطْلُقُونَ  
 وَلَا يَتَحَمَّكُونَ فَيَقُولُ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلا  
 تَدْرُونَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ لَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ  
 إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَذِيبُكُمْ  
 بِأَدَمِ قِيَامُونَ أَدَمُ فَيَقُولُونَ أَنْتَ أَبْنُو الْبَشَرِ  
 خَلَقَكَ اللَّهُ بَيِّدًا وَفَعَلَ فَعَمَّ فَعَمَّ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ  
 الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لِلَّهِ لَا شَفَعَ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَمَّا تَدْرِي  
 مَا نَحْنُ فِيهِ الْأَتْرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ  
 أَدَمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضِبًا لَمْ يَغْضَبْ  
 قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَأَنَّهُ قَدْ نَهَانِي  
 عَنِ الشَّجَرَةِ فَغَضِبْتُكَ نَفْسِي نَفْسِي إِذْ هَبُوا  
 إِلَى غَيْرِي إِذْ هَبُوا إِلَى نُوْحٍ قِيَامُونَ نُوْحًا فَيَقُولُونَ  
 يَا نُوْحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ وَرَدَا  
 سَمَّاكَ اللَّهُ مُجْتَبًى اسْكُرُوا لَا شَفَعَ لَنَا إِلَى رَبِّكَ  
 الْأَتْرَى مَا نَحْنُ فِيهِ الْأَتْرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ  
 لَهُمْ نُوْحُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضِبًا لَمْ  
 يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ  
 وَأَنَّهُ قَدْ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي  
 نَفْسِي إِذْ هَبُوا إِلَى غَيْرِي إِذْ هَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ  
 قِيَامُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ سَيِّدِي  
 اللَّهُ وَخَلِيقُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت لا یا گیا  
 کسی نے اس سے ایک بازو اٹھا کر آپ کو دیا آپ نے  
 تناول فرمایا اور دانتوں سے نوچا پھر فرمایا میں قیامت  
 کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا کیا تم جانتے ہو کہ کیوں؟  
 پھر فرمایا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اولین و آخرین کو ایک  
 جگہ جمع فرمائے گا تو وہ ایک پکارنے والے کی پکار  
 سنیں گے نگاہ ان سب کو دیکھ لے گی اور سورج ان  
 کے لریب ہوگا اس حال میں لوگوں کو اس لحد علم اور  
 تکلیف پہنچے گی جس کی انہیں طاقت نہیں ہوگی اور وہ  
 اسے برداشت نہیں کر سکیں گے ایسے میں لوگ ایک دوسرے  
 کو کہیں گے دیکھتے نہیں تمہیں کس قدر تکلیف پہنچی کیا تم کوئی  
 سفارش نہیں تلاش کر سکتے جو تمہارے لئے بارگاہ الہی میں  
 سفارش کرے وہ ایک دوسرے سے کہیں گے حضرت  
 آدم علیہ السلام کے پاس جاؤ پھر وہ آدم علیہ السلام کے  
 پاس حاضر ہوں گے اور کہیں گے آپ انسانوں کے باپ  
 ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا  
 فرمایا اپنی خاص روح آپ میں پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا  
 کہ وہ آپ کو سجدہ کریں آپ ہماری سفارش فرمائیں کیا  
 دیکھتے نہیں ہم کس پریشانی میں مبتلا ہیں کیا آپ ملاحظہ  
 نہیں فرماتے ہمیں کس قدر تکلیف پہنچی آدم علیہ السلام ان  
 سے فرمائیں گے میرے رب نے آج ایسا غضب فرمایا  
 جیسا اس سے پہلے کبھی نہیں فرمایا غصہ اور نہ ہی اس کے  
 بعد فرمائے گا مجھے اس نے دینیت (کے قریب جانے)  
 سے منع فرمایا پس مجھ سے (نظام) حکم عدولی ہو گئی مجھے اپنی  
 فکر ہے زمین مرتبہ فرمایا کسی اور کی طرف جاؤ نوح علیہ السلام  
 کی طرف جاؤ پھر وہ نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے  
 اور عرض کریں گے اے نوح علیہ السلام! آپ اہل زمین کی  
 طرف پہلے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام شکر گزار بندہ



ذَٰلِكَ الْآتَىٰ مَا لَحَنَ فِيهِ قَيُّوْلُ اِنَّ رَبِّي قَدْ  
 غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّهِ يَغْضَبُ قَبْلَهُ وَمِثْلَهُ دُوْنُ  
 يَغْضَبُ بَعْدَهُ وَمِثْلَهُ وَرَآئِي قَدْ كَذَّبْتَ ثَلَاثَ  
 كَذِبَاتٍ هَذَا كَذَبْتَ اَبُوْحَيَّانَ فِي الْحَدِيْثِ نَفْسِي  
 نَفْسِي نَفْسِي اِذْ هَبُوْا اِلَىٰ غَيْرِي اِذْ هَبُوْا اِلَىٰ مُوسَى  
 قِيَاسًا تَوْنُ مُوسَى قَيُّوْلُوْنَ يَا مُوسَى اَنْتَ رَسُوْلُ  
 اللّٰهِ فَطَلَبَكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَامِهِ عَلَى النَّاسِ  
 اِسْتَعْمَلْنَا اِلَىٰ رَبِّكَ الْاَتَىٰ مَا لَحَنَ فِيهِ قَيُّوْلُ  
 اِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّهِ يَغْضَبُ  
 قَبْلَهُ وَمِثْلَهُ دُوْنُ يَغْضَبُ بَعْدَهُ وَمِثْلَهُ وَرَآئِي  
 قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَّهِ اَوْ مَرِيْقَةً لِّهَا نَفْسِي نَفْسِي  
 نَفْسِي اِذْ هَبُوْا اِلَىٰ غَيْرِي اِذْ هَبُوْا اِلَىٰ عِيسَى  
 قِيَاسًا تَوْنُ عِيسَى قَيُّوْلُوْنَ يَا عِيسَى اَنْتَ رَسُوْلُ  
 اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِنْهُ وَ  
 كَلِمَتُ النَّاسِ فِي الْمَهْدِ اِسْتَعْمَلْنَا اِلَىٰ رَبِّكَ  
 الْاَتَىٰ مَا لَحَنَ فِيهِ قَيُّوْلُ عِيسَى اِنَّ رَبِّي قَدْ  
 غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّهِ يَغْضَبُ قَبْلَهُ وَمِثْلَهُ دُوْنُ  
 كَرِيْ يَلْطَبُ بَعْدَهُ وَمِثْلَهُ وَتَرِيْدُ كَرِيْدًا لِّمَا نَفْسِي  
 نَفْسِي نَفْسِي اِذْ هَبُوْا اِلَىٰ غَيْرِي اِذْ هَبُوْا اِلَىٰ مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَاسًا تَوْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَيُّوْلُوْنَ يَا مُحَمَّدُ اَنْتَ رَسُوْلُ  
 اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَخَوَّلَكَ مَا تَقَدَّمَ  
 مِنْ دُنْيِكَ وَمَا تَاَخَّرَ اِسْتَعْمَلْنَا اِلَىٰ رَبِّكَ الْاَتَىٰ  
 تَدْرِي مَا لَحَنَ فِيهِ فَاَنْطَلَقَ فَاَتَىٰ تَحْتَ الْعُدْرَةِ  
 فَاَخَذَ سَاجِدًا اِلَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَلَىٰ مِنْ عَمَادِهِ  
 وَحُسْنِ التَّنْزِيْلِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَّهِ يَقُوْلُ عَلَىٰ اَحَدٍ قُوْبِي  
 ثُمَّ يَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ اَرْقَمَ رَأْسَكَ سَلِّ تَعُوْذَةً  
 اِسْتَعْمَلْنَا تَشْفَعُ فَاَرْقَمَ رَأْسِي وَنَاَقُوْلُ يَا سَرِيْبُ  
 اُمِّي يَا رَبِّ اُمِّي يَا رَبِّ اُمِّي قَيُّوْلُ يَا مُحَمَّدُ

دیکھا اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری سفارش فرمائیں آپ دیکھتے نہیں  
 ہم کس قدر مصیبت میں گرفتار ہیں آپ ملاحظہ نہیں فرماتے ہمیں کیا پریشانی  
 لاحق ہوگئی حضرت توحید علیہ السلام فرمائیں گے میرے رب نے آج وہ  
 غضب فرمایا جو نہ اس سے پہلے فرمایا اور نہ ہی اس کے بعد فرمائے گا  
 مجھے ایک دعا دی گئی تھی جس نے وہ قوم کے خلاف کر دی اپنے نفس کی فکر  
 ہے تم کسی اللہ کے پاس جاؤ حضرت ابوبکر علیہ السلام کی خدمت میں  
 حاضری دو پھر وہ ابوبکر علیہ السلام کے پاس حاضر ہو گئے اور عرض کریں گے  
 اے ابوبکر علیہ السلام آپ اللہ کے نبی اور زمین والوں میں سے آپ اللہ  
 کے حبیب ہیں اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری سفارش فرمائیں آپ دیکھتے  
 نہیں ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں حضرت ابوبکر علیہ السلام فرمائیں گے آج میرے رب نے  
 وہ غضب فرمایا جو نہ اس سے پہلے فرمایا اور نہ اس کے بعد فرمائے گا میں نے تم  
 پر نظر ظاہری واقعہ کے خلاف بات کی ابوحیان نے وہ باتیں حدیث میں  
 بیان کیں اپنی اپنی فکر ہے کسی ور کے پاس جاؤ موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں  
 حاضر ہو دو پھر حضرت موسیٰ کے پاس آئیں گے اور کہیں گے اے موسیٰ  
 آپ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے رسالت و کلام کے ذریعے آپ کو  
 لوگوں پر فضیلت بخشی ہماری سفارش فرمائیں آپ ہمیں دیکھتے ہم کس مصیبت  
 میں مبتلا ہیں آپ فرمائیں گے میرے رب نے آج وہ غضب فرمایا جیسا کہ تو اس سے  
 پہلے فرمایا اور وہی بعد میں فرمایا گا میں نے ایک نفس کو قتل کیا حالانکہ مجھے  
 قتل کا حکم تھا اور قتل جہنم کے ملے سے پہلے تھا اور بلا ارادہ تھا اس لئے  
 عمل حرام نہیں جرم، جہنم کی کوہنا اپنا لگ ہے تم کسی اور ایک سے کہ پاس جاؤ  
 حضرت عیسیٰ کی خدمت میں جاؤ ہیں وہ حضرت عیسیٰ کی خدمت میں حاضر ہو گئے  
 اور عرض کریں گے اے عیسیٰ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اسکا کلمہ ہیں جسے اس نے  
 حضرت مریم کی طرف تلاوا اور آپ کی طرف سے دعا میں آئے کہو اسے میں لوگوں  
 سے کلام اپنے رب ہماری سفارش کریں آپ دیکھتے ہیں ہم کس پریشانی میں مبتلا ہیں  
 حضرت عیسیٰ فرمائیں گے آج کے دن میرے رب نے جیسا غضب فرمایا جیسا کہ تو اس  
 سے پہلے فرمایا اور نہ اس کے بعد فرمائے گا آپ جی کسی خطا کا ذکر نہیں فرمائیے ہر ایک  
 کو اپنی اپنی فکر ہے تم کسی اور طرف متوجہ نہ ہو حضرت محمد کی خدمت میں حاضر ہو دو  
 حضور کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور عرض کریں گے اے محمد آپ اللہ کے رسول  
 ہیں اگر کسی نبی میں اللہ نے آپ کے سبب لوگوں کو بچانے کے لئے معاف فرمادیتے



أَدْخِلَ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَاحِسَابٍ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ  
الَّذِينَ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُمْ شَرُّ النَّاسِ  
فَمَا سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ شَقَرْتَالِ وَالَّذِي  
نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمَصْرَاعَيْنِ مِنْ  
مَصَارِيرَ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَحَجْرٍ وَكَمَا بَيْنَ  
مَكَّةَ وَبُعَارَى فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي تَكْرُذَاسٍ وَ  
عُقْبَةَ بْنِ قَامِرٍ وَأَبِي سَيْدٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ

بَابُ مِثْلِهِ

۳۲۷ - حَدَّثَنَا الْبَاسُ بْنُ الْغُبَرِيِّ نَحْنُ الذَّرَافِي  
عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَابِتِ  
وَمِنْ أُمَّتِي فِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ  
عَزِيزٌ عَلَيْهِ مِنْ هَذَا التَّوَجُّعِ

۳۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ أَبُو ذَاوَدَ  
الْبُطَّيْنِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُتِّي عَنْ  
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَابِتِ مِنْ أُمَّتِي قَالَ مُحَمَّدٌ  
بْنُ حَبِيبٍ فَقَالَ فِي جَابِرٍ يَا مُحَمَّدُ مَنْ تَوَكَّلْتُ مِنْ  
أَهْلِ الْكَابِتِ فَمَا كُنْتُ لِلشَّفَاعَةِ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ  
عَزِيزٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّعِ

۳۲۹ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَدَفَةَ نَحْنُ إِسْمَاعِيلُ  
بْنُ هُكَيْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلَمِيُّ قَالَ قَالَ  
سَمِعْتُ أَبَا مَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَعَدَا فِي رَجِيٍّ أَنْ  
يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لِحَسَابِ  
عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا  
وَتِلْكَ حَتَّى يَمُوتَ مِنْ حَتَّى يَمُوتَ رَبِّي هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ  
حَسَنٌ عَزِيزٌ

آپ اپنے رب کے ہماری سفارش فرمائیں آپ دیکھتے نہیں کہ کس پر شافی میں مبتلا ہیں پس  
آپ عرض فرمائی کہ مجھے اپنے رب کے حضور سجدہ کرنے پر مجبور کیا گیا آپ فرماتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے  
اپنی مخلوقوں کو جو بڑا عذاب دیا وہ کھول دیا جو اسے چاہے پہلے کسی پر نہیں کھولا پھر کہا  
جائیگا اسے عذاب پناہ سب اس کے ٹھکانے بن گئے یا جابجا سفارش کریں تو دل کو جان لی جائیگی  
میں اس عذاب کا اور کھول دیا ہے اب میری امت کو بخش دے میں عرض فرمایا۔ اللہ تعالیٰ  
فرمایا کہ تم اپنے رب سے کہو کہ ان لوگوں کو جو کوئی حساب نہیں جن تک وہ اپنے  
درد کے لئے غل کیے تھے وہ کھول دے اور ان کے دل میں بھی شرمک ہو جائے کہ اپنے رب سے  
بے اعتنائی کی تم جسے قبضہ میں میری جان ہے جنت کے دو کادہ لگے درمیان آتا ہوں  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت امت کے  
ان افراد کے لئے ہے جنہوں نے کبیرہ گناہ کئے اس باب میں  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت منقول ہے۔ یہ حدیث  
اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی  
ہے میں کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت  
امت کے اہل کبائر کے لئے ہے۔ محمد بن علی کہتے  
تھے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے محمد  
جو کبیرہ گناہوں والے نہیں ہوں گے ان کی شفاعت  
لا کیا ہو گا؟ یہ حدیث اس طریق سے غریب  
ہے۔

ابو امامہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا میرے  
رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے جنت میں داخل فرمائے  
افراد کو بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل فرمائے  
گا۔ ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار اور ہوں گے اور میرے  
رب کی مٹھیوں (جیسا اس کے شایان شان ہے)  
سے تین مٹھیاں (مزید ہوں گے) یہ حدیث حسن صحیح

عبداللہ بن شعیب فرماتے ہیں میں بیت المقدس میں ایک جماعت کے ہمراہ تھا ان میں سے ایک نے کہا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا میری امت میں سے ایک آدمی کی سفارش سے بنی تمیم کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے علاوہ؟ آپ نے فرمایا ہاں میرے علاوہ۔  
جب وہ راوی اٹھ کھڑے ہوئے تو میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ حاضرین نے کہا ابن ابی جذعہ ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابن ابی جذعہ کا نام عبداللہ ہے ان سے صرف یہی ایک حدیث معروف ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے بعض لوگ ایک گروہ کی سفارش کریں گے بعض ایک قبیلہ کی بعض ایک جماعت کی اور کچھ لوگ ایک ایک آدمی کی سفارش کریں گے یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا میرے پاس آیا اور مجھے نصف امت جنت میں داخل کرنے اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا تو میں نے شفاعت کو اختیار کیا اور یہ (شفاعت) ہر اس شخص کے لئے ہے جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا۔  
ابو طلحہ نے ایک دوسرے صحابی کے واسطے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث روایت کی اور عوف بن مالک کا ذکر نہیں کیا۔

حوض کوثر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ شَنَا أَمْعَا عَيْدُ بْنُ زَيْدٍ هِثْوً عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَهْطٍ بِإِيْدِيَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَيْمِيزَ هَيْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُكَ قَالَ بَوَّابِي فَقُلْنَا قَامَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُ أَبِي الْجَدِّ عَامَ هَذَا أَحَدٌ يَثُ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَرِيثٌ وَابْنُ أَبِي الْجَدِّ عَامَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ وَلَرَأَيْنَا يُعَذِّبُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثُ الْوَحِيدُ.

۳۳۱۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَزْزِيٍّ نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي رَافِدَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَشْفَعُ لِلْغَنَاءِ مِنَ النَّبَاتِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْعَبِيدِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْعُصْبَةِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلرَّجُلِ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ هَذَا أَحَدٌ يَثُ حَسَنٌ.

۳۳۲۔ حَدَّثَنَا هُشَادُ نَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْجَرِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِي ابْنِ مِنْ جَنَّتِي فَخَيْرِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي بِأَجْمَلِهِ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ مَا اخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ وَهِيَ لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي الْكَوْبَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرَّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ الْحَوْضِ

۳۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَا يَحْيَى بْنُ شُعْبَةَ



ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے  
حوض پر آسمان کے ستاروں کے برابر ہونے ہیں  
یہ حدیث اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لئے  
ایک حوض ہے اور وہ آپس میں فخر کرتے ہیں کہ کس کے  
حوض پر زیادہ لوگ آتے ہیں مجھے امید ہے کہ میرے حوض  
پر آنے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ یہ حدیث حسن  
غریب ہے۔ اشعث بن عبدالمالک نے یہ حدیث  
بواسطہ حسن انبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
مسلماً روایت کی اور حضرت عمرؓ کا ذکر نہیں کیا  
یہ زیادہ صحیح ہے۔

### حوض کوثر کے برتن۔

ابو سلام حبشی سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے  
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے بلا بھیجا آپس میں فخر  
پر سوار ہوا جب حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ کی خدمت میں  
پہنچا تو عرض کیا اے امیر! مجھے فخر کی سواری سے مشقت  
اٹھانی پڑی حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ نے فرمایا اے  
ابو سلام! میرا ارادہ آپ کو تکلیف دینے کا نہ تھا لیکن  
مجھے آپ سے ایک حدیث پہنچی جو آپ نے حضرت ثوبان  
کے واسطے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کوثر  
کے متعلق روایت کی میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے سامنے  
وہ حدیث بیان کریں ابو سلام نے کہا مجھ سے حضرت ثوبان  
نے بیان کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض  
عدن سے بقاء کے عمان تک ہے۔ اس کا پانی دودھ سے  
زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اس کے کوارے  
آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں جو اس سے پیئے گا اس کے

بُنْ حَمْدَةَ ثَعْلَبِيٍّ أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ بَنِي  
عَالِيكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِنَّ فِي حَوْضِي مِنَ الْبَارِئِيِّ بَعْدًا وَتَجُورُ مِنَ الشَّعَائِرِ  
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ تَحْقِيقِ غَرِيبٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بَنِي زَيْدٍ  
الْبَغْدَادِيِّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ التَّيْمِيُّ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ  
سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا فَإِنَّهُمْ يَتَّبِعُونَ  
أَتَمَّهُ أَكْثَرُ وَارِدَةً وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ  
وَارِدَةً هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ تَحْقِيقِ غَرِيبٍ وَقَدْ  
رَوَى الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْطَلَبِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ  
عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْسَلًا  
وَلَوْ يَدُ كُوفِيٍّ عَنْ سَمُرَةَ وَهَذَا أَحَدُ

### بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ آدَانِي الْحَوْضِ

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ  
جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْجَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي سَلَمَةَ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ  
عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَمَلَتْ عَلَى الْبَرِيدِ فَلَمَّا دَخَلَ  
عَلَيْهِ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَقَدْ سَمِعْتُ عَنِّي  
مَنْ رَأَى الْبَرِيدَ فَقَالَ يَا أَبَا سَلَامٍ مَا أَرَدْتُ  
أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ وَلَكِنْ يَلْعَنُ عَنَّا حَدِيثُ  
مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَاحْبَبْتُ أَنْ تَكُنْ فِيهِ  
قَالَ أَبُو سَلَامٍ ثَعْلَبِيٌّ ثَوْبَانُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضِي مِنْ عَدَنَ  
إِلَى عَمَانَ أَلْبَقَاءُ مَا وَدَّ أَنْتُمْ بِيَاضًا مِنَ  
اللَّيْلِ وَأَخْلَى مِنَ النَّعْلِ وَأَكْوَابُهُ عَدَادُ بُحُورِ  
السَّمَاءِ مِنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَوْ يَطْمَأُ بِحَدِّهَا



ہندو کھنڈا سادہ ہوگا اس پر سب پہلے جانے والے فخر و مباہرہ میں ہیں  
جنگے ہال گرد گرد اور کپڑے پہنے ہیں وہ نالو نعمت ہیں ہی ہوئی ہوئی  
سے نکاح چھین کر تے اور لکے لئے بند و دروازے کھولے نہیں جاتے  
حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا لیکن میں نے تو نالو نعمت میں پرورش  
پائے واپسوں سے نکاح کیا اور میرے لئے بند و دروازے کھولے  
گئے میں نے فاطمہ بنت عبد الملک سے نکاح کیا یقیناً جب تک میرا  
سہرا گرد آلود نہ ہو جلتے میں اسے نہیں دھو تا یہ حدیث اس طریق سے  
غریب ہے بعد ان بن ابی طلحہ نے بھی یہ حدیث بواسطہ ثویان ،  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ۔ البتہ سلام حبشی  
کا نام مطلوب ہے ۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا  
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر کے برتن کیا ہیں ؟  
آپ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت  
میں میری جان ہے اس کے برتن آسمان کے ان ستاروں کے  
سیاروں سے زیادہ ہیں جو بادل سے صاف اندھیری رات  
میں دکھائی دیتے ہیں وہ جنت کے برتنوں سے ہیں جو آدمی  
حوض کوثر سے پئے گا کبھی ہلا سادہ ہوگا اس حوض کی چوڑائی  
اس کی لمبائی جتنی ہے (یعنی چوڑی ہے) اور یہ عمان سے  
ایلہ تک کی مسافت کے برابر ہے اس کا پانی دودھ سے  
زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے ، یہ حدیث  
حسن غریب ہے اس باب میں حضرت حذیفہ بن یمان ، عبد اللہ  
بن عمر ، ابو ہریرہ اسلمی ، ابن عمر ، حارثہ بن وہب اور مستورد  
بن شداد رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں حضرت  
ابن عمر سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا  
حوض کوثر سے حجر اسود تک جتنا ہے ۔

ایک اور باب ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
شب معراج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی اور کئی نبیوں  
کے پاس سے گزرے اور ان کے ساتھ ایک قوم تھی ۔

أَمَّا أَقْدَمُ النَّاسِ فَدَفَعَا حَبِيْبَهُ فَقَدَرُوا الْمُهَاجِرِينَ  
الشَّعْبُ نَفْسًا لِلَّهِ نَسِيْبًا أَكْذِبُ لَا يُنْكِحُونَ  
الْمُنْتَعِمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لِفَهْمِ الشَّهْدَةِ فَكَانَ حَضْرَتِي  
نَكَحْتُ الْمُنْتَعِمَاتِ وَفُتِحَتْ لِي الشَّهَادَةُ نَكَحْتُ  
فَاطِمَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَجْدَمِ إِنْ لَّا أَغْسِلُ  
لَأَسْبِي حَتَّى يَشْعَثَ وَلَا أَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي يَلِي  
جَسَدِي حَتَّى يَنْسَحَ هَذَا أَحَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ  
هَذَا الْأَوْجَهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ  
مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سَلَمَةَ الْحَبَشِيُّ رَأَاهُ مَعْمُورٌ  
۳۳۶ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ رَأَى أَبَا عَبْدِ  
الْقَاسِمِ الْعَبْدِيَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِ الصَّمَدِ  
أَبُو مَعْمُورٍ الْجَوْنِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ  
عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرْنَاهُ  
الْحَوْضُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا نَبِيَّةَ أَكْثَرُ  
مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ السَّامِ وَكَوَاكِبُهَا فِي لَيْلَةٍ مَطْلُومَةٍ  
مُضِيئَةٍ مِنْ أُنْبِيَاءِ الْجَنَّةِ مِنْ شَرِبَ مِنْهَا نَسِيَ  
يَوْمَهُ أَخَذَ مَا عَلَيْهِ عَرَضُهُ وَشَلَّ طَوْبُهُ مَا بَيْنَ  
عَتَانَ إِلَى أَيْلَةٍ مَأْوَاهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ  
وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ فِيهِمْ غَرِيبٌ  
وَفِي الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَعَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عُمَرَ وَابْنِ بَدْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَابْنِ عَسَدٍ  
حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ وَالْمُسَوْدَرِ بْنِ شَدَّادٍ وَرَوَى  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ  
كَمَا بَيْنَ الْكُوفَةِ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ .

یا حبیب

۳۳۷ . حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ  
بْنِ يُونُسَ نَا جَدْرَ بْنَ الْقَاسِمِ عَنْ حَصِينٍ وَهُوَ  
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ

کئی بیسوں کے ساتھ ایک جماعت تھی اور کئی بیسوں کے ساتھ کوئی  
 نہ تھا یہاں تک کہ آپ ایک بہت بڑی جماعت کے پاس سے  
 گزرے آپ فرماتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا حضرت  
 موسیٰ علیہ السلام اور آپ کی قوم ہے۔ لیکن آپ سر مبارک اٹھا کر  
 دیکھیں اچانک کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جم غفیر ہے جس نے ہر طرف  
 سے اٹنی کوٹھیر رکھا ہے کہا گیا یہ آپ کی امت ہے ان کے  
 علاوہ ستر ہزار اور ہیں جو بلا حساب جنت میں داخل ہوں  
 گئے۔ آپ یہ فرما کر پھر وہیں تشریف لے گئے نہ تو صحابہ کرام  
 نے تفصیل پوچھی اور نہ آپ نے ان سے بیان فرمایا پس صحابہؓ  
 نے کہا وہ لوگ ہم ہیں بعض نے کہا یہ لوگ ہیں جو لہرت اسلام پر  
 پیدا ہوئے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا یہ  
 وہ لوگ ہیں جو نہ طلاق کراتے ہیں نہ تعویذ پڑھتے ہیں اور نہ ہی  
 بد فالی لیتے ہیں بلکہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں عکاشہ بن  
 حصین رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر پوچھا یا رسول اللہ! میں بھی ان  
 میں ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں پھر دوسرا آدمی آیا اور پوچھا میں بھی  
 ان میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا اس میں عکاشہ تم سے سبقت لے  
 گئے۔ اس باب میں حضرت ابی سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے  
 بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
 ہے فرماتے ہیں میں تم میں کوئی بات ایسی نہیں دیکھتا جس  
 پر ہم زمانہ مرسالت میں تھے۔ ابو عمر ان نے کہا اور زمانہ  
 کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا کیا تم نے  
 زمانہ میں وہ کام نہیں کئے جن کا تمہیں علم ہے۔ ربیعہ شستی  
 اور اسے پوچھا یا یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب  
 ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کئی طریق سے  
 مروی ہے۔

عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أُسْرِى بِاللَّيْلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ جَعَلَ يَسْتُرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّجِيبِينَ وَمَعَهُمُ  
 الْقَوْمُ وَاللَّيْلِ وَالنَّجِيبِينَ وَمَعَهُمُ الذَّهْلُ وَاللَّيْلِ  
 وَالنَّجِيبِينَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ أَحَدٌ حَتَّى مَرَّ بِسَوَادٍ  
 عَظِيمٍ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قِيلَ مُوسَى وَقَوْمُهُ وَ  
 لَكِنْ إِنْ قَعَّ رَأْسُكَ فَانْظُرْتَ أَلْذَا هُوَ سَوَادٌ  
 عَظِيمٌ قَدْ سَدَّ الْفَتْحُ مِنْ ذَا الْكَايِبِ وَمِنْ  
 ذَا الْكَايِبِ فَقِيلَ هُوَ لَمْ يَأْمُرَكَ وَسَوْى هُوَ لَمْ  
 مِنْ أَمْتِكَ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِذِكْرِ  
 حِسَابٍ فَدْخَلَ وَلَوْ نَسَّ نَوْهَ وَلَوْ يَفْضُرُ لَهُمْ  
 فَقَالُوا لَحَنُّهُمْ وَقَالَ قَائِلُونَ هُمْ أَبْنَاءُ الَّذِينَ  
 وَلِدُوا عَلَى الْفُطْرَةِ وَالْإِسْلَامِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ  
 لَا يَكْفُرُونَ وَلَا يَشْكُرُونَ وَلَا يَتَّقُونَ وَلَا  
 عَلَى رَجُلٍ يَتَوَكَّلُونَ فَخَامَ عَكَاشَةُ بْنُ حَصِينٍ  
 فَقَالَ أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَعَمْ شَرُّ  
 جَلَاءَةٍ أَخْرَفَ فَقَالَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا  
 عَكَاشَةُ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَآبِ  
 هُرَيْرَةَ هَذَا أَحَدَاثٌ حَسَنٌ حَسَنٌ

۳۳۸۔ حکایت محمد بن عبد اللہ بن بزریح  
 البصری ما یزید بن الذبیع نا ابو عمران الجونی  
 عن انس بن مالک قال ما احدثت شیئاً مثلاً  
 کنا علیہ علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم فقلت ابن الضلالة قال ادنوا تصنعوا  
 فی صلاتکم ما قدما فکنا فی هذا احادیث حسن  
 عذریہ من هذا الوجه فقد روی من غیر  
 وجه عن انس۔

فتا۔ حدیث مذکورہ بالا سے معلوم ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بتانے سے جانتے ہیں کہ کون جنتی ہے اور کون جہنمی؟  
 یہی اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے اس کے خلاف عقیدہ بدست ہے اور قرآن و سنت سے لگتا ہے یہ نیز دوا اور تعویذ وغیرہ اسباب جائز ہیں یہاں غیر یہی



حضرت اسامہ بن عیسٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں  
میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا  
وہ بندہ بہت بُرا ہے جس نے اپنے آپ کو (دوسروں سے)  
اچھا سمجھا اور تکبر کیا اور بلند بالا ذات کو بھول گیا وہ بندہ  
بھی بُرا ہے جو ہر عالم میں گیا اور اعلیٰ جہاد کو بھول گیا  
اور وہ بندہ بھی بہت بُرا ہے جو لہو و لہب میں مشغول  
ہو کر قبرستان اور قبر میں گل سڑ جانے کو بھول گیا وہ بندہ  
بھی بُرا ہے جس نے سرکشی و نافرمانی کی اور اپنے آثار و  
انہام کو بھول گیا۔ وہ انسان بھی بُرا ہے جس نے دین کو دنیا  
کمانے کا ذریعہ بنایا۔ وہ انسان بھی بُرا ہے جو دین کو  
مشبہات کے ذریعے طلب کرے وہ بندہ بُرا ہے جس  
نے حرص کو راہ نما بنایا اور وہ شخص بھی بُرا ہے جو خواہش  
کا پجاری ہو گیا جو اسے گمراہ کئے جا رہی ہے اس  
حدیث کو ہم صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں اس کی  
سند قوی نہیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن کسی  
دوسرے ایماندار کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے  
گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن جنت کے پھل  
کھانے کے لئے دے گا۔ جو ایماندار کسی ایماندار کو  
پیاس کی حالت میں پانی پلائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے  
دن اسے مہر لگائی ہوئی خالص شراب پلائے گا اور جو مومن  
کسی برہنہ مومن کو لباس پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت  
کا سبز لباس پہنائے گا۔ یہ حدیث غریب ہے اور  
ابو اسطیٰ عظیمہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے مرفوعاً بھی مروی ہے یہ ہمارے نزدیک صحیح اور  
اشہر ہے۔

۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَدْرِيُّ الْبَصْرِيُّ  
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَهُمَا يَشْفَعُ بِنْتُ  
سَجْدَةَ الْكُوفِيِّ تَحْتِي زَيْدُ الْخَثْعَبِيِّ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ  
عَبْدِ بْنِ الْخَثْعَبِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا  
كَلِيلًا وَآخِثًا وَنِسِي الْأَكْبَرُ السُّعَالِ وَيَمُوتُ  
الْعَبْدُ عَبْدًا كَسْبَرًا وَآخِثًا وَنِسِي الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ  
يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا سَهًا وَلَهَا وَنِسِي الْمَقَابِرَ بَدَا بَكِي  
يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا عَتَا وَطَلِي وَنِسِي الْأَمْتَدَا  
وَالْمُتَهَيَّي يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا يَحْتَلُّ الدُّنْيَا بِالدُّنْيَا  
يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا يَحْتَلُّ السَّيِّئَاتِ بِالسَّيِّئَاتِ  
يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا طَمَّ يَقُولُ يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا  
هَوًى يُؤْمَلُ يَمُوتُ الْعَبْدُ عَبْدًا رَغْبًا يَذَلُّ هَذَا  
حَدِيثٌ لَا يُعْرِضُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ  
أَسَادَةً بِالْقَوِي.

۳۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أُمَوِيٌّ بَنِي  
عَمَارَةَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ شَقِيانَ الْكُوفِيِّ قَالَا  
أَبُو جَارُودٍ الْأَعْمَشِيُّ وَاسْتَسْمَا زَيْدُ بْنُ الْمُنْذِرِ  
الْهَمْدَانِي عَنْ عَطِيَّةِ الْكُوفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ  
اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّهَا الْمُؤْمِنُ  
سَقَى مُؤْمِنًا عَلَى ظَمَأٍ سَقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
مِنْ الرِّيحِ الْمَخْتُومِ وَأَيُّهَا الْمُؤْمِنُ كَسَى مُؤْمِنًا  
عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خَشَرِ الْجَنَّةِ هَذَا حَدِيثٌ  
غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَيْ هَذَا عَنْ عَطِيَّةِ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ مَوْثُوقًا وَهُوَ أَصَحُّ عِنْدَنَا وَ  
أَشْبَهُهُ

۳۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِوبَ بْنَ أَبِي النَّخْرِ قَالَا أَبُو النَّخْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے



رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ڈرا وہ پہلی رات چلا اور جو پہلی رات چلا منزل پر پہنچ گیا، سن لو! اللہ تعالیٰ کا سامان گراں قیمت ہے۔ آگاہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کا سامان جنت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف ابوالنضر کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ (صحابی ہیں) سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ اس وقت تک پرہیزگاروں میں شامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ ضرورساں اشیاء سے بچنے کے لئے بے ضرر چیزوں کو نہ چھوڑے یہ حدیث حسن غریب اور ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسی طریقہ پر رہو جس طرح میرے پاس رہتے ہو تو فرشتے تم پر اپنے پروں سے سایہ کرتے۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے اور حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسرے طریقوں سے بھی مروی ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ایک خوشی و شادمانی ہے اور ہر خوشی کے لئے ایک سستی ہے پس جو شخص سیدھا اور اس کے میاں روی اختیار کی تو میں اس کی (بہتری کی) امید رکھتا ہوں اور اگر

ثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ ثَنَا أَبُو قُرَيْبٍ بَنُو قُرَيْبٍ بَنُو سَيَّانٍ التَّمِيمِيُّ ثَنَا بَكِيرُ بْنُ خَيْرٍ وَرَفَعَالٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَدْبَرَ وَمَنْ أَدْبَرَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ الْأَلَا سِلْعَةُ اللَّهِ غَالِيَةٌ إِلَّا الْإِنْسِلْعَةُ اللَّهُ الْجَنَّةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ ۳۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الشَّظْرِ ثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنِ اللَّهِ بَنُو عَقِيلٍ ثَنَا بَكِيرُ بْنُ خَيْرٍ وَرَفَعَالٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَيْرٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

۳۴۳ - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ تَمَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخِ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّوْا كُفْرَكُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَا تَكُونُوا الْمَلَائِكَةَ بِأَجْنَحَتِهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ الْبُصَا عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسَدِيِّ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۳۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ سَلَمَانَ أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِشَرِّهِ وَبِخَيْرِهِ بِشَرِّهِ فَتَرَهُ فَإِنْ صَاحَبَهَا سَدَّ دَوَّارَبَ فَأَرْجُوهُ

وَأَنَّ أَشَدَّ لَيْلٍ بِالْأَصَابِعِ وَلَا تُعَدُّ وَهَذَا أَحَدٌ مِنْ  
مَنْ قَبْلَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَحْسِبُ أَمْرِي مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُبَشِّرَ  
بِإِيَّاهِ بِالْأَصَابِعِ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مِنْ عَصَمَةِ اللَّهِ

۳۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
نَاسُفِيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنِ الدَّرِيمِ بْنِ  
حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَطَّنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مَرْبَعًا وَخَطَّ فِي  
وَسَطِ الْخَطِّ خَطًّا وَخَطَّ خَارِجًا مِنَ الْخَطِّ خَطًّا وَخَطَّ  
الَّذِي فِي الْوَسَطِ خَطًّا فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ  
وَهَذَا أَجَلُهُ يَخْطُ بِهِ وَهَذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ  
الْإِنْسَانُ وَهَذَا الْخَطُّ عَدْوُكُمْ إِنْ تَجَامَعْتُمْ  
بِهِ فَهَيْئَةُ هَذَا وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ

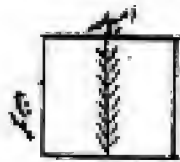
عَلَيْهِ  
۳۲۶۔ حَدَّثَنَا مُنْجِبُ بْنُ أَبِي عَدْرَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَهْدِمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشْتَبِهُ مِثْلُهُ اثْنَتَانِ  
الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعَمَلِ هَذَا

حَدِيثٌ مَوْحُودٌ  
۳۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ قَدَاسٍ الْبَحْرِيِّ  
عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَحْسِبُ أَمْرِي مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُبَشِّرَ  
بِإِيَّاهِ بِالْأَصَابِعِ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مِنْ عَصَمَةِ اللَّهِ

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا هَذَا قَابِصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الْحَفِيلِ بْنِ

اس کی طرف انگلیاں اٹھیں تو تم اس کو شمار نہ کرو۔ یہ  
حدیث اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے حضرت انس  
بن مالک کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے  
مروی ہے کہ انسان کی برائی کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ  
اس کے دین یا دنیا کے بارے میں انگلیاں اٹھیں مگر جس کو اللہ تعالیٰ چاہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مربع (چوکور) خط  
کھینچا اس لکیر کے درمیان ایک اور لکیر کھینچی اس سے  
باہر بھی ایک خط کھینچا پھر درمیان والی لکیر کے ارد گرد کئی  
لکیریں کھینچی اور فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اس کا وقت  
موت اسے گھرے ہوئے ہے اور یہ درمیان میں انسان



ہے یہ ارد گرد کی لکیریں انسانی  
حوادث ہیں اگر ان سے بچ سکے  
تو یہ اسے ڈسے گا اور فرمایا باہر  
والا خط انسان کی امید ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان بوجڑھا  
ہوتا ہے اور اس کی دو چیزیں جو ان ہوتی ہیں مال  
اور عمر کی حرص یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی صورت  
اس حال میں بنائی گئی کہ اس کے پہلو میں تناؤ سے  
آرزوئیں ہیں اگر آرزوؤں سے بچ سکے تو بڑھا پے  
میں جاگرتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت نبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب  
رات کا تھا تو حصہ گزرجانا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ

أَبِي بَنْتٍ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ شُلْفَا الدَّلِيلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوا اللَّهَ أَذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتِ الدَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا الدَّارِفَةُ جَاءَ النُّمُوتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ النُّمُوتُ بِمَا فِيهِ حَالَ إِلَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي قَالَ مَا شِئْتُ فَمَنْتُ الدُّرْبَةَ حَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتُ فَهُوَ خَيْرٌ بِهِ الرَّصِيفُ قَالَ مَا شِئْتُ وَإِنْ زِدْتُ فَهُوَ خَيْرٌ قُلْتُ فَكُلْتُ قَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتُ فَهُوَ خَيْرٌ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذَا سَأَلْتُكَ هَذَا وَتَعَمَّرْتُ بِكَ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ حَسَنٌ.

۳۴۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى نَحْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي بَنْتٍ (مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُرَّةَ الرَّحْمَنِ فِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحَبُّوا مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاةِ قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ كَيْفَ ذَلِكَ وَلَكِنْ الْإِسْتِغْيَارُ مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاةِ أَنْ تَحْفَظَ الرِّئَاسَةَ وَمَا دَعَى وَتَحْفَظَ الْبَطْنَ وَمَا حَوَى وَمَا تَدَّكَرَ الْمَوْتَ وَالْبَلَى وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ اسْتَحْيَى يَحْيَى مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاةِ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ عَرَبِيٌّ إِذَا تَعَرَّفَكَ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَيَاتِكَ أَبَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

۳۵۰۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَحْنُ يَحْيَى بْنُ بُرْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مَرْثُومٍ وَفَتْحًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الدَّخْلِيِّ نَحْنُ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ بَنِي الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ قَتَادَةَ

کھڑے ہوتے اور فرماتے کہ لوگو! اللہ کو یاد کرو کہ لوگو! اللہ کو یاد کرو قیامت کا پہلا نذر آج کا اور دوسرا نذر اس کے نابع ہوگا موت اپنی ہولناکیوں سمیت آنی موت اپنی سختیوں سمیت آجکی حضرت ابی فراتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوں میں کس قدر درود شریف پڑھا کروں! آپ نے فرمایا جتنا چاہو میں نے عرض کیا ایک چوتھائی! آپ نے فرمایا جتنا چاہو اگر زیادہ کرو تو بہتر ہے! میں نے عرض کیا نصف! آپ نے فرمایا جتنا چاہو البتہ زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا دو تہائی! آپ نے فرمایا جتنا چاہو البتہ زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا میں سائے کا سارا وظیفہ آپ کے لئے کیوں نہ کروں آپ نے فرمایا اب تمہارے ٹخنوں کی کفایت ہوگی اور گناہ بخش دیئے جائیں گے یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے حیا کرو جیسا حیا کرے کا حق ہے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم حیا کرتے ہیں اور (توفیق عطا فرماتے ہیں) تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ آپ نے فرمایا یہ حیا نہیں بلکہ حیا یہ ہے کہ تو اپنے سر اور جن پر مردہ مشتمل ہے (ناک کان آنکھ وغیرہ) کی حفاظت کر۔ پیٹ اور جن کو وہ حاوی ہے کو محفوظ رکھ موت اور اس کے بعد پرانا ہونے کو یاد رکھ اور جو کوئی آخرت کا ارادہ کرے وہ دنیا کی زینت کو چھوڑنا ہے اور اس نے ایسا کیا اس نے اللہ تعالیٰ سے کا حق حیا کیا۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق یعنی ابواسطہ ابان بن اسحق صبار بن محمدی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غفلت وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے عاجز وہ ہے جو اپنے آپ کو خواہشات کے



بچے لگا رہے۔ اعلیٰ اللہ تعالیٰ سے امید رکھے۔ یہ حدیث حسن ہے اور اس میں وہ نفس کا مطلب حساب قیامت سے پہلے (دنیا ہی میں) نفس کا محاسبہ کرنا ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے آپ نے فرمایا اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو اس سے قبل کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور نثری پیشی کے لئے نیار ہو جاؤ قیامت کے دن اس آدمی کا حساب آسان ہو گا جس نے دنیا میں ہی اپنا حساب کر لیا۔ یحییٰ بن جبران سے منقول ہے آپ نے فرمایا بندہ اس وقت تک پرہیزگار شمار نہیں ہوتا جب تک اپنے نفس کا محاسبہ نہ کرے جس طرح اپنے شریک سے کرتا ہے کہ اس نے کہاں سے کھایا اور کہاں سے پہنا۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مقبل پر تشریف لائے آپ نے دیکھا گویا کہ لوگ ہنس رہے ہیں آپ نے فرمایا اگر تم لڑکوں کو ختم کرنے والی چیز کو یاد کرتے تو تمہیں اس بات کی فرصت نہ ملتی جو میں دیکھ رہا ہوں لڑکوں کو قطع کرنے والی موت کو زیادہ یاد کیا کرو کیونکہ جب بندہ قبر میں جاتا ہے تو یہ (زمان حال سے) کہتی ہے میں مسافرت کا گھر ہوں میں تنہائی کا گھر ہوں میں مٹی کا ہوں میں کٹر دل کا گھر ہوں اور جب مومن بندہ دفنایا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے میرا آنا مسافر کا ہو تو اپنے ہی گھر آیا۔ میری بیٹی پر چلنے والوں میں سے تم مجھے زیادہ محبوب ہو۔ آج جب تم میرے سپرد کیے گئے اور میرے پاس آئے تو تم غریب دیکھو گے میں تم سے کیا (اچھا) سلوک کرتی ہوں چنانچہ اس کے لئے حدنگاہ تک کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لئے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جب گنہگار لڑکا قراوی دفن کیا جاتا ہے قبر کہتی ہے نہ تو مجھے مبارک ہو اور نہ ہی یہ تیرا گھر ہے۔ میری بیٹی پر چلنے والوں میں سے میرے نزدیک تو سب سے زیادہ بُرا ہے آج جب تو میرے سپرد کیا گیا اور تو میرے پاس آیا غریب تو

بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَدِ بْنِ عَيْنٍ الْمَكِّيِّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَالُ الْكَيْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتَمَّ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَكَمَحَى عَلَى اللَّهِ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ يَقُولُ يُحَاسِبُ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ اَنْ يُحَاسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَاسِبُوا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوا وَتَذَرُوْا لِلْعَرْضِ الْاَكْبَرَ وَرَبُّهَا يَخُوفُ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنْ حَاسِبَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا وَيُرْوَى عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ لَا يَكُوْنُ اَنْفَعًا لِقِيَا حَتَّى يُحَاسِبَ نَفْسَهُ كَمَا يُحَاسِبُ شَرِيْكَهٖ هَيْتَ اَيُّنَ مَطْعَمُهُ وَمَلْبَسُهُ

۳۵۱۔ جَدَّائِنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ وَهَرَابُ بْنُ مَدُوْبَةَ نَا الْقَاسِمُ بْنُ الشَّكْرِ الْعُرْفِيُّ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو هَاشِمٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَهُ فَرَأَى نَاسًا كَاخْفَرٍ يَكْتُمُونَ قَالُوا أَمَا اَنْتُمْ لَوْ اَكْتُمْتُمْ كَدَّهَا ذِمَّ الدُّنْيَا لَشَغَلَكُمْ عَمَّا اَرَى فَا كَذَبُوا مِنْ ذِكْرِهَا ذِمَّ الدُّنْيَا اِنَّ الْمَوْتَ فَرَاغَهُ لَمَرَاتٍ عَلَى اَنْفُسِهِ يَوْمَ لَا اَنْتُمْ تَقُولُ اَنَا بَيْتٌ اَنْتُمْ بَيْتٌ اَلْوَحْدَانِيَّةُ وَاَنَا بَيْتٌ الشُّرَاطِ وَاَنَا بَيْتُ الْاَكَاوِدِ فَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَتْ كَدَّ اَنْفُسِهِ مَرْحَبًا فَاَهْلًا اَمَّا اِنْ كُنْتَ لَا حَبَّ مِنْ يَمْنَانٍ عَلَى ظَهْرِيْ اِلَى فَاِذَا دُفِنْتَ اَلْيَوْمَ وَمَوْتَ اِلَى فَتَدْرِيْ حَبِيْبِيْ بِكَ قَبْرِيْ كَدَّ مَكًا بِصِدْقَةِ يَقْنَعُ كَدَّ بَابٍ اِلَى الْجَنَّةِ وَرَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ اَلْعَاجِزُ وَانْكَافِرُ قَالَتْ كَدَّ لَقَبُهُ لَا مَرْحَبًا وَ

دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیا سلوک کرتی ہوں یہ کہہ کر قبر سمٹ جائے گی یہاں تک کہ مل جائے گی اور اس کی پسلیاں ایک دوسری میں داخل ہو جائیں گی راوی کہتے ہیں یہ بات فرماتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں انگلیوں کو ایک دوسری میں ڈالا آپ نے فرمایا اس کے لئے ایسے ستر اڑھا مسلط کئے جاتے ہیں کہ اگر ان میں سے ایک زمین میں پھونک مارے تو نہ جنتی دنیا تک اس میں کچھ نہ اُگے وہ اُڑھا اسے ڈستے اور نوچتے رہیں گے یہاں تک کہ اسے حساب کے لئے لے جایا جائے۔ راوی کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا بہم کا ایک گڑھ ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں حضرت فاروق اعظم (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کھجوروں کی پٹائی پر تکیہ لگائے تشریف فرما تھے میں نے آپ کے پہلو میں اس کے فضائانت دیکھے۔ اس حدیث میں ایک طویل قصہ ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

عمرو بن حوف بدری جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عبیدہ بن جراح کو بحرین کا عامل بنا کر بھیجا، آپ بحرین سے مال لے کر واپس لوٹے تو انصار کو آپ کے آنے کا پتہ چل گیا انہوں نے صبح کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھی جب نماز سے فارغ ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے جب انصار آپ کے سامنے آئے آپ ان کو دیکھ کر مسکرا پڑے پھر فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے ابو عبیدہ کے بارے میں سنا کہ وہ کچھ لے کر آئے ہیں انہوں نے عرض کیا۔

لَا أَهْلًا مَّا إِن كُنْتَ لَا بَعْضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي أَيْ قَدْ دُلَّيْتُكَ الْيَوْمَ وَصَدْتُ إِلَى قَسْرِي مَشِيئِي بِكَ قَالَ نَيْلَتْهُمُ عَلَيْهِ حَتَّى يَلْتَمِسُوهُ عَلَيْهِ وَتَحْتَلِفُ أَهْلًا عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا صَابِعُ فَإِذَا دَخَلَ بَعْضُهَا فِي جُوفِ بَعْضٍ فَكَانَ وَيُقْبَضُ لَهُ سَبْعُونَ تَيْتًا لَوْنًا وَاحِدًا قَبْلَهَا نَقَعًا فِي الْأَرْضِ مِنْ مَا أَتَيْتُ شَيْئًا مَا يَقْبِضُ اللَّهُ نَيْلًا فَيَنْهَشُهُ وَيَجِدُ شَنْهُ حَتَّى يَقْبِضَ بِهِ إِلَى الْحَسَابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْقَبْرِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاحِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفْرِ النَّارِ هَذَا أَحَدُ نَيْلٍ غَرِيبٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

۳۵۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ مَّا عَبْدُ الدَّرَاقِ عَنْ مَعْبُودِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُشْكِي عَلَى رَمْلٍ حَصِيرٍ قَدَّيْتُ أَثَرَهُ مِنْ جَنْبِهِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ كُلُّيْلَةَ هَذَا أَحَدُ نَيْلٍ غَرِيبٍ۔

۳۵۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْبُودِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُسَوِّدَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤْيٍ وَكَانَ شَهِيدًا بَدَأَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَدَارِ فَقَدِمَ مَرْبَلًا مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَبَّحَ الْأَنْصَارَ بَعْدَ وَرَآيَ عُبَيْدَةَ قَوَامًا صَلَوةَ الْبُحْرَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تمہیں خوشخبری ہو اور تم اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش رکھے اللہ کی قسم اس کے تمہاری محتاجی کا دور نہیں اگر مجھے تمہارے بارے میں خوف ہے تو صرف اس بات کا کہ تمہارے لئے دنیا پھیلا دی جائے گی جس طرح پہلے لوگوں کے لئے کشادہ کر دی گئی تم اس میں اسی طرح رغبت کرو گے جس طرح تم سے پہلے لوگ اس کی طرف راغب ہوئے۔ پس تم ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح وہ ہلاک ہوئے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَرَقَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَنَبَسُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُ شَوْقًا لَأُظْهِرُوا سَمْعَهُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بَشِيرًا قَالُوا أَجَلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ بُشِّرُوا وَأُظْهِرُوا مَا يَسْتُرُكُمْ قَالُوا اللَّهُ مَا الْفَقْرُ أَحْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَحْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسِطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ لَمَّا بَسِطَتْ عَلَى مَنْ قَبْلَكُمْ فَتَنَّا فُتْنَهَا كَمَا تَنَّا فُتْنَهَا فَهَلِكُوكُمْ كَمَا أَهْلَكْتُمُوهَا هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ مَخِجَةٍ

حضرت عروہ بن زبیر اور ابن سیب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے حکیم بن حزام فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کچھ) مانگا آپ نے عطا فرمایا پھر مانگا تو آپ نے عطا کیا پھر فرمایا اسے حکیم یہ مال سبز بادغ اور بیضی ہے جس نے اسے نفس کی سخاوت کے ساتھ لیا اس کے لئے اس میں برکت دی جائے گی اور جس نے اسے نفس کے غلبہ کے ساتھ لیا اس کے لئے اس میں برکت نہ ہوگی اور یہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور بدلہ والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے پھرتا ہے حضرت حکیم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو برحق نبی بنایا میں آپ کے بعد تمام آخر کسی کا مال کم نہیں کروں گا چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کو کچھ دینے کے لئے جاتے لیکن آپ انہیں کرنے سے انکار فرما دیتے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو بلایا تو آپ نے کچھ بھی لینے سے انکار فرما دیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے قوم! میں تمہیں حضرت حکیم پر گواہ بناتا ہوں میں نے انہیں مال فی میں سے ان کا حصہ دینے کی کوشش کی لیکن انہوں نے لینے سے انکار کر دیا چنانچہ حضرت حکیم بن حزام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کسی سے کچھ نہ لیا یہاں تک کہ آپ کا انتقال ہو گیا یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے

۳۵۴۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَبَاةٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الدَّبَرِيِّ أَنَّ الْمَسِيَّبَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِذَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْأَلُوا عَطَايَ شَوْقًا كُنْتُ فَأَعْطَانِي شَوْقًا يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالُ خُفْرَةٌ حُلَّةٌ مَنْ أَخَذَهَا بَسَخَا وَتَوَفَّيْتُ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهَا بِإِشْرَافٍ نَفْسٍ لَمْ يَمَارِكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدِ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى فَقَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ يَا لِحَقٍّ لَا أَرَى أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أَفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو حَكِيمًا إِلَى الْخَطَاةِ قِيَامِي أَنْ يَقْبَلَهُ ثُمَّ أَنْ عَمْرُو دَعَاهُ يَبْعُثِيهِ قَالِي أَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ عَمْرُو فِي أَشْهَدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمٍ أَكَلِي أَعْرَضَ عَنْهُ حَقُّهُ مِنْ هَذَا الشَّيْءِ قِيَامِي أَنْ يَأْخُذَ فَخَرُّوا زُرُّوا حَكِيمًا أَحَدًا مِنَ النَّاسِ شَيْئًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَفِّيَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ مَخِجَةٍ

۳۵۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ عَنْ



يُؤْتَسَ عَنِ الذَّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ابْتُلِينَا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَزَاءِ  
فَصَبَرْنَا ثُمَّ ابْتُلِينَا بَعْدَهُ بِالسَّيِّئَةِ فَلَمْ نَصْبِرْ  
هَذَا أَحَدٌ بَشَرًا حَسَنٌ -

روایت ہے فرماتے ہیں ہم لوگ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مصیبتوں میں آزمائے گئے تو ہم نے صبر کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جب نعمتوں میں آزمائے گئے تو ہم صبر نہ کر سکے، یہ حدیث حسن ہے۔

۳۵۶ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الرَّبِيعِ  
ابْنِ مَبِيَّعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِيَانَ وَهُوَ الرَّقَّاشِيُّ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ  
جَعَلَ اللَّهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ  
وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ سَاعِدَةٌ وَمَنْ كَانَتْ  
الدُّنْيَا هَمَّهُ جَعَلَ اللَّهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ  
وَقَدَّرَ عَلَيْهِ شَمْلَهُ وَكَثُرَ يَتِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا  
إِلَّا مَا قَلَّ لَهَا -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے آخرت کا فکر ہو اللہ تعالیٰ اس کا دل غنی کر دیتا ہے اور اس کے بکھرے ہوئے کاموں کو جمع کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل لوندی بن کر آتی ہے اور جسے دنیا کی فکر ہو اللہ تعالیٰ محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے اس کے بچنے کاموں کو منتشر کر دیتا ہے اور دنیا (کابل) بھی اسے اتنا ہی ملتا ہے جتنا اس کے لئے مقدر ہے۔

۳۵۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ نَافِعِ بْنِ  
يُؤْسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدَةَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ  
يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَعَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَفْمَلَأْ صَدْرَكَ  
غِنًى وَأَسَدُ فِقْرِكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَكَالَتْ  
يَدَايِكَ شَمْلًا وَتَهْأَسُ فِقْرَكَ هَذَا أَحَدٌ بَشَرًا  
حَسَنٌ عَرِيبٌ وَأَبُو خَالِدٍ الْوَالِجِيُّ لَا سُمُّهُ  
هَرْمُزٌ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے انسان! تو میری عبادت کے لئے قادر ہو جا میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند کر دوں گا اور اگر تو ایسا کرے گا تو میرے دونوں ہاتھ مشاغل سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند کر دوں گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابو خالد والبی کا نام ہرمز ہے۔

باب ۵۸

۳۵۸ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ  
عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حَبِيبِ  
ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
هَشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ مَا لَتْ كَانَتْ لَنَا بِلْدَامُ  
سِتْرَيْنِ تَبَاثُلَ عَلَى بَابِي فَدَاةَ رَسُولُ اللَّهِ

دنیا کی بے وقعتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہمارے دروازے پر تصویروں والے ایک باریک کپڑے کا پردہ لٹکا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا اے اتار دو یہ مجھے دنیا یاد دلاتی ہے آپ فرماتی ہیں ہمارے پاس

ایک پرانی کلی تھی جس پر بدشتم سے بیل بوٹے  
بٹے ہوئے تھے اور ہم اسے پہنا کرتے تھے۔ امام  
ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم کا عکبر مبارک جس پر آرام فرماتے  
چمڑے کا تھا اور اس میں کجور کے پتے بھرے ہوئے  
تھے یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم نے  
ایک بکری ذبح کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
پوچھا کیا اس سے کچھ بچا ہے؟ میں نے عرض کیا مرت  
ایک بازو بچا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا "بازو کے سوا باقی سب بچ گیا ہے" یہ حدیث  
صحیح ہے۔ ابویسرہ ہمدانی کا نام عمرو بن شہر جلیل  
ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے  
ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروالے ایک ایک  
مہینہ اس حالت میں رہتے کر چھپے میں آگ دہکتی اور  
مرت پانی اور کجوروں پر گزارہ ہوتا۔ یہ حدیث  
صحیح ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے  
آپ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دصال کے بعد  
ہمارے پاس کچھ جو تھے جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا ہم  
اس سے کھاتے رہے پھر میں نے لونڈی سے کہا ان  
کا وزن کرو اس لئے وزن کیا تو جلد ہی ختم ہو گئے۔ آپ  
فرماتی ہیں اگر ہم اسی طرح چھوڑتے تو مدت دراز  
تک ان سے کھاتے رہتے یہ حدیث صحیح ہے  
اور شہر کے معنی مکہ کے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ کی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْزِعِيهِ فَإِنَّهُ يَذْكُرُنِي  
الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَ لَنَا سَمَلٌ قَلِيلَةٌ عَلِمَهَا حَزِينٌ  
كُنَّا نَلْبَسُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٍ .

۳۵۹۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ  
عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ وَاسِدَةً  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِي تَضَطُّعُ عَلَيْهَا  
مِنْ أَدَمَ حَشْرَهَا لَيْفَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٍ .

۳۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ سَعْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَبَحَتْ شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا  
إِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ  
حَسَنٍ وَأَبُو مَيْسَرَةَ هُوَ الرَّهْمَدَانِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو  
بْنُ شَرَحْبِيلٍ .

۳۶۱۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الرَّهْمَدَانِيُّ  
كَأَمِّدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا أَلْ حُجْبَى كُنْتُ شَهْمًا  
مَا تَسْتَوِي نَارًا إِنْ هُوَ إِلَّا الْمَاءُ وَالدُّمُورُ  
هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٍ .

۳۶۲۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ  
هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا  
شَطْرٌ مِنْ شَعِيرٍ فَأَكَلْنَا مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ شَرًّا  
كُنْتُ لَهَا رِيَّةً كَيْدِيهِ فَاكَلْتُهُ فَكَلِمَتِي أَنْ  
قَالَتْ قَالَتْ فَلَوْ كُنَّا نَدْرِكُهُ لَا كَلْنَا مِنْهُ أَكْثَرَ  
مِنْ ذَلِكَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٍ شَطْرٌ يَعْنِي شَيْئًا  
مِنْ شَعِيرٍ .

۳۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَا نَوْفَلُ بْنُ أَصْبَغٍ أَبُو حَازِمٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ هَمَّادٍ

راہ میں اتنا ڈرایا گیا جتنا کسی دوسرے کو نہیں ڈرایا گیا اور مجھے اتنی تکالیف پہنچائی گئیں جتنی کسی دوسرے کو نہیں پہنچائی گئیں مجھے پرتیس دن اور تیس راتیں ایسی گزری ہیں کہ میرے اور بلال (رضی اللہ عنہ) کے پاس اتنا کھانا بھی نہیں تھا جسے کوئی جگر والا کھائے مگر اتنی چیز جسے بلال کی بغل چھپا لیتی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بلال مکہ مکرمہ سے (ہجرت کے علاوہ) تشریف لے گئے تو حضرت بلال کے پاس صرف اتنا کھانا تھا جسے انہوں نے اپنی بغل کے نیچے دبایا ہوا تھا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں سرحدوں کے موسم میں ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ بدر سے باہر نکلا میں نے ایک چمڑا لیا جس پر مال نہ تھے اس کے درمیان سودا کر گیا اور اپنی گردن اس میں ڈال دی اور کھجوروں کے تڑوں سے اپنی کمر کس کر باندھ دی اس وقت مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کچھ بھی کھانے کے لئے ہوتا تو میں کھا لیتا۔ کچھ کھانے کی تلاش میں میں چل رہا تھا کہ میرا گزر ایک یہودی کے پاس سے ہوا جو اپنے مال کے پاس تھا وہ رباغ کو ہڈ سے پانی دے رہا تھا میں نے دیوار کے سوراخ سے جھانک کر دیکھا تو اس نے کہا اے اعزازی! کیا بات ہے؟ کیا تو ایک کھجور کے بدسلے ایک ڈول پانی نکالے گا؟ میں نے کہا ہاں (نکالوں گا) تو دروازہ کھول تاکہ میں اندر آ جاؤں اس نے دروازہ کھولا اور میں اندر داخل ہو گیا یہودی نے مجھے مل تمنا لیا جب میں ایک ڈول نکالنا وہ مجھے ایک کھجور دے دیتا یہاں تک کہ جب میری مٹھی بھر گئی تو میں نے ڈول چھوڑ دیا اور کہا یہ کافی ہیں پھر میں نے وہ کھجوریں کھائیں اور پانی پی کر مسجد میں آ گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف فرما تھے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

بُنِ سَلَمَةُ نَا قَابَتْ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أُذِيتُ فِي اللَّهِ وَكَرِهْتُ ذَا أَحَدٍ وَلَقَدْ آمَنْتُ عَلَى ثَلَاثُونَ مِنْ بَنِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا فِي ذَلِكَ كَلَامٌ بِمَا كَلَّمَهُ ذُو كَيْدٍ إِلَّا سَخِيًّا يُؤَارِيهِمْ إِبْطِلَ بِلَالٌ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ وَحَسَنٌ وَغَيْرُهُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ وَغَيْرُهُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ مَكَّةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ إِنَّمَا كَانَ مَعَ بِلَالٍ مِنَ الطَّعَامِ مَا يَحْمِلُ نَحْتًا إِبْطِلَ.

۳۶۴۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ يُونُسَ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ثَنِي يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقَدَرِيِّ قَالَ ثَنِي مِنْ سَيِّمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي كَلَابٍ يَقُولُ خَرَجْتُ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ إِهَابًا مَحْطَرًّا كَجَوْبَتِ وَسْطَةٍ فَأَدْخَلْتُهُ عَنِّي وَشَدَّ دُتَّ وَسُحِي فَخَرَجْتُ بِخَوْضِ الشَّغْلِ وَرَأَيْتُ لَشَدِيدَ الْجُوعِ وَتَوَكَّانَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامَ كَطْعَمَتِكَ مِنْهُ فَخَرَجْتُ أَلَيْسَ شَيْئًا مَدَرْتُ بِهِ يَوْمَ دِي فِي مَالٍ لَمْ وَهُوَ يَسْتَفِي بِبَكْرَةٍ لَمْ فَاطَلَعَتْ عَلَيْهِ مِنْ ثَمَرَةٍ فِي الْحَائِطِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا إِبْرَاهِيمَ هَذَا لَكَ فِي دُرِّ مَكَّةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَأَتَيْتُ أَبَا جَحْشٍ أَخَذَ فَقَعَرَهُ فَدَخَلْتُ فَأَعْطَانِي دَنُوءَ فَكَلَّمَا نَزَعْتُ دَنُوءًا أَعْطَانِي ثَمَرَةً حَتَّى إِذَا امْتَلَأْتُ كَسَيْتُ أَرْسَلْتُ دَنُوءَ وَقُلْتُ حَبِي فَأَكَلْتُمَا ثُمَّ جَرَعْتُ مَعًا مِنَ الْمَاءِ فَشَرِبْتُ ثُمَّ جَرَعْتُ أَلَيْسَ جَدًّا فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ وَغَيْرِهِ.

۳۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ نَا مُحَمَّدُ



ہم بھوکے ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایک کھجور عطا فرمائی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم تین سو آدمیوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے لئے بھیجا ہم اپنا سامان اپنی گردنوں پر لٹکائے ہوئے تھے۔ جلد ہی وہ سامان ختم ہو گیا یہاں تک کہ ہم میں سے ہر ایک کے پاس یومیہ ایک ایک کھجور باقی رہ گئی۔ پوچھا گیا اسے ابو عبد اللہ ایک کھجور ایک دمی کو کیا کفایت کرتی ہوگی؟ حضرت جابر نے جواب دیا ہمیں اس کی افادیت کا اس وقت پتہ چلا جب وہ بھی ختم ہو گئی پھر ہم سمندر کے کنارے لٹکے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک پھل پڑی ہے جسے سمندر نے باہر پھینک دیا ہے ہم اس سے اٹھا رہے دن تک حسب مشغلہ کھاتے رہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی آگئے ان پر صرف ایک سو پونڈ کی چادر تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دکھایا تو ان کی گزشتہ امیرانہ اور موجودہ فقیرانہ حساب دیکھ کر دم پرٹے پھر فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم میں کوئی ایک صبح کے وقت اور لباس پہنے گا اور شام کے وقت اور لباس اس کے سامنے ایک پیالہ رکھا جائے گا اور دوسرا اٹھایا جائے گا تمہارے گھر والے بڑے اس طرح بدد سے رشتے ہوں گے جس طرح کعبہ کرم پر پردہ ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان دنوں ہم آج کی بنسبت اچھے حال میں ہو گئے کیونکہ عبادت کے لئے فراغت ہوئی۔ اور تکالیف نظر کرانے سے آزادی ہوئی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں بلکہ آج تم اس دن سے اچھی حالت میں ہو۔ یہ حدیث غریب ہے اور یہ یزید بن زباید مدینی ہیں۔ مالک بن انس اور دوسرے علماء نے ان سے روایات لی ہیں۔ یزید بن زباید دمشق جو ہری سے

بُنِ جَعْفَرًا شَجَعَنَهُ عَنْ عَبَّاسِ الْجَدِّي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَثْمَانَ التَّمِيمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَصَابَهُمْ جُوعٌ فَأَعْطَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً نَسْرَةً هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ.

۳۶۶۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ عَسَاةٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَنُّنٌ ثَلَاثَ مِائَةٍ نَحْمِلُ عِبَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَقُلْنَا فَنَقِي زَادَنَا حَتَّى كَانَتْ كَأَن تَكُونُ لِلرَّجُلِ وَثَاكُلُ يَوْمٍ تَمْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا بَا عَبَّاسُ اللَّهُ وَآلِ بْنِ كَانَتْ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ تَسْأَلُ لَقَدْ وَجَدْنَا قَدْ كَمَا جِئْنَا فَقَدْ نَاهَا فَاتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَمَا إِذَا كُنْ يُحَدِّثُ قَدْ قَدْ هُوَ الْبَحْرُ فَكُنَّا مِنْهُ ثَمَابِيَّةَ عَشْرِ نَوْمًا مَا أَجَبْنَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ.

۳۶۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ يُونُسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَمِيْعٍ عَنْ أَبِي كَلَابٍ كَعْبِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي سَمِيْعٍ عَنْ أَبِي كَلَابٍ يَقُولُ إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا طَلَمَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عَمِيرٍ مَا عَلَيْهِ إِلَّا بَرْدَةٌ لَنَا مَرْجُوعَةٌ يَقْرَأُ فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى وَلَبَّيْ كَانَتْ فِيهِ مِنَ النُّعْمَةِ وَالذِّقِّ هَرَفِيهِ الْيَوْمَ تَعْرِقُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بَكُوا إِذَا عَدَا أَحَدُكُمْ فِي حُدُودِ وَرَأَاهُ فِي حُدُودِ دُؤُوعَتِ بَيْنَ يَدَيْهِ صُحُفَةٌ وَرُيُوحَتِ أَخَذَى وَسَكَّرَ بِيُونُكُمُ كَمَا تَسْكُرُ الْكَعْبَةُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِنْهَا الْيَوْمَ تَتَعَرَّقُ لِلْعِبَادَةِ وَتُفْهِمُ الْمُؤْنَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْ كَوْمٍ يَوْمَئِذٍ

روایت کرتے ہیں ان سے وکیع اور مروان بن معاویہ نے روایت کی ہے۔ یزید بن زیاد کوئی سے سفیان عیینہ ابن عیینہ اور کئی دوسرے ائمہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صحابہ صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے ان کے گھر تھے اور وہ مال رکھتے تھے جن میں وہ پناہ لیتے تھے اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں بھوک کی دھڑ سے اپنا جگر ذرا پر ٹیک دیتا اور پیٹ پر ہتھ پاندھتا ایک دن میں داسنہ میں آ بیٹھا جہاں سے لوگوں کا گزر ہوتا تھا۔ اسنے میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرتے میں نے ان سے قرآن کی ایک آیت کے بارے میں پوچھا میرا مقصد یہ تھا کہ وہ مجھے ساتھ لے جائیں گے۔ گروہ چلے گئے اور ایسا نہ ہوا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گندہ ہوا میں نے ان سے بھی قرآن پاک کی آیت پوچھی اور مقصد یہی تھا کہ آپ مجھے ساتھ لے جائیں گے لیکن آپ بھی چلے گئے اور ایسا نہ ہو سکا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دھر سے گزرتے مجھے دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ لے فرمایا میرے ساتھ چلو! پس آپ کے پیچھے چل پڑا اور آپ حاضر اقدس میں داخل ہو گئے تو میں نے بھی اجازت طلب کی آپ نے اجازت مرحمت فرمائی میں اندر داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ کا پیالہ دیکھا تو فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ عرض کیا گیا غلام نے تحفہ بھیجا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حاضر ہوں آپ نے فرمایا جاؤ اور اہل صفہ کو بلا لاؤ یہ مسلمانوں کے مہمان ہیں ان کے گھر ہیں اور نہ مال جس کی طرف وہ پناہ گیر ہوں جب آپ کے پاس کوئی مصدقہ آتا تو آپ ان کی طرف بھیج دیتے اور خود اس میں سے کچھ بھی نہ تناول فرماتے! اور اگر آپ کے ہاں

هَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثَيْبٍ وَبِزْدُ بْنُ زِيَادٍ هَذَا هُوَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَحَدَّثَنَا رُوَيْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ هَاجِجٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِزْدُ بْنُ زِيَادٍ الدَّهْشَقِيُّ الَّذِي رَوَى عَنِ الزُّهْرِيِّ رَوَى عَنْهُ وَكِيعٌ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَبِزْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ كُوفِيٌّ رَوَى عَنْهُ سَفْيَانُ وَشَيْخُوهُ ابْنُ عِيْنَةَ وَغَيْرُ هَاجِجٍ مِّنَ الْأَثَمَةِ ۚ ۲۶۸ - حَدَّثَنَا هَذَا نَائِيُوسُ بْنُ بَكِيْرٍ عَمَّنَا هَمْدُ بْنُ كَثِيْرٍ تَمَاهُجٌ عَنْ أَبِي هَمْدٍ بَرْدَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الصَّفَةِ أَصْيَافَ أَهْلِ الْأَسْلَامِ لَا يَأْذُونَ عَلَى أَهْلِ قَعَالٍ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لِلْعَمَلِ بِكِبَرِيٍّ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجَمْعِ وَاسْتَدَا تَجَرَّ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمْ الَّذِي يَخْرُجُونَ فِيهِ قَمَرِيٌّ أَبُو بَكْرٍ نَسَأَ لَنَّهُ عَنْ آيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتَهُ إِلَّا لَيْسَتْ بَعِيٍّ فَمَرَوْ نَوِيْعُهُ شَعْرَ مَرْمَرٍ نَسَأَ لَنَّهُ عَنْ آيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتَهُ إِلَّا لَيْسَتْ بَعِيٍّ فَمَرَوْ نَوِيْعُهُ كَمَرٍ مَّرَّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّوْهُمُ رَأْفِيٌّ وَقَالَ أَبُو هَمْدٍ قُلْتُ لَكَيْتُ كَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ حَنَنْ وَمَضَى فَأَتَبَعْتُهُ وَدَخَلَ مَنَزِلَهُ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لِي فَوَجَدْتُهَا مِّنَ الدَّيْنِ قَالَ مِّنْ دَيْنِ هَذَا الدَّيْنِ لَكُمْ قِيلَ أَحَدَاهُ لَنَا فَلَا نَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ بَرْدَةَ قُلْتُ كَتَبْتُكَ قَالَ الْحَقُّ إِلَى أَهْلِ الصَّفَةِ فَادْعُهُمْ وَهُمْ أَصْيَافُ أَهْلِ الْأَسْلَامِ لَا يَأْذُونَ عَلَى أَهْلِ وَلَا مَالٍ إِذَا أَتَتْهُ الْفَقْدَانَةُ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَكُفِيَتْ نَازِلٌ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَاصَابَ مِنْهَا وَاشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَأَوْنِي ذَلِكَ وَكُلْتُ مَا هَذَا



کوئی ہدیہ آتا تو کچھ رکھ کر باقی ان کی طرف بھیج دیتے اور اس طرح انہیں شریک فرما لیتے۔ جب حضور نے مجھے انکو بلائے کے لئے بھیجا تو مجھے یہ بات ناگوار گزری اور میں نے سوچا اہل صفہ کے درمیان اس ایک میلے کی کیا حیثیت ہے اور چونکہ حضور نے مجھے ہی بلائے کے لئے بھیجا ہے لہذا مجھے ہی فرمائش لگتی کہ دو دو چلاؤ لہذا مجھے اس سے ملنے کی کئی امید نہیں حالانکہ مجھے اتنا مل جانے کی امید تھی جس سے میرا پیٹ بھر جاتا ہے۔ لیکن اس اور اس کے رسول کی اطاعت لانا تھی اس لئے میں گئے پاس آیا اور انکو بلا کر لے گیا جب وہ نبی کریم کی خدمت میں پہنچے اور اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے تو اپنے فریالے ابو ہریرہؓ سے پیالہ پکڑا اور انکو دیتے جاؤ فرماتے ہیں میں نے پیالہ لیکر ایک کو دیا انہوں نے سیر ہو کر دوسرے کو دیا یہاں تک کہ میں حضور اکرمؐ کے پاس پہنچ گیا حالانکہ تمام افراد سیر ہو چکے تھے نبی اکرمؐ نے پیالہ اپنے دست مبارک میں رکھا پھر سر اقدس اٹھا کر مسکرائے اور فرمایا ابو ہریرہؓ میں نے یہ پیالہ پکڑا ہے میں اس سلسلہ میں رہا اور آپؐ فرماتے ہیں یہ سیر ہو کر پیالہ کی ذات کی قسم جسے اہل کوفہ میں جنت کے ساتھ بھیجا اب کوئی گنجائش باقی نہیں رہی پھر حضور اکرمؐ نے پیالہ پکڑا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے ڈکالنی تو اپنے فرمایا ہم سے اپنی ڈکال کو روکو کیونکہ دنیا میں زیادہ سیر ہو کر کھانے والے قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکے رہیں گے یہ حدیث اس طریق سے صحیح غریب ہے اور اس باب میں حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ اپنے والد حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کہتے ہیں انہوں نے فرمایا اے بیٹے! اگر تم لوگ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھنے کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کا بار بار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح دیکھ سکتے تو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے سیر ہو کر پیالہ لے کر آیا اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دست اقدس کی برکت علی نام احمد رضا خان بریلوی فرماتے ہیں کہ لے کر پیالہ ابو ہریرہؓ کیسا تھا وہ جام شیریں جس سے ستر صحابیوں کا دودھ سے مزہ بھر گیا۔ ۱۳۔

الْقَدَحُ بَيْنَ أَهْلِ الصُّفَّةِ وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ إِيَّاهُمْ فَسَيَأْتِيَنِي أَنْ أُورِدَهُ عَلَيْهِمْ فَيَأْخُذُ عَلَيَّ أَنْ يَجِيئَنِي مِنْهُ وَقَدْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أَصِيبَ مِنْهُ مَا يُخَيِّرُنِي وَلَوْ يَكُنْ بُلْغٌ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ فَأَيُّ شَيْءٍ هُوَ كَذَا عَوَّرَهُمْ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ فَأَخَذُوا فَيَأْخُذُهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ خُذَا الْقَدَحَ فَأَعْطَاهُمْ فَأَخَذَتِ الْقَدَحَ فَجَعَلَتْ أَتَاوَلَهُ الدَّجَلُ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَذُوقَ شَوْبَ بَرْدِهِ فَأَنَا وَلَهُ الْأَخْرَجَتْهُ ثُمَّ بَيَّتَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَهُ رَأْسَهُ فَتَبَسَّهْهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا شَرِبَ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ اشْرَبْ فَكُلُوا زِلْ أَشْرَبَ وَيَقُولُ اشْرَبْ ثُمَّ قُلْتُ وَاللَّهِ بَعَثْتُ بِالْحَقِّ مَا أَحَدُكُمْ مَسْكًا فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَيَقْدَحُ اللَّهُ وَنَحْنُ وَشَرِبَ هَذَا أَحَدِيثٌ مَخِيخٌ۔

۳۶۹۔ حَكَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الدَّارِمِيُّ قَالُوا أَنَعَزِيذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ قَتِي بِحَبِيبِ الْبَكَّاءِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ تَبَسَّهْ۔ رَوَاهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفَّ عَنَّا بَشَاءُ لَكَ فَإِنْ أَكْرَهُهُمْ يَشْبَعُ فِي الدُّنْيَا أَهْلُكُمْ هُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ۔

۳۷۰۔ حَدَّثَنَا ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي عَوْنَةَ عَنْ مَتَاةَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَا بَنِي لُؤْلُؤًا يَتَنَا وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ول بی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بار بار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح دیکھ سکتے تو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے سیر ہو کر پیالہ لے کر آیا اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دست اقدس کی برکت علی نام احمد رضا خان بریلوی فرماتے ہیں کہ لے کر پیالہ ابو ہریرہؓ کیسا تھا وہ جام شیریں جس سے ستر صحابیوں کا دودھ سے مزہ بھر گیا۔ ۱۳۔



بارش برستی تو ہماری بو کو بھڑکی بو بگھٹے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ اور حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ان کے کپڑے ادنیٰ ہوتے تھے اور جب بارش ہوتی تو ان سے بھڑوں کی سی بو آتی۔

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تواضع کے پیش نظر لباس ترک کیا حالانکہ وہ اس پر قدرت رکھتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ ایمان (والوں) کا جو جوٹہ اچھا ہے پہنالے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب خرفہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے مگر گھر (بنا ناگہ) اس میں کوئی بہتری نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ محمد بن حمید نے (راوی کا نام) شعیب بن بشیر (یا کے ساتھ) بیان کیا جبکہ صحیح نام (بغیر یا کے) شعیب بن بشر ہے۔

حضرت حارث بن مغرب فرماتے ہیں ہم حضرت جناب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے آئے (تو دیکھا کہ) وہ سات داغ لگوا چکے ہیں انہوں نے فرمایا میری بیماری طویل ہو گئی اور اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں ضرور اس کی تمنا کرتا آپ (حضرت جناب) نے فرمایا انسان کو مٹی یا (فرمایا) مٹی میں خرفہ کر نیکی سوا باقی ہر جگہ خرفہ کرنے پر ثواب ملتا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں حضرت ابراہیم نے فرمایا ہر عمارت تجھ پر وبال ہے، میں نے عرض کیا وہ بھی جو ضروری ہو یا آپ نے فرمایا اس

وَاصَابَتْنَا السَّمَاءُ وَخَسِبْتُ أَنْ رَجَّادِيَهُمُ الصَّانِ هَذَا حَدِيثٌ حَسْبُهُ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ كَانَتْ ثِيَابُهُمُ الصُّوفَ تَكَانَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْمَطَرُ يَجِيئُ مِنْ ثِيَابِهِمْ رِيحٌ الْقَطَانِ -

۳۷۱۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدَّوْرِيِّ نَا عَبَّاسُ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ التَّمِيمِيُّ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْيُوبِ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَعْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسٍ الْجَمْعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدَّدَ الْبَلْبَاسَ كَوَاسِعًا لِلَّهِ وَهُوَ يُفِيدُ رَعِيَّةً دَعَاكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يَخْرِجَهُ مِنْ آيٍ حَلَلِ الْإِيمَانِ شَاءَ يَلْبَسُهُ -

۳۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الدَّارِزِيُّ نَا زَاوِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ كُلُّهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا الْبَنَاءَ وَلَا خَيْرَ فِيهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَكُنَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ شُعَيْبُ بْنُ بَشِيرٍ وَنَحْنَا هُوَ شُعَيْبُ بْنُ بَشِيرٍ -

۳۷۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا شُعَيْبُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مَغْرِبٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَابًا فَعَوَّدَهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَلَمَ كِيَاتٍ فَقَالَ لَهُ تَطَاوَلْ هَذِهِ وَكُلَا إِنِّي مِمَّتِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَسْرُوا الْمَوْتَ لَخَبِيرُهُ وَقَالَ يُوجَدُ الدَّجَلُ فِي نَفْسِهِ إِلَّا الْمَرَاتِبَ أَوْ قَالَ فِي الْمَرَاتِبِ هَذَا حَدِيثٌ حَسْبُهُ -

۳۷۴۔ حَدَّثَنَا الْحَارُودِيُّ نَا الْفَضْلُ بْنُ مُزَيْلٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حُزَافَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كُلُّ بَنَاءٍ وَبَالٌ عَلَيْكَ قَدْتُ أَرَأَيْتَ مَا الْأَمَّا مَنَّهُ

میں نہ تو اب ہے نہ عذاب۔

ابو العلاء محمد بن طہمان حضرت حصین سے روایت کرتے ہیں ایک سائل حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا اے مانگنے والے! کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ تم کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے عرض کیا ہاں آپ نے فرمایا کیا گواہی دیتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اس نے کہا ہاں میں گواہی دیتا ہوں، آپ نے فرمایا رمضان کے روزے رکھتا ہے کہنے لگا جی ہاں آپ نے فرمایا تو نے سوال کیا اور سائل کا بھی حق ہے اب ہم پر لازم ہے کہ تم تجھ سے اچھا سلوک کر دے پھر آپ نے اسے کپڑا عطا فرمایا اور فرمایا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو کپڑا پہنا دے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے جب تک کہ پہننے والے پر اس کپڑے کا ایک ٹکڑا بھی باقی ہے۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن عزیز ہے۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے تو لوگ دوڑتے ہوئے آپ کی طرف آئے اور مشہور ہو گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے میں بھی لوگوں کے ساتھ آیا تا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں جب میں نے غور سے آپ کا چہرہ دیکھا تو پہچان گیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلا کلام یہ تھا اے لوگو! اسلام پھیلاؤ رکثرت سے ایک دوسرے کو سلام کرو، کھانا کھاؤ، غنا زہد جو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوں گے یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے تو ایک دن مہاجرین نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے زیادہ ایثار کرنے

قَالَ لَا أَجِدُ وَلَا وَرَدَ۔

۳۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْاحٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَرِيرَةَ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَلْفَةَ أَبُو الْعَلَاءِ حَصِينٌ قَالَ جَاءَ سَائِلٌ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَلْسَانُ أَتَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَتَعُزُّمُ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَأَلْتُ فَلْيَسْأَلْ خَلْفَةَ إِنَّهُ لَحَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّكَ فَأَعْطَاهُ ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا إِلَّا كَانَ فِي حِفْظِ اللَّهِ مَا دَامَ وَهُوَ عَلَيْهِ خَيْرٌ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنِ غَرِيبٍ مِنْ هَذَا التَّوَجِيهِ

۳۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَبُخَيْرِيُّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خُوَيْبِ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ عَنْ زَادَةَ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْنَى الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَنْبَتُ وَجْهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِهِ كَذَا جِدَّ وَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَدْ خَلُّوا الْجَنَّةَ سَلَامٌ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنِ غَرِيبٍ مِنْ هَذَا التَّوَجِيهِ

۳۷۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ بِمَكَّةَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ نَا حَبِيبَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ



والی اور مقوڑے مال سے زیادہ ہمدردی کرنے والی، اس قوم سے بڑھ کر کوئی قوم نہیں دیکھی جس کے پاس ہم اتنے سے ہیں انہوں نے ہمیں تکلیف کے ازالہ میں کفایت کی اور ہمیں کھانے پینے میں شریک کر لیا یہاں تک کہ ہمیں ڈر پیدا ہو گیا کہ کہیں سارا ثواب یہی نہ لے جائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک تم ان کے لئے دعا مانگتے رہو گے اور ان کی تعریف کرتے رہو گے ایسا نہ ہوگا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے والا شکر گزار اور صبر کرنے والا روزہ دار کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں سیّا آدمی نہ بتاؤں جو اگ پر حرام ہے اور اگ اس پر حرام ہے یہ وہ شخص ہے جو (نیک محاسن میں) لوگوں کے قریب ہے نرم خور ہے اور خوش اخلاق ہے یہ حدیث غریب ہے۔

اسود بن یزید فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لانے کے بعد کیا عمل کیا کرتے تھے؟ ام المومنینؓ نے فرمایا گھر کے کام کاج کرتے اور جب نماز کا وقت ہو جاتا اٹھ کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آتا آپ اس سے مصافحہ کرتے اور جب تک وہ خود ہاتھ نہ چھوڑتا آپ نہ چھوڑتے۔ اور جب تک وہ چہرہ نہ پھیرتا آپ نہ پھیرتے اور کبھی بھی آپ کو سامنے بیٹھنے دے

اتّاهُ الْمُهَاجِرُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا سَأَأَيْتَنَا قَوْمًا أَتَدُلُّ مِنَّا كَثِيرًا وَلَا أَحْسَنَ مَدَاسَةً مِنَّا قِيلَ مِنْ قَوْمٍ نَدُلُّ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ لَقَدْ كَفَرْنَا الْمَوْنَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَقْبَلَةِ حَتَّى لَقَدْ خِفْنَا أَنْ يَنْ هَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَعَوْهُمْ اللَّهُ لَهُمْ وَأَشْبَهُوا عَلَيْهِمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

۳۷۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعِينٍ الْمَدِينِيُّ الْأَنْصَارِيُّ شَيْءٌ أَبِي عَنْ سَوَّيْدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّادِقِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

۳۷۹۔ حَدَّثَنَا هُبَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أُخْبِرَكُمْ بِمَنْ يَحْرَمُ عَلَى النَّارِ وَتَحْرَمُ عَلَيْهِ النَّارُ عَلَى كُلِّ قَرِيبٍ هَاتَيْنِ سَهْلٌ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۳۸۰۔ حَدَّثَنَا هُبَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَوَّيْدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا عَائِشَةُ أَيُّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مَقْعَدِهِ أَهْلُهُ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَصَلَّى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

۳۸۱۔ حَدَّثَنَا سَوَّيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْمُبَارَكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلَ الرَّجُلَ فَصَاحَهُ لَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ يَسْتَنْزِعُ وَلَا



کی طرف پاؤں بڑھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا یہ حدیث غریب ہے۔

يُصِرُّ وَجْهَهُ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَكُونَ الدَّجَلُ هُوَ يُصِرُّهُ وَلَهُ مِرْقَةٌ مَارُكُمْنِيهِ بَيْنَ يَدَيْ جَلِيسٍ كَذَا حَدَّثَنَا أَحَدُ بَنِي عَبْدِ نَيْبٍ۔

۳۸۲۔ حَدَّثَنَا هَذَا زَيْنُ ابْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ وَمَنْ كَانَ قَبْلَهُ فِي حُلَّةٍ لَهُ يَخْتَالُ فِيهَا فَأَمَرَ اللَّهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ أَوْتَالَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا أَحَدُ بَنِي مَعِيْنٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی اپنے لباس میں تکبر کرتے ہوئے نکلا اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا تو زمین نے اسے پکڑ لیا پس وہ اب زمین میں تاقیامت دھنسا چلا جاتے گا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالُ الذَّرِّ فِي حُودِ الرِّجَالِ يُخْشَاهُمُ الذَّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يَسْأَلُونَ لِي سَبْحَنَ فِي جَهَنَّمَ سَبْعِي بُؤْسٌ كَعُودِهِمْ نَارًا لَا يَبَارِدُ يَسْتَقُونَ مِنْ مَصَارِقِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةً الْحَبَالِ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَسَنٍ۔

حضرت عمرو بن شعیب یا اسطو والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن متکبرین چھوٹی ٹیلیوں کی طرح آدمیوں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے ہر طرف سے ذلت انہیں ڈھانپ لے گی انہیں جہنم کے قید خانے کی طرف لے جایا جائے گا جس کا نام بوس ہے، ان پر لگ چھا جائے گی اور انہیں دوزخیوں کا پیپ اور خون پلایا جائے گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّذَانِ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرْدٍ تَابِعِيُّ بَنِي أَبِي أَيُّوبَ رَوَى أَبُو مَرْثُودٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَرَ غِيظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَبْقِيَ دَعَاةَ اللَّهِ عَلَى نَفْسِهِ أَلْخَلَّاتِي حَتَّى يُغَيِّرَهُ فِي آيِ الْمَوْرِ نَشَأَ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَسَنٍ عَرِيْبٍ۔

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غصے کو پی جائے حالانکہ وہ جاری کرنے پر قادر ہے اللہ تعالیٰ اسے سے لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اختیار دے گا کہ جس مورد کو چاہے پسند کرے۔

۳۸۵۔ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شُعَيْبٍ تَابِعِيُّ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرَكَةَ الْخَفَّارِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں یہ تین صفات ہوں اللہ تعالیٰ اس پر

رحمت کے بازو پھیلا دے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔ کمزور سے نرمی برتنا، ماں باپ پر شفقت کرنا اور غلام پر احسان کرنا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! تم  
سب بچکے ہوئے ہو مگر جس کو میں ہدایت دلوں میں مجھ سے ہدایت  
مانگوں تمہاری راہ نمائی کروں گا تم سب محتاج ہو مگر جس کو میں نے  
بالدار کیا ہے مجھ سے اپنا رزق مانگو میں نہیں رزق دوں گا تم سب  
گنہگار ہو مگر جس کو میں معافی دوں میں جسے معلوم ہے کہ میں بخشنے پر  
قادر ہوں وہ مجھ سے بخشش مانگے میں بخش دوں گا اور مجھے اس کی  
پرواہ نہیں اور اگر تمہارا ہے پہلے، پچھلے، زندہ، مردہ اور تر و خشک سب  
کے سب میرے بندوں میں سے تمہارے پرہیزگار بندے کے دل پر جمع  
ہو جائیں تو میری حکومت میں پھر کے پرغنا اضافہ نہیں کریں گے اور  
اگر تمہارا ہے پہلے اور پچھلے، زندہ اور مردہ، تر اور خشک مجھے بندہ  
میں سے کسی بے نصیب بندے کے دل پر جمع ہو جائیں تو میری  
سلطنت سے پھر کے پرہیزگار بن جائیں گی اور اگر  
تمہارا ہے اول، آخر، حین، انسان، زندہ، مردہ اور تر و خشک  
ایک زمین میں جمع ہو جائیں پھر ہر انسان اپنی آرزو کے مطابق  
سوال کرے اور میں ہر سائل کو اس کی خواہش کے مطابق  
دوں تو میری حکومت و سلطنت میں کچھ کم نہ ہو گا مگر اتنا کہ اگر  
تم میں سے کوئی مسند کے پاس سے گزیرے اور اس میں سوئی  
ڈال کر پھر اسے اپنی طرف اٹھا لے۔ یہ اس لئے کہ  
میں سخی ہوں پانے والا ہوں اور بزدگی والا ہوں جو  
چاہتا ہوں کرتا ہوں میرا عطا کرنا بھی (محض) کہنا  
سے حکم دینا اور میرا عذاب بھی ایک کلام (حکم) ہی ہے میرا  
حکم کسی چیز کے لئے یہ ہے کہ جب کسی کا حکم ارادہ کرتا ہوں تو  
کہتا ہوں ہو جاؤ پس وہ ہو جاتا ہے یہ حدیث حسن ہے بعض راویوں نے  
اسے واسطہ شہر میں خوشب و زعفران، ابوذرؓ سے مروی روایت کیا ہے۔





فرد ہے کہ کہیں وہ اس پر گر پڑے گا اور بدکار اپنے گناہ کو ایسے رکھنا ہے جیسے ننگ پر کھچی چھٹی ہوئی ہو تاکہ ہلایا اور لٹگی نہ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک خطرناک چٹیل میلہ ہیں ہو اس کے ساتھ اس کی سواری ہو جس پر اس کا سامان کھانا پانی اور ضرورت کی اشیاء رکھی ہوں پس وہ گم ہو جائے اور وہ شخص اس کی تلاش میں نکلے یہاں تک کہ اسے موت آنے لگے تو کہے میں اسی جگہ لوٹ جاتا ہوں جہاں سے میری سواری گم ہوئی تاکہ وہاں ہی ہوں جب وہ اپنے مقام پر لوٹ کر آئے تو اس پر زمین طاری ہو جائے ہلگنے پر اسکی سواری اس کے سر پر کھڑی ہو اور کھلنے پھٹنے کا سانا سامان موجود ہو۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بن بکر بن ابی اسد بن مالک رضی اللہ عنہم سے بھی مرفوع روایات منقول ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص خطا کار ہے اور بہتر خطا کار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں، یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے ابواسطہ علی بن مسودہ باہلی، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

### مہمان نوازی اور اچھی گفتگو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور جو شخص قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے مہمان کی عزت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، انس، شریح کعبی عدوی (ان کا نام خویلد بن عمر ہے) سے بھی روایات منقول ہیں۔

الْمُؤْمِنِينَ بِذُنُوبِهِ كَانَتْ فِي أَهْلِ جَبَلِ بَيْحَاتٍ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنْ أَلْفَا جَذْبِي ذُنُوبَهُ كَذَا بَابٍ وَقَعَ عَلَى أَنْفِهِ قَالَ بِهِ هَكَذَا أَخْطَرَتْ لِي مَا سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ أَقْدَحَ بِتُوبَةِ أَحَدٍ كُفْرًا مِنْ رَجُلٍ بِأَرْضِي فَلَاةٍ ذَوِيكَ مُذَلِّكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهِمَا زَادَهُ وَطَعَامُهُ وَخِرَابُهُ وَمَا يُضِلُّهُ فَاصْلَحَ فَتَعَرَّجَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى إِذَا أَذْرَكَهُ أَمُوتُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى مَكَانِ الْكِنَى أَضَلُّنَا فِيهِ فَا مَوْتُ يَبِيهِ فَدَرَجَ إِلَى مَكَانِهِ فَخَلَبَتْهُ عَيْنُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ عَلَيْهِمَا طَعَامُهُ وَخِرَابُهُ وَمَا يُضِلُّهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ مَحْكَمٌ وَفِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْعُمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ نَسْرَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۸۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلِیحٍ نَارِيَانُ بْنُ حَبَابٍ قَالُوا عَنْ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيِّ نَارِيَانُ عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ أَنْتَوَابُونَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٌ لَا تُحَرِّدُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِيٍّ بْنِ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔

باب دیکھل

۳۹۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَاصِبٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقْدَحْ خَيْرًا أَوْلَيْتُمْ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ مَحْكَمٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّهِ وَأَبِي مُشْرَبٍ الْكُفَيْيِّ وَكُتُو الْعَدَوِيِّ وَأَسْبَهُ خُوَيْلِدِ بْنِ عَمْرٍو۔

۳۹۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي لَهْيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا أَحَدٌ لَا يَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي لَهْيَةَ.

باب ۵۱

۳۹۲۔ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْهَرِيُّ نَا أَبُو سَامَةَ ثَعْلَبِيٌّ بِرَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ مَا كَانَ مِنْ سَلَوَاتِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ لِسَانِهِ وَكَانَ هَذَا أَحَدًا يَثْبُتُ عَلَيْهِ عَزِيمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى.

۳۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ كُورِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَمَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ ثُمَّ يَمُتُ حَتَّى يَمُتَ قَالَ أَحَدًا قَالُوا مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ هَذَا أَحَدًا حَسَنٌ عَزِيمٌ وَلَكِنْ أَسْنَادُهُ بِشُعْبٍ وَخَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ كُورِيٌّ رَكُوعٌ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَرَوَى عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّهُ أَدْرَكَ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

باب ۵۲

۳۹۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ جَالِدٍ بْنُ سَعْدٍ الْهَمْدَانِيُّ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ نَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ سَنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْأَسْعَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْمِرُوا الشَّمَاكَ إِلَّا خِيَلَتْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔ اس حدیث کو ہم صرف ابن لہیعہ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

افضل مسلمان۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ مسلمان افضل ہے؟ آپ نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھوں سے مسلمان محفوظ رہیں۔ یہ حدیث ابو موسیٰ کی روایت سے غریب ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے کسی (مسلمان) بھائی کو گناہ پر عیب لگایا تو وہ مرے سے پہلے خود اس عمل کو کرے گا۔ امام احمد فرماتے ہیں یعنی وہ گناہ جس سے توبہ کر لی ہو یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند متصل نہیں ہے، خالد بن معدان نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔ خالد بن معدان سے منقول ہے کہ انہوں نے ستر صحابہ کرام سے ملاقات کی۔

دوسرے کی مصیبت ظاہر کرنے کی سزا۔

حضرت داؤد بن اسحق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی مصیبت کو ظاہر نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رجم کرے گا اور تجھے جنتا کرے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ مکحول کو حضرت داؤد بن اسحق، انس بن مالک اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے سماع حاصل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ

انہوں نے ان تینوں (مذکورہ بالا) کے علاوہ کسی دوسرے صحابی سے نہیں سنا۔ کھول شامی کی کنیت ابو عبد اللہ ہے یہ آزاد کردہ غلام ہیں۔ کھول از دی بصری ہیں انہیں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے سماع حاصل ہے۔ عمارہ بن زاذان سے روایت کی ہے۔

فَبَرَحِمَهُ اللَّهُ وَبَيَّنَّا هَذَا أَحَدُ يَثَّ حَسَنَ غَرِيبٍ وَكَهْلُ قَدْ سَمِعَ مِنْ وَاطِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي هُبَيْرَةَ الدَّارِيِّ وَيُقَالُ أَنَّهُ لَحَرَّبِيَّةٌ مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمِنْ هَذَا لِمَا تَلَفَّظَ وَمَكْهُولُ الشَّامِيِّ يَكْنَى أَبَا عُبَيْدٍ اللَّهِ وَكَانَ عَبْدًا عَتِيقًا وَمَكْهُولُ الْأَزْدِيُّ بَصْرِيٌّ سَمِعَ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَرَدَى عَنْهُ عُمَارَةُ ابْنُ زَاذَانَ -

حضرت عطیہ کہتے ہیں میں اکثر سنا کرتا تھا کھول سے کوئی بات بڑھ چکی جاتی تو کہتے میں نہیں جانتا

۳۹۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ تَعْيِيبٍ عَنْ عَطِيَّةٍ قَالَ كُنْتُ لَمَّا كُنْتُ أَسْمَعُ مَكْهُولًا يُسْأَلُ فَيَقُولُ: كَذَّابٌ كَوْرٌ

پردہ پوشی -

باب ۱۶

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ کسی کا عیب بیان کروں اگرچہ اس کے بدلے یہ یہ ملے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۳۹۶ - حَدَّثَنَا هَذَا نَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حَذَّافَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنْ يَكُنِيَ أَحَدًا وَإِنْ لِي كَذَا وَكَذَا هَذَا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں کسی کا عیب بیان کروں اگرچہ مجھے اس کے بدلے میں یہ یہ فائدہ حاصل ہو ام المؤمنینؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! عیب ایسی عورت ہے اور ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی چھوٹے قد کی ہے آپ نے فرمایا تو نے ایسی بات ملا دی کہ اگر سند کا پانی بھی اس سے مل جائے تو بدل جائے۔

۳۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا نَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حَذَّافَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَكَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنْ يَكُنِيَ رَجُلًا وَإِنْ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَطَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ صِفْتَهُ (مُرَّةً) وَقَالَتْ بِمِثْلِهَا هَكَذَا كَانَتْهَا تَعْنِي قَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ مَرَّجَتْ بِكَلِمَةٍ تُوْمِزُ بِهَا مَا عَرِ الْبَحْرُ لِيَذِجَ -

مسلمانوں میں رہنا۔

باب ۱۷

ایک بوڑھے صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مسلمان جو

۳۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى نَا ابْنُ أَبِي عَدَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُكَيْمَانَ الْأَعْمَشِ



دوسرے مسلمانوں سے میں مل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے اس مسلمان سے بہتر ہے جو الگ تھلک رہتا ہے اور ان کی تکالیف و مصائب پر صبر نہیں کرتا۔ ابن عدی فرماتے ہیں شعبہ کے خیال میں اس حدیث کے راوی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس کی عداوت سے بچو کیونکہ یہ ہی سونڈے والی ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس طریق سے صحیح غریب ہے اور ”سود ذات البین“ کا مطلب بغض عداوت ہے اور ”عالمۃ“ کے معنی ”دین کو سونڈے والی“ کے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں، روزے، نماز اور زکوٰۃ سے بہتر چیز نہ بتاؤں۔ صحابہ کرام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہاں یا رسول اللہ! (بتائیے) آپ نے فرمایا ہاں یہی تعلقات کو خوشگوار رکھنا کیونکہ آپس کے تعلقات کا بگاڑ سونڈے والا ہے، یہ حدیث صحیح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آپ نے فرمایا یہ سونڈے والا ہے میں نہیں کہتا کہ بالوں کو سونڈے والا ہے بلکہ دین کو سونڈے والا ہے۔

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی امتوں کی بیماری حسد اور بغض تھیں لگ گئی اور یہ (بیماری) سونڈے والی ہے میں نہیں کہتا کہ بالوں کو سونڈتی ہے بلکہ دین

عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَخْطَابٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا كَانَ يُخَالِكُ النَّاسَ وَيُحِبُّ عَلَى إِذَا هُوَ خَيْرٌ مِنَ الْمُسْلِمِ الَّذِي لَا يُخَالِكُ النَّاسَ وَلَا يُحِبُّ عَلَى إِذَا هُمْ قَالَ ابْنُ عَدِي كَانَ شُعْبَةُ يَذِي أَنَّهُ ابْنُ عَدِي.

۳۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبُخَّارِيُّ تَامَعَلَى بْنِ مَسْوَودٍ نَا جَعْفَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيُّ وَلَيْدُ السُّدْرِيِّ مَخْرُومَةٌ عَنْ عُمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْطَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا كُنَّا سُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّمَا الْخَالِقَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ صَحِيحٌ وَهَذَا مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ وَسُوءُ ذَاتِ الْبَيْنِ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ الْعَدَاوَةُ وَالْبُخْصَاءُ وَقَوْلُهُ الْخَالِقَةُ إِنَّمَا تَحْلِيْقُ الدِّينَ.

۴۰۰۔ حَدَّثَنَا هَذَا نَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِأَفْضَلِ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ قَالُوا بَلَى قَالَ صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّ قَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْخَالِقَةُ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ صَحِيحٌ وَيُذَوَّى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هِيَ الْخَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِيْقُ الشَّعْرَ وَكَانَ تَحْلِيْقُ الدِّينَ.

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَهْدِيٍّ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ الْوَيْلِدِ أَنَّ مَوْلَى النَّبِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا تَحْلِيْقُ الدِّينَ

کو مونڈتی ہے۔ سچے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ اور اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک باہمی محبت نہ رکھو کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ اسے قائم رکھنے والا کونسا عمل ہے؟ آپس میں سلام کرنا، عام کر د۔

### بغاوت اور قطع رحم کی مذمت

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغاوت اور باہمی کشیدہ کرنے سے بڑھ کر کوئی عمل اس بات کے زیادہ لائق نہیں کہ اس کے مرتکب کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی سزا دے اور آخرت کے لئے بھی اس کی سزا اٹھائے یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو باتیں ایسی ہیں کہ جس میں وہ پائی جائیں اللہ تعالیٰ اسے شاکر و صابر نہ کہتا ہے اور جس میں یہ دو چیزیں خصلتیں نہ ہوں اسے اللہ تعالیٰ صابر و شاکر نہیں کہے گا وہ دو خصلتیں یہ ہیں جو شخص دینی معاملات میں اپنے سے اوپر والے کی طرف دیکھے اور اسکی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے نیچے والے کی طرف دیکھے اور اللہ تعالیٰ اسے بات پر شکر ادا کرے کہ اسے اس پر فضیلت دی اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کو صابر و شاکر کہتا ہے اور جو آدمی دینی امور میں اپنے سے نیچے والے کی طرف اور دنیاوی امور میں اپنے سے اوپر والے کی طرف دیکھے اور اس پر افسوس کرے جو اسے نہیں ملا، اللہ تعالیٰ اسے صابر و شاکر نہیں کہتا۔

عمر بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے اسی کے ہم معنی مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث غریب ہے سوید نے اپنی حدیث میں والد کا واسطہ ذکر نہیں کیا۔

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَنْبٌ لَا يَكْفُرُ دَأْرَ الْأَمْرِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَاقِقَةُ لَا قَوْلَ تَخْلُقُ اسْتَعْرَ وَلكِنْ تَخْلُقُ الدِّينَ وَكَانَ كُنْزِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تَتُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَفَلَا أَنْتُمْ كُفِرَ بِكُمْ كَيْتُ ذَلِكَ لَكُمْ فَكُونُوا سَلَامًا بَيْنَكُمْ.

### باب ۱۶۲

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا سَلِيمُ بْنُ أَبِيهِمْ عَنْ حَبِيبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجَدَ رَأْنَ يُعْجِلَ اللَّهُ بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَكُونُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبُخْلِ وَطَيْفَعَةِ الرَّحْمِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ نَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الشَّيْثِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَمْعَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَصَلَتَانِ مَنْ كَانَتْ فِيهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ لَوْ كُنَا فِيهِ لَوْ يَكْتُبُهُ اللَّهُ شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا مَنْ تَنَظَّرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ قُوَّةٌ فَانْتَبَذَ بِهِ وَمَنْ تَنَظَّرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ فَحَسَدَ اللَّهُ عَلَى مَا فَضَّلَهُ بِهِ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ تَنَظَّرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَتَنَظَّرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ قُوَّةٌ فَانْتَبَذَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَوْ يَكْتُبُهُ اللَّهُ شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا.

۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حُذَّافٍ نَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ نَا عَبْدُ اللَّهِ نَا الشَّيْثِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ كَوْنٌ كَرُ

سَوِيْدًا عَنْ أَبِيهِ فِي حَدِيثِهِ -

۳۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كَذَيْبٍ نَا أَبُو مَعَاوِيَةَ وَكَرِيمٌ  
عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظِرُوا  
إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ  
فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَذُرُوا رِجْلَ الْغَنِيِّ  
عَلَيْكُمْ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ مِنْهُنَّ

يَا قَتْلُ

۳۰۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَزَلٍ الْبَصْرِيُّ نَا جَعْفَرُ  
بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْثَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ الْبَزْزَارِ نَا سَيَّارُ نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي  
عُمَرَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسَدِيِّ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَرَّ بِأَبِي  
بَكْرٍ وَهُوَ يَكْفِي فَقَالَ مَا لَكَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ نَاقَتِي  
حَنْظَلَةُ يَا أَبَا بَكْرٍ تَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا  
رَأَى عَيْنٍ فَرَدَّ رَجْعَنَا عَاثِمًا الْأَذْوَابَ وَالضَّيْعَةَ  
وَقَبِينَا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَطْلُقُكَ  
فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَا لَكَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ نَاقَتِي حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
تَكُونُ عِنْدَكَ تَذْكُرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا  
رَأَى عَيْنٍ فَاذْ رَجْعَنَا عَاثِمًا الْأَذْوَابَ وَالضَّيْعَةَ  
وَقَبِينَا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَدُّ وَمَوْنٌ عَلَى الْحَالِ الْخِي تَقْرَمُونَ  
بِمَا مِنْ دُونِ نَصَا حَتَّى تَكُونُوا مَلَايِكَةً فِي جَنَّا لَيْسَ كُفْرًا  
وَعَلَى قَدْرِكُمْ دُونِي كُفْرَكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً  
وَسَاعَةً قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ مِنْهُنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے  
سے نیچے والے کی طرف نہ دیکھو اور اپنے سے  
اوپر والے کی طرف نہ دیکھو یہ اس بات کے  
زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو اپنے  
اوپر حقیر نہ سمجھو یہ حدیث صحیح ہے۔

آخرت کا خوف۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کا تبیین رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم میں سے تھے فرماتے ہیں میں حضرت ابو بکر  
رضی اللہ عنہ کے پاس سے دوستے ہوئے گزرا انہوں  
نے فرمایا اے حنظلہ! تمہیں کیا ہوا! حضرت حنظلہ نے  
جواب دیا اے ابو بکر! حنظلہ منافق ہو گیا ہم نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں ہوتے ہیں اور  
آپ ہم سے دوزخ اور جنت کا ذکر فرماتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا  
کہ ہم انکو آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں پھر جب ہم گھر لوٹتے ہیں تو  
اپنی بیویوں اور بچوں کی باتیں میں مصروف ہو کر کثرتاً بھول  
جاتے ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا قسم!  
میرا بھائی بھی حال ہے میرے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس چلو پس ہم چلے گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
نے دیکھا تو فرمایا اے حنظلہ! تجھے کیا ہوا؟ عرض کیا

یا رسول اللہ! حنظلہ منافق ہو گیا! یا رسول اللہ! جب  
ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو آپ (وعظ و نصیحت میں)  
جنت و دوزخ کا ذکر فرماتے ہیں ایسا معلوم ہوتا کہ ان  
دو باتوں کو ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور جب ہم واپس لوٹتے  
ہیں تو بیویوں و بچوں کی باتیں میں مصروفیت کی وجہ سے بہت کچھ  
بھول جاتے ہیں نبی کریم نے فرمایا اگر تم اسی حال پر باقی رہو جس حال  
میں میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تمہاری مجلسوں، بستر و دروازوں  
میں تم سے ہاتھ ملائیں لیکن اے حنظلہ! وقت و وقت کی بات ہے



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ایک دن میں (سواری پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا اُسے لڑکے! میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھ وہ تجھے محفوظ رکھے گا اللہ تعالیٰ کو یاد رکھ اسے اپنے سامنے پائے گا جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ، مدد چاہے تو اسی سے طلب کر اور جان لے کر اگر تمام امت تجھے کچھ نفع دینے کے لئے جمع ہو جائے تو صرف اتنا ہی نفع پہنچا سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے لکھ دیا اور اگر سب لوگ تجھے نقصان پہنچانے پر اتفاق کر لیں تو ہرگز نقصان نہیں دے سکتے مگر وہ جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے لکھ دیا۔ فلم اٹھا دیئے گئے اور مجھے خشک ہو چکے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں اونٹ باندھوں اور توکل کروں یا کھوں کہ توکل کروں؟ آپ نے فرمایا باندھ کر توکل کرو۔ عمرو بن علی کہتے ہیں یحییٰ بن سعید نے فرمایا میرے نزدیک یہ حدیث منکر ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے۔ اور ہم اسے صرف اسکی طریق سے پہچانتے ہیں۔ عمرو بن امیہ ضمری سے بھی اس کے ہم معنی مرفوع حدیث مروی ہے۔

۴۰۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ نَاعِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِيغُ مِنْ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُجِبَ لِأَخِيهِ مَا يُجِبُ لِنَفْسِهِ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حُجَجِهِ

۴۰۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ نَا كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍة عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ وَثَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَا أَبُو الْوَلِيدِ نَا كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ شَرِي قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَلْمَدَنِيَّ وَاحِدًا عَنْ حَنَشِ الصَّنَعَاتِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلَفْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا عَلَامُ إِنِّي أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ إِحْفَظْ اللَّهُ يَحْفَظْكَ إِحْفَظْ اللَّهُ تَجِدْهُ تَجَاهِدْ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعِذْتَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَاعْلَوْكَ الْآخِرَةُ لَوْ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ وَإِنْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ رُبِمَتِ الْأَقْلَامُ وَجَدَّتِ الْقَلَمُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حُجَجِهِ

۴۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ثَوْبِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي فَرْدَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ أَوْ أَطْلِقْهَا وَتَوَكَّلْ قَالَ أَعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ يَحْيَى وَهَذَا أَحَدٌ مِنْ حُجَجِهِ مَثَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَمْرُو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

۴۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ اَدْرِيسٍ نَا شُعْبَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْثُومٍ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ الْمُسَعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْمَ مَا يُرِيْبُكَ اِلَى مَا لَا يُرِيْبُكَ خِلَافُ الْإِسْلَامِ كَمَا نَبِيَّتُهُ وَإِنَّ الْكُذْبَ رِيْبَةٌ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ هَذَا حَدِيثٌ عَنْهُمَا وَأَبُو الْحُوَيْرِثِ الْمُسَعْدِيُّ رِثْمَةُ دَيْبَعَةَ بْنِ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةَ عَنْ بُرَيْدِ نَحْوَهُ

ابو حویراء سعدی فرماتے ہیں میں نے حضرت انس بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا بات یاد رکھی انہوں نے فرمایا میں نے آپ کا یہ ارشاد پاک یاد رکھا شک و شبہ والی چیز چھوڑ کر بے شبہ چیز کو اختیار کرو بے شک سچ سکون ہے اور جھوٹ شک و شبہ ہے، اس حدیث میں قصہ ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے ابو حویراء کا نام ربیعہ بن شبیبان ہے۔ یواسطہ محمد بن جعفر بن جعفر اور شعبہ برید سے اس کے معنی حدیث منقول ہے۔

۴۱۱۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْذَرٍ النَّظَّارِيُّ الْبَصْرِيُّ نَا اِبْرَاهِيْمَ بْنَ اَبِي الْوَرْدِ نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَنِيئَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُنْكَدِرٍ عَنْ جَابِرِ قَالَ ذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِبَادَةً رَجُلًا جَاهِلًا ذَكَرَ اَخْبَرَهُ بِرُغْبَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعْدِلُ بِالرَّغْبَةِ هَذَا حَدِيثٌ عَنْ هُرَيْرٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بارگاہ رسالت میں ایک شخص کی عبادت اور مشقت کا ذکر کیا گیا اور ایک دوسرے آدمی کی پرہیزگاری کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا ”کوئی چیز پرہیزگاری کے برابر نہیں“ اس حدیث کو ہم صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔

۴۱۲۔ حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَأَبُو زُرْعَةَ وَكَثِيرٌ وَاجِدٌ قَالُوا نَا قَبِيصَةُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَلٍ الصَّيْرِيِّ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي قَاتِلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ دَامِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ فِي النَّاسِ لَكَيْتُ قَالَ فَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ بَعْدِي هَذَا حَدِيثٌ عَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پاکیزہ کھائے اور سنت کے مطابق عمل کرے اور لوگ اس کی شرارت سے محفوظ رہیں وہ جنت میں داخل ہوا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بات آج کل لوگوں میں بہت پائی جاتی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد کے زمانوں میں بھی یہ بات ہوگی۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی طریق یعنی حدیث اسرائیل سے جانتے ہیں۔



۴۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ هَلَالِ بْنِ مَقْلَاصٍ نَحْوَ حَدِيثٍ بِمِثْلِهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ۔

۴۱۴۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدَّوْرِيِّ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُرُبِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى اللَّهُ وَمَنْعَ اللَّهُ وَ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَتَكَرَّ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ إِيْمَانَهُ هَذَا حَدِيثٌ مُتَّفَقٌ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## صفۃ جنت کے ابواب

جنت کے درختوں کی کیفیت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سو اسی سال چلتا رہے گا لیکن وہ ختم نہ ہوگا۔  
”ظل ممدود“ پھیلے ہوئے سائے سے ہی مراد ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سو اسی سال تک چلتا رہے گا۔ اس باب میں حضرت انس اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایات منقول ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

## آبَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شَجَرِ الْجَنَّةِ ۚ ۴۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ نَا سَعِيدُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فَرَّاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يُسِيرُ التَّرَاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ وَذَلِكَ الظِّلُّ الْمَمْدُودُ۔

۴۱۶۔ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا الْيَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُسِيرُ التَّرَاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ وَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هَذَا حَدِيثٌ مُتَّفَقٌ۔



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے ہر درخت کا تنا سونے کا ہے۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔

### جنت اوداس کی نعمتیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہوتے ہیں ہم تہذیب و تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ہم آخرت والوں سے ہوتے ہیں اور جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں اور گھر والوں سے مالوس ہوتے اور اولاد سے ملتے جلتے ہیں تو ہمارے دل بدل جاتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس سے جاتے ہو تو فرشتے تمہارے گھروں میں تمہاری ملاقات کریں اور اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ ضرور ایک نئی مخلوق کے لیے تمہارا گناہ گناہ کریں پھر اللہ تعالیٰ انہیں بخندے حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز سے پیدا کی گئی ہے آپ نے فرمایا پانی سے مینے پوچھا جنت کس چیز سے بنی ہے آپ نے فرمایا ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک کھنڈے کی۔ اسکا گارا نہایت خوشبودار مشک ہے اس کے ٹکڑے موتی اور ہا قوت (سے) ہیں اوداس کی مٹی زعفران کی ہے جو اس میں داخل ہوگا نعمتوں میں ہے گاہی مالوس نہ ہوگا ہمیشہ زمین گاہ سے موت نہیں آئے گی نہ لکے کپڑے پہنے ہوئے اور نہ ہی انکی جوانی ختم ہوگی پھر فرمایا تین آدمیوں کی دعا رکھیں ہوتی عادل بادشاہ اور ذرہ دار جب انکار کرتا ہے اور ظلم کی دعا اللہ تعالیٰ اسے بادلوں پر اٹھاتا ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم میں ہر روز میری مدد کرونگا اگر کچھ وقت لگے اس حدیث کی سند قوی نہیں اور نہ ہی میرے نزدیک متصل متحد مری سند سے بھی یہ حدیث ابو ہریرہ سے مروی ہے۔

۴۱۷. حَدَّثَنَا أَبُو سَيْبٍ الْأَشَجُّ نَزَّيْدُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنُ الْقُرَاتِ الْعَدَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٍ إِلَّا وَمَا قُهَا مِنْ ذَهَبٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ.

۴۱۸. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنُ كُثَيْبٍ عَنْ حَمْرَةَ الزِّيَّاتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ الطَّائِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَرَهْنَا نَاوُكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ فَإِذَا أَخْرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ قَا نُسْنَا أَهْلَ الدُّنْيَا وَشَمَمْنَا أَوْلَادَنَا أَنْكَرْنَا أَنْفُسَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنُوا تَكُونُونَ إِذَا أَخْرَجْتُمُو مِنْ عِنْدِي كُنْتُمْ عَلَى حَالِكُمْ ذَلِكَ لَنَارُكُمْ الْمَلِكُ كُنْتُمْ فِي بَيْتِكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ بُرَاءَ لِمَا لَلَّهِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ كُنْ يَدْنِي بُرَاءَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّنْ خَلَقَ الْخَلْقُ قَالَ مِنَ الْمَاءِ قُلْتُ الْجَنَّةُ مَا بِهَا قُهَا قَالَ لَيْسَتْ مِنْ فَضْلِهِ وَبَيْتُهُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَلَاكُهَا الْمُسَلِّكُ الْإِلَهُ قُدْرُو حَصْبَانَهَا الْمَلَكُوتُ وَالنَّيَاقُوتُ وَتَرَسُّهَا الرَّخْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَبْعَثُ لَا يَبْأَسُ وَيَخْلُدُ لَا يَمُوتُ وَلَا يَبْلَى يَبْأَسُ لَهُمْ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ كُنْ قَالَ قُلْتُ لَا يَدْرِي دَعَرُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالْقَائِمُ حِينَ يُظْهِرُ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ يُرْفَعُهَا قَوْقُ الْعَمَامِرُ وَيُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الدُّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَجَزِي لَانْصَرْنَكُ وَتَوْبَعُدُ حِينَ هَذَا حَدِيثٌ كَيْسٌ إِسْنَادُهُ بِئْسَ لَكَ الْقَوِيُّ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدِي بِمُتَّحِصٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ يَأْسَادُ أَخَذَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.



## جنت کے بالاخانے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایسے بالاخانے ہیں جن کا اندر باہر سے اور باہر اندر سے نظر آتا ہے ایک اعرابی نے اٹھ کر عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ کس کے لئے ہیں؟ آپ نے فرمایا یہ اس کے لئے ہیں جس نے اچھی گفتگو کی، کھانا کھلایا، ہمیشہ روزہ رکھا اور رات کے وقت جب کہ لوگ سوتے ہوئے ہوں اللہ کے لئے نماز پڑھی۔ یہ حدیث غریب ہے بعض محدثین نے عبدالرحمن بن اسحق مذکور کے حفظ میں کلام کیا ہے یہ کوئی ہیں عبدالرحمن بن اسحق قرظی مدینی ہیں اور وہ ان سے اثبت ہیں۔

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں دو بارخ ہیں جن کے برتن اور جوکھ اس میں ہے اچاندی کے ہیں۔ دو بارخ ایسے ہیں جن کے برتن اور جوکھ اس میں ہے سونے کے ہیں جنت عدن میں لوگوں اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان صرف کبریائی کے چادر حائل ہوگی جو اس کے چہرے پر ہے اسی سند کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا جنت میں موتی کا عیسہ ہے جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہے اس کے ایک کونے والے دوسرے کونے والوں کو نہ دیکھ سکیں گے راوی ان کے پاس ایساں والے آنے جاتے رہیں گے۔ یہ حدیث صحیح ہے ابو عمر ان جوئی کا نام عبدالملک بن حبیب ہے ابو یکر بن ابی موسیٰ کے بارے میں حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں اس کا نام مشہور نہیں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ بن قیس ہے۔

باب ۱۷۶ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ عُدَّتِ الْجَنَّةِ ۴۱۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَاعِلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْمُتَعَمَّاتِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمِّي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُزْقًا يُدْرَى ظُهُورُهَا مِنْ بُكُوفِهَا وَبُكُوفُهَا مِنْ ظُهُورِهَا فَقَامَ إِلَيْهِ عَدْرَانِي فَقَالَ لِيْنِ هِيَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ هِيَ يَمَنُ أَهْلَابِ الْكَلَامِ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَدَامَ الْقِيَامَ قُلْتُ يَلِيهِ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ هَذَا مِنْ قَبْلِ حَقِيقَةٍ وَكَذَلِكَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُدْسِيُّ مَدِينِيٌّ وَهُوَ أَثَبْتُ مِنْ هَذَا -

۴۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ النَّعْمِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ ابْنِ الْجَوْفِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ جَنَّتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ أَرْنَبُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ أَرْنَبُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْعُورِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَيْحِهِمَا إِلَّا رِيَاءُ أَيْكُنَّ يَأْخُذُ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّتِهِمَا هَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُزْمَةً مِنْ دُرَّةٍ مُجَوَّرَةٍ حَرَمُهَا سِتُونَ مِيلًا فِي كُلِّ سِرَاوَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لَا يَدْرُونَ الْأَحَدِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ الْمَوْمِنُ هَذَا حَدِيثٌ مَعِينٌ وَالْبُزْجَمَانُ الْجَوْفِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُرْسَلٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا يَصَدِّقُ إِسْمَهُ وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ -

### جنت کے درجات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی اکرم صلی اللہ وسلم نے فرمایا جنت کے ستودہ درجے ہیں ہر درجے کے درمیان ایک سو سال کی مسافت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رمضان کا روزہ رکھے، نماز ادا کرے، بیت اللہ شریف کا حج کرے (لاوی کہتے ہیں) میں نہیں جانتا زکوٰۃ کا بھی ذکر فرمایا یا نہیں، تو اللہ (کے ذمہ کرم) پر واجب ہے کہ بخش دے چاہے اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہجرت کرے یا اپنے پیدائشی مقام پر بٹھرا رہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا میں (یہ بات) لوگوں کو بتا دوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو میں لوگوں کو عمل کرنے دو۔ بہشت میں ستودہ درجے ہیں وہ درجے درمیان اتنی مسافت ہے جتنی آسمان و زمین کے درمیان ہے، فردوس کے اوپر والا جنت ہے اس سے اوپر رحمن کا عرش ہے اور اس سے جنت کی تہری پھوٹی ہیں جب تم اللہ تم سے سوال کرو تو جنت فردوس کا سوال کرو۔ اسی طرح یہ حدیث بواسطہ مشاک بن سعد زید بن اسلم اور عطاء بن یسار حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور میرے نزدیک یہ حدیث ہمام کی روایت سے صحیح ہے جو انہوں نے بواسطہ زید بن اسلم اور عطاء بن یسار حضرت عبادہ بن صامت سے نقل کی۔ عطاء نے حضرت معاذ بن جبل کو نہیں پایا حضرت معاذ کا انتقال خلافت فادوقی میں ہو چکا تھا۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بَابِكْ مَكَجَاءَ فِي صَفَةِ دَرَجَاتِ الْجَنَّةِ ۴۲۱ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ النَّخَعِيُّ نَا يُزَيْدُ بْنُ هَارُونَ نَا شَرِيكُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُجَّادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُدَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مِائَةٌ دَرَجَاتٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ هَذَا أَحَدُ حَدِيثِ حَسَنٍ غَرِيبٍ

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغِيِّ قَالَا قَالَهُمَا الْعَلِيُّ بْنُ مَعْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَهَجَى الْقَلَاءَةَ وَحَجَّ الْبَيْتَ لَا أُدْرِي أَذْكَرَ أَمْ لَا أَذْكَرَ أَمْ لَا إِلَّا كَانَ حَقَاقِي اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ إِنْ هَاجَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَكَتَ بِأَرْضِهِ الْبَيْتِ وَلَيْدًا قَالَ مُعَاذُ إِلَّا أَخْبَرَهَا النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكِ النَّاسُ يَصَلُّونَ فَإِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالْفُورْدُوسُ أَعْلَى الْجَنَّةِ وَ أَوْسَطُهَا دَفُوقُ ذَلِكَ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَفَعْلَهَا تَفْجَرُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَإِذَا سَأَلُوا اللَّهَ فَأَسْأَلُوهُ أَفُورْدُوسُ هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَهَذَا إِعْيَادِي أَفْهَمُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الْقِيَامِ وَعَطَاءُ بْنُ نُوَيْرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَمُعَاذُ قِيَامِ النَّوَيْتِ مَاتَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ ۴۲۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَا يُزَيْدُ بْنُ هَارُونَ نَا هِشَامُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ



عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ هِيَ أَرْضٌ خَضِرَةٌ هَابِيَّةٌ كُلُّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ أَعْلَاهَا دَرَجَةٌ وَبَيْنَهَا تَفْجَرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْأَرْبَعَةُ وَمِنْ قُرْفِهَا يَكُونُ الْعَرْشُ فَإِذَا سَأَلَ اللَّهُ قَاسًا لَوْهُ الْفِرْدَوْسُ حَتَّى تَأْتِيَ أَحْبَابُ بَنِي إِسْرَءِيلَ نَارُ يُزِيدُ بَنِي هَارُونَ نَاهِيًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ نَحْوَهُ -

۲۲۳۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَنَسٍ لَهْبَعَةَ عَنْ دُرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ هَابِيَّةً دَرَجَةً تَوَاقُّنُ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوْ سَعَتْ لَهُمْ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ -

باب ۱۶ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ۲۲۵۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَافِعُ بْنُ أَبِي الْمَغْلَازِ نَافِعُ بْنُ أَبِي حَمِيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَكَرَادَ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُتْرَى بَيْنَهُنَّ سَاقِيَهُنَّ وَدَرَجَاتُ سَبْعِينَ خَلَّةً حَتَّى يَبْدَى مَخْرُجُهَا وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ فَأَمَّا الْيَاقُوتُ كَأَنَّهُ جَزْرٌ كَوَّادٌ خَلَّتْ فِيهِ سُلُكًا ثُمَّ اسْتَصْفِيَتْهُ لَا رِيْتَمَ مِنْ دَرَجَاتِهِمْ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ عَبِيدَةَ عَنْ حَمِيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ -

۲۲۶۶ - حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَتَحْرِيقُهُ وَهَذَا

جنت میں سو درجے ہیں ہر درودرجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جنت فردوس سب سے اوپر والا درجہ ہے، اس سے جنت کی چار چھریں بھڑکتی ہیں اس سے اوپر عرش ہے۔ جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو جنت فردوس ہی مانگا کرو۔ احمد بن حنبل نے بواسطہ یزید بن ہارون اندھام، زید بن اسلم سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں اگر کسی درجہ میں تمام جہان جمع ہو جائے تو سہا جائے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

### جنت کی عورتیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی عورتوں کی پنڈلیوں کی سفیدی منتر جوڑوں کے نیچے سے نظر آئے گی یہاں تک کہ پنڈلیوں کا گودا بھی نظر آئے گا۔ اور یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے گویا کہ وہ یا قوت اور مرجان ہیں۔ یا قوت ایک ایسا پتھر ہے کہ اگر اس میں دھاگہ ڈال کر باہر سے دیکھتا جا ہو تو دیکھ سکتے ہو۔ ہم سے ہناد نے بواسطہ عبیدہ بن حمید، عطاء بن سائب اور عمر بن ميمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث بیان کی۔

ہناد نے بواسطہ ابوالاحوص، عطاء بن سائب اور عمر بن ميمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث

مجلس

## جنتیوں کی صفت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سب سے پہلے جانے والا گروہ چودہویں رات کے چاند کی طرح ہوگا نہ وہ نکلے گی نہ نہائیں نہ ٹٹھے آئے گی اور نہ ہی وہ پانے نہ پھیں گے جنت میں ان کے برتن چاندی کے ہوں گے اور کنگیاں ہونے اور چاندی کی ہونگی، ان کے گردلوں میں گرتیاں ہونگی اور انکا پسینہ (خاص) مشک ہوگا۔ ان میں سے ہر ایک کے لئے دو بیویاں ہونگی جنکی خوبصورتی کی وجہ سے پنڈلیوں کا مغز گوشت کے باہر سے نظر آتا ہوگا۔ نہ انکا آپس میں جھگڑا ہوگا اور نہ ان کے دلوں میں عداوت ہوگی۔ وہ ایک دل ہو گئے صبح و شام اللہ تم کی پاکیزگی بیان کریں گے یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر جنت کی ناصی بھر چیز بھی دنیا میں ظاہر ہو جائے تو پوری دنیا جگمگا اٹھے اور اگر کوئی جنتی زندہ بن کی طرف بھاگے اور اس کے گلے کا ہر ہوجائیں تو سورج کی روشنی اس طرح مانتا پڑ جائے جس طرح سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی مانتا پڑ جاتی ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے اس سند کے ساتھ صرف ابن ابی نعیم کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ یحییٰ بن ابیوب نے یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ حضرت عمر بن سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ نے اسے مرفوعاً بیان کیا۔

## اہل جنت کا لباس

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت کے

بابک ما جاء في صفة أهل الجنة ۴۳۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنَا مَعَهُ عَنْ هَمَامِ بْنِ مُثَنٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلُّ دُمُورٍ تَكْبُرُ الْجَنَّةُ صُورُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْفَرَسِ لَيْلَةُ الْبَدْرِ لَا يَسْقُونَ وَلَا يَتَخَطَّوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ لَيْلُهُمْ فِيهَا مِنَ الدَّهَبِ وَالْمَشَاطِطُ مِنْ الدَّهَبِ وَالْفُضَّةِ وَجَمَامُهُمْ مِنَ الْأَلْوَةِ وَرُفَّتُهُمْ مِنَ الْمِسْكِ وَبَيْتٌ وَاجِدٌ فِيهَا رُفَجَتَانِ يُرَى هُجْرٌ مَوْجِيهُمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحُومِ الْحُسَيْنِ لَا أَحْجَلَاتَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قُلُوبٌ رَجُلٍ وَاحِدٍ يَسْتَبْخُونَ اللَّهَ بِكَمَرَةٍ وَعَشِيَّةٌ هَذَا أَحَدُ نَيْتٍ صَحِيحٌ

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ أَنَا ابْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَرَانُ مَا يَهْلُ ظَهْرُهُمَا فِي الْجَنَّةِ لَتَرُخَرَفَتْ لَهَا مَا بَيْنَ خَوَافِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَتَوَاسَتْ رُجُلَاهُمَا أَهْلُ الْجَنَّةِ أَطْلَعُ قَبْدًا أَسْوَدُهُ لَطِيسٌ صَوْرُهُ السَّمْسُ كَمَا لَطِيسُ السَّمْسِ صَوْرُهُ اسْتَجُورُ هَذَا أَحَدُ نَيْتٍ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ هَذَا الْأُسْتَاذُ الْأَمِينُ حَدِيثُ ابْنِ الْهَيْثَمِ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ أَبِي يُونُسَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَقَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بابك ما جاء في صفة ثياب أهل الجنة

۴۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو هِشَامٍ الْمِزْنَجَانِيُّ قَالَا نَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ



بدن اور چہرے پر بال نہیں ہوں گے، ان کی آنکھیں  
نرم ہوں گی، ان کی جوانی فنا نہ ہوگی اور  
ان کے کپڑے پر اسے نہیں ہوں گے یہ حدیث  
غریب ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول و فرشتے  
مرفوعہ کے بارے میں فرمایا ان کی بلندی اتنی ہے  
جتنی مسافت زمین و آسمان کے درمیان ہے  
اور وہ پانچ سو سال کا راستہ ہے یہ حدیث غریب  
ہے اہم اسے صرف رشید بن سعد کی روایت سے  
پہچانتے ہیں۔ بعض علماء نے اس حدیث کی تشریح  
میں فرمایا کہ درجات (جنت کے فرش) کا فاصلہ  
اور دو درجوں کے درمیان کا فاصلہ زمین و آسمان  
کے درمیان جتنا ہے۔

### جنت کے پھل

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں  
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے  
سدرۃ المطلقہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، سوار  
اس کی شاخوں کے سائے میں سو سال چل  
سکتا ہے یا (فرمایا) اس کے سائے میں  
سو سوار آرام کر سکتے ہیں۔ (یعنی کوٹھک ہے)  
اس میں سونے کے گھونسلے ہیں اور اس  
کے پھل مشکوں جتنے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح  
غریب ہے۔

### جنت کے پرندے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوثر کے بارے میں  
پوچھا گیا آپ نے فرمایا جنت میں ایک نہر ہے جو اللہ  
نے مجھے عطا فرمائی دو دھ سے زیادہ سفید اور شہد

عَنْ عَاجِزِ الْأَحْوَلِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَهْلُ الْجَنَّةِ جُرَدٌ مُرْدٌ كَحُلِيِّ لَا يَفْتِي مِثْبَابُهُمْ وَلَا  
تَبْلِي مِثْبَابُهُمْ هَذَا أَحَدٌ يَثْبُتُ غَرِيبٌ

۴۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَافِعُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي  
السَّيِّحِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَفَرَشَ مَرْفُوعَةً  
قَالَ إِنْ تَفَاعَلَهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِثْبَابَةً  
فَعَسَى وَاسْتَوْعَبَ هَذَا أَحَدٌ يَثْبُتُ غَرِيبٌ لَا تَعْرِفُهُ  
إِلَّا الْأَمِينُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ بَنِي سَعْدٍ عَنْ بَعْضِ  
أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِهِ هَذَا (الْحَدِيثُ مَعْنَاهُ أَنَّ  
الْفَرَشَ فِي الدَّرَجَاتِ وَبَيْنَ الدَّرَجَاتِ كَمَا  
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ)

بَابُكَ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ ثَمَارِ الْجَنَّةِ  
۴۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَافِعُ بْنُ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ  
أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى قَالَ يَسِيرُ  
الْمَلَائِكَةُ فِي ظِلِّ الْفَنَنِ مِنْهَا مِائَةٌ سَكَنٌ أَوْ  
يَسْتَوِلُّ بِظِلِّهَا مِائَةٌ كَمَا كَيْفَ شَكَ يَحْيَى فِيهَا  
فَذَا شِئْنٌ دَاهِبٌ كَأَنَّ ثَمَرَهَا الْقِلَاقُ هَذَا أَحَدٌ  
يَثْبُتُ غَرِيبٌ

### بَابُكَ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ طَائِرِ الْجَنَّةِ

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَافِعُ بْنُ  
مُسْلِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْكَرْتُ قَالَ ذَاكَ

سے زیادہ میٹھی ہے۔ اس میں پرندے ہیں جن کی گردنیں اور ٹٹوں کی گردنوں جیسی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ جائزہ دے خوش بخت ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکے کھانے والے ان سے بھی زیادہ خوش نصیب ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے اور محمد بن عبد اللہ بن مسلم ابن شہاب زہری کے بیٹھے ہیں۔

جنت کے گھوڑے

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ کیا جنت میں (بھی) گھوڑے ہوں گے آپ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں جنت میں داخل کیا تو تم اس میں سرخ یا قوت کے جس گھوڑے پر سوار ہونا چاہو گے وہ تمہیں لے کر جنت میں (جہاں چاہو گے) اڑا کر لے جائے گا لاوی کہتے ہیں ایک دوسرے آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ کیا جنت میں اونٹ ہوں گے؟ آپ نے اسے وہ جواب نہ دیا جو پہلے کو دیا تھا بلکہ فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تمہیں جنت لے جائے تو جو کچھ تمہارا چاہے گا اور جس سے تمہاری آنکھیں محفوظ ہوگی انہیں وہی کچھ لے گا۔

سوید کے بواسطہ عبد اللہ بن مبارک اسفیان اور علقمہ بن مرثدہ عبد الرحمن بن سابط سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی اور یہ مسعودی کی روایت سے اس سے ہے۔

حضرت ابوالواب انصاری رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے گھوڑوں سے محبت ہے کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو جنت میں داخل کیا گیا تو تیرے پاس یا قوت کا ایک گھوڑا لایا جائے گا جس کے دو پر ہوں گے تو اس پر سوار ہوگا پھر جہاں تو

نَهَذَا عَطَانِيهِ اللَّهُ يُخَيِّرُنِي الْجَنَّةَ أَمْثَلُ بِيَاثًا مِنَ اللَّيْلِ وَأَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ فَبِهِ طَيَّرَ أَعْنَا قَهَا كَأَعْنَايَ الْجَذْرِي قَالَ عُمَرَانُ هَذَا كُنَّا نَحْبِسُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلْتُمَا أَلْعَوَ مِنْهَا هَذَا أَحْيَايْتُ حَسَنَ وَنَحْمَدُ بَنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ هَذَا بَنُ أَجْنَى ابْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ خَيْلِ الْجَنَّةِ

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ تَا الْمُسْعُوْدِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ خَيْلٍ قَالَ إِنْ اللَّهُ أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ فَلَا تَسْأَلْ أَنْ تُجْعَلَ فِيهَا عَلَى فَرْسٍ مِنْ يَأْقُوْتِيَّةٍ حَمْرًا أَوْ طَيْئِرِيَّةٍ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ وَسَأَلْنَا رَجُلًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ إِبِلٍ قَالَ قُلْتُ يَقُلُّ لَهَا مَا تَأْكُلُ لِمَا جِئَ فَقَالَ إِنْ يُدْخِلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ يَكُنْ لَكَ فِيهَا مَا أَشْرَفْتَ نَفْسَكَ وَلَكَ تَعَيْنَتُكَ -

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا مُوَيْدُ تَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْوَرَةً بِمَحَنَةٍ وَهَذَا أَكْثَرُ مِنْ حَدِيثِ الْمُسْعُوْدِيِّ -

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ سُرَّةَ الْأَحْمَسِيُّ تَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ وَائِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سُوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَافِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ الْخَيْلَ إِنِّي الْجَنَّةَ خَيْلٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَدْخَلْتِ الْجَنَّةَ رَيْثَ بَقَرَيْنِ مِنْ يَأْقُوْتِيَّةٍ لَكَ جَنَاحَانِ



چاہے چاہے ارا کرے جائے گا۔ اس حدیث کی سند قوی نہیں اور ہم اسے حضرت ابوالیوب کی روایت سے صرف اسی طریق سے جانتے ہیں۔ ابوسورہ، ابوالیوب کے بھتیجے ہیں جو حدیث میں ضعیف سمجھے گئے ہیں، لیکن بن معین نے انہیں بہت ہی کمزور قرار دیا ہے، میں نے امام بخاری سے سنا فرماتے ہیں یہ ابوسورہ حدیث کا منکر ہے۔ ابوالیوب سے منکر حدیثیں روایت کرتا ہے جن کا کوئی مستراح نہیں۔

### جنتیوں کی عمریں

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی اس حالت میں جنت میں داخل ہوں گے کہ ان کے جسم اور چہرے پر بال نہیں ہوں گے سر نہ لگا ہوا تیس یا تیس سال کی عمر کے ہوں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے بعض اصحاب قتادہ نے اسے حضرت قتادہ سے مرسل روایت کیا ہے سند نہیں روایت کیا۔

### اہل جنت کی صفیں

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے اتنی صفیں اس امت کی اور چالیس صفیں باقی تمام امتوں کی ہوں گی۔ یہ حدیث حسن ہے۔ یہ حدیث بواسطہ مقدمہ بن مرثدہ و سلیمان بن بریدہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بھی مروی ہے۔ بعض محدثین نے اسے منقول بیان کیا یعنی سلیمان بن بریدہ اپنے والد بریدہ سے روایت کرتے ہیں ابن سنان کے واسطے معارب بن دثار کی حدیث حسن ہے۔ ابوسنان کا نام ضرار بن مرہ ہے

فَصَحَّحْتُ عَلَيْهِ شَرَّ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ بِشَدَّةِ هَذَا حَدِيثٍ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بِالتَّقْوَى وَلَا تَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ الْآمِنِ هَذَا النَّوْجِدُ أَبُو سُوْرَةَ هُوَ ابْنُ أَخِي أَيُّوبَ يُصَحِّفُ فِي الْحَدِيثِ صَحَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ جَدُّ أَوْصَحَتْ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ أَبُو سُوْرَةَ هَذَا أَمَّنِيكَ الْحَدِيثُ يَرْوِي مَنَاكِخًا عَنْ أَبِي أَيُّوبَ لَا يُثَابِتُهُ عَلَيْهِمَا۔

### باب ماجاء في سين اهل الجنة

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فُكْرٍ ابْنُ الْبَصْرِ نَا أَبُو دَاوُدَ نَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّازِ عَنْ تَمَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَلَبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُزْأً أَمْرًا مُتَعَدِّينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ سَنَةً هَذَا أَحَدُ بَيْتِ حَسَنٍ عَرَبِيٍّ وَبَعْضُ أَصْحَابِ تَمَادَةَ رَوَاهُ هَذَا عَنْ تَمَادَةَ مُرْسَلًا وَكَوْنُهُ مُسْنَدًا۔

### باب ماجاء في كم صف اهل الجنة

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّعَنُ الْكُوفِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ قُصَيْبٍ عَنْ فُكْرٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دُشَارٍ عَنْ أَبِي بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عَشْرُونَ وَمِائَةً صَفًّا ثَمَانُونَ مِنْهَا مِنْ هَذِهِ الْأَمَّةِ وَارْتَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ هَذَا أَحَدُ بَيْتِ حَسَنٍ وَكَوْنُهُ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بَرِيدَةَ



ابو سنان شیبانی کا نام سعید بن سنان ہے اور  
بصری ہیں۔ ابو سنان شامی کا نام عیسیٰ بن سنان  
ہے اور وہ قسلی ہیں۔

عَنْ أَبِيهِ وَحَدِيثُ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَدَارِبِ بْنِ  
دَكَرِجَانَ أَبُو سِنَانٍ اسْمُهُ جَنْرَارُ بْنُ مُرَّةَ وَ  
أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ  
وَهُوَ بَصْرِيُّ وَأَبُو سِنَانٍ الشَّامِيُّ اسْمُهُ عَيْسَى  
بْنُ سِنَانٍ هُوَ الْقَسَلِيُّ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں ہم تقریباً چالیس افراد ایک نصیب میں آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کیا تم اہل جنت کا جو مختص حصہ ہونا پسند کرتے  
ہو۔ عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کیا تم  
جہنمیوں کا تیسرا حصہ ہونا پسند کرتے ہو عرض کیا اہی ہاں  
آپ نے فرمایا کیا تم اہل جنت کا نصف حصہ ہونا پسند  
کرتے ہو، جنت میں مسلمانوں کے سوا کوئی داخل نہیں  
ہوگا۔ تم شرک میں صرف اس قدر مبتلا ہو جس قدر سفید  
بال، سیاہ بیل کے چمڑے میں یا سیاہ بال سدرخ  
بیل کے چمڑے میں ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔ اس باب میں حضرت عمران بن حصین اور  
ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی  
روایات مذکور ہیں۔

### جنت کے دروازے

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت  
کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت  
کے دروازے کی چوڑائی جس سے وہ جنت میں داخل ہوں گے  
اس قدر ہے کہ تیز سوار اس مسافت کو تین دن میں  
طے کرے پھر بھی اس قدر بھڑھوگی کہ مونڈھے بدن سے  
الگ ہونے کے قریب ہو جائیں گے۔ یہ حدیث غریب ہے  
میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا  
تو انہیں معلوم نہ تھا انہوں نے فرمایا خالد بن ابی بکر  
سالم بن عبداللہ سے منکر روایتیں نقل

۴۴۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ  
أَبْنَا شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو  
بْنَ مَعْمُورٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ  
قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَبْضَةٍ  
نَحْنُ مِنْ أَرْبَعِينَ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا مَعَ أَهْلِ  
الْجَنَّةِ قَالُوا نَحْوَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا مَعَ  
أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا  
شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنْ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا النَّفْسُ  
مُسْلِمَةٌ مَا أَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضِ  
فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي  
جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ عَيْيُتٌ فِي  
الْأَبَابِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَآبِي سَعِيدٍ  
الْحُدَّادِيِّ.

### بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

۴۴۲. حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْقَبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ  
نَا مَعْنُ بْنُ عَيْسَى الْقَدَارِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ أَهْلِ  
الَّذِي يَدْخُلُونَ مِنْهُ الْجَنَّةَ عَرْضُهُ مَسِيرَةُ  
الذَّاكِبِ الْفُجْوَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَنْتُمْ كَيَضَعُطُونَ عَلَيْهِ  
حَتَّى تَكَادَ مِنْكُمْ تَدُولُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ  
وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَقْرِئْهُ  
وَقَالَ يَخَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ هَذَا كَيْدٌ عَنْ سَالِمٍ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بَابُ كُلِّ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ الْجَنَّةِ

۴۲۳۔ حَكَكَتَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَاهِشَامُ  
 بْنُ عَمَّارٍ وَأَعْمَدُ السَّعِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي  
 الْجَرَّيْنِ نَا الْأَوَّلِيَّاتَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ  
 سَعِيدِ الْمَسْبُوبِ أَنَّكَ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو  
 هُرَيْرَةَ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي  
 سُورَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ فِيهَا سُورَةٌ قَالَ  
 نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَذَرُوا فِيهَا بِفَضْلِ  
 أَعْمَدٍ لَهُمْ تَمَرٌ يُؤَدِّنُ فِي وَهْدٍ أَوْ تَمَرٍ الْجُمُعَةِ  
 مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَذَرُونَهُمْ وَيَبْرُرُ لَهُمْ  
 عَرِيضُهُ وَيَبْدَى لَهُمْ فِي رَوْحٍ مِنْ رِيَاحِ  
 الْجَنَّةِ فَيُزَوِّجُهُمْ لَهُمْ مَنَازِلٌ مِنْ ثَوْبٍ وَمَنَازِلٌ مِنْ  
 ثَوْبٍ وَمَنَازِلٌ مِنْ بَاقٍ وَمَنَازِلٌ مِنْ رُجُوعٍ  
 وَمَنَازِلٌ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَازِلٌ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ  
 أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهَا مِنْ أَدْنَى عَلَى كُتَابٍ الْإِنْسَانِ  
 وَإِنْ كَانَ قَوْمًا يَزُورُونَ أَنَّ أَمْعَابَ الْكُذَّابِ بِأَفْضَلِ  
 وَلَهُمْ قُبُورٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 وَهَلْ تَلَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَشَارُونَ مِنْ  
 رُؤْيَا الشُّبُهِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْتُ لَا قَالَ  
 كَذَلِكَ لَا تَشَارُونَ فِي رُؤْيَا رَبِّكُمْ وَلَا يَبْقَى فِي  
 ذَلِكَ الْوَجْهِ رَجُلٌ إِلَّا حَافَرَهُ اللَّهُ عَنَّا حَفْرَةً  
 حَتَّى يَقُولَ لِلَّذِي مِنْهُمُ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ  
 أَتَذْكُرُ يَوْمَ قُلْتُ كَذَا أَوْ كَذَا أَمْ لَا يَذْكُرُهُ بَعْضُ

کرتا ہے۔

جنت کے بازار

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے ملاقات کی۔ حضرت ابو ہریرہؓ  
 نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہم دونوں کو  
 جنت کے بازار میں کھٹاکرے حضرت سعید بن مسیب نے پوچھا  
 کیا اس میں بازار ہوگئے؟ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا ہاں  
 (ہوگئے) مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ  
 جنتی جب بازاروں میں داخل ہونگے تو اپنے اعمال کی  
 فضیلت کے مطابق اس میں اتوں گے پھر دنیاوی جمعہ  
 کے دن کے برابر وقت میں آواز دی جائے گی تو لوگ  
 اپنے رب کی زیارت کریں گے ان کے لئے اس کا عرش  
 ظاہر ہوگا اور اللہ تعالیٰ باغات جنت میں سے کسی ایک  
 باغ میں تجلی فرمائے گا جنتیوں کے لئے جو بھائی جانیں گے  
 جو نذر موتی، یا موت، از حد سونے اور چاندی کے ہونگے ان میں  
 سے اپنی مشک در کافور کے ٹیلے پر بیٹھیں گے اور وہاں کوئی  
 شخص اوتی نہیں ہوگا۔ وہ کرسیوں پر بیٹھنے والوں کو اپنے  
 سے افضل نہیں سمجھیں گے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
 فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم ربکا دیدار  
 کریں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں کیا تمہیں سورج اور چودھویں  
 رات کا چاند دیکھنے میں کچھ شک ہوتا ہے؟ ہم نے عرض کیا  
 نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح تم اپنے  
 رب کے دیکھنے میں بھی شک و شبہ نہیں کرو گے اس مجلس  
 کے ہر آدمی سے اللہ تعالیٰ بلا حجاب گفتگو فرمائے گا یہاں تک  
 کہ ان میں سے ایک سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں کیا  
 تجھے وہ دن یاد ہے جب تو نے فلاں فلاں بات کہی تھی۔ پس  
 وہ اسے اسے سچ گناہ یاد دلانے کا وہ شخص عرض کرے گا اے رب!  
 کیا تو نے مجھے بخش نہیں دیا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں کیوں نہیں  
 اور میری بخشش ہی کی وجہ سے تو اس مقام پر پہنچا لوگ اسی

حالت میں ہونگے کہ ان پر ایک بادل چھا جائے گا اور ایسی خوشبو برسانی جائے گی جیسی اس سے پہلے انہوں نے کبھی بھی نہ دیکھی ہوگی۔ پھر ہمارا پروردگار فرمائے گا اس نعمت و اکرام کی طرف اٹھو جو تم نے تمہارے لئے تیار کر رکھا ہے اور اس سے جو تمہارا رگ چاہے لے لو پھر ہم بازار میں آئیں گے جہاں فرشتے ہی فرشتے ہونگے ایسا بازار نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل میں اس کا خیال گزرا ہوگا جو چیز ہم چاہیں گے ہماری طرف اٹھائی جائے گی اور خرید و فروخت نہ ہوگی اس بازار میں جتنی ایک دوسرے سے باہم ملاقات کریں گے نبی اکرمؐ نے فرمایا بلند مرتبہ والا اس کے بڑھ کر ادنیٰ درجے والے سے ملے گا اور وہاں کوئی ادنیٰ درجہ کا نہ ہوگا وہ اسکا لباس دیکھ کر پیشان ہو جائے گا ابھی انکی گفتگو ختم ہوگی کہ اپنے جسم پر اس سے بھی زیادہ خوبصورت لباس پہنچے گا اور یہ اس لئے کہ وہاں کسی کو نسخ و تم نہ ہوگا پھر ہم اپنی اپنی منزل میں آئیں گے ہماری بیویاں ہم سے ملیں گی اور خوش آمدید کے ساتھ کہیں گی (کیا وہ جہے) آپکے حسن اس سے کہیں زیادہ ہے کہ آپ پر محبت تھی ہم کہیں گے آج ہمیں اپنے رب کے دیدار میں بیٹھنا نصیب ہوا پس ہم کو ایسا ہی ہونا چاہیے تھا یہ حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک بازار ہے جہاں خرید و فروخت نہ ہوگی وہاں مردوں اور عورتوں کی تصویریں ہیں جب کوئی آدمی کسی صورت کی خواہش کرے گا تو اس میں داخل ہو جائے گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

### اللہ تعالیٰ کا دیدار

حضرت جریر بن عبد اللہ بخلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا تم اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کئے جاؤ گے تو اسے اس طرح

وَمِثْلَ رُحْبِهِ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُولُ رَبَّنَا قَدُمَا إِلَيْنَا مَا أَعْدَدْتُ لَكُم مِّنَ الْكُرَامَةِ فَخُذُوا مَا أَشْتَقِيكُمْ فَمَا فِي سَوْقًا قَدْ حَقَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ مَا تَوَيْنَظَرُ الْيَوْمَ إِلَى مِثْلِهِ وَكَوْ تَسْمِعُ الْأَذَانُ وَكَوْ يَنْظُرُ عَلَى الْقُلُوبِ فَيُحْمَلُ إِلَيْنَا مَا أَشْتَقِيْنَا لَيْسَ بِبَاءٍ فِيهَا وَلَا يُشْتَرَى فِي ذَلِكَ الشَّرْقِ يَلْقَى أَهْلَ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ فَيَقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَمَا فِيهِمْ وَفِي قَبْرِ دَعَا مَا يَزِي عَلَى مِنَ الْإِبْرَةِ نَمَا يَنْقُصُ الْخَيْرُ هَذَا يُرَى عَلَى يَسْخِيلَ عَلَيْهِ مَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَحْزَنَ فِيهَا ثُمَّ تَصْرِفُ إِلَى مَنَارِلِنَا فَتَمْلِكُنَا أَرْوَاجُنَا فَيَقْلُنَ مَرْحَبًا وَاهْلًا لَعَدَا جِئْتَ وَأَنَّ لَكَ مِنَ الْجَمَالِ أَفْضَلُ مِمَّا قَارَفْنَا عَلَيْهِ فَنَقُولُ إِنَّا جَاءَنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارُ وَيَحْضُنَا أَنْ تَعْلَبَ بِشَيْءٍ مَا لَنُغْلِبَنَّ هَذَا أَحَدٌ يَشْءُ عَدِيْبٌ لَا تُعْرِفُهُ إِلَّا مَنِ هَذَا الْوَجْهَ .

۴۴۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَذَا قَالَ لَا نَأْتِي مَعَاوِيَةَ مَنَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ التَّمِيمِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمِّي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُورًا مَا فِيهَا شِدَى وَلَا بَيْعٌ إِلَّا الصُّورُ مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْءِ فَإِذَا أَشْرَفَ الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ .

بَابُ مَا جَاءَ فِي رُؤْيَى اللَّيْلِ تَبَارَكَ تَعَالَى ۴۴۵۔ حَدَّثَنَا هَذَا نَاوِي عَنْ إِسْلِيمِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَدِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَلَّ إِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ تَكُونُ الْبَنَاتُ



دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو اس کے دیکھنے میں کوئی  
تنگی نہ کرے گی پس اگر سورج کے طلوع و غروب سے پہلے کی نماز  
(عصر و صبح) سے مغلوب ہو سکتے ہو تو انہیں پڑھا کر دیکھو آپ نے یہ  
آیت پڑھی (ترجمہ) اور سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے  
اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کیا کر۔  
یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول میں لوگوں  
نے نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے کے بارے میں فرمایا جب  
جنیٰ جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارتے  
گا تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک وعدہ ہے وہ کہیں گے  
اے اس نے ہمارے چہرے روشن نہ کئے؟ اور ہمارے  
جہنم سے بچا کر جنت میں داخل نہ کیا؟ وہ (فرشتے) کہیں  
گے ہاں کیوں نہیں پھر ہم وہ ہٹا دیا جائے گا (اور  
اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
اللہ کی قسم بھلا نے ان کو اپنے دیدار سے زیادہ محبوب کوئی چیز  
نہیں دی۔ حماد بن سلمہ نے اس حدیث کو مستند اور مرفوع بیان کیا  
اور سلیمان بن مغیرہ نے اسے ثابت بنانی کے واسطے عبد الرحمن  
بن ابی سیلی کے قول کے طور پر نقل کیا۔

حضرت سوری فرماتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر  
رضی اللہ عنہما سے سنا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کا ارشاد بیان کیا ادنیٰ درجے کا جلیق وہ ہے جو اپنے  
باغات، بیویوں، نعمتوں، خدام اور تختوں کو  
ہزار سال کی مسافت سے دیکھے گا۔ اور ان میں  
سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو صبح و شام اللہ تعالیٰ  
کے دیدار سے مشرف ہوگا۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
نے آیت کریمہ پڑھی (ترجمہ) اس دن بعض چیز سے ترفنا زہ  
ہو گئے (اور) اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے  
متعدد طرق سے یہ حدیث بواسطہ اسرائیل، ثوبان اور

فَقَالَ اَنْتُمْ سَعْدُ صَوْنٌ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَدُّنَّ كَمَا  
تَرُدُّونَ هَذَا الْقَوْمَ لَا تَضَاهُونَ فِي رُؤْيَيْهِ فَاِنْ  
اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تَغْلِبُوْا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ  
الشَّمْسِ وَصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِهَا فَاَفْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ  
فَسَمِعَ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ  
الْعُذُوبِ هَذَا أَحَدُ يَنْتَ هَاجِرٌ

۴۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بَنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لِيَكُنْ  
اَحْسَنُ الْحُسْنَى وَزِيَادَةُ مَا كَلَّ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ  
الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نَادَى مُنَادٍ أَنْ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ  
مَوْعِدٌ أَقَالُوا أَلَمْ يَبَيَّنْ وَجْهَنَا وَيُجَنِّبْنَا مِنَ  
النَّارِ يَكُنْ خِلْفَنَا الْجَنَّةَ قَالُوا بَلَى فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ  
قَالَ قَوْلَ اللَّهِ مَا أَفْهَمُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ  
مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا أَسْنَدُهُ  
حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرَفَعَهُ وَرَدَّى سُلَيْمَانُ بْنُ  
الْمُعْتَمِرَةِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى قَوْلًا

۴۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَةُ  
بْنُ سَوَّارٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ  
ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ مَنْزِلَتُهُمْ كَنْ يَنْطَلِقُ  
إِلَى جَنَّتِهِمْ وَنُفُجَانِهِمْ وَفَيْجِهِمْ وَخَدَمِهِمْ وَ  
سُرَرِهِمْ مَسِيرَةً أَلْفَ سَنَةٍ وَأَكْرَمَهُمْ عَلَى اللَّهِ  
مَنْ يَنْتَلِقُ إِلَى وَجْهِهِ غَدَاةً وَعَشِيَّةً شَوْفَرًا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ يَوْمَئِذٍ  
كَأَمْرَةٍ إِلَى رَبِّهَا نَاظِلَةٌ وَقَدْ رُويَ هَذَا  
الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثَوْبَانَ

مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غیر مرفوع منقول ہے۔ ابو کریم نے بھی اسے بواسطہ محمد بن غلام، عبید اللہ شامی، سفیان، ثوبیر اور مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے موقوفاً روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ ابْنِ جُرَاجٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ جَبْرِ بْنُ الْأَشَجِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَوْلًا وَكَوْزَقَعَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَلَاءِ نَا عَبِيدُ اللَّهِ الْأَشَجِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ وَكَوْزَقَعَهُ.

۲۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ ثَنَا جَابِرُ بْنُ تُوَيْجٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَا الْفَقِيرِ بَيْنَمَا أَلْبَدُ تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَا الشَّمْسِ كَأَنَّهُ لَا قَالَ فَمَا كُنْتُمْ تَدْرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَدْرُونَ أَنْفُسَكُمْ لَيْلَةً أَلْبَدُ لَا تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَا هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رَوَى يَحْيَى بْنُ عِيسَى الدَّرَمِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَكَذَا رَوَاهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَمِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ حَدِيثُ عَجْمٍ أَيْضًا.

باب ۱۸

۲۲۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ اللَّهُ بْنُ الْمُبَارَكِ نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا تم جود صوابی رات کا جائد دیکھنے میں شک کرتے ہو؟ کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں شک ہوتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا بس بے شک و شبہ عنقریب تم اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح جود صوابی کے چاند کو دیکھتے ہو اور تمہیں اس کے دیکھنے میں کوئی شک و شبہ نہ ہوگا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسی طرح یحییٰ بن عیسیٰ اور کئی دوسرے راویوں نے بواسطہ اعمش اور صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کیا عبد اللہ بن ادريس بواسطہ اعمش اور ابو صالح حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔ ابن ادريس کی روایت غیر محفوظ ہے اور بواسطہ ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کی روایت صحیح ہے، سہیل بن ابی صالح بھی بواسطہ ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں حضرت ابو سعید سے یہ حدیث متعدد طریقوں سے مرفوعاً مروی ہے۔ اور وہ بھی صحیح حدیث ہے۔

رضائے الہی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اہل جنت کو فرمائے گا

اسے جنت والو! وہ کہیں گے اسے رب ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہیں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم راضی ہوئے؟ وہ کہیں گے ہمیں کیا ہے کہ ہم راضی نہ ہوں حالانکہ تو نے ہمیں وہ کچھ دیا جو اس سے پہلے کسی مخلوق کو نہیں دیا! اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تمہیں اس سے بھی افضل چیز دوں گا عرض کریں گے یا اللہ! اس سے بہتر اور کیسا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تمہیں اپنی رضا مندی عطا کر دی اب تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا! یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

جنت کے بالا خانوں میں سے ایک دوسرے کو دیکھتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنتی اپنے اپنے درجات کے مطابق بالا خانوں میں سے ایک دوسرے کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح مشرقی تارے کو یا مغرب میں غروب ہونے والا تارے کو یا طلوع ہونے والے تارے کو دیکھتے ہیں" صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم یہ سب پیغمبر ہوں گے؟ آپ نے فرمایا ہاں کیوں نہیں بچے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ لوگ بھی ہو گئے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور تمام رسولوں کی تصدیق کی یہ حدیث صحیح ہے۔

اہل جنت اور اہل جہنم کا ہمیشہ ہمیشہ جنت اور دوزخ میں رہنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (تمام) لوگوں کو ایک جگہ میں جمع فرمائے گا پھر تمام جہانوں کا پانچواں کی طرف متوجہ ہو گا اور فرمائے گا: ہر انسان اسکے بچے کیوں نہیں جانتا جس کو دنیا میں پوچھا تھا؟ اتنے میں صلیب الوں کے لئے صلیب کی صورت بن جائے گی، بہت پرستوں کے لئے بہتوں کی تصاویر اور آتش پرستوں کے لئے آگ کی شکل بن جائے گی پھر اسے

بَيِّنَاتٍ يَسِيرُ عَنْ أَبِي صَبِيحٍ إِذَا لُحِقَ بِقِيَمَتِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقْرَأُونَ كَتَبَتِ رَبُّنَا وَ سَعْدَتُكَ فَيَقُولُ هَلْ رَهَيْتُمْ فَيَقْرَأُونَ مَا لَنَا لَا تَرَحُّنِي وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ نَحْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَأَنذَرُ أَتَى شَيْخًا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَجَلٌ عَلَيْكَ رَضَوْنَا فِي فَلَا نَحْطُ عَلَيْكَ أَبَدًا هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنٍ صَحِيحَةٍ

بَابُكَ مَا جَاءَ فِي تَرَكَ فِي أَهْلِ الْجَنَّةِ

فِي الْغُرَفِ

۴۵۰. حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَلْبِ بْنِ سَلِيمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَتِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَكْرَهُونَ فِي الْغُرَفِ كَمَا يَكْرَهُونَ الْكُؤُوبَ الْمَشْرِقِيَّ وَالْكَؤُوبَ الْغَرْبِيَّ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ أَوْ الطَّائِعَ فِي تَفَاضُلِ الدَّعَابِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَئِكَ السَّيِّئُونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَأَقْوَامٌ أَمْسَدَ بِهِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَدْ كُفَرُوا الْمُرْسَلِينَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنَةٍ

بَابُكَ مَا جَاءَ فِي خُلُودِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وَأَهْلِ النَّارِ

۴۵۱. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْلَاءِ بْنِ عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْزِمُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ قَاصِدٍ ثُمَّ يُطْلِعُهُمْ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ أَلَا يَنْبَغُ لِي أَنْسَابُ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَمْثَلُ نَصَاحِبُ الصَّلِيبِ صَالِبِيَّةً وَنَصَاحِبُ الصَّمَاوِيَّةِ



2

ہے۔ اور اسے دوزخ والو اب ہمیشہ اسی میں رہتا ہے مرنے نہیں ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن موت کو سیاہ د سفید رنگ کے مینڈھے کی شکل میں لاکر جنت و دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور پھر فریج کر دیا جائے گا دریاں حایک وہ دیکھ رہے ہوں گے۔ پس اگر کوئی خوشی سے مرتا تو جنتی مرتے اور غم سے مرتا تو جہنمی مرتے۔ یہ حدیث حسن ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی بہت سی روایات مروی ہیں جن میں یہ بات مذکور نہیں کہ لوگ اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کے قدم اور اس جیسی دوسری باتوں کے بارے میں حضرت سفیان ثوری، مالک بن انس، سفیان بن عیینہ، ابن مبارک اور دیگر غیر ہم کا مذہب یہ ہے کہ ان کا ذکر جائز ہے، وہ فرماتے ہیں ہم ان احادیث کو روایت کرتے ہیں اور ان پر ایمان لاتے ہیں۔ البتہ ان کی کیفیت کے بارے میں بات نہ کی جائے محدثین کا مختار مذہب یہی ہے کہ ان احادیث کو من وعن روایت کیا جائے اور ان پر ایمان لایا جائے لیکن ان کی تفسیر کی جائے نہ شک و شبہ کیا جائے اور نہ کیدیت کا ذکر کیا جائے۔ یہ بات علمائے اختیار فرمائی اور یہی ان کا مذہب ہے اور یہ بات کہ وہ ان کو پہچان کر لے گا اس کا مطلب یہ ہے کہ ان پر ظاہر ہوگا۔ جنت تکالیف کے ساتھ اور جہنم خواہشات کے ساتھ گھری ہوئی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت تکلیف دہ کاموں اور جہنم خواہشات سے گھری ہوئی ہے۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن

خُلِدَ لَأَمْرَتٍ دَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلِدَ لَأَمْرَتٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۴۵۲۔ حَكَاثَتَا سُفْيَانَ بْنِ وَكَيْعٍ نَا أَيُّ عَنْ فُعَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ بِصُورَةِ الْبَكْبَشِ الْأَمْلَحِ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَذَرُ بَعْضَهُمْ يُخْطَرُونَ فَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ فَحَرَّجًا لَمَاتَ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ مُحَرَّجًا لَمَاتَ أَهْلُ النَّارِ هَذَا أَحَدُ يَثُ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَايَاتٍ كَثِيرَةٌ وَشَلْ هَذَا مَا يَنْ كُرْفِيهِ أَمْرًا لَرَوِيهِ أَنَّ النَّاسَ يَرُونَ رَبَّهُمْ وَكَرَا لَقَدَامَ وَمَا أَشْبَهَ هَذِهِ الْأَشْيَاءُ وَالْمَنَاهِبُ فِي هَذَا جُنْدُ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَيْمَةِ مِثْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَا يَثُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عِيْنَةَ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَوَكَيْعٌ وَغَيْرُهُمْ أَنَّهُمْ رَوَوْا هَذِهِ الْأَشْيَاءُ وَقَالُوا تَرَوْنَ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ وَلَوْ مِنْ يَهَادٍ لَا يَقَالُ كَيْفَ هَذَا الْكَيْفُ لاختارَهُ أَهْلُ الْهُدَى بِي أَنْ يَرَوْا هَذِهِ الْأَشْيَاءُ كَمَا جَاءَتْ وَلَوْ مِنْ يَهَادٍ لَا تَقْسَرُوا وَلَا يَتَوَقَّعُ وَلَا يَقَالُ كَيْفَ وَهَذَا أَمْرُ أَهْلِ الْبُعْثِ الَّذِي اخْتَارَهُ وَذَهَبُوا إِلَيْهِ وَمَعْنَى قَوْلِي فِي الْحَدِيثِ فَيُجْعَلُ فَمِنْهُمْ نَفْسُهُ يَغْنَى بِكُلِّ لَهْمٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ حَقَّقَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحَقَّقَتِ النَّارُ بِالشَّرَّاتِ

۴۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا عَنْ رُبْنِ عَاجِمٍ أَنَا عَنْ هَادِ بْنِ سَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَكَاتِبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقَّقَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ

عرب صحیح ہے۔

وَحَقَّقَتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ هَذَا أَحَدٌ يَنْتَ سَتَ  
عَرِيْبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ صَحِيْحٌ

۴۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاعِمٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ  
إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ أَنْظِرِي لِي مَا أَعْدَدْتُ  
لَأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ نَجَّاهَا فَتَنَظَّرِي لِي مَا أَعْدَدْتُ  
لِللَّهِ لَأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَدَجَّعَ إِلَيْهِ مَا كُنْتَ تَعِدُّونَ  
لَأَهْلِهَا فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَهَا فَخَفَّتْ  
بِأَهْلِهَا فِيهَا فَقَالَ الرَّجُلُ لِيهَا فَأَنْظِرِي لِي مَا أَعْدَدْتُ  
لَأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَدَجَّعَ إِلَيْهَا خِزَانَتِي قَدْ خَفَّتْ  
بِأَهْلِهَا فِيهَا فَدَجَّعَ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنْتُ تَعِدُّونَ  
خِزَانَتِي أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ حَتَّى أَذْهَبَ  
إِلَى النَّارِ فَأَنْظِرِي لِي مَا أَعْدَدْتُ لَأَهْلِهَا  
فِيهَا خِزَانَتِي يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَدَجَّعَ إِلَيْهِ  
فَقَالَ كُنْتُ تَعِدُّونَ لِيهَا أَحَدٌ يَدْخُلُهَا  
فَأَمَرَهَا فَخَفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ  
لِيهَا فَدَجَّعَ إِلَيْهَا فَقَالَ كُنْتُ تَعِدُّونَ  
لِيهَا أَنْ لَا يَدْخُلَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا هَذَا أَحَدٌ يَنْتَ  
عَرِيْبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ صَحِيْحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِيْتِجَانِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ  
۴۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاعِمٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَقَالَ لِلْجَنَّةِ يَدْخُلِي  
الْمُتَحَفُّونَ وَالْمَسْرُكُونَ وَقَالَ لِلنَّارِ يَدْخُلِي  
الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ فَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ  
هَذَا إِلَى التَّقْوَى بِكَ وَمَنْ شِئْتَ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب اللہ تعالیٰ نے جنت و دوزخ کو پیدا فرمایا تو حضرت جبریل کو جنت کی طرف بھیجا کہ جنت اور اس کے ساز و سامان کو بغور دیکھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں حضرت جبریل آئے اور جنت اور اس کے ساز و سامان کو دیکھ کر واپس ہوئے اور عرض کیا اے اللہ تیری عزت کی قسم جو بھی اس کے پاس سے گزرتا اس میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے تکلیف دہ امور کے ساتھ گھیر دیا گیا پھر حضرت جبریل کو حکم ہوا کہ دوبارہ جا کر جنت والوں کے لئے تیار کیا گیا سامان دیکھو جب وہ دوبارہ آئے تو دیکھا کہ اسے مصائب سے گھیر دیا گیا ہے اب اللہ تعالیٰ کے دوبارہ میں جا کر عرض کیا یا اللہ تیری عزت کی قسم مجھے ڈر ہے کہ اس میں کوئی داخل نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جا کر جہنم اور جو کچھ اس میں جہنموں کے لئے تیار کیا گیا ہے، کو دیکھو جبریل کیا دیکھتے ہیں کہ اس کا ایک حصہ دوسرے پر سوار ہو رہا ہے واپس آکر عرض کیا تیری عزت کی قسم جو بھی اس کے پاس سے گزرتا اس میں داخل ہونے کے لئے تیار نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے شہوات سے گھیر دیا گیا پھر فرمایا اب جا کر دیکھو حضرت جبریل نے عرض کیا مجھے تیری عزت کی قسم ہر کوئی اس سے پیچھے نہیں رہے گا سب اہل بوی کوشش کریں گے یہ حدیث صحیح ہے۔

جنت اور دوزخ کا بھگڑا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت اور دوزخ کا آپس میں بھگڑا ہوا جنت نے کہا مجھ میں کمزور اور محتاج لوگ داخل ہوں گے، جہنم نے کہا مجھ میں سرکش اور منکر لوگ داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ سے فرمایا تو سب عذاب ہے میں تیرے ذریعے جس سے چاہوں گا بدلہ لوں گا اور جنت سے فرمایا تو میری



رحمت ہے میرے سبب جس پر چاہوں گا دم کروں گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### ادنیٰ جنتی کی عزت و احترام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے کم درجے کا جنتی وہ ہوگا جس کے لئے اتنی ہزار عدد تنگارا اور ہشت سو بیاں ہوں گی۔ اس کے ساتھ سو بیویوں، نہ بعد اور دنیا توٹ کا ٹھیکہ نصب کیا جائے گا وہ مقام جاہلیہ سے صناعت تک کی مسافت جتنا بڑا ہوگا۔ اسی سند کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا اہل جنت میں سے جو مر جائے چھوٹا ہو یا بڑا جنت میں تیس سال کی عمر کا کر دیا جائے گا کبھی اس سے زیادہ عمر کا نہ ہوگا اور یہی حال جہنمیوں کا ہے۔ اسی سند کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی روایت ہے آپ نے فرمایا ان کے سر پر تاج ہوں گے اور ان (تاجوں) کا اد اتنے موتی مشرق سے مغرب تک کو روشن کر دے گا۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف رشید بن بن سعد کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن جب جنت میں اولاد کی خواہش کرے گا تو محل پریدائش اور افزائش جنتی چاہے گا ایک ساعت میں ہوگی یہ حدیث حسن غریب ہے علماء کا اس میں اختلاف ہے بعض علماء فرماتے ہیں جنت میں جماع ہوگا لیکن اولاد نہ ہوگی۔ حضرت طاؤس، مجاہد اور ابراہیم نخعی رحمہم اللہ سے اسی طرح مروی ہے امام بخاری فرماتے ہیں اسحاق بن ابراہیم نے حدیث بلوں بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ

أَنْتَ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مَنْ مِثَّتْ هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ مَا لَكَ فِي أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْكِرَامَةِ

۴۵۶۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ قُمَيْرٍ ابْنُ الْمُبَارَكِ نَارِشِدِينُ بْنُ سَعْدٍ شَيْخِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كُتَّابٍ مِنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ الْكَوْنِ لَكَ شَتَاوُونَ الْكَفَّ خَادِمُونَ وَتَحْتَانِ وَتَسْبَعُونَ رُوحَةً وَتَضَعُ كَذَبَةً مِنْ تَوَلُّوهُ وَرَبِّجَدَا وَيَا لَوْ كَمَا بَيْنَ الْجَاهِلِيَّةِ إِلَى صُنْعَانِ وَهَذَا الْإِسْنَادُ عَنِ الْيَتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ يَرُدُّونَ بَنِي ثَلَاثِينَ فِي الْجَنَّةِ لَا يَزِيدُونَ عَلَيْهَا أَبَدًا وَكَذَلِكَ أَهْلُ النَّارِ هَذَا الْإِسْنَادُ عَنِ الْيَتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ عَلَيْهِمُ الْعِجَابُ أَنْ أَدْنَى تَوَلُّوهُ مِنْهَا لَتَقِي مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا أَحَدِيكَ غَرِيبٌ لَا تُعْرِضْهُ إِلَّا

مِنْ حَدِيثِ رِشْدَانِ بْنِ سَعْدٍ ۴۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ كُنِيَ أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْقَدِيدِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفْرُ إِذَا اسْتَهَى الْوَلَدُ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حِمْلُهُ وَدَضْعُهُ وَسِئُهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَلْتَمِزُ هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْجَنَّةِ جَمَاعٌ وَلَا يَكُونُ وَلَا هَكَذَا يُدْرِي عَنْ طَاوُسٍ وَ

علیہ وسلم نے فرمایا تم میں جب جنت میں اولاد کی خواہش کرے گا تو اس کی خواہشات کے مطابق سب کچھ ایک ساعت میں ہو جائے گا لیکن وہ (ایسی) خواہش نہیں کرے گا امام بخاری فرماتے ہیں ابو ذر بن عقیل سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں جنتیوں کی اولاد نہیں ہوگی۔ ابو طہر بن ناجی کا نام بکر بن عمرو ہے اور بکر بن قیس بھی کہا جاتا ہے

### بڑی آنکھوں والی حوروں کی گفتگو

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کے جمع ہونے کی ایک جگہ ہے جہاں یہ جمع ہو کر آواز بلند کرتی ہیں ایسی آواز کہ اسکی مثل مخلوق نے نہیں سنی کہتی ہیں ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں کبھی نہ مریں گی، نعمتوں میں رہنے والی ہیں کبھی محتاج نہ ہوں گی، ہم راضی رہنے والی ہیں کبھی ناراض نہ ہوں گی خوش سخت ہے جو ہمارے لئے ہے اور ہم اس کے لئے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہؓ ابو سعید اور انسؓ سے بھی روایات منقول ہیں، حدیث علیؓ غریب ہے۔

### جنت کی نہریں

حکیم بن معاذ یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں پانی نہر بہاؤ دوہا اور شراب کے دریا ہیں پھر ان سے نہریں پھوٹتی ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حکیم بن معاذ یہ، بہز کے والد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت مانگے جنت کہتی ہے اسے اللہ اسے جنت میں

مَجَاجِدًا بِأَبْرِاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَكَانَ مُحَمَّدًا قَالَ إِحْبَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَتَّى الْمُؤْمِنُ لَوْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَرِي وَلَيْكِنْ لَا يَشْتَرِي مَالٌ مُحَمَّدًا وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعَقِيلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا يَكُونُ لَهُمْ فِيهَا دُلْدٌ وَأَبُو الصَّيْدَانِيِّ النَّاسِجِيُّ إِسْمُهُ بَكْرٌ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ بَكْرٌ بْنُ قَيْسٍ۔

### باب ۱۸۶ مَا جَاءَ فِي كَلَامِ الْحَوَارِيِّينَ

۲۵۸۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ لَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ نَاعَبَهُ الرَّحْمَنُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عِثْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَجَمْعًا لِلْحَوَارِيِّينَ يَرْفَعُونَ بِأَصْوَابِهِمْ لِيَسْمِعَ الْخَلَاءُ بِشَيْءٍ يَقُولُونَ لَنْ نَمُوتَ لَمْ يَلِدْ أَيْ فَلَا نَمُوتُ وَلَكِنْ النَّاسِ عَمَاتٍ فَلَا نَبَأَ لَنَا وَلَكِنْ الدَّاهِيَاتِ فَلَا نَسْخَطُ كُلُّنَا وَلَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَمْ نَكُنْ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ سَعِيدٍ وَأَبْنِ حَدِيثُ عِثْرِ حَدِيثُ غَرِيبٌ۔

### باب ۱۸۷ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

۲۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ نَا الْحَدَرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ نَحْلًا كَمَاءٍ وَنَحْلُ النَّحْلِ وَنَحْلُ الْمَلَكِ وَنَحْلُ الْخَمِيرِ نَحْلُ شَمَقِ الْأَخَارِ بَعْدَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَحَسْبُكُمْ وَحَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ هُوَ الْإِسْلَامِيُّ۔

۲۶۰۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَبُو الْأَعْوَى عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ بَرْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ



داخل کر دے اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگے دوزخ کہتی ہے اسے اللہ! اسے دوزخ سے پناہ دے اسی طرح یہ حدیث یونس نے لیا اسطرح اسحاق اور بکر بن عبد ربیع، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کی۔ ابو اسحاق سے حضرت انس بن مالک کے قول کے طور پر بھی مرئی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی مشک کے ٹیلے پر بونگے راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے آپ نے یہ بھی فرمایا قیامت کے دن ان پر پیلے اور پچھلے رشک کریں گے (وہ تین آدمی یہ ہیں) جو شخص ہر روز یا پنج نمازوں کے لئے اذان سکھ۔ وہ شخص جو قوم کا امام ہو اور قوم اس پر ایمان ہو اور وہ غلام ہو اللہ تمہارا اپنے مالکوں کا حق ادا کرے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف سفیان ثوری کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابو یقظان کا نام عثمان بن عفیر ہے اور ابن قیس بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے محبت رکھتا ہے، جو شخص رات کو کھڑا ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھے، جو شخص خفیہ طور پر دائیں ہاتھ سے خیرات کرے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے آپ نے فرمایا بائیں ہاتھ سے (چھپا کر دے) اور وہ شخص جو کسی لشکر میں ہو باقی ساتھی بھاگ جائیں اور وہ دشمن کے مقابلے میں کھڑا رہے۔ یہ حدیث غریب اور غیر محفوظ ہے صحیح روایت وہ ہے جسے شعبہ نے متعدد واسطوں سے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا۔ ابو بکر بن عیاش بہت غلطیاں کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

اللَّهُمَّ ادْخِلْهُ الْجَنَّةَ ثُمَّ بَعِنِ اسْتِجَارَ مِنَ النَّارِ مَا كُنْتُ مَدَاتٍ حَالَتِ النَّارُ اللَّهُمَّ اجْزِ مِنْ النَّارِ هَكَذَا رَوَى يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَرْقِيٍّ بْنِ أَبِي مُزَيْمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَكَذَا رَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بَرْقِيٍّ بْنِ أَبِي مُزَيْمٍ عَنْ أَنَسٍ بِنِ مَالٍ قَوْلُهُ.

۴۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاوِيٌّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَادَانَ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى كُتُبِ الْإِسْلَامِ أَرَاهُ حَالٌ يُدْعَى لِعِيَامَتِهِ يَغِيظُهُمُ الْإِدْوَانُ وَالْأَخْدُونُ رَجُلٌ يَأْدِي بِالصَّلَاةِ الْخُشُوعِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَيَكْتُمُ وَرَجُلٌ يُؤْمَرُ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ نَصْرَانٌ وَعَبْدٌ آذَى حَتَّى اللَّهُ وَحَتَّى مَوْلَاهُ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَبِي الْيَقْظَانِ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمِيرَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ قَيْسٍ.

۴۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاوِيٌّ عَنْ إِدْرِعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُصَرِّفٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَرْوَعُهُ حَالٌ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ يَقْدُمُ مِنَ الْإِيمَانِ يَتْلُو كِتَابَ اللَّهِ وَرَجُلٌ نَصَدَّقَ بِحَبِيبِهِ يُخَفِّفُهَا قَالَ أَرَاهُ عَنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَتَاهُ زَمْرٌ أَصْحَابُهُ فَأَسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٌ غَيْرُ مَحْمُودٍ وَالْقَائِمُ مَا رَوَى شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ مُصَرِّفٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ إِدْرِعٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خَلِيَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ كَثِيرٌ الْغَلَطِ.

۴۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَيْبٍ الْأَشْعَرِيُّ نَا عَقِبَةَ بْنَ



ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
عنقریب فرات سونے کا خزانہ اگلے گی جو وہاں  
ہو اسے چاہیے کہ اس سے کچھ نہ لے۔ یہ حدیث  
صحیح ہے۔

ابو زناد نے بواسطہ اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ عنہ سے اس کی مثل مرفوع روایت کی البتہ  
اس میں یہ ہے کہ عنقریب فرات سے سونے کا  
بہاڑا ظاہر ہوگا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آدمی (ایسے) ہیں جن سے اللہ تعالیٰ  
محبت کرتا ہے اور میں آدمی (ایسے) ہیں جن سے نفرت کرتا ہے۔  
جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے ان میں سے ایک شخص وہ ہے جو  
کسی قوم کے پاس یا اودان سے اللہ کا واسطہ دیکر یا انکا اس قدر اہتمام  
کی وجہ سے نہیں مانگا جو ان کے درمیان ہے نہ یہاں سے نہ یہاں سے  
سے ایک شخص الگ ہوا اور اسے چپکے سے کچھ دیا جسے صرف اللہ تعالیٰ  
جانتا ہے یا وہ جس نے اسے دیا۔ دوسری وہ جماعت جو رات کے  
وقت روانہ ہوئی جب انہیں تین دن ہر مقابل چیز سے پیاری ہوئی اور  
انہوں نے (سونے کے لئے) سر رکھ دیا تو انہیں سے ایک شخص اٹھ کھڑا  
ہوا اور مانگنے لگا اور میری آیات پڑھنے لگا۔ تیسرا وہ شخص جو لشکر  
میں تھا دشمن سے مقابلے میں باقی لوگ بھاگ کھڑے ہوئے اور یہ سینہ  
تاک کر مقابلہ کرتے لگا یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا فوج پانی حین میں دسیوں  
سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہے وہ یہ ہیں جو کھانا پانی، منکر غریب  
اور ظالم مالدار، محمود بن عیساں نے بواسطہ نصر بن سمیل  
شعبہ سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی۔ یہ حدیث  
صحیح ہے۔ شعبیان نے منصور سے اسی طرح اس  
کی مثل روایت کیا ہے۔ یہ حدیث ابو بکر بن عیاض

خَالِدٌ نَا عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ  
آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُؤْخِذُ الْفُقَرَاءُ يَحْضِرُ عَنْ كَنْزٍ مِنَ  
الدَّهَبِ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا  
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ صَحِيحِهِ

۴۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ نَا عُبَيْدَ بْنِ  
خَالِدٍ نَا عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ آبِي الزُّنَادِ عَنْ  
الْأَعْدَجِ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْضِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ  
ذَهَبٍ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ صَحِيحِهِ

۴۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْمُنْثَنَّى قَالَا لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةَ عَنْ  
مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ جَدْرٍ  
يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبِيَّانَ رَفَعَهُ إِلَى آبِي ذَرٍّ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمْ  
اللَّهُ وَتِلْكَ ثَلَاثَةٌ يُغْضِبُهُمُ اللَّهُ فَأَمَّا الَّذِي يَحِبُّهُمْ  
اللَّهُ فَالَّذِي آمَنَ بِمَا آتَاهُ اللَّهُ وَكَفَى سَأَلَ اللَّهَ  
بِغَدَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنْعُوهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ  
بِأَعْيَانِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُونَ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ  
وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَخَوَّمَ سَأَرُوا إِلَيْكَ لَهُمْ حَتَّى إِذَا  
كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يَحْدِلُ بِهِ فَوَضَعُوا  
رُءُوسَهُمْ فَمَا مِنْ تَلَفَعِي وَيَتَلَوَّأِي وَرَجُلٌ كَانَ  
فِي سَبِيلِهِ خَلْفِي الْعَدُوُّ وَقَدْ مَرَّ فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ  
حَتَّى يَقْتُلَ أَوْ يَقْتُلَهُ لَمْ يَلْزَمْهُ ثَلَاثَةٌ الَّذِينَ يُغْضِبُهُمُ  
اللَّهُ الشَّيْخُ الذَّرَافِيُّ وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْفَقِيءُ الْغُلُومُ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا النُّضْرِيُّ نَا شَمِيلُ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُوَّةَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ صَحِيحِهِ وَهَكَذَا  
رَوَى شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ بِخَوِّ هَذَا أَحَدُ أَحْسَنِ

مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ .

کی روایت سے اس حدیث ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## صفت جہنم کے البواب

## أَبْوَابُ صِفَةِ جَهَنَّمَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ النَّارِ

دوزخ کی صفت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دہن جہنم کو اس طرح لایا جانے گا کہ اس کی ستر ہزار لگائیں ہوں گی اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اس کو کھینچ رہے ہوں گے۔ عبداللہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں تواری نے اسے مرفوع نہیں بیان کیا۔

سفیان نے بھی علاء بن خالد سے اسی سند کے ساتھ غیر مرفوع روایت نقل کی۔

۴۶۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ الدَّخْلِيُّ أَنَا حَدَّثَ بَنُ حَفْصٍ بْنُ عِيَّاشٍ نَا أَبِي عَيْنٍ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ الْبَكَّاجِيِّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ رَمَاهٍ مَعَ كُلِّ رَمَاهٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُجَرُّونَهَا فَاتَّكَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُؤَرِّقُ لَا يَرْفَعُهُ .

۴۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو نَا بُوَ عَلِيٍّ الْعَدَنِيُّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ هَذَا الْأَسْنَدُ غَرُوبٌ تَحْتَهُ يَرْفَعُهُ .

۴۶۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ رَمَاهٍ مَعَ كُلِّ رَمَاهٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُجَرُّونَهَا فَاتَّكَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُؤَرِّقُ لَا يَرْفَعُهُ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جہنم سے ایک مردن نکالے گی جس کی آنکھیں ہوں گی جو دیکھیں گی۔ دوکان ہوں گے جو سنیں گے اور زبان ہوگی جو بولے گی۔ کہے گی مجھے تین آدمیوں پر مسلط کیا گیا ہے، ہر منکبر سرکش، مشرک پر اور قصویہ میں بنائے والوں پر۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

جہنم کی گہرائی

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں غنہ بن مروان نے ہمارے اس منبر یعنی بصرہ کے منبر پر آنحضرت

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ جَهَنَّمَ

۴۶۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو الْجَعْفِيُّ عَنْ قُضَيْلِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا یا آپ نے فرمایا ایک بہت بڑی چٹان جہنم کے کنارے سے بھیجی جائے گی اور وہ ستر برس گرتی رہے گی پھر بھی اپنے ٹکڑے پر نہیں پہنچے گی حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے جہنم کو زیادہ یاد کیا کرو کیونکہ اس کی گرمی سخت ہے وہ بہت گہری ہے اور اس کے گرد لوہے کے ہیں انعام ترمذی فرماتے ہیں ہمیں عقبہ بن غزو ان سے حسن بصری کے سماع کا علم نہیں کیونکہ عقبہ بن غزو ان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بصرہ آئے تھے اور خلافت فاروقی کے دو سال باقی تھے کہ حضرت حسن بصری پیدا ہوئے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعودیگ کا ایک پہاڑ ہے کافر ستر سال اس پر چڑھتا اور گرتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ اسی طرح ہوگا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے مرفوعاً صرف ابن لہیعہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

**اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہوں گے**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی، ران بیضا پہاڑ جتنی اور جہنم میں اس کی مقدمتین دونوں کی مسافت جتنی ہوگی جیسے رندہ۔ یعنی مدینہ شریف اور رندہ کے درمیان کا فاصلہ۔ بیضا ایک پہاڑ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی یہ حدیث حسن ہے۔ ابو حازم، ابی نعیم ہیں ان کا نام سلمان ہے اور وہ

عَنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَزْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَاعَةَ الْعَظِيمَةَ لَتَنَلَنِي مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَتَهْوِي بِمَا سَبَعِينَ عَامًا مَا تَقْضِي إِلَيَّ قَدَرَهَا قَالَ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ أَكْرَدٍ إِذَا ذُكِرَ النَّارُ فَيَأْتِي حَرَّهَا شَدِيدًا وَإِنَّ قَدْرَهَا بَعِيدٌ وَإِنَّ مَقَامِعَهَا حَدِيدٌ لَا تُحَرِّقُ لِلْحَسَنِ سَمَاعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَزْوَانَ وَإِنَّمَا قَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَزْوَانَ الْبَصْرَةَ فِي زَمَنِ عُمَرَوِ بْنِ الْخَطَّابِ لَسْتُ بِمِنْ بَقِيَّتِهِمْ خَلَا قَتْلَ عُمَرَ.

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْثَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْأَعْيُنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يَنْصَعِدُ فِيهِ الْكَافِرُ سَبْعِينَ خَرِيفًا وَيَرْقِي فِيهِ كَذَلِكَ أَبَدًا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا يُقْبَلُ مَرْثَدَةُ الْأَمِينِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي لَيْثَةَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي عَذَابِ أَهْلِ النَّارِ ۴۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ شَيْخُ جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ وَمَا يَرْوَاهُ مُوسَى التَّوَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَنْ أَلْكَافِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ أَحِبٍّ وَفَنَدَهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ مِثْلُ الْكَافِرِ مِثْلُ الدَّبْدَةِ يَقْضِي بِهِ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَالْبَيْضَاءِ وَجَبَلٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ فَصِيلِ بْنِ عَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ خَيْرُ مَنْ أَلْكَافِرَ مِثْلُ أَحِبٍّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَابْنُ حَازِمٍ هُوَ الْأَخْجَعِيُّ



عزہ اشجیہ کے موالی ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اپنی زبان کو ایک دو فرسخ تک کھینچے گا۔ لوگ اسے اپنے پاؤں تلے (روند) گئے۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی طریق سے جانتے ہیں فضل بن یزید کوئی ہیں اور ان سے کئی اکابر نے روایت لی ہے۔ ابوالخاری مشہور نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کافر کا چمڑا بیالیس گز موٹا ہوگا اس کی دائرہ احمد پہاڑ جتنی ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان جتنی ہوگی یہ حدیث، اعمش کی روایت سے حسن غریب صحیح ہے۔

### اہل جہنم کا پینا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کالمہل کی تفسیر میں فرمایا کروہ تیل کی تچٹ کی طرح ہے جب وہ اسے اپنے منہ کے قریب کرے گا تو چہرے کی کھال اس میں گر پڑے گی۔ اس حدیث کو ہم صرف رشیدین بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں۔ اور رشیدین کے حفظ میں کلام کیا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرم پانی ان (دونوں) کے سر پر ڈالا جائے تو وہ سرایت کرتے کرتے ان کے پیٹ تک پہنچ جائے گا۔ اور جو کچھ پیٹ میں ہوگا اسے کاٹ کر قدموں سے نکل جائے گا اور یہی صہر (رغل جانا) ہے بار بار اسی طرح کیا جائے گا ابن مجیرہ سے

اِسْمُهُ سَلْبَانٌ مَوْلى عَذْرَا الْاَشْجِيَّةِ۔

۴۷۳۔ حَدَّثَنَا هَنَادٌ نا عَلَى بْنِ مُسَهَّرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَارِقِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَافِرَ لَيُسَبِّحُ بِسَاتِمَةِ الْفَرْسَخِ وَالْفَرْسَخَيْنِ يَتَوَكَّلُهُ النَّاسُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا اَلْوَجْهِ وَالْفَضْلُ بْنُ يَزِيدَ كُوْنِي قَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْأَثَمَةِ وَأَبُو الْخَارِقِ لَيْسَ بِمَعْدُوْنٍ۔

۴۷۴۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّدَوِيُّ نا هَبِيبُ اللَّهِ ابْنُ مُوسَى نا سَيْبَانٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ غِلَقَ جَنَّةِ الْكَافِرِ لَمَثَنَانِ قَارِعُونَ فِرَاعًا وَأَنَّ هِرْسَهُ مِثْلُ أَحَدٍ وَأَنَّ مَجْلِسَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَعْلُومٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ۔

بِأَطْلَلٍ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شَرَابِ أَهْلِ النَّارِ ۴۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ كَالْمُهْلِ قَالَ كَعْكِرُ الذَّمِّ قَدْ أَقْرَبَهُ إِلَى وَجْهِهِ سَقَطَتْ قَدْوَةٌ وَجْهِهِ فِيهِ هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِيْنِ بْنِ سَعْدٍ وَرِشْدِيْنُ قَدْ تَكَلَّفَ فِيهِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ۔

۴۷۶۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ نَصْرٍ نا ابْنُ الْمُبَارَكِ نا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَبِيْمَ لَيُصَبُّ عَلَى رُؤْسِهِمْ فَيَنْفُذُ الْحَبِيْمَ حَتَّى يَخْلُصَ إِلَى جَوْفِهِ فَيَسِيلُ مَا فِي جَوْفِهِ حَتَّى يَمُرَّ مِنْ قَدَمَيْهِ وَهُوَ الصَّهْرُ ثُمَّ يُعَادُ كَمَا

مراد عبدالرحمن عجیرہ مصری ہے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد (ترجمہ) اسیر کے پانی پلایا جائے گا جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیئے گا۔ بارے میں فرمایا وہ اسے منہ کے قریب کرے گا تو اسے ناپسند کریگا اور جب نفوذ اسابھی قریب کرے گا منہ بھٹ جائے گا اور اس کے سر کی کھال گر پڑے گی جب پیئے گا تو آنتیں کٹ جائیں گی یہاں تک کہ اس کی منعد سے نکلیں گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "انہیں گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو کاٹ دیگا" اور فرماتا ہے "اگر پانی مانگیں گے تو انہیں نیل کی تلچٹ جیسا پانی دیا جائے گا جو چہروں کو بھن دے گا کیسا ہی بُرا پینا ہے اور کیا ہی برا سا لطفی ہے۔ یہ حدیث غریب سے۔ امام بخاری نے بھی اسی طرح عبید اللہ بن بسر سے روایت کی۔ عبید اللہ بن بسر صرف اسی حدیث کے ساتھ مشہور ہیں۔ صفوان بن عمرو نے عبید اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ (صحابی ہیں) سے بھی ایک دوسری حدیث روایت کی ہے۔ عبید اللہ بن بسر کے بھائی اور بہن کو بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع حاصل ہے۔ اور عبید اللہ بن بسر جن سے صفوان بن عمرو نے ابو اسامہ کی روایت بیان کی شاید وہ عبید اللہ بن بسر کے بھائی ہوں۔

حضرت ابو سعید خدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کالمہل" یعنی نیل کی تلچٹ جیسا اور جب اپنے منہ کے قریب کرے گا تو چہرے کی کھال اس میں گر پڑے گی۔ اس سند کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا دوزخ کا احاطہ چار دیواریں (کر رہی) ہیں ہر دیوار کی موٹائی چالیس سال کی مسافت ہے۔ اسی سند کے ساتھ

كَانَ وَابْنُ حَجَّيرَةَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَجَّيرَةَ الْمِصْرِيُّ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَسَنٍ غَرِيبٌ صَحِيحٌ ۴۷۷۔ حَدَّثَنَا سُؤْيُدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ نَاصِفَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ قَالَ يَقْرَبُ إِلَى فِيهِ فَيَكْرَهُهُ فَإِذَا أُدْفِيَ مِنْهُ شَرِبَ وَجْهَهُ وَوَدَعَتْ كُرُورُهُ رَأْسَهُ فَإِذَا اشْرَبَهُ قَطَعَ أَمْعَاؤَهُ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهِ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَقَرُوا مَاءَ حَبِيمٍ فَقَطَعَ أَمْعَاؤَهُمْ وَيَقُولُ فَلَنْ يَسْتَنْخِشُوا يَغَاثُوا بِسَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَقَقًا هَذَا أَحَدُ بَنِي غَرِيبٍ هَكَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ وَلَا يُعَدُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى صَنَعَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ هَذَا أَحَدُ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ لَنَا أَخْرَجَنَا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْتُهُ كَمَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ الْكَذِبِيُّ رَوَى عَنْهُ صَنَعَانُ بْنُ عَمْرٍو وَحَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ لَعَلَّه أَنْ يَكُونَ أَخَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ۔

۴۷۸۔ حَدَّثَنَا سُؤْيُدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِشْدَانُ بْنُ سَعْدٍ قُتَيْبِيُّ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمُهْلِ قَالَ كَعَكْرِ الذَّيْتِ فَإِذَا تَوَلَّى إِلَيْهِ سَقَطَتْ كُرُورُهُ وَجْهَهُ فِيهِ وَهَذَا إِسْنَادٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا رَوَى النَّارُ أَرْبَعَةَ جُدَارٍ كَثُفَتْ كُلُّ جِدَارٍ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا اگر جہنمیوں کی پیپ کا ایک ڈول دنیا میں بھجایا جائے تو پوری دنیا میں بدبو پھیل جائے۔ اس حدیث کو ہم صرف رشید بن سعد کی روایت سے پہچانتے ہیں اور رشید بن سعد کے بارے میں کلام ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت پڑھی (ترجمہ) اللہ تعالیٰ سے ایسا ڈر دجیسا ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں حالت اسلام میں ہی موت آئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر قنوط کا ایک قطرہ بھی دنیا میں گر پڑے تو دنیا والوں کے لئے ان کی زندگی برباد کر دے تو ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جن کا یہی کھانا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### اہل جہنم کا کھانا

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جہنم پر بھوک ڈالی جائے گی پس یہ ان غذاؤں کے برابر ہوگی جن میں وہ مبتلا ہوں گے۔ چنانچہ وہ فریاد کریں گے تو انہیں طریق کا کھانا دیا جائے گا جو نہ سونا کرے گا اور نہ ہی بھوک کو دور کرے گا۔ پھر وہ کھانا مانگیں گے تو انہیں کشتہ دار کھانا دیا جائے گا انہیں یاد آئے گا کہ وہ دنیا میں گئے ہیں اس لئے اسے کھانے کو پانی کے نکل جانے سے چنانچہ وہ پانی مانگیں گے تو وہ ہے کے کانٹوں کے ساتھ گرم پانی انکی لڑت پھینکا جائیگا جب نہ کے قریب کریں گے تو وہ بھن جائیگا جب پیٹ میں داخل ہو گا تو پیٹ کی ہر چیز کو کاٹ دیگا وہ کہیں گے جہنم کے دروازوں کو بلاؤ۔ دربان کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح معجزات لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں دربان کہیں گے اچھا اب بیکارو

مَسِيرَةُ اَرْبَعِينَ سَنَةً وَهَذَا الْاِسْنَادُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَاتَّ دَنُوتَا مِثْ غَسَا فِي يَمِّهِ اَيُّ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلُ الدُّنْيَا هَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَأْتِ فِيهِ مِنْ حَدِيثِ رِشْدِ بْنِ سَعْدٍ مَقَالٌ۔

۴۷۹۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمَلَانَ نا اَبُو دَاوُدَ فَاسْتَعْبَهُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ هَذِهِ الْاَيَةَ (تَقْوُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تُؤْمِنُوا بِالْاَدَانِ ثُمَّ مُسْلِمُونَ) قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَاتَّ قَطْرَةٌ مِنَ الدَّقْنَمِ قَطَرَتْ فِي دَارِ الدُّنْيَا لَا فَسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايشُهُمْ فَكَيْفَ مَن يَكُونُ كَلَامُهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُجْتَمِعٌ۔

باب ۱۹۲ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ طَعَامِ أَهْلِ النَّارِ ۴۸۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نا عَامِرُ بْنُ يُونُسَ نا قُطَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ فِي أَهْلِ النَّارِ اَجُوعٌ فَيَعْبُوكَ مَا هُمْ فِيهِ مِنَ الْخَنَابِ فَيَسْتَفِيتُونَ فَيَبْنُونَ يَطْعَامُهُمْ مِنْ مَرْتَبِعٍ لَا يُشْبِهُنَّ وَلَا يُغْنِي عَنْ جُوعٍ فَيَسْتَفِيتُونَ بِالطَّعَامِ فَيَبْنُونَ يَطْعَامُ ذِي غَضَّةٍ فَيَبْنُونَ كَدَرُونَ (رَبُّهُمْ كَانُوا يُبْجِلُونَ) اَلْفَصَصَ فِي الدُّنْيَا بِالْشَّرَابِ فَيَسْتَفِيتُونَ بِالْشَّرَابِ فَيَبْنُونَ (رَبُّهُمْ كَانُوا يُبْجِلُونَ) بِالْكَوْثِ اَلْحَدِيدُ فَادَّادَتْ مِنْ دُجُوهُمْ شَوْتٌ فَادَّادَتْ خَلَّتْ بَطُونُهُمْ قَطَعَتْ مَا فِي بَطُونِهِمْ فَيَمُوتُونَ اَدْعُوا خَرَسَةً



مگر کافروں کی پکار بیکار نہ ہوتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں وہ کہیں گے مالک دروازہ جہنم کو پکارو، پھر وہ پکاریں گے اے مالک! تمہارا رب ہمارا قصہ تم کو دے، حضور فرماتے ہیں مالک انکو جواب دے گا کہ تم لو اپنی آہ کو گے (موت نہیں آئے گی) حضرت اعمش فرماتے ہیں خبر دی گئی ہے کہ انکی پکار اور مالک فرشتہ کے جواب دینے میں ایک ہزار سال کا وقفہ ہو گا حضور فرماتے ہیں اب کہیں گے اپنے رب کو پکارو کیونکہ تمہارے رب سے بہتر کوئی نہیں رہے وہ کہیں گے اے ہمارے رب: ہم پر ہمارے بد قسمتی غالب آگئی اہم گمراہ ہو گئے اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نجات دے اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بیشک ظالم ہو گئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تم انکو جواب دے گا اور وہ جو جاؤ اور اسی میں قلت کے ساتھ ہو اللہ محمد سے بات مست کرو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس وقت وہ ہر بھلائی سے ناامید ہو جائیں گے چہچہائیں گے اور حسرت و افسوس کریں گے بعد اللہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں لوگوں نے اس حدیث کو مرفوع نہیں بیان کیا وہ فرماتے ہیں یہ حدیث اعمش سے بواسطہ شمر بن عطیہ، شہری حوشب اور ام درداد حضرت ابو درداد کا قول منقول ہے اور مرفوع نہیں ہے قطبہ بن عبد العزیز، محمد بن کے نزدیک نفعہ ہیں۔

حضرت ابو سعید محمد بن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اس میں ترش نہ ہوں گے کا مطلب یہ ہے کہ آگ ان کے چہروں کو بھون دے گی اور وہ الایہونٹ سکڑ کر سر کے درمیان تک پہنچ جائے گا اور نیچے والا ہونٹ لٹک کر ناف کو چھوئے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ابو الہیثم کا نام سلیمان بن عمرو بن عبد العتواری ہے یہ یتیم تھے اور ابو سعید کی پرورش میں رہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما

جہنم فیقولون انکونک تاتیکم  
رسولکم رب لیسات قاتوا بکی قاتوا  
خادعوا و ما دعاء الکافرین الا فی  
ضلال قاتل فیقولون رب ما یدک  
لیقض علینا ربک قال فیجیبہم انکم ما کنون  
قال الاعمش نیت ان بین دعاءہم و بین  
اجابة ما یدک ایہا ہم انک عامر قاتل  
فیقولون ادع ربکم فلا احد خیر من  
ربکم فیقولون ربنا غلبت علیک شیقتنا  
و کنّا قوما صالین ما بت الخیرینا منہا فان  
عدنا کانتا ظالمون قال فیجیبہم انکم ما کنون  
ولا تکلمون قال فعدنا ذلک یسوا من کل  
خیر و عدنا ذلک یاخذون فی الذر فیروا الحسرة  
والویل قال عبد اللہ بن عبد الرحمن والناس  
لا یفعلون هذا الحدیث قال و انہا روى هذا  
الحديث عن الاعمش عن شمر بن عطية  
عن محمد بن حوشب عن ابي الدرداء عن ابي  
الدرداء قولا و کتب یترفع و قطبہ بن  
عبد العزیز مرفوعہ عند اهل الحدیث۔

۳۸۱۔ حدثنا سويد بن نصر ان ابن المبارک  
عن سفيان بن يزياد عن ابي شعيب عن ابي الهم  
عن ابي الهيثم عن ابي سفيان الخزازي عن  
النبي صلى الله عليه وسلم وهو فيها كالبحر  
قال تشوبه النار فتخلص شفقه العليا حتى  
تبلغ وسط راسه و تسترني شفقه السفلى حتى  
تفرب شدة هذا حديث حسن صحيح قريب  
وابو الهيثم اسمه سليمان بن عمرو بن  
عبد العتواري و كان يتيما في حجر ابي سفيان۔

۳۸۲۔ حدثنا سويد بن نصر ان ابن المبارک

سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھوپڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اگر اس جیسا سیسے کا گولہ آسمان سے زمین کی طرف پھینکا جائے اور یہ پانچ سو سال کا راستہ ہے، تو رات سے پہلے زمین تک پہنچ جائے اور اگر اسے زنجیر کے سرے سے (لٹکا کر) پھوڑا جائے تو اس کی گہرائی اور تہہ تک پہنچنے تک چالیس سال چلتا رہے۔ اس حدیث کی سند حسن صحیح ہے۔

ذبیوی آگ، جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارنی یہ آگ جسے انسان جلاتے ہیں جہنم کی حرارت ستراجزا میں سے ایک ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم یہی کافی ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو انتہا اجڑا بڑھا یا گیا (اب) ہر چیز کی گرمی اس کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہمام بن منبہ اوہب بن منبہ کے بھائی ہیں وہب بھی ان کے روایت کرتے ہیں۔

عنوان بالا کا دوسرا باب

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے ہر چیز کی گرمی اس کی گرمی کے برابر ہے۔ یہ حدیث ابو سعید کی روایت سے حسن غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ

أَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الشَّيْخِ عَنْ عِيسَى بْنِ جَلَالٍ الصَّدَقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ رَجُلٍ التَّحَايَنِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَمَاهُ مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلِ الْجُمَّةِ أُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِيَ مَبْرُكَةٌ خَسَّ مِائَةً سَنَةً لَبَدَغَتْ الْأَرْضَ قَبْلَ الْفَلِيٍّ وَلَوْ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ مِنْ رَأْسِ السَّيْلِ لَسَارَتْ أَرْبَعِينَ حَرِيْفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ أَصْلَهَا وَتَعْدَهَا هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ حَسَنٌ مَحْفُوظٌ

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ نَارَ كَوْهَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

۲۸۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ أَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَتَامٍ بْنِ مَكْبَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُ كَوْهَذِهِ أَكْبَى تَوَقُّدًا مِنْ جُزْءٍ وَاحِدٍ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ كَرَفِيَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا قَوِيَّةٌ بِتَسْعَةِ وَبِثْنَيْنِ جُزْءًا كُلِّهِنَّ وَشَلَّ عَوْدَهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَحْفُوظٌ وَهَبُ بْنُ مُنَبِّهٍ هُوَ أَخُو وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ وَهْبٌ

بَابُ ثَمَنِهِ

۲۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ أَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَدَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُ كَوْهَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ لِكُلِّ جُزْءٍ مِنْهَا حَذُّهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ

۲۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ التَّبَّحْدَاذِيُّ تَابِعِيٌّ عَنْ أَبِي جُبَيْرٍ شَرِيْفٍ

کی آگ ہزار سال بھڑکانی گئی یہاں تک کہ سرخ ہو گئی پھر ہزار سال بھڑکانی گئی یہاں تک کہ سیاہ ہو گئی پس (اب) وہ نہایت ہی سیاہ ہے۔

عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُدْقِيَتْ عَلَى النَّارِ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى اخْتَلَّتْ نُحْمًا أَوْ قَدَا عَلَيْهِمَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ تَمَاقُودُهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ فِرَى سَوْدًا مُظْلِمَةً.

۳۸۶۔ حَدَّثَنَا سُورِبَانُ بْنُ نَصْرٍ أَنَّكَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَوْ رَجُلٍ أَخْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَكَوَيْفَعَهُ وَحَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي هَذَا مَوْقُوفٌ أَصَحُّ وَلَا أَحْكَمُ أَحَدًا دَفَعَهُ عَبْدُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شَرِيكٍ بِإِسْنَادٍ مَا جَاءَ أَنَّ النَّارَ نَفْسَيْنِ وَمَا ذَكَرَ مَنْ يُخْرِجُ مِنَ النَّارِ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ.

۳۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ أَبِي الْيَمِينِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ أَنَّ الْمُفَضَّلَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْكَلُ النَّاسِ إِلَى رَبِّهَا وَقَالَ أَكَلُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَبَعَلَ لَهَا نَفْسَيْنِ نَفْسًا فِي النَّارِ وَنَفْسًا فِي النَّفْسِ فَأَمَّا نَفْسُهَا فِي النَّارِ فَذَمُّهُ بِرَدِّهَا فَنَفْسُهَا فِي النَّفْسِ فَسَمِعْتُ هَذَا أَحَدِيثَ حَسَنٍ مَعْنِي وَقَدْ كُورِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَالْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِذَاكَ الْحَافِظِ.

۳۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ غِبْلَانَ تَابُودَاؤُدُ نَاشِعَةُ وَهْشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ هِشَامُ يُخْرِجُ مِنَ النَّارِ قَتَالَ شُعْبَةَ أَخْرَجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شُعْبَةَ أَخْرَجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ

سوید بن نصر نے بواسطہ عبد اللہ شریک، عاصم اور ابو صالح (یا کوئی دوسرے راوی) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے ہم معنی غیر مرفوع روایت بیان کی اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ کی موقوف حدیث زیادہ صحیح ہے ہمیں نہیں معلوم کہ یحییٰ بن بکیر کے علاوہ کسی دوسرے بھی مرفوع بیان کیا ہو۔

دوزخ کے دو سانس اور  
اہل توحید کا اس سے نکلنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم نے اپنے رب کے سامنے شکایت کی کہ اس کے بعض نے بعض کو کھالیا اللہ تعالیٰ نے اس کے دو سانس بنا دیئے ایک سردیوں کے لئے اور ایک گرمیوں کے لئے سردیوں کا سانس نہایت ٹھنڈا ہے اور گرمیوں کا سانس نہایت گرم ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کئی طرق سے مروی ہے۔ مفضل بن صالح محدثین کے نزدیک حافظ نہیں ہے۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہشام (راوی) نے کہا آگ سے نکالا جائیگا اور شعبہ کی روایت میں ہے آگ سے نکالو اس شخص کو جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے اسے بھی جہنم سے نکالو جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر ایمان ہے اسے بھی جہنم سے



لکا جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا اور اس کے دل میں قندہ بھر بھی ایمان ہے۔ شیعہ نے کہا اس کو بھی جس کدو میں جو کے برابر ایمان ہے۔ اس باب میں حضرت جابر اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے بھی روایات ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے گا اس شخص کو جہنم سے نکال دو جس نے ایک دن بھی مجھے یاد کیا یا کسی موقع پر بھی مجھ سے ڈرا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں جو جہنم سے سب سے بعد نکلے گا ایک دی سرخوں کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا اور عرض کرے گا اے رب! لوگ اپنے اپنے مقام پر پہنچ گئے۔ حضور فرماتے ہیں اس سے کہا جائے گا جنت کی طرف جا اور اس میں داخل ہو۔ آپ فرماتے ہیں وہ جنت میں داخل ہوئے جائے گا تو دیکھے گا کہ لوگوں نے اپنی اپنی جگہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ واپس کر کے گا اے رب! لوگ اپنے اپنے مقام پر قابض ہو چکے ہیں۔ اسے کہا جائیگا کیا تجھے وہ وقت یاد ہے جس میں تو تھا۔ وہ کہے گا ہاں۔ (یاد ہے) کہا جائیگا کوئی تمنا کر حضور فرماتے ہیں وہ تمنا کرے گا کہ جہنم سے آرزو کے مطابق اور اس کے ساتھ دنیا کا دس گنا اور دیا جائے گا۔ وہ عرض کرے گا اے اللہ! کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے راوی کہتے ہیں میں نے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کے نواہذ (آخری دانت مبارک) ظاہر ہو گئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس آدمی کو جانتا ہوں جو جہنم سے نکلے اور جنت میں داخل ہوئے والوں میں سب سے آخری ہوگا۔ ایک آدمی لایا جائے گا اللہ تعالیٰ فرمایگا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَبُذُّ  
بُذُّهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَبُذُّ ذَرَّةً وَتَالَ سَعْدَةُ مَا  
يَبُذُّ ذَرَّةً مُحَقَّقَةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعُمَرَ  
بْنِ حَفْصِينَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۴۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ نَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ  
مُتَارِدِ بْنِ فَصَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
بْنِ أَكْبَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَقُولُ اللَّهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي  
يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ  
۴۹۰۔ حَدَّثَنَا هَذَا دَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَبِيبَةَ السَّلَمَاءِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ  
بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي لَأَعْرِفُ أَخِيًّا هَلِ النَّارُ خُذُّ وَجَا رَجُلٍ  
يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ  
الْمَنَازِلَ قَالَ فَيَقَالُ لَهُ لَمْ تَطْلُبْ لِي الْجَنَّةَ فَادْخُلِ  
الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَذْهَبَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ  
أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ  
النَّاسُ الْمَنَازِلَ قَالَ فَيَقَالُ لَهُ أَتَدْرِكُ لَزْمَانَ  
الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعْرِفُ فَيَقَالُ لَهُ تَمَنَّ  
قَالَ فَيَسْتَمْتِي فَيَقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ الَّذِي تَمَنَيْتَ  
وَعَشْرَةَ أَضْعَافِ الدُّنْيَا تَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ مِنِّي  
وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكًا حَتَّى بَدَتْ  
لَعَاجِذُهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۴۹۱۔ حَدَّثَنَا هَذَا دَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَأَعْرِفُ  
أَخِيًّا هَلِ النَّارُ خُذُّ وَجَا رَجُلٍ

اس کے صبیو گناہوں کے متعلق پوچھو اور دوسرے گناہوں کو پچھا دو اس سے کہا جائیگا تو نے فلاں فلاں دن یہ عمل کیا“ حضور فرماتے ہیں پھر کہا جائے گا آج تیرے لئے ہر برائی کے بدلے نئی سب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں وہ عرض گا اے رب اس کے علاوہ بھی میں نے بہت سے عمل کئے ہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے دیکھا اس بات پر حضور ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کے آخری دانت مبارک ظاہر ہو گئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ اہل توحید کو جہنم میں عذاب ہوگا جیسا تک کہ وہ کوئلہ ہو جائیں گے پھر ان پر دھم کیا جائے گا اور انہیں نکال کر جنت کے دروازے پر ڈالا جائے گا حضور فرماتے ہیں جنتی ان پر پانی پھر لکیں گے پس وہ اس طرح کھلیں گے جس طرح ندی نالوں کی مٹی میں درخت اُٹکتے ہیں۔ پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کئی طرق سے مروی ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا جہنم سے نکالا جائے گا۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں جسے شک ہو وہ یہ حدیث پڑھے (ترجمہ) ”اللہ تعالیٰ ذرہ بھی ظلم نہیں فرماتا“ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم میں داخل ہونے والوں میں سے دو آدمی زور سے چلانے لگے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان دونوں کو نکالو جب نکالے گئے تو پوچھا تمہاری بیچ و پکار کیوں بلند ہوئی؟ کہنے لگے ہم نے یہ اس لئے

الْجَنَّةِ دَخَرُوا الْجَنَّةَ يُوقِي بَدْحَهَا فَيَقُولُ سَكُوا عَنْ مَعَاذِ نَوْبِهِ وَأُخْرِجُوا كِبَارَهَا فَيَقَالُ لَهُ عَمِلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَيُّكُمْ كَذَا وَكَذَا أَوْ كَذَا عَمِلْتُمْ كَذَا وَكَذَا إِنِّي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالُ فَيَقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كَذَا سَيَسْتَبْشِرُ حَسَنَةً قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَقَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ مَا أَرَاهَا هُتَنَ قَالُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ حَتَّى بَدَأَتْ لَدَا جَذَّةَ هَذَا أَحَدِهِمْ حَسَنٌ مَخِيضٌ۔

۴۹۲۔ حَدَّثَنَا هَذَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَدَّبُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ فِي النَّارِ حَتَّى يَكُونُوا فِيهَا حُمَمًا تُشَرُّ مُدَارِكُهُمُ الذُّحْمَةُ فَيَخْرُجُونَ وَيَطْرَحُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قَالُ فَيَرَوْنَ عَلَيْهِمُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءَ فَيَقِيلُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْوَشَاءُ فِي حُمَا لَوْ السَّيْلِ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ هَذَا أَحَدُهُمْ حَسَنٌ مَخِيضٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ۔

۴۹۳۔ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ نَاعِدُ الدَّرَاقِ نَاعِمٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْإِيمَانِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ شَكَّ فَلْيَقْدِرَنَّ اللَّهُ لَا يَطْلُو مِثْقَالَ ذَرَّةٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَخِيضٌ۔

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ نَصْرَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الْقَارِشِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ شَيْبٍ ابْنِ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَنَسَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ مَسَا حُمَاهُمَا فَقَالَ الرَّبُّ

مجلس



کیا تاکہ تو بہم پر رحم فرمائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میری رحمت تمہارے لئے ہے تم دونوں دہاں ہی جہنم میں جاؤ جہاں تھے وہ دونوں جائیں گے ایک اپنے آپ کو جہنم میں ڈال دیا اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کو سرد اور سلامتی بنا دے گا دوسرا کھڑا رہے گا اور اپنے آپ کو جہنم میں نہیں ڈالے گا اللہ تم اس سے فرمائے گا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو بھی اپنے آپ کو اسی طرح ڈالتا جس طرح تیرے ساتھی نے ڈالا وہ عرض کر دیا اے رب! مجھے امید ہے کہ تو نکالنے کے بعد دوبارہ نہیں لوٹائے گا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا تیرے لئے تیری امید (کا پھل) ہے پس دونوں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے جنت میں ہوں گے۔ اس حدیث کی سند ضعیف ہے کیونکہ یہ رشید بن سعد سے مروی ہے اور رشید بن سعد محدثین کے نزدیک ضعیف ہے رشید بن ابن انعم افریقی سے روایت کرتا ہے اور وہ بھی علماء حدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے بعض لوگ جو جہنمی کہلاتے ہوں گے میری شفاعت سے نجات پائیں گے۔ یہ حدیث صحیح ہے اور ابورجاء عطار دی کا نام عمران بن نیمح سے ہے ابن طحان بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جہنم کی مثل کوئی چیز نہیں دیکھی کہ اس سے بھلے والے سوراخ اور جنت کی طرح کی چوٹی پیچھے نہیں رہے گی کہ اس کا طالب سوجھ بوجھ اور جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کے لئے جاگتا اور اطاعت الہی میں

صلہ و شفاعت برحق ہے امت اسلام کا یہی عقیدہ ہے اللہ تعالیٰ نے محبوب و برگزیدہ بندے اس کی اجازت سے شفاعت فرمائیں گے شفاعت کی مکمل تفصیل کے لئے شفاعت کی حقیقت معتمد استاذ العلماء حضرت مولانا امجد الدین جماعتی دامت برکاتہم اور تفتیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ مولانا علامہ فضل حق غیر آبادی مہرپور مکتبہ قادریہ لاہور کا مطالعہ کیجئے (مترجم)

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَخْرَجَهُمَا فَاكُمَا أَخْرَجَا هَا لَكُمَا لِأَنِّي شَفَعْتُ جَنَّتَهُمَا فَكَانَا فَكُنَا ذَلِكْ لِيَرْحَمَنَا قَالَ رَحِمَنِي كَمَا أَنَّ تَنْطَلِفَا فَتَلْقِيَا أَنْفُسَكُمَا جِئْتُ كُنْتُ مِنَ النَّارِ فَيَنْطَلِقَانِ فَيَلْقِيَا أَحَدُهُمَا نَفْسَهُ فَيَجْعَلُهَا عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَيَقُومُ الْآخَرُ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ الدَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا مَنَعَكَ أَنْ تُلْقِي نَفْسَكَ كَمَا أَنِّي صَاحِبُكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي لَا رَجُؤَ أَنْ لَا يُعِيدَنِي فِيهَا بَعْدَ مَا أَخْرَجْتَنِي فَيَقُولُ لَهُ الدَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَكَ رَجَاؤُكَ فَيَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ جَمِيعًا بِرَحْمَةِ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ ضَعِيفٍ لِأَنَّهُ عَنْ رِشْدِ بْنِ سَعْدٍ وَرِشْدِ بْنِ سَعْدٍ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ عَنْ ابْنِ الْأَعْمَرِ وَهُوَ الْأَفْرِيقِيُّ وَالْأَفْرِيقِيُّ ضَعِيفٌ هَذَا أَهْلُ الْحَدِيثِ۔

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ نَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَطَّارٍ رَوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُخْرِجَنَّ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمُّونَ الْجَهَنَّمِيِّينَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ مَخْلُوعٌ وَابْنُ رَجَاءٍ عَطَّارٌ رَوَى عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ سَعْدٍ وَيُقَالُ ابْنُ مَلْعَانَ۔

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ نَصْرٍ نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ وَشَلَّ النَّارُ نَارَ هَارِبٍهَا وَلَا وَشَلَّ الْجَنَّةُ نَارَ

حضرت صادقین و بہب خراسانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں جنتی لوگ نہ بتاؤں ہر وہ  
کمزور اور (لوگوں کی نگاہوں میں) گرسے ہوئے اگر اللہ تعالیٰ پر قسم  
کھالیں تو اللہ تعالیٰ ضرور انہی قسم کو سچی کر دیگا (پھر فرمایا) اور  
کیا تمہیں جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں ہر سرکش حرام خورد  
اور منکر شخص (جہنمی ہے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۵۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا أَبُو نَجْمٍ نَاسِيَانِ  
عَنْ مَعْبُودِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخَزَّازِيَّ  
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
الْأَخِيذُ كَغَرَبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ حَبِيبٍ مُنْضَجٍ كَوْدٍ  
أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَدْرِي الْاَخِيذُ كَغَرَبِ أَهْلِ النَّارِ كُلِّ عَتَلٍ  
جَوَابِ الْمَكْبَرِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

## البواب الایمان

### غیر مسلموں سے جہاد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہیں لوگوں  
سے اس وقت تک طتار رہا ہوں جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ  
نہ کہیں اور اگر یہ کلمہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے (مسلمانوں سے)  
اپنی جان و مال کو بچا لیا سوائے اسلامی حق کے اور ان کا  
حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ اس باب میں حضرت جابر  
ابو سعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول  
ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ  
عنہ آپ کے خلیفہ ہوئے تو عرب کے بعض لوگ کافر ہو گئے۔

فل یضعنا و تقرین اگر اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ انہی قسم کو سچی کر دیگا (پھر فرمایا) اور  
مجمع البحار فرماتے ہیں انکی عزت و اکرام اور عظمت کے پیش نظر ایسا ہونا ہے اگر ہر لوگ نہیں بخیر سمجھتے ہوں؟ معلوم ہوا اللہ تعالیٰ کے بندے اس کے دربار میں  
وجاہت اور قدر و منزلت رکھتے ہیں ایسا نہیں جس طرح امام و ہدایت مولیٰ اسلعل دہلوی نے تقویۃ الایمان مطبوعہ مطبع لاہور کے ص ۱۰ پر لکھا اور یقین جان لینا  
چاہئے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے لئے جہاد سے بھی ذلیل ہے العیاذ باللہ من ہذہ الکلمات الخبیثہ اللہ تعالیٰ حضرت  
موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں فرماتا ہے وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجْهًا (اور وہ اللہ کے نزدیک باوقار تھے) ۱۲ \*

تَوَقَّيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَحْلَفَ  
أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ كَفَرَمَنْ كَفَرَمِنْ أَتَعَرِبَ فَقَالَ  
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا بِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ  
وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقْرَءُوا لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصِمَ مِثْقَ  
مَالِهِ وَنَفْسِهِ إِلَّا يَحْقِقَهُ وَحِجَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ  
أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا قَاتِلَ لَكُمْ مِنْ فَرَقٍ بَيْنَ الْمَلُوكِ  
وَالزُّكُوفِ فَإِنَّ الزُّكُوفَ حَقُّ النَّاسِ وَاللَّهُ كُو  
مَنْعُونِي عَقَالًا كَأَنَّا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَاتَلَهُمْ عَلَى مَنَعِهِ  
فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَوَاهُ مَا هَذَا إِلَّا أَنْ  
رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرِي بِبَكْرٍ  
لِيَقَاتِلَ فَعَرَفْتُ أَنَّ الْحَقَّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ  
الذَّهْرِيِّ عَنْ عُثْبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عُمَرَانُ الْقَطَّانُ هَذَا  
الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الذَّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ بْنِ  
مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ حَدِيثٌ خَطَأٌ وَقَدْ  
خَوَّلَ عُمَرَانُ فِي رَوَايَتِهِ عَنْ مَعْمَرٍ

بِاجْتِلِ مَا جَاءَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى  
يَقْرَءُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

۵۰۳۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّيْفَقَانِيُّ  
نَا ابْنَ الْمُبَارَكِ نَا حَبِيبُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ  
أَنْ يَسْتَعْبِدُوا قِبَلَتَنَا وَيَأْكُلُوا ذَرْبَ عِجْنَتِنَا وَأَنْ  
يَصْنَعُوا صَلَاتَنَا فَخَذًا فَعَلُوا ذَلِكَ حَتَّى مَرَّتْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا آپ لوگوں سے کیسے جنگ کریں گے جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس وقت تک لوگوں سے لڑنے کا حکم ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ دیں جس نے یہ کلمہ پڑھ لیا اس کا مال اور نفس مجھ سے محفوظ ہو گیا سوائے حقوق اسلام کے اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں ہر اس آدمی سے لڑوں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں تفریق کرے گا بیشک زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کا حق ہے اللہ کی قسم! اگر مجھ سے ایک رسی بھی روکیں گے جو حضور کے زمانے میں دیتے رہے تو اس کا دوش پر میں ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں قسم بخدا! میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سینہ لڑائی کے لئے کھول دیا ہے۔ میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسی طرح شعیب بن ابی حمزہ نے بواسطہ زہری اور عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے عمران قطان نے یہ حدیث بواسطہ معمر، زہری اور حضرت انس بن مالک، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ یہ غلط ہے۔ عمران کی اس روایت میں ہے جو معمر سے لی ہے مخالفت کی گئی ہے۔

کا طریقہ اور نماز نہ پڑھنے والوں سے جہاد

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا کہ میں لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیں، ہمارے قبلہ کی طرف رخ کریں، ہمارا ذبیحہ کھائیں اور ہماری نماز پڑھیں۔ جب یہ کام کریں تو ہم پر ان کے خون اور مال حرام ہیں البتہ اسلام کا حق باقی ہے ان کے حقوق



عَلَيْنَا مَاءَهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا إِنْهُمْ مَا  
لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَفِي الْبَابِ  
عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ  
غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَقَدْ رَوَاهُ أَبِي بَنْ أَبِي عَمِيرٍ

بَابُ مَا جَاءَ فِيهِ الْإِسْلَامُ عَلَى تَحْسِينِ

٥٠٣. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا مَعْقِلَانُ بْنُ عَدِيَّةٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُسَيْنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي  
ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمر قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأِسْلَامِ عَلَى تَحْمِيسِ شَهَادَتِهِ  
إِنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَ

أَخْبَرَنَا الصَّلَاحُ وَإِبْرَاهِيمُ الزَّكَاةُ وَصَوْمُ رَمَضَانَ  
وَحُجَّةُ الْيَمِينِ فِي الْبَابِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
هَذَا أَحَدُ يَتِّحُ حَسَنٌ عَلَيْهِ رُويَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَذَا أَوْسَعُ رِجَالِ الْخَمْسِ ثِقَةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

٥٠٥ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَائِكٌ عَنْ خُزَيْمَةَ

[illegible]

٥٧ - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْثٍ  
الْحَذَلِيُّ نَاوَيْكُمُ عَنْ كَهْمِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَوَّلَ مَنْ تَكَلَّمَ  
فِي الْقَدْرِ مَعْبُدُ الْجَهَنِّي قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَخَبِيرُ  
ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيُّ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ  
فَقُلْنَا لَوْ لَقِينَا رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا عَنْهُمَا أَحَدًا هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ  
فَلَقِينَاهُ يُعْنَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو هُوَ خَارِجٌ

مِنَ الْمَسِيحِ قَالَ فَامْتَنِعْتُمْ أَنَا وَصَاحِبِي فَقُلْتُ  
يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَقْرُونَ الْقُرْآنَ  
يَتَقَفَرُونَ أَلْيَهُمْ وَيَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ لَأَقْدَرُ دَعَا  
الْأَمْرَانِ لَيْفَ قَالَ فَإِذَا نَقِيتَ أُولَئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ  
إِنِّي مِنْهُمْ بِرَبِّي وَرَهُمْ مِثِّي بِرَاءً وَكَذَلِكَ يَحْلِلُ  
بِهِمْ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَحَدًا نَفَقَ مِثْلَ أَحَدٍ  
ذَهَبًا مَا قِيلَ ذَلِكَ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ  
وَشَرِّهِ قَالَ ثُمَّ انْشَأَ يُحَدِّثُ فَقَالَ قَالَ  
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مُشَدِّدٌ بَيِّنَاتٍ الْيَقَابِ  
شَدِيدٌ سَوَادُ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّقَرِ  
وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْزَلَ رُكْبَتَهُ يَرْكَبُ تَبِعَهُ شَعْرًا قَالَ  
يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِمَا شَاءَ وَ  
مَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَقْدِيرِ  
خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ فَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
وَقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحُجُّ الْبَيْتِ  
وَصَوْمُ رَمَضَانَ قَالَ فَمَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ  
تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَرَهِ فَإِنَّكَ  
يَوْمَئِذٍ قَالَ فِي كُلِّ ذَلِكَ يَقُولُ لَمْ يَصِدْقَ  
قَالَ فَتَجِبَتْ بَيْنَهُ يَسَاسًا لَمْ يَصِدْقَ قَالَتْ فَتَمَسَّحِي  
السَّاعَةَ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا يَا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ  
عَنْ قَوْمٍ أَمَّا رَحْمَتُهَا قَالَ أَنْ تَلْبَسَ الْأَمْسَةَ رَجَبَتِهَا  
وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ أَعْمَرَاةَ الْعَالَمِ رِيعَاءَ الشَّامِ  
يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُلْبَانِ قَالَ عُمَرُ فَلْيَقْبَلِي النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَثَلَاثُ فَقَالَ عُمَرُ  
هَلْ تَدْرِي مِنَ الْمَسَائِلِ ذَلِكَ جِبْرِيلُ أَنَا كُفْرُ  
يَعْلَمُ كُفْرَ أَمْرٍ دِينِكُمْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

نے فرمایا ان سے ملاقات ہو تو کہہ دینا کہ میں ان سے بیزار ہوں  
اور ان کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ عبد اللہ بن عمر جس بات کی قسم  
اٹھاتے ہیں وہ یہ ہے کہ اگر وہ لوگ اُحد پہاڑ جتنا سونا بھی خرچ  
کریں تو جب تک تقدیر کے خیر و شر پر ایمان نہ لائیں، قبول نہ  
ہو گا پھر آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان  
فرمائی کہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم  
بارگاہ رسالت میں حاضر تھے کہ ایک نہایت سفید کپڑوں والا  
بہت زیادہ سیاہ بالوں والا ایک شخص آیا تو اس پر سفر کی کوئی  
علامت تھی اور نہ ہی ہم اسے جانتے تھے جب وہ حضور صلعم کے  
پاس آیا تو آپ کے زانوؤں سے زانو ملا کر بیٹھ گیا پھر کہا اے محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ، اس کے  
فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، آخرت کے دن اور ہر  
خیر و شر کے مقدر ہونے کی تصدیق کرنا پوچھا اسلام کیا ہے؟  
حضور صلعم نے فرمایا گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں  
اور بیشک حضرت محمد اس کے (خاص، بندے اور رسول ہیں  
نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، بیت اللہ شریف کا حج کرنا اور رمضان  
کے روزے رکھنا اس کے لئے (وہ نے پوچھا) احسان کیا ہے؟  
آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرنا گویا کہ تو اسے  
دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہ بھی دیکھتا ہو وہ تو تجھے دیکھ رہا  
ہے۔ راوی کہتے ہیں ہر بات میں اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا  
حضرت عمر فرماتے ہیں ہمیں اس سے تعجب ہوا کہ خود سوال کرتے ہیں  
اور خود ہی تصدیق کرتے ہیں پھر اس نے پوچھا قیامت کب ہوگی؟  
حضور صلعم نے فرمایا جس سے پوچھا گیا وہ (اس بائیس میں) مسائل  
سے زیادہ نہیں جانتا اس نے سوال کیا قیامت کی نشانیاں  
کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا اونٹنی اپنے مالک کو جسے گی سنگے پاؤں  
اور سنگے جسم والے غریبوں کو دیکھیں چرنے والوں کو عمارتوں کے  
باہرے میں ایک دوسرے پر فخر کرنے دیکھو گے حضرت عمر فرماتے ہیں  
تین دن بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی تو  
آپ نے فرمایا اے عمر کیا تجھے معلوم ہے مسائل کون کتنا ہے وہ

ثَابِتُ الْمُبَارَكِ نَاكُفَسُ بْنُ الْحَسَنِ هَذَا الْإِسْنَادُ  
نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغْتَنِي بِمَا مَعَادُ  
بْنُ هِشَامٍ عَنْ كُفَسِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ  
وَفِي الْبَابِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَانْسِ بْنِ  
مَالِكٍ وَأَبِي هُدَيْرَةَ هَذَا أَحَدُ ثَمَنِيهِمْ حَسَنٌ وَ  
قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ نَحْوُ هَذَا رَوَى هَذَا  
الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَالصَّحِيحُ هُوَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
بَابٌ مَا جَاءَ فِي إِضَافَةِ الْقَدَائِلِ

إِلَى الْإِيمَانِ

٥٠٤ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ قَدِيرٌ  
وَقَدْ عَمِدَا نَقِيسَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالُوا تَاهَذَا النَّحْيُ مِنْ رَبِّيعَةٍ وَلَسْنَا  
نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمَزَنَا سَحَاءُ  
تَاخُذُكَ عَنْكَ وَتَذْأَعُوا إِلَيْهِ مِنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ  
أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعِ الْإِيمَانِ بِاللهِ ثُمَّ فَتَرَهَا لَهُمْ  
شَهَادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَرَأَى رَسُولُ اللهِ  
أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَأَنْ تُؤَدُّوا  
خُمْسَ مَا عَمِلْتُمْ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْبُدٍ  
رَبِّدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُلَانٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ وَأَبُو جَمْرَةَ الطَّبِيعِيُّ رُفِعَ عَنْهُ ثَمَرُ ابْنِ عِمْرَانَ  
وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ أَيْضًا وَنَسَاهُ  
فِيهِ أَكْثَرُونَ مَا الْإِيمَانُ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللهُ وَرَأَى رَسُولُ اللهِ فَكَرَّ الْحَدِيثَ

جاء



اور بیشک میں اللہ کا رسول ہوں ایمان تزدی فرماتے ہیں میں نے قتیبہ بن سعید سے سنا وہ فرماتے ہیں میں نے ان چار فقہاء کرام جیسا کسی کو نہیں دیکھا مالک بن انس، لیث بن سعد، عباد بن عباد مہلبی اور عبد الوہاب ثقفی رحمہم اللہ تنبیہ فرماتے ہیں ہم پسند کرتے تھے کہ حضرت عباد بن عباد سے ہر روز دو حدیثیں لے کر واپس ہوں۔ عباد بن عباد، مہلب بن ابی صفورہ کی اولاد سے ہیں۔

### کامل ایمان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں اور وہ اپنے گھروالوں سے نرمی سے پیش آتے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو قلابہ کا سلسلہ ہمیں معلوم نہیں۔ ابو قلابہ نے حضرت عائشہ کے دو دو بھائی عبد اللہ بن یزید کے واسطے سے حضرت عائشہ سے اس حدیث کے علاوہ روایات نقل کی ہیں۔ ابو قلابہ کا نام عبد اللہ بن زید جری ہے۔ ابن ابی عمر نے بواسطہ سفیان بن عیینہ، ایوب سختیانی کا قول ہم سے بیان کیا کہ انہوں نے ابو قلابہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا اللہ کی قسم وہ عقل و کھولے فقہاء میں سے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور وعظ و قیصوت کرتے ہوئے فرمایا اے عورتو! صدقہ کیا کرو، بیشک تم میں سے زیادہ گھنی ہیں ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا تم کثرت سے لعن طعن کرتی ہو یعنی خاندانوں کی تافرائی کرتی ہو، اور فرمایا میں نے تم سے زیادہ کم عقل اور کم دین والی عورتوں کو جو بڑے بڑے

سَمِعْتُ قَتِيبَةَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ مَا سَأَلْتُ هَذَا هَذَا لَأَمْرٍ فَقَالُوا لَأَمْرٍ الْأَرْبَعَةُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالْأَنْبِثُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَهْلَبِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ قَتِيبَةُ وَكَأَنَّا نَرَاهُ أَنْ نَجْعَلَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عِنْدَ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ بِحَدِيثَيْنِ وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمَهْلَبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِكْمَالِ الْإِيمَانِ وَتَقْصَاتِهِ

۵۰۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْبَغْدَادِيُّ أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ نَا خَالِدًا الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَالْأَفْطَحُهُمْ بَأْهْلِيهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأَبِي قَلَابَةَ سَمَاعًا مِنْ عَائِشَةَ وَقَدْ نَدَى أَبُو قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبُو قَلَابَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْجَرِي هَذَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ شَيْبَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ذَكَرَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ أَبَا قَلَابَةَ فَقَالَ كَانَ وَاللَّهِ مِنَ الْفَقَهَاءِ ذَوِي الْأَلْبَابِ.

۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُرَيْرُ بْنُ سَعْدٍ الْأَزْدِيُّ التَّيْمَنِيُّ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي مَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَوَعَّظَهُمْ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ تَصَدَّقُوا فَإِنَّكُمْ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ رَمْلَةٌ مِنْهُمْ دَلِيلُ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

عقل مندوں اور مدبروں کی عقل پر غالب ہو جاتی ہیں نہیں دیکھا ایک عورت نے پوچھا ہماری عقل اور دین میں کیا کمی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی شہادت کے برابر ہے اور تمہارے دین کا نقص جیسی ہے کہ عورت تین تین چار چار دن نماز کے بغیر رہتی ہے۔ اس باب میں حضرت ابو سعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہم کے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کے ستر سے کچھ زائد دروازے ہیں ان میں سے سب سے ادنیٰ تکلیف وہ چیز کو راستے سے ہٹانا ہے اور سب سے بلند دروازہ کلمہ طیبہ پڑھنا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے سہیل بن ابی صالح نے بواسطہ عبد اللہ بن دینار اور ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے، عمارہ بن غزیہ نے یہ حدیث بواسطہ ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کے چوبیس دروازے ہیں ہم سے یہ حدیث فتنیہ نے بواسطہ بکر بن مضر، عمارہ بن غزیہ اور ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً بیان کی۔

### حیاء ایمان کا حصہ ہے

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ اپنے بھائی کو حیاء کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا آپ نے فرمایا حیاء ایمان سے ہے، احمد بن منیع نے اپنی روایت میں کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا وہ اپنے بھائی کو حیاء کے بارے

لکھتے تھے لَعَنَ مَنْ يَغِيثُ وَكَفَرَ مَنْ الْغَشِيْرُ قَالَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتٍ عَقْلٍ وَدِيْبٍ أَغْلَبَ لِذَوِي الْأَلْبَابِ وَذَوِي الدَّائِي مِنْكُمْ مَا كُنْتَ أَمْرًا مِنْهُمْ وَمَا تُقْصِدُ عَقْلًا وَدِيْبًا قَالَ شَهَادَةُ أُمَّلَاتٍ مِنْكُمْ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ وَتُقْصِدُ دِيْبِيْنَ الْحَيْضَةِ فَتَكْثُرُ أَحَدًا أَكُنَّ الثَّلَاثَ وَالْأَرْبَعُ لَا تُصَلِّيَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَيِّدٍ ابْنِ عَمْرٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

۵۱۰۔ حَكَاتْنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاوِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَهِيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا فَادْنَاهَا إِمَّاكُ الْأَذَى عَنِ الظُّلْمِ نِي وَارْفَعَهَا قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ صَحِيْحٌ وَهَكَذَا رَوَى سَهِيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ أَرْبَعَةٌ وَيَتَوَكَّنُ بَابًا أَحَدُ ثَنَاءٍ بِكَ فِتْنِيَّةٌ تَابِعُكَ مِنْ مَعْرِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ مَا جَاءَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ ۵۱۱۔ حَكَاتْنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْمَعْنَى وَاحِدًا قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْمَذْهَبِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَخُفُّ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنِبَلٍ



میں نصیحت کر رہا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔  
اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
بھی روایت منقول ہے۔

### تعظیم نماز

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں میں ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ  
تھا ایک روز چلتے چلتے میں آپ کے قریب ہو گیا اور عرض کیا  
یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل  
کرے اور جہنم سے دور رکھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا تو نے مجھ سے ایک بہت بڑی بات کا سوال کیا البتہ جس  
کے لئے اللہ تعالیٰ آسان فرمادے اس کے لئے آسان  
ہے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک  
نہ ٹھہرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو  
اور بیت اللہ شریف کا حج کرو پھر فرمایا کیا میں تمہیں نیکی کے دروازے  
نہ بتاؤں؟ روزہ وصال ہے۔ صدقہ گناہوں کو بکھا (مثلاً) دینا ہے  
جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے اور رات کے درمیان نماز پڑھنا  
پھر آپ نے آیت پڑھی (ترجمہ) انکے پہلو بستروں سے الگ رہتے  
ہیں اور اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں، یہاں تک  
یہ آیت پڑھ کر آپ فرمایا کیا میں تمہیں تمام امور کا سردار سنوں اور  
کومان کی بلندی نہ بتا دوں؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ  
بتائیے نبی اکرم نے فرمایا تمام اعمال کا سردار اسلام ہے۔ ستون نماز  
ہے اور کومان کی بلندی جہاد ہے۔ پھر فرمایا کیا تمہیں وہ چیز نہ  
بتاؤں جس سے ان سب کا استحکام اور استقامت ہے؟ میں نے عرض کیا  
ہاں کیوں نہیں ضرورت بتائیے یا رسول اللہ راوی فرماتے ہیں نبی کریم نے  
زبان مبارک کو کھڑکھڑایا اسے روک رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ  
کیا گفتگو کے بارے میں بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ نبی کریم نے فرمایا  
اُسے معاذ اچھے تیری ماں روئے، لوگوں کو جہنم میں منہ کے بل  
گھسنوں کے بل گرنے والی زبان کی کالی ہوتی دیکھتی رنگش کے سما  
اور کیا ہے؟ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

فِي سَكُونِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ أَخَاكَ فِي الْحَبَاءِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
مِثْلُكَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ -

### باب مَا جَاءَ فِي حُرْمَةِ الصَّلَاةِ

۵۱۲ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
مَعَاذٍ الْوَشَّاعِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي  
الْجَوْزِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ  
كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ  
فَأَهْبَطْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَكُنْتُ نَسِيًّا فَقُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يَدْخِلُنِي الْجَنَّةَ  
وَيُبَاعِدُنِي عَنِ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ  
عَظِيمٍ وَأَنْتَ كَيْسِيٌّ عَلَى مَنْ يَسْرُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
تَعَبٌ وَاللَّهُ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ  
وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحْجِرَ الْبَيْتَ  
تَحَرَّاتٍ إِلَّا أَذْلَكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمِ  
جَنَّةً وَالصَّدَقَةَ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ  
النَّارَ وَصَلَاةُ الدُّجَلِ مِنْ جَوْزِ اللَّيْلِ قَالَ  
ثُمَّ تَلَا تَعَالَى جُؤْهُمُ عَنِ الْمُضَاجِعِ يَوْمَ عُرُونِ  
رَبِّهِمْ حَتَّى يَلَغَى يَمُوكُنْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ  
بِمَنْ أَمْرُكَ وَعَمُودُكَ وَذُرْوَةُ سَنَامِهِ  
قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ  
وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذُرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ  
ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَلَكٍ ذَلِكُ عَلَيْهِ قُلْتُ  
بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَآخِذْ بِمَسَامِينِهِ قَالَ  
كُنْتُ عَلَيْهِ هَذَا أَفَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخِذُونَ  
بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ فَقَالَ تَكَلَّمْ أَمَّا يَا مُعَاذُ وَ  
هَلْ يَكُتُّ النَّاسُ فِي النَّارِ عَلَى دُجُوٍّ هِيَ خِرَادُ  
عَلَى مَتَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَا شُكَا أَلْسِنَتِهِمْ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ مِثْلُكَ



حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی آدمی  
کو بار بار مسجد میں آتے جاتے دیکھو تو اس کے  
ایمان کی گواہی دو، بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے  
(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد رکھتے ہیں  
جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں  
اور زکوٰۃ دیتے ہیں، یہ حدیث حسن غریب

### ترک نماز

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفر اور  
ایمان کے درمیان، فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔

ہناد نے بواسطہ اسباط بن محمد الغش سے اسی سند کے  
ساتھ اس کے ہم معنی حدیث روایت کی آپ نے فرمایا بندہ (مسلم) اور  
مشرک یا فرمایا کفر کے درمیان امتیاز نماز کا ترک کرنا ہے۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوسعیدان کا نام طبر بن تافع ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے اور کفر کے  
درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔ ابوزبیر کا نام محمد بن مسلم بن قنرس  
ہے۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان عہد  
نماز ہی ہے، جس نے اسے چھوڑا اس  
نے کفر کیا (امکار کے ساتھ ترک کفر ہے محض  
ترک کفر نہیں۔ مترجم) اس باب میں حضرت

۵۱۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي الْمَسْحُورِ عَنْ  
أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ  
الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ  
لَهَا يَمُورُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مِنْ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَأَتَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ الْآيَةُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرْكِ الصَّلَاةِ

۵۱۴۔ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ كَثِيرٍ وَأَبُو مَعَاوِيَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّخَعِ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ  
تَرْكُ الصَّلَاةِ

۵۱۵۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ سَبَاطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ بَيْنَ الْبَيْتِ  
بَيْنَ الْإِيمَانِ أَوْ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو سَفْيَانَ رِثْمَةُ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ

۵۱۶۔ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ دَرَّاجٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ  
أَبِي الدُّبَيْرِ مَنْ جَابَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ  
الصَّلَاةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الدُّبَيْرِ  
رِثْمَةُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ تَدَارِيسٍ

۵۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْثٍ وَ  
يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالََا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ  
الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ وَثَنَا أَبُو عَمْرٍو وَمَحْمُودُ بْنُ  
غِيْلَانَ قَالََا نَاعِلُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ  
وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّيْقَتِيُّ وَمَحْمُودُ  
بْنُ غِيْلَانَ قَالََا نَاعِلُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ  
الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزِيذَةَ عَنْ

انس اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بھی روایات منقول ہیں۔

حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی فرماتے ہیں، صحابہ کرام، غزائے کے سوا کسی دوسرے عمل کے ترک کو کفر نہیں جانتے تھے۔

### ایمان کی لذت

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص نے ایمان کا مزہ چکھا جو اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے اسلام کے دین ہونے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر راضی ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمن بائیں ایسی ہیں جس میں پانی بجائیں اس نے ایمان کا مزہ حاصل کر لیا، جسے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول تمام چیزوں کے لیاوہ محبوب ہوں کسی سے محض اللہ تعالیٰ (کی رضا) کے لئے محبت کی جاسے اور کفر میں دوبارہ لوٹنا ناپسند ہو اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس سے نجات دی جیسا کہ اسے آگ میں پھینکا جانا پسند ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت قتادہ نے بھی اسے بواسطہ حضرت انس بن مالک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

ترنا کے وقت ایمان کامل نہیں ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذاتی (کامل) ایمان کی حالت میں ترنا نہیں کرتا اور پورا (کامل) ایمان کی

آیت ہو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تھمدوا الذی بیننا وبينکم ہر الصلوۃ فمن ترکھا فقد کفر فی الباب عن انس وابن عباس ہذا حدیث حسن صحیح قریب۔

۵۱۸۔ حکایت ثانیہ ناشرین المفضل عن احمد بن یزید عن عبد اللہ بن شقیق العقیلی قال کان أصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم لا یرون شیئاً من الاعمال ترکہ کفر غیر الصلوۃ۔

باب ۲۱۸

۵۱۹۔ حکایت ثانیہ ناشرین عن ابی الہادی عن محمد بن ابراہیم بن الحارث عن عامر بن سعد عن العباس بن عبد المطلب انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ذاق طعم الایمان من رضى بانى يا الله ربنا قبالا سلام وینا ویمتد نیتا ہذا حدیث حسن صحیح۔

۵۲۰۔ حکایت ثانیہ ابی عمرنا عبد الوہاب الشعمی عن ایوب عن ابی قلابہ عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاث من کن فیہ وجہ من طعم الایمان من کان اللہ ورسولہ احب الیہ مما سدا ہما وان یحب المسلم لا یحبہ الا للہ وان ینکرہ ان یعود فی الکفر بعد اذا تقدر اللہ ومنہ کما ینکرہ ان یقتات فی النار ہذا حدیث حسن صحیح وقد رواہ قتادہ عن انس بن مالک عن ابی نعیم صلی اللہ علیہ وسلم۔

باب ۲۱۹ لا یزنی الذانی وهو مؤمن

۵۲۱۔ حکایت ثانیہ احمد بن یحییٰ بن عیینہ عن حمید عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



حالت میں چوری نہیں کرتا لیکن توبہ پیش کی جانے والی چیز ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس، عائشہ رضی اللہ عنہا بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں، حدیث ابی ہریرہ اس طریق سے حسن غریب ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا، جب کوئی شخص نہ ناکرتلے ایمان نکل کر اس کے سر پر سائیان کی طرح کھڑا ہو جاتا ہے جب وہ اس حرکت سے فاسخ ہوتا ہے ایمان ٹوٹ جاتا ہے۔ ابو جعفر محمد بن علی فرماتے ہیں وہ اس وقت ایمان سے نکل کر اسلام کی طرف آجاتا ہے، متعدد طرق سے نبی اکرمؐ سے مروی ہے کہ آپؐ نے زنا اور بخوری کے بارے میں فرمایا جو آدمی ان میں سے کسی کا ارتکاب کرے پھر اس پر حد قائم کی جائے تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہے، اور جس نے یہ گناہ کیا پھر اللہ تم نے اس کی پمہ و پوشی فرمائی تو یہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے چاہے تو روز قیامت اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔ یہ حدیث حضرت علی بن ابی طالب، عبادہ بن صامت اور خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہم نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پر حد لازم ہوئی اور اسے جلد ہی دنیا میں سزا دے دی گئی تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ انصاف کرنے والا ہے کہ اپنے بندے کو آخرت میں زیادہ عذاب دے اور جو حد کو پہنچا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈال دیا اور اس کو معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ لطف و کرم والا ہے کہ کسی بات کو معاف فرمانے کے بعد لوٹائے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے یہ علماء کا قول ہے ہم نہیں جانتے کہ کسی نے چوری، زنا اور شراب پینے والے کو کافر کہا ہوا انکو حلال

لَا يَذْنِبُ الذَّانِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَكِنَّ التَّوْبَةَ مَعْدُومَةٌ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَى أَعْبَاكَ حَدَجٌ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَكَانَ قَوْفُ رَأْسِهِ كَأَنَّكَ خَلَعْتَ خَدَجًا خَدَجٌ مِنْ ذَلِكَ أَعْمَلُ عَادَ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ وَرَوَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا حَدِيثٍ عَنِ الْإِيمَانِ إِلَى الْإِسْلَامِ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الزَّيْنِ وَالْمَرْثَةِ مَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَادْبَحْهُ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَهُوَ كَفَّارَةٌ ذَنْبِهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى إِنْ شَاءَ عَذَابُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ شَاءَ غُفِرَ لَهُ رَوَى ذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَهَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَخُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۵۲۲۔ حَكَاتْنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ أَخْبَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّهْمَدَانِيُّ أَنَّ الْحِجَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسحاق عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الرَّهْمَدَانِيِّ عَنْ أَبِي حَجِيْفَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَصَابَ حَدًّا فَجَلَّ عَقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا فَتَأْتِيهِ الْعُقُوبَةُ فِي الْآخِرَةِ مَنْ أَنْ يُتَّقَى عَلَى عَبْدِهِ الْعُقُوبَةُ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ أَصَابَ حَدًّا فَسَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَهَذَا عَنْهُ فَإِنَّهُ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يَمُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهَذَا قَوْلُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْكَرُ أَحَدٌ أَكْفَرُ أَحَدًا بِالْزَّانِ



کچھ دلا کا قرعہ و در نہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے (مترجم)  
مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان  
محفوظ رہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اکمال“ مسلمان وہ ہے جس کی  
زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور اکمال مومن وہ ہے  
جس سے لوگوں کے خون اور مال مامون رہیں ” ایک روایت  
میں ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا  
گیا ”کون سا مسلمان افضل ہے؟“ آپ نے فرمایا ”جس کی  
زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں۔“

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے پوچھا گیا ”کون سا مسلمان افضل  
ہے؟“ آپ نے فرمایا ”جس کی زبان اور ہاتھ  
سے مسلمان محفوظ رہیں“ یہ حدیث حضرت ابو  
موسیٰ اشعری کی روایت سے صحیح غریب ہے  
اس باب میں حضرت جابر، ابو موسیٰ اور عبداللہ  
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مجھے  
روایات مذکور ہیں حدیث ابی ہریرہ حسن  
صحیح ہے۔

اسلام کی ابتداء و انتہا غریبوں

سے ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے  
روایت ہے۔ اسلام غربت کے ساتھ شروع ہوا  
اور عنقریب غریبوں ہی کی طرف لوٹ (گزرہ) جانے  
کا جسے اس کا آغاز ہوا پس غرباء کے لیے جنت  
کی خوشخبری ہے۔ اس بات میں حضرت سعد  
ابن عمر، جابر، انس اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم

الشَّرِيقَةُ وَشَرِبَ الْخَمْرُ  
بَابُ مَا جَاءَ الْمُسْلِمَ مِنْ سَلَمِ الْمُسْلِمِينَ  
مِنْ لِسَانِهِ وَبِيَدِهِ

۵۲۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِثِ عَنْ ابْنِ جَدَّانَ  
عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ  
مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَبِيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ  
مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَ  
يُرَوَّى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلَ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ  
مِنْ لِسَانِهِ وَبِيَدِهِ .

۵۲۳۔ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو هَيْثَمُ بْنُ سَعِيدٍ  
الْبُجْهَرِيُّ نَا أَبُو سَامَةَ عَنْ بَرْزَنْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى  
الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ  
أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلَ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ  
مِنْ لِسَانِهِ وَبِيَدِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ  
مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي مُوسَى  
وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا  
وَسَيَعُودُ غَرِيبًا

۵۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَ  
سَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ أَفْطَرَنِي يَلْعَنُ بَاءً وَفِي  
الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرٍ وَالْأَسَدِ وَ

سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن غریب صحیح ہے۔ اور ہم اسے بواسطہ حفص بن غیاث، اعمش کی روایت سے پہچانتے ہیں اس روایت میں وہ متفق ہیں ابو احوص کا نام عوف بن مالک بن نضلہ جشمی ہے اس حدیث میں یہ متفق ہیں۔

کثیر بن عبد اللہ بواسطہ والد اپنے دادا حضرت عمر بن عوف بن زید بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توین (اسلام) مجاز کی طرف اس طرح سمٹ جائے گا جس طرح سانپ اپنے سوراخ میں سمٹ جاتا ہے۔ اور دین مجاز میں اس طرح پناہ لے گا جس طرح پہاڑی بکری پہاڑ کی چوٹی پر پناہ لیتی ہے۔ دین مجازوں سے شرمناک ہوا اور انہی کی طرف لوٹے گا پس غزواء کے لیے خوشخبری ہے جو میرے بعد میری بکری ہوئی سنت کی اصلاح کریں گے یہ حدیث حسن ہے۔

### منافق کی علامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے وعدے کی خلاف ورزی کرے اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں سے خیانت کرے یہ حدیث علامہ کی روایت سے حسن غریب ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے متعدد طرق سے مرفوعاً مروی ہے اس باب میں حضرت عبد بن مسعود، انس اور حباب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ بن مالک نے بواسطہ والد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی۔ ابو ہریرہ حضرت مالک بن انس کے چچا ہیں۔ ان کا نام نافع بن مالک بن ابی عامر غولانی

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَعْبُودٍ وَهَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَإِسْنَانُهُ مِنْ حَدِيثِ حُذَيْفَةَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ أَبُو الْأَحْوَصِ رَأْسُهُ عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ الْجَشْمِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ

۵۲۶ رَحِمَهُ اللَّهُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَبْنِ عَوْفٍ بْنِ زَيْدٍ مِنْ مِلَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ لِيَكُنَّ أَلَى الْفَجَّارِ كَمَا تَلْدُ الْحَيَّةُ إِلَى حُجْرَتِهَا وَلَيَعْتَكَ الدِّينُ فِي الْفَجَّارِ مَنَقَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ مَاسِ الْجَبَلِ إِنَّ الدِّينَ يَدَأُ غَرِيبًا وَيَرْجِعُ غَرِيبًا كَهَوْنِ الْغُرْبَاءِ الْكَلْبِ يَنْصَلِحُونَ مَا أَتَسَدُّ النَّاسُ مِنْ بَعْدِي مِنْ سُلُوكِي هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ

### باب ما جاء في علامات المنافق

۵۲۷ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ تَابِعِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قَيْسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اشْتَرَى خَانَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْعَلَاءِ وَكَذَلِكَ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ وَجَرَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى الْهَافِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي وَجَّاهٍ

۵۲۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبِيبٍ نَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَهْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سَهْلٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ رَأْسُهُ مَارِ

بْنِ مَالِكٍ بْنِ أَبِي مَاهِرٍ الْخَوَلَاءِيُّ الْأَصْبَحِيُّ  
 ۵۲۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ مَوْسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا بَعْدُ مَنْ كُنَّ  
 فِيهِ كَانُ مَكَانًا فَإِنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ  
 كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ الْإِنْفَاقِ حَتَّى يَكُونَ بِهَا  
 إِذَا أَحَدٌ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا  
 جَاسَمَ فَجَرَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَا هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ  
 حَسَنِ عَمَلٍ وَاسْمَا مَعْنَى هَذَا يَعْنِي أَهْلُ الْعِلْمِ  
 نِفَاقُ الْعَمَلِ وَإِنَّمَا كَانَ نِفَاقُ الْمُتَكَلِّفِينَ  
 عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 هَكَذَا مَا رَوَى عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ شَقِيحٌ هَذَا  
 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ تَالِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
 مُنِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ بِهَذَا  
 الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَمَلٍ  
 ۵۳۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَالِيَهُ أَبُو عَمْرٍو تَالِيَهُ  
 أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 أَبِي النَّعْمَانِ عَنْ أَبِي وَكَاسٍ عَنْ نَائِدٍ  
 أَمَّا قَوْلُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ وَيَتَوَلَّى أَنْ يَفِي بِهِ فَمَنْ  
 يَفِي بِهِ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْهِ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَمَلٍ  
 لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالتَّحْقِيقِ عَلَى بَنِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الْإِسْنَادِ  
 وَأَبُو النَّعْمَانِ مَجْمُوعٌ وَأَبُو وَكَاسٍ مَجْمُوعٌ  
 بَابُ مَا جَاءَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فَسَوْفَ  
 ۵۳۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْزِجٍ تَالِيَهُ  
 عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَسْعُودٍ تَالِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ مُنِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ  
 مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابھی ہے۔  
 حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت  
 ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار باتیں ایسی  
 ہیں جس میں پائی جائیں وہ منافق ہے اور اگر ان میں سے  
 ایک پائی جائے تو منافقت کی ایک خصلت پائی گئی  
 جب تک کہ اسے چھوڑ نہ دے۔ جب بات  
 کرے جھوٹ بولے۔ وعدے کرے تو پورا نہ  
 کرے۔ جھگڑے تو لگاں دے اور معاہدہ کرے  
 تو خلاف ورزی کرے یہ حدیث حسن صحیح ہے علما  
 کے نزدیک اس سے عملی نفاق مراد ہے جھٹلانے  
 والا نفاق رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 کے زمانہ اندر میں تھا حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے اس بار  
 میں کچھ ایسا ہی مروی ہے حسن بن علی خللی نے بواسطہ عبداللہ  
 بن نمیر، اعمش اور عبد اللہ بن مرہ اسی سند کے ساتھ  
 اس کے ہم معنی روایت کی ہے یہ حدیث حسن  
 صحیح ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت  
 ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی  
 وعدہ کرے اور اس کی نیت پورا کرنے کی  
 ہو مگر وہ کسی وجہ سے پورا نہ کر سکے  
 اس پر کوئی صحت نہیں۔ یہ حدیث غریب  
 ہے اور اس کی سند قوی نہیں علی بن  
 عبداللہ ثقفی ہیں ابو نعمان اور ابو وقاص مجہول  
 الحال ہیں۔

مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا مسلمان کا دوسرے مسلمان صحابی  
 سے رونا کفر ہے اور اسے گالی دینا گناہ ہے۔



اس باب میں حضرت سعد اور عبداللہ بن مسعل رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن مسعود حسن صحیح ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کئی طرف سے مروی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گائی دینا گناہ اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### کسی مسلمان کو کافر کہنا

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے پر اس چیز کی نذر نہیں جس کا وہ مانگ نہیں، مومن پر مومن طعن کرنے والا قاتل کی طرح ہے، جس نے کسی مومن کو کافر کہا وہ اس کے قاتل ہی کی طرح ہے اور جس نے کسی چیز کے ساتھ خود کشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ اسے عذاب دے گا اس باب میں حضرت ابوذر اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو کافر کے توان دونوں میں سے ایک اس کا مستحق ہوتا ہے۔

### کلمہ اسلام پڑھنا

صحابی سے روایت ہے کہتے ہیں میں حضرت عبادہ بن صامت کے پاس گیا وہ قریب المرگ تھے میں روڑا تو فرمانے لگے شہر جاؤ کیوں روستے ہو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ كُفْرًا وَسِبَابَهُ دُسُوقٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْتَدٍ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثُ حَسَنٍ صَرِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

۵۳۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَا كُرَيْمٌ عَنْ سُبَيَّانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ دُسُوقٌ وَقَالَ كُفْرٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ رَأَى أَخَاهُ يَكْفُرُ ۵۳۳. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا اسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ نَا زُرَّاقٌ عَنْ هِشَامِ السَّدِّ شَتَوَاتِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي حَلَا بَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ بَدْعٌ مَا فِيهِمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا مَعْنَا لِمَنْ لَمْ يَلْعَنِيهِ وَلَا مَنْ قَدْ فُتِيَ بِكُفْرٍ فَهُوَ لَكَ لِلَّهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَدَّ بِهِ اللَّهُ بِمَا قَتَلَ بِهِ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَابْنِ عُمَرَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۵۳۴. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا رَجُلٌ قَالَ لِأَخِيهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاؤَ بِهِمَا أَحَدُهُمَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۵۳۵. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا الثَّيْبِيُّ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مَعْتَدٍ عَنِ الصَّنَابِغِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

اللہ کی قسم اگر مجھ سے گواہی مانگی گئی تو تمہارے لیے گواہی  
 دوں گا اگر میری شفاعت قبول کی گئی تو تمہاری شفاعت  
 کروں گا۔ اور اگر ہو سکا تو تمہیں نفع پہنچاؤں گا پھر فرمایا  
 اللہ کی قسم! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی  
 حدیثیں سنی ہیں ان میں سے ہر وہ حدیث تم سے بیان  
 کر دی جس میں تمہارا نفع تھا۔ صرف ایک حدیث رہ گئی  
 ہے آج تم سے بیان کرتا ہوں اس وقت میرا نفس گمیر  
 لیا گیا ہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے سنا آپ نے فرمایا میں نے گواہی دی کہ "اللہ تعالیٰ  
 کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول  
 ہیں" اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم حرام کر دیا۔ اس  
 باب میں حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، طلحہ، جابر،  
 ابن عمر اور زید بن خالد رضی اللہ عنہم سے بھی روایات  
 منقول ہیں۔ صحابی سے ابو عبد اللہ عبد الرحمن بن مسلم  
 مراد ہیں۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن صحیح غریب  
 ہے۔ منقول ہے کہ حضرت زہری سے نبی کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم کے اس قول کا مطلب پوچھا گیا کہ جس نے کلمہ  
 توحید پڑھا جنت میں داخل ہوا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ ابتداء اسلام  
 میں فراتقص، اوامر اور نواہی کے نزول سے پہلے تھا۔ بعض علما  
 کے نزدیک اس کی توجیہ یہ ہے کہ اہل توحید جنت میں داخل  
 ہوں گے اگرچہ انہیں گناہوں کے سبب جہنم میں عذاب دیا جائے  
 لیکن وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں نہیں رہیں گے۔ حضرت ابن مسعود، ابوذر  
 عثمان بن حصین، جابر بن عبد اللہ، ابن عباس، ابو سعید خدری اور  
 انس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا اہل توحید (جنہیں اقرار رسالت بھی ہوا) کی ایک  
 جماعت کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔  
 سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی اور متعدد تابعین سے آیت  
 کریمہ (ترجمہ) کافر چاہیں گے کاشش کہ وہ مسلمان

رَأَيْتُهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الْحُوتِ فَبَكَيْتُ  
 فَقَالَ مَهْلًا لِمَ بَكَيتُ قَالَتْ لَأَنِّي اسْتَشْفَعْتُ  
 لَكَ لَأَشْهَدَنَّ لَكَ وَلَئِنْ شَهِدْتُ لَأَشْفَعَنَّ لَكَ  
 لَأَنِّي اسْتَطَعْتُ لَأَنْفَعَنَّكَ كُتِبَ قَالَ وَاللَّهِ مَا  
 مِنْ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمُ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا أَحَدٌ فَكُتِبَ  
 إِلَّا أَحَدًا وَاحِدًا وَسَاحِدٌ فَكُتِبَ الْيَوْمَ وَقَدْ  
 أُجِيطَ بِنَفْسِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ  
 مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ وَ  
 فِي الْبَابِ مِنْ ابْنِ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَبْدُ  
 اللَّهِ وَجَابِرُ وَابْنُ عُمَرَ وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ وَالضُّبَايْحِيُّ  
 هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْبَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا  
 حَدِيثٌ حَسَنٌ صَرِيحٌ بِطَرِيقٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَ  
 قَدْ رَوَى عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ قَوْلِ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَدَخَلَ الْجَنَّةَ كَقَالَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا  
 أَقُولُ إِلَّا سَلَامٌ قَبْلِي تَرَوْنَ الْقُرْآنَ وَالْأَمْرَ  
 وَالنَّهْيَ وَوَجْهَهُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ بَنِي  
 الْحَكَمِ أَنَّ أَهْلَ الشُّوْحَيْدِ سَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ  
 وَأَنَّ عِدَّةَ بَنِي النَّكَارِ بِدَلْوِيهِمْ فَإِنَّهُمْ لَا  
 يَدْخُلُونَ فِي النَّارِ وَهَذَا رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ  
 وَأَبْنِ ذَرٍّ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبْنُ سَعِيدٍ وَالتَّحْطِيبِيُّ وَالْأَسَدِيُّ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيُخْرِجُ قَوْمٌ  
 مِنَ النَّارِ مِنْ أَهْلِ الشُّوْحَيْدِ وَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ  
 وَهَكَذَا رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَابْنِ أَبِي  
 النَّخْعِيِّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ التَّابِعِينَ فِي تَفْسِيرِهِ  
 هَذَا الْآيَةَ رَبَّمَا يَوْمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ كَانُوا

مُسْلِمِينَ قَالُوا اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا مَدِينٌ مِنَ النَّارِ وَارْتَدَّوْا الْوَجْهَ الْوُكُلَا مُسْلِمِينَ

۵۳۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ ابْنُ السَّبَّاحِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاذِيِّ عَنْ تَحْرِ بْنِ الْحَبِيبِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اللَّهَ سَيَخْلِقُ رَجُلًا مِنْ اُمَّ مَكِّيٍّ عَلَى رُؤُوسِ الْاَخْلَاقِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَنْصُرُ عَلَيْهِ بِسَعَةِ وَكِبَرِ بْنِ سَجْدًا كُلِّ سَبْعِينَ مِثْلَ مَدَةِ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ اَنْتُمْ مِنْ هَذِهِ اَشْيَانَا اَظْلَمَكَ كَتَبْتَنِي الْخَافِظُونَ يَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ اَظْلَمَكَ عُدُوٌّ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً اِنَّهُ لَا ظُلْمَ عِنْدَكَ الْيَوْمَ فَيُخَوِّمُ بَطَاقَتَهُ فَيَقُولُ اِنَّ لَآ إِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ اُخْضِرْ لَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبَطَاقَةُ مَعَهُ هَذِهِ السَّجَدَاتُ فَفَتَى فَاِنَّكَ لَا تَظْلَمُ قَالَ فَتَوَضَّعَ السَّجَدَاتُ فِي كَعْبِهِ وَالْبَطَاقَةُ لَا تَقْلُقُ مَعَ اَسْمِ اللَّهِ شَيْءٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ حَدَّثَنَا قَتِيبَةُ بْنُ اَبِي لَهْبِشَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى وَهَذَا اَلْاِسْنَادُ لَحْوَاهُ بِحَدَّثِهِ وَالْبَطَاقَةُ الْكَلْبَةُ

بَابُ اخْتِرَاقِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

۵۳۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُدْرَةَ ابْنُ عَمَارٍ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَكَنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ

ہوتے کی تعبیر یوں منقول ہے کہ جب اہل توحید کو جہنم سے لکال کر جنت میں داخل کیا جائے گا تو کافر چاہیں گے کاش وہ بھی مسلمان ہوتے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری امت کے ایک شخص کو چن کر لگ کر دے گا پھر اس کے سامنے آئیں ہوں گے نافر و فر کھڑے جائیں گے ہر دفر اتنا بڑا ہوگا جہاں تک انسان کی نگاہ پہنچے ہے پھر فرمائے گا کیا تجھے اس میں سے کسی کا انکار ہے؟ کیا میرے لکھنے والے محافظ فرشتوں نے تجھ پر ظلم کیا؟ وہ کہے گا نہیں یا رب اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھے کوئی عذر ہے؟ وہ کہے گا یا رب نہیں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہرے پاس تیری ایک نیکی ہے آج تجھ پر کچھ ظلم نہ ہوگا پھر کافروں کا ایک کڑا نکالا جائے گا جس پر کلمہ شہادت لکھا ہوگا اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ میزبان کے پاس حاضر ہو جاؤ وہ کہے گا یا اللہ! ان دفتروں کے سامنے اس چھوٹے سے کاغذ کی کیا حیثیت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ آج تجھ پر ظلم نہ ہوگا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں پھر ایک پڑے میں نانوے دفتروں (گاہوں کے) رکھے جائیں گے اور ایک میں کاغذ کا وہ پڑہ رکھا جائے گا۔ دفتروں کا پڑا ہوا ہو جائے گا جبکہ کاغذ (کا پڑا) جاری ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے مقابلے میں کوئی چیز جاری نہیں ہوتی۔ یہ حدیث حسن عرب ہے۔

اس امت کا بٹ جانا

حضرت ابومرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہودی اکثر (۲۳) یا بیشتر (۲۳) فرقوں میں بٹ گئے اور عیسائی بھی اسی طرح۔ لیکن میری امت (۳) فرقوں میں تقسیم



ہو جائے گی۔ اس باب میں حضرت سعد بن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ حسن صحیح ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت پر وہ کچھ حورو آئے گا جو بنی اسرائیل پر آیا جس طرح ایک جوتی دوسری جوتی کے برابر جوتی ہے یہاں تک کہ اگر ان میں سے کوئی اپنی ماں کے پاس علانیہ آیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسے لوگ ہوں گے جو یہ حرکت کر رہے گے۔ بنی اسرائیل بہتر (۲۱) فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت کے تئیں (۲۲) فرقے ہوں گے ایک کے سوا باقی سب جمع ہی ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ نجات پانے والے کون ہیں؟ آپ نے فرمایا جو میرے اور صحابہ کرام کے راستے پر ہوں گے (یعنی اہل سنت و جماعت) یہ حدیث حسن غریب مفسر ہے ہم اسے اس طرح صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق اللہ حیرے میں پیدا فرمائی پھر ان پر اپنا نور ڈالا جس پر وہ روشنی پڑ گئی ہدایت پا گیا اور جس پر نہ پڑی گمراہ رہا اور میں اسی لیے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علم پر قلم خشک ہو گیا یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے

عَلَى إِخْوَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَالنَّصَارَى مِثْلَ ذَلِكَ وَتَقْدِرُ أُمِّي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعُوفٍ بْنِ مَالِكٍ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۵۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنَاتِنَ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَ النَّعْلُ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّةً عِلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ وَإِنْ بَنَى إِبْرَاهِيمَ لَعَنَ قَتْلَ هُنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِثْلَهُ وَتَقْدِرُ أُمِّي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِثْلَهُ كُلَّكُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِثْلَهُ وَاحِدَةً خَالُوا مِنْهُ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مُتَّفِقٌ لَهُ كَثِيرٌ مِثْلُ هَذَا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

۵۳۹۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّدَائِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ اللَّهُ تَبَاءَ لَكَ وَتَعَالَى خَلْقُكَ فِي ظُلْمَةٍ فَإِنِّي عَلَيْهِمْ مِنْ نَوْرِهِ فَمَنْ أَحْبَبَهُ مِنْ ذَلِكَ التَّوْبَةِ أَهْلَكَ دَمَنْ هَلَكَ فَلَيْدَ ذَلِكَ أَقُولُ جَعَلَ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

۵۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنَاتِنَ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَ النَّعْلُ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّةً عِلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ وَإِنْ بَنَى إِبْرَاهِيمَ لَعَنَ قَتْلَ هُنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِثْلَهُ كُلَّكُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِثْلَهُ وَاحِدَةً خَالُوا مِنْهُ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مُتَّفِقٌ لَهُ كَثِيرٌ مِثْلُ هَذَا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

ہو اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ بلا شرکت غیرے اس کی عبادت کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا کیا تم جانتے ہو جب بندے ایسا کریں تو ان کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا "اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں" آپ نے فرمایا "کر حق ہے" وہ ان کو عذاب نہ دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ملازمین جناب رضی اللہ عنہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبریل آئے اور یہ خوشخبری دی کہ جس شخص کو اس طرح موت آئے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ میں نے عرض کیا اگر میرا زنا کرے یا چوری کرے؟ آپ نے فرمایا "ہاں" یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت منقول ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ابواب العلم

### ابواب علم

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَرُ بَنِي مَا حَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعِبَادُ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ كَانَ حَقَّهُ عَلَيْهِمْ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ أَكْثَرُ بَنِي مَا حَقَّ عَلَيْهِمْ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعْبَدَ بِهِ غَيْرُ هَذَا أَحَدٌ يَنْتَهِ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَذَا رَوَى مِنْ غَيْرِهِ وَجَّهٌ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ.

۵۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْثٍ كَانَ نَا الْبُؤْدَ وَدَ أَنبَا شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَيْمٍ وَالْأَعْمَشِ كُلُّهُمْ سَمِعُوا نَائِدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ بَنِي جِبْرِيلَ فَبَكَرْتُ لِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشِيرُ لِي بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَرَأَيْتُكَ وَإِنْ سَأَلْتُكَ قَالَ نَعَمْ هَذَا أَحَدُنَا حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ.

مبلائی اور دین کی سمجھ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ مبلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ

بَابُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ يُعَبِّدُ خَيْرًا فَتَقَبَّلَ فِي الدِّينِ.

۵۴۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا السُّعَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مطافرتا ہے۔ اس باب میں حضرت عمر ابو ہریرہ اور  
معاویہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

### طلب علم کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم کی تلاش میں سفر  
اختیار کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا  
راستہ آسان کر دیتا ہے۔ یہ حدیث  
حسن ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو شخص علم کی تلاش میں نکلے وہ واپسی  
تک اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہوتا ہے یہ  
حدیث حسن غریب ہے بعض محدثین نے اس کو غیر  
مرفوع روایت کہا ہے۔

حضرت سہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علم تلاش  
کیا تو یہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہے  
اس حدیث کی سند ضعیف ہے۔ ابو داؤد  
کا نام نفع اعمیٰ ہے یہ حدیث میں ضعیف  
ہیں۔ عبد اللہ بن سہرہ اور ان کے والد  
کے لیے کچھ زیادہ روایات ثابت نہیں  
ہیں۔

### علم کا چھپانا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا جس شخص سے کوئی علم کی بات پوچھی  
گئی اور اس نے جاننے کے باوجود اسے

عنیہ وسلم قال من يرد الله به خيرا يفقهه  
في الدين وفي الباب عن عمار وأبي هريرة و  
معاوية هذا حديث حسن صحيح

### باب فضل طلب العلم

۵۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ كَأَبُو اسْمَاءَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ  
عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

۵۴۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ  
الْعَدَنِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الشَّاعِرِيِّ عَنِ النَّوْصَرِيِّ  
بْنِ الْأَنْبَسِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ  
الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمَرْوَاهُ بَعْضُهُمْ كَمَا يَرْكَبُهُ

۵۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسِيدٍ الرَّازِيُّ كَأَبُو  
مُحَمَّدُ بْنُ الْمَدَنِيِّ كَأَبُو يَزِيدُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي  
دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنْ سَخْبَرَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ  
كَانَ كَقَبَّارَةٍ لَا يَمُوتُ هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ  
الْإِسْنَادُ وَالْبُخَارِيُّ وَدَاوُدُ النَّسَائِيُّ وَالْعَلَمِيُّ يَضَعُفُ  
فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُعَدُّ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ  
كَثِيرُ شَيْءٍ وَلَا لَابِيزٍ

### باب ما جاء في كتمان العلم

۵۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ  
الْيَافِعِيِّ الْأَنْكُرِيِّ كَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ثَمَرَةَ عَنْ عُمَارَةَ  
بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



چھپا یا قیامت کے دن اسے آگ کی لگام  
دی جائے گی۔ اس باب میں حضرت جابر اور  
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔  
حدیث ابی ہریرہ حسن ہے۔

### طلباء کے بارے میں نیکی کی وصیت

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں ہم ابو سعید کے پاس  
آئے تو وہ فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت  
تمہیں بیان کروں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
لوگ تمہارے تابع ہیں اور بہت سے لوگ اطراف  
عالم سے تمہارے پاس دین سیکھنے کے لیے آئیں  
گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں نیکی کی  
وصیت کرو۔ علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید کا قول نقل  
کرتے ہیں کہ شعبہ، ابو ہریرہ بن عبدی کو ضعیف قرار  
دیتے ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں ابن عون ہمیشہ ابو ہریرہ بن عبدی  
سے روایت کرتے رہے یہاں تک کہ ابو ہریرہ کا انتقال ہو  
گیا۔ ابو ہریرہ کا نام عمارہ بن جریں ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس مشرق  
کے کچھ لوگ علم حاصل کرنے کے لیے آئیں گے جب  
وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں صباقی کی نصیحت  
کرو۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں حضرت ابو سعید جب یہیں  
دیکھتے تو فرماتے تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت  
مبارک ہو اس حدیث کو ہم صرف بواسطہ ہریرہ  
عبدی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت  
سے پہچانتے ہیں۔

### علم کا اٹھ جانا

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما  
سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمِهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ كَتَمَهُ أَلْجَمَ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ يَدْجَا مَرْتِنَ النَّارِ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ  
وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ  
حَسَنٌ

### باب ۲۲۱ مَا جَاءَ فِي الْإِسْتِصَاءِ بِمَنْ يُطَلِّبُ الْعِلْمَ

۵۴۷. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ  
الْحَضْرَاءُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ هَارُونَ قَالَ لَنَا نَائِي أَبِي  
سَعِيدٍ يَقُولُ مَرْحَبًا بِوَصِيَّتِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ ثَلَاثَةٌ وَإِنْ رَجَلًا لَا تُؤْكَلُ  
مِنْ أَظْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَإِذَا  
أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا قَالَ عَلِيُّ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كَانَ شَيْبَةَ يُصَيِّفُ  
أَبَاهُ رَوَى الْعَبْدِيُّ قَالَ يَحْيَى وَمَا نَالَ ابْنُ  
عَوْنٍ يَزِيدُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ حَتَّى مَاتَ وَ  
أَبُو هَارُونَ اسْمُهُ عُمَارَةُ بْنُ جُرَيْجٍ

۵۴۸. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ  
أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا  
رَجُلًا مِنْ قَبْلِ الْمَشْرِقِ يَتَفَقَّهُونَ فَإِذَا جَاءُوكُمْ  
فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا قَالَ فَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ إِذَا  
رَأَا قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّتِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ  
حَدِيثِ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
الْخُدْرِيِّ

باب ۲۲۲ مَا جَاءَ فِي ذَهَابِ الْعِلْمِ  
۵۴۹. حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَمَدِيُّ  
نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

أَمِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ رَأَيْتُ رَأْيًا عَاطِيَةً عَنْهُ مِنَ  
النَّاسِ وَذَلِكَ بِقَبْضِ الْعِلْمِ حَتَّى إِذَا  
الرَّيَّةُ رَأَتْ عَلَى النَّاسِ تَخَذَ النَّاسُ رَأْيًا جَمْعًا  
فَسُئِلُوا فَأَقْتُوا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَاضْطَلُّوا  
وَلِي السَّبَابِ عَنْ عَالِشَةَ وَرِيَادِ بْنِ لَيْسٍ هَذَا  
أَحَدُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ وَهَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ  
الْزَّهْرِيُّ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ مَرْوَةَ عَنْ عَالِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَنَحْوُ هَذَا.

۵۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ ثَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ بْنِ نَعْبَرٍ عَنْ أَبِي  
جَبْرِ بْنِ نَعْبَرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ لَمَّا مَعَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِصُورِهِ إِلَى الشَّامِ  
ثُمَّ قَالَ هَذَا أَوْ أَنْ يَخْتَلِسَ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ  
حَتَّى لَا يَفْقَهُوا دِينَهُ عَلَى شَيْءٍ فَقَالَ رِيَادُ بْنُ  
لَيْسٍ لَا تَصَارِي كَيْفَ يُخْتَلَسُ مَتَى قَدْ قَرَأْنَا  
الْقُرْآنَ فَوَاللَّهِ لَنَقْرَأَهُ وَلَنَقْرَأَهُ بِشَأْنٍ أَوْ كَلَامًا  
قَالَ فَكَلِمَتُكَ أَمْ لَكَ يَا رِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَا أَعْلَمُكَ مِنْ  
فَقَدْ آهْلُ الْمَدِينَةِ هَذِهِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ  
عِنْدَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَمَاذَا اتَّخَذُوا عَنْهُمْ قَالَ  
جَبْرِ فَلَقِيتُ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقُلْتُ أَلَا  
تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَأَخْبَرَنِي  
بِالَّذِي قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ صَدَقَ أَبُو الدَّرْدَاءِ  
إِنْ شِئْتُ لَأُحْدِثَنَّكَ بِأَوَّلِ عِلْمٍ يَرْقَمُ مِنَ  
النَّاسِ الْخُشْرُوعُ يُؤْتِيكَ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ  
الْجَامِعِ فَلَا تَرَى فِيهِ رَجُلًا خَاشِعًا هَذَا حَدِيثٌ

فرمایا اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ  
اسے لوگوں (کے دلوں) سے کھینچے بلکہ علماء  
کے اٹھ جانے سے علم اٹھ جائے گا یہاں تک  
کہ جب کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو  
اپنا امیر بنالیں گے ان سے مسائل پوچھیں گے اور وہ  
بغیر علم کے فتویٰ دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے  
اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اس باب میں  
حضرت عائشہ اور زیاد بن لبید رضی اللہ عنہما سے  
ہی روایات مذکور ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے زہری  
نے بواسطہ عروہ سفرت مہد اللہ بن عمر اور حضرت عائشہ رضی  
رضی اللہ عنہما (دونوں) سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی  
کرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ آپ نے آسمان  
کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا پھر فرمایا یہ وہ وقت ہے  
کہ جس کے بعد لوگوں سے علم چھین لیا جائے گا یہاں  
تک کہ وہ اس میں سے کسی چیز پر بھی قادر نہ ہوں گے  
زیادہ بن لبید انصاری نے عرض کیا ہم سے کس طرح  
چھینا جائے گا حالانکہ ہم نے قرآن پڑھا ہے اللہ کی  
قسم! ہم خود بھی پڑھیں گے اور اپنی عورتوں اور  
بیٹوں کو بھی پڑھائیں گے نبی کرم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا زیاد! تجھے تیری ماں روئے  
میں تجھے فقہائے مدینہ سے سمجھنا تھا۔ یہ قورات  
اور انجیل۔ یہود و نصاریٰ کے پاس موجود ہے پھر  
انہیں کیا فائدہ پہنچا۔ حضرت جبیر فرماتے ہیں میں  
نے عبادہ بن صامت سے ملاقات کی تو کہا کیا آپ  
نے سنا آپ کے عہائی ابوہریرہ کیا کہتے ہیں۔ میں  
نے انہیں حضرت ابوہریرہ کا قول بتایا تو انہوں نے  
فرمایا ابوہریرہ نے سچ کہا اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا  
دوں کہ پہلا علم جو لوگوں سے اٹھا یا جائے گا خُشْرُوع ہے۔

مقرب تو جامع مسجد میں داخل ہوگا تو تجھے کوئی شخص بھی شلوغ و  
مضروب والا نظر نہیں آئے گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ معاویہ  
بن صالح محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں یحییٰ بن سعید قطان کے علاوہ  
کوئی دوسرا آدمی ہمیں معلوم نہیں جس نے انہیں ضعیف کہا ہو  
معاویہ بن صالح سے اس کے ہم معنی حدیث مروی ہے  
بعض علماء نے بواسطہ عبد الرحمن بن حیر بن نفیر اور حیر بن نفیر  
حضرت عوف بن مالک سے یہ حدیث مروی روایت کی ہے۔

### علم کو ذریعہ معاش بنانا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو آدمی اس  
یہ علم حاصل کرے کہ اس کے ذریعے علماء کا مقابلہ  
کرے یا بے وقوف لوگوں سے بحث و جھگڑا اللہ اس  
علم کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف مائل کرے اللہ  
تعالیٰ اسے درجہ میں داخل کرے گا۔ یہ حدیث  
غریب ہے ہم اسے مرسل کی طریق سے  
جانتے ہیں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ محدثین کے  
نزدیک قوی نہیں اس کے حفظ میں کلام کیا  
گیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ  
تعالیٰ کی رضا کے سوا کسی اور مقصد کے لیے  
علم حاصل کیا اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا  
پا سچے۔  
تبلیغ کرنا۔

عبد الرحمن بن ابان ابن عثمان اپنے والد سے  
روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابتؓ دوپہر کے وقت مرنے  
کے پاس سے اٹھے ہم نے کہا ان کو اس وقت کچھ  
پوچھنے کے لیے بلایا گیا ہوگا۔ ہم نے انکو پوچھا تو

حَسَنٌ مَرْيُوبٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ثَفَّيْتُ عَنْهُمَا أَهْلَ  
الْحَدِيثِ وَلَا تَعْلَمُ أَحَدًا تَكَلَّمَ فِيهِ غَيْرُ يَحْيَى  
بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَقَدْ رَوَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ  
صَالِحٍ لَخَوَ هَذَا أَدْرَوَى بِمَصْنُوعٍ هَذَا الْحَدِيثُ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ نَجْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عُوفٍ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ **بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ يَطْلُبُ بِلَعْلِهِ**  
**الْكَوْنِيَا**

۵۵۱. حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقَدَّمِ  
الْعَجَلِيُّ الْبَصْرِيُّ نَا أُمِّيَّةَ بْنَ حَالِبٍ نَا إِسْحَاقُ  
بْنُ يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ ثَقَفِي ابْنُ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ  
بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُكَايِرَ بِهِ الشُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ  
بِهِ وَجْهَهُ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ النَّارَ هَذَا  
حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْنِي فِيهِ إِلَّا هَذَا الْوَجْهَ  
وَأِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ لَيْسَ بِهَذَا لِك  
الْقَوِيُّ عَنْهُمْ تَكَلَّمَ فِيهِ مِنْ كَيْلِ حُسْطَلَمَ.

۵۵۲. حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادٍ  
الْقَنَاوِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ الشَّخْتِيَانِي  
عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِيُغَيِّرَ اللَّهُ أَوَامِرَهُ  
غَيْرَ اللَّهِ فَيَسْتَبِيحُوا مُقْعَدَةً مِنَ النَّارِ.

**بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَثِّ عَلَى تَبْلِيغِ السَّمَاءِ**  
۵۵۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَا أَبُو دَاوُدَ  
نَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَثْقَةَ  
بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ  
أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ



انہوں نے فرمایا ہیں اس مردوان اسے ہم سے چند ایسی باتیں پوچھیں جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں۔ میں نے سنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی پھر اسے یاد رکھا یہاں تک کہ اسے دوسروں تک پہنچا یا۔ بہت سے فقیہ اپنے سے کامل فقیہ تک بات پہنچاتے ہیں۔ اور بہت سے مسئلہ جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، جابر بن مطعم، ابوذر راہ اور اشرفی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حسن ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اسے خوش رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور اسے دوسروں تک اسے ہی پہنچا یا جیسے سنا کیونکہ بہت سے وہ لوگ جن تک مسئلہ پہنچا یا گیا سنے والے سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں۔

جھوٹی حدیث گھڑنے کا گناہ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جان بوجھ کر محمد پر جھوٹ باندھا اسے اپنا ٹکاتا جہنم میں بنانا چاہیے۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جھوٹ نہ بولو کیونکہ میں نے مجھ پر جھوٹ بولا وہ جہنم میں داخل ہوگا اس باب میں حضرت ابو بکر، عمر، عثمان، زبیر، سعید بن زید، عبداللہ بن عمر، انس، حباب

زید بن ثابت من عند مروان نصف النهار قلنا ما بعث اليك هذه الساعة الا لشيء يسأل عنه فسمعنا فقال لنا فقال نكسر ساكننا عن أشياء سمعناها من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نكسر الله امره سمعنا حديثا فحفظه حتى يبعث غيرة فحفظت حامل فقهه الى من هو افقه منه وروى حامل فقهه ليس يفتيه وفي الباب عن عبد الله بن مسعود و معاوية بن جبل و جابر بن مطعم و ابي الدرداء و انس بن مالك و زيد بن ثابت حديثا حسن.

۵۵۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَكَّرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِثْلَ شَيْءٍ قَبْلَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُتَلَبِّسٍ أَوَّلَى مِنْ سَامِعٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْظِيمِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۵۵۵. حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الرَّخَاءِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَنِي عِيَالٍ نَاكَاهُمْ عَنْ نَارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا أَقْبَلْتُ بِرَأْسِهِ مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ.

۵۵۶. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رُبَيْعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ يَكُوجُ النَّارَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَثُمَّانَ وَ

ابن عباس، ابو سعید، عمرو بن عبسہ، عقبہ بن عامر، معاویہ، براء، ابو موسیٰ، البراءہ، ابو امامہ، عبد اللہ بن عمر، متفق، اور اوس ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت حسن صحیح ہے۔

عبدالرحمن بن ہمدانی فرماتے ہیں منصور بن معتمر ابن کوثر میں اثبت ہیں۔ اور وکیع فرماتے ہیں یحییٰ بن خراش نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے مجھ پر جھوٹ بولا راوی کہتے ہیں میرے خیال میں آپ نے فرمایا "قصداً" تو اس کو اپنا گھر جہنم میں بنانا چاہیے۔ یہ حدیث اس طریق یعنی حضرت زہری کی روایت سے حسن غریب صحیح ہے۔ دیگر طریق سے بھی یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

جان ابو جہر جھوٹی حدیث روایت کرنا نہ

حضرت سفیر بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے مجھ سے کوئی حدیث بیان کی اور وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ مجھوں میں سے ایک ہے اس باب میں حضرت علی بن ابی طالب اور سمرہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے، شعبہ نے بواسطہ حکم اور عبدالرحمن بن ابی یعلیٰ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مروی بیان کی۔ اعمش اور ابن ابی یعلیٰ بواسطہ عبدالرحمن بن ابی یعلیٰ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی بیان کرتے ہیں بواسطہ عبدالرحمن بن ابی یعلیٰ

الرَّبِيعِ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَ  
النَّسِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَمْرِو بْنِ  
عَبْسَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ وَمَعَاذِيَةَ وَيَزِيدَ وَأَبِي  
مُوسَى وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَالْمُعْتَمِرَ  
أَوْسَ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا  
صَحِيحٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ مَثْنُوٌّ مِنْ  
السَّحَابِ أَثْبَتَ أَهْلُ الْكُوفَةِ وَقَالَ وَكَيْفَ لَمْ يَكُنْ  
رَبِّي ابْنُ خَدَّاسٍ فِي الْإِسْلَامِ كَذِبَةٌ.

۵۵۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِثِ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
أَبِي شَهَابٍ عَنْ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى  
حَبِيبِ اللَّهِ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا بَيْتَهُ مِنْ  
النَّارِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ  
هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّسِ بْنِ  
مَالِكٍ وَكَذَلِكَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ  
عَنْ النَّسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ رَوَى حَدِيثًا  
هُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ

۵۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَاعِمٍ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ  
نَاسِئَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مَيْمُونِ  
بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا  
وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَلْيَتَّبِعُوا أَحَدًا الْكَاذِبِينَ وَفِي  
الْبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَسَمِعَهُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ هَذَا شُعْبَةُ عَنْ  
الْحَكِيمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ  
وَرَوَى الْأَعْمَشُ وَأَبُو أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكِيمِ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت سرور رحمہ اللہ منہ کی روایت محدثین کے نزدیک اصح ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں۔ میں نے ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کہ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث بیان جب کہ وہ جانتا ہے کہ جھوٹ ہے تو وہ بھی ایک جھوٹا ہے تو کیا وہ شخص بھی اس میں داخل ہے جو ایک حدیث روایت کرے اور وہ جانتا ہو کہ اس کی سند غلط ہے یا وہ حدیث مسند بیان کی جیسے بعض نے مرسل بیان کیا یا سند الٹ دی؟ انہوں نے فرمایا ”نہیں“ کیونکہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کسی نے ایسی حدیث روایت کی جس کی کوئی اصل نہیں تو مجھ کو خبر ہے کہ وہ اس حدیث کے مطابق جھوٹا ہوگا۔

### حدیث سن کر کیا الفاظ نہ کہے جائیں۔

حضرت عبد اللہ بن ابی رافع، حضرت ابو رافع سے بیان کرتے ہیں، دوسری روایت میں اسے مرفوع بیان کیا گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسے آدمی کو ہرگز نہ پاؤں جس پاس کوئی ایسی بات آئے جس کا میں نے حکم دیا جس سے میں نے منع کیا تو وہ کہے میں نہیں جانتا ہم نے صرف اسی کی پیروی کی جسے اللہ کی کتاب میں پایا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض نے اسے بواسطہ سفیان اور ابن سکندر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کیا ہے۔ سالم ابو نضر نے بواسطہ عبد اللہ بن ابو رافع، حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا۔ ابن عیینہ اس حدیث کو

وَسَمِعْتُ وَكَانَ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ كَأَنَّهَا أَهْلُ الْحَدِيثِ أَصَدُّهُمْ قَالَ سَأَلْتُ عِيْدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبَا مُحَمَّدٍ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَكَ عَنِّْي حَدِيثًا وَهُوَ رَأَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ قُلْتُ لَوْ مَنْ رَأَى حَدِيثًا وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ اسْنَدًا كَانَ خَطَاءً أَلْيَافُ أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ إِذَا رَوَى النَّاسُ حَدِيثًا مُرْسَلًا كَأَسْنَدٍ بَعْضُهُمْ أَوْ كَتَبَ اسْنَدًا لَا يَكُونُ مَعْنَى دَخَلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا رَوَى الرَّجُلُ حَدِيثًا وَلَا يَعْرِفُ لِيَذَلِكَ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلًا فَحَدَّثَكَ بِهِ فَخَافَ أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

باب مَا سَمِعِي عَنْهُ أَنْ يَقَالَ عِنْدَ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۵۵۹ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِيْدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ كَأَنَّهَا أَهْلُ الْحَدِيثِ أَصَدُّهُمْ قَالَ سَأَلْتُ عِيْدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبَا مُحَمَّدٍ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَكَ عَنِّْي حَدِيثًا وَهُوَ رَأَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ قُلْتُ لَوْ مَنْ رَأَى حَدِيثًا وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ اسْنَدًا كَانَ خَطَاءً أَلْيَافُ أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ إِذَا رَوَى النَّاسُ حَدِيثًا مُرْسَلًا كَأَسْنَدٍ بَعْضُهُمْ أَوْ كَتَبَ اسْنَدًا لَا يَكُونُ مَعْنَى دَخَلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا رَوَى الرَّجُلُ حَدِيثًا وَلَا يَعْرِفُ لِيَذَلِكَ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلًا فَحَدَّثَكَ بِهِ فَخَافَ أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.



صن ابن مکتدہ سے بیان کرتے وقت فرق واضح کر دیتے اور حجب و دونوں (ابن مکتدہ اور سالم ابو نعرا) سے بیان کرتے تو اسی طرح رد گور بالاک طرح، بیان کرتے، ابواب منع، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ظام میں اور ان کا نام اسلم ہے۔

حضرت مقدم بن سعد کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سن لو! منقریب ایک آدمی کے پاس میری حدیث پہنچے گی اور وہ اپنی مسہری پر تکیہ لگائے بیٹھا ہوا کے گا ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب (کافی ہے) ہم جو چیز اس میں حلال پائیں گے اسے حلال سمجھیں گے اور اسے حرام سمجھیں گے جسے اس میں حرام پائیں گے جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح حرام کیا ہے جس طرح اللہ نے حرام کیا۔ یہ حدیث اس طرق سے حسن غریب ہے۔ ف۔

### حدیث کھنے کی ممانعت

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے (حدیث) کھنے کی اجازت مانگی تو آپ نے اجازت نہ دی۔ یہ حدیث اس طریق کے علاوہ بھی زید بن اسلم سے مروی ہے مہام نے بھی اسے زید بن اسلم سے روایت کیا ہے

### حدیث کھنے کی اجازت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک انصاری، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھتے اور آپ سے حدیث سنتے اسے پسند کرتے لیکن یاد

مَنْ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ وَادَّاجَعَهُمَا رَوَى وَهَكَذَا أَبُو بَرٍّ أَيْضًا مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ اسْمُكُمْ.

۵۶۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ نَا مَعَاذُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرٍ الدَّعِيمِيِّ عَنِ ابْنِ الْمَكْدُورِ بْنِ مَعْدٍ يُكْرِبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَهْلُ مَسْجِدٍ يَبْلَعُ الْحَدِيثَ نَعْنَى وَهُوَ مَجْعُوعٌ عَلَى أَرْبَعِ كَيْفَاتٍ فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اشْتَحَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ وَإِنْ مَاحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا حَرَّمَ اللَّهُ هَذَا الْحَدِيثُ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ ۵۶۱. حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَا ابْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ تَيْدِ بْنِ أَسَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَايَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْ نَكْتَُابَهُ فَنُكْرِىَ أَنْ نَأْوَ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ التَّوَجُّهِ أَيضًا عَنْ تَيْدِ بْنِ أَسَمٍ وَرَوَاهُ هَمَامٌ عَنْ تَيْدِ بْنِ أَسَمٍ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّحْصَةِ فِيهِ ۵۶۲. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِكَ عَنِ الْغَزَلِيِّ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُجْلِسُ

فَ رَسُولُ كَرِيم صلی اللہ علیہ وسلم نے اطلاع خداوندی سے فقہ انکار حدیث کی خبر دی اور سنت کی تشریحی حیثیت واضح کرتے ہوئے اسے کو اس فقہ سے بچنے کی تلقین فرمائی خود قرآن پاک جسے منکرین حدیث ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں بنا ہنگ دی اعلان فرماتا کہ جو کچھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں اسے لے لو اور میں سے روکھی رک جاؤ، (سورۃ مشرب ۲۸) بحیث حدیث کے بارے میں حضرت غزالی زمان علامہ سید احمد سید کاظمی وامت بکاتم العالمیہ کی تصنیف لطیف بحیث حدیث کا مطالعہ لازمی ہے۔ (منزعم)

٥٦٣. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ  
نُعْمَانَ قَالَا كَا الْوَلِيدُ بْنُ مَسْنَمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ  
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَذَكَرَ  
قِصَّةَ رَفِيٍّ الْحَدِيثِ. فَتَالَ أَبُو كَثِيرٍ أَكْتُبُوا إِلَى  
يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَكْتُبُوا إِلَيَّ شَأْرَهُ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةُ  
هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ صَرِيحٌ وَقَدْ رَوَى شَيْبَانُ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ مِثْلَ هَذَا.

٥٢٧. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَافْعٍ عَنْ بَرِّ بْنِ عَزِيْزٍ عَنْ  
عَبْدِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنِيْبٍ عَنْ اَخِيْهِ  
وَهُوَ هَمَامٌ عَنْ مُنِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ  
يَقُوْلُ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّةٍ نَحَابَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ حَدِيْثًا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلِيْ اِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ  
عَبْدِ رِفَاقَةَ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا اَكْتُبُ  
هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَوَهْبُ بْنُ مُنِيْبٍ  
عَنْ اَخِيْهِ هُوَ هَمَامٌ عَنْ مُنِيْبٍ .

باب ما جاء في الحديث عن بني إسرائيل

بنی اسرائیل سے حدیث روایت کرنا۔

۵۶۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ  
يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ  
الْعَامِدِ الشَّامِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي  
كَبْشَةَ السُّلَوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْقُوا عَنِّي  
وَلَوْ أَمْسَ وَحْدَهُمْ لَوْ أَنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَا تَزُجُّ  
وَمَنْ كَذَبَ عَلَىٰ مَقْعِدَةِ أَهْلِكُمْ بَوَّاءٌ مُلْعَدٌ  
وَمَنْ الثَّابِرُ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ مَرِيحٌ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ  
عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السُّلَوِيِّ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ

### باب مَا جَاءَ فِي الدَّالِ عَلَى الْخَيْرِ كَفَائِلِهِ

۵۶۶. حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ  
نَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ شَيْبِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ  
بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ  
يَسْتَحْمِلُهُ فَكَمْ يَجِدُ عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُهُ فَتَدُلُّهُ  
عَلَىٰ أَخْرَفِ حِمْلِهِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَأَخْبَرَهُ فَقَالَ إِنَّ الدَّالَ عَلَى الْخَيْرِ كَفَائِلُهُ وَ  
فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُسَوِّدٍ وَبُرَيْدٍ هَذَا أَحَدِيثٌ  
عَبْدُ رَبِّكَ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۵۶۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ  
أَبْنَا شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو  
الشَّيْبَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُسَوِّدٍ الْبَدْرِيِّ  
أَنَّ رَجُلًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَيْسَ حِمْلُهُ فَقَالَ إِنَّهُ فَتَدُلُّهُ عَنِ فَتَدُلُّ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّتِ فَلَا نَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی  
ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
مجھ سے (سن کر) دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ  
ایک آیت ہو اور بنی اسرائیل سے روایت  
کرد اس میں کوئی حرج نہیں جس نے مجھ پر  
جان بوجھ کر جھوٹ بولا اسے چاہئے کہ اپنا  
شعبانہ جہنم میں بنائے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے  
ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابوعاصم  
اور زاعمی، حسان بن عطیہ اور ابوکبشہ سلوی،  
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے اس کے ہم سننے مرفوع حدیث  
بیان کی یہ حدیث صحیح ہے۔  
نیکی میں راہ نمائی کرنے والا نیکی کرنیوالے  
کی طرح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر سواری  
کا مطالبہ کیا۔ آپ کے پاس سواری کا جانور نہ تھا آپ  
نے فرمایا فلاں کے پاس جاؤ اس شخص نے اسے  
جانور دے دیا۔ سائل نے حضور کی خدمت میں حاضر  
ہو کر خبر دی تو آپ نے فرمایا نیکی پر ولایت کرنے  
والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے اس باب میں حضرت  
ابومسعود اور سیدہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول  
ہیں یہ حدیث اس طریق یعنی حضرت انس کی روایت سے غریب ہے۔  
حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہو کر سواری مانگی اور عرض کیا میری سواری کا  
جانور تک رہا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
"فلاں شخص کے پاس جاؤ وہ گیا تو اس نے اسے  
سواری کا جانور دے دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



نے فرمایا نیکی پر دلالت کرنے والے کے لیے اسی طرح  
ثواب ہے جس طرح نیکی کرنے والے کے لیے ہے۔ آپ  
نے "فاعلمہ" فرمایا یا "عالمہ" یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوہریرہ  
مشیبانی کا نام سعد بن ایاس ہے اور ابو مسعود بدری کا نام  
مقبہ بن عمرو ہے۔

حسن بن علی نے بواسطہ عبداللہ بن مسیر  
امشش اور ابوہریرہ مشیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ  
عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع روایت نقل کی اس میں مثل  
ابوہریرہ کے الفاظ بغیر شک کے مذکور ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفا دہش کر کے قلیب  
حاصل کرو اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے  
جو چاہتا ہے فیصلہ کراتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے لے  
برید بن عبداللہ بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ سے سفیان  
ثوری اور سفیان بن عیینہ نے روایت کیا ہے  
برید بن جن کی کنیت ابو بردہ ہے وہ حضرت  
ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے  
صاحبزادے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو شخص بھی ظلم سے قتل کیا جائے اس کے خون  
کا ایک حصہ آرم کے بیٹے پر ہوتا ہے اس لیے  
کہ سب سے پہلے اسی نے قتل کا طریقہ جاری  
کیا۔ عبدالرزاق نے "أَسْنَنَ" کی جگہ "سَنَنَ"  
کا لفظ ذکر کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔

ہدایت کی طرف بلانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

فَاتَاَهُ فُحْمَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ أَوْ  
قَالَ عَامِلُهُ هَذَا أَحَدُ بَيْتِ حَسَنٍ وَحَسَنٌ وَابْنُ عَمْرٍو  
الشَّيْبَانِي فِي رَأْسِهِ سَعْدُ بْنُ أَيَّاسٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ  
الْبَدْرِيُّ فِي رَأْسِهِ حَقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو۔

۵۶۸۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى الْخَلَّالِيُّ نَا بَعْدَ اللَّهِ  
بْنُ مُيَيْمِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَالشَّيْبَانِيِّ عَنْ  
أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ  
مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ وَلَمْ يَشْكُ فِيهِ۔

۵۶۹۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ  
عَمْرٍو وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَرْدَةَ  
عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ اشْفَعُوا وَلِشَوْجَرُو أَوْ لِيُفَضِّلَنِي اللَّهُ  
عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ بِبَيْتِهِ مَا شَاءَ هَذَا أَحَدُ بَيْتِ حَسَنٍ  
صَحِيحٌ وَبَرِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي  
مُوسَى وَقَدْ رَوَى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَسَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَبُزْجَةُ  
يَكْنَى أَبَا بَرْدَةَ هُوَ ابْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ نَا وَكِيعٌ وَ  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ مُدَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ  
آدَمَ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا ذَلِكَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَسَنَ  
الْقَتْلَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي سَنَنِ الْقَتْلِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتَّبَعَهُ

۵۷۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

رہے ہیں۔  
 سنت اختیار کرنا اور بدعت سے اجتناب کرنا  
 حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں  
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صبح کو نماز  
 کے بعد ہمیں نہایت بلیغ وعظ فرمایا جس سے آنکھیں  
 بہہ پڑیں اور دل لرز گئے۔ ایک شخص نے کہا یہ تو  
 رخصت ہونے والے شخص کے وعظ جیسا ہے

جَعَلَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَنٍّ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْإِجْرِ مِثْلُ  
أَجْرِ مَنْ أَجْرُهُ مَنْ يَتَّبِعُهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجْرِ سَابِقِهِمْ  
شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ  
مِثْلُ أَثَامِ مَنْ أَثَامُهُ مَنْ يَتَّبِعُهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَثَامِهِ  
شَيْئًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

٥٤٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَدِينٍ نَائِبُ بْنُ هَارِثَ  
قَالَ نَا الْعَسَوْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ  
عَنِ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
سَقَى سَقَةً خَيْرٍ وَاتَّبَعَ عَلَيْهَا فَكَدَّ أَجْرَهُ وَمِثْلُ  
الْجَوْزِ مِنَ التَّمَرِ لِحَدِّ مَقْفُورٍ مِنَ الْجَوْزِ وَهُوَ  
شَيْئًا وَمَنْ سَقَى سَقَةً شَرًّا فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا كَانَتْ  
عَلَيْهِ رُمَّةٌ وَمِثْلُ أَوْسَاكِ مِنَ التَّمَرِ فَهُوَ مِثْلُ  
مَنْ أَوْذَى أَرَهُوَ شَيْئًا وَفِي الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ  
جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ  
النُّسَيْبِيِّ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَيْضًا .

٥٤٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَافِقِيٌّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْدٍ  
 عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ  
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو وَالسَّكَنِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي  
 سَابِيَةَ قَالَ وَعَظَّمْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَوْمَ هَاجَرَ صَلَاحُ الْخُلَعَاءِ أَوْ مَوْعِظَتُهُ

یا رسول! آپ ہمیں کس بات کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنے نیز (امیر کا حکم) سننے اور ماننے کا حکم دیتا ہوں اگرچہ وہ مجھ سے غلام ہی کیوں نہ ہو بیشک تم میں جو شخص زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف دیکھے گا فریقیت کے خلاف، نئی باتوں سے بچتے رہنا کیونکہ یہ گمراہی ہے تم میں جو شخص یہ زمانہ پاسے اسے میری اور میرے ہدایت یا منہ اور ہدایت دینے والے خلفاء کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے سنت کو دانتوں سے (مضبوط) پکڑ لو یہ حدیث حسن صحیح ہے ثور بن یزید نے بواسطہ خالد بن معدان، عبد الرحمن اور بن عمرو سلمی، حضرت عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی ہے۔

حسن بن علی خلال اور دوسرے راوی فرماتے ہیں ہم سے ابو عامر نے بواسطہ ثور بن یزید، خالد بن معدان اور عبد الرحمن بن عمرو سلمی، حضرت عرابض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے ہم معنی حدیث مرفوعہ روایت کی عرابض بن ساریہ کی کنیت ابو نعیم ہے۔ حجر بن حجر کے واسطہ سے بھی یہ حدیث حضرت عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

کثیر بن عبد اللہ بواسطہ ابو الدرداء اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال بن حارث سے فرمایا "ہاں تو" عرض کیا "یا رسول اللہ کیا باتوں؟" آپ نے فرمایا جس نے میری ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مٹ چکی تھی اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہے جتنا اس پر عمل کرنے والوں کے لیے ہے بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کچھ کمی ہو۔ اور جس نے کسی برائی کا آغاز کیا جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند نہیں تو اس پر اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس برائی کا ارتکاب کرنے

یَلْبِغُهُ ذَمَرْتُ مِنْهَا الْعُلَیْنُ وَوَجَدْتُ مِنْهَا هَا  
الْعَلْبُوبُ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذَا مَوْعِظَةٌ مُّوَدَّعٌ  
كَمَا أَنْتَ عَهْدُ الْبِیِّنَا یَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْصِيكُمْ  
بِمَتَحَوِّیِ اللَّهِ وَاسْتَمِعُوا لِقَوْلِهِ فَإِنَّ عِبْدَ حَبِشَتِیْ  
فَإِنَّهُ مَنْ یَعِیشْ مِنْكُمْ یَرَى اخْتِلَافًا كَثِیْرًا وَ  
أَمَّا كَثْرٌ وَمُخَدَّاتٌ أَلَا مَوْءِدٌ قَاتِلٌ فَكُنْ  
أَمْرًا لَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَكَلِمَتٌ بِسْمِیْیِیْ وَسُكْنِیْ الْخُلَعَاءُ  
الْمُرَاشِدِیْنَ إِلَیَّ الْمُهْدِیْنَ عَضُّوا عَلَیْهَا بِالنَّوْاحِدِ  
هَذَا أَحَدُیْثٌ حَسَنٌ صَوِّحُمْ قَدْ رَوَى ثَوْرُ بْنُ یَزِیْدَ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو  
السُّكْمِیِّ عَنِ الْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی  
اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحْوُهُ ۱۔

۴۵۔ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ یَعْنِی الْحَلَّالُ وَ  
غَیْرُو أَحَدٌ قَالُوا أَنَا أَبُو عَاجِمٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ یَزِیْدَ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
عَمْرٍو السُّكْمِیِّ عَنِ الْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ عَنِ النَّبِیِّ  
صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحْوُهُ عَنْ الْعُرْبَاضِ بْنِ  
سَارِیَةَ سَمِعْتُیْ قَبْلَ تَجْنِیْعٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا أَحَدُیْثٌ  
عَنْ حُجْرٍ بْنِ حُجْرٍ عَنْ عُرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ عَنِ  
النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحْوُهُ۔

۵۵۔ حَدَّثَنَا عُبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَحْمُودٍ  
بْنُ عَمِیْئَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِیَةَ عَنْ كَثِیْرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ  
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبَلَالِ بْنِ الْحَارِثِ إِنْ عَلِمْتُ  
قَالَ مَا عَلِمْتُ یَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ  
أَخْبَنَ سُنَّةً مِنْ سُنَّتِیْ حَتَّى أُمِیَّتَتْ تَبِعْدِیْ  
كَانَ لَمْ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلَ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَیْرِكَ یَنْقُصُ  
مِنْ أَجْرِ هِمٍّ شِئْنَا وَهَنْ رُبَّ خَدْعٍ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٍ  
لَا یَرْضَاهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَانَ عَلَیْهِ مِثْلُ آبِی



والوں پہے بغیر اس کے کہ ان کے عذاب میں کچھ کمی ہو۔  
یہ حدیث حسن ہے۔ یہ محمد بن عیینہ مصیعی شامی ہیں  
اور کثیر بن عبد اللہ، عمرو بن عوف مزی کے  
مجاہز اے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے بیٹے!  
اگر تجھے میرے تو اپنی بیچ و شام اس حالت میں کر کے تیرے  
دل میں کسی کے بارے میں کھوٹ نہ ہو۔ پھر  
فرمایا اے بیٹے! یہ میری سنت ہے اور میں نے میری سنت  
کو زندہ کیا گویا کہ اس نے مجھے زندہ کیا اور میں نے مجھے  
زندہ کیا میرے ساتھ جنت میں ہوگا اس حدیث میں طویل  
قصہ ہے اور یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے۔  
محمد بن عبد اللہ انصاری اور ان کے والد دونوں ثقہ ہیں۔  
علی بن زید سچے ہیں البتہ بعض اوقات یہ ان احادیث  
کو موقوف بیان کرتے ہیں جنہیں دوسرے حضرات موقوف  
بیان کرتے ہیں۔ میں نے محمد بن بشار سے سنا وہ  
ابو ولید موقوف بیان کرتے ہیں۔ میں نے محمد بن بشار  
سے سنا وہ ابو ولید سے شعبہ کا قول نقل کرتے ہیں انہوں  
نے فرمایا ہم سے علی بن زید نے بیان کیا میں حضرت انس  
سے سعید بن مسیب کی صرف یہی طویل روایت معلوم ہے  
عباد بن نعمری نے یہ حدیث بواسطہ علی بن زید، حضرت انس  
سے روایت ہے لیکن اس میں حضرت سعید بن مسیب کا واسطہ  
نہ کر رہیں میں نے امام بخاری سے اسکا ذکر کیا تو انہوں نے بواسطہ  
سعید بن مسیب، حضرت انس کی روایت کو نہ پہچانا حضرت  
انس بن مالک رحمہ اللہ میں فوت ہوئے جبکہ سعید بن مسیب کا انتقال  
۹۵ھ میں ہوا

منہیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے  
باز رہنا

مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَوْدَارِ النَّاسِ  
شَيْئًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَيْنَةَ هَذَا  
هُوَ مِصْبُحِيُّ شَامِي وَ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ  
عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمِزَنِيُّ.

۵۷۶۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَازِمٍ الْأَنْصَارِيُّ  
الْبَصْرِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
كَانَ قَالَ أَلَسْتُ بِرَأْسِ مَا لَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِيَّ إِنْ قَدْ رَأَيْتَ أَنَّ كُفْرًا  
وَ تَسْمَى بِمَنْ فِي قَلْبِكَ غِلًّا بِأَحَدٍ فَافْعَلْ كَمَا  
قَالَ لِي يَا بَنِيَّ وَ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَ مَنْ أَحْبَبَ  
سُنَّتِي فَكُنْ أَحِبًّا لِي وَ مَنْ أَحْبَبَ لِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ  
وَ فِي الْحَدِيثِ وَ قَصَّةٌ هَذِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
عَرِيفٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَيْنَةَ اللَّهُ  
الْأَنْصَارِيُّ ثِقَةٌ وَ أَبُوهُ ثِقَةٌ وَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَ  
إِلَّا أَنَّهُ لَبَّاسٌ يَرْفَعُ الشَّيْءَ الَّذِي يُوقِفُهُ غَيْرُهُ وَ  
سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَشَّارٌ يَقُولُ كَانَ أَبُو الْوَلِيدِ  
كَانَ مُلَحِقًا نَاصِلًا بَنِيَّ زَيْدٍ وَ كَانَ رِجَالًا وَ لَا تَعْرِفُ  
لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَنَسٍ رَوَاهُ إِلَّا هَذَا  
الْحَدِيثُ يَطُولُ وَ قَدْ رَوَى عَمَّا مِ الْمَشْقُورِيُّ هَذَا  
الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَ تَعْرِفُ كَوْنُ  
زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَ ذَاكَ كَرْتِ يَمُ  
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَكَّرَ يَعْنِي أَنَّ لِسَعِيدِ بْنِ  
الْمُسَيَّبِ عَنْ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثُ وَ لَا غَيْرَهُ وَ  
مَا تَأْتِي بَيْنَ مَا لَكَ سَنَةٌ ثَلَاثٌ وَ تَسْمَى بِمَنْ  
سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَعْنِي هَذَا لِسَعِيدِ بْنِ مَامُ سَنَةٌ  
حَسَنٌ وَ تَسْمَى بِمَنْ.

بَابُ فِي الْأَنْبَاءِ عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک میں تمہیں چھوڑے رہوں تم مجھے چھوڑ رہے اور جب میں تم سے کچھ بیان کروں اسے مجھ سے بے گوارے شک تم سے بے گوارے لوگ، انبیاء سے زیادہ سوال کرنے اور اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

مدینہ کے ایک عالم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب لوگ غلبہ میں آئیں گے (نیز کی مراد ہے) لیکن وہ مدینہ کے عالم سے زیادہ علم والا کسی کو نہیں پائیں گے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ابن عیینہ سے منقول ہے کہ یہ عالم، حضرت مالک بن انس رحمہ اللہ میں اسحاق بن موسیٰ کہتے ہیں میں نے ابن عیینہ سے سنا کہ وہ عالم عمری زاہد ہیں اور ان کا نام عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔ یحییٰ بن موسیٰ فرماتے ہیں عبدالرزاق کا قول ہے کہ وہ عالم مالک بن انس رحمہ اللہ علیہ ہیں۔

سنہ ۳۵۰

عبادت پر فقر کی فضیلت۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک فقیر، صزار مایہ سے زیادہ شیطان پر سخت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے مسند ولید بن مسلم کی روایت سے جانتے ہیں۔

قیس بن کثیر فرماتے ہیں مدینہ شریف کا ایک آدمی

۵۴۷. حَدَّثَنَا هَذَا نَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَزَكُّونِي مَا تَزَكُّكُمْ فَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فَخَذُوا عَنِّي فَإِنَّمَا هَلَكٌ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَكْثُرُ فِي سُرُورِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي عَالِمِ الْمَدِينَةِ

۵۴۸. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ التَّبْرَازِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا نَسْتَفِيَانُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ أَبُو يُونُسَ أَنَّ يُعْطَرِبُ النَّاسُ الْكِبَادُ الْكِرْبِلُ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ عُمَيْرٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى وَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَيْرٍ قَالَ هُوَ الْعَرَفِيُّ الرَّاهِدِيُّ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنُ مُوسَى يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هُوَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْفَقْرِ عَلَى الْعِبَادَةِ

۵۴۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ نَا أَبُو بَرَاهِيمَ بْنُ مُوسَى نَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ نَا رُوَيْدُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيمَةٌ اسْتَدَّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا تَعْلَمُ كُنْزُ الْأَمْنِ هَذَا الْوَجْهَ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ۔

۵۵۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُذَّامٍ أَشْجَثُ الْبَعْدِيُّ

فَاُحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ نَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءَ  
 بْنِ حَيَوَةَ عَنْ قَبِيصِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ مَرْجُلٌ مِنْ  
 الْمَدِينَةِ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَهُوَ يَدُوشِقُ فَقَالَ  
 مَا أَفْهَمَكَ يَا أَخِي قَالَ حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ أَنَّكَ  
 تَحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ قَالَ لَأَقَالَ أَمَا قَدِمْتُ  
 لِبِتْجَادَةٍ قَالَ لَأَقَالَ مَا جِئْتُ إِلَّا لِيُطْلَبَ هَذَا  
 الْحَدِيثُ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ  
 عِلْمًا سَلَكَ اللَّهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَرَأَتْ  
 الْمَلَائِكَةُ لَتَضَمُّ أَجْنَاحَهَا رَجِيئًا يَطْلُبُ الْعِلْمَ  
 فَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَنْفِئُ لَهُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ  
 مَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الرَّجِيَّتَانِ فِي الْمَاءِ وَفَضَّلُ  
 الْعَالِمُ عَلَى النَّاسِ كَعَمَلِ النَّحْلِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَابِ  
 إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَمَا كُنْهُ إِلَّا نَبِيًّا عَرَانِ الْأَنْبِيَاءُ لَمْ يُوْرُوا  
 دِينًا أَوْ لَا وَهَمًا إِنَّمَا وَرَثُوا الْوَالِدِينَ كَمَنْ أَخَذَ بِهِ  
 فَقَدْ أَخَذَ بِحَقِّهِ وَإِنِّي وَلَا كُفْرُ هَذَا الْحَدِيثُ  
 رَأَيْتُ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءَ بْنِ حَيَوَةَ وَلَيْسَ  
 إِسْنَادُهُ بِعَدِي فِي يَسْتَصِلُ هَكَذَا أَحَدُنَا مَحْمُودُ  
 بْنُ حَنْدَلٍ هَذَا الْحَدِيثُ وَإِنَّمَا يَزِيدُ هَذَا  
 الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءَ بْنِ حَيَوَةَ عَنْ  
 دَاوُدَ بْنِ جَبَلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ قَبِيصٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ  
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ  
 مِنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ حَنْدَلٍ.

۵۸۱. حَدَّثَنَا هَذَا نَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ سَعِيدِ  
 بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ أَشْوَحَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ سَكَنَةَ  
 الْجُعْفِيِّ قَالَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ سَكَنَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 إِنِّي سَمِعْتُكَ وَنَكَ حَدِيثًا كَثِيرًا أَحَبُّ إِلَيَّ  
 يَسْبِقُنِي أَوْلَاهُ أَجْرُهُ دَعَاؤِي بِكَلِمَةٍ تَكُونُ جَلَاءًا

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس دمشق میں آیا  
 آپ نے فرمایا "اے بھائی! کیسے آتا ہوا؟" اس نے  
 عرض کیا میں ایک حدیث سننے آیا ہوں مجھے پتہ چلا ہے  
 کہ آپ وہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان  
 کرتے ہیں۔ حضرت ابو الدرداء نے پوچھا کسی ضرورت کے  
 لیے تو نہیں آئے؟ اس نے کہا "جہیں" آپ نے فرمایا  
 تجارت کے پیش نظر تو نہیں آئے؟ عرض کیا "نہیں" فرمایا  
 تو صرف اس حدیث کی تلاش میں آئے ہو تو سنو!  
 میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے  
 ارشاد فرمایا جو آدمی طلب علم میں کوئی راستہ طے کرے اللہ  
 تعالیٰ اسے جنت کے راستے پر چلائے گا۔ فرشتے طالب علم  
 کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس کے پاؤں کے نیچے  
 اپنے پر بچھاتے ہیں۔ عالم کے لیے زمین و آسمان کی ہر چیز  
 حق کہ پانی میں مچھلیاں سمجھتی ہیں۔ عابد پر  
 عالم کی فضیلت ایسے ہے جیسا چودھوی کا چاند استادوں  
 سے افضل ہے۔ ملار انبیاء کے وارث ہیں بے شک انبیاء  
 کی وراثت درہم و دینار نہیں ہوتے بلکہ ان کی سیرت علم  
 ہے پس جس نے اسے پایا اسے بہت بڑا حصہ ملی گیا۔ امام  
 ترمذی فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف عاصم بن رجاہ  
 بن حیوہ کی روایت سے پہچانتے ہیں اور میرے نزدیک اس  
 کی سند متصل نہیں محمود بن خالد نے اس حدیث کو اسی طرح  
 روایت کیا ہے۔ عاصم بن رجاہ نے ایک دوسری سند سے بھی  
 حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے اسے روایت کیا ہے۔  
 اور یہ محمود بن خالد کی روایت کے مقابلے میں اس ہے۔

یزید بن سلمہ جعفی سے مروی ہے کہ یزید  
 بن سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے بہت  
 سی احادیث سیکھ رہا ہوں مجھے ڈر ہے کہ کہیں مجھ کی  
 حدیثوں کے باعث میں پہلی حدیثیں بھلا دوں لہذا  
 آپ کوئی عام کلمہ بتائیں آپ نے فرمایا "جو کچھ جانتے



٥٨٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ  
الْبَصْرِيُّ نَاعِدُ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

مومن، بھلائی سننے سے ہرگز سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ (اس کے سبب) جنت میں پہنچ جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن عزیز ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکمت کی بات، مومن کی گمشدہ میراث جہاں پائے وہی اس کا زیادہ مقدار ہے۔ یہ حدیث عزیز ہے ہم اسے سرت اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔ ابراہیم بن فضل مخزومی حدیث میں ضعیف ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ابواب استیذان و آداب

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِقْنَاءِ السَّلَامِ

۵۸۶ حَدَّثَنَا هَمَّادُ بْنُ أَبِي مَرْوَةَ عَنِ

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا أَنْتُمْ تَعْلَمُونَهُ تَحَابُّبُهُمْ أَقْنَاءُ السَّلَامِ يَكُنْكُمْ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَشَرِيحُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ إِبْنِهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

سلام کو پھیلانا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ایمان کے بغیر جنت میں نہیں داخل ہو سکتے اور جب تک باہمی محبت نہ ہو (کافی) مومن نہیں کہلا سکتے۔ تو کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم آپس میں محبت کرنے لگو؟ وہ بات آپس میں سلام کو عام کرنا ہے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن سلام

شرحیح بن ہانی بواسطہ والدہ عبد اللہ بن عمرو امراء النس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### فضیلت سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر کہا "اسلام علیکم" نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یکیاں" (ایکیاں) دوسرا آدمی حاضر ہوا اور کہا "اسلام علیکم" و رحمۃ اللہ آپ نے فرمایا "یکیاں؟" پھر تیسرا آدمی آیا اور کہا "اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تیس (ایکیاں)" یہ حدیث اس طریق یعنی عمران بن حصین کی روایت سے حسن غریب ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعید علی اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

وَالْبُرَادُ وَابْنُ عَمْرٍو هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

### باب ما ذکر فی فضل السلام

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرِيرِيُّ الْبَيْهَقِيُّ قَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَيْفَانَ الْقُضَيْجِيِّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ شُكْرٍ جَاءُوا لَكَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشْرٌ وَنُكْرٌ جَاءَا لَكَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا تَوْنُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ وَهَلْبٍ وَسَهْلِ بْنِ حَكِيْفٍ۔

### باب ما جاء فی أنَّ الاستیذان ثلاثٌ

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَابْنُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نُعْمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عَمْرٍو فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَدْخُلْ فَقَالَ عَمْرٍو وَاحِدَةٌ شَعْرٌ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَدْخُلْ فَقَالَ عَمْرٍو ثَلَاثَانِ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَدْخُلْ فَقَالَ عَمْرٍو ثَلَاثٌ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ عَمْرٍو لِلنَّبِيِّ مَا صَنَعْتَ قَالَ رَجَعْتُ عَلَىَّ مِنْ قَلْبِي جَاءَهُ قَالَ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ السُّنَّةُ قَالَ السُّنَّةُ وَاللَّهُ لَتَأْتِيَنِي عَلَى هَذَا يَوْمَ هَذَا وَبَيِّنَةٌ

### اجازت تین بار مانگنا ہے

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت طلب کرتے ہوئے کہا "اسلام علیکم" کیا میں آسکتا ہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک "حضرت ابوموسیٰ قنوطی دیر خاموش رہے پھر کہا السلام علیکم کہا اندھا آسکتا ہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "دو" حضرت ابوموسیٰ نے کچھ دیر ٹھہر کر پھر کہا "السلام علیکم کہا اندر داخل ہو سکتا ہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "تین" حضرت ابوموسیٰ نے واپس پلٹے گئے تو حضرت عمر نے دربان سے پوچھا "انہوں نے کیا کہا؟" انہوں نے عرض کیا واپس پلٹے گئے ہیں آپ نے فرمایا انہیں بلا لاؤ جب آگئے تو فرمایا آپ نے یہ کیا کیا؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ



نے عرض کیا یہ سنت ہے یہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے فرمایا  
یہ سنت ہے؟ خدا کی قسم! یا قواس پر گواہ لاؤ یا میں تم پر سختی کروں گا  
حضرت ابو سعید فرماتے ہیں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس  
آئے ہم تمام انصاری تھے۔ آپ نے فرمایا اسے گروہ انصار  
کیا تم حدیث رسول کو لوگوں سے زیادہ نہیں جانتے؟ کیا نبی  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا ۴ اجازت تین مرتبہ مانگنا  
ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو بہتر ہے ورنہ واپس چلے  
جاؤ۔ اس پر لوگ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مذاق  
کرتے گئے۔ حضرت ابو سعید فرماتے ہیں میں نے سراسر انکار کیا  
اس کے متعلق آپ کو کیا عادت پیش آیا میں بھی آپ کے  
ساتھ اس حدیث میں شریک ہوں پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ  
عنہ کے پاس آئے اور انہیں یہ بات بتائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا مجھے اس کا علم نہیں۔ اس باب میں حضرت علی اور  
سعد کی کوئی ام طارقی سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔ جریری کا نام سعید بن ایاس ہے اور ان کی کیفیت ظنی  
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں  
میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تین مرتبہ اجازت  
مانگی آپ نے اجازت دے دی یہ حدیث  
حسن عرب ہے۔ ابو زمیل کا نام سماک صنفی  
ہے ہمارے نزدیک حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
نے حضرت ابو موسیٰ کی روایت کا اس لیے  
انکار فرمایا کہ ان کو اس کا علم نہیں تھا۔  
کیونکہ آپ نے معذور سے تین مرتبہ اجازت  
مانگی تو دے دی گئی لیکن آپ کو اس بات  
کا علم نہ تھا کہ حضور نے فرمایا تین مرتبہ  
اجازت مانگو مگر تو ٹھیک ہے ورنہ  
واپس ہو جاؤ۔

أَوْ لَا فَعَلْتُمْ بِكَ قَالَ خَا كَا نَا وَ نَحْنُ رُقُقَةٌ مِّنْ  
الْأَنْصَابِ فَكَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَابِ اسْتَمِرُّوا عَلَيْنَا  
النَّاسُ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْمُرِّيُّلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْإِسْتِثْنَاءُ أَنْ تَكَلَّمَ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَالْإِفَارِجَةُ  
فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَمَانِيَهُمْ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ  
كُفِّرَ فَعَمَّتْ رَأْسِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا أَصَابَكَ فِي  
هَذَا مِنَ الْعُقُوبَةِ خَا كَا نَا بَشَرٌ يَكُنُّ قَالَ خَا كَا  
عَمَّا خَا خَبَرَهُ يَذَلُّكَ فَقَالَ عَمَّا مَا كُنْتُ عَلَيْكَ  
بِهَذَا أَوْ فِي الْبَابِ مِنْ عَيْتِي وَأَمِطَّارِي مَوْلَايَ  
سَعِي هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْجَوَابُ  
إِسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ أَيَّاسٍ يَكْنَى أَبَا مَسْعُودٍ وَقَدْ رَوَى  
هَذَا ابْنُ أَبِي عَصَا عَنْ أَبِي نَصْرَةَ وَأَبُو نَصْرَةَ  
الْكَلْبِيُّ فِي إِسْمِهِ السُّنْدِيُّ مِمَّنْ مَا لَيْتُ نَبِيَّ  
قِطْعَةً

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ  
يُوحَنَسُ نَا عَمَّا مَةَ بْنُ عَمَّا يَرْثِي أَبُو زُرَّاهُ مَيْلُ  
كَلْبِي ابْنُ عَصَا يَرْثِي عَمَّا مَةَ بْنَ الْعُظَابِ قَالَ  
اسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَمَلَأْنَا خَا كَا وَنَا فِي هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ  
عَلَيْهِ بَيْتٌ وَأَبُو زُرَّاهُ مَيْلُ إِسْمُهُ سَعِيدُ الْكَلْبِيُّ وَابْنُ  
أَنكَرَ عَمَّا مَةَ نَا عَلَى أَبِي زُرَّاهُ مَوْسَى جَدِّي مَوْسَى أَنَّهُ  
كَالِ اسْتِثْنَاءِ أَنْ تَكَلَّمَ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَالْإِفَارِجَةُ  
خَا كَا جَعَلَ الْقَوْمُ يَمَانِيَهُمْ كَانَ عَمَّا مَةَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَلَأْنَا خَا كَا وَنَا لَمْ نَعْرِضْكَ  
عَلَيْهِ هَذَا الْبَدِ فِي رَوَاةِ أَبِي زُرَّاهُ مَوْسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَالْإِفَارِجَةُ

سلام کا جواب کیسے دیا جائے۔

باب ۲۳۹ کيف راد السلام

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے اس نے نماز پڑھی اور پھر حاضر ہو کر سلام عرض کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وعیب" عباد اور پھر سے نماز پڑھو کیونکہ تم نماز نہیں پڑھی۔ بعد ازاں انہوں نے پوری حدیث بیان کی۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بیہی بن سعید قطن نے یہ حدیث بواسطہ عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری سے روایت کی۔ بیہی بن سعید کی روایت اصم ہے۔

### سلام پہنچانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں ام المؤمنین نے فرمایا "علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" اس باب میں بخیر کے ایک شخص سے بھی روایت منقول ہے جسے اس نے بواسطہ ابوہریرہ اپنے دادا سے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری نے بھی بواسطہ ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔

### پہلے سلام کرنے والے کی

#### فضیلت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! جب دو آدمی باہم ملاقات کریں تو ان میں سے کون پہلے سلام کرے؟ آپ نے فرمایا پہلے سلام کرنے والا اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتا ہے یہ حدیث حسن ہے۔ امام بخاری فرماتے ہیں ابوہریرہ راہد کے

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ مَا عُبِدُ اللّٰهُ بْنُ مُثَرِّفٍ نَاعْبِدُ اللّٰهُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَمَّ عَلَیْہِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ مَا جِئْتَ فَصَلِّ كَمَا تَكُنْ لَمْ تَصَلِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَتَطَوَّلُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَأَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ اللّٰهُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ حَدِيثٌ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَصَحُّ

### باب ما جاء في تبليغ السلام

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ الْكُرْفِيُّ مَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ ذَكْوَانَ بْنِ أَبِي نَاصِرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ ثَبَتَ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقِي لَكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ الرَّهْزِيُّ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

### باب ما جاء في فضل الذي يبدا

#### بالسَّلام

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَافِعُ بْنُ تَمِيمٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي قُرَّةِ الرَّهْزَانِيِّ يَرْبُودُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَكِينٍ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي إِمَامَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَانِ يَلْتَقِيَانِ أَيُّهُمَا يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ فَقَالَ أَوْلَاهُمَا بِاللّٰهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

مقارب الحدیث ہے البتہ اس کے بیٹے نے اس سے کچھ منکر حدیثیں روایت کی ہیں۔  
سلام میں ہاتھ سے اشارہ کرنا مکروہ ہے

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے غیر سے مشابہت پیدا کرنے والا ہم میں سے نہیں ہووے نصاریٰ کے مشابہ نہ جو یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشارے سے ہے اور عیسائیوں کا سلام ہتھیلیوں کے اشارے سے ہے۔ اس حدیث کی سند ضعیف ہے۔ ابن مبارک نے یہ حدیث ابن ابیہ سے غیر مرفوع بیان کی ہے۔  
بچوں کو سلام کہنا۔

حضرت سید فرماتے ہیں میں ثابت بنانی کے ہمراہ جاری تھا آپ کا گزر بچوں پر ہوا تو آپ نے ان کو سلام کہا اور فرمایا میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ بچوں کے پاس سے گزرے تو سلام کیا اور فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا جب آپ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کہا یہ حدیث صحیح ہے اور کئی لوگوں نے حضرت ثابت سے روایت کی ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی متعدد طریق سے مروی ہے قتیبہ نے بواسطہ جعفر بن سلیمان اور ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے۔

عورتوں کو سلام کہنا

حضرت اسامہ بنت یزید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد میں گزرے وہاں عورتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی۔ آپ نے سلام کے ساتھ ہاتھ مبارک جھکایا

مُحَمَّدٌ أَبُو فَزْزَةٍ الرَّهَاقِيُّ مُقَابِلُ الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّ ابْنَهُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدٍ رَوَى عَنْهُ مَا كَثُرَ

باب ۲۳۲ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ إِشَارَةِ الْيَدِ فِي السَّلَامِ

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي لَهْيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى فَإِنْ تَسَلَّمَ الْيَهُودُ إِلَّا شَامَةً يَأْخُصُّ بِصَاحِبِ دَسْتِهِمُ النَّصَارَى إِلَّا شَامَةً يَأْخُذُ بِهَذَا أَحَدُهُمَا الْإِثْمَانِ صَبِيغٌ رَوَى ابْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ لَهْيَةَ كَانَ يَرْفَعُهُ

باب ۲۳۱ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى الصَّبِيَّانِ

۵۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَرِيُّ نَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ تَنَا شَجَبَةُ عَنْ يَسْيَارٍ قَالَ كُنْتُ أُمْنِي مَعَ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَلَى صَبِيَّانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ ثَابِتٌ كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ مَعَ عَلَى صَبِيَّانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَنَسٌ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَى صَبِيَّانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ هَذَا أَحَدُ ثَوْبِ صَحِيحِهِ وَبِمَدْرَاهُ مُعْتَبَرٌ وَاحِدٌ عَنْ ثَابِتٍ وَمُروى مِنْ غَيْرِهِ وَجِئْتُ عَنْ أَنَسٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب ۲۳۳ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى النِّسَاءِ

۵۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامٍ أَنَّ سَمْعَةَ شَهْرَةَ مَرْثَةَ حَوْسِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي سُرَيْجٍ تَحْتَمِلُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



مَدَنِي الْمَسْجِدِ لِيَوْمًا دَعَا عَصْبَةً مِّنَ النِّسَاءِ فَعَبَسُوا  
فَأَنزَلِي بِهِنَّ بِالْقُسِيِّمِ وَأَشَارَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بِهِ  
هَذَا أَحَدُهُنَّ حَسَنٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا يَأْسُ  
بِحَدِيثِ يُونُسَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بَنِي يَهُوَا مَرَعَنَ شَهْرِيْنِ  
خَوْشِبٍ وَقَالَ مُحَمَّدٌ شَهْرُهُ حَسَنٌ الْحَدِيثُ وَقَوِي  
أَمْرًا وَقَالَ لَنَا مَا نَكَلَمُ بِهِ الْفَنَ عَوْنٌ وَكَفَرٌ مَا وَى  
عَنْ هَلَالٍ بَنِي أَبِي نَزَّابٍ عَنْ شَهْرٍ بَنِي خَوْشِبٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَدَاؤُ النَّصَبُ بَنِي قَبِيلٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ  
قَالَ إِنَّ شَهْرًا انْزَكَّرَ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ النَّصَبُ  
تَرْكُوهُ أَفِي طَبَعِي أَفِيهِ -

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ

۵۹۲ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْأَنْصَارِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ مُسْلِمٍ  
بَنِي حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا بَعْنِي إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ تَكُونُ بِرُكْنٍ  
عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ هَذَا أَحَدُهُنَّ حَسَنٌ صَرِيحٌ  
قَرِيبٌ

بَابُ التَّسْلِيمِ قَبْلَ الْكَلَامِ

۵۹۴ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْقَبَّارِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
زَكْرِیَّا عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ  
بَنِي مَازَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَكِدِّ عَنْ حَازِمِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْإِسْلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ وَهُوَ هَذَا الْإِسْلَامُ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُوا  
أَحَدًا إِلَى الطَّعَامِ حَتَّى يُسَلِّمَ هَذَا أَحَدُهُنَّ  
مُسْنَدٌ وَكَفِيَتْ رَأْيًا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ سَمِعْتُ  
مُحَمَّدًا يَقُولُ عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبد الحمید (راوی) نے ہاتھ سے اشارہ کیا (اور بتایا)  
یہ حدیث حسن ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے  
ہیں بواسطہ عبد الحمید بن ہزام شہر بن حوشب کی کتاب  
میں کچھ مذہبیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں۔ شہر بن  
حوشب، حدیث میں اچھا اور قوی ہے۔ ابن عون نے  
اس کے بارے میں کلام کیا پھر خود ہی بواسطہ حلال  
بن ابی زریب اسے دعایت نقل کی۔ ہم سے  
ابو داؤد نے بواسطہ نصر بن شیبہ، ابن عون سے  
نقل کیا کہ محدثین نے شہر بن حوشب کو چھوڑ دیا ہے۔  
ابو داؤد نے نقل کیا کہ ابن عون نے سے مراد منکرنا ہے۔  
گھر میں داخل ہوتے وقت سلام  
کنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے  
بیٹے! جب گھر جاؤ تو سلام کیا کرو  
تمہارے اور تمہارے اہلے خانہ  
کے لیے باعث برکت ہوگا۔ یہ حدیث  
حسن یم غریب ہے۔

پہلے سلام پھر گفتگو

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام، گفتگو  
سے پہلے ہے۔ اسی سند کے ساتھ نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم کے مروی ہے آپ نے  
فرمایا کسی کو کھانے پر نہ بلاؤ جب  
تک وہ سلام نہ کرے۔ یہ حدیث منکر ہے اور ہم  
اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔ امام  
بخاری فرماتے ہیں ضعیف۔ ابن  
عبد الرحمن، حدیث میں سے ضعیف اور

فَهِبْ فِي الْحَدِيثِ ذَاهِبٌ وَمُحَمَّدٌ بْنُ زَادَانَ  
مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

ناقابل اقتدار ہے محمد بن زاذان منکر  
حدیث ہے۔

ذی کو سلام کرنا مکروہ ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّسْلِيمِ عَلَى الدِّبْيِ

۵۹۸. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَزِيزَ بْنَ مُحَمَّدٍ  
عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا  
تَبْدَأُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا  
لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاصْطَرَوْهُ إِلَى مَا بَيْنَهُمَا  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود  
نصاری کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور اگر  
ان میں سے کوئی ایک راستے میں ملے تو اسے  
تنگ جانب چلنے پر مجبور کر دو۔ یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔

۵۹۹. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ  
ثَنَا سَفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ  
قَالَتْ إِنَّ رَهْطًا مِنَ الْيَهُودِ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ  
عَائِشَةُ فَقَالَتْ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ  
الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا  
قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ عَمْرٍو وَابْنُ  
الْجَعْفَرِ حَدِيثٌ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی  
یہودوں کی ایک جماعت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہوئی تو انہوں نے کہا "اسام علیک" (تم پر موت ہو۔  
معاذ اللہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "علیکم" (تم پر)  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے کہا تم پر  
موت اور لعنت ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اے عائشہ! اللہ تعالیٰ ہر بات میں نرمی کو پسند  
فرماتا ہے۔ ام المؤمنین نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے  
انہیں سنا انہوں نے کیا کہا؟ حضور نے فرمایا میں نے ان کا  
جواب (علیکم سے) سے دیا۔ اس باب میں حضرت ابوبصرہ  
غفاری، ابن عمر، انس اور ابوعبدالرحمن جہنی رضی اللہ عنہم

بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّلَامِ عَلَى مَجْلِسٍ  
فِيهِ الْمُسْلِمُونَ وَغَيْرُهُمْ

۶۰۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى قَالَ سَمِعْتُ الزَّادِي  
كَامَعَةً عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ عَنْ  
زَيْدِ بْنِ أَخْبَرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْطَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ  
فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ.

مسلم غیر مسلم کی مخلوط مجلس کو سلام کہنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کا گزر ایک ایسی مجلس پر ہوا جس  
میں مسلمان اور یہودی ملے جلے تھے تو آپ  
نے انہیں سلام کیا یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔

## سوار پیادہ کو سلام کرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار پیادے کو چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور غھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔ ابن مشنی نے اپنی روایت میں اضافہ کیا کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمن بن عسیل، فضالہ بن عبید اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت منقول ہیں۔ یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کئی طریق سے مروی ہے ابوب سفیان بن یونس بن عبید اور علی بن زید نے کہا کہ سننے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔

حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا سوار پیادہ کو چلنے والا کھڑے ہوئے کو اور غھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو جہنی کا نام عمرو بنے مالک ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوٹے بڑے کو، چلنے والا بیٹھے والے کو اور غھوڑے، زیادہ کو سلام کریں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اٹھتے اور بیٹھتے وقت سلام کہنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں پہنچے تو سلام

## باب ۲۳۹ ماجاء فی تسلیم التراب علی الماشی

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُرَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْلِمُ التَّرَابُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى النَّعَادِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَرَأَى ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِمْ وَيَسْلِمُ الصَّخْبَرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبِيلٍ وَفَضَالَةَ بْنِ عَبْدِ وَجَّاهٍ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ أَبُو الشَّخْبَانِ وَثَّقَ ابْنُ عُبَيْدٍ وَعَلَى بْنِ زَيْدٍ أَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا سُورِيدُ بْنُ نَصْرٍ نَاعِبُ اللَّهِ نَاجِيَةُ ابْنُ شَدَّادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْلِمُ النَّعَادُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى النَّعَادِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُرَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْلِمُ التَّرَابُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى النَّعَادِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَرَأَى ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِمْ وَيَسْلِمُ الصَّخْبَرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبِيلٍ وَفَضَالَةَ بْنِ عَبْدِ وَجَّاهٍ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ أَبُو الشَّخْبَانِ وَثَّقَ ابْنُ عُبَيْدٍ وَعَلَى بْنِ زَيْدٍ أَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا سُورِيدُ بْنُ نَصْرٍ نَاعِبُ اللَّهِ نَاجِيَةُ ابْنُ شَدَّادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْلِمُ التَّرَابُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى النَّعَادِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُرَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْلِمُ التَّرَابُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى النَّعَادِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَرَأَى ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِمْ وَيَسْلِمُ الصَّخْبَرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبِيلٍ وَفَضَالَةَ بْنِ عَبْدِ وَجَّاهٍ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ أَبُو الشَّخْبَانِ وَثَّقَ ابْنُ عُبَيْدٍ وَعَلَى بْنِ زَيْدٍ أَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

باب التَّسْلِيمِ عِنْدَ الْقِيَامِ وَالْقُعُودِ ۴۰۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَافِلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبَّرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى



کرے پھر اگر بیٹھا ہو تو بیٹھ جائے اٹھتے وقت پھر سلام کرے کیونکہ پہلا سلام دوسرے کی نسبت زیادہ اہمیت نہیں رکھتا یہ حدیث حسن ہے ابن عجلان سے بھی یہ حدیث بواسطہ سعید مقبری، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

گھر کے سامنے اجازت مانگنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اجازت مانگنے سے پہلے پردہ اٹھا کر کسی کے گھر میں نظر ڈالی اور اگر گھر والوں کے ستر کو دیکھا تو وہ اس حد کو پہنچا جو اس کے لیے جائز نہیں اور اگر اندر جا سکتے وقت سامنے سے کوئی اس کی آنکھیں پھوڑ دیتا تو میں اس پر کچھ غصہ نہ کھاتا اور اگر کوئی بے پردہ دروازے کے سامنے سے گزرے اور گھر کی طرف اس کی نظر پڑ جائے تو اس کا گناہ نہیں بلکہ گناہ گھر والوں کا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابوالوامدہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث عزیز ہے اور ہم اسے صرف ابن سعید کی روایت سے پہچانتے ہیں ابوعبدالرحمن جبل کا نام عبد اللہ بن مزید ہے۔

بلا اجازت کسی کے گھر جانا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غامۃ اقدس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص نے آپ کو جھانکا تو آپ نے تیر کی ٹوک اس کی طرف کی چنانچہ وہ پیچھے ہٹ گیا یہ حدیث حسن صحیح ہے

حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص نے حجرہ مبارک کے سوراخ سے جھانکا آپ لوہے

أَحَدٌ كَرَاهِي مَجْلِسٍ فَلَيْسَ لَكُمْ خِزَانٌ بَدَلَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلَيْسَ لَكُمْ فُلَيْسَتْ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ مَرَّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ قُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب الاستیذان ان قبالة البیت

۶۰۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَشَفَ سِتْرًا أَوْ دَخَلَ بَصْرَةً فِي الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُؤْذَنَ لِمَا خَرَأَى عَوْرَةً أَهْلِهِ فَقَدْ أَفَى حَدًّا لَا يَجِدُ لَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ جِئَ أَدْخَلَ بَصْرَةً اسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فَقَدْ مَعَ عَيْنَيْهِ مَا غَيَّرَتْ عَلَيْهِ وَلَنْ مَوْ رَجُلٌ عَلَى بَابٍ لَا يَسْتُرُ لَهُ غَيْرُ مَنْطِقٍ فَتَنْظُرُ فَلَا حَظِيئَةَ عَلَيْهِ إِنَّمَا الْغَطِيئَةُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَسَامَةَ هَذَا حَدِيثٌ عَرَبِيٌّ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مِثْلُ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثٍ لِيَهْيَعَةَ وَابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَبْدِيِّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

باب من اظلم في دار قوم بغير اذنينهم

۶۰۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ فَاطْلَمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَاهْوَى إِلَيْهِ بِمَشْقَصٍ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۶۰۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍَا سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ الشَّاعِرِيُّ أَنَّ رَجُلًا ظَلَمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی لگھی سے سر مبارک کھجور رہے تھے فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو اس سے تیری آنکھ چھو دیتا نظر سے بچاؤ کے لیے ہی تو اجازت طلب کرنے کا حکم ہے۔ اس باب میں حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### پہلے سلام پھر اجازت

حضرت کلدہ بن جنبل فرماتے ہیں صفوان بن امیہ نے مجھے دودھ ا پیوسا (کوبی اور چھوٹی لکڑیاں دیکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ آپ اس وقت بالائی وادی میں تشریف رکھتے تھے فرماتے ہیں میں اجازت مانگے اور سلام کئے بغیر اندر داخل ہو گیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واپس جاؤ اور کہو "اسلام سلیم کہا میں آسکتا ہوں؟" یہ واقعہ حضرت صفوان کے اسلام لانے کے بعد کا ہے۔ عمر کہتے ہیں مجھے یہ حدیث امیہ بن صفوان کے بتائی لیکن انہوں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے کلدہ سے سنا یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابن جریر کی روایت سے جانتے ہیں ابو عامر نے بھی ابن جریر سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے ایک قرص کے سلسلے میں جو میرے والد پر تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے فرمایا "کون ہے؟" میں نے عرض کیا "میں ہوں" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں، میں" گویا کہ آپ نے اسے ناپسند فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

رَمَنُ جُحْرِ فِي حَجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَرَاةٌ يَحُلُّ بِهَا أَسَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُ لَطَمَنْتُ بِهَا فِي عَيْنِكَ إِنْ مَا جُعِلَ إِلَّا سِتْرًا أَنْ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ وَ فِي النَّهَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

### باب التَّسْلِيمِ قَبْلَ الْإِسْتِیْذَانِ

۶۰۸۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَلْدَةَ بْنَ حَكْبَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ يَلْبِسَ وَلِبَاءً وَضَعَا بَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ الْوَادِقَ قَالَ فَخَذْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أَسْأَلْهُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقِيلَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَدْخُلْ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ قَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلْدَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جَرِيرٍ وَمَا أَبُو عَاصِمٍ أَيْضًا عَنْ ابْنِ جَرِيرٍ وَهَذَا هَذَا.

۶۰۹۔ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ كَثْمٍ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السُّكَيْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى إِيَّاهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا قَالَ أَكَاثُ كَرِهَ ذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

## سفر سے رات کے وقت گھر پہنچنا کروہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو سفر سے اپنی عورتوں کے پاس رات کے وقت آنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت انس، ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مستند طریقوں سے مرفوعاً مروی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سفر سے اپنی عورتوں کے پاس رات کے وقت آنے سے منع فرمایا۔ ان کے سفر سے رات کے وقت توڑ لکھنے اپنی عورت کے پاس دوسرے خط کو گروا لکھ کر دینا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خط لکھنے کو اسے خاک آلود کر دے کیونکہ یہ حاجت کو زیادہ پورا کرتا ہے۔ یہ حدیث مسک ہے ہم اسے البزیر سے صحت اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔ مزہ سے مراد ابن عمر و نصیبی ہے اور وہ حدیث میں ضعیف ہے۔

## کان پر قلم رکھنا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ نے سامنے کاتب بیٹھا ہوا ہے۔ میں نے سنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قلم اپنے کان پر رکھو اس سے مضمون زیادہ یاد آتا ہے۔ اس حدیث کو ہم صحت اسی طریق سے پہچانتے ہیں اور یہ ضعیف سند ہے محمد بن زاذان اور عنبیہ بن عبد الرحمن

## باب ۲۵۴ ماجاء فی کراہیۃ طروق الرجل اہلہ لیلاً

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَاسِئَانِ بْنِ عِيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ تَكْوِيمِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ أَنْ يُطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ أَنْ يُطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا قَالَ قَطْرٌ رَجُلَانِ بَعْدَ نَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجِدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

## باب ۲۵۵ ماجاء فی تخريب الكتاب

۲۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثَيْلٍ نَاسِئَانِ بْنِ عِيْنَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيَبْرِئْ يَدَيْهِ فَإِنَّهُ أَنْجَحَ لِلْحَاجَةِ هَذَا حَدِيثٌ مُشْكِرٌ لَا تَقْرَأُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَدَّثَنَا هُوَ أَنَّ عُمَرَ وَالتَّعْبِيبِيَّ وَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ

## باب ۲۵۶

۲۵۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْتَمِدٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ يَدُ يَدٍ كَاتِبٍ قِيمَتُهُ يَقُولُ ضَمِّ الْعَقْدِ عَلَى أَدْنَيْكَ فَإِنَّهُ أَذْكَرُ لِلْمَنْتَبِي هَذَا حَدِيثٌ لَا تَقْرَأُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهُوَ رَأْسُ ضَعِيفٌ مُحَمَّدُ بْنُ زَاذَانَ



دولتوں عدالت میں شخصیت ہیں۔

## سرکاری زبان کی تعلیم

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ میرے لیے یہودیوں کی کتاب سے چند کلمات سیکھو اور فرمایا غلط کی قسم مجھے یہودیوں پر اپنے غلط کے بارے میں کچھ بھروسہ نہیں حضرت زید فرماتے ہیں میں نے نصف جینے کے اندر اندر سیکھ لیا اس کے بعد جب آپ نے یہود کی طرف مکھنا ہوتا تو میں ہی ہلکتا اور اگر ان کی طرف سے کوئی غلط آتا تو میں ہی پڑھ کر معذور صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زید بن ثابت سے دوسرے طریقوں سے بھی مروی ہے ائمہ نے بھی اسے بواسطہ ثابت بن عبید احقرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سریانی زبان سیکھنے کا حکم فرمایا۔

مشرکین سے خط و کتابت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال سے پہلے کسریٰ، قنصر، نجاشی اور ہر مہاجر و مدینہ کو خط لکھ کر انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلا یا۔ یہ نجاشی وہ نہیں جس کی شاز جنازہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح عزیز ہے۔

مشرکین کو خط کیسا لکھا جائے

حضرت ابوسفیان بن حرب کہتے ہیں میں قریش  
کی اس جماعت میں تھا جو بخاریت کی غرض سے  
شام گئی ہوئی تھی کہ ہرقل نے مجھے بلا معینا یہ  
سب لوگ اس کے پاس گئے راوی نے حدیث  
بیان کرتے ہوئے کہا پھر اس نے نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم کا نام مبارک منگوا کر پڑھا اس میں  
لکھا تھا۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو  
بخشنے والا نہایت مہربان ہے، اللہ کے بندے  
اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے  
روم کے بڑے بادشاہ ہرقل کی طرف۔ ہدایت کے  
پیروکار پر سلام ہو۔ اما بعد۔ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔ ابو سفیان کا نام صخر بن حرب ہے۔

خط پر مہر لگانا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عجم والوں  
کو خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو عرض کیا گیا یا رسول  
اللہ! عجمی لوگ ہر کے بغیر خط کو قبول نہیں کرنے۔  
چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی  
حضرت انس فرماتے ہیں گویا کہ میں اب بھی حضور کے ہاتھ  
پر اس کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

سلام کا طریقہ

حضرت مفقاد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں  
میں اور میرے دو ساتھی مدینہ شریف آئے بھوک  
کی وجہ سے ہماری آنکھیں اور کان جواب دے چکے  
تھے ہم اپنے آپ کو صحابہ کرام کے سامنے  
پیش کرتے تھیں کہیں کوئی بھی قبول نہ کرتا چنانچہ ہم  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے  
تو آپ ہمیں گھر لے آئے۔ وہاں تین بکریاں تھیں  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کا دودھ دو  
ہم ان کا دودھ دوہتے اور ہر ایک اپنے حصے کا  
دودھ پی لیتا اور حضور کا حصہ بھی اٹھا کر رکھ دیا  
جاتا رات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف  
لائے تو اس طرح سلام کرتے کہ سونے والے نہ  
جاگتے اور جاگنے والے سن لیتے۔ پھر مسجد میں

تَجَادَا بِالشَّامِ خَاتَمَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ  
دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَفَرَّقَ فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ  
مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَمَا سُوِّدَ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ  
الرُّومِ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ أَتَى الْهَدَى أَمَّا بَعْدُ  
هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو سَفْيَانَ اسْمُهُ  
صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي خَتَمِ الْكِتَابِ

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مَعْنَادُ  
بْنُ هِشَامٍ رَفِيعُ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ لَمَّا أَرَادَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يُكْتَبَ إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا  
يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ نَا مُحَمَّدٌ  
خَاتَمًا قَالَ لَكَافِي أَنْظِرُوا إِلَيَّ بِحَاضِرٍ فِي لَيْلَةٍ  
هَذَا أَحَدِيثٌ.

بَابُ كَيْفَ السَّلَامُ

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمٍ أَنَّ اللَّهَ جَبْرَ  
الْعَبَّاسِيَّ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ السَّمِيعِ كَانَ قَائِمًا  
الْبَنَانِيُّ نَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ  
الْأَسْوَدِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَحَدَايَا بَنِي قَدِ  
ذَهَبْتُ أَسْأَلُكُمْ وَأَبْصَرْتُ نَا مِنْ الْجَعْفَرِ  
فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ النَّسَاءَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَقْبَلُنَا  
فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى مِنَّا  
أَهْلُكَ هَذَا دَلَالَةٌ أَحْكَمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَرَّضْتُمْ لِهَذَا الْكَرْبِ فَكُنَّا  
نَحْتَلِبُهُ فَيُخْرِجُ كُلُّ إِنْسَانٍ تَصِيبَةً وَتَرْكُمُ  
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسِيَّةً  
فَيُجِئُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تشریف لے جاتے نماز پڑھتے اور  
پھر آکر (دودھ) نوش فرماتے۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔  
پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا  
مکروہ ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت  
سلام کیا جب آپ پیشاب فرما رہے تھے آپ  
نے سلام کا جواب نہ دیا محمد بن یحییٰ نیشاپوری نے  
بواسطہ محمد بن یوسف اور سفیان، ضحاگ بن  
عثمان سے اسی سند کے ساتھ اس کے  
ہم معنی روایت نقل کی اس باب میں حضرت علقمہ  
بن فغزاة، جابر، براء اور مساجر بن قنفذ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات  
مذکور ہیں۔

پہلے "علیک السلام" کہنے کے  
مناہی ہے

ابو حمزہ بھیجی اپنی قوم کے ایک آدمی سے روایت  
کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کو تلاش کیا لیکن آپ کو نہ پاسکایں میں بیٹھنا  
اچانک دیکھا کہ آپ لوگوں کی جماعت میں موجود ہیں آپ  
کو پہچانتا نہ تھا آپ لوگوں کے درمیان صلح کر رہے  
تھے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو کچھ لوگ آپ کے  
ساتھ آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! جب میں  
نے یہ بات دیکھی تو کہا "علیک السلام یا رسول اللہ!"  
زمین مرتبہ ہی الفاظ دہرائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا "علیک السلام" مردے کا سلام ہے  
پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا جب کوئی  
مسلمان دوسرے مسلمان بھائی سے ملاقات کرے تو کہے

مَنْ النَّبِيُّ قَبْلَهُ تَسْلِيمًا لَا يُقْضَى النَّاسُ وَتَسْلِيمُ  
الْيَقْظَانِ ثُمَّ بَايَ السَّجْدَ فَيُصَلِّى ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ  
فَيَشْرَبُهُ هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

باب ۲۶۱ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّسْلِيمِ عَلَى مَنْ يَبُولُ

۶۱۸ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَهَّابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الرُّبَيْرِ عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّكَ سَجَدَ لَكُمْ عَلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْكُمْ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ حَسَنٌ صَحِيحٌ  
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ  
الْقُفَاةِ وَجَابِرٍ وَابِرَاءٍ وَمُحَاجِرٍ بَنٍ قَنْفَذٍ  
هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

باب ۲۶۲ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَنْ يَقُولَ عَلَيْكَ  
السَّلَامُ مُبْتَدَأً

۶۱۹ . حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ الْحَذَّادِيُّ  
عَنْ أَبِي تَيْمِيَّةَ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ  
طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَحْسَنَ  
عَلَيْهِ فَجَلَسْتُ حَيْثُ كَانَ فَقَالَ هُوَ قِيَمٌ وَلَا أُعْرِضُ  
وَهُوَ يَصْدِقُ بَيْنَهُمْ فَتَمَازَجَرُ فَكُنْتُ مَعَهُ بَنَفْسُهُمْ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكُنَّا أَيْتُ ذَلِكَ فَكُنْتُ  
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكَ السَّلَامُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ  
عَلَيْكَ السَّلَامُ فَجِيئةُ السَّيِّئِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَكَانَ  
إِذَا لَقِيَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَلْيَقُلْ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ وَرَحِمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ثُمَّ مَا دَعَا  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ عَلَيْكَ



”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ پھر آپ نے میرے سلام کا جواب دیتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا ”وعلیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ نے بھی یہ حدیث بواسطہ البوقیہ بھیجی، ابو جری مابہ بن سلیم جیسی سے روایت کی وہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آخر تک البوقیہ کا نام طریف بن مالک نے ہے۔

حضرت عابر بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کیا ”علیک السلام“ آپ نے فرمایا ”علیک السلام“ نہ کہو بلکہ ”السلام علیک“ کہو۔“ لادری نے پورا واقعہ بیان کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سلام کرتے تو تین مرتبہ کرتے اور جب کوئی بات فرماتے تو اسے بھی تین مرتبہ دہراتے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

### مجلس میں جہاں جگہ ملے بیٹھا

حضرت ابو داؤد قدس سرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرماتے آپ کے پاس لوگ بھی جمع ہتے کہ تین آدمی آئے ان میں سے دو آدمی آپ کی طرف بڑھے اور تیسرا چلا گیا۔ جب وہ دونوں حاضر خدمت ہوں گے تو سلام عرض کیا پھر ایک مجلس میں جگہ دیکھ کر بیٹھ گیا اور دوسرا سب سے پیچھے بیٹھا اور تیسرا پیٹھ پھر کر چلا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کی بابت نہ بتاؤں؟

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ أَبُو حَفْصٍ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ جَابِرِ بْنِ سَلِيمٍ الْهَجَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ وَابْرُؤَيْمَةَ أَسْمَاءَ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ

۶۲۰۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي جَابِرِ بْنِ سَلِيمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ فَقَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَذَكَرْتُ قِصَّةَ طَرِيفِ بْنِ مُجَالِدٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۶۲۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ نَاغِبُ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْكَثَرِ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي جَابِرِ بْنِ سَلِيمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ وَابْرُؤَيْمَةَ أَسْمَاءَ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ

### باب ۲۳

۶۲۲۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ نَامِعُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي مَرْثُومَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ الْبَلْبَاسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ مَا هُوَ جَالِسٌ فِي السُّجُودِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذَا قِيلَ ثَلَاثَةً قَفَا قَاقِلَ إِثْمَانٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ حَتَّى دَقَقْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا فَكُنَّا أَحَدًا مَعًا ذَرَأَ فَرَحِيَّةً فِي الْخَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ

ان میں سے ایک نے اللہ تعالیٰ کے ہاں پناہ لی تو اللہ تعالیٰ نے اسے پناہ دے دی۔ دوسرے نے اللہ تعالیٰ سے شرم کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے وہی بدلہ دیا۔ اور تیسرے نے منہ پھیرا تو اللہ تعالیٰ کی توجہ سے محروم رہا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے، ابو واقد لیثی کا نام جابر بن عوف ہے۔ ابو مرہ اس لڑکی بنت ابی طالب کے غلام ہیں ان کا نام یزید ہے۔ کہا جاتا ہے عقیل بن ابی طالب کے غلام ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں جب ہم بارگاہ القدس میں حاضر ہوتے تو جہاں جگہ بنتی وہیں بیٹھ جاتے۔ یہ حدیث حسن فریب ہے۔ زہیر بن معاذ نے بھی اسے ساک سے روایت کیا ہے۔ راستے میں بیٹھنے والے کی ذمہ داری۔

حضرت بار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی ایک ہجرت کے پاس سے گزرے وہ راستے میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا اگر تمہارے لیے راستے میں بیٹھنا ضروری ہو تو سلام کا جواب دو مظلوم کی مدد کرو اور لوگوں کو راستہ بتاؤ۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مشقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

مصافحہ کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی اپنے بھائی یا دوست سے ملاقات کرے تو کیا

نَجَسٌ مِّنْهُمْ؟ وَأَمَّا الْآخَرُ ذَاكَ يَزْعُمُ أَنَّهُ إِذَا خَرَجَ رَسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُخِيرُكُمْ عَنِ التَّحِيَّاتِ الْفَلَاحَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَقَالَ وَلِيَ إِلَى اللَّهِ نَاوَاةُ اللَّهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَى دَا سَتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاعْرَضَ فَاعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَاوِثُ بْنُ عَوْفٍ وَأَبُو مُرَّةٍ مَوْلَى أُوتَيْهَا بَنِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ طَالِبٌ وَاسْمُهُ يَزِيدٌ وَتَعَالَى مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

۶۲۳. حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حُجْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ سَالِكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَسَسَ أَحَدُ كَا حَيْثُ يَلْتَهُ هَذَا أَحَبُّنَا حَسَنٌ عَرَبِيٌّ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُنَادٍ عَنْ سَالِكِ بْنِ

باب ۲۶۵ مَا جَاءَ عَلَى الْجَالِسِ فِي الطَّلَبِ

۶۲۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْلَانَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ الْبَرَاءِ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِتَابِسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ جُلُوسٌ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ لَكُمْ عِلَيْنَ فَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِزُّوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَاوُدُ بْنُ شَرِيحٍ الْخَزَاعِيُّ رَوَاهُ حَدِيثٌ حَسَنٌ.

باب ۲۶۶ مَا جَاءَ فِي الْمَسَافَحَةِ

۶۲۵. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَا حَنْظَلَةُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَدَاةٍ قَالَ رَجُلٌ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ الْكَرْبَلُ مَسَا يَلْتَمِسُ

اس کے یہ جگے۔ آپ نے فرمایا "نہیں" عرض کیا اس نے گالے مار کر اس کا ہوسے؟ آپ نے فرمایا "نہیں" اس نے پوچھا کیا اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کرے؟ آپ نے فرمایا "ہاں" یہ حدیث حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا صحابہ کرام میں مصافحہ کرنے کا دستور تھا؟ انہوں نے فرمایا "ہاں" یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرنا اسلام کی تکمیل ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے بواسطہ یحییٰ بن سلیم، سفیان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس کو محفوظ نہیں سمجھا۔ اور فرمایا میرے نزدیک اس سے مراد وہ حدیث ہے جو سفیان نے بواسطہ منصور، خثیمہ بواسطہ معلوم شخص حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازی اور مسافر کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے رات کو باتیں کرنا درست نہیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں پہلی حدیث کہ "مصافحہ تکمیل اسلام سے ہے منصور سے بواسطہ ابی اسحق اور عبد الرحمن بن یزید وغیرہ منقول ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مریض کی پوری عیادت یہ ہے کہ اس کی پیشانی یا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اس کی خیریت پوچھو۔ اور تمہارا آپس میں سلام، مصافحہ سے مکمل ہوتا ہے یہ سند قوی نہیں امام بخاری فرماتے ہیں عبید اللہ بن زحرثہ ہیں اور علی بن یزید ضعیف ہیں قاسم سے مراد

أَخَاهُ وَصَدِيقَهُ أَيْبُحَيٍّ لَمَّا قَالَ لَا قَالَ  
أَكْبَرُ لَزِمَ مَسْأَلَةً وَيَقِيلُ لَمَّا قَالَ لَا قَالَ فَيَا خَلْدِيبَ  
وَيَصْطَفِيهِ قَالَ نَعَمْ هَذَا أَحَدُ يَدٍ حَسَنٌ

۴۲۶۔ حَدَّثَنَا سُرَيْدٌ نَا عَبْدُ اللَّهِ نَا هِشَامٌ عَنْ  
قَتَادَةَ قَالَ كَلَّمْتُ لِأَنْبِيَّ بْنَ مَالِكٍ هَلْ  
كَانَتْ الْمَصَافَحَةُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ هَذَا أَحَدُ يَدٍ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ

۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ النَّضْبِيُّ نَا  
يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ  
مَنْصُورٍ عَنْ حَيْثَمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِمَّنْ  
تَمَامُهَا التَّحِيَّاتُ الْأَخْذُ بِالْيَدِ وَهَذَا حَدِيثٌ  
غَرِيبٌ وَلَا نَعْلَمُ كَمَا لَا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ  
سُلَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَكَانَتْ مَعْتَمِدَةً بِنَا سُلَيْمٍ  
عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَمَنْ يَعِدُّهَا مَحْضُوطًا وَقَالَ  
رَأَيْتُ أَرَادَ عَبْدِي حَدِيثَ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ  
حَيْثَمَةَ عَنْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا مِمَّا إِلَّا لِمَصْلَبٍ أَوْ مَسَاجِدٍ  
قَالَ مَحْمَدٌ وَرَأَيْتُ مَا يُرَوَّى عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ  
أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ أَوْ عَنِّي  
قَالَ مِنْ تَمَامِ التَّحِيَّاتِ الْأَخْذُ بِالْيَدِ

۴۲۸۔ حَدَّثَنَا سُرَيْدٌ بْنُ نَصْرٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ نَا يَحْيَى  
ابْنُ أَبِي يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرَثٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ  
عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ  
تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضُمَّ أَحَدُ كَتِفَيْهِ  
عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ قَالَ عَلَى يَدِهِ فَيَسْأَلُ لِمَ كَيْفَ هُوَ وَ  
تَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ يَنْتَعِمُ الْمَصَافَحَةُ هَذَا رَأْسُ مَا



ابن عبدالرحمن ہیں ان کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے اور وہ گفتہ میں ہے: یہ، عبدالرحمن بن خالد بن یزید بن مساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام ہیں۔ قاسم شامی ہیں۔

حضرت برادر بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں جدا ہونے سے پہلے بخش دیتا ہے۔ یہ حدیث ابواسلمہ ابواسلمی، حضرت برادر کی روایت سے حسن غریب ہے۔ حضرت برادر سے یہ حدیث کئی طرف سے مروی ہے۔

گئے ملنا اور پوسہ دینا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ مدینہ طیبہ آئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرہ میں تشریف فرما تھے حضرت زید نے اگر دروازہ کھٹکھٹایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ننگے ہی کپڑا کھینچتے ہوئے ان کی طرف بڑھے اللہ کی قسم! میں نے آپ کو نہ تو اس سے پہلے اور نہ ہی اس کے بعد کبھی بہ ہنہ نہیں دیکھا۔ آپ نے حضرت زید کو گلے لگایا اور ان کا بوسہ لیا۔ یہ حدیث غریب ہے حدیث زہری سے صرف اسی طریق سے معروف ہے۔

ہاتھ اور پاؤں چومنا

حضرت صفوان بن عسال فرماتے ہیں ایک یہودی

ف حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں فقہ کا خوف نہ ہو تو مسافت جائز ہے درمختار میں ہے ملنا اور مصافحہ کے لئے تبرکاً چومنے میں کوئی حرج نہیں برہنہ ایسی نہ تھی کہ جس سے ستر باقی نہ رہے (مترجم)

لَيْسَ بِالْفَرَقِ قَالَ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيدٍ ضَعِيفٌ وَالْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَتَكْنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ لَقَبُهُ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدٍ بْنِ مَعَاوِيَةَ وَالْقَاسِمُ شَامِيٌّ.

۶۲۹. حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَاسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا نَحْنُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَحْمَدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَامَا فَحَاكَا إِلَّا غُفِرَ لِمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا وَهَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ حَسَنٍ غَرِيبٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ وَدِرْوَيْ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنِ الْبَرَاءِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَعَانِيَةِ وَالْقُبْلَةِ

۶۳۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ نَا أَبُو رَاهِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَدِينِيِّ تَكْنِي أَبِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ مِنْ يَدِ بْنِ حَارِثَةَ الْمَدِينَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدَيْهِ قَاتَا وَكَرَّوْا الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرِيَانًا يَجْرُ كُوبُهُ وَاللَّهُ مَا أَيْتُهُ عَرِيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ حَسَنٍ غَرِيبٍ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَنْفَكُ عَنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ فِي إِيَّاهُ هَذَا الْوَجْهِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الْيَدِ وَالرَّجْلِ.

۶۳۱. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أُذِّنَ لِي وَأَبُو سَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَكَمَةَ عَنْ صَفْرَانَ بْنِ  
حَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ يَصَاحِبُهُ إِذْ هَبَّ بِهَا  
إِلَى هَذَا الْبَيْتِ فَقَالَ صَاحِبُهُ لَا تَقْعَلْ بَيْتِي أَنَّهُ  
تَوْسِعُكَ كَانَ لَنَا أَرْبَعَةُ أَغْنِيَنَ فَأَتَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ يَسْمِ  
أَيَّامِ بَيْتِكَ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْفِرُوا يَا اللَّهُ شَيْئًا  
وَلَا تُسَبِّحُوا وَلَا تُزَكُّوا وَلَا تَعْتَمِدُوا النَّفْسَ الْبَغِيَّةَ  
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَسْخَرُوا بِرَعِيٍّ إِلَى  
ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَكُمْ وَلَا تَسْخَرُوا ذَا كَلْبٍ وَلَا  
الزُّبُرَا وَلَا تَقْنَدُوا مَوْحِشَةً وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَارِ  
يَوْمَ النُّحَيْنِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً الْيَهُودُ إِنَّ لَنَا  
قَعْنَدَةً ذَا بَنِي السَّبْتِ قَالَ فَقَبِلُوا مَيْدِيَّ وَ  
رَجُلَيْنِ وَكَانَ الشَّهْدُ أَنَّكَ بَيْتِي قَالَ فَسَأَلَ  
يَسْتَعْمَلُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا فِي قَالِي قَالُوا إِنْ دَاوُدَ  
دَعَا رَبَّهُ أَنْ لَا يَزَالَ مِنْ دُرِّيَّتِهِ بَيْتِي وَاقْطَعَتْ  
إِنْ تَعْمَلُكَ أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ وَفِي الْبَابِ عَنْ  
يَرْبُودِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَابْنِ عَمْرٍو وَكُثَيْبِ بْنِ مَالِكٍ وَ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

باب ما جاء في مَرْحَبًا

۴۳۳۔ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ  
ثُمَّ مَعْنُ ثُمَّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مَرْثَدَةَ مَوْلَى  
أَبِي هَالِي رَوَيْتُ أَبِي هَالِي أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ  
هَالِي تَقُولُ دَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَامَ النَّحْصِ فَوَجَدَتْهُ يَفْتَسِلُ وَ  
فَاطِمَةُ تَسْتُرُكَ بِشُوبٍ كَأَلَتْ فَسَلَّمَتْ فَقَالَ  
مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أَنَا أُمُّ هَالِي قَالَ مَرْحَبًا  
يَا مَرْهَاتِي فَحَدَّثَتْهُ كَرَقِصَتِي فِي الْحَدِيثِ وَ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نے اپنے ساتھی سے کہا ہیں اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس بے جلو۔ اس نے کہا نبی نہ کہو۔ اس نے منہ ہاتھ (خوشی سے) اس کی چار آنکھیں ہو جائیں گی۔ پھر وہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے نوفاصیح نشانیاں دریافت کیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ چوری اور زنا نہ کرو۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا اسے ناسحق قتل نہ کرو۔ کسی بے گناہ کو حاکم کے پاس قتل کرانے نہ سے مبارک۔ جادو نہ کرو، سود نہ کھاؤ، کسی پاکدامنہ کو زنا کا الزام نہ دو لڑائی کے دن پیچھے پھر کر نہ جاگو خصوصاً اسے یہودیوں! تمہارے لیے لازمی ہے کہ بھٹے کے دن حد سے تجاوز نہ کرو۔ راوی فرماتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں مبارک چومے اور کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ نبی ہیں۔ آپ نے پوچھا میری بیوی سے تمہیں کیا چیز ملتی ہے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے رجب دعا مانگی تھی کہ ان کی اولاد سے ہی نبی ہوتے رہیں تو یہی ہے کہ آپ کی بیوی کی رجب سے یہودی ہیں قتل نہ کریں۔ اس باب میں حضرت یزید بن اسود، ابن عمر اور کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے بھی خوش آمدید کہنا۔

حضرت ام ابی ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں فتح مکہ کے سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے دیکھا کہ آپ غسل فرما رہے ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پکڑنے سے پرہیز کر رکھا ہے۔ فرماتی ہیں میں نے سلام کیا تو آپ نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا "میں ام ابی ہانی ہوں" حضور نے فرمایا "ام ابی کا آنا مبارک جو" راوی نے طویل واقعہ ذکر کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

۴۳۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ  
كَالْمُوا أَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي  
إِسْحَاقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِوَةَ ابْنِ  
أَبِي جَهْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَوْمَ حُتَيْتٍ مَرْحَبًا بِالتَّرَاكِبِ الْمُهَاجِرِ وَ  
فِي الْبَابِ عَنْ بَرِيدَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي جَحْشَفَةَ  
وَهَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ لَا نَعْرِفُ  
وَمَثَلُ هَذَا الْأَمْرُ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ  
عَنْ سُفْيَانَ وَمُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ ضَعِيفٌ فِي  
الْحَدِيثِ وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ  
سُلَيْمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ مَرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ  
عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَهَذَا أَصَحُّ وَسَمِعْتُ  
مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ يَقُولُ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ ضَعِيفٌ  
فِي الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَكَلِّبْتُ لُثَيْمًا  
عَنْ مُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ ثُمَّ تَرَكْتُهُ.

باب ۲۔ مَا جَاءَ فِي تَشْمِيتِ الْعَاطِلِينَ

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا هَذَا أَبُو بَرٍّ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَاقِبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ يَأْتُونَ فِي  
لَيْلِهِمْ عَلَيْهِ إِذَا لَحِيْبُهُ وَيُحْيِيهِ إِذَا دَعَاهُ وَيُقِيمُ شَأْنَهُ  
إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُ إِذَا مَرَضَ وَيَنْفِخُ جَنَازَتَهُ  
إِذَا مَاتَ يُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَفِي الْبَابِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُسْعُودٍ  
وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ حَدَّثَنَا وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا تَكَلَّمَ بَعْضُهُمْ  
فِي الْحَارِثِ الْأَكْثَرِ.

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا مُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ  
مُوسَى الْمُخَدَّمِيُّ الْمَدِينِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي  
سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے۔ فرماتے ہیں جس دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت حاضر ہوا آپ نے فرمایا ”ہاجر سوار کا آنا  
مبارک ہو“ اس باب میں حضرت بریدہ، ابن عباس  
اور ابو جحیفہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔  
اس حدیث کی سند اچھی نہیں۔ ہم اسے  
صرت موسیٰ بن مسعود کی روایت سے پہچانتے  
ہیں اور وہ حدیث میں ضعیف ہے عبدالرحمن  
بن ہمدانی نے بواسطہ سفیان، ابوالاسحاق سے  
یہ حدیث مرسل روایت کی اور مصعب بن  
سعد کا واسطہ ذکر نہیں کیا یہ اہم ہے۔ میں  
نے محمد بن بشار سے سنا کہ موسیٰ بن مسعود  
حدیث میں ضعیف ہے۔ محمد بن بشار فرماتے  
ہیں میں نے موسیٰ بن مسعود سے بہت سے  
حدیثیں سنی تھیں لیکن پھر اسے چھوڑ دیا۔  
چھینکنے والے کو جواب دینا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے رسول  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے  
مسلمان پر نیکی میں چھ حقوق ہیں۔ جب ملاقات کرے تو  
سلام کرے۔ اس کی دعوت قبول کرے۔ چھینک کا  
جواب دے۔ بیمار ہو تو عیادت کرے، مرنے والے  
تو اس کے جنازہ کے پیچھے چلے اور اس کے لیے دہی  
چیز پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ اس باب  
میں حضرت ابو ہریرہ، ابوالایوب، ابوہریرہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے  
بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے کئی طریق سے مروی ہے بعض محدثین نے حارث اعمش کے واسطے سے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مومن کے دوسرے  
مومن پر چھ حق ہیں۔ جب بیمار ہو تو عیادت کرے،



نوٹ ہو تو اس کے جنازہ میں شہریک ہو۔ وہ بلائے تو حاضر ہو، بوقت ملاقات اسے سلام کرنے، اسے چھیک آئے تو جواب دے اور اس کی خیر خواہی کرے چاہے غائب ہو یا سامنے یہ حدیث صحیح ہے، محمد بن موسیٰ مغزوی مدینی ثقہ ہیں ان سے عبدالعزیز بن محمد اور ابن ابی ندیک نے روایت کی ہے۔

چھینکنے والا کیا کہے۔

حضرت تافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص کو چھیک آئی تو اس نے پڑھا "الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ" حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں بھی کتابوں الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ" لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی بلکہ آپ نے ہمیں یہ کلمات سکھائے "الحمد للہ علی کل حال" یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف زیار بن ربیع کی روایت سے پہنچاتے ہیں۔

چھیک کا جواب

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہودی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس امید سے چھینکتے کہ آپ ان کے لیے فرمائیں "یرحمکم اللہ" اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے لیکن آپ فرماتے "اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے" اس باب میں حضرت علی، ابو ایوب سالم بن عبید، عبداللہ بن جعفر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُ لَهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْفِيهِ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاكَ يَسْتَمِعُ عَلَيْكَ إِذَا لَفَيْكَ وَيُثَبِّتُكَ إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُكَ إِذَا غَابَ أَوْ شَرَّكَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَمُعْتَدٌ بِنُصْرَةِ الْمُؤْمِنِ الْمُكَرَّمِ مَوْثِقٌ لِلدِّينِ مَا دَى عَنْهُ عِدَّةُ الْعَزِيزِ بْنِ مَسْعُودٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ

باب مَا يَقُولُ الْعَاطِسُ إِذَا عَطَسَ

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الرَّبِيعِ نَافِعُ بْنُ حَظْرَةَ بْنِ مَوْلَى آلِ الْجَبَّارِ وَدَعْنُ تَافِعُ بْنُ رَجُلٍ عَطَسَ إِلَى جَنْبِ بَنِي عُمَرَ فَتَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَلَيْسَ هَكَذَا عَسَلَمْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَمًا أَنْ نَقُولَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَحْنُ ضَعْفًا مِنْ حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ الرَّبِيعِ

باب مَا جَاءَ كَيْفَ يُشْتِ الْعَاطِسُ

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ نَافِعُ بْنُ مَعْبُودٍ نَافِعُ بْنُ حَكِيمٍ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَاطَّسُونَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُونَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ فَيَقُولُ لِيَهْدِيَكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّمَ بِأَلْسِنَتِهِ فِي أَبْأَبٍ عَنْ بَعِيٍّ وَابْنِ الْأَرَبِ وَسَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حضرت سالم بن عبید فرماتے ہیں کہ وہ چند لوگوں کے مسافر تھے ایک آدمی کو چھینک آئی تو اس نے کہا "اسلام علیکم" حضرت سالم نے فرمایا "وعلیک وعلى الیک" دتھ پر اور تیری ماں پر بھی، یہ بات اس شخص پر شاق گزری تو آپ نے فرمایا میں نے تو وہی بات کہی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ آپ کے پاس ایک آدمی کو چھینک آئی تو اس نے کہا "اسلام علیکم" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "وعلیک وعلى الیک" جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے "الحمد للہ رب العالمین" اور جواب دینے والا کہے "یرحمک اللہ" (اللہ تجھ پر رحم فرمائے) پھر چھینکنے والا کہے "یعفی اللہ عنکم" (اللہ تمہارے گنہگار ہو جائے) اس حدیث کی روایت میں منصور سے اختلاف کیا گیا ہے اور محمد بن ہلال بن سیاف اور سالم کے درمیان ایک اور واسطہ ذکر کیا ہے۔

حضرت ابوالیوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہئے الحمد للہ علی کل حال (ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے) جواب دینے والا "یرحمک اللہ" کے الفاظ کہے پھر چھینکنے والا کہے "یرحمکم اللہ ویصلم بالکم"

محمد بن عثمان نے بواسطہ محمد بن جعفر اور شعبہ ابن ابی یعلیٰ سے اسی سند کے ساتھ اس کے ہم معنی روایت نقل کی۔ شعبہ اسی طرح ابن ابی یعلیٰ سے روایت کرتے ہوئے ابوالیوب سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں ابن ابی یعلیٰ کو اس روایت میں سے اضطراب ہے کبھی ابوالیوب سے نقل کرتے ہیں اور کبھی

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا أَبُو أَحْمَدَ نَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ مَعَ الْقَوْمِ فِي سَفَرٍ فَمَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ فَكَانَ الرَّجُلُ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَطْلُ إِلَّا مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلْ لَمْ يَرْكُ عَلَيْكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ يُعْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ هَذَا حَدِيثٌ اخْتَلَفُوا فِيهِ إِنْ رَأَيْتُمْ عَنْ مَنْصُورٍ وَفَتْهُ إِذْ خَلَا ابْنُ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَكَانَ سَالِمٌ رَجُلًا.

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ نَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْثَى عَنْ أَخِيهِ عَيْشَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْثَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ الشَّيْءُ يَرْوُ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَعْفِرُ لَكُمْ اللَّهُ وَيُعْفِي بَالَكُمْ.

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَثَرِ نَا مُحَمَّدُ بْنُ ابْنِ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْثَى فِي هَذَا الْإِسْنَادِ لَحْوَ وَهَكَذَا رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْعَدَبُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْثَى وَقَالَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ أَبِي لَيْثَى يَحْطَرُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ أَحْيَا عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

حضرت علی سے (رضی اللہ عنہما)

ابن ابی یعلیٰ بواسطہ اپنے مہمانی عیسیٰ اور  
مہاجر بن ابی یعلیٰ سے حضرت علی  
کرم اللہ وجہہ اس کے معنی حدیث  
مرفوعہ روایت کرتے ہیں۔

### چھینک کا جواب کب ضروری ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ نے ایک کے  
چھینک کا جواب دیا لیکن دوسرے کی چھینک کا  
جواب نہ دیا۔ جس کا جواب نہ دیا اس نے عرض کیا  
یا رسول اللہ! آپ نے اس کی چھینک کا جواب  
دیا لیکن میری چھینک کا جواب نہ دیا نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ تعالیٰ کا  
کتنی بار چھینک کا جواب دیا جائے

ایس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت  
کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس تھے ایک آدمی کو چھینک آئی میں بھی موجود تھا  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تم پر رحم  
فرمائے" اسے دو بارہ چھینک آئی تو نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اسے زکام ہو گیا ہے" یہ حدیث  
حسن میں ہے۔

محمد بن بشیر بواسطہ ابی یعلیٰ بن سعید، عکرمہ بن عمار  
اور ایس بن سلمہ سلمہ سے اس کے معنی مرفوعہ حدیث روایت  
کرتے ہیں۔ البتہ اس روایت میں یہ بات ناگوار ہے یہ  
کہ آپ تیسری بار فرمایا تھے زکام سے یہ حدیث، ابن مبارک

یَقُولُ أَحْيَانًا عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ.

۶۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى  
الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَوَابِ التَّشْمِيئِ

يَحْنَدُ الْغَارِطِ

۶۴۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ نَا سُفْيَانَ عَنْ  
سُفْيَانَ الثَّوَالِغِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ  
عَطَسَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتْ  
أَحَدَهُمَا لَمْ يَشْمِثْ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ  
يَشْمِثْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَمَّتْ هَذَا وَلَمْ تَشْمِثْنِي  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَا  
حَمِيدَ اللَّهِ وَإِنَّكَ لَمْ تُحَمَّدْ كَهَذِهِ أَحَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ.

بَابُ مَا جَاءَ كَمْ يُشَمَّتُ الْغَارِطُ

۶۴۳۔ حَدَّثَنَا سُؤفِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عِكْرَمَةَ  
بْنَ عَمَارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَكْمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
عَطَسَ رَجُلٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَآكَأَ شَاهِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ الثَّانِيَّةُ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رَجُلٌ  
مَزْكُومٌ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۶۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ نَا عِكْرَمَةَ بْنُ عَمَارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَكْمَةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ  
إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِي الثَّالِثَةُ أَنْتَ مَزْكُومٌ هَذَا أَحَدٌ



کے حدیث سے اہم ہے...

شعبہ نے عکرم بن عمار سے یہ حدیث، یحییٰ بن سعید کی روایت کی مثل نقل کی احمد بن محمد بن عکرم نے بیان کیا۔

عمر بن اسحاق بن ابی طلحہ، ابو اسلمہ والدہ اپنے نانا سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرایا چھینکنے والے کو تین دفعہ تک جواب دو اس سے زائد پر چاہو تو جواب دو چاہو تو نہ دو یہ حدیث مندرج ہے اور اس کی سند مہموں ہے۔

چھینک کے وقت آواز پست کرنا اور  
سہ ڈھانکنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی تو اپنے چہرہ مبارک کو ہاتھ یا کپڑے سے ڈھانک لیتے اور آواز کو پست کرتے یہ حدیث حسن

میں ہے۔  
اللہ کو چھینک پسند ہے اور جمائی  
نا پسند

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھینک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جمائی شیطان کی جانب سے۔ جب تم میں سے کسی ایک کو چھینک آئے تو چاہیے کہ اپنا ہاتھ منہ پر رکھے جب

مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَحَدَّثَنَا رَوَى شُعْبَةُ عَنْ  
عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَارٍ هَذَا الْحَدِيثُ تَحْوِيلًا وَإِنَّمَا  
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ.

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَكِيمِ الْبَصْرِيُّ  
نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ عِكْرَمَةَ  
بْنِ عَمَارٍ هَذَا

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ نَا  
إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الشُّكُوفِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يُنْ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ  
الْدَّارِمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ  
أُمِّهِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَشْتُمُّ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَإِذَا آتَاهُ فَكَّرَ  
شَتَّ فَكَّشْتُهُ وَإِنْ شَتَّ فَلَا هَذَا أَحَدٌ يَشْتُمُّ  
غَرِيبٌ وَأَسْنَدُهُ مَجْمُولٌ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي خَفْضِ الصَّوْتِ وَ  
تَخْمِيرِ الرَّجُلِ عِنْدَ الْعَطَاسِ.

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَثَّابٍ الْوَاسِطِيُّ نَا  
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَمِيٍّ  
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ بِبِيَدِهِ  
أَوْ بِكُمُومِهِ وَغَطَّنَ بِهَا صَوْتَهُ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ.

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَطَاسَ  
وَيَكْرَهُ الشَّتَّ أَوْ

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدْنَانَ  
عَجْلَانَ عَنْ السُّفْيَانِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَطَاسُ  
مِنْ اللَّهِ وَالشَّتَّ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا آتَاكَ  
أَحَدُكُمْ فَلْيَضْمَعْ يَدَهُ عَلَى فِئْتِهِ وَإِذَا أَقْبَلَ أَحَدُكُمْ

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ وَإِنَّ اللَّهَ يُعِيبُ الْعُطَّاسَ وَيَكْرَهُ الشَّقَاوَةَ فَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ  
 ۱۴۱۰ إِذَا تَكَادَبَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ  
 مِنْ جَوْفِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

۴۳۹. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَعِينٍ الْخَلَّالُ نَائِبُ  
 بَنِي هَارُونَ أَتَيْتُ ابْنَ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَمِيعِ بْنِ  
 أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
 اللَّهَ يُعِيبُ الْعُطَّاسَ وَيَكْرَهُ الشَّقَاوَةَ فَإِذَا  
 عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَقَّ عَلَى كُلِّ  
 مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَأَمَّا الشَّقَاوَةُ  
 فَإِذَا تَكَادَبَ أَحَدُكُمْ كَثِيرَةً مَا اسْتَطَاعَ وَ  
 لَا يَقُولُ هَاهُ هَاهُ فَإِنَّهُ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 يَضْحَكُ مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ  
 حَدِيثِ بَنِي حِلَانَ وَابْنِ كُرَيْبٍ أَحْفَظُ الْحَدِيثِ  
 سَمِيعُ الْمَقْبُرِيِّ وَاشْتَبَهَ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ  
 سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْغَلَّابِيَّ الْبَصْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ سَمِيعِ  
 ابْنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ  
 مُحَمَّدُ بْنُ سَدَّانَ أَحَادِيثُ سَمِيعِ الْمَقْبُرِيِّ  
 رَوَى بَعْضُهَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَبَعْضُهَا  
 سَمِعَهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَاسْتَلَطَتْ  
 عَلَيَّ وَجَدْتُهُ عَنْ سَمِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْعُطَّاسَ فِي الصَّلَاةِ  
 مِنَ الشَّيْطَانِ

۴۴۰. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَائِبُ بَنِي أَبِي  
 الْقَيْسَانِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي  
 عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ الْعُطَّاسُ وَالشَّقَاوَةُ وَ  
 الشَّقَاوَةُ فِي الصَّلَاةِ وَالْحَيْضُ وَالنَّجْسُ وَالزَّوَانِ  
 مِنَ الشَّيْطَانِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَحْنُ فِيهِ

۱۴۱۰ کہہ رہا ہے تو شیطان اس کے منہ سے  
 ہنستا ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ چھپک کو پسند فرماتا اور  
 مجانی کو ناپسند فرماتا ہے۔ لہذا جب کوئی شخص مجانی کے وقت  
 ۱۴۱۰ کہہ کرے تو شیطان اس کے منہ سے ہنستا ہے۔ یہ حدیث حسن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت سے نبی  
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ تعالیٰ کو چھپک  
 پسند ہے اور مجانی ناپسند پس جب تم میں سے کوئی  
 چھپک آنے پر الحمد للہ کہے تو ہر سنے والے کو  
 "یرحمک اللہ" کہنا لازم ہے لیکن مجانی! تو جس کو مجانی  
 آنے وہ حتی الامکان ٹوٹانے کی کوشش کرے  
 اور "ہا ہا ہا" نہ کہے کیونکہ یہ شیطان کی طرف  
 سے ہے جو اس پر ہنستا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے

اور یہ ابن عجلان کی روایت سے اہم ہے۔  
 ابن ابی ذہب، سعید مفری کی حدیث کے  
 لیے ابن عجلان سے اسفظ اور اثبت ہے  
 میں نے سنا ابو بکر عطار بصری بواسطہ علی بن  
 مدینی اور یحییٰ بن سعید ذکر کرتے ہیں کہ محمد  
 بن عجلان نے کہا سعید مفری نے اپنی بعض  
 روایات براہ راست حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیں  
 جبکہ بعض روایات ایک شخص کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ  
 رضی اللہ عنہ سے روایت کیں یہ روایتیں محمد بن عطاء بن یساف  
 لہذا اس نے ان سب کو بواسطہ حضرت ابو ہریرہ سے نقل کیا۔

نماز میں چھپک کا آنا شیطان کی طرف  
 سے ہے

عدی بن ثابت بواسطہ والد اپنے دادا سے مرفوعاً  
 روایت کرتے ہیں کہ نماز میں چھپک، اور مجانی اگرچہ جیغ  
 تھے اور غیر شیطان کی طرف سے ہیں یہ حدیث  
 عزیز ہے ہم اسے صرف بواسطہ شریک  
 ابو یوسف سے روایت سے پہچانتے

میں میں نے امام بخاری رحمۃ اللہ سے۔ عدی کے  
دادا کا نام پوچھا تو انہوں نے فرمایا مجھے  
معلوم نہیں یہ بھی بن معین سے مذکور  
ہے کہ ان کا نام دینار ہے۔

کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کے  
مانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کوئی شخص اپنے دوسرے بھائی کو اٹھا کر اس  
کی جگہ نہ بیٹھے۔ یہ حدیث حسنہ صحیحہ  
ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے  
روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
نسایا تم میں کوئی شخص اپنے بھائی کو اس  
کی جگہ سے اٹھا کر خود نہ بیٹھ جائے  
(ادوی کہتے ہیں) لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما  
کے لیے اٹھتے لیکن آپ ان کی جگہ نہ بیٹھتے۔  
کسی جگہ سے اٹھ کر جانے والا اس جگہ کا  
زیادہ مستحق ہے۔

حضرت وئب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اوی اپنی جگہ کا زیادہ مستحق ہے اگر کسی ضرورت  
کے لیے باہر جائے اور پھر واپس لوٹے تو  
وہ اس جگہ کا زیادہ مستحق ہے۔ یہ حدیث  
صحیحہ غریب ہے۔ اس باب میں حضرت  
ابوبکرؓ، ابوسعیدؓ اور ابو جہرہؓ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہم سے بھی روایات منقولہ  
ہیں۔

الْأَوَّلُ حَدِيثُ شَرِّكَ عَنْ أَبِي الْيَقْطَابِ وَ  
كَانَتْ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ بْنِ  
كَانِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قُلْتُ لِمَا اسْمُ  
جَدِّ عَبْدِ بْنِ قَالَ لَا أَدْرِي وَذَكَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
مَعِينٍ قَالَ اسْمُهُ دِينَارٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ  
مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ  
۶۵۱۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
أَبِي رَبِيعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ  
أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۶۵۲۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعْدٍ الْخَلَّالُ عَنْ  
عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ  
عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ  
مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ  
يُقَامُ مِنْ بَيْنِ عَمْرٍو فَتَأْتِي جُلُوسَ فِيهِ

بَابُ مَا جَاءَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ  
ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

۶۵۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
أَلْوَسَطِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ  
وَأَسَمِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ حَدَّادٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ  
أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ عَادَ  
فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ  
عَنْ يَحْيَى وَبِی الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ سَعِيدٍ  
وَأَبِي هُرَيْرَةَ



بلا اجازت دو آدمیوں کے درمیان  
بیٹھنا منع ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ  
نے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کسی آدمی کے لیے اجازت نہیں کہ وہ  
دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے  
بغیر بیٹھے۔ یہ حدیث حسن ہے اور اسے  
عالم احوال نے بھی عمرو بن شعیب سے روایت  
کیا ہے۔

حلقہ کے درمیان بیٹھنے کے  
مانعت

حضرت ابو مجلز سے روایت ہے ایک  
آدمی حلقہ کے درمیان بیٹھا تو حضرت عذیبہ  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
زبان پر ملعون ہے یا اللہ تعالیٰ نے بڑا بڑا  
رسول اسے ملعون قرار دیا جو حلقہ کے درمیان بیٹھے  
یہ حدیث حسن میں ہے ابو مجلز کا نام لاحق بن حمید ہے۔

کسی کے لیے کھڑا ہونے کی  
مانعت

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صحابہ کرام  
کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی  
شخص محبوب نہ تھا لیکن آپ کو دیکھ کر  
وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ وہ  
جانتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے پسند  
نہیں فرماتے۔ یہ حدیث حسن میں غریب ہے۔

حضرت ابو مجلز سے روایت ہے کہ حضرت  
امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت  
عبد اللہ بن زبیر اور ابن صفوان ان کو دیکھ کر  
کھڑے ہو گئے حضرت معاویہ نے فرمایا بیٹھو کیونکہ

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْجُلُوسِ بَيْنَ  
الرَّجُلَيْنِ بَعْدَ إِذْ تَهَيَّأَا

۶۵۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَنْمٍ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَا أُسَامَةُ  
بْنُ زَيْدٍ ثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْلُوسُ الرَّجُلُ أَنْ يُقَرِّبَ  
بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا يَأْذِنُهُمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
وَحَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْمَلِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
شُعَيْبٍ أَيْضًا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْعُقُودِ وَسَطِ الْحَلَقَةِ

۶۵۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَنْمٍ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَا شُعَيْبُ بْنُ  
قَتَادَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى وَمُجَلِّسٌ أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسَطَ  
الْحَلَقَةِ فَقَالَ حَدِيثُهُ مَنَعُونِي عَلَى لِسَانِ  
مُحَمَّدٍ أَوْ لَعَنَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ مَنْ قَعَدَ  
وَسَطَ الْحَلَقَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ  
مُجَلِّسٍ رَأْسُهُ لَا يَحِقُّ بَنُ حَسِيدٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ قِيَامِ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ

۶۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَاعِمَانُ  
نَا عَمَادُ بْنُ سَكَمَةَ عَنْ حَسِيدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ  
يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا مَآؤُهُ لَمْ يَقُومُوا  
لِمَا يَكُونُ مِنْ كَرَاهِيَةٍ لِيَكُ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

۶۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ نَا قَبِيصَةُ نَا  
سُقْيَانُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي يَحْيَى  
قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ فَقَتَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ  
وَابْنُ صَفْوَانَ حِينَ رَأَوْهُ فَقَالَ اجْلِسَا سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ  
سَمِعَ أَنْ يَعْصِيَ لَهَ الرَّجُلَ قِيَامًا فَلْيَتَكَبَّرْ  
مَقْعَدَهُ وَرَمَنَ الْكَارِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ  
وَهَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَقِّهَا هَذَا ذِكْرُ أَبِي سَامَةَ  
عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي رَجُلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ  
عَيْنِ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقْلِيمِ الْأَطْفَالِ

٤٥٨ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ وَغَيْرُهُ  
أَحَدٌ كَلَّمَاكَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسٌ مِنَ  
الْفَيْضِ إِلَى سِتْخِدَادِ الْخِيَتَانِ وَقَصْرَ الشَّارِبِ  
وَتَغْلِيلَ الْأَبْطِ وَتَقْلِيمَ الْأَطْفَالِ هَذَا أَحَدِيَّتُ  
حَسَنِ صَرِيحٍ.

٥٩ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَذَا فِي الْأَنَا وَكَيْفَ  
عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَيْدَةَ عَنْ مُصْعِبِ بْنِ شَيْبَةَ  
عَنْ طَلْحَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرِ قَصْرُ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ الْإِلْحِيَةِ  
وَالْتِيَاكُ وَالْإِسْتِنْشَاءُ وَقَصْرُ الْأَطْفَالِ وَعَسَلُ  
الْبُرَاجِمِ وَنَشْفُ الْإِبْطِ وَحَقْنُ الْعَائَةِ وَنَشْرُكُ  
الْمَاءِ قَالَ زَكْرِيَّا قَالَ مُصْعِبٌ وَلَيْسَتْ الْعَائَةُ  
إِلَّا أَنْ تَكُونَتِ السَّعَةِ مَعَهُ وَفِي الْمِيَابِ عَنْ  
عَمْرِ بْنِ يَاسِرٍ وَابْنِ عَمْرٍو هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ وَكَانَ أَبُو عِيسَى وَاسْتَفَادَ مِنْ الْمَاءِ  
هُوَ الْإِسْتِنْشَاءُ أَوْ يَأْنِ الْمَاءِ .

۱۰۔ اصحابِ جہلم و فضل کی آمد پر کھڑا ہونا اچھی بات ہے کیونکہ یہ ان کا اعزاز و اکرام ہے۔ البتہ کسی کے لیے محض اس کی دنیاوی حیثیت کے پیش نظر کھڑا ہونا منع ہے۔ اسی طرح انسان کی اپنی خواہش نہیں ہونی چاہیے کہ لوگ اس کے لیے کھڑے ہوں (مترجم)

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْحِيدِ تَقْدِيمِ الْأَطْفَارِ  
وَأَخَذِ الشَّارِبِ

۶۶۰. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ نَاعِدُ الْقَعْدِ  
نَا صَدَقْتُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُحَمَّدٍ صَلَاحُ الدِّقِيقِ  
نَا أَبُو عَمْرٍو أَنَّ الْجَوْفِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَقَفَتْ لَهُمْ  
فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً تَقْدِيمُ الْأَطْفَارِ وَأَخَذُ الشَّلِيبِ  
وَحَلَّتِ النَّعَاةُ.

۶۶۱. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَيِّدَانِ عَنْ  
أَبِي عَمْرٍو أَنَّ الْجَوْفِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَفَتْ  
نَعَاةٌ فِي قَعْرِ الشَّارِبِ وَتَقْدِيمُ الْأَطْفَارِ وَحَلَّتِ  
النَّعَاةُ وَنَتِفَ الْإِبْطُ أَنَّ لَا تَكْرُكُ الْكَرْمِ  
أَرْبَعِينَ يَوْمًا هَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ  
صَدَقْتُ بْنُ مُوسَى لَيْسَ عِنْدَهُمْ بِالْحَافِظِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَعْرِ الشَّارِبِ

۶۶۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَلِيدِ  
أَكْرَفُ الْكِنْدِيِّ نَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ إِسْرَافِيلَ  
عَنْ سَالِطٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعُرُ أَوْ يَأْخُذُ مِنَ  
شَارِبِهِمْ قَالَ وَكَانَ خَيْلُ الرَّحْمَنِ إِبْرَاهِيمَ  
يَقْعُرُهُ هَذَا أَحَدُهُمَا حَسَنٌ وَغَرِيبٌ.

۶۶۳. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَاعِدُ الْقَعْدِ عَنْ  
حُمَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ  
يَسَافٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ مَرْكَزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرَّمَ يَأْخُذُ مِنَ شَارِبِهِ  
فَدَيْسَ وَثَارِي الْبَابِ عَنْ الْمُخَيَّرَةِ بْنِ شُعْبَةَ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَرِيحٌ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ صُهَيْبٍ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ كَحَدَّثَهُ.

ناخن کاٹنے اور مونچھیں کتروائے کہ  
مذرت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ان کے لیے ہر چالیس دن کے بعد  
ناخن کاٹنے، مونچھیں کتروانے اور زیران  
بالوں کے مونڈنے کا وقت مقرر  
فرمایا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے ہمارے لیے مونچھیں کترنے،  
ناخن کاٹنے، زیران بال مونڈنے اور بالوں کے  
بال صاف کرنے میں وقت مقرر کیا گیا کہ چالیس  
دن سے زیادہ نہ بھڑکیں۔ یہ حدیث پہلی حدیث سے  
اچھے حدیث بن موسیٰ، محدثین کے نزدیک حافظہ میں ہے۔

مونچھیں کتروانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مونچھیں  
مبارک کتروایا کرتے تھے اللہ اللہ کے  
خیل حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایسا  
کیا کرتے تھے یہ حدیث حسن  
غریب ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو  
شخص مونچھیں نہ کٹوائے وہ ہم میں سے نہیں۔  
اس باب میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ  
سے بھی روایات مذکور ہیں محمد بن  
بشار نے بواسطہ یحییٰ بن سعید  
یوسف بن سعید سے اسی سند کے ساتھ اس  
کے ہم معنی روایت نقل کی۔



### داڑھی کو درست رکھنا۔

حضرت مسروق بن شعبہؓ بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی مبارک کی لمبائی اور چوڑائی سے کچھ حصہ لیا کرتے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ امام بخاری فرماتے ہیں عمر بن ہارون مقارب الحدیث ہے اس روایت کے علاوہ مجھے اس کی ایسی کوئی روایت معلوم نہیں جو بے اصل ہو یا اس میں وہ متفقہ ہو۔ حدیث مذکورہ کو ہم صرف عمر بن ہارون کی روایت سے پہچانتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے ان کے بارے میں امام بخاری کی ابھی رائے پائی تفتیب فرماتے ہیں عمر بن ہارون صاحب حدیث تھے اور فرماتے تھے ایمان، قول و عمل کا نام ہے۔ تفتیب فرماتے ہیں میں نے وکیع سے اس شخص کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ عمر بن ہارون ہیں۔

### داڑھی بڑھانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”مونیجیں کٹاؤ اور داڑھی بڑھاؤ“ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مونیجیں کٹوانے اور داڑھی بڑھانے کا حکم فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوبکر بن نافع، ابن عمر کے غلام ہیں اور ثقہ ہیں۔ عمر بن نافع بھی ثقہ

### باب ۲۸۱ مَا جَاءَ فِي الْأَخْذِ مِنَ اللَّحْيَةِ

۶۶۴۔ حَدَّثَنَا هُكَيْنٌ بْنُ هَارُونَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنَ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُولِهَا هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٌ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَارُونَ مُقَابِرُ الْحَدِيثِ لَا أُعْرِضُ لَهُ حَدِيثًا لَيْسَ لَهُ أَهْلٌ أَوْ قَالَ يَتَفَرَّدُ بِهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنَ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُولِهَا وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ هَارُونَ وَرَأَيْتُهُ أَحْسَنَ الزَّائِرِ فِي مَسَرِّ بْنِ هَارُونَ وَسَمِعْتُ قُتَيْبَةَ يَقُولُ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَارُونَ كَانَ صَاحِبَ حَدِيثٍ وَكَانَ يَتَسَوَّلُ الْأَمِيَّانَ قَوْلًا وَعَمَلًا قَالَ قُتَيْبَةُ نَأُوذُكُمْ بِهِ الْبُخَارِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْوُجْهَيْنِ عَلَى أَهْلِ الْعَالَمِينَ قَالَ قُتَيْبَةُ قُلْتُ لَوْ كُيِّعَ مِنْ هَذَا أَتَالَ صَاحِبُكُمْ عَمْرُ بْنُ هَارُونَ.

### باب ۲۸۲ مَا جَاءَ فِي إِعْقَاءِ اللَّحْيَةِ

۶۶۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنَ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُولِهَا هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٌ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَارُونَ مُقَابِرُ الْحَدِيثِ لَا أُعْرِضُ لَهُ حَدِيثًا لَيْسَ لَهُ أَهْلٌ أَوْ قَالَ يَتَفَرَّدُ بِهِ الْحَدِيثُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنَ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُولِهَا وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ هَارُونَ وَرَأَيْتُهُ أَحْسَنَ الزَّائِرِ فِي مَسَرِّ بْنِ هَارُونَ وَسَمِعْتُ قُتَيْبَةَ يَقُولُ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَارُونَ كَانَ صَاحِبَ حَدِيثٍ وَكَانَ يَتَسَوَّلُ الْأَمِيَّانَ قَوْلًا وَعَمَلًا قَالَ قُتَيْبَةُ نَأُوذُكُمْ بِهِ الْبُخَارِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْوُجْهَيْنِ عَلَى أَهْلِ الْعَالَمِينَ قَالَ قُتَيْبَةُ قُلْتُ لَوْ كُيِّعَ مِنْ هَذَا أَتَالَ صَاحِبُكُمْ عَمْرُ بْنُ هَارُونَ.

ہیں اور حضرت ابن عمر کے غلام عبداللہ بن نافع، حدیث میں ضعیف ہیں۔

**چپت لیٹ کر پاؤں کو پاؤں پر رکھنا**

حضرت عباد بن تیمم اسے چپا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چپت لیٹے ہوئے دیکھا آپ نے ایک پاؤں دوسرے پر رکھا ہوا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عباد بن تیمم کے چچا عبداللہ بن زید عاصم مازنی ہیں، رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

**اس طرح لیٹنے کی ممانعت**

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر وغیرہ بالکل لپیٹ لینے (کہ اعضا باہر نہ نکل سکیں) پندھیوں کو رانوں سے ملا کر باندھنے اور چپت لیٹ کر پاؤں پر پاؤں رکھنے سے منع فرمایا اس حدیث کو متعدد لوگوں نے سلیمان تیمی سے روایت کیا ہم اس غذاشن (راوی) کو نہیں پہچانتے کہ وہ کون ہے۔ سلیمان نے اس کے علاوہ اور روایات بھی اس سے لی ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چادر وغیرہ بالکل لپیٹ لینے (کہ اعضا باہر نہ نکل سکیں) پندھیوں کو رانوں سے ملا کر باندھنے اور چپت لیٹ کر پاؤں پر پاؤں رکھنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے نہ ہی لپیٹ کے بل لیٹنے کی ممانعت

بْنُ نَافِعٍ ثَقَفَهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يُضَعِّفُ.

**باب ما جاء في وضعية إحدى الرجلين على الأخرى مستلقيا**

۶۶۷. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ وَاحِدٍ قَالَا نَسَبِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَنِ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاحِدًا إحدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازَنِيُّ.

**باب ما جاء في كراهية في ذلك**

۶۶۸. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَبَاطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقُرَيْشِيِّ نَأْيًا نَسَبِيَانِ التَّمِيمِيُّ عَنْ خُذَّافٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَهَى عَنْ إِشْتِمَالِ الْقَتَمَاءِ وَالْإِخْتِبَاءِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْتَفِعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ عَبْدُ وَاحِدٍ عَنْ سَكِينَةَ التَّمِيمِيَّةِ وَلَا نَعْرِفُ خُذَّافًا هَذَا مَنْ هُوَ وَخُذَّافٌ مَوْلَى لَهُ سَكِينَةُ التَّمِيمِيَّةُ غَيْرُ حَدِيثٍ.

۶۶۹. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَهَى عَنْ إِشْتِمَالِ الْقَتَمَاءِ وَالْإِخْتِبَاءِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْتَفِعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

**باب ما جاء في كراهية الرُّجُلِ عَلَى الْبَطْنِ**

ف چادر وغیرہ کو بالکل لیٹنے سے ممانعت کی وجہ ہے کہ بوقت عبادت ہاتھوں کا باہر نکالنا دشوار ہو جائے جبکہ بعض اوقات نہایت جلدی ہوتی ہے۔ پندھیوں کو رانوں سے ملا کر بٹھنے میں متر کھٹنے کا امکان ہے اگر یہ خدشہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں فرمایا (مترجم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل بیٹھے ہوئے دیکھ کر فرمایا اس طرح بیٹھنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ اس باب میں حضرت طلحہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یحییٰ بن ابی کثیر نے یہ حدیث بواسطہ ابوسلمہ اور عیسیٰ بن علفہ طلحہ سے روایت کی طلحہ بھی کہا گیا ہے لیکن یہ لفظ طلحہ سے بعض نے لفظ کہا اور بعض حفاظ نے لفظ کو صحیح کہا۔

### شرمگاہ کی حفاظت

حضرت ہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنے جسم کے کس حصے کو چھپائیں اور کس کو کھلا چھوڑ دیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی بیوی اور نوٹھی کے سوا سب سے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھو انہوں نے عرض کیا مرد، مرد کے ساتھ رہتا ہے آپ نے فرمایا اگر ممکن ہو کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو ایسا ہی کرو (مذکورہ) میں نے عرض کیا انسان تنہا بھی ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ دباؤ لائق ہے کہ اس سے حیا کیا جائے یہ حدیث حسن ہے ہز بن حکیم کے علاوہ امام سہابی بن حیدر قشیری نے بھی روایت کی ہے۔

### مکیہ لگانا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکیہ پر ہاتھیں پہلوئیک لگائے دیکھا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے متعدد لوگوں نے اسے بواسطہ اسرائیل اور سماک حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیے پر ٹیک لگایا تھا حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تحکیہ

۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاعِمٌ عَنْ بَنِي سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضَجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ فِي الْبُيُوتِ عَنْ طَلْحَةَ وَأَبْنِ عُمَرَ وَمَا دَعَى يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ وَيَعْقَالُ طَلْحَةَ وَالْأَخْبَرُ طَلْحَةَ وَيَعْقَالُ طَلْحَةَ وَقَالَ بَعْضُ الْحَفَاطِ الصَّحِيحُ طَلْحَةَ بَابُ مَا جَاءَ فِي حِفْظِ الْخَوْرَةِ

۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَاعِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْكُلُ مِنْهَا وَمَا نَشْرَبُ نَذَرْنَا قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجِكَ أَوْ مَا مَكَتَ يَمِينُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَكَمَلْتَ قُلْتُ قَالَ الرَّجُلُ يَكُونُ خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسَخِّبَنِي مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو رَاسِمَةَ عَنْ أَبِي بَنِي حَيَّةَ الْقَشِيرِيِّ وَقَدْ رَوَى الْجَرِيرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مَعَاذِيَةَ وَهُوَ وَابِدٌ بَنِي

### بابُ مَا جَاءَ فِي الْإِتِكَافِ

۶۷۲۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّرَيْثِيُّ الْبَحْدَرِيُّ نَاعِمٌ عَنْ بَنِي مَضْعُونٍ نَاعِمٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ يَسَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَكِّفًا عَلَى وَصَادَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَأَعْلَى يَسَارٍ ۹۰ ۶۷۳۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ كُرَيْبٍ نَاعِمٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ يَمَالَةَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ



سَمِعَهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُنْكَرًا عَلِيٍّ وَسَادًّا هَذَا أَحَدُ ثَوْبَيْ صَبِيحَةٍ

کتاب ۲۹۲

۶۴۴۔ حَدَّثَنَا هَذَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَاجَاءَ عَنْ أَوْسِ  
بْنِ هُثَيْلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمَرُ الرَّجُلُ فِي سَلْطَانِهِ  
وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرُمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ

کتاب ۲۹۳ مَا جَاءَ أَنَّ الرَّجُلَ أَحَقُّ

بِصَدْرِ دَائِمَةٍ

۶۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ حَدِيثِ  
نَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنِ مَرْيَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُرِيدُهُ يَقُولُ  
بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَوَّأُ إِذْ  
جَاءَهُ رَجُلٌ وَمَعَهُ حِمَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
ارْكَبْ وَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِي مِنْكَ إِلَّا  
أَنْ تَجْعَلَ لِي كَأَنْ قَدْ جَعَلْتَهُ لَكَ قَالَ فَرَكِبَ  
هَذَا أَحَدُ ثَوْبَيْ حَسَنٍ عَرَبِيٍّ

باب ۲۹۴ مَا جَاءَ فِي الرَّحْمَةِ فِي الْإِخْلَافِ

الْأَنْطَاطِ

۶۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ مَعْدِي نَا سَعْدِيَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ هَلْ نَكْرُ أَنْطَاطُ قُلْتُمْ وَآفِي يَكُونُ  
لَنَا أَنْطَاطُ قَالَ أَمَّا أَنْطَاطُ نَكْرُ أَنْطَاطُ  
قَالَ خَالَا الْكُونُ لِأَمْرٍ أَيْ أَخْبَرِي عَنِّي أَنْطَاطُ  
فَتَقُولُ أَلَا يَعْلَمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ حدیث  
صحیح ہے۔

بغیر اجازت دوسرے کی جگہ نماز پڑھانے اور اسکی نشست پر بیٹھنے کی ممانعت

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کی اجازت

بغیر نہ تو اس کی مقبرہ امامت میں نماز پڑھائی

جائے اور نہ کسی کے گھر میں اس کی مخصوص

جگہ پر بیٹھا جائے۔ یہ حدیث

محسن ہے۔

سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ

حفظ ہے

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم پیدل چل رہے تھے کہ ایک آدمی آیا اس

کے ساتھ گدھا تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ!

تسوار ہو جائیے اور خود وہ پیچھے کی طرف ہو گیا۔ نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "نہیں بلکہ اپنی سواری

کے اگلے سے کا تو زیادہ مستحق ہے، مگر یہ

کہ تو مجھے اجازت دے (تو ٹھیک ہے)

اس نے عرض میں نے آپ کو اجازت دیدی گاوی فرماتے ہیں پھر حضور

صلی اللہ علیہ وسلم سواری ہو گئے یہ حدیث حسن و غریب ہے۔

تالین رکھنے کے

اجازت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس انطاط (تالین) ہیں؟

میں نے عرض کیا حضور! ہمارے پاس انطاط کہاں آپ نے فرمایا

میں نے عرض کیا حضور! ہمارے پاس انطاط ہوں گے حضرت جابر فرماتے ہیں۔

میں اپنی جوی سے کتابوں مجھ سے اپنے انطاط دور رکھ دوں

کتنی جگہ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین فرمایا حضرت تمہارے

پاس انطاط ہوں گے تو (یہ سن کر) میں اسے اس کے

حال پر چھوڑ دیتا ہوں یہ حدیث حسن  
غریب ہے۔

ایک جانور اور زمین  
سواریاں

حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد  
سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی سفید خمر کو جس پر آپ کے ہمراہ  
حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما بھی تھے  
پر مار کر لے گیا یہاں تک کہ حجرہ مبارکہ میں داخل کر  
دیا یہ آگے تھے اور یہ پیچھے (یعنی امام  
حسن و حسین رضی اللہ عنہما) اس باب میں حضرت  
ابن عباس اور عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے بھی  
روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن میں غریب ہے۔

اسانک نظر پڑ جانا

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے کسی پر اسانک نظر پڑ جانے کا حکم  
پوچھا تو آپ نے مجھے نظر پھیر لینے کا حکم دیا  
یہ حدیث حسن میں ہے اور ابو نعیم کا نام  
مصرم ہے۔

حضرت ابن بربہ اپنے والد سے مرفوعاً  
روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا اے علی! ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالو  
کیونکہ تمہارے لیے پہلی نظر ہے دوسری نظر نہیں۔ یہ حدیث حسن  
غریب ہے اسے صرف حدیث شریف کے پہچانتے ہیں۔  
عورتوں کا مردوں سے پردہ کرنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا سَكُونُ لَكُمْ انْتِظَارُ قَالَ  
فَادْعُهَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ.

باب ۱۹۷ ماجاء فی زکویہ ثلاثہ علی دابة

۶۷۷. حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْقَنْبَرِيُّ  
نَا النَّصْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا عَمْرُو بْنُ مَتَّى عَنْ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ  
قَدَّسَ بَيْنِي اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ  
وَالْحُسَيْنُ عَلَى بَغْلِكِهِ النَّشَاقِبَاءِ حَتَّى أَذْخَلَنِي  
حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَقْدَامُهُ  
وَهَذَا أَخْلَفُهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ  
عَمْرِو اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ  
غَرِيبٌ.

باب ۱۹۸ ماجاء فی نظر فی الفجاءة

۶۷۸. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَا هُشَيْمُ بْنُ نَافِعٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَيِّدٍ عَنْ أَبِي دُرَّةٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
نَظَرِ الْفَجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو دُرَّةٍ رَعِيَّةٌ  
أَسْمُهُ هَذَا.

۶۷۹. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي  
رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَدَعَهُ قَالَ  
يَا عَلِيُّ لَا تَلْتَمِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأَوَّلِيَّ  
وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
غَرِيبٌ لَا تَحْوِيهِ إِلَّا هَذِهِ حَدِيثٌ شَرِيكٌ.

باب ۱۹۹ ماجاء فی إحتجاب النساء من الرجال

۶۸۰. حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ نَا عَبْدُ اللَّهِ نَا يُونُسُ

میں نے رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
تھیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ حاضر خدمت  
ہوئے اور یہ واقعہ پردے کے حکم سے بعد  
کا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ان سے پردہ کرو میں نے عرض کیا یا رسول  
اللہ! کیا وہ نابینا نہیں وہ ہمیں نہ تو  
دیکھتے ہیں اور نہ ہی پہچانتے ہیں رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا  
تم بھی نابینا ہو کب تم انہیں دیکھ  
نہیں رہی ہو۔ یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔

عورتوں کے ہاں ان کے خاوندوں کی اجازت  
بغیر جانا منع سے

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے غلام  
فرماتے ہیں مجھے حضرت عمرو بن عاص نے حضرت علی  
کے پاس اسناد بنت عمیس کے ہاں جانے کی اجازت طلب  
کرنے کے لیے بھیجا انہوں نے اجازت دے دی جب حضرت  
عمرو بن عاص اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو ان  
کے غلام نے اس کی وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جہیں منع فرمایا یا (مطلقاً) منع  
فرمایا کہ ہم عورتوں کے ہاں ان کے خاوندوں کی اجازت  
بغیر جہاں۔ اس باب میں حضرت عقبہ بن عاص رضی اللہ  
عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

عورتوں کے فتنے سے بچنا

حضرت اسامہ بن زید اور سعید بن زید بن عمرو بن  
نفیل رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے بعد کے لوگوں میں  
مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ فتنہ

بُنْ يَزِيدُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ بَنِي مَوْلَى  
أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْ  
أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمِنْهُنَّ قَالَتْ فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهُ أَقْبَلَتْ  
ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَدْ خَلَّ عَلَيْهِ وَذَلِكَ يَوْمَ  
مَا أَمَرْنَا بِالْحِجَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَمْتَحْتُمْ مِنْهُ فَقُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ هُوَ أَغْنَى لَابْنِهِ  
كَأَنَّا لَا يَعْرِفُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمِيَا وَإِنْ أَنْتُمَا لَأَنْتُمَا  
تُبَيِّنَانِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ  
بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّهْنِ عَنِ اللَّهِ خَوْلَى عَلَى  
النِّسَاءِ إِلَّا بِإِذْنِ أَرْوَاحِهِنَّ

۶۸۱. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ بْنَ  
عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكَرَانَ عَنْ  
مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ عَمْرًا وَبَنِي الْعَاصِ  
أَرْسَلَهُ إِلَى عَمْرِو بْنِ يَسَّادَ فَذَنَّهُ عَلَى أَسْمَاءَ ابْنَةِ مَيْمُونٍ  
فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا كَرَعَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى  
عَمْرًا وَبَنِي الْعَاصِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعْنَا أَوْتَانِي أَنْ نَدْخُلَ  
عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَرْوَاحِهِنَّ وَفِي الْبَابِ  
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَاصِمٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَارِجٍ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَحْذِيرِ فِتْنَةِ النِّسَاءِ

۶۸۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصُّنْعَالِيُّ  
نَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عِثْمَانَ  
عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
بْنِ ثَعْلَبٍ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



اور کوئی نہیں چھوڑا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ کئی  
تقدراویوں نے اسے بواسطہ سلیمان حمی، ابو عثمان اور  
اسامہ بن زید، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کیا ہے۔ لیکن انہوں نے سعید بن زید عمرو بن نفیل  
کا ذکر نہیں کیا معتبر کے علاوہ کوئی دوسرا راوی  
ہمارے علم میں نہیں جس نے اسامہ بن زید  
اور سعید بن زید دونوں سے روایت کی  
ہو۔ اس باب میں حضرت ابو سعید  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت  
منقول ہے۔

### پیشانی پر بالوں کو جمع کرنا منع ہے

سعید بن عبدالرحمن سے روایت ہے حضرت رسول  
رضی اللہ عنہ نے مدینہ خریف میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا  
”اے مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا  
پیشانی پر بال جمع کرنے سے منع کیا اور فرمایا  
نبی اسرائیل کی عورتوں نے جب یہ کام  
اختیار کیا تو وہ ہلاک ہو گئیں۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے اور حضرت معاویہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعدد طریق سے  
مروی ہے۔

بال لگانے اور لگوانے والی نیز گورنے اور  
گدڑانے والی کا حکم۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
گدڑانے اور گدڑانے والی عورتوں، زینت کے لیے  
چہرے بال نوچنے والی اور اللہ کی تخلیق کو  
بدلنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ  
فَنَنْتَهُ أَضْرًا عَلَى الرِّجَالِ مِنَ التَّنَازُلِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ  
عُمَيْرُ وَاجِدٌ مِنَ الثَّقَاتِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ وَارْفِيهِ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَلَا  
كَتَبَهُ أَحَدٌ قَالَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَ  
سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْبَابِ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ.

### باب ۳۱ ما جاء في كراهية إغناذ القصبة

۶۸۳. حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى  
عَنِ الزُّهْرِيِّ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ  
سَمِعَ مَعَاذِيَةَ خَطْبَ بِالسُّدَيْنَةِ يَقُولُ  
أَيُّكُمْ عُلَمَاءُ كَفَرُوا بِأَهْلِ الْمَدِينَةِ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ هَذِهِ الْقُصْبَةِ وَ  
يَقُولُ إِنَّمَا هَكَكَتْ بَنُو إِسْرَافِيلَ  
حِينَ اتَّخَذَهَا بَسَاوُهُمْ هَذَا  
حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ  
وَجْهٍ عَنْ مَعَاذِيَةَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ  
وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ

۶۸۴. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَافِعِ بْنِ  
حَنِيدٍ عَنْ مَثُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَعَنَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَمَتِّعَاتِ  
مُبْتَغِيَاتِ بِلَحْسِنٍ مَغِيرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ هَذَا

ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان  
عورتوں پر لعنت بھیجی جو بددلی، بالنگاتی یا لگواتی ہیں  
اور بدن کو گولتی یا لگواتی ہیں۔ حضرت نافع فرماتے ہیں اس گروے  
سے مراد دانتوں کو جدا جدا کرنا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے  
اس باب میں حضرت عائشہ، معقل بن یسار، اسامہ بنت البکر اور ابن  
عباس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

محمد بن بشار نے بواسطہ یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن  
عمر اور نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے  
ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی لیکن اس میں حضرت نافع  
کا قول ذکر نہیں کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### مردوں کے مشابہ بننے والی عورتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے مردوں کے مشابہ بننے والی عورتوں  
اور عورتوں کے مشابہ بننے والے مردوں  
پر لعنت کہ ہے یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے  
بننے والے مردوں اور مرد بننے والے  
عورتوں پر لعنت نہ مائی ہے۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت  
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی روایت  
مذکور ہے۔

عورتوں کا خوشبو لگا کر باہر جانا منع ہے۔

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۶۸۵. حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ كَافِرٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَنَ  
اللَّهُ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوِصِلَةَ وَالْوَأِثِمَةَ وَ  
الْمُسْتَوِثِمَةَ وَقَالَ نَافِعُ الْوَشْمُ فِي الثَّغْرِ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ  
وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ.

۶۸۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَافِعُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ  
فَاعْبِدُ اللَّهَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا  
فِيهِ قَوْلَ نَافِعٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُنْتَشِبَاتِ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ  
۶۸۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ الْبُؤْدَ أَوْدَ  
الطَّبَائِلِ نَافِعُ بْنُ شُعْبَةَ وَهَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْتَشِبَاتِ بِالرِّجَالِ  
مِنَ النِّسَاءِ وَالْمُنْتَشِبِينَ مِنَ النِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۶۸۸. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ أَنَا عَبْدُ  
الرَّؤُوفِ أَنَا مَعْمَدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ وَأَبِي  
عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْتَشِبِينَ مِنَ  
الرِّجَالِ وَالْمُنْتَشِبَاتِ مِنَ النِّسَاءِ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ  
عَائِشَةَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ خُرُوجِ الْمَرْأَةِ مُتَعَطِّرَةً

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آنکھ زنا کار  
ہے اور عورت بپ خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس  
سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی ناپید ہے  
اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی  
روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن میں

### ۴۸۹ مردوں اور عورتوں کی خوشبو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مردوں  
کی خوشبو وہ ہے جس کی بو، ظاہر اور رنگ  
پوشیدہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس  
کا رنگ ظاہر اور بو پوشیدہ

ہو۔  
علی بن حجر نے بواسطہ اسماعیل بن ابراہیم،  
جریری، ابو نصرہ اور طقاری، حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت  
کی۔ یہ حدیث حسن ہے البتہ طقاری کو ہم اس حدیث  
کے علاوہ اور کہیں نہیں جانتے اور نہ ہی ہمیں اس کا نام معلوم ہے  
اسماعیل بن ابراہیم کی روایت زیادہ پوری اور لمبی ہے اس  
باب میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بھی  
روایت مذکور ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی  
بہترین خوشبو وہ ہے جس کی بو ظاہر اور رنگ  
پوشیدہ ہو اور عورتوں کی اچھی خوشبو وہ ہے  
جس کا رنگ ظاہر اور بو پوشیدہ ہو اور آپ نے  
ریشم کی سرخ چادر سے منع فرمایا۔ یہ حدیث اس طریق  
سے حسن غریب ہے۔

۴۸۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ بِشَارٍ نَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ  
الْقَطَّانُ عَنْ قَابِطِ بْنِ عَمْرٍاهُ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلِيٍّ  
بْنِ قَبِيصٍ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَكْنٍ مَّا فِيهَا ذَا لَمْرَأَةٍ إِذَا  
اسْتَعْطَرَتْ فَتَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فِيهَا كَذَا وَكَذَا  
يَعْنِي لَذِيْمَةً وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ  
صَحِيحٌ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي طَيِّبِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ  
۴۹۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاهُ نَا أَبُو دَاوُدَ الْهَمْدِيُّ  
عَنْ سَعْيَانَ عَنِ الْجَبْرِ بِنِ عَنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ طَيِّبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ بِرِيحِهِ وَ  
خَفِيَ ثَوْبُهُ طَيِّبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ ثَوْبُهُ  
وَخَفِيَ رِيحُهُ.

۴۹۱. حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجَبْرِ بِنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ  
الْقَطَّانِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخْوَةً بِمَعْنَاهُ وَهَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ  
صَحِيحٌ إِلَّا أَنَّ الْقَطَّانِيَّ لَا يَحْسِبُهُ إِذَا فِي هَذَا  
الْحَدِيثِ وَلَا يَحْسِبُهُ إِسْمَاعِيلُ وَحَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ  
بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَتَّفَقَ وَاطَّوَلُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ  
بْنِ حَفْصٍ.

۴۹۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَمَّافُ  
ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ  
بْنِ حَفْصٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ خَيْرَ طَيِّبِ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ بِرِيحِهِ وَخَفِيَ  
ثَوْبُهُ وَخَيْرُ طَيِّبِ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ ثَوْبُهُ وَخَفِيَ  
بِرِيحِهِ وَكَفَى عَنِ التَّمْيِيزَةِ الْأَمْ جَوَانِ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ  
صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ.



حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہمایا کوئی عورت درس دہی سے ملنے اہم نہ لے کہ پھر وہ اپنے خاندان سے اس کی حالت

كَانَتْ يَنْظُرُ إِلَيْهَا هَذَا أَحَدُ يَوْمٍ حَسَنٌ  
صَرِيحٌ

۶۹۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نِيَّاحٍ نَأَمَّ يَدُ  
بْنِ حُمَابٍ أَخْبَرَنِي النَّضَّالُ يَعْنِي ابْنَ عَدْنَانَ  
أَخْبَرَنِي نَائِدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ  
الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا  
تَقْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا  
تَقْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي حِفْظِ الْعَوْرَةِ

۶۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَأَمَّ يَدُ  
مُعَاذُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ هَارُونَ وَكَانَ لَا يَفْهَمُ مِنْ حِكْمِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَوْرَتُنَا  
مَا نَأْتِي بِهَا وَمَا نَذَرُهَا كَالْحِفْظِ عَوْرَتُنَا  
بَيْنَكَ أَوْ مَا مَكَتْ يَمِينُكَ قَالَ  
حَسَنٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ  
فِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتُ أَنْ لَا  
يَرَاهَا أَحَدٌ خَلَا ثَرِيَّتُهَا قَالَ قُلْتُ يَا  
نَبِيَّ اللَّهِ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَإِنَّهُ  
أَحَقُّ أَنْ يَسْتَعِيضَ مِنْهُ مِنَ النَّاسِ هَذَا أَحَدُ يَوْمٍ  
حَسَنٌ

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الْفَاحِشَةَ عَوْرَةً

۶۹۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍَا سَمِعَ ابْنَ أَبِي  
الشَّخْرِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رُوَيْحَةَ  
بْنِ سُلَيْمٍ بِنِ جَرَّهْدٍ الْأَسَدِيَّةِ عَنْ جَدِّهِ جَرَّهْدٍ  
قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَرَّهْدٍ  
فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ الْكَشْفُ وَخِذُّهُ فَقَالَ إِنْ

بیان کرے گویا کہ وہ اپنی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا  
ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن ابوسعید رضی اللہ عنہما  
اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرد کسی دوسرے مرد کی  
شرمگاہ کو اور کوئی عورت کسی دوسری  
عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے اور ایک  
مرد دوسرے مرد کے ساتھ اور ایک عورت  
دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں  
اکٹھے نہ ہوں۔ یہ حدیث حسن

غریب ہے

شرمگاہ کی حفاظت۔

حضرت ہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا  
سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے  
عرض کیا "یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہوں کے کس  
حصے کو دکھائیں اور کسے چھوڑیں" نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا اپنی بیوی اور لونڈی حصے سوا باقی  
ہر کسی سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو" فرماتے  
ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب لوگ اکٹھے  
ہیں اس وقت کیا کیا جائے؟ آپ نے فرمایا  
اگر ممکن ہو کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو ہرگز نہ دکھاؤ  
فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! جب  
کوئی آدمی اکیلا ہو تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا "لوگوں کی نسبت"  
ران بھی چھپانے کی چیز ہے۔

حضرت جریر بن خویلد اسلمی رضی اللہ  
عنہ (اصحاب صفہ سے تھے) فرماتے ہیں  
میں مسجد میں تھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس وقت میری ران  
نگی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ران

بھی شرمگاہ (میں شامل) ہے۔ یہ حدیث حسن سے اور اس کی سند متصل نہیں۔

حضرت جبرہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گذرے اس وقت ان کی ران نکلی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی ران کو ڈھانک لو بیشک یہ بھی ستر کی چیزوں میں سے ہے۔

حضرت جبرہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ران شرمگاہ میں سے داخل ہے۔ یہ حدیث اس طریق سے غریب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ران بھی شرمگاہ ہے۔ اس باب میں حضرت علی اور محمد بن عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔ عبد اللہ بن جحش اور ان کے صاحبزادے صحابی ہیں۔

صفائی و پاکیزگی -

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ طیب ہے اور طیب کو پسند کرتا ہے۔ وہ پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے کریم ہے اے کرم محبوب ہے اسنی سے سخاوت سے محبت فرماتا ہے۔ پس صاف رکھا کرو راوی فرماتے ہیں میرے نیل (میں حضرت سعید نے فرمایا اپنے مہنوں کو صاف رکھا کرو اور ہودیوں کے مشابہ نہ ہو۔ حضرت صالح بن ابی سنان فرماتے ہیں یہ بات ہمارے بیان کی تو انہوں نے فرمایا محمد سے حضرت عمار

الْفَخْذُ عَوْرَةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَا أَرَى إِسَادَهُ بِمُتَّوِيلٍ۔

۴۰۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَدِيُّ نَاكَعُ بْنُ الرَّزَاقِ نَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي الْمُرَّادِ وَذَكَانِي أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَّهَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاثِمٌ عَنْ يَخْذِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِفُ لَهْ قَالَهُمَا مِنَ الْعَوْرَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔ ۴۰۱۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى نَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَّهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَخْذُ عَوْرَةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ نَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَكَاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَخْذُ عَوْرَةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عِيسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَلِإِبْرَاهِيمَ مُحَمَّدٍ صُحْبَةً۔

باب مَا جَاءَ فِي النَّظَافَةِ

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو عَامِرٍ نَا خَالِدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكِرَامَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ فَتَنَظَّفُوا أَمَا قَالَ أَفَنِيَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْجُودِ قَالَ كَذَبْتُمْ ذَلِكَ الْمُهَاجِرُ فَرَفِئَ وَسَادَ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ



بن سعید نے بواسطہ والد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل بیان کیا البتہ یہ فرمایا کہ صحفوں کو صاف رکھا کرو یہ حدیث غریب ہے اور خالد بن الیاس ضعیف ہے ایسا کو ایسا بھی کہا گیا ہے۔

### جماع کے وقت پردہ کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ننگے ہونے سے بچو کیونکہ تمہارے ساتھ وہ (فرشتے) ہیں جو صرف قصائے حاجت کے وقت اور اس وقت جب آدمی اپنی بیوی کی طرف بڑھتا ہے، جدا ہوتے ہیں پس ان سے حیا رکھو اور ان کی عزت و احترام کرو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں ابو حبیہ کا نام یحییٰ بن یعلیٰ ہے۔

### حمام میں جانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام میں نہ لے جائے۔ میں کا اللہ و آخرت پر ایمان ہے وہ تہبند کے بغیر حمام میں نہ جائے جو اللہ و آخرت پر ایمان رکھنے والا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جہاں شراب کا دور چل رہا ہو۔ یہ حدیث غریب ہے بواسطہ طاؤس حضرت جابر رضی اللہ عنہ اسے ہم صرف اس طریق سے پہچانتے ہیں امام بخاری فرماتے ہیں بیٹ بن سلیم صدوق ہیں البتہ بسا اوقات انہیں وہم ہو جاتا ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں بیٹ کی حدیث پر خوش نہیں ہوتا چاہیے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَرَ إِلَّا أَنْ قَالَ نَظَلُّوا أَفْئِدَتِكُمْ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَخَالِدُ بْنُ الْيَاسِ يَضَعُفُ وَيُقَالُ بْنُ الْيَاسِ.

### باب ۳۱ ما جاء في الاستئذان عند الجماع

۴۰۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَيْفٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُرْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ عَنِ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْعَوْرَةَ فَإِنْ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُعْنَى بِكُمْ لَا تُعْبِدُوا الْعَايِطَةَ حِينَ يُقْبَلُ الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَجِيرُوا هُمُوهُ أَصَحُّ مِنْ هَذِهِ أَحَدِيَّتِي عَنْ يَبٍ لَا نَعْنَى لَهَا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَأَبُو مُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

### باب ۳۲ ما جاء في دخول الحمام

۴۰۵ - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُرْفِيُّ عَنْ مَعْصُوبِ بْنِ الْيَمِّدَانِ عَنْ ابْنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِالْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ حُلَيْمَةَ الْجَمَّامِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِالْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ بَغِيرَ إِذَا بَا وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِالْآخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلَى مَا يَدْرِي بِكَدِّهِمْ الْخَمْرَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْنَى مِنْ حَدِيثِ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ قَالَ مُسْتَدْرِكُ إِبْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ وَرَجُلًا يَمُومُ فِي الْبَيْتِ وَقَالَ مُسْتَدْرِكُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَيْثٌ لَا يُفَرِّحُ بِحَدِيثِهِمْ.

۴۰۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع شروع میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے منع فرمایا پھر مردوں کو تہبند باندھ کر جانے کی اجازت دے دی۔ اس حدیث کو ہم مرنے والے بن سید کی روایت سے پہچانتے اسے کہ سند قائم نہیں

ابن مہدی بنی ناحتاً و بنی سلمة عن عبد الله بن شداد بن العرج عن أبي عبد ربه وكان حدثنا عن ذلك النبي صلى الله عليه وسلم عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان الرجل والنساء عن الحمامات فخص بالرجال في السباغ وهذا حديث لا ينفقه إلا من حديثي حماد بن سلمة وإسناده ليس بذلك القائل.

حضرت ابو طلحہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صبح اور شام کی عود میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں ام المؤمنین نے فرمایا تم وہ ہو کر تمہارے ہاں کی عورتیں حماموں میں جاتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا، جو عورت اپنے کپڑے غارند کے گھر کے علاوہ کہیں اور اتارتی ہے وہ اسے پردے کو پھاڑ دیتی ہے جو اس کے اور اس کے دے کے درمیان ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

گھر میں کتے اور تصویر کا ہونا

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس گھر میں کتا یا مورتوں والی تصاویر ہوں وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۰۰۔ حدثنا محمود بن غیلان نا أبو داود أنبأنا شعبة عن منصور قال سمعت ساليك بن أبي الجعد يحدث عن أبي التليح القدي أن أناء من أهل حمص أو من أهل الشام دخل عن عائشة فقالت أنتن اللاتي يدخلن بيضاء كن الحمامات سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من امرأة دخل بها في غير بيتها و جهاراً هنكيت البسمة بينها وبين ربها هذا حديث حسن.

باب ما جاء أن الملكة لا تدخل بيتاً فيه صورة ولا كلب

۴۰۱۔ حدثنا سلمة بن شبيب والحمص بن علي بن الحلال وعبد بن حميد وغير واحد قالوا سمعتنا عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة أنك سمعت عائشة تقول سمعت أبا حمزة يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تدخل الملكة بيتاً فيه كلب ولا صورة كما قيل هذا حديث حسن صحيح

۴۰۲۔ حدثنا أحمد بن منيع نا سفيان بن عيينة

رافع بن اسحاق فرماتے ہیں اور عبد اللہ

بن ابی طلحہ، حضرت ابو سعید خدری (رضی اللہ عنہم) کی بیمار پرسی کے لیے ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ اس گھر میں رحمت کے، فرشتے داخل نہیں ہوتے جہاں مورتیاں یا تصویریں ہوں اسحاق فرماتے ہیں مجھے شک ہے کہ انہوں نے ان دونوں میں کس کے بارے میں فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس حضرت جبریل حاضر ہوئے اللہ کہا میں رات کے وقت آپ کے پاس آیا تھا۔ لیکن مجھے اللہ آنے سے مروت اس چیز نے روکا کہ دروازے پر مردوں کی تصویریں تھیں۔ چہرہ میں ایک باریک پردہ تھا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں اور گھر میں کتا بھی تھا۔ لہذا آپ حکم فرمائیں کہ دروازے والی تصویروں کے سرکٹ کر انہیں درخت کی شکل کر دیا جائے۔ پردے کو کاٹ کر دو فرش بنائے جائیں جنہیں پاؤں میں روند لیا جائے اور کہتے کو نکالنے کا حکم فرمائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا یہ مجھ کو آتا تھا حضرت امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما کا تھا جو آپ کے تحت کیسے (بیٹھا) تھا اس آپ کے حکم سے اسے نکال دیا گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت مذکور ہے۔

زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی  
مانعت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک شخص جس پر دوسرا کپڑے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اس نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے

عَبَادَةَ مَا لَيْتُ بَنُ النَّسِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ مَا لَيْتُ بَنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلٌ أَوْ صُورَةٌ شَكَّ إِسْحَاقُ لَا يَذَرِي أَيُّهُمَا كَانَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۴۱۰۔ حَدَّثَنَا سُرَيْدُ بْنُ مَعْبُودٍ أَنَّ النَّبَا مَاجِدَ نَابِئِ نَسْ بَنُ أَبِي إِسْحَاقَ تَامَجَاهِدُ نَابِئِ مَعْبُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِي حَبْرِي مِثْلُ فَقَالَ ابْنُ لَيْتُ كُنْتُ أَتَيْتُكَ الْبَابَ حَتَّى عَلِمْتُ بِمَنْعِي أَنْ أَكُونُ دَخَلْتُ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي بَابِ الْبَيْتِ تَمَاثِيلُ الْوُجَاهِ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قَهْرٌ أَمْ يَسْتُرُ فِيهِ تَمَاثِيلٌ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ خَمْرٌ بِرَأْسِ الرِّمَالِ الَّذِي بِالْبَابِ فَلْيَقْطَعْ فَيَصِيرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمَنْ يَلْتَمِسْ فَلْيَقْطَعْ وَيَجْعَلْ مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ مُتَبَعَتَيْنِ تَرُدُّ طَائِرَ وَمَنْ يَلْتَمِسْ فَيَقْطَعْ فَيَقْطَعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَلِكَ الْكَلْبُ جَرَّوَالِلِ الْحُسَيْنِ أَوْ الْحُسَيْنِ نَحْتُ فَعَصِيكَ فَخَاصَرِيهِ فَخَاصَرِيهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ طَلْحَةَ بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ لُبْسِ الْمُعْصِفِ لِلرِّجَالِ

اللَّهُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُخْدَادِيُّ أَنَّ إِسْحَاقَ بْنَ مَنْصُورٍ نَابِئِ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ الْبَيْتُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ هَذَا الْخَبَرُ عَنْ  
غُرَيْبٍ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَمَعْنَى هَذَا الْخَبَرِ يَنْتَ  
أَهْلُ الْبَيْتِ أَنَّهُ كِبَرَةٌ لِبَيْتِ الْمُحَصِّنِ وَمَأْوَاةُ  
مَا صِيغَ بِالْحَمْدِ وَالْأَمْدِ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَلَا بَأْسَ  
بِهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مُعَصِّفًا.

۱۱۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي  
إِسْحَاقَ عَنْ هَبِيبِ بْنِ يَرْبُوعَ قَالَ قَالَ لِي مِنْ  
أَبِي حَلَّابٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَيْنِ الْقَيْسِ وَعَيْنِ الْبَيْهَقِيِّ  
وَعَيْنِ الْبَجْدِيِّ قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ وَهُوَ شَرَّ أَهْلِ  
يَتَّخِذُ بِرِصْمٍ مِنَ الشَّيْخِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ.

۱۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا نَا شُعْبَةُ  
عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ  
عَنْ مُكْرَبٍ عَنِ السَّرَّاجِ بْنِ عَائِدٍ قَالَ أَمَرَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ ذَهَابًا  
عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِينَ  
وَالْتَشْيِيزِ الْعَاطِلِينَ وَاجَابَةِ الدَّاعِي وَتَضَمُّرِ  
السُّطُلُومِ وَابْتِرَاسِ الْمُقْسِمِ وَمَادَةِ السَّلَامِ وَ  
ذَهَابًا عَنْ سَبْعٍ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلَقَةِ  
الذَّهَبِ وَالْبَيْتِ الْفُصْتَةِ وَلَبْسِ الْحَرِيرِ وَ  
الْبَيْبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْقَيْسِ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ هُوَ أَشْعَثُ  
بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَأَبُو الشَّعْثَاءِ رَأْسُهُ سُلَيْمٌ  
بْنُ أَسْوَدَ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي لَبْسِ الْبَيَاضِ.

۱۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

جواب نہ دیا یہ حدیث اس طریق سے سن غریب ہے  
علماء کے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران سے رنگے ہوئے  
لباس کو ناپسند فرمایا علماء کے نزدیک سرخ مٹی وغیرہ  
سے رنگ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ زعفران سے  
نہ رنگا ہو۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، قمی  
کے (ریشمی) کپڑے، ریشمی زین اور صند (شراب)  
سے منع فرمایا۔ ابواحوص فرماتے ہیں جب ایک  
شباب ہے جو مسر میں خر سے بنائی  
مبتاق ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔

حضرت براہ بن عازب رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں  
سات باتوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے  
منع فرمایا۔ منارے کے پیچھے چھنے، مریض کی  
عیادت کرنے، چھیک کا جواب دینے، دعوت  
کرنے والے کی دعوت قبول کرنے، مظلوم کی  
مدد کرنے اور قسم کھانے والے کو سچا سمجھنے کا  
حکم فرمایا ان سات چیزوں سے منع فرمایا  
سونے کی انگوٹھی یا سونے کا حلقہ، چاندی کے  
برتن سریر، دیبا، استبرق اور قسی (یعنی ریشمی)  
کپڑے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اشعث  
بن سلیم سے مراد، اشعث بن ابی شامہ  
ہے۔ ابوشعثام کا نام سلیم بن  
اسود ہے۔

سفید لباس

حضرت سمر بن جندب رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سفید لباس پہنو۔ کیونکہ یہ زیادہ صاف اور پاکیزہ ہے اپنے مردوں کو بھی اس میں گفتاد۔ یہ حدیث حسن صمیم ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں۔

### مردوں کو سرخ کپڑوں کی اجازت

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے ایک نہایت روشن رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا میں کبھی آپ کو دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف نگاہ کرتا اس وقت آپ پر سرخ رنگ کا جوڑا تھا پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف اشعث کی روایت سے پہچانتے ہیں شعبہ اور ثوری نے بواسطہ ابواسحق حضرت جابر بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا وہ فرماتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ جوڑے میں لباس دیکھا۔

محمود بن غیلان نے بواسطہ وکیع اور سفیان، ابواسحق سے اور محمد بن بشار نے بواسطہ محمد بن جعفر اور شعبہ، ابواسحق سے یہ حدیث روایت کی اس حدیث میں اس سے بھی زیادہ کلام ہے میں نے بخاری سے پوچھا کہ حدیث اسحق، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صمیم ہے یا حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے؟ امام بخاری نے دونوں کو صحیح قرار دیا اس باب میں حضرت جابر بن عازب اور ابو جحیفہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔

سبز کپڑا پہننا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے

بْنِ مَعْدِيْنِي نَاسِئِيَانٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ  
عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ بَنِي جَدْدٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا  
أَبْيَاحَهُمْ فَإِنَّهَا أَطْفَرُ وَأَطْيَبُ وَكَيْفَمُوا فِيهَا  
مَرَكًا كَرِهَ أَحَدُكُمْ حَسَنَ صَوْنِهِمْ وَفِي الْبَابِ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّخَصَةِ فِي لُبْسِ  
الْحُمْرَةِ لِلرِّجَالِ

۱۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْأَشْجَعِ  
وَهَرَابِ بْنِ سَوَّادٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي لُبْسِ إِصْحِيَانٍ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى الثَّقَفِ وَعَلَيْهِ  
حُلَّةٌ حُمْرٌ أَوْ فَاذَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْقَاسِمِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِضُهُ  
إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَ  
الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ  
عَازِبٍ قَالَ مَا أَيْتَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ حُمْرٌ

۱۶۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَحْمُودٌ عَنْ غِيْلَانَ نَا  
وَكَيْعٌ نَا سَفِيَانٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَهْدَاهُ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامُ الْكَلْبِ  
مِنْ هَذَا سَأَلْتُ مُحَمَّدًا فَقُلْتُ لَهُ حَدِيثُ أَبِي  
إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَحَدٌ أَوْ حَدِيثُ جَابِرِ  
بْنِ سَمُرَةَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَفَرَّقَ بَيْنَ صَحِيحِهِمَا وَفِي  
الْبَابِ عَنْ الْبَرَاءِ وَابْنِ جَعْفَرٍ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّخَصَةِ فِي لُبْسِ  
الْحُمْرَةِ لِلرِّجَالِ

۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ پر دو سبز چادریں تھیں یہ حدیث حسن عزیز ہے ہم اسے صرف عبید اللہ بن یزید کے روایت سے پہچانتے ہیں ابوہریرہ شیبہ کا نام حبیب بن سنان ہے کہ جاتا ہے ان کا نام رضاعہ بن یثربی ہے۔

### سیاہ لباس

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں ایک صبح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے، اس وقت آپ پر سیاہ بالوں کی (بنی ہوئی) چادر تھی یہ حدیث حسن و صحیح

### زرد رنگ کے کپڑے

حضرت قتیبہ بنت مزمزہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس کے بعد طویل حدیث ذکر کی اور آخر میں فرمایا یہاں تک کہ ایک شخص آیا اس وقت سورج بلند ہو چکا تھا اس نے عرض کیا "السلام علیک یا رسول اللہ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وعلیک السلام ورحمۃ اللہ" آپ کے بدن پر زعفران سے رنگے ہوئے دو پرانے بے سسے کپڑے تھے جن کا رنگ لہکا پڑ گیا تھا اور آپ کے ہاتھ میں کعبور کی ایک چوٹی سی شاخ تھی۔ حدیث شریفہ کو ہم صرف عبد اللہ بن مسعود کے روایت سے پہچانتے

بن مہدی عن عبید اللہ بن یزید بن یثربی عن اُمیہ عن اُمیہ بن مہدۃ قال راایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ بردان اخضر این ہذا احادیث حسن و صحیح لا تعرفہ الا من حدیث عبید اللہ بن یزید و ابوہریرہ شیبہ اسمہ حبیب بن سنان و کمال اسمہ رفاعہ بن یثربی۔

باب ماجاء فی الثوب الاسود  
۱۸۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَائِبِي عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةِ ابْنَةِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطَلٌ مِنْ شَعْرِ اسْوَدَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

باب ماجاء فی الثوب الاصفر  
۱۸۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ نَائِبِي عَنْ مُعَلِّمِ الشَّعْبَانِ ابْنِ عُثْمَانَ نَائِبِي عَنْ اللَّهِ بْنِ حَسَّانٍ أَنَّهُ حَدَّثَنَا جَدُّكَ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَلِيَّةٍ أَوْ حَبِيبَةُ بِنْتُ عَلِيَّةٍ حَدَّثَنَا عَنْ قُبَلَةَ بِنْتُ مَخْرَمَةَ وَكَانَتْ أَرْبَعِينَ سَنًا وَقِيلَ جَدُّ أَبِي هِنَاءٍ أُمُّ أُمِّهِ أَتَاهَا قَالَتْ قَدْ مَنَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ وَحَدَّثَنِي أَنَّ الشَّيْخَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَعَلَيْهِ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ مُلْتَبِسِينَ كَانَتْ بَرَقَتْ أَنْ وَحَدَّثَنَا مَعَهُ عُبَيْدُ بْنُ لُحَيْلٍ حَدِيثٌ قِيلَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ



ہے۔

مردوں کو زعفران اور خلو ق منع ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو زعفران لگانے سے منع فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ نے یہ حدیث بواسطہ اسماعیل بن علیہ اور عبد العزیز بن صہیب حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زعفران سے منع فرمایا۔

ہم سے یہ حدیث عبد اللہ بن عبد الرحمن نے بواسطہ آدم، شعبہ سے بیان کی اور فرمایا کہ زعفران کی مانعت کا مطلب یہ ہے کہ مردوں کو اس کی خوشبو لگانا منع ہے۔

حضرت یحییٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خلو ق کی خوشبو لگائے دیکھا تو فرمایا جلد اور اسے دھو اور آئندہ کے لیے نہ لگانا یہ حدیث حسن ہے بعض محدثین نے اس سند میں عطار بن سائب پر اختلاف کیا علی کہتے یحییٰ بن سعید نے فرمایا جس نے عطار بن سائب سے شروع شروع میں سنا اس کا سماع صحیح ہے شعبہ اور سفیان کا سماع بھی عطار بن سائب سے صحیح ہے سوائے ان دو حدیثوں کے جو بواسطہ عطار بن سائب راذان سے مروی ہیں شعبہ کہتے ہیں یہ دو روایتیں ان کی آخری

عبد اللہ بن حسن  
باب ماجاء فی کراہیۃ التزعفر و  
الخلوق للرجال

۴۲۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ وَكْتَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَأَوْنِي شُعْبَةَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّزَعْفُرِ.

۴۲۱۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ وَمَعْنَى كَرَاهِيَةِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ أَنْ يَتَزَعَفُرَ الرَّجُلُ يَعْنِي أَنْ يَطْلُبَ بِهِ.

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدِلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصٍ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْثَةَ أَنَّ الْيَقَنِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ سَجْدًا مَسْخُوفًا قَالَ إِذَا هَبَّ فَافْتِسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَحَدِّثْ أَخْتَلَفَ بَعْضُهُمْ فِي هَذَا الْأِسْنَادِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَنْ سَمِعَ مِنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ حَدِيثًا فَيَسْمَعُهُ صَحِيحٌ وَيَسْمَعُهُ شُعْبَةَ وَسُفْيَانُ مِنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ صَحِيحٌ إِلَّا حَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نَازَانَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُهُمَا

عمر میں ان سے سنی ہیں جبکہ ان کا حافظہ ٹھیک نہیں رہا تھا۔ اس باب میں حضرت عمار، ابو موسیٰ اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

### حریر و دیبا پہننے کی مانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دنیا میں حریر (ریشمی کپڑا) پہنا قیامت کے دن اسے نہیں پہنے گا۔ اس باب میں حضرت ثنی، حذیفہ، انس اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایات مذکور ہیں۔ ہم نے اسے کتاب اللباس میں بھی ذکر کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مختلف طریقوں سے اسناد بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام ابو عمر عبد اللہ سے مروی ہے عطاء بن رباح اور عمرو بن دینار نے ان سے روایت کی ہے۔

### قبائیل کی تقسیم

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائلیں تقسیم فرمائی اور حضرت مخرمہ رضی اللہ عنہ کو کچھ نہ دیا حضرت مخرمہ نے اپنے صاحبزادے سے فرمایا بیٹے! مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سے چلو وہ فرماتے ہیں میں ان کے ساتھ گیا انہوں نے فرمایا اندر جاؤ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے لیے بلاؤ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاؤ آپ پر ایک قبائلی آپ نے فرمایا (اسے غزملہ میں لے کر) یہ ہے یہ چھپا رکھی تھی۔ راوی کہتے ہیں حضرت مخرمہ نے حضور کی طرف دیکھا تو آپ نے فرمایا مخرمہ راہی ہو گیا یہ حدیث حسن ہے ابن ابی ملیک کا نام عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیک ہے۔

رَمَنَّهُ بِالْخِرِّمِ يُقَالُ إِنَّ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ كَانَ فِي آخِرِ عَمْرِهِ قَدْ سَاءَ حِفْظُهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَتَاءٍ وَابْنِ مُوسَى وَأَنْسٍ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرْكِ لَهَيْئَةِ الْحَرِيرِ وَالْذِّبَاكِجِ

۴۲۳. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَنْدَلُسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ مَوْلى أَسْمَاءَ عَنْ ابْنِ عُتْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْكَحْظَرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَحَدِيثًا وَأَنْسٍ وَعُمَيْرٍ وَاحِدٌ وَذَكَرْنَا فِي كِتَابِ الْبَلَابِيسِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عُمَيْرٍ وَجَبَّ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَوْلى أَسْمَاءَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَأْسُهُ عَبْدُ اللَّهِ وَيَكُنَّى أَبَا عُمَيْرٍ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي سَابِجٍ وَ

### باب ۳۲۲

۴۲۴. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْبُسَيْرِيِّ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ أَقْبِيَّةً وَلَوْ يُعْطَى مَخْرَمَةٌ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةٌ يَا بَنِي الْأَطْلُوفِ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَإِذَا دَعَا رَأَى كَذَعْرُوسَةً لَهُ فَنَجَّوْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ وَعَلَيْهِ قَبَائِمٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَائِثُ لَكَ هَذَا أَقَالَ فَتَقَطَّرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَحِمَنِي مَخْرَمَةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ رَأْسُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

## بندے پر نعمتوں کا اثر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ بندے پر اپنی نعمتوں کا اثر دیکھے۔ اس باب میں حضرت ابو ارحم بواسطہ والد عمران بن حصین اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

## سیاہ موزے

حضرت برید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نجاشی (بادشاہ حبشہ) نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سیاہ رنگ کے دو مادے موزے بھیجے آپ نے ان کو پہنا پھر وضو فرمایا اور ان پر مسح کیا۔ یہ حدیث حسن ہے ہم اسے دلم کی روایت سے پہچانتے ہیں محمد بن ربیعہ نے بھی اسے دلم سے روایت کیا ہے۔

## سفید بال اکھڑنے کی مانگت

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھڑنے سے منع فرمایا اور فرمایا یہ مسلمان کا نور ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ عبد الرحمن بن عمار اور دوسرے کئی لوگوں نے اسے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے۔

جس سے مشورہ یا جائے وہ اہلین ہے  
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے

## باب ۳۲۳ مَا جَاءَ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى

أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدٍ ۝

۴۲۵۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِعِيُّ قَالُوا عَنْ بَنِي مُسْلِمٍ قَالَهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ ابْنِ حُصَيْنٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ ۝

## باب ۳۲۴ مَا جَاءَ فِي الْخُفِّ الْأَسْوَدِ

۴۲۶۔ حَدَّثَنَا هُنَّادٌ قَالُوا وَكَيْفَ عَنْ دُرَيْمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَجَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ بَرَكَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبَسَهُمَا ثُمَّ تَرَضَّاهُ وَمَسَّاهُ عَلَيْهِمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَرَاهُ مِنْ حَدِيثِ دُرَيْمٍ وَسَوَاهُ مُعْتَمَدٌ بَنِي رِبِيعَةَ عَنْ دُرَيْمٍ ۝

## باب ۳۲۵ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَتْفِ الشَّيْبِ

۴۲۷۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ النَّهْمَانِيُّ قَالُوا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ إِنَّهُ لَكُمُ الْمُسْلِمُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَكَذَلِكَ سَوَاهُ عَنِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِثْبَارِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ۝

## باب ۳۲۶ مَا جَاءَ أَنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ

۴۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا وَكَيْفَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جَدَّ عَنْ جَدِّهِ



عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُرْتَمٍ وَفِي الْبَابِ عَنِ ابْنِ مَسْرُودٍ وَأَيْضًا هَذَا مِنْ حَدِيثِ ۱۰ سَلَمَةَ .

مشورہ لیا جائے وہ امین ہے ۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابوہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حضرت ام سلمہ کی روایت سے غریب ہے ۔

۲۹ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى نَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُرْتَمٍ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ مَاتَ عَنْ يَدِ أَحَدٍ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّحَوُّفِ وَشَيْبَانَ هُوَ صَاحِبُ كِتَابٍ وَهُوَ صَحِيحٌ الْحَدِيثِ وَيَكُنَى أَبَا مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هَبَةُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَطَّارُ عَنْ سَلْيَانَ بْنِ عَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنِّي لَأَحَدُكَ بِالْحَدِيثِ فَمَا أَخْرَجْتُهُ خَرَفًا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے اس حدیث کو متعدد راویوں نے شیبان بن عبد الرحمن نحوی سے روایت کیا ہے شیبان صاحب کتاب اور صحیح الحدیث ہیں ان کی کنیت ابو معاویہ ہے ۔ ہم سے عبد الجبار بن العلاء عطّار نے سفیان بن عیینہ سے نقل کیا کہ عبد الملک بن عمیر کہتے ہیں میں حدیث بیان کرتا ہوں اس میں ایک حرب کی بھی کمی نہیں کرتا ۔

### باب ۳۲ ماجاء فی الشوم

۳۰ . حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ نَا سَعْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْدَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّومُ فِي قِلَاسَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْأَذَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ حَمْدَةَ وَرَأْسًا يَقُولُونَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَكَذَا رَوَى لَكَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْيَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْدَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت سالم اور حمزہ دونوں اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں بدقالی ہے عورت، گھر اور جائزہ ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اصحاب زہری اس سند میں حضرت حمزہ کا ذکر نہیں کرتے وہ حضرت سالم کے واسطے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں ۔ دونوں کی روایت ہم سے ابن ابی عمر نے بواسطہ سفیان بن عیینہ زہری سے بیان کی ۔

علیہ وسلم۔

۳۱۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
الْمَعْرُوفِيُّ نَاسِئِيَانُ عَنِ النَّهْزَرِيِّ عَنْ سَالِمٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ  
وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ  
وَبِوَايَةٍ سَعِيدٍ أَصَحُّ لِأَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ  
وَالْحَمِيدِيَّ رَوَاهُ عَنْ سَفْيَانَ وَلَمْ يَذْكُرْ لَنَا الزُّهْرِيُّ  
هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمرٍ  
رَوَى مَا لِكَ بْنِ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ  
النَّهْزَرِيِّ قَالَ عَنْ سَالِمٍ وَحَمَّادٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِمَا وَبِإِسْنَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ  
سَعْدٍ وَعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ أَبِي عَتَايَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّمُومُ  
فِي كُمِي فَفُيَ الْمَاءُ آتَاً وَالْأَبَرَةُ وَالْمَسْكِينُ.

۳۲۔ وَقَدْ رَوَى حَكِيمُ بْنُ مَعَاوِيَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شُومَ وَ  
قَدْ يَكُونُ الْيَمْنُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْقَدَمَيْنِ حَتَّى تَكُونَ  
بِذَلِكَ عَلَى ابْنِ حَجْرٍ نَاسِئِيَانُ سَمِعَ ابْنُ عَتَايَةَ عَنْ  
سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِي عَنْ  
مَعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ مَعَاوِيَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا.

باب مَا جَاءَ لَا يَتَنَاخَلُ اثْنَانِ دُونَ الثَّلَاثِ

۳۳۔ حَدَّثَنَا هَذَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
وَنُتَانَ بْنِ أَبِي عَمْرٍَا نَاسِئِيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ قَلِيلًا فَلَا  
يَتَنَاخَلُ اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا وَقَالَ سَفْيَانُ

۳۰۔ سعید بن عبد الرحمن معروفی نے بواسطہ سفیان  
زہری اور سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے  
اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی لیکن  
سعید بن عبد الرحمن نے انس بن حمزہ کا ذکر نہیں  
کیا سعید کی روایت اہم ہے کیونکہ علی بن مدینی  
اور حمیدی دونوں نے سفیان سے روایت کی ہم سے  
زہری نے بھی یہ حدیث حضرت سالم کے واسطہ سے  
روایت کی مالک بن انس نے اسے زہری سے  
روایت کرتے ہوئے، حمزہ اور سالم دونوں کے  
واسطہ ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً  
نقل کیا اس باب میں حضرت سہل بن سعد، عائشہ اور انس  
رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا اگر کسی چیز میں  
بذاتی ہو سکتی ہے تو وہ عورت، جانور اور مکان میں ہے۔

حکیم بن معاویہ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی  
اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا بذاتی کوئی چیز نہیں  
اور بعض اوقات مکان، عورت اور گھوڑے میں  
نیک ذاتی ہوتا ہے۔ ہم سے یہ حدیث علی بن حجر  
نے بواسطہ اسماعیل بن عیاش، سفیان بن سلیم، یحییٰ بن  
حابر، عائشہ معاویہ بن حکیم اور حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرتے ہوئے بیان کی

تیسرے کی موجودگی میں دو آدمی سرگوشی نہ کریں

حضرت شقیق بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم تین آدمی ہو  
تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں  
سفیان نے اپنی روایت میں کہا تیسرے کو

میں ہرگز وہ آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں کہ اس سے وہ تمہارا کسی  
نہیں ہوگا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
یہ بھی مروی ہے کہ ایک کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں کہ اس سے  
مومن کو اذیت پہنچتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو مومن کی تکلیف ناپسند ہے۔  
اس باب میں حضرت ابن عمر، ابو ہریرہ اور ابن عباس رضی اللہ  
عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔

### الفائے عمد

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں  
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کا رنگ سفید چاند  
آپ پر بڑھایا گیا ہے۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے ہم  
شکل تھے۔ آپ نے ہمارے لیے تیرہ اونٹنیاں دینے کا حکم فرمایا  
ہم اسی قبضہ کرنے گئے ہی تھے کہ ہمیں آپ کے وصال کی خبر مل گئی  
نے ہمیں کوئی اونٹنی بھی نہ دی جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
عنہ نے اٹھ کر فرمایا جس کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کا کوئی دودھ ہے وہ آئے۔ فرماتے ہیں میں نے اٹھ کر  
واقعہ بتایا تو آپ نے ہمارے لیے اونٹنیاں دینے کا حکم  
فرمایا یہ حدیث حسن ہے۔ مروان بن معاویہ نے یہ حدیث  
اپنی سند سے ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی نقل  
کی متعدد روایات نے بواسطہ اسماعیل بن خالد ابو جحیفہ رضی اللہ  
عنہ سے روایت کیا وہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ  
کے ہم شکل تھے۔ اس سے زائد مذکور نہیں۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور حضرت حسن بن  
علی رضی اللہ عنہما آپ کے مشابہہ تھے۔ متعدد راویوں نے  
اسماعیل بن خالد سے اس کے ہم معنی روایت نقل  
کی اس باب میں حضرت جابر اور ابو جحیفہ وہب  
سوا نبی رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور  
ہیں۔

فِي حَدِيثِهِ لَا يَتَنَاوَى اِثْنَانِ كُوفَتِ الثَّالِثُ فَإِنْ  
ذَلِكَ يَخْرُجُ لَهُ هَذَا اَحَدُهُمَا حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَانَ  
مَرْوِي عَنْ اَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا  
يَتَنَاوَى اِثْنَانِ كُوفَتِ رَاحِدُهُمَا فَإِنْ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمَوْمِنَ  
وَاللَّهُ يَكْرَهُ اَذَى الْمُؤْمِنِ وَفِي الْبَابِ عَنِ ابْنِ  
عُمَرَ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

### بَابُ مَا جَاءَ فِي الْحَدِيثِ

۳۳، رَحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ  
نَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ  
عَنْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ حَدًّا شَابًا وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ  
عَلِيٍّ يُشَبِّهُهُ وَأَمَّا لَنَا بِهَلَاثَةِ عَشْرٍ فَلَمَوْصَا  
كَهَبْنَا نَقِصُهَا كَأَنَّا مَرْتَةٌ فَكَمْ يُعْطَرُ نَاشِئًا  
فَلَمَّا كَانَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ عِندَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ فَلْيَجْعَلْ  
فَقَعْتُ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَنِي هَامِرًا لَنَا بِهَذَا أَحَدِيكَ  
حَسَنٌ وَكَانَ مَرْوَانُ بْنُ مُكَارِبَةَ هَذَا الْحَدِيثَ  
بِاسْنَادٍ لَهُ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ نَحْوَهُذَا وَكَانَ مَرْوَى  
عَنْ وَاحِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي  
جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشَبِّهُهُ وَلَمْ يَزِدْ  
عَلَيْ هَذَا.

۳۵، رَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ نَا أَبُو جُحَيْفَةَ  
قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشَبِّهُهُ وَهَكَذَا  
مَرْوَى عَنْ وَاحِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ  
نَحْوَهُذَا وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَابُو جُحَيْفَةَ  
وَهَبِ السَّوَالِيِّ



باب ۳۳ مَا جَاءَ فِي خَدَّكَ أَيْ وَأُفٍّ

۳۲۹ - حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَكْبَرِيَهُ لِأَحَدٍ مِنْهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي دَقَّاحٍ.

۳۳۰ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جَدْعَانَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ إِلَّا لِسَعْدِ بْنِ أَبِي دَقَّاحٍ قَالَ لَهُ يَوْمَ مَا أَحْبَبَ إِلِيَّ مِنْ خَدِّكَ أَيْ وَأُفٍّ وَقَالَ لَهُ لِمَ أَيْهَا الْغُلَامُ الْجَزْدُ وَفِي الْبَابِ عَنِ الثَّيْبِيِّ وَجَابِرٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي دَقَّاحٍ قَالَ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرِيَهُ يَوْمَ أَحَدٍ.

۳۳۱ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي دَقَّاحٍ قَالَ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوِي يَوْمَ أَحَدٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَذَا الْحَدِيثُ ثَلَاثِينَ صَحِيحٌ.

باب ۳۴ مَلَجَاءُ فِي يَأْيَ

۳۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الْبُقَّارِ نَا الْبُرْغَوَانِي نَا أَبُو عُمَرَ شَيْخُ لَهُ عَنْ أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَأْيَ وَفِي الْبَابِ عَنِ الْمُؤَدِّقِ وَعَمْرِو بْنِ

فَدَاكَ ابْنِي وَأُمِّي كُنَّا.

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کسی اور کے لیے اپنے والدین کو جمع فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ (یعنی یہ فرمانا میرے ماں باپ سمجھ پر قربان ہوں)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے سوا کسی کے لیے اپنے والدین کو جمع نہیں فرمایا جنگ احد کے دن آپ نے ان سے فرمایا "تیرا چلاؤ تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں اسے بہادر جوان! تیرا چلاؤ" اس باب میں حضرت نیر اور ماہر رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور متعدد طرق سے حضرت علی کریم اللہ وجہہ سے مروی ہے۔ متعدد راویوں نے اسے بواسطہ یحییٰ بن سعید اور سعید بن مسیب و حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا آپ نے فرمایا جنگ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا۔

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مذکورہ بالا دونوں حدیثیں بھی صحیح ہیں۔

اے بیٹے کُنَّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے "اے میرے بیٹے" فرمایا اس باب میں حضرت مغیرہ اور عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث اس

طریق سے حسن مجرب ہے اللہ دوسری طریقوں بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ابو عثمان ثقہ بزرگ ہیں اللہ یہ جعد بن عثمان ہیں انہیں ابن دینار بھی کہا جاتا ہے اور یحییٰ بن یونس بن عبید، شعبہ اور کئی دوسرے اللہ نے ان سے روایات لیں۔

بچے کا نام رکھنے میں جلدی کرنا حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچے کی پیدائش کے ساتویں دن نام رکھنے تکلیف چیمیزی دہ کرنے اور حقیقتہ کرنے کا حکم فرمایا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

### مستند نام

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک "عبداللہ عبدالرحمن" بہترین نام ہے۔ اس طریق سے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

### ممنوع نام

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں موانع، برکت اور سیار نام رکھنے سے منع کرتا ہوں یہ حدیث غریب ہے ابو احمد نے بواسطہ سفیان، ابو زبیر اور جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

أَبَى سَكَمَةَ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَدْ مَرَّ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ هَذَا أَشْيَخُ ثِقَةٌ وَهُوَ الْجَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ وَثِقَالُ الْكُنُوزِ يَأْتِي وَهُوَ بَصَرِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عَبِيدٍ وَشُعْبَةُ وَغَيْرُ مَا جَدَّ مِنَ الْأَشْيَاءِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْيِيلِ اسْمِ الْمَوْلُودِ ۴۳۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِتَسْوِيَةِ الْمَوْلُودِ يَوْمَ سَابِعِهِ وَوَضْعِهِ الْأَذَى عَنْهُ وَالْعَمَلُ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

بَابُ مَا جَاءَ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

۴۳۱. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْبُزْ عَمْرُو الْوَرَقِيُّ الْبَصَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ الرَّقِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

بَابُ مَا جَاءَ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ

۴۳۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا أَنْ يُسَمَّى مَا دَعَا وَبَرَكَةُ وَسَامَا هَذَا أَحَدِيثٌ غَرِيبٌ هَكَذَا مَا دَعَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُلَيْمَانَ

سے اسی طرح روایت کیا ہے ابواحمد ثقہ حافظ میں لوگوں کے نزدیک یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعہ مشہور ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا واسطہ مذکور نہیں۔

حضرت سمروہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بچے کا نام ”رباع، الفم، یسار اور نیم“ نہ رکھو کیونکہ لوگ بچہ میں گمے فلاں ہے تو جواب دیا مجھے لگا نہیں ہے۔ (یعنی اسی طرح فلاں و برکت وغیرہ کی نفی ہوگی) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برے نام والا وہ شخص ہوگا جس کا نام ”ملک الاطلاق“ ہوگا سفیان فرماتے ہیں یعنی شاہان شاہ (شہنشاہ) یہ حدیث حسن صحیح ہے اشع کے معنی زیادہ برے کے ہیں

### ناموں کا بدلنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر (گنہگار) نام بدل کر فرمایا تو جلیلہ ہے یہ حدیث حسن غریب ہے یحییٰ بن سعید قطان نے بواسطہ عبید اللہ اور نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مسند روایت کیا ہے۔ بعض نے اسے بواسطہ عبید اللہ اور نافع حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت کیا ہے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمن بن عوف، عبد اللہ بن سلام،

عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ وَأَبُو أَحْمَدٍ ثِقَةٌ حَافِظٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ النَّاسِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ عَمَلٌ

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَيْلَانَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ الْمُعْبِثِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ التَّرِيمِ ابْنِ عَمِيْلَةَ الْكُزَّارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْمَوْا غُلَامَكُمْ نَاخِرَ وَلَا أَخْلَجَ وَلَا يَسَاءَ وَلَا يَجِيمُ يُكَالُ أَخْرَهُ هُوَ ذِيئَالٌ لِهَذَا حَدِيثُكَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْبَكْرِيُّ نَا سَفِيَّانُ بْنُ عَمِيْلَةَ عَنْ أَبِي الْإِثْنَاءِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْدُلُ بِرَسُولِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخْلَجَ اسْمُهُ عَمَدُ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا جُلُّ لَسْتُ بِمَلِكٍ إِلَّا مُلْكُهُ قَالَ سَفِيَّانُ شَاهَانُ كَذَا هَذَا حَدِيثُكَ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَخْتَمَ يَحْيَى أَقْبَحَ

### بَابُ مَا جَاءَ فِي تَغْيِيرِ الْأَسْمَاءِ

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بَنِيَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ عَمَلٌ هَذَا حَدِيثُكَ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَا يَجِيءُ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَامِرٍ وَتَالَ أَنْتَ جَسِيْلٌ هَذَا حَدِيثُكَ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَا يَجِيءُ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ مَرْسَلٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَبْدِ اللَّهِ



عبداللہ بن مطیع، عائشہ، حکم بن سعید، مسلم امام بن اخیدری، شریح بن ہانی بواسطہ والد غثیمہ بن عبد الرحمن اور عبد الرحمن رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے نام بدل دیا کرتے تھے۔ ابو بکر بن نافع فرماتے ہیں کہ عمر بن علیؓ بھی اس روایت کو بواسطہ ہشام بن عسروہ ان کے والد سے مرسل روایت کرتے ہیں اس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء طیبہ

حضرت محمد بن جبر بن مطعم رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے کئی نام ہیں میں محمد ہوں میں احمد ہوں اور میں حامی ہوں میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹاتا ہے میں حاضر ہوں لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے۔ اور میں عاقب ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک اور

کنیت جمع کر کے نام رکھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی شخص آپ کے اسم مبارک اور کنیت کو جمع کر کے نام نہ رکھے یعنی ”محمد ابوالقاسم“ اس باب میں حضرت مبارک رضی اللہ عنہ

بْنِ سَلَامٍ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَيْمٍ وَ عَائِشَةَ وَ الْحَكِيمَ بْنَ سَعِيدٍ وَ مُسْلِمٌ وَ سَامَةُ ثَبَتَ أَخْبَارِي وَ شَرِيحُ بْنُ هَانِي عَنْ أَبِيهِ وَ حَيْثَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ .

۴۴۰، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقُدْرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَدِّلُ أَسْمَاءَهُمْ الْقَبِيحَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ نَافِعٍ وَ مَا كَانَ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ .

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۴۴۱، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَوِيُّ تَابِعِيَانِ عَنِ الرَّهْطِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي أَسْمَاءُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا السَّامِيُّ التَّنْزِي فِي تَبَعُوا اللَّهَ فِي الْكُفْرِ وَأَنَا الْحَاشِرُ التَّنْزِي فِي يُخْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَرِي وَأَنَا الْقَائِمُ التَّنْزِي لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ .

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْجَمْعِ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ كُنْيَتِهِ ۴۴۲، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ جُمْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَنَّ يَجْمَعُ أَحَدٌ بَيْنَ اسْمِهِ وَ كُنْيَتِهِ وَلَيْسَتْهُ مُحَمَّدًا أَبَا الْقَاسِمِ

سے بھی روایت منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے نام پر کسی کا نام رکھو  
تو میری کنیت نہ رکھو یہ حدیث حسن غریب ہے علامہ  
کی ایک جماعت کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کا اسم گرامی اور کنیت کسی کے لیے جمع کرنا مکروہ ہے  
لیکن بعض نے ایسا کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک آدمی بازار میں دیا ابوالقاسم پکارتے ہوئے سنا  
تو آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے اس  
نے عرض کیا حضور! میں نے آپ کا ارادہ  
نہیں کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میر کی کنیت پر کسی کی کنیت نہ رکھو۔

حسن بن علی خلال نے بواسطہ یزید بن ہارون اور  
حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقولاً بیان  
کی۔ حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ ابوالقاسم  
کنیت رکھنا مکروہ ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ کے میرے  
ہاں روکا پیدا ہو تو اس کا نام اور کنیت آپ کے نام  
وکنیت پر رکھ لوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا "ہاں" حضرت علی رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں میرے لیے اسی کی اجازت  
ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بعض اشعار حکمت ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض  
اشعار حکمت ہیں۔ یہ حدیث اس طریق سے  
غریب ہے ابوسعید اشج نے اسے ابن ابی غنیہ  
سے منقولاً روایت کیا اور ان کے غیر نے موقوف

وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.  
۴۹۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ الْفَضْلُ  
بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزَّيْبِ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَبَيْتُمْ فِي قَلْبِكُمْ أَفِي هَذَا أَحَدِيكُمْ  
حَسَنٌ غَيْرٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ أَنْ  
يَجْعَلَ الرَّجُلُ بَيْنَ اسْمِهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكُنْيَتِهِ وَقَدْ قِيلَ ذَلِكَ بَعْضُهُمْ وَ  
مَوْى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ  
جَاهِلِيَّ السُّوقِ يَنَادِي يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِمَ أَعْنَدَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنُوا بِكُنْيَتِي.

۵۰۔ حَدَّثَنَا يَذَلِكُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ  
نَائِبُهُ بَنُ هَارُونَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَدًا أَوْ فِي الْحَدِيثِ مَا يَذَلُّ  
عَلَى كَرَاهِيَتِهِ أَنْ يُكْنَى أَبَا الْقَاسِمِ.

۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَائِبُهُ بَنُ  
سَمِيدٍ الْقَطَّانُ نَافِطُ بْنُ حَبِيبَةَ رَضِيَ مَوْلَا  
هُوَ الْقُرْبِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبَةَ عَنْ عَلِيٍّ  
إِنَّ أَبِطَالِبَ أَسْأَلَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ  
وُلِدَنِي بَعْدَكَ اسْتَبَيْتُ مُحَمَّدًا وَكَتَبْتُ بِكُنْيَتِكَ  
قَالَ لَعَنَ قَالَ لَكَ كَانَتْ تُخَصِّمَنِي هَذَا أَحَدِيكُمْ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ.

يَأْتِي مَا جَاءَ أَنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ

۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَدْبِيُّ نَائِبُهُ بَنُ  
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي عَتِيْقَةَ رَضِيَ عَنْ عَاصِمٍ  
عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ هَذَا  
حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ إِذَا مَرَّقَهُ أَبُو

روایت کیا یہ حدیث متعدد طرق سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے اس باب میں حضرت ابی بن کعب، ابن عباس، عائشہ بریدہ اور کثیر بن عبد اللہ بواسطہ والد ان کے دادا (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) سے بھی روایات مذکور ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اشعار حکمت ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

شعر گوئی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے شعر بچھواتے جس پر وہ کھڑے ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخر کرتے یا مدافعت کرتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے بے شک اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعے حسان کی مدد فرماتا ہے جب تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخر کرتے رہیں یا (فرمایا) مدافعت کرتے رہیں۔ ف

اسماعیل بن موسیٰ اور علی بن حمزہ (دونوں) نے بواسطہ ابن ابی زناد، ان کے والد اور عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی خل مرفوع حدیث روایت کی۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ربیعہ بن عازب رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مشغول ہیں یہ حدیث یعنی ابن ابی زناد کی روایت حسن غریب صحیح ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نصیحت اشعار پسند تھے اور نصیحت خواں محبوب۔ نصیحت کلام سنتے اور سنانے سے آخر کار یا عدم پسند محبت رسول کی علامت نہیں (ترمذی)

جلد دوم

سَجِدَ إِلَّا شَجَّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيَّةٍ وَمَا ذِي يُرَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيَّةٍ هَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعًا وَهَذَا مَرْفُوعًا هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَبُرَيْدَةَ وَكَثِيرِينَ عَنْهُمُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

۵۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي عَوْنَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَكْرِ مَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَوْفَرِ جَنَّا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

باب ما جاء في التشاد الشعر

۵۴۔ حَدَّثَنَا اسْبَعِيلُ بْنُ مَوْسَى الْقَزَّازِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَجْرٍ اَنْعَنِي وَاحِدٌ قَالَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَضِلُ لِحَسَّانٍ مِنْهُمَا فِي الْمَسْجِدِ يَقْرَأُ عَلَيْهِ قَالَتْ مَا يَنْتَضِلُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَتْ يَنْتَظِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْرَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَتْ اللَّهَ سَوْدَةَ حَسَّانَ يَرْوِيهِمُ الْقُدْسُ مَا يَنْتَظِرُ أَوْ يَنْتَظِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۵۵۔ حَدَّثَنَا اسْبَعِيلُ بْنُ مَوْسَى وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيَّةٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ.





حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل عرب کے کلام سے حضرت لبید کا یہ شعر نہایت عمدہ ہے آگاہ رہو۔ اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حضرت سفیان ثوری وغیرہ نے اسے عبد اللہ بن عمر روایت کیا ہے۔

حضرت جابر بن سمیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں سو بار سے زیادہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا صحابہ کرام شعر پڑھتے اور درجائیت کی باتیں کا تذکرہ کرتے لیکن آپ خاموش رہتے اور بعض اوقات ان کے ساتھ تبسم فرماتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے زیر نے بھی اسے سماک سے روایت کیا ہے۔

### برے اشعار

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو یہ اس سے اچھا کہ وہ اسے شعروں سے بھرے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کے پیٹ کا ایسی پیپ سے بھر جانا جو اس کے پیٹ کو کھا رہی ہے اس سے بہتر ہے کہ وہ اسے شعروں سے بھرے

۵۸۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حُجْرٍ نَاشِرُ نَدْوَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُصَبِّحٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمْتُ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةٌ لِبَيْدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَقَ اللَّهُ بَاطِلٌ. هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفَدَاؤُهُ الشُّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُصَبِّحٍ.

۵۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حُجْرٍ نَاشِرُ نَدْوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَمِينَ بِأَنْتَ مَرَّةً فَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَاسَلُونَ الشُّعْرَ وَكَذَلِكَ الْكُرُونُ الشَّيْءُ مِنْ أَمْرِ الْبُحَاثَةِ وَهُوَ مَا كُنْتُ قَرُبًا يَنْتَبِهُنَّ مِنْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفَدَاؤُهُ زُهَيْرٌ عَنْ يَسَّارِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ.

بَابُ مَا جَاءَ لَكَ يَمْتَلِي جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِي شِعْرًا ۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَاشِرُ نَدْوَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَثَّابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَمْتَلِي جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِي شِعْرًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۶۱۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَسَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَمْتَلِي جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِي شِعْرًا وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الدَّرَدَاءِ هَذَا

حَدَّثَنَا حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَصَاحَةِ وَالْبَيَانِ

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ  
نَاعِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْقَعْدَرِيِّ قَالَ قَالَ جَدُّ بَيْنُ عَمِّ الْجَبَرِيِّ  
عَنْ بَشْرِ بْنِ عَاصِمٍ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُبْذِلُ الْبَلِيغَ مِنْ  
الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ  
الْبَقَرَةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ عَدِيدٌ مِنْ هَذَا  
الرَّوْجِ فِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ

بَابُ ۳۳

۴۲۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ  
كَثِيرٍ عَنْ شَذَّادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رِبَاعٍ عَنْ  
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا أَطْلَعُوا الْأَنْبِيَاءَ وَأَوْكَبُوا  
الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَأَطْلَعُوا الْمَسْجِدَ  
فَإِنَّ الْمَرْيُومَةَ مَا بَيْنَ حَبِيبِ الْقَبِيلَةِ وَآخِرَتِهَا  
أَهْلُ الْبَيْتِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفَدَّ  
رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجَّهٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۳۴

۴۲۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَحْمُودٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ  
كَثِيرٍ عَنْ شَذَّادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي رِبَاعٍ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
سَأَلْتُمْ فِي الْخَصْبِ فَأَعْطُوا الْوَيْلَ حَتَّى يَأْتِيَ  
الْأَرْضَ وَالْأَسَاكِدُ فِي الشَّكَةِ كَمَا وَرَدَ فِيهَا  
فَقَبِّلُهَا إِذَا بَعَثْتُمْ فَاجْتَنِبُوا النَّظَرَ فِي حَيَاتِهَا

ف  
نصاحت و بیان

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ اس بیع انسان کو پسند نہیں فرماتا  
جو گائے کی طرح اپنی زبان کو گھاگھا کر  
لیٹتا ہے یہ حدیث اس طریق سے حسن  
غریب ہے اور اس باب میں حضرت  
سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت منقول  
ہے۔

آداب خانہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے  
وقت پر تمہوں کو ڈھانکا کرو مشکیزوں کے منہ بند  
کر دیا کرو، دروازے بند رکھا کرو اور چراغ بجھا  
دیا کرو کیونکہ بھوٹے فاسق (جیسے) نے کئی  
مرتبہ تہی کو گھسیٹ کر گھر والوں کو جلا دیا۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت جابر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعدد طرق سے  
مردی ہے۔

آداب سفر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر فراغاتی کے  
سال سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا زمینی حصہ دو اور  
قطعہ سالی کے موقع پر سفر کرو تو جلدی کرو تاکہ  
اس کی قوت ختم نہ ہو جائے اور جب رات کے وقت  
کہیں اترو تو راستوں سے ہٹ کر اترو کیونکہ ان راستوں پر رات کو

ف زبر سے اشارہ کیا اور شعر گوئی کو مقصد حیات ہی بتایا کہ عبادت کے اوقات کی بھی پروا نہ رہے، قابل ہدایت ہے ورنہ  
اپنے اشارہ کرتا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب ہیں۔ (مترجم)



جانوروں اور حشرات الارض کا گزر جوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت انس اور عابر رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔

غیر محفوظ چھت پر سونا منع ہے۔

حضرت عابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا جہاں اگر نے سے کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم سے بواسطہ محمد بن منکدر حضرت عابر کی روایت سے صرف اسی طریق سے پہنچاتے ہیں۔ عبد الجبار بن عمر اپنی ضعیف ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے وعظ کے دن مقرر فرمادیتے تھے تاکہ ہم پر گراں نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن بشیر نے بواسطہ یحییٰ بن سعید، سلیمان، اعمش اور شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی۔

### اعمال پر استقامت

حضرت ابو سالم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت عائشہ و ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا عمل زیادہ پسند تھا؟ انہوں نے فرمایا جسے ہمیشہ کیا جائے چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے بواسطہ حشام بن محمد اور عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے آپ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ترین عمل

طَرَقَ الدَّوَابَّ وَمَا وَى الْخَوَاطِرَ بِاللَّيْلِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَجَابِرٍ.

باب ۳۳

۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُعْتَدٍ بْنِ الْمُتَكْدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَأَمَّ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُوزٍ عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ مِنْ حَدِيثِ مُعْتَدٍ بْنِ الْمُتَكْدِرِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَمْرٍو الْأَيْبِيُّ يَضَعُفُ

۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ سَلِمَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَوَّلُ بِالْمَرْوَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَ سَلِمَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ وَ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْرُوفٍ نَحْوَهُ.

باب ۳۴

۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا دِيرُهُ عَلَيْهِ وَ إِنْ قُلْتُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَ كَذَلِكَ رَوَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كَأَنَّكَ كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَيَكُونُ مَا دُونَكُمْ عَلَيْهِ .

۴۸، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ  
قَالَ سَمِعْتُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخَّرَهُ  
بِعَنَانٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ صَحِيحٌ .

وہ تھا جسے ہمیشہ کیا جائے۔

عبدہ نے بواسطہ ہشام بن عروہ اور عروہ  
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے  
اس کے ہم معنی مرفوع حدیث نقل کی یہ حدیث

صحیح ہے۔  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ابواب الامثال

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُ تَعَالَى كِي بَدُولِ كِي لِي مِثَالِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي مِثْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِيَعْبَادِهِ

۴۹، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ  
الْوَلِيدَ بْنَ كَعْبٍ عَنْ بَعْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ  
مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ  
سَمْنَانَ الْكَلْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَتَّابٌ مَخْلُصٌ أَطْلُ  
مُسْتَقِيمًا عَلَى كَيْفِي الْقِيَامِ أَطْلُ دُونَ لَقَمًا أَبْوَابِ  
مُنْتَحَةٍ عَلَى الْأَبْوَابِ سُجُورٌ وَدَائِرٌ مِدْعُورٌ  
عَلَى سَائِرِ النُّجُومِ أَطْلُ وَدَائِرٌ مِدْعُورٌ وَفَتْحٌ  
وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَائِرِ السَّلَامِ وَفَتْحٌ مَنْ  
يَخْلُصُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ وَالْأَبْوَابُ الَّتِي  
عَلَى كَيْفِي الْقِيَامِ أَطْلُ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا يَقَمُ أَحَدٌ  
فِي حُدُودِ اللَّهِ حَتَّى يَكُونَتْ التَّيْمَةُ وَالْتَّيْمَةُ  
يَدْعُو مِنْ فَرْقِهِ وَاعْلَمْ سَائِرُ هَذَا أَحَدٌ  
حَسَنٌ عَرَبِيٌّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
يَقُولُ مَسِئَةٌ وَكَرِيهَةٌ ابْنُ عَبْدِ قِيْلٍ يَقُولُ كَيْفَ أَبْوَابُ  
إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ خُذْرَاءَ عَنْ بَقِيَّةٍ مَا أَحَدٌ كَكُم

حضرت نواس بن سمان کلابی رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان فرمائی۔ (اردو یہ کہ)  
ایک سیدھا راستہ ہے اس کے دونوں طرف ایک  
ایک دیوار ہے ان دیواروں میں کئی دروازے ہیں  
جو کھلے ہیں اور ان پر پردے پڑے ہوتے ہیں  
راستے کے سرے پر ایک بلائے والا بلا رہا ہے۔  
اور ایک بلائے والا اس سے اوپر ہے۔ اللہ تعالیٰ  
سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور یہ جسے  
چاہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ راستہ کی  
دونوں طرف جو دروازے ہیں وہ اللہ کی حدیں  
ہیں۔ اور کوئی بھی ان حدود میں پردہ اٹھائے بغیر  
داخل نہیں ہو سکتا اور اوپر بلائے والا اپنے رب  
کا داعی ہے۔ یہ حدیث حسن عربی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں میں عبد الرحمن بن عبد الرحمن  
سے زکریا بن عدی کا قول سنا کہ ابواسحق قرظاری نے



فرمایا بقیہ جب ثقہ راویوں سے بیان کریں تو قبول کر لو۔  
لیکن اسماعیل کی روایت قبول نہ کرو چاہے ثقہ سے  
نقل کرے یا غیر ثقہ سے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے  
اور فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت جبریل میرے  
سر کے پاس اور میکائیل میرے پاؤں کے پاس (کھڑے)  
ہیں ایک دوسرے سے کہہ رہے ہیں ان کی کوئی مثال بیان  
کرو تو اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ سنیں (اللہ  
کرے) آپ کے کان سنیں اور سمجھیں (اللہ کرے) آپ کا  
قلب اقدس سمجھے آپ کی اور آپ کی امت کی مثال اس  
بادشاہ کی طرح ہے جس نے ایک حویلی بنائی پھر اس  
میں ایک مکان بنا کر اس میں دس ترخان چنانچہ ایک خاصہ  
لوگوں کو کھانے پر بلانے کے لیے بھیجا بعض نے قاصد  
کی بات مان لی جبکہ بعض نے دعوت قبول نہ کی  
پس اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے۔ حویلی سے مراد اسلام  
ہے۔ گھر جنت ہے اور یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ  
کے پیغام بر ہیں۔ جس نے آپ کی بات مان لی جنت  
میں داخل ہوا اور جو جنت میں داخل ہوا وہ وہاں کہے  
نعمتوں سے کھائے گا۔ یہ حدیث مرسل ہے سعید  
بن ابی بلال نے جابر بن عبد اللہ کو نہیں پایا اس باب میں حضرت  
عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے دوسرے طریق  
سے بھی یہ حدیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے اس کی سند زیادہ صحیح ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھ کر ان کا ہاتھ پکڑا  
اور مسجد سے نکل کر بطحا و مکہ تک تشریف لے گئے اور  
انہیں بٹھایا ان کے ارد گرد ایک کبیر کھینچی اور فرمایا اس  
کبیر سے باہر نہ لکنا کیونکہ تمہارے پاس کچھ لوگ آئیں گے  
تم ان سے بات نہ کرنا وہ بھی تم سے گفتگو نہیں کریں گے۔

عَنِ الْبَقَايَا وَلَا تَأْخُذُوا عَنْهُمْ إِنَّمَا جِئْتُمْ  
عَلَيْهِمْ مَا كُنْتُمْ عَنْ الْبَقَايَا وَلَا تَحْكُمُوا  
بِالْبَقَايَا.

۷۰۔۔۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ  
يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ  
عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ خَرَجَ عَلَيْنَا مَسْئُولًا  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ  
فِي الْمَنَامِ كَأَنِّي جِبْرِيلُ عِنْدَ رَأْسِي وَمِيكَائِيلُ  
عِنْدَ رِجْلِي يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَا حَرْبَ  
كَهْ مَثَلًا فَقَالَ اسْتَمِعْ سَمِعْتُ أَدْنُكَ وَأَعْقِلُ  
عَقْلُكَ قَدْ بَكَرَ إِلَيْنَا مَثَلُكَ وَمَثَلُ أُمَّتِكَ كَمَثَلِ  
مَلِكٍ إِذَا خَذَ دَأْرًا أَكْثَرَ بَنِي فِيهَا يَدْعُو ثَمَرَهُمْ  
فِيهَا مَا يَدْعُو ثَمَرَهُمْ يَدْعُو لَدُنْهُ الْبَنَانُ  
إِلَى طَعَامِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَجَابَ الرَّسُولَ وَ  
مِنْهُمْ مَنْ تَرَكَهُ فَإِنَّهُ هُوَ السَّيِّدُ وَالْكَدَامُ  
إِلَى سَلَامٍ وَالْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ وَأَنْتَ يَا مُحَمَّدُ  
رَسُولٌ فَمَنْ أَحْبَبَكَ دَخَلَ الْإِسْلَامَ وَمَنْ  
دَخَلَ الْإِسْلَامَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ  
أَكَلَ مَا فِيهَا هَذَا حَدِيثُ مُرْسَلٌ سَعِيدُ  
بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ لَعَزِيدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بِالْبَقَايَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَدْ مَرَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الرَّجُلِ  
بِإِسْنَادٍ أَصَحَّ مِنْ هَذَا.

۷۱۔۔۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ  
الْهَجَبِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ  
صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوءَ  
فَكَرَّ الْفَرَسَ فَخَازَنَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ مَسْعُودٌ  
حَتَّى إِذَا خَرَجَ بِهِ إِلَى بَطْحَاءِ مَكَّةَ فَاجْلَسَهُ



لَمْ يَخْطُ عَلَيْهِ خَطَا ثُمَّ قَالَ لَوْ كُنْتُمْ حَقَّ خَطَاكُمْ  
وَأَنَّهُ سَيَنْتَهِى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تُكَلِّمَهُمَا  
فَإِنَّهُمْ لَنْ يَكَلِّمُوكَ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَسَادَ فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ  
فِي خِيَلِي إِذْ لَتَانِي رَجُلَانِ كَانَتُهُمَا الذُّطُ اشْتَارَهُمَا  
وَأَجْسَا مَعَهُمَا أَمْرًا عَظِيمًا وَلَا أَمْرًا يَشْتَرَا  
أَوْ يَكْتُمُونَ إِلَيَّ وَلَا يَجَارُونَ النَّعْطَ مَعَهُ  
يَصُدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ مِنَ الْغَدِ اللَّيْلِ لَكُنْتُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَنِي وَ أَنَا  
جَالِسٌ فَقَالَ قَدْ أَمْرَانِ مُشَدُّ اللَّيْلَةِ ثُمَّ  
دَخَلَ عَلَيَّ فِي خِيَلِي فَتَوَسَّدَ فَجَدِي فَرَكَنَدَ  
وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا مَا قَدْ نَفَخَ فَبَيْنَمَا أَنَا قَاعِدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَسِّدٌ فَجَدِي إِذَا  
أَنَارَ جَالِي عَلَيْهِمْ نِيَابٌ يَبْضُ اللَّهُ أَعْلَمُ  
مَا بِهِمْ مِنَ الْجَسَالِ فَاسْتَهْوَأَ إِلَيَّ فَجَعَلَسَ  
حَلَا نَفْتَهُ مِنْهُمْ جَدِّ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَتُهُ مِنْهُمْ جَدِّ رَجُلِيهِ  
ثُمَّ قَالُوا بَيْنَهُمْ مَا رَأَيْتُكَ عَيْنًا أَقْطَأُ أَوْ قِي  
يَخْلُ مَا أَوْقَى هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ عَيْنِيهِ نَتَا مَا بَ وَفَلْيَهُ يَقْظَانِ  
أَمْرًا بَرًّا إِلَهُ مَثَلًا مَثَلُ سَيِّدِ بَنِي قَهْرًا ثُمَّ  
جَعَلَ مَا يَنْدُ فَكَدَّ مَا أَسَاسَ الْفِ حَلَا وَه  
وَلَمْ يَأْخُذْ مَنْ أَجَابَهُ أَهْلٌ مِنْ كَلَامِهِ وَ  
شَرِبَ مِنْ شَرَابِهِ وَ مَنْ أَلْبَسَهُ عَاقِبَتُهُ أَوْ  
قَالَ عَدَبَهُ بِهْ مَعْرَا تَفْعَلُوا وَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ لَحَا  
فَقَالَ سَمِعْتُ مَا كَانَ هَذَا لَأَجْرٍ وَهَلْ كُنْتُ رِغِي

پرسودر صل اللہ علیہ وسلم نے جہاں چاہا تشریف لے گئے حضرتؑ  
بن سحر فرماتے ہیں میں اپنے وارث کے درمیان بیٹھا ہوا  
تھا کہ کچھ لوگ آئے تو یا کہ وہ جاث ہیں ان کے بال اور بدن  
بھی ایسے ہی تھے نہ وہ برہنہ معلوم ہوتے اور نہ کپڑے پہنے  
ہوئے میرے قریب آئے لیکن لکیر سے متوازن نہ ہوتے پھر  
وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گئے رات آخر چوٹی  
تو وہ لوگ نہ آئے بلکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے  
میں بیٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا میں رات سے نہیں سویا ہوں پھر  
آپ اس دامن سے میں میرے پاس تشریف لائے اور میرے زانو  
پر سر مبارک رکھ کر آرام فرما گئے۔ اور آپ سوتے میں بہت  
خراشے کیا کرتے تھے۔ اسی دوران کہ آپ آرام فرما رہے  
تھے اور میں بیٹھا ہوا تھا کچھ لوگ آئے انہوں نے سفید کپڑے  
پہنے ہوئے تھے اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کس قدر خوب  
صورت تھے وہ میری طرف بڑھے ان میں سے ایک گروہ بول  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے پاس بیٹھ گیا اور ایک  
نہدوں میں بیٹھا پھر آپس میں کہنے لگے ہم نے قطعاً کوئی  
ایسا آدمی نہیں دیکھا جس کو اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل دیا  
گیا جو گھاناں کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے۔ ان کی  
مثال بیان کرو ان کی مثال ایک سردار جیسی ہے جس نے  
محل بنایا پھر دسترخوان چننا اور لوگوں کو کھانے اور پینے کی طرف  
بٹایا جس نے دعوت قبول کی اس نے اس کے کھانے  
سے کھایا اور پانی سے پیا اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا  
اسے اس نے عذاب دیا یہ کہہ کر وہ لوگ چلے گئے اور نبی  
پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے آپ نے فرمایا تم نے ان  
کی گفتگو سنی اور تم جانتے ہو کہ وہ کون تھے۔ میں نے  
عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ فرشتے ہیں۔ کیا جانتے ہو  
انہوں نے کیا مثال دی میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول  
زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا انہوں نے یہ مثال دی کہ

رہن نے جنت بنا کر بندوں کو اس کی طرف بلایا جس نے دعوت قبول کی جنت میں داخل ہو گا اور جس نے قبول نہ کی اسے عذاب دے گا۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب صحیح ہے۔ ابو تمیمہ کا نام طریف بن مجاہد ہے ابو عثمان ہمدانی کا نام عبد الرحمن بن عمر ہے سلیمان شیبی، ابن طرخان ہیں۔ وہ نمبر ۵۷۷ کے پاس اترا کرتے تھے اس لیے ان کی طرف منسوب ہو گئے علی فرماتے ہیں یحییٰ بن سعید نے منہج میں نے شیخان تمیمی سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی مثال

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور سابقہ انبیاء علیہم السلام کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا اسے ہر طرح سے مکمل کر کے بنائیت خوبصورت بنایا اور صرف ایک اینٹ کی جگہ خالی بچھوڑی۔ لوگ اس میں داخل ہوتے ہیں اور اسے پسند کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کاش اینٹ کی جگہ خالی نہ ہوتی اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب صحیح ہے۔

نماز، روزہ اور صدقہ کی مثال

حضرت عمارت اشجری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو پانچ باتوں کا حکم دیا

مَنْ هُمْ قُلْتُ اللَّهُ وَمَا سَأَلَهُ عَنْكُمْ قَالَ هُمْ الْمَلَائِكَةُ كَتَبَتْ رُفِي مَا التَّمَلُّ الدَّوَى صَبْرُهُ قُلْتُ اللَّهُ وَمَا سَأَلَهُ عَنْكُمْ قَالَ التَّمَلُّ الَّذِي صَبْرُهُ الرَّحْمَنُ بَنَى الْجَنَّةَ وَكَعَالِيهَا عِبَادَهُ فَمَنْ أَجَابَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ مَاتَ أَوْ عَذَبَ بِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَالْبُؤْسِيَّةُ اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مَجَاهِدٍ وَأَبُو عُثْمَانَ التَّهْمَنِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِلِّ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقَتْنِيُّ وَهَذَا ابْنُ طَرِيفٍ قَدْ تَقَرَّرَ كَانَ يُنْزِلُ بَيْنَ كَيْسَمٍ وَكَنْسَبٍ الْيَهُودِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ كَالٍ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَا آيَةُ أَخْرَجَ اللَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ التَّهْمَنِيَّ.

بَابُ مَا جَاءَ مَثَلُ النَّبِيِّ وَالْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَبَسْمُكُمْ

۱۲۰۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ تَابِعَهُمُ بْنُ حَيَّانَ تَابِعَهُمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَكَمَدَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ فَبَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَخْجُرُونَ مِنْهَا وَيَكُونُونَ كَوَلَدِ مَوْضِعِ اللَّبَنَةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ.

بَابُ مَا جَاءَ مَثَلُ الْعُلُوِّ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ

۱۲۰۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ تَابِعَهُمُ بْنُ سَعِيدٍ تَابِعَهُمُ بْنُ حَيَّانَ تَابِعَهُمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَكَمَدَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ فَبَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَخْجُرُونَ مِنْهَا وَيَكُونُونَ كَوَلَدِ مَوْضِعِ اللَّبَنَةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ.





کے بدلے اپنا سارا مال تنخواہ ہے یا زیادہ تم لوگوں کو دیتا ہوں پس اس نے اس طرح خبر دی کہ اپنی جان چھوڑا لی (۱۷) میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ اس کی مثال ایسے ہے کہ کسی آدمی کے دشمن اس کے چھپے بیگس اور وہ ایک مضبوط قلعہ میں آکر پناہ لے اور ان سے اپنے آپ کو محفوظ کرے اسی طرح بندہ اپنے آپ کو شیطان سے صحت ذکر الہی کے سبب ہی بچا سکتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں ان پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں منہ سے بن کا بکے حکم فرمایا۔ اس کی بات سننا اور ماننا، جہاد کرنا، ہجرت کرنا اور جماعت سے وابستہ رہنا۔ بے شک ہر جماعت کے ایک باشندہ ہی جہاد اور اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پتہ اتار دیا مگر یہ کہ وہ بارہ جماعت سے مل جائے جس نے جاہلیت کی پکار پکاری وہ جہنم میں داخل ہوا ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگرچہ وہ خانہ پڑھے اور روزہ رکھے؟ آپ نے فرمایا اگرچہ نماز پڑھے اور روزہ رکھے پس اللہ کی پکار پکارو جس نے تمہارا نام مسلمان مومن اور اللہ کا بندہ رکھا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ امام بخاری نے فرماتے ہیں محمد بن بشار نے بواسطہ ابو داؤد، طحاوی، ابن بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، زبیر بن سلام اور ابو سلام، حضرت سارث اشعری رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ابو سلام کا نام مسطور ہے علی بن مبارک نے بھی اسے یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کیا ہے۔

قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے والے مومن کی مثال

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منہمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنگترے جیسی ہے اس کی خوشبو بھی اچھی ہے اور ذائقہ بھی۔ قرآن پاک نہ پڑھنے والا مومن کھجور کی طرح ہے جس کی خوشبو نہیں لیکن ذائقہ میٹھا ہے۔ قرآن پڑھنے والا منافق رحمان کی طرح ہے کاس

أَمْرُكُمْ أَنْ تَذْكُرُوا اللَّهَ فَإِنْ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوَّ فِي أَكْبَرِهِ سَاعَاتِي إِذَا آتَى عَلَى حَصِينٍ حَصِينٍ فَأَخْرَجَ نَفْسَهُ وَمِنْهُمْ كَذَلِكَ الْعَبْدُ لَا يُخْرِجُ نَفْسَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَمْرُكُمْ بِحَمْدِ اللَّهِ أَمْرٌ يُزِيهِنَ الشَّيْءَ وَالطَّاعَةَ وَالْإِجْمَاعَ وَالْمُجْتَمَعَ فَإِنَّهُ مَنْ فَاسَدَ الْإِجْمَاعُ هَبَّتْ رِيحُ خُلُقِهِ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا أَنْ يُوَلِّجَهُ وَمَنْ أَدْعَى دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنْ جُنَى جَهَنَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَلَّيْتُ صَامَ فَقَالَ إِنْ صَلَّيْتُ وَصَامَ فَإِنْ دَعَا بَدَعِي دَعَا اللَّهِ الْبَدْعُ سَأَلَكُمْ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَرِيحٌ غَرِيبٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَارِثِيُّ الْأَشْعَرِيُّ فِي لَدُّهُ وَهُوَ وَلَهُ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ.

۴، ۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا الْبُؤْدَاقُ وَالْجَلِيلِيُّ نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زُبَيْرِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ سَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِعُنَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَابُوسَلَامٍ مَسْطُورٌ وَهَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

باب مَا جَاءَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الْقَارِي لِلْقُرْآنِ وَغَيْرِ الْقَارِي

۵، ۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأَنْثَرِ حَبَّةٍ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا حَلِيبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمَرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَ

کی خوشبو ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والا منافق اندرائن کی طرح ہے جس کی بو اور ذائقہ دونوں کڑوے ہیں۔ یہ حدیث حسن معیم ہے شعبہ نے بھی اس کو قتادہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ ہوائیں اسے ہمیشہ ہلاتی رہتی ہیں اور مومن کو بھی مسلسل مصیبتیں پہنچتی رہتی ہیں منافق کی مثال منور جیسی ہے کہ جب تک کاٹا نہ جائے حرکت نہیں کرتا یہ حدیث حسن معیم ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں گرتے یہ مومن کی طرح ہے۔ مجھے بتاؤ وہ کیا ہے یہ سن کر لوگ جنگل کے درختوں میں کھو گئے (غور فکر کرنے لگے) میرے دل میں خیال آیا کہ یہ کھجور ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا یہ کھجور ہے حضرت ابن عمر فرماتے ہیں مجھے کہتے ہوئے شرم محسوس ہوئی پس میں نے اپنے والد حضرت عمر سے اپنے دل کی بات بیان کی تو انہوں نے فرمایا بیٹا اگر تم نے کہا ہوتا ہے تو میرے نزدیک یہ اچھی دولت سے زیادہ پسندیدہ ہوتا یہ حدیث حسن معیم ہے ماس

### پانچ نمازوں کی مثال

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے دو روزانے پر نہ جاری ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی صحابہ کرام نے عرض کیا اس کے بدن پر ذرا بھی میل باقی نہیں رہے گی آپ نے فرمایا پانچ نمازوں کی یہ مثال ہے اللہ تعالیٰ

طَمَسَهَا حُلُوًّا مِثْلَ الْمَنَافِقِ الَّذِي يَغْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْبُرْجَانِيَّةِ رِيحُهَا طَيِّبَةٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَ مِثْلُ الْمَنَافِقِ الَّذِي لَا يَغْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْبُرْجَانِيَّةِ رِيحُهَا مُرٌّ وَطَعْمُهَا مُرٌّ هَذَا أَحَدُ يَوْمٍ حَسَنٌ صَاحِبُهُ وَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ الْيَصْبَاءِ.

۴۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّهْطِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ الْمُؤْمِنِ كَمِثْلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تَقِيلُهُ وَلَا تَزَالُ الرِّيحُ يَغِيْبُهُ بَلَاءٌ وَمِثْلُ الْمَنَافِقِ كَمِثْلِ الْبُرْجَانِيَّةِ لَا تَزَالُ رِيحُهَا طَيِّبَةً شَتَاءً وَصَرَفًا هَذَا أَحَدُ يَوْمٍ حَسَنٌ

۴۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى نَا مَعْنُ نَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَهِيَ مِثْلُ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنِي مَا يَهُى قَالَ عَيْدُ اللَّهِ وَرَقَمَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي وَرَقَمَ فِي نَفْسِي أَنَّهُمَا التَّحَلُّةُ فَاسْتَحْيَيْتُ يَغْنِ أَنْ أَكُولَ قَالَ عَيْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُكَ عَنْ يَالِثِدِي وَرَقَمَ فِي نَفْسِي فَقَالَ لَا تَنْكُورَنَّ قُلْتُمْ أَحَبُّ إِلَيَّ مَنْ أَنْ يَكُونَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا هَذَا أَحَدُ يَوْمٍ حَسَنٌ صَاحِبُهُ وَرَوَاهُ ابْنُ هُرَيْرَةَ

### بانت مابجا و مثل الصلوات الخمس

۴۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَبَيْتُمْ لَوْ أَنَّ كُفْرًا أَبْيَابَ أَحَدٍ كَرُمَ يَفْقَسُ فِيهِ كُلُّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَكَذَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ كَمِثْلِ خَالِوَا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ

ان کے ذریعے گناہوں کو مٹاتا ہے۔ اس باب میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم سے قتیبہ نے بواسطہ بکر بن مضر قریشی ابن ہار سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کی۔  
اس امت کی مثال۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی مثال بادشہ کی سی ہے نہ معلوم اس کے ستر درج بھلائی ہے یا آخر میں۔ اس باب میں حضرت عمار، عبداللہ بن عمر و ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے۔ عبدالرحمن بن مسدد رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ حماد بن یحییٰ اللہم کی توفیق کرتے اور فرماتے یہ ہمارے شیوخ میں سے ہیں۔

### انسان، موت اور امید

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو اس کی اور اس کی کیا مثال ہے؟ اس کے ساتھ ہی آپ نے دو ٹوکیاں پھینکیں صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ امید ہے اور یہ موت ہے یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ان، سواد ثور کی مثل ہیں جن میں سے آدمی کو ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

سعید بن عبدالرحمن مخزومی نے بواسطہ

شعیء قال كذلك مثل الصلوات الخمس يومًا  
الله يهتف الخطايا وفي الباب عن جابر هذا  
حديث حسن صحيح حدثنا قتيبة نا بکر بن  
مضر القشيري عن ابن الهادي نحوه.

### باب ۳۵

۴۹، حدثنا قتيبة نا حماد بن يحيى الزبيري  
عن ثابت البناني عن انس قال قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم مثل المؤمن مثل السطر لا يؤذي اقله  
خيرًا مما خيره وفي الباب عن عمار وعبد الله بن  
عمر و ثابت عن هذا حديث حسن غريب ومن  
هذا الوجه ويروى عن عبد الرحمن بن مهادي  
انه كان يثبت حماد بن يحيى الزبيري فكان  
يقول هو من شيوخنا.

### باب ۳۵ ما جاء مثل ابن آدم واجله وامله

۴۸، حدثنا محمد بن اسماعيل نا حماد  
بن يحيى نا بسير بن المهاجر نا عبد الله بن  
بريد نا عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه  
وسلم هل قد روت مما قل هذا وهذا؟  
وسألني بخصاتين قالوا الله وسأله انكم  
قال هذا الا مل مؤ هذا الاجل هذا الحديث  
حسن غريب من هذا الوجه.

۴۹، حدثنا الحسن بن علي الغدادي نا  
واحد قالوا نا عبد الرزاق نا انا مسم  
عن الزهري عن سالم عن ابن عمر قال  
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
انما الناس كابل واحدة لا يجد الرجل فيها  
واحدة هذا حديث حسن صحيح.

۴۹، حدثنا سعيد بن عبد الرحمن المخزومي



سفیان بن عیینہ اور ذہری کی اس سند کے ساتھ اس کے ہم معنی روایت نقل کی اور فرمایا کہ تم ان میں سے ایک کو بھی سواری کے قابل نہ پاؤ گے۔ حضرت سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے راوی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ان سواروں کی طرح ہیں جن میں نہیں ایک بھی سواری کے قابل نہ ہے یا فرمایا ایک آدھ سواری کے قابل نہ ہونے لگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور میری امت کی مثال اس آدمی جیسی ہے جس نے آگ روشن کی پس جہنم اور پروانہ اس میں گرے لگے میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر روکتا ہوں اور تم اس میں سے رہے ہو۔ یہ حدیث حسنہ میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوسری امتوں کی نسبت تمہاری عمر الہی ہے جیسے نماز عصر اور غروب آفتاب کے درمیان کا وقت ہے۔ تمہاری، یہودیوں اور نصاریوں کی مثال یوں ہے جیسے کسی شخص نے مزدوروں کو کام پر لگانا چاہا تو ان کی کوئی قیادت نہیں ایک قیادت کے بدلے دو پیر تک کام کرتا ہے۔ پس یہودیوں نے ایک ایک قیادت کے بدلے کام کیا پھر کہا کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک ایک قیادت اجرت پر کام کرے پس عیسا ہونے لگا ایک قیادت کے بدلے کام کیا پھر تم لوگ (اسے میری امت!) نماز عصر سے غروب آفتاب تک دو قیادت پر کام کرتے ہو۔ یہود و نصاری نے غصہ میں آ کر کہا ہمارا کام زیادہ ہے اور مزدوری تھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے حق سے کچھ کم کیا؟ انہوں نے کہا "نہیں"

نَاسُفِيَانُ بْنُ عَيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَهْدَا  
إِلَى سَكَاةٍ نَحْوَهُ وَكَانَ لَا تَجِدُ فِيهَا  
بِأَحِلَّةٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا  
النَّاسُ كَالْبِلِّ يَأْتِيهِ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً أَوْ  
لَا تَجِدُ فِيهَا إِلَّا رَاحِلَةً.

۴۸۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا النُّعَيْرِيُّ  
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ  
أُمَّةٍ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَرْكَبَ نَارًا  
فَجَعَلَتِ النَّارُ دَابَّ وَ الْفَرَّاشُ يَكْنُ فِيهَا  
فَإِنَّا أَخَذُوا بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقْخُمُونَ فِيهَا  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۴۸۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ نَا  
مَعْنُ نَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ  
ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَقْتُمُ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا  
يَكُنْ صَلَوةُ النَّصْرَةِ إِلَى مَقَامِ الْفَتَنِ وَ  
أَتَمَّ مَثَلُكُمْ وَ مَثَلُ الْيَهُودِ وَ النَّصَارَى  
كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عَمَلًا فَقَالَ مَنْ يَمْسُلُ  
إِلَى نَصِيبِ النَّهَارِ عَلَى قِيَرَاةٍ قِيَرَاةٍ  
فَعَمَلَتِ الْيَهُودُ عَلَى قِيَرَاةٍ قِيَرَاةٍ لَكُمْ  
قَالَ مَنْ يَمْسُلُ إِلَى مَنْ يَنْصِبُ النَّهَارِ إِلَى  
صَلَوةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيَرَاةٍ قِيَرَاةٍ فَعَمَلَتِ  
النَّصَارَى عَلَى قِيَرَاةٍ قِيَرَاةٍ لَكُمْ أَنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَوةِ الْعَصْرِ إِلَى مَقَامِ  
الْفَتَنِ عَلَى قِيَرَاةٍ قِيَرَاةٍ فَتَطِيبُ  
الْيَهُودُ وَ النَّصَارَى كَالْوَأْدِ الْفَتَنِ الْفَتَنِ

وَأَقَلُّ عَطَاءٍ ذَكَرَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ  
شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّهُ فَضِيلٌ أَوْ تَبِيْعٌ مَنْ  
أَهْلَاءُ هَذَا أَحَدٌ بِتُ حَسَنٌ صَاحِبُهُ -  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس یہ میرا فضل ہے  
جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں - یہ حدیث  
حسن صحیح -  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## أَبْوَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَاتِحَةُ الْكِتَابِ كِي فَضِيلَتِ

بَابٌ مَلْجَأٌ فِي فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

۴۸۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْعَنِي بِرِثُ  
مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَبِي بَرْزَةَ  
كَعْبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا أَبُي هُرَيْرَةَ مَا لَيْسَ بِكَ أَهْلًا فَكَفَرْتَ  
بِحُجَّتِهِ وَصَلَّى أَبُو هُرَيْرَةَ فَخَفَّتْ شَرُّ النَّفْسِ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَسَّاهُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَيْكُمْ السَّلَامُ  
مَا مَنَعَكَ يَا أَبُي هُرَيْرَةَ إِذْ دَعَوْتُكَ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ  
أَقْلَمُ تَجِدُ فِيمَا أَدْعُو اللَّهَ إِلَى بَيْتِ  
اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا  
يُحْيِيكُمْ كَانَ بَلَى وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا مَا قَالَ اللَّهُ قَالَ  
الْحَبِيبُ أَنْ أَعْلَمَكَ سُورَةً لَمْ يَنْزِلْ فِي التَّوْرَةِ  
وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ  
مِثْلَهَا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب کی طرف تشریف  
لائے اور انہیں آواز دی اے ابی ہریرہ! وہ غار پر رہے۔  
تھے انہوں نے آپ کی طرف دیکھا لیکن جواب نہ دیا پھر  
منقر نواز پڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پلٹے اور  
کہا "اسلام ملیک یا رسول اللہ" رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا "وعلیک السلام" اے ابی! جب میں  
نے تجھے پکارا تو جواب دینے سے کیا چیز مانع ہوئی؟ عرض  
کیا یا رسول اللہ! میں نماز میں تھا آپ نے فرمایا کیا تو نے  
اس کلام میں جسے اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کیا انہیں  
پایا کہ "اللہ اور رسول کے بلائے پر حاضر ہو جب رسول نہیں  
اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ گی بخشے گی" آپ نے  
عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ انشا اللہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں  
ایسی سورت سکھاؤں جو تورات، انجیل اور زبور میں  
نہیں آتی اور نہ قرآن پاک میں اس کی مثل کوئی اور سورت  
ہے۔ انہوں نے عرض ہاں یا رسول اللہ! (سکھلائیے)  
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں کیسے پڑھتے ہو

حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں حضرت ابی نے سورہ فاتحہ پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس کی مثل تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں کوئی سورت نہیں ان کی بیات آیتیں سبع مثانی اور قرآن عظیم سے ہیں جو مجھے عطا کی گئیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی روایت منقول ہے۔ ف

### سورہ بقرہ اور آیت الکرسی کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی عبادت کی کرو) اور جس گھر سورہ بقرہ پڑھی جائے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ایک بندی ہے اور بے شک قرآن کی بندی سورہ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت (یعنی آیت الکرسی) تمام قرآنی آیات کی سردار ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف عیسیٰ بن جبریل کی روایت سے پہچانتے ہیں شعبہ نے اس کے بارے میں کلام کیا اور اسے ضعیف قرار دیا۔

ف۔ حضرت علامہ علی قاری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں اس حدیث سے ثابت ہوا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہلانے پر حاضر ہونے کے نماز اہل نہیں ہوتی جس طرح اسلام علیہ السلام ایسا الہی کے ساتھ خطاب کرنے کے نماز میں کوئی فرق نہیں پڑتا "درمقات جلد ۳ ص ۳۰۰" مقام غور ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہلانے پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ آپ کی طرف متوجہ بھی ہوئے اور پھر معنی آپ کے لیے غلا کو فخر بھی کیا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ تمہاری نماز ٹوٹ گئی لہذا یہ کہنا کہ نماز میں حضور کا خیال آنا مساوات کا گواہ اور غر کے خیال سے بدتر ہے جیسا کہ مولوی اسماعیل دہلوی نے صراط مستقیم صفحہ ۹۵ پر لکھا نہ صرف یہ ہے کہ سلف صالحین کے مقام کے خلاف ہے بلکہ بغض رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح علامت ہے۔ (مترجم)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کَیْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَرَأَ مَرَّ الْقَرَأَانِ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالذَّوْعُ تَنْشِیْ بِیْدِیْ مَا أُخْرِجْتُ فِي الْقُرْآنِ وَلَا بَیْ الْأَنْجِیْلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلَهَا وَإِنَّمَا سَبَّحَ مِنْ لَدُنَّی وَالْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ أُعْطِیْتَهُ هَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَلِیَ الْبَابُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ ۴۵۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْعَرِينِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ وَإِنَّ أَلْبَنَ الْبَيْتِ الَّذِي تَقْرَأُ الْبَقَرَةَ فِيهِ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ هَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ۔

۴۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَلَانَ نَاحِیْنُ الْجَمِیْنِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْ تَوْبَةً سَكَامَ قُرْآنٍ سَكَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَفِيهَا آيَةُ اللَّهِ سَيِّدَةُ أُمِّ الْقُرْآنِ هِيَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ هَذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ لَا تَقْبَلُهُ الْأَمَمُونَ حَدِیْثٌ حَكِيمٌ مِنْ جَبْرِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ وَضَعَفَهُ۔



هـ، رَحِمَهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَكُونُونَ  
 سَمِعْنَا مِنْ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي خَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَرْوَبٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ  
 سَمُودَةٌ فِيهَا كَلْبٌ فَكَانَتْ تَجِيءُ الْغُرْلُ فَتَأْخُذُ مِنْهُ  
 فَتُكَاذِلُكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا هَبَّ  
 دَائِبَتُهُمَا فَعَلَّ بِسْمِ اللَّهِ أَجِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَخَذَهَا فَحَفَلَتْ أَنْ لَا تَعُودَ  
 فَارْسَلَهَا فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
 مَا فَعَلْتَ أَيْسُرُكَ قَالَ حَفَلَتْ أَنْ لَا تَعُودَ كَأَلِ كَذِبَتْ  
 وَهِيَ مُعَادِيَةٌ لِكَذِبِ كَأَلِ فَأَخَذَهَا فَحَفَلَتْ مَرَّةً  
 أُخْرَى أَنْ لَا تَعُودَ فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقَالَ مَا فَعَلْتَ أَيْسُرُكَ قَالَ حَفَلَتْ أَنْ لَا تَعُودَ  
 فَقَالَ كَذِبَتْ وَهِيَ مُعَادِيَةٌ لِكَذِبِ فَأَخَذَهَا فَقَالَ  
 مَا أَكَا بِمَا يَكُنْ حَتَّى أَذْهَبَ بِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَسَمِعَتْ هَذَا مِنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْكَوْفِيِّ  
 أَقْرَأَهَا فِي بَيْتِكَ فَكَذَّبَتْ بِكَ شَيْطَانٌ وَلَا عِيرَةَ  
 فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلْتَ أَيْسُرُكَ  
 قَالَ فَأَعْبَرْتُ بِمَا كَانَتْ تَعْبُرُ وَهِيَ كَذُوبٌ هَذَا أَحَدُ بَنِي حَنْظَلَةَ

حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ایک چھوٹی سی ڈیوڑھی تھی جس میں کھجوریں رکھی ہوئی تھیں جن سے محبت اگر اس میں سے چرائیتے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکایت کی تو حضور نے فرمایا جاؤ اور جب اسے دیکھو تو کہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ راوی کہتے ہیں وہ جی آئی تو حضرت ابوالیوب نے اسے پکڑ لیا اس نے قسم کھائی کہ دوبارہ نہیں آئے گی۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے حضور نے پوچھا تمہارے قیدی کا کیا بنا انہوں نے عرض کیا اس نے قسم کھائی ہے کہ دوبارہ نہیں آئے گی آپ نے فرمایا اس نے جھوٹ کہا اور اسے جھوٹ کی عادت ہے راوی کہتے ہیں انہوں نے پھر اسے پکڑا اور اس کے قسم کھانے پر کہ وہ بارہ نہیں آئے گی چھوڑ دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے پوچھا تمہارے قیدی کا کیا ہوا عرض کیا اس نے قسم کھائی ہے کہ اب نہیں آئے گی آپ نے فرمایا اس نے جھوٹ کہا کیونکہ وہ جھوٹ کی عادت ہے چنانچہ حضرت ابوالیوب نے پھر اسے پکڑا اور

اور فرمایا میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچوں۔ اس سے کہا میں تجھے ایک چیز بھی آیت الکرسی بتانا ہوں سے تم میں سے ایک کو شیطان دھوکہ دے گا یا اس میں دشمنی کے بعد وہ خود کی خدمت میں آئے تو آپ نے پوچھا: کیا یہ سچ ہے؟ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کہا: ہاں عرض کی حضور اکرم نے فرمایا: اسے سچ کہا اگر وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سے قرار پر مشتمل ایک لشکر بھیجا آپ نے ان سے قرآن پڑھنے کو کہا جسے جو یاد لقا پڑھا پھر آپ ان میں سے ایک کس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تجھے کیا یاد ہے؟ اس نے عرض کیا: مجھے فلاں فلاں (سورہیں) اور سورہ بقرہ یاد ہے آپ نے فرمایا: کیا تجھے سورہ بقرہ آیت ہے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں تم ان کے امیر جو ان کے معززین میں سے ایک کہنے لگا قسم بخدا! میں نے سورہ بقرہ میں اس لئے نہیں سیکھی کہ اس کے ساتھ نماز میں کھڑا نہ ہو سکوں گا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سیکھو اور اسے پڑھو کیونکہ جو شخص قرآن سیکھے اور پڑھا اس کے لئے قرآن مشک سے بھرے ہوئے مشکیزے کی طرح ہے جس کی خوشبو جگہ جگہ پھیلی ہوتی ہے اور جو قرآن سیکھے لیکن اسے سینے میں لئے سونا رہے اس کے مثال (چمڑے) کے اس تھیلے کی طرح ہے جس میں مشک بند ہو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ سعید مقبری سے یہ حدیث بواسطہ عطاء رمولی ابی احمد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بھی مروی ہے ہم سے حضرت قتیبہ کے بواسطہ حضرت یثرب بن سعد، حضرت سعید مقبری، اور حضرت عطاء رمولی اللہ تعالیٰ عنہم) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بلا واسطہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرسل بیان کی اس باب میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت منقول ہے۔

شَيْطَانٌ وَلَا غَيْرَكَ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا قَعَدْتُ إِلَّا بِكَ فَتَالَ مَا خَبَرَكَ بِمَا قَالَتْ فَتَالَ صَدَقَتْ وَهِيَ كَذَّابٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

۷۹۰ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْخَلَّالِ تَابُوا سَامَةَ تَابَ عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَطَاءِ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَهُوَ ذُو عَدَاةٍ فَاسْتَقْرَأَهُمْ فَاسْتَقْرَأَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ سَوِيحِي مِمَّا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَأَتَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ تَمِيمٍ سِتًّا فَقَالَ مَا مَعَكَ يَا فُلَانُ فَقَالَ مَعِيَ كَذَا وَكَذَا وَسُورَةُ الْبَقَرَةِ فَقَالَ أَمَعَكَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ تَالَ نَعَمْ فَتَالَ إِذْ هَبْ فَأَنْتَ أَمِيرُهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ تَمِيمٍ وَاللَّهِ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَعْلَمَ الْبَقَرَةَ إِلَّا خَشْيَةً أَنْ لَا أَقْرَمَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتَّكِدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ لَيَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَأَهُ وَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جَدَابٍ مَحْشُورٍ مِسْكَ يَفُورُ رِيحَهُ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَتَرَكَهُ وَهُوَ فِي جُوفِهِ كَمَثَلِ جَدَابٍ أَوْكِيَ عَلَى مِسْكِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَطَاءِ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّسًا نَحْوَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَطَاءِ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّسًا نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَوْ يَدَّكَ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

### سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی تفصیلت

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں تلاوت کیں اسے یہ کفایت کریں گی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت معاویہ بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی جس میں سے دو آیتیں اتاریں یہی آیتیں سورۃ بقرہ کا آخر ہیں جس گھر میں یہ آیات تین دن پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

### سورۃ آل عمران کی تفصیلت

حضرت نواس بن سمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن اور اس پر دنیائیں عمل کرنے والے (قیامت کے دن) اس طرح آئیں گے کہ سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران ان کے آگے آگے ہوں گی حضرت نواس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سورتوں کی تین مثالیں بیان فرمائیں جہنمیں ہیں اب تک نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایا گویا کہ وہ دو سانچان ہیں جن کے درمیان روشنی ہے با دو سیاہ ہال ہیں باہر بندوں کا جھنڈ ہے جو صفیں باندھا ہوا ہے (اد) یہ اپنے پڑھنے

وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ.  
بَابٌ مَا جَاءَ فِي أُخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ  
۴۹۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا جَدِيدُ  
بْنُ عَبْدِ الْحَبِيبِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ  
عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ  
أُخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَ هَذَا الْحَدِيثُ  
حَسَنٌ مَجِيدٌ

۴۹۲۔ حَدَّثَنَا بَشْدَارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنُ مَهْدِيٍّ نَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدِّي عَنْ أَبِي قِلَابَةَ  
عَنْ أَبِي الْأَشْعثِ الْهَرَمِيِّ عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ  
بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ بِالنُّفَى عَامِرًا نَزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَيْرَ  
عِمَّا سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَلَا يَقْرَأَنَّ فِي دَارِ ثَلَاثَ  
لَيَالٍ يَفْتَدِيَنَّ شَيْطَانًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
غَرِيبٌ

بَابٌ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ  
۴۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ  
هَشَامُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ الْعَطَّارُ  
نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا عَنْهُمْ  
عَنْ جَبْرِ بْنِ نَعْفَرٍ عَنْ نَوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَاقِي الْقُرْآنِ  
وَأَهْلُ الْاَلَيْنِ يَعْمَلُونَ بِهِ فِي السَّمَانِيَا تَقْدَامُهُ  
سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَآلِ نَوَاسٍ وَ  
حَرْبَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



واسلے کی طرف سے جھگڑتی ہوں گی۔ اس باب میں حضرت ابو بکر صدیقؓ اور ابو امامہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مذکور ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے، علماء کے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کی قرأت کا ثواب (منشکل ہو کر) آئے گا علماء نے اس قسم کی احادیث کی اسی طرح تفسیر کی گئی ہے، حضرت نو اس بن سمان رضی اللہ عنہ کی روایت بھی اسی نقطہ نظر کی توثیق کرتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جو قرآن پر دنیا میں عمل کرتے تھے تو اس سے معلوم ہوا کہ عمل کا ثواب آئے گا۔ امام بخاری نے بواسطہ حمیدی حضرت سفیان ثوری کا قول بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث میں ہو کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان میں آیت الکرسی سے بڑی کوئی چیز پیدا نہیں کی اس کا مطلب یہ ہے کہ آیت الکرسی اللہ کا کلام ہے اور کلام الہی زمین و آسمان کی ہر مخلوق سے زیادہ با عظمت ہے۔

ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَيْسَبُهُمْ بَعْدَ قَالِ تَابَتَانِ كَأَنَّهُمَا غِيَابَتَانِ وَبَيْنَهُمَا شَرْقِيٌّ أَوْ كَأَنَّهُمَا غِيَابَتَانِ سَوْدَاوَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا ظِلَّتَانِ مِنْ طَائِرِ صَوَاغٍ نَجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا وَفِي الْبَابِ عَنْ بَرِيدَةَ وَآبِي أُمَامَةَ هَذَا أَحَدُ يَثْنِ عَنْ غَرِيبٍ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ هَذَا أَهْلُ الْوَيْلِ الْوَيْلُ أَنَّهُ يَبْعَثُ ثَوَابَ قِرَاءَتِهِ كَذَا فَتَرَى أَهْلَ الْوَيْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا يَشْبَهُ هَذَا مِنَ الْأَحَادِيثِ أَنَّهُ يَبْعَثُ ثَوَابَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَفِي حَدِيثِ نَوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكُنْ عَلَى مَا فَتَرَدُّ إِذْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُهُ الَّذِينَ يَبْعَثُونَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَنُفِي هَذَا دَلَالَةً أَنَّهُ يَبْعَثُ ثَوَابَ الْعَمَلِ وَالْخَيْرِ مِمَّا حَقَّقَهُ بَنُ إِسْمَاعِيلَ نَا الْحَسَنِي قَالَ قَالَ سَعِيدَانُ بَنُ عَمِيرَةَ فِي تَفْسِيرِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ أَعْظَمَ مِنْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ قَالَ سَعِيدَانُ لِأَنَّ آيَةَ الْكُرْسِيِّ هُوَ كَلَامُ اللَّهِ وَكَلَامُ اللَّهِ أَعْظَمُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ -

### سورۃ کہف کی تفصیل

حضرت برادر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی سورۃ کہف کی تلاوت کر رہا تھا کہ اچانک اس نے اپنے جانور کو بدکتے ہوئے دیکھا، نظر اٹھا کر دیکھا تو بدلی کی طرح کی کوئی چیز تھی، اس شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا یہ سکینہ (طمینان) تھا جیسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ساتھ یا (فرمایا) قرآن ہمنازل کیا، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے۔

### باب ۳۵ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ الْكَهْفِ

۴۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ سَأَلَ أَبَا دَاوُدَ أَبَانًا شَعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْجَرَّاءَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ إِذْ مَرَّ بِآيَةِ دَابَّتْهُ تَرَكُضَ فَتَطَرَفَ إِذَا بِمِثْلِ الْغَمَامَةِ وَالسَّحَابَةِ خَافَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ مَعَ الْقُرْآنِ أَوْتَلَّكَ عَلَى الْقُرْآنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ فِي الْبَابِ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ کہف کی  
ابتدائی تین آیات پڑھنے والا دجال کے فتنہ سے  
محفوظ رہے گا۔ محمد بن بشار فرماتے ہیں مجھ سے معاذ  
بن ہشام نے بواسطہ والد حضرت ابو قتادہ رضی اللہ  
عنہ سے اس کے ہم معنی حدیث اسی سند کے ساتھ  
بیان کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے

### سورہ یسین کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا ایک دل ہے اور  
قرآن کا دل سورۃ یسین ہے جس نے سورۃ یسین پڑھی  
اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب  
لکھے گا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف حمید بن عبد الرحمن  
کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ بصرہ میں حضرت قتادہ رضی اللہ  
عنہ حدیث صرف اسکی طریق سے معروفت ہے ہارون ابو محمد  
بجہول شیخ ہے ہم (امام ترمذی) سے ابو موسیٰ  
محمد بن شغلہ نے بواسطہ احمد بن سعید دارمی  
اور قتیبہ، حمید بن عبد الرحمن سے اسکی سند  
کے ساتھ اسے بیان کیا اس باب میں حضرت  
ابو یزید صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی  
روایت مذکور ہے۔ لیکن سند کے اعتبار سے  
یہ صحیح نہیں اسکی سند ضعیف ہے۔

### حکم و خان کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے جو آدمی رات کے وقت سورۃ حکم و خان پڑھے اس  
کی تسبیح اس حالت میں ہوتی ہے کہ ستر ہزار فرشتے  
اس کے لئے بخشش مانگتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي  
الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ  
ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْكِتَابِ عَصِمَ مِنْ فِتْنَةِ  
الدَّجَالِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ  
أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا إِلَّا سَنَادَهُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ

### باب ۳۵۸ مَا جَاءَ فِي يَسِّ

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ  
قَالَا نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّرَيْسِيُّ عَنِ  
الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ مُقَاتِلِ  
بْنِ حَبِيبٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا  
وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يَسٌّ وَمَنْ قَرَأَ يَسَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ  
بِقِرَاءَتِهِ إِدْرَاءَ الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ هَذَا حَدِيثٌ  
مِنْ غَرِيبٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَبِيبِ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَبِالْبَعْرِقِ لَا يَعْرِفُونَ مِنْ  
حَدِيثِ قَتَادَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهَارُونُ  
أَبُو حُمَيْدٍ يَنْفَعُ بِجَهْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ  
بْنُ الْمُثَنَّى نَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ نَا  
قُتَيْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا  
فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَلَا يَصِحُّ حَدِيثُ  
أَبِي بَكْرٍ مِنْ قَبْلِ اسْنَادِهِ وَلَا سَنَادُهُ ضَعِيفٌ

### باب ۳۵۹ مَا جَاءَ فِي خَيْرِ الدُّخَانِ

۴۹۷۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَا ثَابِتُ بْنُ  
حُبَّابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي خَثْعَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي  
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ



ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں عمر بن ابی نعشم کو ضعیف کہا گیا ہے امام بخاری فرماتے ہیں وہ منکر الحدیث ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی جمعہ کی رات کو سورۃ دخان پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں ہشام ابو المقدام ضعیف ہے جن کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع حاصل نہیں، ایوب، یونس بن عبید اور علی بن زید نے ایسا ہی کہا ہے۔

### سورۃ ملک کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کسی صحابی نے ایک قبر پر حیرہ لگایا انہیں معلوم نہ تھا کہ یہ قبر ہے اچانک پتہ چلا ہے کہ یہ ایک قبر ہے اور اس میں سورۃ ملک پڑھی جا رہی ہے یہاں تک کہ پڑھنے والے نے اسے ختم کیا وہ صحابی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے نادانستہ ایک قبر پر حیرہ لگایا اچانک کیا دیکھا کہ ایک آدمی اس میں سورۃ ملک پڑھ رہا ہے یہاں تک کہ اس نے اسے مکمل پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ (سورۃ) عذاب قبر کو روکنے والی اور اس سے نجات دینے والی ہے یہ حدیث اس طریق سے غریب ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں ایک

خَيْرُ الْمَدَائِنِ فِي لَيْلَةِ الْاُصْبَحِ يَسْتَفْعِدُكُمْ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِضُهُ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوُجْهِ وَعُمَرُ بْنُ اَبِي خَتْمٍ يُضَعَّفُ قَالَ مُحَمَّدٌ هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ۔

۷۹۸۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ تَارِيفُ بْنُ حَبَابٍ عَنْ هِشَامِ أَبِي اَلْمِقْدَامِ عَنِ اَلْحَسَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ قَدْ اَخْرَجَ اللّٰهُكَ فِي لَيْلَةِ الْاُصْبَحِ غَفَرَ لَكَ هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِضُهُ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوُجْهِ وَهِشَامُ أَبُو اَلْمِقْدَامِ يُضَعَّفُ وَكُوَيْسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَهْنُ بْنُ زَيْدٍ۔

### باب مَا جَاءَ فِي سُورَةِ الْمَلِكِ۔

۷۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، بْنُ اَبِي الشَّوَّارِبِ تَارِيفُ بْنُ عَدْرِ بْنِ مَالِكِ النُّكْرِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي الْجَوَّارِ عَنْ اَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَرَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَبَاوَةً عَلَى قَبْرِ وَهُوَ لَا يَحْسِبُ اَنَّهُ قَبْرٌ فَاِذَا قَبُرَ اِنْسَانٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمَلِكِ حَتَّى خَمَّهَا فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ضَرَبْتُ خَبَايَ عَلَى قَبْرِ وَاَنَا لَا اَحْسِبُ اَنَّهُ قَبْرٌ فَاِذَا قَبُرَ اِنْسَانٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمَلِكِ حَتَّى خَمَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ هِيَ اَلْمُنْجِيَةُ تُنْجِيهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوُجْهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ۔

۸۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُبَّاسِ بْنِ الْجَحْشِيِّ

لے حدیث میں ایک روئے معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ایک بندے اپنی قبروں میں زندہ ہیں تلاوت قرآن کرتے اور نمازیں پڑھتے ہیں (مترجم)



ایسی سورت ہے جس کی تین آیات ہیں اس نے ایک (پڑھنے) واسطے آدمی کی سفارش کی اور وہ بخش دیا گیا۔ اور یہ سورت "تبارک الذی بہدہ الملک" (سورہ ملک) ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرما ہوئے سے پہلے سورہ اہم التفریل السجدہ اور سورہ ملک پڑھا کرتے تھے اس حدیث کو متعدد لوگوں نے بیث بن ابی سلیم سے اس کی مثل روایت کیا ہے۔ مغیرہ بن مسلم نے ابواسطہ ابو ذبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی۔ ذہبیر نے کہا میں نے ابوزبیر سے پوچھا کیا آپ نے حضرت جابر سے اسے سنا ہے، انہوں نے کہا صفوان یا ابن صفوان نے مجھے اس کی خبر دی ہے، گویا کہ ذہبیر نے اس بات سے انکار کیا کہ یہ ابواسطہ ابو ذبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ہم سے ابوالاحوص نے ابواسطہ بیث اور ابو ذبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث بیان کی۔

حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ (دونوں) سورتیں قرآن کی دیگر سورتوں پر سترنا فضیلت رکھتی ہیں۔

### سورہ زلزال کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی سورہ زلزال پڑھے تو یہ اس کے لئے نصف قرآن کے برابر ہوگی۔ جو سورہ کافرون پڑھے یہ اس کے لئے چوتھائی قرآن کے برابر اور سورہ اخلاص کا پڑھنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِذَلِكَ حَتَّى تُغْفَرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ هَذَا أَحَدُ يَثَ حَسَنٌ .

۸۰۱۔ حَدَّثَنَا هُدَيْرُ بْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْلُو حَتَّى يَقْرَأَ النُّعُوتَ يُزِيلُ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ هَذَا أَحَدُ يَثَ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ مَثَلُ هَذَا إِذَا دُرِّدَ مُخَيَّرَةً عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا وَرَوَى زُهَيْرٌ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الدُّبَيْرِ سَمِعْتُ مِنْ جَابِرٍ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبُو الدُّبَيْرِ إِنَّمَا اخْتَرَيْنَاهُ صَفْوَانُ أَوْ ابْنُ صَفْوَانَ وَكَانَ زُهَيْرٌ أَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ .

۸۰۲۔ حَدَّثَنَا هَذَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ .

۸۰۳۔ حَدَّثَنَا هُدَيْرُ بْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلَانِ عَلَى كُلِّ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ بِسَبْعِينَ حَسَنَةً .

### بَابُ مَا جَاءَ فِي إِذَا زُلْزِلَتْ

۸۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَنْجَرِيُّ وَابْنُ أَبِي الدُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلَانِ عَلَى كُلِّ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ بِسَبْعِينَ حَسَنَةً .

تہائی قرآن کی تلاوت کے برابر ہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اس شیخ حسن بن مسلم کی روایت سے پہچانتے ہیں اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے پوچھا اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ اس نے عرض کیا اللہ کی قسم! میں نے شادی نہیں کی اور نہ ہی میرے پاس شادی کے لئے کچھ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں سورۃ اخلاص نہیں آتی؟ عرض کیا ہاں کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ تہائی سترآن ہے پھر پوچھا کیا تمہیں سورۃ نصر یاد نہیں؟ عرض کیا ہاں کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ قرآن کا چوتھا آیت ہے پھر پوچھا تمہیں سورۃ کافرون یاد نہیں؟ عرض کیا یاد رسول اللہ! مجھے یاد ہے آپ نے فرمایا وہ چوتھا آیت ہے پھر پوچھا کیا تمہیں سورۃ زلزال نہیں آتی؟ عرض کیا ہاں کیوں نہیں یاد رسول اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھی چوتھا آیت ہے پھر آپ نے فرمایا تم شادی کرو یہ حدیث حسن ہے۔

سورۃ اخلاص اور زلزال کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ زلزال، نصف قرآن، سورۃ اخلاص تہائی سترآن اور سورۃ کافرون چوتھا آیت قرآن کے برابر ہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف یحییٰ بن مغیرہ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

سورۃ اخلاص کی فضیلت

وَمَنْ قَدَّأَقْلُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ مَعِدَا كَتُّ لَكَ يَذْبَعُ الْقُدْرَانِ وَمَنْ قَدَّأَقْلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدًا عَمَّا كَتُّ لَكَ يَذْبَعُ الْقُدْرَانِ هَذَا أَحَدٌ يُكْتَفَى لَكَ تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

۸۰۵۔ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ أَيْضًا بِصَرِيحٍ شُعْبَةُ بْنُ أَبِي قُدَيْبٍ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ أَهْلِيهِ هَلْ تَذَرُّجَتَ يَا فَلَانُ قَالَ لَا دَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا جُنْدِي مَا تَذَرُّجُ بِهِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ قُلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدًا قَالَ بَلَى قَالَ ثَلُثُ الْقُدْرَانِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَانْفَعَمَ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُّهُمُ الْقُدْرَانِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ قُلُّ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُّهُمُ الْقُدْرَانِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ وَنُفِثَ مِمَّا فِيهَا قَالَ رُبُّهُمُ الْقُدْرَانِ قَالَ تَذَرُّجُ تَذَرُّجُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

باب ۳۶۱ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ الْإِخْلَاصِ وَفِي سُورَةِ إِذَا زُلْزِلَتْ

۸۰۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ نَائِبَانِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْأَعَزِّيُّ تَا عَطَاءُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدُونَ نِصْفَ الْقُدْرَانِ وَثُلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدًا تَعْدُونَ ثَلُثَ الْقُدْرَانِ وَقُلُّ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدُونَ رُبُّهُمُ الْقُدْرَانِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ مَغِيرَةَ۔

باب ۳۶۲ مَا جَاءَ فِي سُورَةِ الْإِخْلَاصِ۔

٨٩. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبُصَيْرِيُّ  
نَحَاتِمُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو سَهْلٍ عَنْ شَائِبٍ



جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اس سے پچاس سال کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں سوائے اس کے کہ اس پر قرض ہو، اس کی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے وہ داسنے پہلو پر لیٹ کر سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے! اپنی دائیں جانب جنت میں داخل ہو جا۔ یہ حدیث حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے ثابت سے یہ متعدد طرق سے مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا جمع ہو جاؤ عنقریب میں تمہارے سامنے تنہائی قرآن پڑھوں گا۔ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں جنہیں جمع ہونا تھا جمع ہو گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے سورۃ اخلاص پڑھی اور پھر اندر تشریف لے گئے۔ صحابہ کرام ایک دوسرے سے کہنے لگے حضور نے فرمایا تھا میں تنہائی قرآن پڑھوں گا ایسا معلوم ہوتا کہ یہ خبر آپ کے پاس آسمان سے آئی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے کہا تھا کہ میں عنقریب تمہارے سامنے تنہائی قرآن پڑھوں گا تو نگاہ رہو یہ (سورۃ اخلاص) تنہائی قرآن کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح اس طریق سے غریب ہے ابو حاتم (انجلی) کا نام مسلمان ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

أَلْبَسَنِي عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَدَّأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتِي مَرَّةً قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مِائَةً دُئِيبَ خَمْسِينَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دِينَ وَهَذَا الْأَسْنَدُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَتَأَمَّرَ عَلَى فِدَائِهِ فَمَنْ عَلَى يَمِينِهِ تَوَقَّأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مِائَةً مَرَّةً فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَقُولُ لَكَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا عَبْدِي أُدْخِلْ عَلَى يَمِينِكَ الْجَنَّةَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثٍ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا التَّوَجُّهِ أَيْضًا عَنْ قَابِطٍ

۸۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَابِعَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ تَابِعَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ ثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُ قَدَّأَ فِي سَاعَةٍ قَدَّأَ حَتَّى تَكُنْتَ الْقُدْرَانِ قَالَ فَحَسَدُ مَنْ حَسَدَ كَمَنْ غَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا بَعْضٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّأَ فِي سَاعَةٍ قَدَّأَ عَلَيْكُمْ ثَلَاثُ الْقُدْرَانِ إِنْ لَادَى هَذَا خَبْرًا آجَاءَ مِنَ السَّمَاءِ كَمَنْ حَدَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ قُلْتَ سَاعَةً قَدَّأَ عَلَيْكُمْ ثَلَاثُ الْقُدْرَانِ الْأَوَّلَى تَعْدُكَ بِثَلَاثِ الْقُدْرَانِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مِثْلُ غَرِيبٍ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ وَأَبُو حَازِمٍ الْأَشَجْبِيُّ رَسْمُهُ سَلَمَانٌ

۸۱۱۔ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَلْزَمُ مِائَتِي

لَمْ يَلِدْ أَبْنَى صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدْ هَوَّاهُ أَحَدًا تَعْدِلُ مِثْلَ الْقَدَرِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ

٨١٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ نَا إِسْمَاعِيلُ  
 بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ شَيْخُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ  
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْأَسَدِ  
 أَنَّ مَالِكًا قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ  
 يَوْمَهُمْ فِي مَسْجِدِ قِبَاءَ فَكَانَ كُلَّمَا افْتَتِحَتْ  
 سُورَةٌ يَقْرَأُ لَهُمْ فِي الصَّلَاةِ يَقْرَأُ بِهَا أُنْتَمَ  
 يَقُولُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَتَّى يَقْدِرَ مِنْهَا شَرْ يَقْرَأُ  
 سُورَةً أُخْرَى مَعَهَا وَكَانَ يَنْتَمِ ذَلِكَ فِي كُلِّ  
 رَكْعَةٍ فَكَلِمَةُ أَحْمَدَ بِهِ فَقَالُوا إِنَّكَ تَقْرَأُ هَذِهِ  
 السُّورَةَ شَوْلًا تَدْرِي أَمَّا تَجِدُكَ حَتَّى تَقْرَأَ  
 بِسُورَةٍ أُخْرَى فَإِنَّمَا أَنْ تَقْرَأَ بِهَا وَإِنَّمَا أَنْ  
 تَدْعَهَا وَتَقْرَأَ بِسُورَةٍ أُخْرَى قَالَ مَا أَنَا بِثَابِتٍ لَهَا  
 إِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ أَدْعُوهَا فَعَلْتُ وَإِنْ  
 كَرِهْتُ تَرَكْتُهَا وَكَأَنَّا بِرُؤْسِهِ أَفْضَلُهُمْ  
 كَرِهُوا أَنْ يَوْمَهُمْ غَيْرُهُ فَلَمَّا أَتَاهُمْ النَّبِيُّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ الْخَبَرُ فَقَالَ يَا  
 فَلَانُ مَا يَمْنَعُكَ وَمَا يَا مَرْبِيعَ أَصْحَابُكَ وَ  
 مَا يَجْعَلُكَ أَنْ تَقْرَأَ هَذِهِ السُّورَةَ فِي كُلِّ  
 رَكْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّهَا فَقَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُبَّهَا  
 أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ  
 مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْأَسَدِ وَقَدْ سَأَلَنِي  
 مَبَارَكُ بْنُ قُسَّامَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْأَسَدِ عَنْ أَنَسٍ  
 أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ

(ایک دن) ان کے سامنے کہنے لگے تم یہ سورت پڑھتے ہو اور پھر اسے ناکافی سمجھ کر دوسری سورت پڑھتے ہو یا تو صرف یہی پڑھاؤ دیا اسے چھوڑ کر کوئی دوسری سورت پڑھا کر۔ وہ کہنے لگے میں اسے نہیں چھوڑ سکتا اگر تم چاہو تو تمہاری امامت کروں گا دوسرا چھوڑ دیتا ہوں (حالا لکھ) وہ لوگ انہیں افضل خیال کرتے تھے اور کسی دوسرے کی امامت کو پسند نہیں کرتے تھے (ایک دن) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے ساری یا تبت یا تبت آپ نے فرمایا اے قلاں! ساتھیوں کی بات ماننے سے تمہیں کیا چیز مانع ہے اور ہر رکعت میں یہ سورت پڑھنے کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسے پسند کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی محبت اس شخص کو جنت میں لے جائے گی۔ یہ حدیث حسن ہے اور ابواسطہ عبید اللہ بن عمر ثباتی بنانی کی روایت سے غریب ہے۔ مبارک بن قضاہ ابواسطہ ثباتی بنانی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اس سورت (قل ہوا اللہ احد) کو پسند کرتا ہوں آپ

نے فرمایا اس کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

### معوذتین کی فضیلت

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد پر چھ ایسی آیات نازل کی ہیں جن کی مثال نہیں دیکھی گئی۔ یعنی سورہ قلن اور سورہ الناس۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر نماز کے بعد معوذتین (سورہ قلن اور سورہ الناس) پڑھنے کا حکم فرمایا یہ حدیث غریب ہے۔

### قرآن پڑھنے والے کی فضیلت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھے اور پڑھنے میں ماہر بھی ہو، وہ مقربین بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا اور جو اسے اس حال میں پڑھے کہ اس کے لئے پڑھنا دشوار ہو اس کے لئے دو گنا ثواب ہے۔ ہشام کی روایت میں "شدت" اور شعبہ کی روایت میں "شاق" کے الفاظ منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اس طرح قرآن پڑھا کہ اس پر حاوی ہو گیا اس

الشُّرَّةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ إِنَّ حُبَّكَ إِنَّمَا هَا يَدْخُلُكَ الْجَنَّةَ .

### باب ۳۶۲ مَا جَاءَ فِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ

۸۱۳۔ حَدَّثَنَا مُسَدُّ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ نَاسِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى آيَاتٍ تَعُودُ مِثْلَهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْمَتَابِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ هَذَا أَحَدُ يَتِّحُ حَسَنٌ

۸۱۴۔ حَدَّثَنَا مُسَدُّ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ نَاسِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ هَذَا أَحَدُ يَتِّحُ حَسَنٌ غَرِيبٌ

### باب ۳۶۳ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ قَارِئِ الْقُرْآنِ

۸۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَبَلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ نَا شُعْبَةُ وَهْشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَا هَدَّبَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ كَقَوْلِهِ هِشَامٌ وَهُوَ شَايِدٌ عَلَيْهِ قَالَ شُعْبَةُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ هَذَا أَحَدُ يَتِّحُ حَسَنٌ غَرِيبٌ

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَادَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ هَمْدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ



کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام کھانا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کے عائدان سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا تھا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق سے جانتے ہیں اس کی سند صحیح نہیں جنس بن سلیمان ابو عمر بزاز کوئی کو حدیث میں ضعیف کھانا گیا ہے۔

### فضیلت قرآن

حضرت عمارت امور فرماتے ہیں میں سجدے کے پاس سے گزرا تو دیکھا کہ لوگ دنیاوی (باتوں میں) مشغول ہیں پھر میں حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا امیر المؤمنین کیا آپ نہیں دیکھتے لوگ باتوں میں مشغول ہیں آپ نے فرمایا کیا وہ ایسا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اگاہ ہو: مغرب ایک فتنہ بپا ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے بچاؤ کیا طریقہ ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب اس میں تم سے پہلے اور بعد کی خبریں ہیں۔ یہ تمہارے درمیان حکم ہے جو فیصلہ کرتی ہے یہ مذاق نہیں ہے، جس سرکش نے اسے چھوڑا اللہ تعالیٰ اسے تنہا و برباد کرے گا۔ جس نے اس کے سوا کہیں اور ہدایت تلاش کی اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کرے گا۔ یہ اللہ کی مضبوطی ہے، حکمت سے بھرپور اور صراط مستقیم ہے جسے نہ خواہشات ٹیرا کرتی ہیں اور نہ ہی اس سے لبا نہیں غلط ملط ہوتی ہیں۔ علماء اس سے سیر نہیں ہوتے۔ یا برباد و ہلے سے پرانا نہیں ہوتا اس کے عجائب محکم نہیں ہوتے۔ جنہوں نے اسے منکر بلا توقت کہا ہم نے عجیب و غریب قرآن سنا جو ہر بات کی طرف لے جاتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے لے، جس نے اس کے مطابق بات کی، جس نے اس پر عمل کیا، ثواب پایا جس نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا، انصاف کیا، جس نے اس کی طرف

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَلْقَى الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ فَاحْلَ حَلَالًا وَحَرَّمَ حَرَامًا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَعَهُ فِي حَشْرِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كَأَنَّهُ وَقَدْ وَجَّهَتْ لَهُ النَّارُ هَذَا أَحَادِيثٌ غَرِيبٌ لَا تُعَدُّهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ لَهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَحَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو عُمَرَ بَزَّازُ كُوفِي يُضَعِّفُ فِي الْحَدِيثِ.

### باب ۳۱۶ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْقُرْآنِ

۸۱۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَاحِثُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَعْفَرِيِّ نَاحِثُ بْنُ حَمْرَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ أَبِي الْخَيْثَرِ الطَّائِفِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي الْخَارِثِ الْأَعْوَرِيِّ عَنِ الْخَارِثِ الْأَعْوَرِيِّ قَالَ مَدْرُوكٌ فِي الْمَسْجِدِ فَذَا النَّاسُ يَخْرُجُونَ فِي الْأَحَادِيثِ فَذَا خَلْتُ عَلَى عَمِّي فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَرَى النَّاسَ قَدْ خَافُوا فِي الْأَحَادِيثِ قَالَ أَوْ قَدْ فَعَلُوا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَّا الْخَاسِيَ كُونُ فِتْنَةٍ فَقُلْتُ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ نَبَأُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ وَهُوَ الْفَضْلُ لَيْسَ بِالْهَذَلِ مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَابٍ قَصَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَى الْقُلُوبَ فِي خَيْرِهِمْ أَهْلَهُ اللَّهُ وَهُوَ حَبْلُ اللَّهِ الْبَتِينُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ هُوَ الَّذِي لَا يَزِيغُ بِهِ إِلَّا هَوَاهُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ إِلَّا بَيْسُهُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلُقُ عَنْ كَثَرَةِ الدُّرُودِ وَلَا تَنْفَعُ عِبَادَتُهُ هُوَ الَّذِي تَوَرَّعَتْهُ الْجَنُّ إِذَا جَمَعَتْهُ حَتَّى قَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا مَجْجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ مَنْ قَالَ بِهِ صَدَقَ وَمَنْ

و موت دی اسے صراط مستقیم کی ہدایت دی گئی۔  
اسے انور! اسے مضبوطی سے مقام لوہے حدیث  
غریب ہے، ہم اسے صرف حمزہ زیات کی  
روایت سے پہچانتے ہیں اس کی سند مجہول ہے  
اور عاریت کی روایت میں کلام ہے۔

### تعلیم قرآن

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ  
ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے ابو عبد الرحمن فرماتے  
ہیں یہی وجہ ہے کہ میں اس مقام دستندوں میں پر بیٹھا  
ہوا ہوں ابو عبد الرحمن نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ  
کے زمانے سے قرآن پڑھنا شروع کیا جو حجاج  
بن یوسف کے دور تک جاری رہا۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر یا (فرمایا) افضل وہ  
ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔  
عبد الرحمن وغیرہ نے بواسطہ سفیان ثوری، علقمہ بن مرثد  
اور ابو عبد الرحمن، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے اسی  
طرح مرفوعاً روایت کیا ہے۔ اس میں سفیان نے سعد بن  
عبیدہ کا ذکر نہیں کیا۔ یحییٰ بن سعید نے یہ حدیث بواسطہ  
سفیان، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ اور ابو عبد الرحمن  
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے۔ امام  
ترمذی فرماتے ہیں ہم سے یہ حدیث محمد بن بشائر نے بواسطہ  
یحییٰ بن سعید، سفیان و شعبہ سے بیان کی۔ محمد بن بشائر  
کہتے ہیں یحییٰ بن سعید نے اسی طرح سفیان اور شعبہ  
دونوں کے واسطے سے روایت کی جس میں سعد بن  
عبیدہ کا واسطہ مذکور ہے، لیکن سفیان کے شاگرد

عَمِلَ بِهِ أُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهِ عَدَلَ وَمَنْ دَعَا  
إِلَيْهِ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ خَدَّاهَا إِلَيْكَ  
يَا أَعُوذُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ  
حَدِيثِ حَمْرَةَ الزِّيَّاتِ وَاسْنَادُهُ مَجْهُولٌ وَفِي  
الْحَدِيثِ مَعَالٌ۔

### باب ۳۱۸ مَا جَاءَ فِي تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

۸۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ  
أَمْبَانَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُلُقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ  
سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ  
تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
هَذَا الَّذِي أَقْعَدَنِي مُتَعَدِّي هَذَا وَعَلَّمَ  
الْقُرْآنَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ حَتَّى بَلَغَ الْحُجَّاجُ  
بْنُ يَوْسَافَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَجْهُولٌ۔

۸۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا يَسْرُ بْنُ  
السَّرِيِّ نَا سُفْيَانُ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ  
عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ أَدُّ  
أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ مَجْهُولٌ وَهَكَذَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ  
عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سُفْيَانُ لَا يَذْكُرُ فِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ  
وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ هَذَا  
الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



حضرت سفیان سے اس واسطے کو ذکر نہیں کرتے محمد بن بشار کہتے یہی اصح ہے امام ترمذی فرماتے ہیں شعبہ کے نزدیک اس روایت میں سعد بن عبیدہ کا واسطہ ہے گویا کہ سفیان کی حدیث قیاس کے زیادہ مطابق ہے، علی بن عبد اللہ، یحییٰ بن سعید کا قول نقل کرتے ہیں کہ میرے نزدیک کوئی شخص شعبہ کے برابر نہیں، لیکن جہاں وہ سفیان کے قول کی مخالفت کریں میں سفیان کا قول اپناتا ہوں۔ میں نے ابو عمار سے سنا انہوں نے وکیع کے نقل کیا کہ شعبہ نے فرمایا سفیان مجھ سے زیادہ حافظ ہیں، سفیان نے مجھ سے جو حدیث بھی بیان کی اسے میں نے ایسے ہی پایا جیسے انہوں نے نقل کی۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایات مذکور ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے“ ہم اس حدیث کو صرف حضرت عبد الرحمن بن اسحق رضی اللہ عنہ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

### قرآن کا ایک صرف پڑھنے کا ثواب

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس نے اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے

حَدَّثَنَا ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشَّارٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَكَذَا أَذْكَرُكَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ غَيْرُ مَرَّةٍ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَصْحَابُ سُفْيَانَ لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَذَا مَرَّةٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَكَذَا زَادَ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ حَدِيثُ سُفْيَانَ أَشْبَهُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَا أَحَدًا يُعَدُّلُ عِنْدِي شُعْبَةَ وَزَادَ خَالَفَهُ سُفْيَانُ أَخَذْتُ يَقُولُ سُفْيَانُ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍاءَ يَذْكُرُ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سُفْيَانُ أَحْفَظُ مِنِّي وَمَا حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ أَحَدٍ بِشَيْءٍ فَكَانَتْهُ إِلَّا وَجَدْتُهِ كَمَا حَدَّثَنِي وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَسَعِيدٍ

۸۲۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَوَّاحِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلِمَهُ هَذَا أَحَدُ ثَبَاتٍ لَا تُعَدِّفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ

باب ۳۶۸ مَا جَاءَ فِي مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنَ الْقُرْآنِ مَا لَمْ يَنْتَهِ الْأَجْرُ

۸۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو عَمْرٍاءَ الْهَمَلِيُّ نَا الصَّخَّاءُ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ



اور نیکی دس گنا ہوتی ہے میں یہ نہیں کہتا کہ اکم ایک حرف ہے بلکہ ایک حرف ہے اور جمع ایک حرف ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح اس طریق سے غریب ہے۔ میں نے قتیبہ بن سعید سے سنا فرماتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ محمد بن کعب قرظی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں پیدا ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ روایت اس طریق کے علاوہ بھی مروی ہے ابواحوص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بعض نے مرفوع اور بعض نے موقوف روایت کی ہے۔ محمد بن کعب قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ابو حمزہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن صاحب قرآن آئے گا تو قرآن کہے گا اے رب! اسے جوڑا پہنا چنانچہ اسے عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر عرض کرے گا اے رب! اسے مزید پہنا پھر اسے عزت کا جوڑا پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن عرض کرے گا اے رب! اس سے راضی ہو جاؤ اس سے راضی ہو گا اور اس سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور ترقی کی منازل طے کرنا جا ہر آیت کے بدلے اس کی نیکی بڑھائی جائے گی یہ حدیث حسن ہے۔

محمد بن بشار نے بواسطہ محمد بن جعفر شعبہ، عامر بن بہدر اور ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی موقوف حدیث روایت کی ہے ہمارے نزدیک بواسطہ عبداللہ بن شعبہ کی روایت سے یہ زیادہ صحیح ہے۔

نماز میں قرآن پڑھنے کا اجر

مُسْنَدُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا لَا أَقُولُ التَّحْقِيفَ وَلَكِنْ أَيْتُ حَدَّثَ وَلَا مَرَّ حَدَّثَ وَمِنْهُ حَدَّثُكَ هَذَا أَحَدَايْكَ حَسَنٌ فَحَسَنٌ طَرِيقٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ سَمِعْتُ قُتَيْبَةَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ بَلَغَنِي أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ وَلَدَانِي خِلَافَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا التَّوَجُّهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ يَكُنَّى أَبَا حَنْزَلَةَ۔

۸۲۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهَنَّمِيُّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ شَيْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْعَلُ مَا جِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ جَلِّهِ فَيُلبَسُ تَاجُ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ زِدْهُ فَيُلبَسُ حُلَّةُ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَرَاهُ عَنْهُ فَيَرْضَى عَنْهُ فَيَقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَارْقَأْ وَبِذَا دِيكَرُ آيَةُ حَسَنَةٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

۸۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ شَيْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ هَذَا عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَنَحْوَهُ يَرْفَعُهُ وَهَذَا أَصَحُّ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ شَيْبَةَ۔

باب ۳

۸۲۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا أَبُو النَّضْرِ  
قَابُكُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنْ يَثْرِ بْنِ أَبِي سَلَيْمٍ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْحَاةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ  
اللَّهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَا كَعَتَيْنِ  
يُصَلِّيَهُمَا دِرَانِ الْمَرْكُودِ عَلَى سَائِرِ الْعِبَادِ  
مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَدَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللَّهِ  
عَزَّ وَجَلَّ بِشَيْءٍ مَا خَدَجَ مِنْهُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ  
يَعْنِي الْقَدْرَانِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ  
إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَبِكُرْبِنِ خُنَيْسٍ قَدْ تَكَلَّفُوا  
فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَتَرْكُهُ فِي آخِرِ أَمْرِهِ.

باب ۳

۸۲۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا جَعْفَرُ بْنُ  
عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي خَلْبِيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّنْيَا لَيْسَ فِي بُحُورِهِ شَيْءٌ  
مِنَ الْقَدْرَانِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ مُطَهَّرٌ.

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ غِيْلَانَ نَا  
أَبُو دَاوُدَ الْحَقَرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ  
عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَمْرِو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَقَالُ يَعْْنِي لِصَاحِبِ الْقَدْرَانِ إِذَا دُ  
ارَقِي وَرَقِلَ كَمَا كُنْتَ تُرَقِلُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّ  
مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ أَخِي آيَةٍ تَقْدَرُهَا هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ مُطَهَّرٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ  
عَامِرٍ هَذَا الْإِسْنَادُ نَحْوُهُ.

باب ۴

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ بندے کی  
دو رکعت نماز کو جس غور سے سنتا (توجہ کرتا) ہے اس  
سے زیادہ غور سے کسی اور چیز کو نہیں سنتا۔ نیکی انسان  
کے سر پر سایہ ظن رہتی ہے جب تک وہ نماز میں مصروف  
رہے اور بندہ قرآن سے فارغ ہوتے اللہ تعالیٰ کے  
جس قدر قریب ہوتا ہے اتنا اور کسی وقت  
نہیں ہوتا۔ یہ حدیث غریب ہے، ہم اسے  
صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔ ابن مبارک  
نے بکر بن خنیس کے بارے میں کلام کیا اور آخر  
میں اسے ترک کر دیا۔

قرآن کے خالی سینہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے روایت ہے فرماتے ہیں قرآن سے خالی  
سینہ ویران گھر کی مثل ہے۔ یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا رقیامت کے دن قرآن پڑھنے والے  
سے کہا جائے گا پڑھتا جانا اور حشر کی منازل  
طے کرتا جا اور اس طرح ٹھہر کر پڑھ جس  
دنیا میں ٹھہر کر پڑھتا تھا آخری آیت  
کے پاس تیسری منزل ہے یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔

قرآن بھول جانے کا گناہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر میری امت کے ثواب پیش کئے گئے طے کر وہ کوڑا بھی جسے کوئی آدمی مسجد سے نکالتا ہے اور امت کے گناہ بھی میرے سامنے پیش کئے گئے تو میں نے اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں دیکھا کہ کسی شخص کو قرآن کی کوئی آیت یا سورت دی گئی اور پھر وہ اسے بھول گیا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔ میں نے امام بخاری سے اس کے بارے میں گفتگو کی تو انہوں نے اسے نہ پہچانا اور غریب قرار دیا۔ امام بخاری فرماتے میرے علم کے مطابق مطلب بن عبد اللہ بن مطلب کو کسی صحابی کے سامع حاصل نہیں، البتہ وہ حدیث جو انہیں نے بیان کہتے ہوئے کہا کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جو نبی کو مجھ کے خطبہ میں موجود تھا، علی بن مدینی نے اس بات کی تاکید ہے کہ مطلب کو حضرت انس سے سامع حاصل ہے۔

### قرآن کو ذریعہ معاش بنانا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک فارسی پیران گزر ہوا وہ قرآن پڑھ رہا تھا اڑاں بعد اس نے مانگنا شروع کر دیا حضرت عمران نے "انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھا اور فرمایا میں نے نبی اکرم سے سنا آپ نے فرمایا جو قرآن پڑھے اسے اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا چاہیے کیونکہ مستقبل میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھ کر اسے ذریعہ سوال بنائیں گے محمود کہتے ہیں یہ عیثیہ جن سے جابر جعفی نے روایت کی بصری ہیں۔ یہ عیثیہ بصری شیخ ہیں ان کی کنیت ابو نصر ہے۔ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کئی احادیث روایت کی ہیں۔ جابر جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی ان ہی سے روایت کرتے ہیں۔

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اَوْهَابِ الْبَغْدَادِيُّ تَابِعَهُ ابْنُ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي جَرِيْبٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَدَاةُ فَخَرَجَ بِي الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهِيَ ضَرْبٌ عَلَى ذُنُوبِ أُمَّتِي فَلَمَّا رَدَّنَا أَخْطَرْنَا مِنْ مَوْتِي مِنَ الْقَدَاةِ أَوَّاهٌ أَوَّاهٌ رَجُلٌ شَرَفِيهَا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَذَكَرْتُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَاسْتَعْرَبَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَعْرِفُ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ سَمِعَ بِي إِحْدَى مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَوْلَهُ حَدَّثَنِي مِنْ حَدِيثِ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ لَا أَعْرِفُ الْمُطَّلِبَ سَمِعَ بِي إِحْدَى مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَانْكَرَ عَلَيَّ ابْنُ الْمَدِينِيِّ أَنِّي يَكُونُ الْمُطَّلِبُ سَمِعَ مِنْ أَنَسٍ.

### باب ۳

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ نَا أَبُو أَحْمَدَ نَافِعِيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَيَّ قَارِيٍّ يَقْرَأُ ثَوْرًا قَاسَتْ رَجْعَهُ ثَوْرًا لَمْ يَسْمَعْ مِمَّنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ قَدْرٍ الْقَدْرَانِ فَيَسْأَلُ اللَّهُ بِهِ قَاتَهُ سَبِيحِي أَقْوَامٌ يَقْدُرُونَ الْقَدْرَانِ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ وَتَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا خَيْثَمَةُ الْبَصْرِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْهُ جَابِرُ الْجَعْفِيِّ وَلَيْسَ هُوَ خَيْثَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَخَيْثَمَةُ هَذَا شَيْخٌ بَصْرِيُّ يَكُنَّى أَبَا هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَادِيثٌ وَقَدْ رَوَى جَابِرُ الْجَعْفِيِّ عَنْ خَيْثَمَةَ هَذَا أَيْضًا.



حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں جو اس کی حرام کی ہوئی اشیاء کو حلال کہے محمد بن یزید بن سنان نے یہ حدیث اپنے والد سے روایت کی اور اس سند میں مجاہد اور سعید بن مسیب (رحمہما اللہ) کا اضافہ کیا۔ روایت میں محمد بن یزید کا کوئی متابع نہیں اور وہ خود ضعیف ہے۔ ابو مبارک مجہول شخص ہے اس حدیث کی سند صحیح نہیں۔ دیکھ کی مخالفت کی گئی ہے امام بخاری فرماتے ہیں ابو فروہ یزید بن سنان راوی کی روایت میں کوئی شرح نہیں البتہ ان کے بیٹے محمد کی ان سے روایت صحیح نہیں کیونکہ وہ ان سے منکر روایات نقل کرتا ہے۔

حضرت عقیب بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا علانیہ صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔ اور آہستہ قرآن پڑھنے والا پوشیدہ صدقہ دینے والے کی مثل ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ آہستہ قرآن پڑھنے والا بلند آواز سے پڑھنے والے سے افضل ہے کیونکہ علماء کے نزدیک علانیہ صدقہ دینے کی بجائے چھپا کر صدقہ دینا زیادہ بہتر ہے۔ علاوہ انہیں علماء کے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آدمی ربا کاری اور خود پسندی سے مامون و محفوظ رہے کیونکہ علانیہ اعمال کی نسبت خفیہ اعمال میں ربا کا خوف نہیں ہوتا۔

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَوْسِيُّ نَاوَرَكُمُ نَا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ يَسَّانٍ عَنْ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَنَ بِالْقُدْرَانِ مَنِ اسْتَحْلَحَ حَارَمَهُ وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ يَسَّانٍ عَنْ أَبِيهِ هَذَا الْحَدِيثَ قَدْ رَفِيَ هَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ جَاهِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ صُهَيْبٍ وَلَا يَتَابِعُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَلَى رَوَايَتِهِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَأَبُو الْمُبَارَكِ رَجُلٌ مَجْهُولٌ هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِإِسْنَادٍ بِذَاكَ وَقَدْ حُوِّلَتْ وَكَيْفَ فِي رَوَايَتِهِ وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ يَسَّانٍ الدَّهْرِيُّ لَيْسَ بِمُحَدِّثٍ بِأَسْ إِلَّا رَوَايَةَ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ عَنْهُ خَبَرُهُ يَدْرِي عَنْهُ مَنْ أَكْبَرُ

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَدْرَةَ الْحَضَرِيِّ عَنْ عَقَبَةَ بْنِ حَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَاهِدُ الْقُدْرَانِ كَالْجَاهِدِ بِالْصَّدَقَةِ وَالْمِيرِ بِالْقُدْرَانِ كَالْمِيرِ بِالْصَّدَقَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الَّذِي يُسَرِّقُ قَدْرَةً الْقُدْرَانِ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي يَجْرِ قَدْرَةً الْقُدْرَانِ لِأَنَّ صَدَقَةَ الْمِيرِ أَفْضَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ صَدَقَةِ الْعَلَائِيَةِ وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بَلَى يَا مَسَّ الدَّجَلِ مِنَ الْعَجَبِ لِأَنَّ الَّذِي يُسَرِّقُ لَعَلِّي لَا يُخَافُ عَلَيْهِ الْعَجَبُ مَا يُخَافُ عَلَيْهِ فِي الْعَلَائِيَةِ

### سونے سے پہلے قرآن پڑھنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تک سورۃ نبی اسرائیل اور سورۃ زمرہ پڑھ لیتے آرام فرما نہ ہوتے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ یہ ابو لبابہ بصری شیخ ہیں حماد بن زید نے ان سے اس کے علاوہ بھی روایات بیان کی ہیں۔ کہا جاتا ہے ان کا نام مردان ہے انہیں اس کی خبر امام بخاری نے کتاب التاریخ میں دی ہے۔

حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہونے سے قبل مستحبات (وہ سورہیں جن کے شروع میں سبح و بسم اللہ کے الفاظ ہیں) پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے ان میں ایک آیت ایسی ہے جو ہزار آیات سے بہتر ہے۔ یہ حدیث

### غریب ہے صبح کا وظیفہ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت احوذ باللہ الخ اور سورۃ شہد کی آخری تین آیات پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اسی دن مرجائے تو شہید کی موت مرے گا اور جو شخص شام کے وقت اسے پڑھے اس کا بھی یہی مرتبہ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق سے جانتے ہیں۔

### باب ۳۴

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَادٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ كُنْتُ عَائِشَةَ كَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَالذِّمْرَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو لُبَابَةَ هَذَا شَيْخٌ بَصْرِيُّ قَدْ رَوَى عَنْهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ غَيْرَ حَدِيثٍ وَيُقَالُ لِسُنَّةِ مَدْرُوانَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي كِتَابِ التَّارِيخِ۔

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بَقِيعَةَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَلَالٍ عَنْ عَدِيَّ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسْتَحَبَاتِ قَبْلَ أَنْ يَدْعُوَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِمْ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

### باب ۳۵

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي حَمَادٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصَلِّيُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اأَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَدْ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَعْيَدِ سُوءِ الْخَشْيَةِ وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمِيتَ وَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمِيتُ كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَحْنُ لَنَا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ۔

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت

حضرت یعلیٰ بن ملک نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت اور نماز کے بارے میں پوچھا ام المؤمنینؓ نے فرمایا انہما حضورؐ کی نماز سے کیا واسطہ! آپ نماز پڑھتے پھر اتنا ہی وقت آرام فرماتے پھر اتنا ہی وقت نماز پڑھتے جتنی دیر نماز میں لگائی اتنا ہی وقت آرام فرماتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔ ازاں بعد حضرت ام سلمہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کی کیفیت بیان کی کہ آپ کی قرأت کا ایک ایک حرفت واضح ہوتا تھا یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے بواسطہ لیث بن سعد ابن ابی ملیکہ اور یعلیٰ بن ملک حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابن جریر نے بھی یہ حدیث بواسطہ ابن ابی ملیکہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ آپ کی قرأت کے الفاظ ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ حدیث لیث صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے بارے میں پوچھا کیا آپ اول رات میں وتر پڑھتے یا آخر رات میں؟ ام المؤمنینؓ نے فرمایا دونوں صورتیں تھیں کبھی آپ ابتدائے رات میں اور کبھی انتہائے رات میں وتر پڑھتے میں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملہ میں وسعت رکھی! میں نے عرض کیا حضور اکرمؐ کی قرأت کیسے تھی کیا آپ آہستہ پڑھتے تھے یا بلند آواز سے؟ ام المؤمنینؓ نے فرمایا دونوں صورتیں تھیں کبھی آہستہ پڑھتے اور کبھی بلند آواز سے! میں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملہ میں بھی وسعت رکھی ہے۔ راوی فرماتے ہیں پھر میں نے پوچھا جہانناست کے موقع پر آپ کا طریقہ کار کیا تھا کیا آپ سونے سے پہلے غسل فرماتے یا آرام فرمانے کے بعد غسل فرماتے؟

بَابُ مَا جَاءَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ۸۳۲. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي مُبِيكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُبِيكَةَ عَنْ يَعْنَى بْنِ مُمْلِكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ فَقَالَتْ: وَمَا لَكُمْ وَصَلَاتُهُ وَكَانَ يُصَلِّيُ شَرِيفًا مُرَقَّدًا مَا عَلَى ثَمَرٍ يُصَلِّيُ قَدْ نَامَ مَا شَرِيفًا مُرَقَّدًا مَا عَلَى حَشِيٍّ يُصَلِّيُ شَرِيفًا قَدْ نَامَ فَإِذَا هِيَ تَنَعَّتْ قِرَاءَتُهُ مُقْتَرِفَةً حَرْفًا حَرْفًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُبِيكَةَ عَنْ يَعْنَى بْنِ مُمْلِكٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ جَرِيرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُبِيكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْطَعُ قِرَاءَتَهُ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ أَصَحُّ.

۸۳۵. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَبَرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ يُرِيدُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَمْ مِنْ آخِرِهِ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَصْنَعُ رَبِّهَا أَوْ تَرَمِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرَبِّهَا أَوْ تَرَمِنْ آخِرِهِ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأُمُورِ سَعَةً فَقُلْتُ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَتُهُ أَكَانَ يُسَرِّبُ الْقِرَاءَةَ أَمْ يَجْهَرُ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ قَدْ كَانَ رَبِّهَا أَسْرًا وَرَبِّهَا جَهْرًا قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأُمُورِ سَعَةً قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَمْ يَنَامُ



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ کا عمل و لوگوں طرح تھا بسا اوقات غسل فرما کر سو جاتے اور کبھی صرٹ و صو کر کے آرام فرما ہوتے۔ میں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملہ میں بھی گنہائش رکھی۔

حضرت مبارک بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی سوتے میں اپنے آپ کو پیش کر کے فرماتے کیا کوئی ایسا شخص نہیں جو مجھے سوا کر کے اپنی قوم کے پاس لے چلے کیونکہ قریش نے مجھے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے روک رکھا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

### فضیلت قرآن

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس شخص کو قرآن پاک میرے ذکر اور دعا سے روک رکھے اسے میں مانگنے والوں سے زیادہ دیتا ہوں اور اللہ کا کلام دوسرے کلاموں سے اس طرح افضل ہے جیسے اللہ تعالیٰ کو مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

قِيلَ اَنْ يَّعْتَمِلَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رَبِّمَا اَغْتَسَلَ فَمَامَرُ رَبِّمَا تَوَضَّأَ فَمَامَرُ قَالَتْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ .

۸۳۶ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ نَا مُحَمَّدَ بْنَ كَثِيْرٍ اَنَا اِسْرَآئِيْلُ اَنَا عُمَآنُ بْنُ اَلْمُخَازِنَةِ عَنْ سَالِبِ بْنِ اَبِي الْجَحْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَ نَفْسَهُ بِالْمَوْقِفِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَجْعَلُنِي اِلَى قَوْمِهِ فَاِنْ قُرَيْشًا مَّنَعُوْنِي اَنْ اُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّيْ هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ مَّجِيْبٌ غَرِيْبٌ .

### باب ۳۷

۸۳۷ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ نَا شَهَابُ بْنُ عُبَادٍ الْعَدَنِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي يَزِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَبِيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَنْ لَقِيَ اَعْطَيْتُهُ اَفْضَلَ مَا اَعْطَى السَّائِيْدِيْنَ وَفَضَّلَ كَلَامِ اللّٰهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضَّلَ اللّٰهُ عَلَى خَلْقِهِ هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ .

## البواب القراءات

## أَبْوَابُ الْقِرَاءَاتِ

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۸۳۸ . حَدَّثَنَا اَعْلَى بْنُ حَبِيْبٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَمَوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ اَبِي

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت ٹکڑے ٹکڑے

مَلِكَةٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَظِّمُ قِرَاءَتَهُ يَقْرَأُ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَفُتُّ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ ثُمَّ يَفُتُّ وَكَانَ يَقْرَأُهَا مَلِكٌ يَوْمَ الْيَوْمِينَ هَذَا حَدِيثٌ حَدِيثٌ وَبِهِ يَنْفَرُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَيَنْتَارُهُ هَكَذَا رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ وَهَبُ بْنُ رِثْمٍ وَجَدِيحٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّحِصِلٍ لِأَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعِيدٍ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ يَعْنَى بْنِ مَمْلُوكٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَهَذَا صَفَتْ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا وَحَدِيثُ اللَّيْثِ أَصَحُّ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَكَانَ يَقْرَأُ مَلِكٌ يَوْمَ الْيَوْمِينَ.

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ نَا يُؤْبُ بْنُ سُوَيْدٍ الدَّمَلِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ بَزِيدٍ عَنِ الذُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَآرَاءُ قَالُوا وَعُمَرَانُ كَانُوا يَقْرَءُونَ مَا لَكَ يَوْمَ الْيَوْمِينَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الذُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ الدَّمَلِيِّ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الذُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الذُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَانُوا يَقْرَءُونَ مَلَكًا يَوْمَ الْيَوْمِينَ وَرَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَدٍ عَنِ الذُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَانُوا يَقْرَءُونَ مَا لَكَ يَوْمَ الْيَوْمِينَ.

مظہر ظہر کر ہوتی تھی۔ الحمد لله رب العالمین پڑھتے فرمایا اور پھر الرحمن الرحیم پڑھتے۔ اور آپ ﷺ یوم الدین پڑھتے تھے یہ حدیث غریب ہے ابو عبیدہ نے بھی یہی پڑھا اور اسی کو پسند کیا۔ یحییٰ بن سعید موسیٰ وغیرہ نے بواسطہ ابن جریج اور ابن ابی ملیکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا اس کی سند متصل نہیں کیونکہ لیث بن سعد نے یہ حدیث ابن ابی ملیکہ اور یعلیٰ بن مملک کے واسطہ سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی جس میں ام المؤمنین نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت ایک ایک حرفت ہوتی تھی حدیث لیث زیادہ صحیح ہے۔ لیث کی حدیث میں یہ الفاظ بھی نہیں کہ ملک یوم الدین پڑھا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق و عروہ و ابی بکر و عروہ و عروہ و عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ملک یوم الدین پڑھا کرتے تھے، یہ حدیث غریب ہے بواسطہ زہری، انس بن مالک کی یہ روایت ہم صرف اس شیخ ابوب بن سوید دملی کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ زہری کے بعض شاگردوں نے زہری سے یہ حدیث روایت کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما، ملک یوم الدین پڑھا کرتے تھے، عبد الرزاق نے بواسطہ معمر اور زہری، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیق اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہما، ملک یوم الدین پڑھا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا

سوید بن نصر کہتے ہیں عبد اللہ بن مبارک

نے ہمیں یونس بن یزید سے اسی سند

کے ساتھ اس کے ہم معنی حدیث

بتائی۔ ابو علی بن یزید یونس بن

یزید کے بھائی ہیں یہ حدیث حسن

غریب ہے۔ امام بخاری فرماتے

ہیں اس حدیث کو یونس بن یزید سے

روایت کرنے میں ابن مبارک منقطع ہیں

ابو عبیدہ نے بھی اس حدیث کی

انتباہ میں "والعین بالعبین"

پڑھا ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے **حَلَّ يَسْتَطْنِعُ**..... پڑھا

یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف

رشدین کی روایت سے پہچانتے

ہیں اور اس کی سند قوی

نہیں۔ رشدین بن سعد اور عبد الرحمن

بن زیاد بن انعم افریقی ردو لوں

ضعیف قرار دیے گئے ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

**اِنَّهُ عَجَلٌ غَيْرُ صَاحٍ** پڑھا کرتے تھے۔ اس

حدیث کو متعدد لوگوں نے ثابت بنانی سے

اسی طرح روایت کیا ہے یہ ثابت بنانی کی

۸۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا اَبْنُ الْمُبَارَكِ

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عِيْنٍ عَنْ يَزِيدَ

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ أَنَّ النَّفْسَ

بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ فَاتَّكَ سَوِيْدُ بْنُ

نَعْبَرَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ

هَذَا الْإِسْنَادُ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا سَوِيْدُ بْنُ نَعْبَرَ

أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ هَذَا

الْإِسْنَادُ نَحْوَهُ وَأَبُو عِيْنٍ عَنْ يَزِيدَ هُوَ أَخُو

يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

غَرِيبٌ فَاتَّكَ تَعْنِي تَعْنِدُ ابْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا

الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَهَكَذَا أَقْرَأَ

أَبُو عِيْبٍ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ رَقَبًا هَذَا

الْحَدِيثُ.

۸۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا رِشْدِيْنُ

بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ

أَنْعَمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَمَّادَةَ بْنِ

كُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَيْرٍ عَنْ مُعَاذِ

بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ

هَذَا تَسْتَطْنِعُمْ رُبُّكَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَهُ

تَعْرِيفُهُ لَا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِيْنِ بْنِ سَعْدٍ

وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِأَقْوَى وَرِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ بِنِ أَنْعَمِ الْأَفْرَاقِي

يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ.

۸۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ

نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ نَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَكَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُهَا إِنَّهُ عَمَلٌ

غَيْرُ صَالِحٍ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ خَيْرُ رَوَاةٍ



حدیث ہے بواسطہ شہر بن حوشب یہ حدیث  
اسماء بنت یزید سے بھی مروی ہے۔ میں  
نے عبد بن حمید سے سنا کہ اسماء بنت یزید سے  
ام سلمہ انصاریہ مراد ہیں۔ میرے نزدیک دونوں  
روایتیں ایک ہیں۔ شہر بن حوشب نے حضرت ام سلمہ  
انصاریہ سے اس کے علاوہ بھی احادیث روایت  
کی ہیں۔ یہی اسماء بنت یزید ہے حضرت عائشہ  
رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے ہم معنی حدیث  
مروی ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے  
مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
قَدْ بَلَغْتَ مِنَ الدُّنْيِ عَدَمًا - (دال پر  
تشدید کے ساتھ) پڑھا۔ یہ حدیث غریب ہے  
ہم اسے صرف اسی طریق سے جانتے ہیں امیر  
بن خالد ثقہ ہیں ابو جاریہ عبدی شیخ مجہول  
ہے اور ہم اس کا نام نہیں جانتے۔

عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْمُسَنَّى نَحْوُ هَذَا وَهُوَ حَدِيثٌ ثَابِتٌ  
الْبُسَاطِي وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ أَيُّضًا عَنْ  
شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ  
سَمِعْتُ عَبْدَ بْنَ حَمِيدٍ يَقُولُ أَسْمَاءُ بِنْتُ  
يَزِيدَ هِيَ أُمُّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ كَلَامُ الْحَدِيثِ  
عِنْدِي وَاحِدٌ وَقَدْ رَوَى شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ  
حَدِيثٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ وَهِيَ أَسْمَاءُ  
بِنْتُ يَزِيدَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا -

۸۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْهَضْرِيُّ نَا  
أَمِيَّةَ بِنْتُ خَالِدِ بْنِ أَبِي الْهَارِثَةِ الْعَبْدِيُّ عَنْ  
شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ بَلَغْتَ مِنَ  
الدُّنْيِ عَدَمًا مَثَلُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَأَنَّهُ  
لَا يَنْبَغُ هَذَا التَّوَجُّعُ وَأَمِيَّةُ بِنْتُ خَالِدٍ ثِقَةٌ وَأَبُو  
الْهَارِثَةِ الْعَبْدِيُّ شَيْخٌ مَجْهُولٌ وَلَا نَعْرِفُ  
إِسْنَهُ -

۸۴۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى نَا مَعْلَى بْنُ  
مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
أَوْسٍ عَنْ وَصْدَمِ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدْ بَلَغْتَ مِنَ حَيَاتِكَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَأَنَّهُ  
لَا يَنْبَغُ هَذَا التَّوَجُّعُ وَالْوَصْدَمُ مَا رَوَى عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَدْ رَوَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهَمَزُ  
بَيْنَ الْعَامِينَ اخْتَلَفَا فِي قِدَارِ هَذِهِ الْكَلِمَةِ وَارْتَفَعَا  
إِلَى كَعْبِ الْأَخْبَارِ فِي ذَلِكَ فَلَوْ كُنَّا نَحْنُ  
رَوَايَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَعْنَى  
بِرَوَايَتِهِ وَلَمْ نَجْعَلْهُ إِلَى كَعْبٍ -

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
عَدَمًا پڑھا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف  
اسی طریق سے جانتے ہیں حضرت ابن عباس رضی  
اللہ عنہ سے مروی قرأت صحیح ہے روایت  
کیا گیا ہے کہ حضرت ابن عباس اور عمرو بن عاص  
رضی اللہ عنہما کا اس آیت کی قرأت میں اختلاف تھا  
تو دونوں حضرت کعب احبار کے پاس قبصلہ  
کے لئے تشریف لے گئے اگر حضرت ابن عباس  
کے پاس کوئی روایت ہوتی تو انہیں کفایت کرتی اور  
کعب احبار کے پاس نہ جاتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "فَرَدُّوا رِيحَانًا وَجَنَّةُ رَغِيمٍ" (اراد کاغذ پر پڑھا کرتے تھے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے ہارون اعور کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم جب شام میں گئے تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ہمارے پاس نظر پڑا لائے اندر بوجھایا تم میں سے کوئی حضرت عبد اللہ بن مسعود کی قرأت پڑھ سکتا ہے؟ فرماتے ہیں میرے ساتھیوں نے میری طرف اشارہ کیا میں نے کہا ہاں میں پڑھ سکتا ہوں انہوں نے پوچھا تم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے یہ آیت والیل اذا یغشی کس طرح سنی ہے۔ فرماتے ہیں میں نے کہا میں نے اس طرح سنی ہے والیل اذا یغشی والذکر والانشاء حضرت ابودرداء فرماتے ہیں الشکی تم! میں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے اور یہ لوگ مجھ سے ذمہ خلی کا امانہ کرنا چاہتے ہیں۔ پس میں ان کی اتہام نہیں کر سکتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود کی یہ قرأت ہے والیل اذا یغشی والنہار اذا تجلی والذکر والانشاء

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انا الذکر انا ذکر القوۃ المتینین۔ پڑھا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ یہ حدیث حسن ہے حکم بن عبد الملک نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت کیا ہے۔ حضرت قتادہ، حضرت انس کسی اور ابوالطفیل رضی اللہ عنہما کے سوا کسی دوسرے صحابی سے سماع حاصل نہیں میرے نزدیک یہ مختصر ہے بواسطہ قتادہ اور حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے آپ نے پڑھا یا ایہا الناس اتقوا ربکم رطوبت حدیث

۸۴۹۔ حَدَّثَنَا هُثَالٌ أَبُو مَعَاذٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا لَتَشَامَ فَأَتَانَا أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَفَبِكُمُ احَدٌ يَقْدَرُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَأَشَارُوا إِلَيَّ فَقُلْتُ نَعْرِفُ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ يَقْدَرُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقْدَرُهَا وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى وَالذَّكْرُ الْإِنْثَى فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَإِنَّا وَاللَّهِ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْدَرُهَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ وَتَنِي أَن أَقْرَأَهَا فَمَا خَلَقَ فَلَا أَتَا بِقَوْلِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قَرَأَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارُ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكْرُ الْإِنْثَى

۸۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ بِإِسْنَادٍ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا الْمَدْرَانِ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۸۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَالْفَضْلُ بْنُ أَبِي هَالِبٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا دَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ وَلَا نَعْرِفُ يَقْتَادَةَ سَمَاعًا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ أَنَسٍ وَآبِي الطَّفَيْلِ وَهَذَا إِجْمَاعٌ مُخْتَصَرٌ لِمَا يَرَوْنَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ



ہے) حکم بن عبد الملک کی حدیث میرے نزدیک اس حدیث سے مختصر ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان میں سے یا (فرمایا) تم میں سے کسی ایک کے لئے یہ کہنا برا ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ مجھے بھلا دی گئی اور قرآن یاد کرنے کی کوشش کرو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ لوگوں کے سینوں سے اس سے بھی زیادہ تیز بھاگتا جتنا جانور اپنے دلی نوڈر بھاگتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

سات قرأتیں

سنت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبریل علیہ السلام نے ملاقات کی تو آپ نے پوچھا اسے جبریل! مجھے ان پڑھ امت کی طرف بھیجا گیا ہے ان میں پورے عورتیں بھی ہیں اور مرد سے مرد بھی بہکے بھی ہیں اور بچیاں بھی اور ایسا آدمی بھی جس نے کبھی کوئی کتاب نہیں پڑھی، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! قرآن سات حرفت (قرأتوں) پر نازل ہوا اس باب میں حضرت عمر حدیث بنیمان ابو ہریرہ، ام ایوب حضرت ابوالیوب (انصاری کی زوجہ) سمور، ابن عباس اور ابو جحیم بن حادث بن محمد رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابی بن کعب سے دوسرے طریقوں سے بھی مروی ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا اور وہ سورہ فرقان پڑھ رہے تھے اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رظاہری زندگي سے) باحیات

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الْحَدِيثَ يَهْدِيهِ وَحَدِيثُ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ جَدِّي مَخْصَرٌ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ.

۸۵۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْمَا الْأَحَدَ هُوَ أَوَّلُ أَحَدٍ كَمَا أَنَّ يَقُولُ قَسَيْتُ آيَةً كَيْتَ لَوَيْتَ بَلْ هُوَ لَيْسَتْ فَاسْتَدْرَكُوا الْقَدَانَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ هُوَ أَشَدُّ تَغَصُّبًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ التَّعْيِيرِ مِنْ عَقْلِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بَابُ ۳ مَا جَاءَ أَنَّ الْقَدَانَ أُتِذِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحَدٍ

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَعْمَرٍ تَابِيَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ جَبَلِيٍّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيْلَ فَقَالَ يَا جَبْرِيْلُ إِنِّي أَوْحَيْتُ لِي أَمْرًا لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْعَلَامُ وَالْجَارِيَّةُ وَالرَّجُلُ الْكَافِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا بَاقِطًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الْقَدَانَ أُتِذِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحَدٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ حَمْرٍو حَدَّثَنَا بَنُ الْإِمَانِ وَابْنُ هُرَيْرَةَ وَابْنُ أَبِي يُوْبٍ وَابْنُ إِسْمَاعِيلَ وَابْنُ الْأَنْصَارِيِّ وَسَمْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ جَبْرِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ الْقَتَمَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَعْمَرٍ وَابْنَهُ قَالُوا نَا عَبْدًا لَدُنَّ ابْنِ أَنَا مَعْمَرُ عَنِ الذَّهَرِيِّ عَنْ عُدُوَّةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْزُومَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَهَارِ

أَخْبَدَاهُ أَنَّهُمَا سَيَعَا عَمْرَيْنِ الْخَطَّابِ يَقُولُ  
مَرَرْتُ بِهَاشِمِ بْنِ حَكِيمٍ بَيْنَ جِذَاهِ وَهُوَ  
يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ قِرَاءَتَهُ  
فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يَقْرَأُ بِهَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ  
أَسْأِرُكَ فِي الصَّلَاةِ فَخَطَرْتُهُ حَتَّى سَكَوْا فَلَمَّا  
لَبَسْتُهِ بَدَأَ بِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ  
السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُهَا فَقَالَ أَقْرَأَ نَبِيَّهَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَيْفَ  
كَذَبْتَ وَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَمْ يَرَأَ قَرَأَ فِي هَذِهِ السُّورَةِ الَّتِي تَقْرَأُهَا  
فَانْطَلَقْتُ أَقْرُدُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ  
هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ  
تَقْرَأُ بِهَا وَأَنْتَ أَقْرَأُ كَيْفِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ  
يَا عَمْرُو أَقْرَأَ يَا هَاشِمُ فَقْرَأَ عَلَيْهِ الْقِدَاعَةَ  
الَّتِي مَنَعْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَكَذَا أُنْزِلَتْ تُشْرَفُ قَالَ يَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَقْرَأَ يَا عَمْرُو فَقُلْتُ الْقِدَاعَةَ الَّتِي  
أَقْرَأُ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ  
تُشْرَفُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ  
الْقُرْآنُ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَاقْرَأُوا مَا  
تَيَسَّرَ مِنْهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْمُسَوِّدَ بْنَ مَخْدَمَةَ.

تھے میں نے ان کی قرأت سنی تو معلوم ہوا کہ وہ کئی ایسے  
حروف پر قرآن پڑھ رہے ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مجھے نہیں سکھائے تھے۔ قریب تھا کہ میں نماز میں ہی  
ان سے لڑ پڑتا لیکن میں سلام پھیرنے کی انتظار کرتا رہا جب  
انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کی گردن کے پاس سے  
چادر پکڑ کر کھینچی اور پوچھا بتاؤ تمہیں یہ سورت کس  
نے سکھائی ہے؟ جو ابھی ابھی میں نے تم سے سنی ہے۔  
انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی ہے  
میں نے کہا تم بھوٹ بولتے ہو اللہ کی قسم! مجھے بھی نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت سکھائی ہے چنانچہ میں  
انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں لے گیا  
اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ان کو یہ سورت  
(سورۃ فرقان) کئی ایسے حروف پر پڑھتے سنا ہے جو  
حروف آپ نے مجھے نہیں سکھائے حالانکہ آپ ہی نے  
مجھے سورۃ فرقان پڑھائی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر! انہیں پھوٹ دو اور  
اے ہشام! تم پڑھو! انہوں نے وہی قرأت پڑھی  
جو میں نے سنی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر حضور  
نے مجھ سے فرمایا اے عمر! تم پڑھو میں نے وہ قرأت  
پڑھی جو حضور نے مجھے پڑھائی تھی۔ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اسی طرح نازل ہوئی  
ہے پھر آپ نے فرمایا یہ قرآن سات حروف  
(قرآنوں) پر نازل ہوئی پس جو تمہیں آسان ہو پڑھو  
یہ حدیث صحیح ہے۔ حضرت مالک بن انس (رضی اللہ عنہ)  
نے نہ ہری سے اسی سند کے ساتھ اس کے  
ہم معنی حدیث روایت کی البتہ مسود بن مخرمہ  
کا ذکر نہیں کیا۔

ابو ہاشم بن علی (رضی اللہ عنہ)

## باب ۳۷

۸۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِبْلَانَ نَا أَبُو سَامَةَ  
نَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ  
أَخِيهِ كُذِبَ مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ  
كُذِبَ مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَكَرَ مِثْلَهَا  
سَكَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسْهَرُ عَلَى  
مُعِيرِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي  
عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ  
سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ  
طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا قَعَدَ قَوْمٌ فِي مَسْجِدٍ يَتْلُونَ  
كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ  
عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغُشِّيَتْهُمُ الْمَلائِكَةُ وَحَقَّقَهُمُ  
الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَوْ يُسْرِعُ بِهِ نَسَبُهُ  
هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى اسْبَاطُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ  
الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّرْتُ  
بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ.

## باب ۳۸

۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَمِيْدُ بْنُ اسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
الْقُرَشِيُّ قَالَ كُنِيَ أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَمِ أَكْفَرِ الْقَدْرَانِ قَالَ  
أَخْتَمُهُ فِي شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ  
ذَلِكَ قَالَ أَخْتَمُهُ فِي عَشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أَطِيقُ  
أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَخْتَمُهُ فِي خَمْسَةِ عَشَرَ  
قُلْتُ إِنِّي أَطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَخْتَمُهُ

## مسلمان سے ہمدردی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی  
سے مصائب دنیا میں سے کوئی مصیبت دو دگر سے  
اللہ تعالیٰ قیامت کی تکفیلوں سے اسے نجات دے  
گا۔ جو آدمی کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے اللہ تعالیٰ  
دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے  
جو کسی تنگ دست کی مشکل آسان کرے اللہ تعالیٰ  
اسے دنیا و آخرت میں آسانی دیتا ہے آدمی جب تک  
اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا معاون و مددگار  
ہوتا ہے جو شخص تلاش علم میں سفر اختیار کرے اللہ تعالیٰ اس  
کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے جب کچھ لوگ مسجد  
میں تلاوت قرآن اور درس و تدریس کے لئے بیٹھتے ہیں ان  
پر اطمینان و سکون اترتا ہے رحمت انہیں ڈھانک لیتی  
ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں جس کا عمل اسے پیچھے رکھے  
نسب و ذات اسے آگے نہیں بڑھائے متعدد راویوں نے  
بواسطہ اعمش اور ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
سے اسی طرح مرفوعاً روایت کیا ہے۔ اسباط بن عمرو نے  
بواسطہ اعمش اور ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
سے اس حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا۔

## ختم قرآن کی مدت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے فرماتے ہیں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں کتنی مدت میں قرآن ختم کروں؟ آپ نے فرمایا ایک مہینے  
میں ختم کروں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا  
ہوں آپ نے فرمایا بیس دنوں میں مکمل کرو عرض کیا مجھے اس  
اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا پندرہ دنوں  
میں ختم کرو عرض کیا اس سے جلدی رہے گی کی طاقت  
رکھتا ہوں حضور نے فرمایا دس دنوں میں ختم کرو عرض کیا



اس سے جلدی کی طاقت رکھتا ہوں؟ آپ نے فرمایا پانچ دونوں میں ختم کرو حضرت عبداللہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا حضور را مجھے اس سے زیادہ پڑھنے کی طاقت ہے لیکن آپ نے مجھے اجازت نہ دی۔ یہ حدیث حسن ابو یوسفہ کی روایت سے غریب ہے دیگر طریقوں سے بھی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تین دن سے پہلے قرآن ختم کیا اس نے قرآن کو نہیں کھا۔ انہی سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا چالیس دنوں میں قرآن ختم کرو اسحق بن ابراہیم فرماتے ہیں اس حدیث کی رو سے ہم اس آدمی کو پسند نہیں کرتے جو چالیس دنوں میں پورا قرآن نہ پڑھے۔ بعض علما فرماتے ہیں حدیث پاک کی رو سے تین دن سے کم مدت میں قرآن ختم نہ کیا جائے جبکہ بعض علماء نے اس کی اجازت دی ہے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ و نزلوں کی ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھتے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ آپ نے کعبہ شریف میں ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھا۔ علماء کے نزدیک ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا زیادہ اچھا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا چالیس دنوں میں قرآن پاک (پورا) پڑھا کرو یہ حدیث حسن غریب ہے بعض نے اسے بواسطہ عمر اور سماک بن فضل و جب بن منبہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو چالیس دنوں میں قرآن پاک پڑھنے کا حکم دیا۔

فِي عَشْرِ قُلُتْ اِنِّي اُطِيتُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اَحْبَبُهُ فِيْ حَمِيْنٍ قُلْتُ اِنِّي اُطِيتُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَمَا رَحِمَ لِيْ هَذَا اَحَدًا يُّثَّ حَسَنٌ حَيْثُمُ عَرِيْبٌ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيْثُ مِنْ غَيْرِهِ وَجْهٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوْبِقُهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِيْ اَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ وَ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قَرَأَ الْقُرْآنَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ وَمَالَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَلَا نَحِيْبُ وَلَا رَجُلٍ اَنْ يَّاقِيْ عَلَيْهِ اَكْثَرُ مِنْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَتَوْبِقُهُ الْقُرْآنَ هَذَا الْحَدِيْثُ وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِيْ اَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ لِذَلِكَ الْحَدِيْثُ الَّذِي رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَخَّصَ فِيْهِ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ وَرَوَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِفَّانٍ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِيْ سَاعَةٍ يُّوْبِقُهُا وَرَوَى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِيْ رَكْعَةٍ فِي الْكُتُبَةِ وَالْاَتْرُشِلُ فِي الْقُرْآنِ اَحَبُّ اِلَى اَهْلِ الْعِلْمِ

۱۵۷۔ حَكَمًا ثَمَّ اَبُو بَكْرٍ بْنُ اَبِي النَّضْرِ اَلْبَغْدَادِيْ نَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سَيَالِ بْنِ اَلْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنْبِيَهٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قَرَأَ الْقُرْآنَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ هَذَا اَحَدًا يُّثَّ حَسَنٌ عَرِيْبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سَيَالِ بْنِ اَلْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنْبِيَهٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو اَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ

فی الرّبعین

۸۵۸۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ نَا الْإِسْمَاعِيلُ بْنُ الرَّبِيعِ ثَنِي نَاصِلَهُ الْمُرِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ إِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَى الْعَمَلِ أَحَبُّ لِي أَمْ ثَوَاتُ الْحَالِ الْمُرْجِلُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْهِ هَيْبٍ نَا صَالِحُ بْنُ أُمَيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَكَوْنُهُ كُفْرِيٌّ عَنْ إِبْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا إِعْذَارِي أَحْمَدُ مِنْ حَدِيثِ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْإِسْمَاعِيلِ بْنِ الرَّبِيعِ

۸۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا الْفَضْلُ بْنُ شَيْبَةَ نَا شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَنْ يَفْقَهُ مِنْ كَرَأ الْقُرْآنِ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثِ مِثْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَحَسْبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةَ هَذَا الْإِسْنَادُ نَحْوَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ نبی کی عمل کیا ہے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منزل میں اترنے اور کوچ کرنے والا رہمی جو شخص قرآن ختم کرے پھر شروع کرے اور اسی طرح کرتا رہے یہ حدیث غریب ہے۔ حضرت ابن عباس سے مراد اسی طریق سے محدث ہے ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ سلم بن ابیہ، صالح مری، قتادہ اور زرارہ بن اوفیٰ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے ہم معنی روایت بیان کی حضرت ابن عباس کا واسطہ ذکر نہیں کیا میرے نزدیک یہ حدیث بواسطہ نصر بن علی، اسماعیل بن الربیع کی روایت سے صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دن سے کم مدت میں قرآن ختم کرنے والا قرآن کو نہیں سمجھتا یہ حدیث حسن صحیح ہے محمد بن بشار نے بواسطہ ابن جعفر، شعبہ سے اسی سند کے ساتھ اس کے ہم معنی حدیث بتائی۔

## ابواب تفسیر قرآن

تفسیر بالرائے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

## أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بَابُ مَا جَاءَ فِي الذِّكْرِ يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ  
بِكُرْبِهِ

۸۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا يَشْرُ بْنُ الشَّرْقِ نَا سُفْيَانُ عَنْ هَبِیْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعْدِ بْنِ



جس نے علم کے بغیر قرآن کی تفسیر کی اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا چاہیے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ تَفْسِيرِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے حدیث بیان کرتے ہوئے ڈرو ماسوائے اس کے جس کا تمہیں علم ہو۔ کیونکہ جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا چاہیے اور جو قرآن کی تفسیر اپنی لائے سے کرے اسے بھی چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

۸۶۱۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ مِنْ كَذَبٍ عَلَى مَنْ عَمِدَ أَفَلَيْتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِدْرَإِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ تَفْسِيرِهِ

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن میں اپنی طرف سے کچھ کہا اگرچہ صحیح کہا ہو پھر بھی اس نے غلطی کی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ سہیل بن حزم کے ہمارے میں بعض محدثین نے کلام کیا ہے اسی طرح بعض صحابہ کرام اور دوسرے علماء سے منقول ہے کہ انہوں نے بغیر علم کے قرآن کی تفسیر کرنے میں سختی برتی ہے۔ مجاہد قتادہ اور دوسرے علماء سے جو تفسیر مروی ہے اس کے بارے میں یہ خیال صحیح نہیں کہ انہوں نے قرآن میں اپنے رائے کو دھیل کیا یا بغیر علم کے تفسیر کی بلکہ ان حضرات سے یہ بات منقول ہے جو ہم نے کہی کہ انہوں نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا۔ حسین بن مہدی بصری نے بواسطہ عبد الرزاق اور سمر حضرت قتادہ سے نقل کیا آپ فرماتے ہیں میں نے قرآن پاک کی ہر آیت کے متعلق کچھ نہ کہہ سنا ہے ابن ابی عمر نے بواسطہ سفیان بن عیینہ، العشاء سے نقل کیا کہ حضرت مجاہد فرماتے ہیں اگر میں حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہما) سے قرأت نہ پڑھتا تو قرآن پاک کے بہت سے مسائل حضرت

۸۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ شَيْخُ جَبْرِ بْنِ هَلَالٍ نَا سَهِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَزْمٍ أَخْرَجَهُمُ الْقَطِيبِيُّ شَيْخُ أَبُو عَمْرٍو ابْنُ الْجَوْزِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِدْرَإِهِ فَاصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ عَرَبِيَّةٍ قَدْ تَكَلَّفُوا بَعْضَ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي سَهِيلِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْوَلَوِ مِنْ أَهْلِ بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُمْ شَدَّ دُفَا فِي هَذَا إِيَّائِي أَنْ يُنْقَسَرَ الْقُرْآنُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَمَا الَّذِي رَوَى عَنْ بَجَاهِدٍ قَتَادَةَ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَهْلِ الْوَلَوِ أَنَّهُمْ قَسَرُوا الْقُرْآنَ فَلَيْسَ الْفَلَنُ بِهِمْ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْقُرْآنِ أَوْ قَسَرُوهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَوْ مِنْ قَبْلِ أَنْفُسِهِمْ وَقَدْ رَوَى عَنْهُمْ مَا يَدُلُّ عَلَى مَا كُنَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوا مِنْ قَبْلِ أَنْفُسِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ نَا عَبْدُ الدَّرَاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ مَا فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ إِلَّا وَقَدْ سَمِعْتُ



ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھنے کی ضرورت نہ پڑتی جو ان سے پوچھتا ہوں۔

### سورہ فاتحہ کی تفسیر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے وہ نماز ناقص ہے (دو بار فرمایا) پوری نہیں۔ حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں میں نے پوچھا اسے ابو ہریرہ! کبھی میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں اس وقت کیا کرتا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے ابن فارسی اس وقت دل میں پڑھا کرو" میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نماز میرے اور بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کی گئی ہے۔ آدمی میرے لئے ہے اور آدمی بندے کے لئے۔ بندے کے لئے وہی ہے جو اس نے مانگا بندہ (نماز کے لئے) کھڑا ہو کر پڑھتا ہے الحمد للہ رب العالمین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی پھر بندہ کہتا ہے الرحمن الرحیم اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری ثنا کی بندہ کہتا ہے مالک یوم الدین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری عظمت بیان کی یہ میرے لئے ہے اور میرے لئے اور بندے کے درمیان (مقسم) ہے۔ آیات نعت سے کر آخر تک میرے بندے کے لئے ہے اور جو کچھ اس نے مانگا وہی اس کے لئے ہے وہ پڑھتا ہے "اٰھدنا الصراط" آخر تک یہ حدیث حسن ہے شعبہ اور اسماعیل بن جعفر اور کئی دوسرے حضرات نے بواسطہ غار بن عبدالرحمن اور عبدالرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے ہم معنی روایت

فِيهَا مَثَلًا لِّمَا نَحْنُ ابْنُ أَبِي عَمْرٍَا سَفِيَانُ بْنُ عَيَّيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ هَكَذَا كُنْتُ قَدَاكُ قَدَاةُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَمَّا أَخْلَجَهُ أَنَّ أَسَانَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ كَثِيرٍ مِنَ الْقُرَّانِ وَمَا سَأَلْتُ

وَمِنْ سُورَةٍ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۸۶۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَهُوَ خَدَايَ فَرَى خَدَايَ عَبْدُ اللَّهِ تَسَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَا أَمْ كُنْ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ يَا ابْنَ الْفَارِسِيِّ فَأَقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُومُ الْعَبْدُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَمْدُكَ يَا عَبْدِي يَقُولُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ أَشْخِي حَتَّى عَبْدِي يَقُولُ مَا لَكَ يَوْمَ الْيَوْمِ يَقُولُ حَمْدُكَ يَا عَبْدِي وَهَذَا إِلَى وَيَسْخِي وَبَيْنَ عَبْدِي لِيَا لَكَ نَعْبُكَ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَإِذَا السُّرُورُ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ اٰھدنا الصراط المستقیم صراط الذین اَنْعَمْتَ عَلَیْھُمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھُمْ وَكَذَٰلِكَ الْفَاتِحَةُ هَذَا احادیث حسن وقد روى شعبه واسماعيل بن جعفر وغير واحد عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث

نقل کی۔ ابن جریر اور مالک بن انس نے بواسطہ  
علاء بن عبد الرحمن اور ابو سائب مولیٰ ہشام بن زہیر  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی  
مرفوع حدیث روایت کی۔ ابن ادیس بواسطہ  
والد، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن اور ابو سائب،  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی روایت  
کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورۃ فاتحہ  
کے بغیر نماز پڑھی اس کی نماز ناقص و نامکمل ہے۔  
اسمعیل بن ابی ادیس کی روایت میں اس سے کچھ زیادہ نہیں  
ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے ابو ہریرہ سے اس  
حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا دونوں  
حدیثیں صحیح ہیں۔ انہوں نے ابی ابی ادیس کی  
حدیث سے بھی دلیل پکڑی جو انہوں نے بواسطہ  
والد، حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں  
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد شریف  
میں تشریف فرما تھے صحابہ کرام نے بتایا یہ عدی بن حاتم ہیں اور  
طلبہ مان اور حفظہ کے بغیر ہی آیا تھا جب میں قریب پہنچا تو آپ نے  
میرا ہاتھ پکڑ کر اس سے پہلے آپ فرما چکے تھے مجھے امجد ہے کہ  
اللہ تعالیٰ اس کا وعدی بن حاتم کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے گا۔  
حضرت عدی فرماتے ہیں پھر حضور مجھے لے کر اٹھ کھڑے ہوئے  
راستہ میں، ایک عورت نے آپ سے ملاقات کی اس کے پاس  
بچہ بھی تھا وہ دونوں کہنے لگے ہمیں آپ سے کچھ کام ہے آپ ان  
دو لڑکوں کے ساتھ ٹھہر گئے یہاں تک کہ انکی ضرورت کو پورا کیا پھر  
میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے غار اقدس میں لے آئے خادمہ نے

وَرَوَى ابْنُ جَدْرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ  
بْنِ زُهَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَهُذَا وَرَوَى ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ ثَنَى ابْنُ  
وَأَبُو السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَهُذَا۔

۸۶۳۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى وَ  
يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ الْفَارِسِيُّ قَالَا ثَنَى ابْنُ أَبِي  
أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
قَالَ ثَنَى ابْنُ وَأَبُو السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ  
زُهَيْرَةَ وَكَانَا جُلَيْسَيْنِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى  
صَلَاةً لَمْ يَقْدِرْ فِيهَا بِإِمْرٍ الْقُرْآنَ فَمِنْ خِدَاةٍ  
غَيْرِ تَمَامٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ  
أَبِي أُوَيْسٍ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ  
عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ كَلَّا الْحَدِيثَانِ يَحْتَمِلُ وَاحِدُهُمَا  
بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْعَلَاءِ۔

۸۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَاعِدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ سَعْدٍ أَنَا عَنْهُ وَابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ سَمَاعٍ  
بْنِ حَذَّابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْقَوْمُ هَذَا  
عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ وَجِئْتُ بِغَيْرِ أَمَانٍ وَلَا كِتَابٍ  
فَلَمَّا دَفَعْتُ إِلَيْهِ أَخَذَ بِيَدِي وَقَدْ كَانَ قَالَ  
قَبْلَ ذَلِكَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ يَدَكَ فِي  
يَدِي خَالَ قَعَامٍ فِي فَلْيَقْبِلْهُ إِعْرَاقًا وَصَبِيٍّ مَعَهَا  
فَقَالَ لَا لَنْ لَكَ إِلَيْكَ حَاجَةٌ فَقَامَ مَعَهَا حَتَّى  
قَضَى حَاجَتَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَتَى بِي



بھونا بچایا اور آپ اس پر تشریف فرما ہوئے میں بھی اس کے سامنے  
 بیٹھ گیا آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد ثنا کی اور پھر کھڑے ہو چھانم اللہ تم  
 کی وحدانیت کے اقرار سے کہوں بھانگتے ہو کیا تمہارے خیال  
 میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی معبود ہے؟ فرماتے ہیں میں نے  
 عرض کیا نہیں "پھر آپ نے کچھ دیر گفتگو کے بعد فرمایا تم اللہ تعالیٰ  
 کی بڑائی تسلیم کرنے سے کیوں بھانگتے ہو کیا اللہ سے بھی کوئی چیز بڑی  
 ہے حضرت عدی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا نہیں "نبی اکرم نے فرمایا  
 یہودیوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا اور عیسائی گمراہ ہیں۔ کہتے  
 ہیں میں نے عرض کیا میں مخالف مسلمان ہوں فرماتے ہیں میں نے تمہارا یہ  
 شک کی کریم کا چہرہ مہار کو خوشی سے بھل گیا پھر آپ نے مجھے حکم دیا  
 اور میں ایک انصاری کے ہاں بطور مہمان ٹھہرا میں صبح و شام  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا فرماتے ہیں ایک شام آپ کی خدمت میں  
 حاضر تھا کہ دھاری دارا دنی کپڑے پہنے ہوئے کچھ لوگ آئے نبی کریمؐ نے  
 نماز پڑھی اور پھر کھڑے ہو کر (لوگوں کی اس کے لئے صدقہ کی ترغیب دی  
 اور فرمایا اگر ہر ایک صاع ہی پونصفت صاع ہی ہو اگر ہر ایک مٹھی یا آدمی  
 مٹھی ہو جائے کہ اپنے چہرے کو گہنم یا انگ کی گرمی سے بچاؤ اگر ہر ایک کھجور  
 یا اسکے ایک ٹکڑے سے ہی جو کھجور میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ سے ملاقات  
 کرے والا ہے اللہ تعالیٰ اس سے وہی کچھ فرمائے گا جو میں تم سے کہتا ہوں کیا  
 میں نے تمہارا کان اور آنکھیں نہیں بنائیں؟ وہ کہے گا ہاں کیوں نہیں؟  
 اللہ فرماتے گا کیا میں نے تمہیں مال و اولاد عطا نہیں کئے وہ کہے گا ہاں کیوں  
 نہیں؟ اللہ فرمائیگا وہ کہاں ہے جو نے آگے بھیجا وہ آگے بھیجے وائیں بائیں  
 دیکھے گا لیکن کوئی چیز نہیں پائے گا جس کے ذریعے اپنے آپ کو جہنم کی گرمی  
 سے بچائے لہذا تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو (جہنم کی)  
 آگ سے بچائے چاہے کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو اگر یہ بھی خطے  
 تو ابھی بات کے ذریعے ہی چھائے۔ مجھے تمہاری بھوک کا خوف نہیں اللہ تعالیٰ  
 تمہارا مددگار اور مددگار اللہ تعالیٰ ہے چنانچہ ایک نور مندر تھرب (مدینہ طیبہ)  
 سے حیرت انگیز سفر کر کے اندر سے جاکر ایک آدمی کا دروازہ پر حضرت عدی فرماتے  
 ہیں اس نے دل میں سوچا قیل طے کے ڈاکو اس کو کت کہاں ہوئے؟ یہ حدیث  
 حسن طریق ہے ہم اسے مرث سماک ہی عرب کی روایت سے جانتے ہیں۔

وَاللَّهِ فَالْتَقَتْ لَهُ الْوَلِيْدَةُ وَسَادَةٌ جَلَسَ عَلَيْهَا  
 وَجَلَسَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَاشْتَفَى عَلَيْهِ  
 ثُمَّ قَالَ مَا يَغْتَرُّكَ أَنْ تَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَهَلْ  
 تَعْلَمُونَ إِلَهَ سِوَى اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لَا تَالِ شَهْرٍ  
 تَكْتُمُ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا تَغْتَرُّ أَنْ تَقُولَ أَنْتُمْ  
 أَكْبَرُ وَتَعْلَمُونَ أَنَّ شَيْئًا أَكْبَرُ مِنَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لَا  
 قَالَ فَإِنَّ الْيَهُودَ مَغْضُوبٌ عَلَيْهِمْ وَآلُ  
 النَّصَارَى ضَلَالٌ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي خَشِيفٌ مُسِيءٌ  
 قَالَ فَدَائِبُ وَجْهِهِ كَبَسَطَ قَدْرًا قَالَ ثُمَّ مَرَّبِي  
 فَأَنْزَلْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ جَعَلْتُ أَخْشَاهُ إِتْبَعُ  
 طَرَفِي أَنَّهُ يَرَى قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ عَشِيَّةً إِذْ  
 جَاءَهُ قَوْمٌ فِي ثِيَابٍ مِنَ الصُّوفِ مِنْ هَذِهِ  
 الْيَمْرِ قَالَ فَصَلَّى وَعَامَرُ فَمَثَّ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ  
 وَلَوْ صَاعٌ وَلَوْ بِنَصِيفِ صَاعٍ وَلَوْ قَبْضَةٌ وَلَوْ بَعْضُ  
 قَبْضَةٍ بَقِيَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ حَرَّ جَهَنَّمَ أَوْ الْمَتَا  
 وَلَوْ بِشِقَّةٍ وَلَوْ بِشِقَّةٍ تَمْرَةٍ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَإِذَا  
 اللَّهُ وَقَالَ لَنَا مَا أَقُولُ تَكْفُرُ أَكْفَرُ أَجْعَلُ لَكَ  
 سَمْعًا وَبَصَرًا فَيَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ أَكْفَرُ أَجْعَلُ  
 لَكَ مَا لَا دَوْلَةَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ إِنِّي مَا قَدَّمَ مَتَّ  
 لِنَفْسِكَ فَيَسْخَرُ قَدَامَهُ وَبَعْدَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ  
 وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ لَا يَجِدُ شَيْئًا يَبْقَى بِهِ وَجْهَهُ حَرَّ  
 جَهَنَّمَ يَبْقَى أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ أَنَّهُ رَوَى بِشِقَّةٍ  
 تَمْرَةٍ فَإِنَّ تَمْرًا يَجِدُ فَيُكَلِّمُهُ طَبِيبَةٌ فَإِنِّي لَا أَخَافُ  
 عَلَيْكُمْ الْفَاقَةَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ وَمُعْطِيكُمْ  
 كُلِّي سَيِّدَ الطَّعِينَةِ فَيَأْمُرُ بِأَنْ يَأْتِيَهُ وَالْجِدَّةُ  
 أَكْثَرُ مَا يَنْفَاقُ عَلَى مَطْبِئَتِهَا السَّرَقُ فُجِّلْتُ أَقُولُ  
 فِي نَفْسِي فَإِنِّي نَصُوءٌ عَلَى هَذَا أَحَدِيثٌ حَسْبُ  
 هَدِيبٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَمَالِ بْنِ حَرْبٍ  
 وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ سَمَالِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَبَّادٍ



شعبہ نے بواسطہ سماک بن حرب اور عباد بن حبیش حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے پوری حدیث مروی نقل کی ہے۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہودیوں پر غضب کیا گیا اور عیسائی گمراہ ہیں۔ طویل حدیث ذکر کی۔

### تفسیر سورۃ بقرہ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی کی ایک مٹھی سے پیدا کیا جو تمام زمین سے لی گئی تھی لہذا اولاد آدم زمین کے مطابق پیدا ہوئی ان میں سرخ بھی ہیں سفید بھی سیاہ بھی اور اس کے بین بین بھی نرم سخت برے اور اچھے (سب قسم کے) ہیں امام ترمذی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوخلوا اباب سجدا (دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو) کے بارے میں ارشاد فرمایا وہ لوگ سرین کے بل کھسکتے ہیں۔ اسی سند کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے آپ نے آیت کریمہ فبدل الذین ظلموا انکم کے بارے میں فرمایا انہوں نے کہا شجرت فی شعبہ (جوح میں دانہ) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بْنِ جَبْرِ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلٍ۔

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحَمْدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةَ عَنْ سَمَائِلَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَهُودُ مَغْطُوبٌ عَلَيْهِمْ وَكَانَ النَّصَارَى ضَلَالٌ فَكَذَرْنَا الْحَدِيثَ بِطَوِيلٍ۔

### وَمِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۸۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَحَمْدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا نَا عَوْفُ بْنُ أَبِي حَيْثَمَةَ الْأَعْلَافِيِّ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَنبِ الْأَرْضِ فَجَاءَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدَارِ الْأَرْضِ فَجَاءَ مِنْهُمْ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالسَّهْلُ وَالْحَزَنُ وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۸۶۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مِلْتَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِمْ تَعَالَى ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا قَالِ ادْخُلُوا مِنْ حَيْفَتَيْنِ عَلَى أَوْرَاكِهُمُ أَيْ مِنْ حَيْفَتَيْنِ وَهَذَا الْأُسْتَاذُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ قَالَ قَالُوا حَبَّةً فِي شُعْبَةٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

لے قرآن میں سے، جو بات قرآنی گئی مٹی اس کے سوا اور بدل دی ۱۲

حضرت عامر بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ  
تھے اندھیری رات تھی اس لئے ہمیں نہ معلوم ہو سکا کہ قبلہ  
کدھر ہے لہذا ہم سے ہر آدمی نے اپنے سامنے کی طرف منہ  
کر کے نماز پڑھ لی بوقت صبح ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے سارا واقعہ بیان کیا اس پر آیت کریمہ  
فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا فَنَمَّ وَجْهَ اللَّهِ نَازِلٌ بِهِيَ بِرَبِّهِمْ  
سے ہم اسے صرف اشعث سمان الودیع کی روایت سے  
پہچانتے ہیں جو انہوں نے عامر بن عبید اللہ سے روایت کی۔  
اشعث، حدیث میں ضعیف ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کہ کمرہ سے مدینہ طیبہ جاتے اپنی سواہی پر  
جدھر بھی رخ کر لیتی، نماز پڑھ لیتے پھر حضرت ابن عمر  
رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ  
حضرت ابن عمر فرماتے ہیں اسی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی  
یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت قتادہ اس آیت کو بار  
وُثِّلَ الْمَشْرِقُ سے فثم وجهہ اللہ تک کے بارے میں  
فرماتے ہیں یہ دوسری آیت قول وجہہ شطر المسجد  
الحرام کے منسوخ ہے (یعنی مسجد حرام کی طرف منہ کر کے  
نماز پڑھو) ہم سے یہ حدیث محمد بن عبد الملک بن  
ابو شوارب نے ابو اسطہ یزید بن زید بن زید اور سعید  
حضرت قتادہ سے روایت کرتے ہوئے بیان  
کی۔ حضرت مجاہد آیت کریمہ فَاِذَا تَوَلَّوْا فَنَمَّ  
وجہہ اللہ کے بارے میں فرماتے ہیں جدھر منہ  
کر دو اُدھر ہی اللہ کا قبلہ ہے ابو کریب نے ابو اسطہ  
محمد بن عطاء، وکیع اور نصر بن عزن، حضرت مجاہد سے  
ہمیں اس کی خبر دی۔

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ  
أَسْعَدَ السَّهْمَانِيَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعٍ أَنَّ اللَّهَ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ  
لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَلَمْ نَدْرِ أَيَّ الْقِبْلَةِ فَصَلَّيْ كُلُّ  
رَجُلٍ وَتَأْتِي جِيَالِهِمْ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ  
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ فَأَيُّمَا  
تَوَلَّوْا فَتَوَلَّوْا وَجْهَ اللَّهِ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ عَدِيٍّ  
لَا تُحَرِّقُ الْإِيمَانَ حَدِيثُ أَشْعَثِ السَّهْمَانِيَّ أَبِي الدَّرِيمِ عَنْ  
عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَشْعَثُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ  
۸۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ نَا يَزِيدُ بْنُ  
هَارُونَ أَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ  
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِي عَلَى  
رَأْسِهِ قَطْرَ عَاجِيَتِهِمَا تَرُوحَتُ بِهِ وَهُوَ جَائِدٌ  
مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَوَلَّى ابْنُ عُمَرَ هَذِهِ  
الْآيَةَ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ وَقَالَ ابْنُ  
عُمَرَ فِي هَذَا أَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ عَلَيْهِمْ وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ  
الْآيَةِ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيُّمَا تَوَلَّوْا فَتَوَلَّوْا  
وَجْهَ اللَّهِ هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَهَا قَوْلُهُ قَوْلٍ  
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَوْ بَلَقَا  
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ  
أَبِي الشَّوَارِبِ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ عَنْ سَعِيدٍ  
عَنْ قَتَادَةَ وَيُرْوَى عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ  
فَأَيُّمَا تَوَلَّوْا فَتَوَلَّوْا وَجْهَ اللَّهِ قَالَ فَتَوَلَّوْا قِبْلَةَ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ كَرِيمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ  
نَا وَكِيعٌ عَنْ السَّهْمَانِيِّ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ هَذَا۔

لہ تم جدھر منہ کر دو اُدھر ہی اللہ کی رحمت ہے ۱۲ لہٰذا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر دو ۱۲



۸۷۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْحَبَابِ بْنِ  
مُهَاجِرٍ عَنْ حَبَّادِ بْنِ سَكْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَوْ صَلَّيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ قُلْتُ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ  
(إِبْرَاهِيمَ) مَصَلًّى هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَمَلِهِ

۸۷۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ هُشَيْبِ  
عَنْ حَبِيبِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اتَّخَذْتُ مِنْ مَقَامِ  
(إِبْرَاهِيمَ) مَصَلًّى قُلْتُ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ  
(إِبْرَاهِيمَ) مَصَلًّى هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَمَلِهِ وَفِي  
الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

۸۷۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ أَبِي مُخَوِّمَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ  
جَعَلْنَا كُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدَلًا هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَمَلِهِ

۸۷۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْحَبَابِ بْنِ  
عَوْنٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُذْهِبُ نَوْمُ قَوْمٍ فَيُقَالُ هَلْ بَلَغْتَ فَيَقُولُ نَحْوَ  
فَيُذْهِبُ قَوْمُهُ فَيُقَالُ هَلْ بَلَغْتَ فَيَقُولُ كُنْ  
مَا أَتَانَا مِنْ نَذِيرٍ وَمَا أَتَانَا مِنْ أَحَدٍ فَيُقَالُ  
مَنْ شَهِدَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ قَالَ فَيُؤْتَى  
بِكُفْرٍ شَهِدَ وَتَآخَرَهُ قَدْ بَلَغَ قَدْ لَيْكَ قَوْلُ  
اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا كُمْ أُمَّةً  
وَسَطًا لَتَكُونُوا شَهِدًا أَوْ عَلَى النَّاسِ وَتَكُونَ  
الرُّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا أَوْ أَلَوْ سَطَا الْعَدْلُ هَذَا  
أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَمَلِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا یا رسول اللہ  
کیا ہی اچھا ہوتا ہم مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھتے  
اس پر آیت کریمہ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلیٰ نازل ہوئی  
یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے عرض کیا یا رسول اللہ  
کاش آپ مقام ابراہیم کو جائے نماز بناتے اس پر آیت کریمہ  
واتخذوا من مقام ابراہیم مصلیٰ نازل ہوئی یہ حدیث حسن  
صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما  
سے بھی روایت مذکور ہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ وکذٰلک جعلنا  
کم امتہ وسطا کے بارے میں فرمایا وسطا سے مراد عادل  
ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت نوح علیہ السلام کو بلا کہ پوچھا  
جائے گا آپ نے احکام خداوندی پہنچائے؟ آپ فرمائیں گے  
جی ہاں ان کی قوم کو بلایا جائے گا اور پوچھا جائے گا کیا  
تمہیں حضرت نوح نے میرا پیغام پہنچایا؟ وہ کہیں گے ہمارے  
پاس کوئی ٹورانے والا نہیں آیا بلکہ کوئی بھی نہیں آیا حضرت  
نوح سے کہا جائیگا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ عرض کریں گے  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم امدان کی امت حضور فرماتے ہیں  
پھر تمہیں بلایا جائے گا اور تم گواہی دو گے کہ حضرت نوح نے  
پیغام خداوندی پہنچا دیا۔ آیت کریمہ وکذٰلک جعلنا کم امتہ  
وسطا لکونوا شہدا علی الناس ویکون الرسول علیکم  
شہیداً سے مراد ہے۔ وسطہ کے معنی عدل کے ہیں۔

اس مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ ۱۲ سالہ ادب پر نبی سے کہ ہم نے تمہیں سب امتوں میں افضل کیا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ

رسول تمہارے نگہبان و گواہ ۱۲



جَعْفَرُ بْنُ عَوْفٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ نَحْوِهِ .

۸۷۵۔ حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَكَيْفٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُوجِّهَهُ إِلَى الْكُعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ نَرَى تَقَدُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَوَجهَهُ نَحْنُ لَكُمُوعًا وَكَانَ يُحِبُّ ذَلِكَ فَصَلَّى رَجُلٌ مَعَهُ الْخَضِرَتَانِ ثُمَّ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْخَضِرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَقَالَ هُوَ يَشْرِدُ أَنَّ صَلَاتِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وَجَّهَهُ إِلَى الْكُعْبَةِ قَالَ فَاخْرُجُوا وَهُمْ مُرْكُوعُونَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثَيْنِ فِيهِ وَفَدَّاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ

۸۷۶۔ حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَكَيْفٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا رُكُوعًا فِي صَلَاةِ الْخَضِرِ فِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَوْفٍ الْمَدَنِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَخَبْرَةُ بْنُ أَبِي دَأْبٍ وَابْنُ مَالِكٍ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ .

۸۷۷۔ حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَابْنُ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَكَيْفٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سَيَّالٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا وَجَّهَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْكُعْبَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَا خَوَاتِنَا الَّذِينَ مَا قُورُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا كَانَ إِلَّا اللَّهُ يُصِيبُكُمْ

ملہ ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آسمان کی طرف تہوار اتر کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری عورتیں ہے پس آپ اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھر دیں ۱۲

یہ حدیث حسن صحیح ہے محمد بن بشاش نے بواسطہ جعفر بن محمد بن اسماعیل سے حضرت برادر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ نے نوا پٹے نوا پٹے جیسے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جبکہ آپ کعبہ رخ ہونا پسند فرماتے تھے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی تُوَلِّی الْقِبْلَہ وَجْہَکَ لِی اس کے بعد آپ کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو گئے اور یہی آپ کی عواہش مغنی ایک آدمی نے آپ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی پھر انصار کی ایک جماعت پر ان کا نذر ہوا وہ بیت المقدس کی طرف منہ کئے عصر کی نماز میں رکوع کی حالت میں تھے اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ہے آپ نے اپنا چہرہ اقدس کعبۃ اللہ کی طرف پھیر دیا تھا راوی کہتے ہیں یہ سنکر وہ حالت رکوع ہی میں کعبہ شریف کی طرف پھر گئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان ثوری نے اسے حضرت ابو اسحاق سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ صبح کی نماز میں رکوع کر رہے تھے اس باب میں حضرت عمرو بن عوف مزی، ابن عمر، عمارہ بن اوس اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ مکرمہ کی طرف رخ کر لیا تو صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے ان بھائیوں کا کیا ہو گا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے اور اسی حالت میں فوت ہو گئے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ نازل فرمائی وَاٰنَاسٌ مِّنْكُمْ لَیْبِغِیْضٍ اِیْمَانُکُمْ اِنَّ تَعَالٰی تَعَالٰی ہمارے ایمانوں کو مٹا دے گا میں نہیں کہتا

وہ ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آسمان کی طرف تہوار اتر کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری عورتیں ہے پس آپ اپنا

جایزه



”ان الصفاء والمرودة الخ“ فرماتے ہیں یہ دونوں تفسیریں  
مکمل نقل نیکی کرے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے والا  
اور جاننے والا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جب  
آپ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بیت اللہ شریف کا سات بار  
طواف کیا اور پڑھا اور انچادوس مقام ابراہیم رضی اللہ عنہ  
نے مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی پھر اسود کے پاس  
تشریف لائے۔ اسے پوچھا پھر فرمایا ہم اسی طرح ابتدا کرتے  
ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی اور آپ کے پڑھنا ازان  
الصفاء والمرودة الخ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت برادر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں صحابہ کرام میں جب کوئی روزہ رکھتا پھر افطار  
کئے بغیر سو جاتا تو وہ دوسری شام تک رات دن کچھ  
نہ کھاتا حضرت قیس بن صرمہ انصاری رضی اللہ عنہ روزہ دار  
تھے افطار کے وقت اپنی زوجہ کے پاس تشریف لائے  
اور پوچھا تیرے پاس کھانا ہے؟ اس نے کہا نہیں،  
لیکن میں جا کر تلاش کرتی ہوں، سارا دن کام کرنے کی  
وجہ سے اچیں بند نے آلیا جب آپ کی زوجہ واپس  
آئیں تو (سوئے ہوئے) دیکھ کر کہا تمہاری محرومی پر افسوس  
ہے دو پہر کا وقت ہوا تو آپ پر غشی طاری ہو گئی  
نہی اگر مصلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واقعہ  
عرض کیا گیا تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: **وَأَحِلَّ لَكُمْ**  
**لَيْسَ الصَّيَامُ إِلَيْكُمْ** اور مکرواواشر البواک الخ۔ اس پر  
لوگ بہت حوش ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔

تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الصَّغَا وَالْمُرُوَّةَ مِنْ شَعَائِرِ  
اللَّهِ كَمَنْ حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ عَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ  
أَنْ يَطُوفَ بِهَا قَالَ هُمَا قَطْرٌ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا  
فَرَنَ اللَّهُ شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۸۸۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْرٍ سَفِيَانُ عَنْ  
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جِبْنَ قِدَامَةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا فَقَدَرًا  
وَأَنُحْدُوا مِنْ مَقَامِ رِزَاهِيْمٍ مُصَنِّبٍ فَصَلَّى خَلْفَ  
الْمَقَامِ ثُمَّ رَأَى النَّجْمَ سَتَمَهُ ثُمَّ قَالَ هَذَا  
بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ وَقَدَرْتُ أَنْ أَصْغَا وَالْمُرُوَّةَ  
مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۸۸۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ مُوسَى عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ  
عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَائِمًا فَحَضَرَ الْإِفْطَارُ فَنَامَ  
قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَ وَلَوْ يَأْكُلُ لَيْلَتَهُ وَلَا يَوْمَهُ حَتَّى  
يُتَبَيَّنَ وَإِنَّ قَيْسَ بْنَ صَرْمَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ كَانَ  
صَائِمًا فَلَمَّا حَضَرَ الْإِفْطَارُ رَأَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ  
هَلْ عِنْدَ لِي طَعَامٌ فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ أَتُطْلِقُ  
فَأَطْلُبُ لَكَ وَكَانَ يَوْمَهُ يَعْمَلُ فَعَلَيْتَهُ عَيْنُهُ  
وَجَاءَتْهُ امْرَأَتُهُ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ خَيْبَتُهُ  
لَكَ فَلَمَّا انْتَصَفَ النَّهَارُ غَشِيَ عَلَيْهِ فَدَاكَ  
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ هَذَا  
الْآيَةُ أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَتُهُ الصَّيَامِ الرَّفَقْتُ إِلَى  
نِسَائِكُمْ فَفَرَحُوا بِهَا فَذُحَّا شَدِيدًا وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى  
يَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ هَذَا حَدِيثٌ

سلسلہ روزوں کی راتوں میں اپنی محرومیوں کے پاس جانا تمہارے لئے حلال ہوا۔ ۱۲ سلسلہ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے ظاہر ہو جائے  
سفید دھاگہ سیاہ دھاگے (یعنی صبح) سے۔



حضرت عثمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ارشاد و قال ربکم ادعونی انا یتوب علیہ دعا سے مراد عبادت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکمل آیت پڑھی ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے جب آیت کریمہ حتی یتوبین لکم الخیط لکم الا بیض الخ نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا یہ رات کی سیاہی سے (الک ہوئے والی) صبح کی سفیدی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

ہم سے احمد بن منیع نے بواسطہ ہشیم، محالد، شعبی اور عدی بن حاتم سے اس کی مثل مرفوع روایت بیان کی ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روزہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی حتی یتوبین لکم الخ فرماتے ہیں میں نے سفید اور سیاہ دودھا گئے لئے اور انہیں دیکھنے لگا تو رسول کویم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ فرمایا جو سفیان کو یاد نہیں رہا پس میں نے کہا پھر آپ نے فرمایا اس سے دن اور رات مراد ہیں ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

حضرت ابو عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم شہر روم میں تھے کہ انہوں نے ہمارے مقابلے کے لئے ایک بڑا لشکر بھیجا ان کے برابر یا ان سے زیادہ مسلمان بھی اٹکے مقابلے میں نکلے اہل مصر پر عقبہ بن

۸۸۲۔ حَدَّثَنَا هَذَا نَا أَبُو معاويةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرِّعٍ عَنْ يَسِيْعٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوْلِي هُوَ الْبَعَادَةُ وَقَدْ قَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقَالَ اللَّهُ هُوَ الْبَعَادَةُ وَقَدْ قَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ قَالَ

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَسِيْعٍ نَاهُشِيمُ أَنَا حَصِينٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ نَاهُشِيمُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ كَمَا نَذَلْتُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ بَلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَا ذَلِكَ بِمَا هُوَ الْفَجْرُ مِنْ سَوَادِ اللَّيْلِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَسِيْعٍ نَاهُشِيمُ نَاهُشِيمُ بْنُ حَاتِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

۸۸۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ نَاهُشِيمُ بْنُ حَاتِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصُّومِ فَقَالَ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ خَاخَذْتُكَ عِفَّتُ الْيَمِينِ أَحَدُهُمَا أَبْيَضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ فَبَعَلْتُ أَنْظُرَ إِلَيْهِمَا فَقَالَ بَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَوْ يَحْفَظُهُ سَفِيَانٌ فَقَالَ رَمَاهُ اللَّيْلُ وَانْهَارُهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۸۸۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَاهُشِيمُ بْنُ حَاتِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

۱۲۔ اور تمہارے رہنے فرمایا مجھ سے دعا مانگوں میں قبول کروں گا ۱۲

عامر اور (فوجی) جماعت پر فضائل بن عبیدہ مقرر تھے۔ ایک مسلمان نے رسول پر حملہ کیا یہاں تک کہ وہ ان (کے لشکر) میں گھس گیا لوگ چلائے اور کہنے لگے سبحان اللہ اپنے ہاتھوں ہلاکت میں پڑ رہا ہے۔ اس پر حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ اٹھ کر گھر سے ہوئے اور فرمایا اے لوگو! تم اس آیت کی تاویل کرتے ہو یہ تو ہم لوگوں کے پاس میں نازل ہوئی ہے جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غالب کیا اور اس کے مددگار زیادہ ہو گئے تو ہم میں سے بعض لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے علیحدہ ہو کر آپس میں چپکے چپکے کہنے لگے اموال ضائع ہو گئے اب تو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غالب کر دیا اور اس کے مددگار بھی زیادہ ہو گئے اس لئے ہم اپنے اموال میں ٹھہریں اور ضائع شدہ مال کی اصلاح کریں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ہماری بات کا جواب دیتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی: **وَالْفُقَرَاءُ سَبِيلَ اللَّهِ** ”پس وہ ہلاکت، بھاد کو چھوڑ کر اپنے اموال میں ٹھہرنا اور اس کی درستگی ہے چنانچہ حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ ہمیشہ اپنے گھر سے باہر جہاد میں مصروف رہے یہاں تک کہ سر زمین روم میں مدفون ہوئے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ آیت میرے حق میں نازل ہوئی اور اس سے میں ہی مراد ہوں قسّم کان سمع آلہ فرماتے ہیں ہم احرام باندھے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ میں تھے۔ مشرکوں نے ہمیں (راج دکرہ سے) روک رکھا تھا میرے سر پر زلفیں تھیں اور جو میں میرے منہ پر گر رہی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو

فَاخْتَرَجُوا إِلَيْنَا صَفًّا عَظِيمًا مِنَ الدُّوْمِ فَخَذَرَجَ إِلَيْهِمُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِثْلَهُمْ أَوْ أَكْثَرًا عَلَى أَهْلِ مِصْرَ عَقَبَتُهُنَّ عَامِرٌ وَعَلَى الْجَمَاعَةِ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ فَجَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَبَتِ الدُّوْمِ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَلَّاهُ النَّاسُ وَقَالُوا سُبْحَانَ اللَّهِ بَلِّغْ بِمَا يَكُونُ إِلَيْنَا لَتَهْلِكُنَّ فَنَقَامَ أَبُو الْيُؤُبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَكُونُوا وَلَوْ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ هَذَا الْمَتَاوِيلَ وَإِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَنِي مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ كَمَا أَعَزَّ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَكَثُرْنَا وَجُرِدُهُ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ سَيَرَادُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا قَدْ ضَاعَتْ قَاتِ اللَّهُ قَدْ أَعَزَّ الْإِسْلَامَ وَكَثُرْنَا وَجُرِدُهُ قَالُوا قَسَمًا فِي أُمُورِنَا ضَلَعَتْ مَا ضَاعَ مِنْهَا فَانْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ تَعَالَى عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا قُلْنَا وَانْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ قَالَتْ لَتَهْلِكُنَّ الْإِفَاقَةُ عَلَى الْأُمُورِ وَالْإِسْلَامُ وَتَذَكَّنَا الْغَدْرُ قَالُوا أَبُو الْيُؤُبُ شَاخِصًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى دُفِنَ بِأَرْضِ الدُّوْمِ هَذَا حَدِيثٌ ۸۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا هُشَيْمٌ أَنَا مَعْنَةُ عَنْ جَاهِدٍ قَالَ قَالَ كَعْبُ بْنُ عَجْرَةَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ نَفَى أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا يَأْتِي عَنِّي مَا قَعْنُ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذَى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدَايَهُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نَسِيٍّ فَكَانَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ وَنَحْنُ مُخِيرُونَ وَ قَدْ حَصَرَنَا الْبَشْرُ كُونَ وَكَانَتْ لِي وَخَرَّةٌ

سلاہ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو ۱۲



فرمایا شاید تیرے سر کی جویشیں تجھے تکلیف دیتی ہیں  
فرماتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ!  
حضور اکرمؐ نے فرمایا سر منڈا لے اس پر یہ آیت نازل  
ہوئی حضرت عمارؓ فرماتے ہیں روزے تین دن کے  
کھانا چھ مساکین کو اور قربانی ایک بکری یا زیادہ  
کی ہے۔

علی بن حجر نے بواسطہ شیم، ابو بشر، مجاہد اور  
عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت کعب بن عجر رضی اللہ عنہ سے اس کے  
ہم معنی حدیث روایت کی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

علی بن حجر نے بواسطہ شیم، اشعث بن سوان، شعبی اور عبداللہ  
بن مسقل نے حضرت کعب بن عجر رضی اللہ عنہ سے اس کے  
ہم معنی حدیث روایت کی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔  
عبدالرحمن بن اصمہانی بھی عبداللہ بن مسقل سے روایت  
کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں اس وقت  
ہندو کے بیچے لگ جلا رہا تھا اور میری پیشانی یا بروؤں  
پر جویشیں مار مار کر رہی تھیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کیا تمہاری جویشیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں میں نے عرض کیا  
جی ہاں آپ نے فرمایا سر منڈاؤ اور جاتو قربانی کو دو یا تین  
دن کے روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھاؤ ایوب  
فرماتے ہیں میں نہیں جانتا پہلے کس چیز کا فرمایا یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج عرفات  
پر میں ٹھہرنا (سبہ زین مرتبہ فرمایا) بھئی کے تین دن ہیں  
میں تعمیل فی یومین الحج الا یہذا جو شخص طلوع فجر سے پہلے  
عرفہ کو پالے اس نے حج کو پالیا ابن ابی عمر نے سفیان بن

حجاج بن ابی ہریرہؓ سے ساقط علی وجرئی قمری الثبی  
صلی اللہ علیہ وسلم فقال کان ہواً قرأ سبک  
توذیک قال قلت لعمرفان فاحلیق وثلث  
ہذہ الایۃ قال مجاہد الصیام ثلثہ ایام  
والطعام لیستہ مساکین والنسک ساقط  
فصاعداً۔

۸۸۸۔ حدیثنا علی بن حجر بن اسلم عن ابی ہریرہ  
عن مجاہد عن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ عن کعب  
بن عجرہ بنحو ذلک ہذا حدیث حسن صحیح۔

۸۸۹۔ حدیثنا علی بن حجر بن اسلم عن  
اشعث بن سوان عن الشعمی عن عبد اللہ  
بن مسقل عن کعب بن عجرہ بنحو ذلک  
ہذا حدیث حسن صحیح وقد روی عبد الرحمن  
بن الاصبہانی عن عبد اللہ بن مسقل۔

۸۹۰۔ حدیثنا علی بن حجر بن اسلم عن ابی ہریرہ  
عن ابی ہریرہ عن ابیوب عن مجاہد عن عبد الرحمن  
بن ابی لیلیٰ عن کعب بن عجرہ قال قال ابی علی  
نسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا اذ وہ  
تحت قنار والنقل یتناثر علی جہتی اذ قال  
حاجی فقال ایوذیک ہوامک قلت نعم  
قال فاحلیق رأسک وانسک نسیکۃ او صوم  
ثلثہ ایام واطعم ستہ مساکین قال ابیوب  
لا اذری بایہون بدأ ہذا حدیث حسن صحیح۔

۸۹۱۔ حدیثنا ابن ابی عمر بن سفیان بن  
عمیئہ عن سفیان الثوری عن یحییٰ بن عطاء  
عن عبد الرحمن بن یحمر قال قال رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم لعمرفان فاحلیق وثلث  
ایام عرفات ثلاث فمن تعجل فی

سنة فوجہدی کرے دونوں میں جلا جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جو وہ جاسے تو اس پر گناہ نہیں پر میر گار کے لئے ۱۲



عبیدہ کا قول نقل کیا کہ سفیان ثوری کی روایات میں سے یہ نہایت کھری روایت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعبہ نے اسے بکیر بن عطاء درہ سے روایت کیا ہے ہم اسے صرف بکیر بن عطاء کی روایت سے جانتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ نفرت اور عداوت کے لائق وہ شخص ہے جو سخت جھگڑا لے رہا ہو یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہودیوں کی عورتوں کو بعض آٹا توروہ دے تو اس کے ساتھ کھانا کھانے پانی پینے اور نہ ہی گھروں میں ان کے پاس ٹھہرتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا گیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ نازل فرمادی ویسئلونک عن الجحیش الام الا یہ ان یتحرموا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ ان کے ساتھ کھائیں پیئیں گھروں میں ان کے ساتھ نہ ہیں اور جماع کے علاوہ سب کچھ کریں یہودی کہنے لگے یہ تو ہماری ہر بات کی مخالفت کرتے ہیں حضرت انس فرماتے ہیں عباد بن بشیر اور اسید بن حضیر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا سارا واقعہ بتایا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم حائضہ عورتوں سے جماع نہ کریں (یہ سن کر) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس متغیر ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا شاید آپ کو ان دونوں پر غصہ آگیا ہے۔ وہ دونوں اٹھ کھڑے ہوئے اور چل دیئے ان کے سامنے سے دودھ کا ہدیہ لیا نبی اکرم نے کسی کو بھیج کر انہیں بلوایا اور دودھ پلایا تو ہمیں معلوم ہوا کہ حضور ان پر نا لاف نہیں ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن عبد اللہ اعلیٰ

يَوْمَئِذٍ فَلَا أُشْرَعُ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا يُنْشَرُ عَلَيْهِ وَ مَنْ أَدْرَكَ عُرْقَةً قَبْلَ أَنْ يَطْلُمَ الْفَجْرَ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَبْرَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا أَحَدُ حَدِيثَيْ رِوَاةِ الثَّوْرِيِّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرِوَاةُ شُعْبَةَ عَنْ بَكِيرِ بْنِ عَطَاءٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ بَكِيرِ بْنِ عَطَاءٍ۔

۸۹۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي جَدْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ أَلَا لَأَخْصِمَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

۸۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيْدٍ شَيْخُ سُلَيْمَانَ بْنِ خَدْبٍ نَاحِمًا دِينَ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتْ أَمْرًا مِنْهُنَّ كَوَّيُوا كُيُوهَا وَكَوَّيْشَ رُبُوهَا وَكَوَّيْجَا مَعُوَهَا فِي الْبَيْتِ فَمَكِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيَسْتَلُونَكَ عَنِ الْيَحْيَى قُلْ هُوَ آذَى فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاكُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَأَنْ يَكُونُوا مَعَهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَفْعَلُوا كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْإِنْكَارَ فَقَالَتْ الْيَهُودُ مَا يَرِيدُ أَنْ يَدْعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفْنَا فِيهِ قَالَ فِجَاعُ عَبَّادٍ بْنُ يَشِيرٍ وَأَسِيدُ بْنُ حَضِيرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ بِذَلِكَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَنْكَحُهُنَّ فِي الْمَحْجَبِ قَتَمَحَرَّوَجُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ غَضِبَ عَلَيْهِمَا فَقَامَا فَأَسْتَقْبَلَتْهُمَا هَوِيَّةٌ مِنْ لَبِنٍ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِمَا فَسَقَا هُمَا

لے اور ہم سے حسن کا کمر بچھتے ہیں تم وہ فرما دو وہ ناپاکی سے جو بعض کے دونوں میں عورتوں کے لگے ہو اور جو تنگ پاک نہ ہو جائیں گے (لڑیکہ جماع کیلئے) نہ جائے ۱۲

نے ابو اسطہ عبدالرحمن بن عہدی، حماد بن سلمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہودی کہتے ہیں جو آدمی اپنی عورت کی انگی طرف، پچھلی طرف سے (ہو کر) جماع کرے گا اسے ہاں پھینکا اور کاپیدا ہوگا اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی: **تَسَاءَلُمْ عَنْ حَرْثٍ لِّكُمْ اِلَّا الْاَيَةُ بِرِ حَدِيثٍ حَسَنٍ** ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت تساءلکم حرث لکم الا الاية کی تفسیر میں روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک ہی سوراخ میں (جماع کرو) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عثیم سے مراد عبداللہ بن عثمان بن عثیم مراد ہیں اور ابن سابط سے عبدالرحمن بن عہد اللہ بن سابط صحیح کی مراد ہیں۔ اور حفصہ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی صاحبزادی ہیں "سما واحد" کے الفاظ بھی مروی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تمہیں کس چیز نے ہلاک کیا عرض کیا گزشتہ رات میں نے اپنی سواری کا نسخ بدل دیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی: **تَسَاءَلُمْ عَنْ حَرْثٍ لِّكُمْ اِلَّا الْاَيَةُ** آگے کی طرف سے آؤ یا پیچھے کی طرف سے ہو کر لیکن پانچاٹنے

فَعَلِمْنَا اَنَّهُ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا هَذَا اَحَدٌ بِثَنَ حَسَنٌ مِّنْهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى نَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَحْمَدَ ۸۹۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَعْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَتْ اِلَيْهِمْ يَهُودٌ تَقُولُ مَنْ آتَى امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلُ فَذَلَّتْ نِسَاءُ كَثْرَ حَدِيثٍ لِّكُوفٍ اَوْ اَحَدٌ كُوفٍ اَوْ شِئْنُهُ هَذَا اَحَدٌ بِثَنَ حَسَنٌ مِّنْهُمْ۔

۸۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ نَا سَعْيَانُ عَنْ ابْنِ خُثَيْبٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ نِسَاءُ كُوفَ حَدَّثَ لِكُوفًا اَوْ اَحَدٌ كُوفًا اَوْ شِئْنُهُ يَعْنِي جَمَاعًا وَاحِدًا هَذَا اَحَدٌ بِثَنَ حَسَنٌ مِّنْهُمْ فَابْنُ خُثَيْبٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْبٍ وَابْنُ سَابِطٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابِطٍ الْجَمْعِيُّ الْمَكِّيُّ وَحَفْصَةُ هِيَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي تَكْرَمٍ الصَّدَاقِيُّ وَتُرَدَّى فِي سِجَامٍ قَاحِلًا۔

۸۹۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَجَرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْخَيْثَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ حَوَلْتُ رَأْسِي الْمَيْلَةَ قَالَ فَلَغَمَ يَدَهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ فَأَنْزَلَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

سلا تمہاری عورتیں تمہارے لئے کہتیاں ہیں تو اگر اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو ۱۲



کی جگہ اور جہیز سے بچو۔ یہ حدیث حسن  
غریب ہے یعقوب بن عبد اللہ اشعری سے  
یعقوب قمی مراد ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ نَسَاؤُكُمْ حُرَّتُكُمْ لَكُمْ  
فَأَمَّا أَحَدُكُمْ فَإِنْ شِئْتُمْ أَقْبِلْ وَأَذْبِدْ فَإِنَّ الدَّيْرَ  
وَالْجَيْشَ هَذَا أَحَدَايَايَ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَيَعْقُوبُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ هُوَ يَعْقُوبُ الْقُتَيْبِيُّ.

۸۹۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَاكَهَا بِشَرِّهِ  
أَنْقَا يَسِيرُ عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ مُصَافَاةٍ تَعْنِي الْحَسَنَ عَنْ  
مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ رَوَاهُ أَخُوهُ لَجَلَّةً مِنَ الْمَدِينَةِ  
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَكَانَتْ جَنَّتَهُ مَا كَانَتْ تُحَرِّقُهَا تَطْلِيْقَةً  
لَمْ يَدْجِعْهَا حَتَّى إِذْ قَضَيْتِ الْيَتَامَى فَمَرَّ بِهَا وَ  
هَوَيْتُهَا فَمَرَّ بِهَا مَعَ الْخَطَّابِ فَقَالَ كَيْبَا  
لَكُمْ أَكْرَمْتُكُمْ بِهَا وَرَجَعْتُكُمْ فَطَلَقَتْهَا وَاللَّهِ  
لَا تَرْجِعُ إِلَيْكَ أَبَدًا أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ قَالَ قَالَ عَبْدُ  
اللَّهِ حَاجَتُهُ إِلَيْهَا وَحَاجَتُهَا إِلَيَّ بَعْدَهَا فَأَتَزَلَّ  
اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِذَا طَلَقْتُمْ نِسَاءً لَيْسَ لَكُمْ  
قَبْلُكُمْ أَجَلُهُنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ  
فَلَمَّا سَمِعَهَا مَعْقِلٌ قَالَ سَمِعْتُ لِرَبِّي وَطَاعَةً  
تَوَدُّعًا فَقَالَ أَرْوِجُكَ وَأَكْرِمْكَ هَذَا أَحَدَايَايَ  
حَسَنٌ صَالِحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنِ الْحَسَنِ  
فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَا يَجُوزُ  
الْبَيْعُ بِغَيْرِ رِوَايَةٍ لِأَنَّ أَخِي مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ  
كَانَتْ تَبَيَّنَ فَلَوْ كَانَ الْأَمْرُ إِلَيْهَا دُونَ ذَلِكَ لَمَا  
لَمْ تَجْعَلْ نَفْسَهَا وَتَوَدَّعَتْهُ إِلَى وَلِيِّهَا مَعْقِلٌ  
فِي يَسَارٍ لَمَّا خَالَطَ اللَّهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ  
الْأُولَى فَقَالَ فَلَا تَحْضَرُوهُنَّ أَنْ يَبْكِيَنَّ حَتَّى  
أَنْدَجِهِنَّ فِي هَذِهِ الْآيَةِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ  
۸۹۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
انہوں نے عہد رسالت میں ایک مسلمان کے ساتھ اپنی بہن کا  
نکاح کیا کچھ عرصہ اس کے پاس رہی پھر اس نے طلاق دیدی  
اور رجوع بھی نہ کیا یہاں تک کہ اس کی عدت بھی ختم ہو گئی پھر  
وہ دونوں ایک دوسرے کو چاہنے لگے چنانچہ دوسرے لوگوں کے ساتھ  
اس آدمی نے بھی نکاح کا پیغام بھیجا لیکن اس عورت کے بھائی نے کہا  
اے چھوٹے میں نے تجھے اس کے ساتھ عرت بخشی اور اس کے  
ساتھ تیری شادی کی پس تو نے طلاق دیدی اللہ کی قسم! اب یہ  
کبھی بھی تیری طرف نہیں لوٹے گی۔ راوی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس  
مرد اور عورت دونوں کی ایک دوسرے کی طرف حاجت کو جان لیا  
اور آیت کریمہ نازل فرمائی واذا طلقتم النساء الا ان یرضی عنہما حضرت معقلؓ نے  
جب یہ بات سنی تو کہا اپنے رب کی بات سننے اور نسنے کے لئے حاضر ہوں  
پھر اسے بلایا اور کہا میں اسے (اپنی بہن کو) تیرے نکاح میں دیتا ہوں اور  
تیری عرت بھی کرتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت انسؓ سے یہ  
حدیث کئی طریقوں سے مروی ہے اس حدیث میں اس بات کی  
دلیل پائی جاتی ہے کہ ولی کے بغیر نکاح جائز نہیں کیونکہ معقل بن  
یسار کی ہمشیرہ بیوہ تھیں اگر ولی کے بغیر اس کا اپنا اختیار ہوتا  
تو وہ اپنا نکاح خود کر لیتی اور اپنے ولی حضرت معقلؓ کی محتاج نہ ہوتیں  
اللہ تعالیٰ نے بھی اس آیت میں عورتوں کے ولیوں کو ہی مخاطب کیا اور  
فرمایا کہ انہیں ان کے عاقلوں کے ساتھ نکاح کرنے سے منع نہ کرو اس  
آیت سے بھی پتہ چلتا ہے کہ عورتوں کی رضامندی کے ساتھ ساتھ  
نکاح کا اختیار ولی کو ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابو یونس سے

ملے جو ہم لوگوں کو طلاق دو اور ان کی برادری ہو جائے تو اسے عورتوں کے ایسے اپنے عاقلوں سے نکاح کرنے سے منع نہ کرو جب کہ ایسے میں موافق شرع و رضا مند ہوں  
اساتذہ کے نزدیک بالغ عورت کو نکاح کا اختیار ہے حدیث شریف میں ہے بالغ عورت ولی کی نسبت اپنے نکاح کا زیادہ حق رکھتی ہے۔ سیطرہ قرآن پاک میں ہے۔ م  
مکان مطلقاً الا عقل راضی طرح زوجہ اور اس آیت میں بھی نکاح کی نسبت خود عورت کی طرف ہے جس نسبت کو امام ترمذی نے دلیل بنایا اس میں ان کے نکاح کی اساتذہ

(ترجمہ) یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت انسؓ سے یہ حدیث کئی طریقوں سے مروی ہے اس حدیث میں اس بات کی دلیل پائی جاتی ہے کہ بغیر ولی کے نکاح جائز نہیں کیونکہ معقل بن یسار کی ہمشیرہ بیوہ تھیں اگر ولی کے بغیر اس کا اپنا اختیار ہوتا تو وہ اپنا نکاح خود کر لیتی اور اپنے ولی حضرت معقلؓ کی محتاج نہ ہوتیں اللہ تعالیٰ نے بھی اس آیت میں عورتوں کے ولیوں کو ہی مخاطب کیا اور فرمایا کہ انہیں ان کے عاقلوں کے ساتھ نکاح کرنے سے منع نہ کرو اس آیت سے بھی پتہ چلتا ہے کہ عورتوں کی رضامندی کے ساتھ ساتھ نکاح کا اختیار ولی کو ہے۔



روایت ہے فرماتے ہیں مجھے ام المومنین نے حکم دیا کہ میں نے ان کے لئے ایک صوف لکھوں اور فرمایا جب اس آیت پر پہنچ تو مجھے بنانا مانتو علی الصلوات والصلوة الوسطیٰ الایة فرماتے ہیں جب میں اس آیت پر پہنچا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتا دیا آپ نے مجھے لکھو یا حافظو علی الصلوات والصلوة الوسطیٰ و صلوة العصر و قوموا للہ قائمین اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سنا ہے۔ اس باب میں حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی حدیث مذکور ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صلوة وسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب احزاب کے دن فرمایا اے اللہ ان کفار کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے، جیسا کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر سے روکے رکھا یہاں تک سورج غروب ہو گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعدد طرق سے مروی ہے۔ ابو حسان اعرج کا نام مسلم ہے۔

حضرت مہدائے بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صلوة وسطیٰ عصر کی نماز ہے اس باب میں حضرت زید بن ثابت، ابو ہاشم بن عتبہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی

حدیثنا الانصاری ما معننا ما لک عن زید بن اسلم عن العقیق بن حکیم عن ابی یونس مولى عائشة قال امرتني عائشة ان اكتب لها مصحفاً وقالت اذا بلغت هذه الآية فاذا في حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطیٰ فلما بلغت اذنتها فاملت على حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطیٰ و صلوة العصر و قوموا للہ قاریین و قالت سمعتها من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و فی الباب عن حفصہ هذا حدیث حسن صحیح۔

۸۹۹۔ حدیثنا حنیئ بن مسعد عن یزید بن زریع عن سعید بن قتادة نا الحسن عن سعید بن جندب ان نبي الله صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوة الوسطیٰ صلوة العصر هذا حدیث حسن صحیح۔

۹۰۰۔ حدیثنا ہناد نا عبادة عن سعید بن ابی عروبہ عن قتادة عن ابی حسان الأعرج عن عبادة السلمانی ان عیسا حدیثه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال يوم الاحزاب اللهم املأ قلوبهم و بیوتهم ناراً كما شغلونا عن صلوة الوسطیٰ حتی غابت الشمس هذا حدیث حسن صحیح وقد روی من غیر وجه عن علی و ابو حسان الأعرج و سہ مسلم۔

۹۰۱۔ حدیثنا حمود بن عیسا نا ابو انصاری نا بوداود عن معمر بن طلحة بن معمر عن زید بن مرقہ عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوة الوسطیٰ صلوة العصر

لہ تمام نالوں اور باغوں اور میاں کی نماز نماز عصر کی پابندی کرو ۱۲

وَفِي الْبَابِ عَنْ رَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي هَاشِمٍ وَ  
عُثْبَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُطَابِقٌ

٩٠٢- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا مَرْوَانَ  
بْنَ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعُمَرُ  
بْنَ عَجْبِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ  
الْحَارِثِ بْنِ شَبِيلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ عَلَى عَهْدِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ  
فَقُلْتُ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَائِمِينَ فَأَمَرَنَا بِالنُّكُونِ -

٩٠٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَيْبُوعٍ تَابِعُ شَيْخِهِ  
 أَنَا سَمِعْتُ بَنِي أَبِي خَالِدٍ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ  
 وَهَيْئَتُهُ أَنَّ كَلَامَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ  
 وَأَبُو عَمْرٍو وَالشَّيْبَانِيُّ فِي أَسْمَاءِ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

٩٠٧. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ  
السَّيِّدِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ وَلَا تَجْمَعُوا  
الْمُحَدِّثَ مِنْهُ تَنْفَعُونَ قَتَالَ تَذَلَّتْ فِيمَا  
مَعَشَرَ الْأَنْصَارِ كُنَّا أَصْحَابَ نَخْلٍ فَكَانَ  
الدَّجَلُ يَأْتِي مِنْ نَخْلِهِ عَلَى قَدَرِ كَثْرَتِهِ وَ  
قِلَّتِهِ وَكَانَ الدَّجَلُ يَأْتِي بِالْقِنُودِ الْقِنُودِ  
فَيَعْلِقُهُ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ أَهْلُ الصُّبَّةِ لَيْسَ  
لَهُمْ طَعَامٌ فَكَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا جَاعَ أَتَى  
الْقِنُودَ فَضَرَبَهُ بِعَصَاهُ فَيَسْقُطُ الْبُسْرُ  
الْمَقْدُوقُ كَانَ نَاسٌ وَمَنْ لَا يَرْعُبُ فِي  
الْخَيْرِ يَأْتِي الدَّجَلُ بِالْقِنُودِ فِيهِ الشَّيْطَانُ  
وَالْحَشَفُ وَبِالْقِنُودِ اسْكُرَ فَيَعْلِقُهُ  
فَمَا نَزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِأَهْلِ الدِّينِ

اس لیے ایماء والو! اپنی پاک کماٹیوں میں سے کچھ دو اسلہ کریں سے جو پہننے تک بے زہرین سے نکال دالو۔ خاص ناقص کا اللہ ذکر دکنم اس میں سے دو اور نہیں بٹے تو زہر جب تک کہ تم اس میں چشم پوشی نہ کرو۔

نے دیا تو وہ نہیں لے گا سوائے اس کے کہ چشم پوچی کرے یا حیار کی دیر سے۔ راوی فرماتے ہیں اس کے بعد ہم میں سے ہر آدمی ابھی چیز لے کر آتا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے حضرت ابو مالک غفاری ہیں۔ کہا جاتا ہے ان کا نام غزو ان ہے سفیان ثوری نے بھی سدی سے اس بارے میں کچھ نقل کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان پر شیطان کا بھی اثر ہوتا ہے اور فرشتے کا بھی، شیطان کا اثر ہر آلہ کا وعدہ دینا اور حق کو بھٹلانے کی ترغیب دینا ہے۔ فرشتے کا اثر بھلائی کا وعدہ دینا اور حق بات کی تصدیق کرنا ہے پس جو شخص اپنے اندر اسے پائے تو جان لے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے لہذا اس کا شکر ادا کرے اور جو کوئی اپنے آپ میں دوسرا اثر پائے تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے پھر آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی اَلشَّيْطَانُ يُوَدِّعُكَ الْفَقْرَ اَلَا يَرٰكَ بِرُحْمٍ غَرِيبٍ ہے ہم اسے صرف الوداحوص کی روایت سے مرفوعاً جانتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! بیشک اللہ تعالیٰ طیب ہے اور صرف طیب ہی قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو بھی وہی حکم دیا جو اپنے رسولوں کو دیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا یا ایہا الرسول کھو امن الطیبات اَلَا يَرٰكَ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَنْ طَيِّبَاتٍ اَلَا يَرٰكَ

اَمْثُوْا اَنْفُسًا مِّنْ طَيِّبَاتٍ مَا كَسَبُوْا وَمِمَّا اُخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَكُمُوهَا الْخَبِيْثُ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَكَسَبُوْا بِخِيَدٍ يَّهِيَ الْاَنَ تَخِيْضُوْفِيْهِ قَالَ لَوَا اَنَّ اَحَدًا كُوْهُ اَهْدٰى اِلَيْهِ مِثْلَ مَا اَعْطٰى لَوْ يَأْخُذُكَ اِلَّا اَعْلٰى اِعْمٰضٍ اَوْ حِيَارٍ قَالَ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ يَابِقِيْ اَحَدًا يَصَالِحُ مَا عِنْدَكَ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ يَّحْكُمُ غَرِيبٌ وَ اَبُو مَالِكٍ هُوَ الْغَفَارِيُّ وَيَقَالُ اِسْنَهُ غُرْدَانٌ وَقَدْ رَوٰى الثَّوْرِيُّ عَنِ السَّيِّدِيِّ شَيْئًا مِّنْ هَذَا۔

۹۰۵۔ حَدَّثَنَا هَنَادٌ اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَارِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُرَّةِ الرِّهْمَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَمَنَّةٌ يَأْتِيَنَّ أَدَمَ وَلِلْمَلَكِ لَمَنَّةٌ فَأَمَّا لَمَنَةُ الشَّيْطَانِ فَيَا عَادِيَّ شَسْرَكَ تَكْفِيْثٌ بِالْحَقِّ وَأَمَّا لَمَنَةُ الْمَلَكِ فَيَا عَادِيَّ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْحَقِّ فَمَنْ وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ مِنَ اللَّهِ فَلْيُحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ الْآخَرِيَّ فَلْيَتَّعِزَّ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَرَأَ الشَّيْطَانُ يُوَدِّعُكَ الْفَقْرَ يَا مُرْكُورُ بِالْغَشَاوِرِ اَلَا يَرٰكَ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ يَّحْكُمُ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيْثُ اَبِي الْاَحْوَصِ لَا تَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ اَبِي الْاَحْوَصِ

۹۰۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٌ اَبُو نَعِيْمٍ رَسَا قُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَدِيٍّ ابْنِ شَابِثٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ وَلَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرُ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرِيهِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ

لے شیطان نہیں محتاج کا اندیشہ دلاتا اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ کے بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے ۱۲



راوی کہتے ہیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا ذکر فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں مسافر کرتا ہے بال بکھرے ہوئے اور چہرے پر گرد و غبار پڑی ہوئی آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام سے ایسا حرام ہے، لباس اور غذا حرام سے ہے پس اس کی دعا کیسے قبول ہو۔ یہ حدیث حسن و غریب ہے ہم اسے فضیل بن مرزوق کی روایت سے پہچانتے ہیں بلو حارم الشیخی کا نام سلمان مولیٰ غزہ النجیبہ ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے، آیت کریمہ ان تبدوا فی انفسکم الہ الاوتیاء کے اترنے پر ہم غمگین ہو گئے، ہم نے سوچا کوئی شخص اپنے دل میں بات کرتا ہے اس کا بھی حساب ہو گا، معلوم اس سے کس قدر بخشا گیا اور کس قدر نہیں بخشا گیا۔ پس اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اس نے پہلی آیت کو مسوخ کر دیا لا ینکلف اللہ نفسا الا و سعهما اللہ تعالیٰ کسی نفس کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا ہر ایک کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور ہر ایک پر اپنی برائی کا وبال ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد ان تبدوا فی انفسکم الہ الاوتیاء اور من یعمل سوءا ثم عنہ اللہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہے، مجھ سے کسی نے یہ سوال نہیں کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو سزا ہے اسے جو بخار یا حوادث پہنچتے ہیں حتیٰ کہ وہ چیز جسے وہ اپنی تمیہ کی حبیب میں رکھ کر بھول جاتا ہے پھر اسے نہ پا کر غمگین ہوتا یہاں تک کہ بندہ اپنے گناہوں سے

کلوا من الطیبات وامنوا صالحا ا فی بہما تعملون علیہم وقال یا ایہا الذین امنوا کلوا من حیث ما رزقتمو قال و ذکر انزل یطیل السفر اشعث اغبر یمتد یدہ الی السماء یا رب یا رب وقطعہ حدام و مشربہ حدام و ملبسہ حدام و غدا ی بالحدام و فی یسحاب ینزلک هذا حدایت حسن غریب و انما نعرفہ من حدایت فضیل بن مرزوق و ابو حازم هو الاصحیح اسمہ سلمان مولى غزہ الاشجعیۃ۔

۹۰۷۔ حدثنا عبد بن حمید بن عبد اللہ بن موسیٰ عن اسدائیل عن السدی قال ثنی من سمع عبدی یقول لما نزلت ہذی الایۃ ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم بہ اللہ فیغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء الایۃ اخذت منا قال قلنا یحییٰ ثانی نفسہ فیما سب بہ لا یدری ما یغفر منہ و لا لا یغفر منہ فنزلت ہذی الایۃ بعد ما فتسخہا لا ینکلف اللہ نفسا الا و سعهما لہما ما کسبت و علیہما ما اکسبت۔

۹۰۸۔ حدثنا عبد بن حمید بن عبد اللہ بن موسیٰ و روح بن عبادہ عن حاد بن سلمہ عن عتی بن زید عن امیۃ اہا سالت عائشہ عن قول اللہ تبارک و تعالیٰ ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم بہ اللہ و عن قولہ من یعمل سوءا یمجد بہ فقال ما سالت عنہا احد منذ سالت ما سأل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ہذی معاتبہ اللہ العبد ما یمید بہ من الحی و الشکیۃ حتیٰ الیمناۃ یضعہا فی ید فیمنوبہ فیثقلہا

سہ اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دل میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا ۱۲

مجلس

سلسلہ وہی ہے جس نے تم پر کتاب اتاری اس کی کچھ آیات صاف معنی رکھتی ہیں ۱۲ سلسلہ وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ خالی (آیات) کے پیچھے پڑتے ہیں ۱۳



علیل (حضرت ابراہیم علیہ السلام) ہیں پھر آپ نے پڑھا  
ان اولی الناس الائمہ۔

محمود نے بواسطہ ابو نعیم، سفیان بواسطہ والد اور  
ابو نعیم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل  
مرفوعہ روایت ہے اس میں مسروق کا واسطہ مذکور نہیں۔  
یہ پہلی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ ابو نعیم کا نام مسلم بن  
صباح ہے۔ ابو کریم نے بواسطہ وکیع، سفیان ان کے  
والد اور ابو نعیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ  
سے حدیث ابی نعیم کی مثل مرفوعہ حدیث روایت کی  
ہے اس میں مسروق کا واسطہ نہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی  
مسلمان کا مال ہتھیانے کے لئے چھوئی قسم کھائے  
اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ  
اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہو گا، شعوت بن فہس فرماتے  
ہیں اللہ کی قسم: یہ بات میرے ہی بارے میں ہے میرے  
اور ایک یہودی کے درمیان ایک زمین کا جھگڑا تھا اس  
نے میرے حق سے انکار کیا تو میں اسے بارگاہ رسالت  
میں لے آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا  
تیرے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں ہیں آپ نے  
یہودی سے فرمایا قسم کھاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!  
یہ قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا اس پر اللہ تعالیٰ نے  
آیت نازل فرمائی: ان الذین یشترون الائمہ  
حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ  
سے بھی روایت منقول ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے جب یہ آیت ترمذی "من تنا لوالہ الائمہ"

نفسہ بیشک لوگوں سے ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے متبع ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے ۱۲ ملہ وہ لوگ جو اپنے  
دعوت کو نبوت کے لئے تھوڑی قیمت بیچے ہیں ملہ تم پر گرجا لائی کہ تم پر جو کہ جس تک راہ خدا میں اپنی پیادری چیز خرچ نہ کرو ۱۲

وَأَنَّ وَلِيَّيَ ابْنِي وَجَلِيلٌ رَبِّي ثُمَّ قَدَّ أَنْ أَوَّلَى النَّاسِ بِأَبْرَاهِيمَ  
لَلَّذِينَ آمَنُوا وَهَذَا الَّذِي وَالَّذِينَ آمَنُوا اللَّهُ وَلِأُولَئِكَ  
۹۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ سَفْيَانَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضَّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَوْ يَقُولُ فِيهِ عَنْ  
مَسْرُوقٍ وَهَذَا أَحْمَدُ بْنُ حَدِيدٍ عَنْ أَبِي الضَّحَى عَنْ  
مَسْرُوقٍ وَأَبُو الضَّحَى إِسْمُهُ مُسْلِمُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو كُرَيْبٍ نَاقِرُكُمْ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضَّحَى  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ  
أَبِي نَجِيحٍ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ۔

۹۱۴۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهَرَفَ بِهَا فَاجْتَرَى يَفْتَضِلُ  
هَامَاً أَلْأَمْرِ بِمُسْلِمٍ نَفَى اللَّهُ وَهُوَ عَلَيْهِ  
غَضَبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِي وَاللَّهِ  
كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ آلِهِ مُودٍ  
أَرْضٍ فَجَحَدْتُ فَقَدَّ مِنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا فَقَالَ لِيْلَهُ مُودِي  
أَخْلَفْتُ فَقَدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا يَحْلِفُ  
فَيَذْهَبُ بِمَا لِي فَإِنَّ ذَلِكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ  
ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى۔

۹۱۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مَكْرَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَسْنَا

یابہ آیت من ذالذی اثم تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اور آپ کا ایک بارغ تھا یا رسول اللہ! میرا بارغ اللہ تعالیٰ کے لئے وقف ہے اگر میں اسے پوٹیدہ کر سکتا تو اعلان کرتا مگر اہل کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اپنے فراتنداروں میں تقسیم کر دو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک بن انس نے بواسطہ یحییٰ بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! حاجی کون ہے؟ آپ نے فرمایا گرد آلود بالوں اور بدبودار جسم والا، کتہ دوسرے آدمی نے اٹھ کر پوچھا یا رسول اللہ! کونسا حج افضل ہے؟ آپ نے فرمایا جس میں بلند سے تلبدیر اور قربانی ہو ایک اور آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! سبیل (راستے) سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا سفر خرچ اور سواری اس حدیث کو ہم صرف ابوالہجیم بن یزید غزالی کی روایت سے سمجھتے ہیں۔ بعض علماء نے ابوالہجیم بن یزید کے حفظ میں کلام کیا ہے۔

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی طہارۃ ابناءنا و ابناءکم اثم تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلوایا اور فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

ابو غالب نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے دمشق کی سیڑھیوں پر غار جیوں کے کچھ سر نصب کئے ہوئے دیکھے تو فرمایا جہنم کے کتے

سلہ کون شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے ۱۲ سلہ نیل و خوشنود لگنے کی وجہ سے بدبودار ہونا ۱۳ سلہ ہم اپنے بیٹوں اور تمہارے کو بلائیں، اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو بلائیں ۱۴

تَدَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْيَتَحَى تَنْفَقُوا وَمَا يُحِبُّونَ وَمَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَكَانَ لَمْ حَارِطٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَارِطِي لِلَّهِ وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُبْرِكَ لَكَ أُعِدَّتْهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي قَدْرَ بَيْتِكَ أَوْ أَقْدَرِ بَيْتِكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ۹۱۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَرَّاهٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍاءَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنِ الْخَاسِرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْخَاسِرُ الَّذِي قَامَ رَجُلٌ أَخَذَ فَقَالَ أَيُّ الْخَيْرِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْخَيْرُ وَالتَّجَرُّ فَقَامَ رَجُلٌ أَخَذَ فَقَالَ مَا السَّيِّئُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذُّرْدُ وَالذَّاجِلَةُ هَذَا حَدِيثٌ لَا يَخْرُجُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ بَرَّاهٍ حَدَّثَنَا ابْنُ يَزِيدَ الْخُزَنِيُّ أَنَّهُ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ابْنِ بَرَّاهٍ مِنْ يَزِيدٍ مِنْ قَبْلِ حَفْظِهِ -

۹۱۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ لَمَّا تَدَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ تَدَامَ ابْنَانَا وَابْنَاكُمْ وَنَسَانَا وَنَسَاءَكُمْ الْآيَةَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَذَا لِي أَهْلِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ -

۹۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَوَاسُ بْنُ أَبِي بَرَّاهٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِ ابْنِ مَسْرُورٍ وَهَذَا مِنْ سَمْعِهِ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ رَأَى أَبُو أَمَامَةَ رُؤْسًا مِنْ صُوبَةِ عَلِيٍّ دَرَجٍ



آسمان کے نیچے بدترین مقتول ہیں اور وہ شخص بہترین مقتول ہے جسے انہوں نے قتل کیا پھر آپ نے پڑھا یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ الخ ابو غالب کہتے ہیں حضرت ابو امامہ سے پوچھا گیا کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر میں حضور سے ایک دو تین چار دیکھا ہوں کہ سانت مرتبہ بھی سنتا تو تم سے بیان نہ کرتا یعنی بارہا سنتا، ابو غالب کا نام ضرور ہے اور ابو امامہ باہلی کا نام صدیق بن جحلان ہے اور یہ باہلہ البلیہ کے سردار ہیں۔

حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کہ تم خیر امتہ اخرجت للناس کے بارے میں فرمایا تم ستر امتوں کو مکمل کرنے والے ہو اور اللہ تم کے نزدیک ان سب سے بہتر اور بزرگ ہو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بہت سے لوگوں نے اسی حضرت بہز بن حکیم سے یونہی روایت کیا ہے لیکن اس میں کتم خبر امتہ اخرجت للناس نہیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے غزوہ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دانت مبارک شہید ہو گیا اور پیشانی مبارک زخمی ہو گئی حتیٰ کہ چہرہ الزہر پر خون بہنے لگا تو آپ نے فرمایا وہ قوم کیسے کامیاب ہوگی جس کا اپنے نبی کے ساتھ یہ سلوک ہو۔ حالانکہ وہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے۔ اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: "کیس لک من الامراء" یہ حدیث حسن صحیح ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (غزوہ احد میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ الزہر

سلہ جس دن بعض چہرے سفید ہو گئے اور بعض سیاہ ۱۲ سلہ تم ان سب امتوں میں بہتر ہو جو لوگوں میں ظاہر ہو جس ۱۲ سلہ یہ بات آپ کے ہاتھ نہیں یا انہیں تو یہ کی توفیق دے یا ان پر عذاب کرے ۱۲

وَمَشَى فَقَالَ ابُوَامَامَةَ يَلَابُثُ النَّارَ شَرُّ قَتْلَى تَمَتَّ اَدِيرُ الْمَتَاءَ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ ثُمَّ قَتَلُوا يَوْمَ تَبْيِضُ وَجُوهُ وَتَسْوَدُ وَجُوهُ اِلَى اَخِيْرِ الْاَيَةِ قُلْتُ لِاَبِيْ اَمَامَةَ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ لَآ اَمَرْتُهُ اَوْ مَرَّتْ بَيْنِ اَوْ شَلَا اَوْ اَرْبَعًا حَتَّىْ عَدَا سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمْ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ وَاَبُو غَالِبٍ اِسْمُهُ خَدْرُو اَبُو اَمَامَةَ اَبَا هِنْدٍ اِسْمُهُ هِنْدَى بَنُ جَحْلَانَ وَهُوَ سَيِّدُ بَاهِلَةَ۔

۹۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حَمِيْدٍ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْبُدٍ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ قَوْلِهِ تَحَالَى كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ اَنْتُمْ سَبْعُونَ سَبْعِيْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَيْرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَيَّ اللّٰهُ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوِيْ غَيْرُهُ اَحَدًا هَذَا اَحَدِيْثٌ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ حَكِيْمٍ نَحْوُ هَذَا وَلَوْ لَمْ اَكْرِ اَبِيْهِ كُنْتُ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔

۹۲۰۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ تَابُ هَشِيْمٌ اَنَا حَمِيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسِرَتْ دُبَابِيَّتُهُ يَوْمَ اَحْيَا وَشَبَّ وَجْهَهُ شَبَّةً فِيْ جَهَنَّمَ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَيَّ وَجْهَهُ فَقَالَ كَيْفَ يُعْلِمُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا نَبِيًّا لَهُمْ هُوَ يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ فَتَرَكْتُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَكْرَبُ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبُهُمْ اِلَى اَخِيْرِهَا هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ مَّخِيْمٌ۔

۹۲۱۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَبْدُ بَنُ حَمِيْدٍ قَالَا لَا يَزِيْدُ بَنُ هَارُوْنَ اَنَا حَمِيْدٌ



زخمی ہوا اور انت مبارک شہید ہو گیا اور آپ صلیم کے  
کاندھے مبارک سر پر تیر لگا تو چہرہ انور پر خون  
بیہنے لگا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) خون پوسختے  
جاتے اور فرماتے وہ کیسے فلاح پائے گی جس  
نے اپنے نبی کے ساتھ یہ سلوک کیا بلکہ وہ  
انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے۔ اس  
پر اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی لیس  
لک من الامر الخ

حضرت سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما  
سے روایت کرتے ہیں احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! ابو سفیان پر لعنت بھیج  
اے اللہ! احارث بن ہشام پر لعنت بھیج اے اللہ!  
صفوان بن امیہ پر لعنت بھیج اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی  
لیس لک من الامر الخ پس اللہ تعالیٰ نے ان  
لوگوں کی توبہ قبول فرمائی اور وہ اسلام لے  
آئے اور نہایت اچھے مسلمان بنے۔ یہ حدیث  
غریب ہے بواسطہ عمر بن حمزہ حضرت سالم کی  
روایت سے غریب ہے۔ زہری نے بواسطہ سالم حضرت  
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح بیان کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے  
ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار آدمیوں کے  
لئے بد دعا فرماتے تھے تویہ آیت لیس لک من  
الامر الخ نازل ہوئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان (چاروں)  
کو اسلام کا راستہ دکھایا۔ یہ حدیث حسن غریب  
صحیح ہے۔ اس طریق یعنی بواسطہ نافع، حضرت  
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت سے  
غریب ہے سہیحی بن ایوب (رضی اللہ عنہ)  
نے اسے ابن عجلان (رضی اللہ عنہ) سے  
روایت کیا ہے۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
شَجَرَ فِي جَنْبِهِ وَكَبَّرَتْ رِبَاعَتُهُ وَرَفَعَتْ رَمِيَّةً  
عَلَى كَتِفِهِ فَجَعَلَ اللَّهُ يُسَبِّلُ عَلَى وَجْهِهِ وَهُوَ  
يَسْتَحْجُو وَيَقُولُ كَيْفَ تَقْلِبُ أُمَّةً فَعَلُوا هَذَا  
بِنَبِيِّهِمْ وَهَرَبُوا مِنْهُ إِلَى اللَّهِ حَتَّى مَنَعَهُ  
اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْئٌ  
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَهَذَا فَخْرُ ظَالِمُونَ  
هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ حَسَنٍ قَبِيحٍ

۹۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَائِبٍ سَلَوْتُ عَنْ جُنَادَةَ  
بْنِ سَلَوٍ الْكُوفِيِّ نَا أَحْمَدَ بْنَ يَشْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
حَمْدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِيهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ أبا سَفْيَانَ أَفْظَرُ  
الْعَيْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اللَّهُمَّ إِنَّ صَفْوَانَ  
ابْنَ أُمَيَّةَ قَالَ فَزَلَّتْ كَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ  
شَيْئٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ فَتَابَ عَلَيْهِمْ فَخَرَّاسَلَمُوا  
فَحَسَنَ إِسْلَامُهُمْ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ حَسَنٍ قَبِيحٍ  
يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ حَمْدَةَ عَنْ سَالِمِ  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَبَّابٍ عَنْ جَبَّابِ بْنِ عَدْرِ  
الْبَصْرِيِّ نَا خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو  
عَلَى أَرَبَةٍ نَفَرًا تَذَلُّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
كَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْئٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ  
يُعَذِّبَهُمْ فَهَذَا فَخْرُ ظَالِمُونَ هَذَا هُوَ الشَّامُ  
لِلْإِسْلَامِ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ حَسَنٍ قَبِيحٍ  
يُسْتَغْرَبُ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جب میں نبی اکرم صلی اللہ وسلم سے کوئی حدیث (ہذا واسطہ) سنتا تو اللہ تعالیٰ جس قدر چاہتا اس سے مجھے نفع دیتا اور اگر کوئی صحابی مجھ سے حدیث بیان کرتا تو میں اسے قسم دیتا اگر وہ قسم کھا لیتا تو میں اس کی تصدیق کرتا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے حدیث بیان کی اور انہوں نے سچ فرمایا وہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جب کوئی گناہ کرے پھر اٹھ کر پاک صاف ہو کر نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے معافی چاہے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت مبارکہ پڑھی وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا آثَمًا اس حدیث کو شیعہ اور کئی دوسرے راویوں نے حضرت عثمان بن مغیرہ سے مرفوعاً بیان کیا ہے سمر اور سفیان نے، عثمان بن مغیرہ سے غیر مرفوع بیان کیا اسما بن حکم فزاری سے صرف یہی ایک حدیث معروف ہے۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں غزوہ اُحُد کے دن سراسر اٹھا کر دیکھنے لگا تو ہر آدمی اونٹن اور گھوڑے اور گھوڑے اپنی ڈھال کے نیچے جھک رہا تھا اسی کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَنَزَّلَ عَلَيْكَ الْآيَةَ بِرَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

عبد بن حمید نے ابواسطردوس بن عبادہ، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ اور عروہ، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل حدیث روایت کی، یہ حدیث سلمہ اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا راہی جانوں پر ظلم کرے اللہ کو یاد کرے اپنی گناہوں کی معافی چاہیں ۱۲ ملے پھر تم پر رحم کرے

۹۲۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي عَدَسَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَيْثَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَسَدِ بْنِ الْحَكْوِ الْقَذَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيًّا يَقُولُ إِنْ كُنْتُ رَجُلًا رَايًا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَقَعْنِي اللَّهُ مِنْهُ بِنَاسِئَةٍ أَنْ يَقْعُوِي وَإِذَا حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ اسْتَحْفَفَنِي فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَقْتُهِ وَإِنَّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَاقِي أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُدْنِي بَدَنًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يَصُتِّي ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ عَفْوَةً شَدِيدًا هَذِهِ الْآيَةُ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ إِلَىٰ أُولِي الْأَيْمَنِ هَكَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْخَيْثَمِ فَرَفَعَهُ وَدَوَّاهُ وَسَعَدُ سَفِيَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْخَيْثَمِ فَكُلُّهُ مَرْفُوعٌ وَلَا تُعْرَفُ إِلَّا هَذِهِ الْحَدِيثُ۔

۹۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ رَأَوْهُ عَنْ عُبَادَةَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَبِي عَنِّي كَلِمَةً قَالَ رَفَعْتُ مَا سَمِعْتُ يَوْمَ أُحُدٍ كَجَمَلَتِ الْأَنْظُرُ مَا مِنْهُ لَوْ تَوَيْدِي أَحَدًا إِلَّا يَبِيدُ تَحْتَ حَجَفِيهِ مِنَ النَّعَاسِ قَدْ لَيْكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكَ مِنْ بَدُونِ الْغَوَامِ نَارًا هَذِهِ آيَةُ حَسَنٌ حَسْبُكُمْ۔

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ رَأَوْهُ عَنْ عُبَادَةَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ هَذَا الْحَدِيثُ

حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم اُحد کے دن میدان جنگ میں تھے کہ اُوٹھ گئے ہم پر غلبہ کر رہا تھا ہم انہیں لوگوں میں تھا جن پر اُوٹھ گئے چھاپی گئی فرماتے ہیں میری تلوار ہاتھ سے گر پڑی میں اٹھانا وہ پھر گر پڑی اور پھر میں پکڑ لیتا۔ دوسری جماعت منافقوں کی تھی جنہیں صرٹ اپنی جان کی فکر تھی وہ سب سے زیادہ بزدل سب سے زیادہ مرعوب اور حق کا ساتھ چھوڑنے والوں میں وہ گم گم گئے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے یہ آیت وما کان لنبی ان یغلّ ایک سرخ چادر کے بارے میں نازل ہوئی جو غزوہ بدر کے موقع پر کم ہو گئی تھی بعض لوگوں نے کہا شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لے لیا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی یہ حدیث حسن غریب ہے عبد السلام بن حرب نے خصیصہ سے اس کے ہم معنی روایت بیان کی بعض لوگوں نے اسے بواسطہ خصیصہ، مقسم سے روایت کیا لیکن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا واسطہ مذکور نہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا اسے جاہا کیا وہ مجھ سے میں نہیں پریشان دیکھتا ہوں؟ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد اہل و عیال اندر قرض چھوڑ کر شہید ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے اس بات کی خوشخبری نہ دوں جس طرح اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ سے ملاقات کی۔ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس سے بھی گفتگو کی پر دوسرے کے پیچھے سے کی لیکن تیرے

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبَّادٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ سَيْفٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ قُلَيْبُنَا وَنَحْنُ فِي مَصَائِنَا يَوْمَ أُحُدٍ عَدَدْتُ أَنَّهُ كَانَ فِيْمَنْ غَشِيَهُ انْتَعَاشُ يَوْمِئِذٍ قَالَ فَبَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَأَخَذَهُ وَيَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَأَخَذَهُ وَانْطَايَفَةُ الْاُخْرَى الْمُنَافِقُونَ لَيْسَ لِقَوْمِهِمْ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ أَجَبِينَ قَوْمٍ وَارِعِبُهُ وَأَخَذَ لَمْ يَلْقَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۹۲۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ زَيْيَادٍ عَنْ خُصَيْفٍ نَاهِشَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ فِي قَطِيفَةٍ حَسْرَةً أَوْ تَقِيَةً يَوْمَئِذٍ يَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ لِي أَخْبَرَنَا الْآيَةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ نَحْوَهُذَا وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ وَلَوْ يَكُنِي كَرَفِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خُذَامٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لِقَبِيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِي أَمَانَةٌ مُنْكَسِرَةٌ أَقْنَتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْتَشْهِدُ أَبِي وَكَدَكَ حَيًّا لَا وَدَيْتَ قَالَ إِلَّا أَبَشِدُكَ بِمَا لَقِيَ اللَّهُ بِهِ أَبَاكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا أَقْطَرَ الْأَمِينِ وَمَا أَعْجَبَ ابْنَ

لہ اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے ۱۲



والد کو زندہ کر کے بے حجاب گفتگو فرمائی اور فرمایا اے میرے بندے! تمنا کریں تجھے عطا کروں گا۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ! مجھے زندہ کر تا کہ دوبارہ تیرے راستے میں جام شہادت نوش کروں اللہ تعالیٰ نے فرمایا فیصلہ ہو چکا کہ وہ واپس نہیں جائیں گے۔ حضرت جابر فرماتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا النَّبِيَّ هَدَوْا سُبُلًا مِنْهُ لَكُمْ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ الصَّافِينَ مِنْهُ طَرِيقًا اے عزیز ہے ہم اسے صرف موسیٰ بن ابراہیم کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ علی بن عبد اللہ بن مدینی اور متعدد ا کا یہ محدثین نے موسیٰ بن ابراہیم سے روایت کیا ہے عبد اللہ بن محمد بن عقیل نے بھی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کا کچھ حصہ نقل کیا۔

حضرت سروق سے روایت ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کریمہ کے بارے میں پوچھا گیا وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا النَّبِيَّ هَدَوْا سُبُلًا اے آپ نے فرمایا ہم نے اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو حضور نے فرمایا کہ ان (شہداء) کی ارواح سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں جہاں چاہتی ہیں چھرتی بھرتی ہیں پھر عرش سے ٹپکی ہوئی قندیلوں کی طرح ٹوٹتی ہیں ان کا رب ان کی طرف متوجہ ہو کر پوچھتا ہے کچھ اور چاہتے ہو تو میں تمہیں عطا کروں کہتے ہیں اے رب اس سے زیادہ ہم کیا مانگیں کہ ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں چھرتے ہیں۔ دوبارہ متوجہ ہو کر پوچھا مزید کچھ چاہتے ہو تمہیں عطا کروں جب انہوں نے دیکھا کہ انہیں نہیں چھوڑا جائے گا تو کہا اے اللہ! ہماری ارواح (دوبارہ) ہمارے جسموں میں ڈال دے تاکہ ہم دنیا میں واپس جائیں اور دوبارہ تیرے راستے میں شہید کئے جائیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ابی ابی عمر نے بواسطہ سفیان عطاء بن سائب اور ابو عبیدہ حضرت ابی مسعود سے اس کی مثل روایت کیا اس میں یہ

أَحْبَىٰ إِلَيْكَ فَلَكَمَهُ كِفَا حَا وَقَالَ يَا عِبْدِي تَمَنَّ عَلَىٰ أُعْطِيكَ قَالَ يَا رَبِّ تَحْيِيَّتِي فَاقْتُلْ قِيْلَ ثَابِتًا قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ لَا يَجْعَلُونَ قَالَ وَأَنْذَلْتَ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا النَّبِيَّ هَدَوْا سُبُلًا أَمْ لَا تَأْتِي الْآيَةَ هَذَا أَحَدٌ يَكُ حَسَنٌ عَرِيبٌ مِنْ هَذَا النَّوْجِ وَلَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَىٰ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَنْهُ عَنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدْيَنِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَاجِبٌ مِنْ كِبَارِ أَهْلِ الْحَدِيثِ هَكَذَا عَنْ مُوسَىٰ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَدْ رَوَىٰ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ شَيْئًا مِنْ هَذَا۔

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ قَوْلِهِمْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا النَّبِيَّ هَدَوْا سُبُلًا أَمْ لَا تَأْتِي الْآيَةَ هَذَا أَحَدٌ يَكُ حَسَنٌ عَرِيبٌ مِنْ هَذَا النَّوْجِ وَلَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَىٰ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَنْهُ عَنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدْيَنِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَاجِبٌ مِنْ كِبَارِ أَهْلِ الْحَدِيثِ هَكَذَا عَنْ مُوسَىٰ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَدْ رَوَىٰ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ شَيْئًا مِنْ هَذَا۔

۹۳۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَانُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

سہ اور محمد کی راہ مارے گئے ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں ۱۲

اضافہ ہے حملے نبی اکرم کو ہمارا سلام پہنچائیے اور خبر دیجئے کہ ہم اپنے رب کے لاشی میں اور وہ ہم سے لاشی ہے یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے سال کی زکوٰۃ ادا کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی گردن میں بہت بڑا سانپ ڈالے گا پھر آپ نے آیت مبارکہ پڑھی لا تحسبن الذين يخلون ثم يهرجون آيت پڑھی سيطون ماخلوا بها اور فرمایا جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان بھائی کا سال ہتھیالے اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غصہ ناک ہوگا پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کو پھر پڑھی لا تحسبن الذين يشترون بعهد الله ثم يهرجون یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شجاع کے معنی کچھ سانپ کے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک لاشی کی جگہ دنیا و مافیہا کے بہتر ہے اگر چاہو تو پڑھو لا حول ولا قوة الا باللہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن عوف سے روایت ہے مروان بن حکم نے اپنے غلام سے کہا اے رافع! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس جاؤ اور کہو جو لوگ اپنی بات پر خوش ہونے میں اور چاہتے ہیں ایسے کام پر

ملہ اور جو عمل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں ۱۲ ملہ منقریب وہ جس میں محل کیا تھا قیامت کے دن ان کے محلے کا طوق ہوگا ۱۲ ملہ بیشک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے بدلے غلوئی قیمت بیٹتے ہیں ۱۲ ملہ پس جو لوگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے ۱۲

مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَتَقَرَّرَ نَبِيْنَا السَّلَامَ وَتُخَيَّرَكَ أَنْ قَدْ نَصَيْتَا دُرُجِي عَنَّا هَذَا أَحَدًا بِثَ حَسَنَ.

۹۳۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَمِعَ عَنْ جَامِعٍ وَهَوَّابِ بْنِ رَاشِدٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي النَّبْتِ صَاحِبِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُجِدِي زَكَاةَ مَا لَهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي عُنُقِهِ شِجَاعًا ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَخْلُونُ بِمَا أَنْتُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ وَقَالَ مَرَّةً قَدْ أَرْسَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ سَيَطُوقُونَ مَا يَخْلُونُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَتَطْعَمَ مَالَ أَخِيهِ السَّلَامِ بِكَيْفٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبٌ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ هَذَا أَحَدًا بِثَ حَسَنَ وَتَقَرَّرَ نَبِيْنَا السَّلَامَ وَتُخَيَّرَكَ أَنْ قَدْ نَصَيْتَا دُرُجِي عَنَّا هَذَا أَحَدًا بِثَ حَسَنَ.

۹۳۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَازِيْدُ بْنُ هَادُونَ وَسَيِّدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَوْضِعَ سَوَاطِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَقْرَبُ وَإِنْ شِئْتُمْ قَسَمْتُ زُحْرِي عَنِ النَّارِ وَأَدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْخَيْرُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغَدْرِ هَذَا أَحَدًا بِثَ حَسَنَ وَتَقَرَّرَ نَبِيْنَا السَّلَامَ وَتُخَيَّرَكَ أَنْ قَدْ نَصَيْتَا دُرُجِي عَنَّا هَذَا أَحَدًا بِثَ حَسَنَ.

۹۳۴۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْقَدِيُّ نَازِيْدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جَدَّةٍ هُوَ أَخِي دُرُجِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حَبِيبًا بَنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَعْدَانَ بْنَ الْحَكْوَرِ قَالَ

ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا، اگر انہیں عذاب دیا گیا تو کم سب عذاب میں مبتلا ہو گئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا انہیں کیا ہو ایہ آیت تو اہل کتاب کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے پڑھا۔  
وَإِذَا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَوَعَدْنَا الْمُنافِقِينَ الْعَذَابَ  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب سے کوئی بات پوچھی تو انہوں نے اس کے علاوہ دوسری بات بتائی اور یہ ظاہر کیا کہ جو کچھ آپ نے پوچھا ہم نے بخود دیا اور اس پر اپنی تعریف کے طلب گار ہوئے۔ اپنی کتاب اور پوچھی گئی بات پر خوش ہوئے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

وَمِنْ سُورَةِ النَّبَاِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں یہ یاد ہو گیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے (اس وقت) مجھ پر غشی طاری تھی حسب کچھ افادہ ہوا تو میں نے عرض کیا حضور! اپنے مال کا کیسے فیصلہ کروں؟ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ آنیت کریمہ نازل ہوئی یٰو میکم اللہ فی اولادکم ثم غیر حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن منکدر سے متعدد دلوگوں نے اسے روایت کیا ہے۔

٩٣٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ نَاجِيٌّ بَنُ أَدَمَ  
نَاجِيٌّ بَنُ عَيْتَةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ  
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَقَدْ أَغْنَى  
عَنِّي قَلَمًا أَفَقْتُ قُلْتُ كَيْفَ أَفْقَيْتُ فِي مَا لِي  
فَكَتَبَ عَنِّي حَتَّى نَزَلَتْ يُؤْمِنُكَ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكَ  
وَالَّذِي كَرِهْتُ حَقَّ الْأَنْشِيِّينَ هَذَا أَحَدُ مَا عَنْ مُحَمَّدٍ  
وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

فضل بن صباح بغدادی تھے بواسطہ سفیان ابن عیینہ اور محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی۔ فضل بن صباح کی روایت میں زیادہ تفصیل ہے۔

٩٣٦ - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَبَّاحٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ  
سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّادَةَ عَنْ مُحَمَّدَ بْنِ الشَّكْبَارِ عَنْ  
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ صَبَّاحٍ

۱۵ اور باد کرد جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی ۱۲۵ ہرگز نہ کھنا جو خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور چاہتے ہیں کہ بچے کئے ان کی تعریف ہو ایسوں کو ہرگز عذاب سے دور نہ جانا ۱۲



کلاماً اکثر من هذا۔

۹۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ نَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ نَاهَمَامُ بْنُ يَحْيَى نَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا كَانِ يَوْمَ أُوطَاسٍ أَصَبْنَا لَهْمًا أَرْوَجَ فِي الْمَشْرِكَينَ فَكَرِهَهُنَّ رِجَالٌ مِنْهُمْ فَأَنْذَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ۔

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنَا هُشَيْمٌ نَاعُمَانُ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَيِّئًا يَوْمَ أُوطَاسٍ لَهْمًا أَرْوَجَ فِي قَوْمِهِمْ فَكَرِهُوا ذَلِكَ يَدْرُسُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرَلَتْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ الْأُبَيْتِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَيْسَ فِي هَذَا الْخَبَرِ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ وَلَا عَنْ عُثْمَانَ أَحَدًا ذَكَرًا بِأَعْلَمَةٍ فِي هَذَا الْخَبَرِ إِلَّا مَا ذَكَرَهُمَا عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي الْخَلِيلِ اللَّهُ صَالِحٌ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ۔

۹۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَنْعَانِيُّ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبْرِ قَالَ الْبَشَرُ بَانِي وَدَعْوَى النَّوَالِدِينَ وَفَقْدَ النَّفْسِ وَقَوْلُ الذُّوْرِ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَبِيحٌ وَرَوَاهُ رُوَجُّ بْنُ عِبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا يَصِحُّ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے غزوہ اوطاس میں کچھ ایسی عورتیں ہمارے ہاتھ آئیں جن کے خاوند مشرکین میں موجود تھے۔ کچھ لوگوں نے ان سے کراہت محسوس کی تو اللہ تعالیٰ نے آیت مبارکہ نازل فرمائی وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ۔ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے غزوہ اوطاس میں کچھ ایسی عورتیں ہمارے پاس قیدی بن کر آئیں جن کے خاوندان کی قوم میں موجود تھے۔ صحابہ کرام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آیت نازل ہوئی وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ۔ یہ حدیث حسن ہے ثوری نے یہ حدیث ابو اسطر عثمان بنی اور ابو خلیل حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اسی طرح مرفوعاً روایت کی ہے۔ اس حدیث میں سوائے ہمام کی روایت کے جو قتادہ سے مروی ہے ابی علقمہ کا ذکر نہیں ابو خلیل کا نام صالح بن ابی مریم ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا باپ کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا، کبیرہ گناہ ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے روح بن عبادہ نے اسے شعبہ سے روایت کرتے ہوئے عبد اللہ بن ابی بکر کا ذکر کیا اور یہ صحیح نہیں۔

سلفہ اور حرام ہیں خاوندان کی عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمہاری ملکیت میں آجائیں ۱۶

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ اپنے والد کے راوی ہیں رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نہیں وہ گناہ نہ بتاؤں جو کبیرہ گناہوں  
میں سے بھی بڑے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول  
اللہ! آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا والدین  
والدین کی نافرمانی، راوی فرماتے ہیں آپ تکلیف لگائے ہوئے  
تھے پھر اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا بھوئی گواہی (دے کر فرمایا)  
بھوئی بات راوی فرماتے ہیں آپ مسلسل فرماتے ہیں  
یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش کہ آپ خاموش ہو جاتے یہ  
حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابیسی جہنی رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے بڑے گناہ یہ ہیں۔ کسی  
کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، والدین کی  
نافرمانی اور بھوئی قسم۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر صبر کی  
قسم کھائے اور اس میں پھر کے پر کے برابر بھی بھوٹ  
داعل کرے قیامت تک یہ قسم اس کے دل میں ایک  
رسیاہ نکلتی رہے۔ یہ حدیث حسن غریب  
ہے۔ ابوامامہ انصاری، ثعلبیہ کے بیٹے ہیں۔  
ہمیں ان کا نام معلوم نہیں۔ انہوں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد احادیث روایت  
کی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کبیرہ گناہ یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا  
ماں باپ کی نافرمانی کرنا یا (فرمایا) بھوئی قسم کھانا  
(شعبہ کو شک ہے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت

۹۴۰۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مَسْعَدَةَ تَابَ بِشَرِّهِ  
الْمُفَضَّلُ تَابَ الْجَدِيدِيُّ عَنْ عَبْدِ الدَّخْلِيِّ بْنِ  
أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدٌ تَكْفُرُ بِكَ بَرٍّ أَوْ كَبِيرٍ  
قَالَ ابْنُ يَاسَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعُقُوبَةُ الْوَالِدَيْنِ تَابَ وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَكَبِّرًا  
قَالَ وَشَهَادَةُ الذُّوْرِ أَوْ قَوْلُ الذُّوْرِ قَالَ تَمَّازَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا  
لَيْتَهُ سَكَتَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنٍ مِنْ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ۔

۹۴۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ تَابَ يُونُسُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ تَابَ لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَاجِدِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ  
عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي الْجَدِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَرِ أَنْ يَشْرَكَ  
بِاللَّهِ وَعُقُوبَةُ الْوَالِدَيْنِ وَالتَّيْمِينَ الْخَمُوسُ  
وَمَا حَلَفَ خَالِفٌ بِاللَّهِ بَيْنَ صَدْرٍ فَأَذْخَلَ  
فِيهَا وَشَدَّ جَنَاحَ بَعْرِقَتِهِ الْأَجَلِئْتُ سَكَتَ  
فِي قَبْلِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ  
حَسَنٍ غَرِيبٍ وَأَبُو أَمَامَةَ الْأَنْصَارِيُّ هُوَ  
ابْنُ ثَعْلَبَةَ وَلَا تَعْرِفُ رِسْمَهُ وَقَدْ رَوَى عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ۔

۹۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَابَ مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ تَابَ شُعْبَةُ عَنْ فِدَائٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ الْكِبَرُ الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ وَعُقُوبَةُ  
الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ التَّيْمِينَ الْخَمُوسُ شَدَّ شُعْبَةُ  
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنٍ غَرِيبٍ۔

۹۴۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ تَابَ سَعِيدُ بْنُ

ہے انہوں نے فرمایا مرد جہاد کرنے ہیں جبکہ عورتیں نہیں کرتیں، اور ہمارے لئے نصف کرہ ہے۔ اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی مولا تمنا مافضل اللہ بہ بعضکم علی بعض حضرت مجاہد فرماتے ہیں کسی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی ان المسلمین والمسلات انہ زیر فرماتے ہیں حضرت ام سلمہ پہلی خاتون ہیں جو مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ طیبہ تشریف لائیں یہ حدیث مرسل ہے بعض نے اسے واسطہ ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے مرسل نقل کیا ہے کہ حضرت ام سلمہ نے اس طرح اس طرح فرمایا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کی ہجرت کا ذکر کیا ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ نازل فرمائی **وَاللّٰہُ اَنٰی لَا اُشِیْعُ عَمَلٌ عَامِلٌ مِنْكُمْ** من ذکر اور انشی بعضکم من بعض

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منہ پر تشریف فرما تھے آپ نے مجھے قرآن پاک پڑھنے کا حکم فرمایا تو میں نے آپ کے سامنے سورۃ نسائی تلاوت کی جب میں اس آیت پر پہنچا گھٹیف اذا جننا من کل امرہ بشہید و جننا ہک علی ہولہ شہید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہاتھ سے (ٹھہرنے کا) اشارہ فرمایا میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ابو احوص نے بواسطہ آنکھیں ابراہیم اور علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے صحیح ہے کہ ابراہیم بواسطہ عبیدہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں آپ کے

ابن ابی نجیح عن مجاہد عن ام سلمہ انھا قالت یغزو الرجال ولا تغزو النساء واما لعل یتصف المیکراث فانزل اللہ تبارک وتعالی لا تتموا ما فضل اللہ بہ بعضکم علی بعض قال مجاہد وانزل فیہا ان المسلمین والمسلات وکانت ام سلمہ اول الطبیئۃ قد ماتت المدینۃ مجاہد هذا حدیث مرسل ورواہ بعضہ عن ابن ابی نجیح عن مجاہد اسنادہ ام سلمہ قالت کذا وکذا۔

۹۴۳۔ حدیث ابن ابی عمیر عن سفیان عن عمرو بن دینار عن رجل من دلی ام سلمہ عن ام سلمہ قالت یا رسول اللہ لا اسمع اللہ ذکرہ الا عافی المہجرۃ فانزل اللہ تبارک وتعالی فی لا اشیع عمل عامل ومنکم من ذکرہ او انشی بعضکم من بعض۔

۹۴۵۔ حدیث ابن ابی احوص عن الاعشی عن ابراہیم عن علقمہ قال قال عبد اللہ امری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اکرأ علیہ وهو علی المنبر فقرأت علیہ من سورۃ النساء حتی اذا بلغت فکیف اذا جننا من کل امرہ بشہید و جننا ہک علی ہولہ شہید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہاتھ سے (ٹھہرنے کا) اشارہ فرمایا میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ابو احوص نے بواسطہ آنکھیں ابراہیم اور علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے صحیح ہے کہ ابراہیم بواسطہ عبیدہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

۹۴۶۔ حدیث ابن ابی عمیر عن سفیان عن الاعشی عن ابراہیم

سلہ اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے نہیں ایک دوسرے پر بڑھائی دی ۱۲ سلہ تم کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا عمل ضائع نہیں کرنے تم سے بعض بعض ہیں ۱۲ سلہ پس کیسے ہوگا جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنائیں گے ۱۲



ساتھ قرآن پڑھوں میں نے عرض کیا حضور! آپ کے سامنے  
پڑھوں جبکہ آپ پر تو نازل ہوا۔ آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ  
دوسرے آدمی سے سنوں۔ فرماتے ہیں پھر میں نے سورۃ تسابیر پڑھی۔  
جب میں اس آیت پر پہنچا تو جتنا ہلکا اُنہ تو میں نے حضور! قدس  
صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہتے دیکھے ابو احوص  
کی روایت سے یہ زیادہ صحیح ہے سوید بن نصر نے  
بواسطہ ابن مبارک اور سفیان، العشی رضی اللہ  
عنه سے حضرت معاویہ بن ہشام کی حدیث کی  
مثل روایت کی ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے  
ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ہمارے  
لئے کھانا تیار کیا اور ہمیں دعوت دی پھر ہمیں شراب  
پلائی اس وقت حرام نہ تھی مترجم شراب ہم پر غالب آگئی  
اتنے میں نماز کا وقت آگیا شرکار مجلس نے مجھے آگے کر دیا تو  
میں تو میں نے سورۃ کافرون اس طرح پڑھی قل ایہا الکافرون  
لا عبدنا تعبدون ونحن نعبد ما تعبدون اس پر  
اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی لا تقربوا  
الصلوة وانتم سكارى لم۔ یہ حدیث حسن غریب  
صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے۔ ایک انصاری کا پتھر علی زمین کی ایک نہر کے پار سے  
میں جس سے مجھروں کو پانی دیا جاتا تھا حضرت زبیر رضی  
اللہ عنہ سے جھگڑا ہو گیا۔ انصاری نے کہا پانی کو گذرنے  
دیکھ لیکن حضرت زبیر نے مانے۔ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں لیصلہ کرانے حاضر ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا اسے زبیر! تم اپنے بارگاہ کو میرا بھرا کر دو اور پھر اپنے  
ہڑوی کے لئے پانی چھوڑ دو۔ (یہ سکر) انصاری کو غصہ آگیا  
اور اس نے کہا یا رسول اللہ! اس لئے کہ (یہ) آپ کا

عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْدِرْ عَلَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
اقْدِرْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ إِنْ أُجِبْتُ أَنْ أَسْمَحَ  
مِنْ غَيْرِي فَقَدَرْتُ سُورَةَ الْمَسَدِ حَتَّى بَلَغْتُ  
وَيَسْكُنُ بَيْتَكَ عَلَى هَذَا لَمْ يَشْرَيْكَ أَتَى قَدَائِتُ عَيْتِي  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا مِنْ هَذَا أَهْوَيْنَ  
حَدِيثُ أَبِي الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مُدَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنَا ابْنُ  
الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ نَحْوُ حَدِيثِ  
مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ۔

۹۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ نَا عَبْدُ الدَّحْنِ  
بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَارِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الدَّحْنِ السَّلَاسِي عَنْ عَلِي  
بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ صَنَعَ لَنَا عَبْدُ الدَّحْنِ بَنُ  
عَوْفٍ طَعَامًا فَدَعَانَا وَسَقَانَا مِنَ الْخَمْرِ فَخَذْتُ  
الْخَمْرَ مِنَّا وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَدْ مَوْنِي فَقَرَأْتُ قُلْ يَا  
أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَهَيْتُمْ نَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ  
فَأَنزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ  
وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ مُعْتَمَرٌ۔

۹۴۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا الْكَلْبِيُّ عَنْ بَنِي شِهَابٍ  
عَنْ حُدَّادِ بْنِ الذَّيْبِ أَنَّكَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنَ الذَّيْبِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ  
الذَّيْبَ فِي شَرَاحِ الْحَدَّةِ الَّتِي يَسْتَقُونَ بِهَا الْقَتْلَ  
فَقَالَ الْأَنْصَارُ سَرَّحَ الْمَاءَ يَمْزِجَانِي عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلذَّيْبِ اسْتِ يَا زُبَيْرُ  
وَأَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَخَضَبَ الْأَنْصَارِي وَقَالَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنُ عَتِيكَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ

سہ اسے ایمان والہ! نقشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ ۱۲

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا سُبَيْرُ  
اسْتَبِي رَأْسِي الْمَاءَ حَتَّى يَبْرُجَ إِلَى الْجُدَارِ فَقَالَ  
الزَّبِيرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ  
فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ  
فِيمَا شَجَبَ لَهُمْ سَمِعْتَ مُحَمَّدًا يَقُولُ قَدْ  
رَوَى ابْنُ وَهَبٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ  
سَعْدِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ الزَّبِيرِ نَحْوَهُ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى مُعَيْبُ بْنُ أَبِي  
حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْدَةَ بَنِ الزَّبِيرِ وَكَوْ  
يُنْ كَرِيهٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبِيرِ

۹۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ  
نَا شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنَ يَزِيدٍ يَخْتَلِفُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ فِي  
هَذِهِ الْآيَةِ قَمَا لَكُمْ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَمَنْهُمْ قَالَتْ رَجَعُوا  
نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ  
أُحُدٍ لَكَانَ النَّاسُ فِيهِمْ قَرِيبَيْنِ قَرِيبَيْنِ مِنْهُمْ يَقُولُ  
أَقْتَرَهُمْ وَخَيْرِي يَقُولُ لَا فَتَرَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ قَمَا لَكُمْ  
فِي الْمُنَافِقِينَ فَمَنْهُمْ فَقَالَ إِنَّمَا عَلَيْهِمْ وَقَالَ إِنَّمَا  
تَنْهَى الْخُبْرَ كَمَا تَنْهَى النَّارَ غَبَثَ الْحَدِيثُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ مَجْمُوعٌ

۹۵۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّعْدَعِيُّ  
نَا شَبَابَةَ نَا وَرْقَاءَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَحْيَى الْمُتَقَوِّلُ بِالْقَائِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
نَا حَيْثُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَذْوَابُهُ تَشْخَبُ  
دَهَا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلْتَنِي هَذَا حَتَّى يَدْنِيكَ  
مِنَ الْعَرْشِ قَالَ قَدْ كَدُّوا إِلَيْنِ عَبَايَا النَّفْسِ

بھو بھی نزاد ہے؛ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ  
لال ہو گیا آپ نے فرمایا اسے زیر پا اپنے باغ کھا سیراب  
کر دو اور پانی دو کے رکھو یہاں تک کہ منڈیر تک بھر جائے۔  
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قسم بخدا! میرے خیال  
میں یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی تھا اور ایک لایو متون  
امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے امام بخاری رحمہ اللہ علیہ  
سے سنا کہ انہوں نے فرمایا یہ حدیث ابن وہب نے لیست  
بن سعد سے یونس نے بواسطہ زہری اور عروہ حضرت عبد اللہ بن  
زبیر کے اس کے ہم معنی نقل کی شعیب بن ابی حمزہ نے بواسطہ زہری  
حضرت عروہ بن زبیر سے روایت کی حضرت عبد اللہ بن زبیر کا واسطہ نہ لیا  
حضرت زبید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے آیت مبارکہ  
مخرا لکم فی المنافقین فقتلن کے بارے میں مروی ہے کہ  
عروہ احمد کے دن کچھ صحابہ کرام و ابوس ہو گئے لوگوں  
کے دو گروہ بن گئے تھے ایک جماعت کہتی تھی ان  
سے لڑیں جبکہ دوسری کہتی تھی نہ لڑیں اس  
پر یہ آیت نازل ہوئی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا یہ پاکیزہ ہے میں کھیل کو اس  
طرح دوڑ کرتا ہے جیسے آگ کو ہے کا میں دور  
کر دیتی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن منقول اس صورت میں ہوگا کہ  
اس کی پیشانی اور سر اس کے ہاتھ میں ہو گئے اور گردن کی رگوں سے  
خون بہہ رہا ہوگا۔ عرض کریگا اسے رب! اس نے مجھے قتل کیا وہ  
اپنے قاتل کو عرش کے قریب کر دیا کروہ دینار فرماتے ہیں لوگوں  
نے حضرت ابن عباس سے توبہ کا ذکر کیا تو انہوں نے یہ آیت  
پر بھی دھی بقیل مومن مستعداً اتم اور فرمایا توبہ آیت منسوخ  
۱۲۔ آپ کے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے اختلاف میں آپ کو حاکم زمان میں ۱۲۔ توبہ نہیں کیا ہو کہ منافقوں کے بارے میں  
دو فریق ہو گئے ۱۲۔ جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کا بدلہ جہنم ہے ۱۲

فَإِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعِدًّا  
جَزَاءُ جَهَنَّمَ أَلَا مَا كُنْتُ هَذِهِ الْآيَةَ وَالْآيَةُ وَالْآيَةُ  
وَأَقْبَلُوا التَّوْبَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى  
بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ  
عَبَّاسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ -

٩٥١. حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
بْنُ أَبِي رَزْمَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ  
عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ جُلُ  
مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى نَعْرَمٍ أَصْحَابِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ  
غَنَمُهُمْ فَسَلَّوْا عَلَيْهِمْ فَأَتَوْا مَا سَلَّوْا عَلَيْهِمْ  
إِلَّا لِيَتَعَوَّذُوا مِنْهُمْ فَأَمَّا وَقَتْلُهُمْ وَاتِّخَاذُ  
غَنَمِهِمْ فَأَتَوْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَأَنْذَرَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا  
لِمَنْ أَتَى إِلَيْنَا سَلَامٌ لَسْتَ مُؤْمِنًا هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَزْمَةَ.

٩٥٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ تَنَاوَلْنَاهُ  
نَاسُفِيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ  
عَازِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْفَاعِلُونَ  
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةً جَاءَ عُمَرُ بْنُ أُمِّرٍ مَكْتُومٌ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ خَرِيدٌ  
الْبَصَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنِي إِلَى  
خَرِيدٍ الْبَصَرِ قَالَ تَذَلُّ اللَّهُ هَذِهِ آيَةٌ غَيْرُ  
أُولَى الْقُرْآنِ آيَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنِّي نَبِيٌّ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ أَوَّلُ الْوَجْهِ  
وَالْحَقُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ

سلسلہ اے ایمان والو! جب تم جہاد کو چلو تو مختلف تہذیبوں اور جو نہیں سلام کریں اس سے بہت کہو کہ تو مسلمان نہیں ۱۲ سلسلہ ہمارے نہیں مسلمان کہ



بن ام کثوم بھی ان کا نام عبد اللہ بن زائدہ ہے اور  
ام کثوم ان کی والدہ ہیں۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما سے مروی  
ہے لایستوی القاعدون الخ بدرہل شریک  
ہونے والے مومن اور بلا عذر نہ شریک ہونے  
والوں کے بارے میں نازل ہوئی جب بدر کی لڑائی  
کا حکم ہوا تو حضرت عبد اللہ بن عباس اور بن ام کثوم  
رضی اللہ عنہما نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم دونوں  
نا بیٹا ہیں کیا ہمیں عدم شرکت کی اجازت ہے  
اس پر یہ آیت نازل ہوئی پس یہ بیٹھے والے  
تکلیف والوں کے سوا دوسرے لوگ ہیں  
مجاہدین کو بلا عذر گھر بیٹھے والوں پر فضیلت  
دی بہت بڑا اجر دیا اور ان کے درجات  
بلند کئے۔ یہ حدیث حسن اس طریق  
سے غریب ہے۔ مقسم کو مولے عبد اللہ  
بن حارث بھی کہا جاتا ہے اور مولے  
عبد اللہ بن عباس بھی۔ ان کی کنیت  
ابو القاسم ہے۔

عَنْ أَبِي أُمِّ مَكْتُومٍ وَيُقَالُ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ  
وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَائِدَةَ وَأُمُّ مَكْتُومٍ أُمُّهُ.

۹۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَفْرَاءٍ  
نَا الْحَبَابَ بْنَ مُصَدِّدٍ عَنِ ابْنِ جَدْرٍ قَالَ  
أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ سَيِّدُ مَقْسَمٍ مَوْلَى  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بِحَدِيثٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
أَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ عَنْ بَدْرٍ وَأُولِي الضَّرَرِ إِلَى بَدْرٍ  
فَمَا تَنَلَّتْ غَزْوُهُ بَدْرًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
جَعْفَرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ابْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَاسٍ  
رَسُولُ اللَّهِ فَهَلْ لَنَا رَخَصَةٌ فَتَنَلَّتْ لَا يَسْتَوِي  
الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ  
وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ  
دَرَجَةً فَهَؤُلَاءِ الْقَاعِدُونَ غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ  
وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا  
عَظِيمًا دَرَجَاتٍ مِنْهُ عَلَى الْقَاعِدِينَ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ غَيْرِ أُولِي الضَّرَرِ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ  
بْنِ عَبَّاسٍ وَمُقَسَّمٍ يُقَالُ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ الْحَارِثِ وَفِيهِ الْمَوْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنِ  
عَبَّاسٍ وَمُقَسَّمٌ يُكْنَى أَبَا الْقَاسِمِ۔

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُسَيْنٍ ثَنِي يَنْقُوبٍ  
بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ  
كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَتْنِي سَهْلُ بْنُ  
سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ  
جَائِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى  
جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ زَيْدَ بْنَ شَاهِبٍ أَخْبَرَهُ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَى عَلَيْهِ

سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں میں نے مروان  
بن حکم کو مسجد میں بیٹھے ہوئے دیکھا میں اس کی  
طرف گیا یہاں تک کہ اس کے پہلو میں بیٹھ گیا مروان  
نے مجھے بتایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ  
نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
مجھے کھوار ہے مجھے لایستوی القاعدون الخ  
اس میں حضرت ابن ام کثوم رضی اللہ عنہ آگئے

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! اگر میں  
جہاد کر سکتا تو ضرور کرتا۔ اور وہ ناامینا تھے اس وقت  
اللہ تعالیٰ نے اسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی  
نازل کی آپ کی زبان میری زبان پر تھی وہ اس قدر  
بھاری ہو گئی کہ قریب ہذا میری زبان پورے چار ہوجائے  
پھر یہ کیفیت ختم ہو گئی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ  
نے یہ آیت نازل کی **غیر اولى الضرر الا بیه حدیث**  
**حسن صحیح ہے۔** اس روایت میں ایک صحابی، تابعی  
سے روایت کرتے ہیں سہل بن سعد انصاری،  
مروان بن حکم سے روایت کرتے ہیں  
مروان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سماع حاصل نہیں ہے اور وہ تابعین سے  
ہے۔

حضرت یحییٰ بن ایمیہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان تلقوا من الصلوة ان ختمت لیکن اب تو لوگ اس میں ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے ابھی اس بات سے تعجب ہے جس سے تم کو تعجب ہوا جتنا تجھ میں ہے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی تو آپ نے فرمایا یہ صدقہ ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا پس اس کا صدقہ قبول کرو۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نعتان اور عسلان کے درمیان  
ان کے مشرکین نے کہا ان لوگوں کو یہ نماز (نماز عصر) اپنے  
پاپ دادا اور اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ لہذا  
تیار کر دو اور یکبارہ ان پر حملہ کر دو اسی دوران حضرت  
جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

۱۲۔ بعض نامائیں قصر سے بڑھوا کر تہیں کافروں (کی طرف) سے ایذا کا قور ہو ۱۲

میں حاضر ہوئے اور کہا (یا رسول اللہ) اپنے صحابہ کرام کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کو نماز پڑھائیں اور دوسرا دشمن کے مقابلہ میں رہے، اور چاہیے کہ اپنا سامانِ دفاع اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھیں پھر دوسرا گروہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھے پھر یہ اپنا سامانِ دفاع اور اسلحہ لے لیں، دو گروہ گروہوں کی ایک ایک رکعت ہو جائے گی اور انھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہونگی، یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابواسلمہ عبد اللہ بن شقیق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود، زید بن ثابت، ابن عباس، جابر، ابو عیاض، زرقانی، ابن عمر، حذیفہ، ابو بکرہ اور سہیل بن ابی عثمانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں ابو عیاض زرقانی کا نام زید بن صامت ہے۔

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم میں ایک گھرانہ تھا جنہیں بنو ابیرق کہا جاتا تھا۔ ان کے نام بشیر، بشیر اور بشر تھے۔ بشیر منافق تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدخواہی میں شعر کہا کرتا تھا۔ پھر اسے کسی اور عرب کی طرف منسوب کر کے کہتا تھا ان نے ایسے ایسے کہا ہے۔ جب صحابہ کرام یہ کلام سنتے تو فراتے اللہ کی قسم! یہ اشعار تو اسی حبیب کے ہیں یا کچھ اور الفاظ کہتے، وہ کہتے یہ ابیرق کے بیٹے ہی کی جگہ اس ہے اور یہ گھر اور جاہلیت و اسلام (دولوں) میں محتاج و فاقہ مست تھا۔ مدینہ طیبہ کے لوگ کھجوریں اور خرگوش کھا کر گزارہ کرتے تھے، اگر کوئی رغو شحال ہوتا تو شام کی طرف سے آتے والے قافلے سے میدہ خریدتا جسے وہ اکیلا ہی کھاتا اس کے گھر والوں کا کھانا کھجوریں اور خرگوش ہوتے، ایک مرتبہ شام کی طرف سے ایک قافلہ

آتا تھا وہ آتا یہ یہ وہی انحصاراً جمعوا امروکم بیئو علیہم میلۃً واجدۃً ذین جبریل آتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قامرۃ ان یقسم اصحابہ یطعن فی صلی اللہ علیہ وسلم طارئة اخذی ورائہم ولایا خدا خدا رہو واسلحتہم ثقیات فی الاخذوت و یصلون معہ رکعة واجدۃ شویا خدا ہولاء خدا رہو واسلحتہم فتکون لہم رکعة رکعة ولیرسل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتان ہذا احادیث حسن صحیحہ عریضہ من حدیث عبد اللہ بن شقیق عن ابی ہریرۃ وفي الباب عن عبد اللہ بن مسعود و زید بن ثابت وابن عباس وجابر و ابی عیاض الذرقانی وابن عمر و حذیفہ و ابی بکرہ و سہیل بن ابی حمزہ و ابو عیاض الذرقانی اسمہ زید بن الصامت۔

۹۵۷۔ حدیثنا الحسن بن أحمد بن ابی شیبہ ابو مسلم الخدابی نا محمد بن سلمۃ الخدابی نا محمد بن اسحاق عن عاصم بن عمر بن قتادۃ عن ایسہ عن جندۃ قتادۃ بن النعمان قال کان اهل بیت من یقاتل لہم بنو ابیرق بشیر و بشیر و مبشر فکان بشیر یجلا منافقا۔ یقول النعمان یحبوبہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحرب کلمۃ بعض العرب یقول قال فلان کذا او کذا فاذا سمع اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلک الشعر قالوا واللہ ما یقول ہذا الشعر الا ہذا الخبیث او کما قال الرجل وکانوا ابن ابیرق قاتلہا رکعوا اهل بیت حاجۃ وفاقۃ فی الجاہلیۃ فالاسلام وکان



النَّاسُ إِنَّمَا طَعَامُهُمْ هَؤُلَاءِ يَتَذَكَّرُونَ الشَّعْبُ  
وَكَانَ النَّجْلُ إِذَا كَانَ كَثِيرًا فَقَدْ لَمَسَتْ  
مَنَافِقُهُ مِنَ الشَّامِرِينَ الدَّارُ مَا ابْتِغَاءُ  
الدَّجَلِ وَمِنْهَا فَخَمَقَ بِهَا لُطْسُهُ وَأَمَّا الْوَعْيَانُ  
فَإِنَّمَا طَعَامُهُمْ هَؤُلَاءِ يَتَذَكَّرُونَ الشَّعْبُ فَقَدْ لَمَسَتْ  
مَنَافِقُهُ مِنَ الشَّامِرِينَ ابْتِغَاءُ عَيْتٍ رِفَاعَتًا بَنُ  
زَيْدًا حِينَ لَمَسَ الدَّارُ مَا فَجَعَلَهُ فِي مَشْرَبَةٍ  
لَهُ فِي الْمَشْرَبَةِ سِلَاحٌ دُرٌّ فَسَبَّحَتْ فَعْدَايَ  
عَلَيْهِ مِنْ نَحْوِ الْبَيْتِ فَتَقَبَّضَتِ الْمَشْرَبَةُ وَ  
أَخَذَ الطَّعَامُ وَالسِّلَاحُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَانِي  
عَيْتٍ رِفَاعَةً فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّكَ قَدْ عُدَايَ  
عَلَيْنَا فِي كَيْدَتِنَا هَذِهِ فَتَقَبَّضَتْ مَشْرَبَتُنَا وَذَهَبَ  
بِطَعَامِنَا وَسِلَاحِنَا قَالَ فَتَحَسَّسْنَا فِي الدَّارِ  
وَمَا لَنَا فَعَلْنَا قَدْ رَأَيْنَا بَنِي أَخِي قَدْ اسْتَوْدَعُوا  
فِي هَذِهِ الْبَيْتِ وَلَا نَرَى فِيهَا نَذْرًا إِلَّا عَلَى بَعْضِ  
طَعَامِكُمْ قَالَ وَكَانَ بَنُو أَبِي يَرْقِي قَاتِلُوا نَحْنُ  
نَسْأَلُ فِي الدَّارِ وَاللَّهُ مَا نَدْرِي مَا جَبَّكَوْا إِلَّا  
لِيُبَيِّنَ سَهْلٌ نَجْلٌ وَمَا لَمْ يَسْلَمْ وَإِسْلَامٌ  
فَلَمَّا سَمِعَ لَيْسَ أَخَذَ سَيْفَهُ وَقَالَ أَنَا أَسْرِقُ  
فَوَاللَّهِ لَيُخَايَطَنَّكَ هَذَا الشَّيْءُ وَلَكِنَّ بَيْنَ هَذِهِ  
الشَّرْقَةِ قَاتِلُوا إِلَيْكَ عَنَّا أَيُّهَا الدَّجَلُ فَمَا أَتَيْتَ  
بِهَاجِهِمَا فَسَأَلْنَا فِي الدَّارِ حَتَّى نَرَوْكَ نَشْكُ أَكْثَرُ  
أَهْلُهَا فَقَالَ عَيْتٍ يَا ابْنَ أَخِي تَوَاتَيْتَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتَ ذَلِكَ لَمْ  
قَالَ تَتَادَعُ فَاتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقُلْتَ إِنَّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَّا أَهْلٌ جَفَاءُ  
عَمَدُوا إِلَى عَيْتٍ رِفَاعَةً بَنُ زَيْدًا فَتَقَبَّضُوا مَشْرَبَةً  
لَمْ تَأْخُذُوا سِلَاحَهُ وَطَعَامَهُ فَلْيَرَدُّوا عَلَيْنَا  
سِلَاحَنَا فَمَا الطَّعَامُ فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ

ایا تو میرے چچا رفاعہ بن زید نے میرے کا ایک بوجھ خرید  
اور اسے بالاحسانہ میں رکھا جہاں ہتھیار لڑا اور تلوار  
بھی تھی (ایک دن) اس گھر میں نیچے کی طرف چوری ہوئی  
اور بالاحسانہ میں نقب لگا کر کھانا (میدہ) اور اسلحہ چوری  
کر لیا گیا صبح کے وقت میرے چچا حضرت رفاعہ تشریف لائے  
اور فرمایا بیٹے! آج رات ہم پر زیادتی ہوئی ہمارے  
بالاحسانہ میں نقب لگی اور ہمارا کھانا اور ہتھیار چرائے  
گئے ہم نے گھر میں تلاش کیا اور پوچھ گچھ کی تو ہمیں بتایا گیا  
کہ ہم نے آج رات ابیرق کے بیٹوں کو روشنی کرنے دیکھا  
ہے ہمارا خیال ہے کہ انہوں نے تمہارے کسی کھانے  
پر روشنی کی ہے حضرت فتادہ فرماتے ہیں جس وقت  
ہم گھر میں پوچھ رہے تھے، بنو ابیرق نے کہا اللہ کی  
قسم! ہمارے خیال میں تمہارا چور ہمارا ایک نیک  
مسلمان لبید بن سہیل ہے، لبید نے سنا تو تلوار میان  
سے نکال لی اور کہا میں چور ہوں، اللہ کی قسم! یا تو میری  
تلوار تم میں پرست ہوگی یا تم ضرور اس چوری کو ظاہر  
کر دے، کہنے لگے ہمیں کچھ نہ کہو تم نے چوری نہیں کی  
ہم نے گھر میں پوچھ گچھ کی یہاں تک کہ ہمیں یقین ہو گیا کہ  
یہی (اولاد ابیرق) چور ہیں حضرت فتادہ فرماتے ہیں  
میرے چچا نے مجھ سے کہا اے بیٹے! کیا اچھا ہوتا کہ تم  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سارا  
ماجرہ بتا دیتے۔ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم  
میں سے ایک جناد شعار گھرانے نے میرے چچا رفاعہ بن زید  
کے مشربہ میں نقب لگائی اور ان کا اسلحہ اور کھانا چور لے  
گئے ہمارے ہتھیار واپس دے دیں کھانے کے سامان  
کی ہمیں ضرورت نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
عنقریب میں اس بارے میں فیصلہ کروں گا بنو ابیرق کو پتہ  
چلا تو وہ اپنے ایک آدمی اسید بن عردہ کے پاس آئے

اور اس سے اس بارے میں بات چیت کی گھر کے کچھ لوگوں نے جمع ہو کر مشورہ کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قتادہ بن نعمان اور ان کے چچا نے ہمارے ایک نیک مسلمان گھرانے کا بیچا کر رکھا ہے اور بغیر گواہوں اور ثبوت کے ان پر جوہری کا الزام لگا رہے ہیں۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور گفتگو کی۔ آپ نے فرمایا تم نے ایک ایسے گھروالوں کا بیچا کر رکھا ہے جن کے متعلق بتایا گیا ہے کہ وہ نیکوکار مسلمان ہیں۔ اور تم ان پر جوہری کا الزام لگاتے ہو۔ حالانکہ تمہارے پاس نہ گواہ ہیں اور نہ ہی کوئی ثبوت۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں۔ پھر میں گھر لوٹا اور سوچا کاش میں اپنا یہ تھوڑا سا مال جانے دیتا لیکن حضور کو نہ بتانا پھر میں اپنے چچا رفاہ کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا اسے بیٹھے، تم نے کیا کچھ کیا؟ میں نے وہ تمام بات بتادی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمائی تھی انہوں نے کہا اللہ ہی مددگار ہے۔ پس زیادہ وقت نہ گزارا کہ قرآن کی آیت نازل ہوئی: "إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ" ایک کتاب تم نے آپ کی طرف کتاب اتاری تاکہ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ کو دکھایا اور رغبت کرنے والوں یعنی امیرق کی طرف سے جھگڑا نہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس بات کی معافی چاہیں جو آپ نے حضرت قتادہ سے فرمائی۔ ان اللہ کان عفورا رجیما۔ اس بات کی طرف اشارہ ہے جو انہوں نے لبید سے کہی تھی۔ ولولا فضل اللہ رحمہ جب قرآن کی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہتھیار لائے گئے آپ نے وہ ہتھیار حضرت رفاہ کی طرف لوٹا دیے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَامِعُ فِي ذَلِكَ فَلَمَّا سَمِعَ بِتَوَابِيْرِي أَتَوَارَجَلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أَسِيرَاتٌ عُرْوَةٌ فَكَلَّمْتُهُ فِي ذَلِكَ وَاجْتَمَعَ فِي ذَلِكَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ السَّادِارِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ وَعَمَّهُ عَمَدًا إِلَى أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ أَهْلِ إِسْلَامِهِ وَصَلَّاهُ يَزْمُوهُمْ بِالسَّرِقَةِ مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ وَلَا ثَبُوتٍ قَالَ قَتَادَةُ كَأَنِّي نَبِيْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ عَمَدًا إِلَى أَهْلِ بَيْتٍ ذَكَرَ مِنْهُمْ سَلَامٌ وَصَلَّاهُ تَزْمِيهِمْ بِالسَّرِقَةِ عَلَى غَيْرِ ثَبُوتٍ وَبَيِّنَةٍ قَالَ فَرَجَعْتُ وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْ بَيْضِ مَا بِي وَلَمْ أَكَلِمِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَاتَانِي عَيْنِي رِفَاعَةً فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي مَا صَنَعْتَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ الْمُتَعَانِ فَكَلَّمْتُهُ أَنَا نَزَلُ الْقُرْآنُ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِأَحَقِّ يُخَوِّصُ النَّاسَ بِمَا أَرَادَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيْمًا بَنِي أَبِي رِقِي وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَمَا قُلْتَ لِقَتَادَةَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا رَحِيْمًا وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَلُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَاتًا أَشِيْمًا يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ مَعَهُ إِلَى قَوْلِهِ رَحِيْمًا أَعَا لَوْ اسْتَغْفَرُوا اللَّهَ لَعَفَرَهُمْ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ إِلَى قَوْلِهِ وَإِنَّمَا أَقُولُ لَهُمْ يَلِيْبِي وَكَوَلَا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحِمْتَهُ إِلَى قَوْلِهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيْمًا فَلَمَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ



جس نے اپنے چچا کے پاس وہ اختیار لے کر آیا اور وہ لوٹے  
تھے جن کی بیٹائی مکہ ہو گئی تھی یا جاہلیت ہی میں لوٹے  
ہو چکے تھے۔ (ابو یسفی راوی کو شک ہے) اور بچے ان کے  
چچا کے پاس مسلمان ہونے میں شک تھا جب میں اپنے  
چچا کے پاس اختیار لے کر آیا تو انہوں نے کہا اے  
بچے! یہ اللہ کے راستے میں ہیں۔ پس مجھے معلوم  
ہو گیا کہ انکا اسلام صحیح ہے۔ جب قرآن کی آیات  
نازل ہوئیں تو بشیر، مشرکین سے جا ملا اور سلاط  
بنت سعد بن سمیہ کے ہاں ٹھہرا اس پر اللہ تعالیٰ  
نے آیات نازل فرمائیں ”ومن یشتاق الرسول الہم“  
جب وہ سلاط کے پاس اترا تو حضرت حسان بن ثابت  
رضی اللہ عنہ نے چند شعروں میں سلاط کی بھوکی چٹنا پھر  
اس نے بشیر کا ہالان لیا اور اسے سر پر رکھ کر  
وادی ابلج میں رکھ آئی اور کہنے لگی تو میرے پاس  
حسان کے شعر بدیدہ لایا تو کچھ بھی نہیں لایا۔ یہ حدیث  
غریب ہے۔ محمد بن سلمہ خرقی کے سوا کسی نے اسے  
مسند نہیں بیان کیا ابو نوس بن بکر اور کئی دوسرے  
لوگوں نے اسے بواسطہ محمد بن اسحق، عامر بن عمر بن قتادہ  
سے مرسل روایت کیا ہے۔ اس میں ان کے باپ اور  
دادا کا واسطہ مذکور نہیں حضرت قتادہ بن نعمان  
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے  
علاقائی (ماں کی طرف سے) بھائی ہیں۔ ابو سعید  
رضی اللہ عنہ کا نام سعد بن مالک بن  
سنان ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
فرماتے ہیں قرآن پاک کی کوئی آیت مجھے اس  
اہمیت سے زیادہ پسند نہیں۔ ان اللہ لا یغفر ان  
یشرک بہ ۱۰۱۰ مسئلہ یہ حدیث حسن غریب ہے

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاِسْلَاحِ  
قَدَّهٖ اِلٰی رِفَاعَتِهٖ فَقَالَ قَتَادَةُ لَمَّا اَتَيْتُ هَیْئَ  
بِالْاِسْلَاحِ وَكَانَ شَيْخًا قَدَّ عِیْسٰی اَوْ عِیْسٰی الشَّكَّ  
مِنْ اَبِیْ حِیْسٰی فِی الْاَمَّا حِلَیَّتُوْ وَكُنْتُ اَرٰی اِسْلَامَهٗ  
مَدَّ حُوْلًا فَلَمَّا اَتَيْتُہٗ بِالْاِسْلَاحِ قَالَ یَا بَنَ اَعِیْ  
هَرَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَعَرَفْتُ اَنَّ اِسْلَامَهٗ كَانَ  
صَحِیْحًا فَلَمَّا نَزَلَ الْقُدْرَانُ یَحٰقُ بِشَیْخٍ بِالْمُشْرِکِیْنَ  
فَنَزَلَ عَلٰی سُلَافَہٗ بِنْتُ سَعْدِ بْنِ سُبَیْہَ فَاَنَزَلَ  
اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا  
تَبٰیۤنَ لَہٗ الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُتَّقِیْنَ  
تَوَلّٰہٗ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِہٖ جَہَنَّمُ وَیَسَاقُتُ مَصِیْرًا  
اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ  
ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرَکْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هَضَبَ  
خُلُقًا لَا یَعْبُدُ اَقْلَمًا نَزَلَ عَلٰی سُلَافَہٗ رَمَآہَا  
حَسَنٌ بَنٌ ثَابِتٌ بِاَبِیَاتٍ مِنْ شِعْرِہَا خَدَّاتِ  
رَحْلَہٗ تَوَضَّعَتْہٗ عَلٰی رَاسِہَا ثُمَّ خَرَجَتْ بِہٖ فَرَمَتْ  
بِہٖ فِی الْاَبْجَیْ ثُمَّ قَالَتْ اَهْدِیْتُ لِیْ شِعْرَ حَسَنٍ  
مَا کُنْتُ تَاۤیِدُنِیْ بِخَیْرِہٖ اَحْوَاۤیْتُ خَیْرِیْتُ لَا  
تَعْلَمُوْا اَحَدًا اَسْنَدَہٗ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلَمَہٗ الْقُدْرَانِ  
وَدَوٰی یُوْنُسَ بْنَ بَکِیْرٍ وَغَیْرُ وَاحِدٍ هٰذَا الْحَدِیْثُ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ  
قَتَادَةَ مَرْسَلًا تَرْوِیْدُ کَرْمَافِیو عَنْ اَبِیْہٖ مَرْجُوۃً  
وَقَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ کَمَا هُوَ اَبِی سَعْدِیْدٍ الْخَدْرٰی لِقَیْمٍ وَ  
اَبِی سَعْدِیْدٍ اِسْمَہٗ سَعْدُ بْنُ مَالِکٍ بْنِ سِنَانٍ۔

۹۵۸۔ حَدَّثَنَا خَلَدُ بْنُ اَسْلَمَ الْبَغْدَادِیُّ نَا  
النَّضَرُ بْنُ شَمِیْلٍ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ عَنْ ثَوْبَانَ  
هُوَ ابْنُ اَبِی قَاصِحَةَ عَنْ اَبِیہٗ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی  
طَالِبٍ قَالَ مَا فِی الْقُدْرَانِ اَبَہٗ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ

سلاط سے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرا جائے اور اس سے کچھ بڑھ کر ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے ۱۲





اللہ تعالیٰ سے اس طرح ملاقات کرو گے کہ تم پر کوئی گناہ نہ ہوگا لیکن دوسرے لوگوں (کافروں) کے لئے یہ جمع کیا جاتا ہے حتیٰ کہ قیامت کے دن انہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا یہ حدیث غریب ہے۔ اس کی سند میں کلام ہے، موسیٰ بن عبیدہ، حدیث میں ضعیف ہے، یحییٰ بن سعید اور احمد بن حنبل رحمہما اللہ نے اسے ضعیف کہا ہے، موسیٰ ابن سبار مجہول ہے، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اس طریق کے علاوہ بھی مروی ہے اس کی سند بھی صحیح نہیں، اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت مذکور ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو یہ غوث لاسحق ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں طلاق دیدیں گے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے طلاق نہ دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی فلا تجلح علیہا ان یصلیٰ آثم یس جس چیز پر وہ زیورى خادند صلح کر لیں، جائز ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت برادر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت یا (فرمایا) سب سے آخری چیز جو نازل ہوئی وہ یہ آیت ہے یستفتونک انکم یہ حدیث حسن ہے۔ ابو اسفر کا نام سعید بن احمد ہے ابن یحمد ثوری بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت برادر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! اس آیت ”یستفتونک انکم“ میں کلام سے کیا مراد ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے

لَوِیْمَلٌ شُرُودًا لَّجَدُونَ بِمَا عَمِلْتُمْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ الْمُؤْمِنُونَ فَجَدُونَ بِذَلِكَ فِي الدُّنْيَا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ وَلَيْسَ لَكَ ذُنُوبٌ دَامَا الْأَخْرُونَ فَعَمَلَهُ ذَلِكَ لَقَدْ حَقَّ بِجَنَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ غَرِيبًا وَفِي رِسَالِهِ مَقَالٌ وَمُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ ضَعْفٌ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَابْنُ أَبِي سَلَمَةَ مَجْهُولٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْوَهَّابُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَلَيْسَ لَهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ أَيْضًا وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ۔

۹۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الشَّيْخِ تَابُوتُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ يَسَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَشِيتُ سَوْدَةَ أَنْ يُطَلِّقَهَا لَنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَاجْعَلْ بَوْنِي لِعَائِشَةَ فَفَعَلَ فَخَرَلَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَلِّيَا بَيْنَهُمَا احْتِلَامًا وَانْصَلُّوا خَيْرَ مَا أَصْطَلَكُمَا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ يَجُوزُ غَرِيبٌ۔

۹۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا أَبُو نُعَيْمٍ تَابُوتُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي اسْفَرٍ قَالَ الْبَرَاءُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنِّي إِذَا خَرَجْتُ أُنْزِلَ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَامِ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ حَسَنٌ وَابْنُ اسْفَرٍ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ وَيَقَالُ ابْنُ يَحْمَدَ الشَّذْرِيُّ۔

۹۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ تَابُوتُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ ابْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَسَّادٍ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سلفہ تو انہ پر گناہ نہیں کہ انہیں میں سے کوئی اور صلح ابھی ہے ۱۲۷۱ آیت کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں فرما دیجئے اللہ تعالیٰ تمہیں کلام کے بارے میں فتوے دیتا ہے ۱۲

آیت صیغہ  
کافی ہے۔

وَمِنْ سُورَةِ الْمَائِدَةِ

٩٢٢ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَمِعَ عَنْ  
مُسْعِدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْلُومٍ عَنْ طَارِقِ  
بْنِ شَرْهَابٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ يُعْمَرُ  
بْنُ الْمُخَطَّابِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ نَوَعَيْتَ أَنْزَلْتَ  
هَذِهِ الْآيَةَ الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَانْجَمَتْ  
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَفِئْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا لَا تَخْذَلُونَا  
ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدٌ أَفَقَالَ عُمَرُ رَأَيْتُ لَكُمْ أَيْ يَوْمَ  
أَنْزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ أَنْزَلْتُ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ  
الْجُمُعَةِ هَذَا حَدَّثَ حَسَنٌ مَعْنِي

٩٦٥. حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَدَرَأُ بْنُ عَبَّاسٍ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا وَعِنْدَهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ نَوُؤُ أَنْذَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَيْكَ لَا تَخْذُلُنَا يَوْمَهَا عَمِيدًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَنَا هَذَا أَنْذَلْتُ فِي يَوْمٍ عَمِيدًا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ -

٩٧٧- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ شَيْخُ  
بْنِ هَارُونَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي  
الزَّيْنَادِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الرَّحْمَنِ  
وَالرَّحِيمِ سَعَاءٌ لَا يَخْيِضُهَا النَّيْلُ وَلَا لَهَا رَقَالٌ  
أَرَأَيْتُمْهَا انْفَقَ مِنْهَا خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

\_\_\_\_\_



جو اس کے دلہے ہاتھ میں ہے خشک نہیں ہوا اس کا  
عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان  
ہے بلند و پست کرتا رہتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے  
اور آیت کریمہ وقالت الیہود اطمئنا کی تفسیر ہے ائمہ  
فرماتے ہیں یہ حدیث جیسے آئی اسی طرح اس پر ایمان  
لایا جائے بغیر کے کہ اسکی کوئی تفسیر کی جائے وہم کیا جائے  
متعدد ائمہ نے یونہی فرمایا ان میں حضرت سفیان ثوری، مالک  
بن انس ابن عیینہ اور ابن مبارک رحمہم اللہ ہیں ان سب کی  
دلہے یہ ہے کہ اس قسم کی احادیث روایت کی جائیں اور ان پر  
ایمان لایا جائے کیفیت سے بحث نہ کی جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی کی جاتی تھی یہاں تک کہ  
یہ آیت نازل ہوئی واللہ یعصمک من الناس ائمہ  
اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خیمہ مبارک  
سے سراقہس باہر نکالا اور فرمایا لوگو! میرے  
پاس سے ہٹ جاؤ اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت  
فرمادی۔ یہ حدیث طریب ہے۔ بعض لوگوں نے اسے  
بواسطہ جریر بن عبد اللہ بن شعیب رضی اللہ  
عنہ سے ذکر کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی  
کی جاتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا واسطہ  
نہ ذکر نہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بنی اسرائیل  
گناہوں میں مبتلا ہوئے تو ان کے علماء نے انہیں روکا  
لیکن وہ باز نہ آئے پھر ان کے علماء ان کے ساتھ اٹھتے  
بیٹھتے اور ان کے ساتھ مل کر کھاتے پیتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ  
نے ان کے دلوں کو باہم غلط ملط کر دیا اور حضرت داؤد و  
سہیلہ یہودیوں نے کہا اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں، ان کے ہاتھ باندھے جائیں ۱۲ سالہ اللہ تعالیٰ لوگوں سے آپ  
کی حفاظت فرمائے ۱۲

قَدَرْتَهُ لَمْ يَفُضْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَدَّشَهُ عَلَى النَّبَاِ  
وَيَبْدَاهُ الْاُخْرَى الْمِيزَانَ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ جَيِّدٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ فِي تَفْسِيْرِ  
هَذِهِ الْاَيَةِ وَقَالَتْ الْيَهُودُ يَبْدَا اللّٰهُ مَعْلُوْلًا  
عَلَّتْ اَيُّهُمْ هَذِهِ الْاَيَةُ وَهَذَا الْحَدِيثُ قَالَ  
الْاَيُّمَةُ يُؤْمِنُ بِهِ كَمَا جَاءَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَفْسَدَ  
اَوْ يَتَوَهَّوْهُ هَكَذَا اَقَالَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْاَيُّمَةِ  
مِنْهُمْ سَفِيَّانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ  
عَيِّنَةَ وَابْنُ الْمُبَارَكِ اَنَّهُ تَرَدَّى هَذِهِ الْاَشْيَاءُ  
وَيُؤْمِنُ بِهَا وَلَا يَقَالُ كَيْفَ۔

۹۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مُسْلِمٍ  
بْنِ اَبِي هَيْثَمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
الْجَرَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَدِّسُ  
حَتَّى تَنْتَلِثَ هَذِهِ الْاَيَةُ وَاللّٰهُ يَعِصِمُكَ مِنَ النَّاسِ  
قَالَ فَاخْرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَأْسَهُ مِنَ الْغُبَةِ فَقَالَ لَهْمُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنْعَمُوا  
فَعَدَّ عَصَمِيَّ اللّٰهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى  
بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ  
شَيْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَدِّسُ وَكَرَّ  
يَعْنِي كَرَّرَ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ۔

۹۶۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ  
اَبِي يَنْبُغَةَ عَنْ هَارُونَ اَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
بَدَائِمَةَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْفَعْتُ  
بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْمَعَاصِي قَدَرْتَهُ لَمْ يَفُضْ هُوَ  
قَلْبِي نَهَرًا نَحَا لِسُوْهُمُ فِي تَهْلِيْسِهِمْ وَدَاكُلِهِمْ

وَشَارِبُهُمْ فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ  
وَلَعَنَهُمُ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ  
بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْكَ فَقَالَ لَأَدَّيْ  
نَفْسِي بِبَيْتٍ حَتَّى تَأْخُذَ وَهُوَ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا قَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ سَفِيَانُ  
الشَّوَرِيُّ لَا يَقُولُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
مُسْلِمٍ ابْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيَّةٍ عَنْ أَبِي  
عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَيَعْظُمُ هُوَ يَقُولُ عَنْ أَبِي عَبِيدَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ مَهْدِيٍّ نَاسِئِيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيَّةٍ عَنْ أَبِي  
عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَكَمَ فِيهِمُ النِّقْصُ  
كَانَ الرَّجُلُ فِيهِمْ يَرَى أَخَاهُ يَقْعُ عَلَى الذَّنْبِ  
فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَإِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى  
مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكْبَدَ وَشَرَّ بَيْتٍ وَخَلِيلَةٍ فَضَرَبَ  
اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ سَحِيحًا وَنَذَلَ فِيهِمُ الْقُرْآنَ  
فَقَالَ لَوْنُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى  
لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا  
وَكَانُوا يَعْتَدُونَ وَقَدْ أَخْبَرَنِي بَلَنُ وَتَوَكَّلْنَا  
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا  
اتَّخَذُوا آلِهَةً وَلَا وَلِيًّا وَلَكِنْ كَتَبْنَا فِيهِمْ قُلُوبًا سَفُورًا  
قَالَ وَكَانَ لَيْتَ اللَّهُ مَكِّكَ لَجَسَّ فَقَالَ لَا حَتَّى  
تَأْخُذَ وَأَعْلَى يَدِ الظَّالِمِينَ فَتَأْخُذَهُ عَلَى الْحَقِّ  
أَطْرًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي بَدِيَّةٍ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيَّةٍ

عيسى ابن مریم علیہما السلام کی زبان سے ان پر لعنت کی  
کیونکہ وہ نافرمان تھے اور حد سے متجاوز ہوتے تھے حضرت  
عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں یہ بیان کرتے ہوئے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر لگاتے بیٹھے تھے پھر اٹھ بیٹھے اور  
فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے  
جب تک تم ان کو گمراہی سے اچھی طرح نہ پھیر دو سبکدوش  
نہیں ہو سکتے عبداللہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں یزید نے کہا کہ  
سفیان ثوری نے حضرت عبداللہ کا واسطہ ذکر نہیں کیا۔  
یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بواسطہ محمد بن مسلم بن ابی الوضاح  
علی بن بدیدہ اور عبیدہ بھی حضرت عبداللہ بن مسعود  
رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوعاً مروی ہے  
بعض نے اسے ابو عبیدہ سے مرسل روایت کیا ہے۔

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بنی اسرائیل  
پر خرابی واقع ہوئی اس وقت ان میں سے بعض لوگ اپنے  
دوسرے بھائی کو گناہ کرتے دیکھ کر منع کرتے جب دوسرا  
دن ہوتا تو اس خیال سے نہ روکتے کہ اس کے ساتھ کھانا  
پینا اور ہم مجلس ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو  
باہم مخلوط کر دیا۔ قرآن مجید میں ان کے بارے میں  
ریم (حکم) نازل فرمایا لعن الذین کفروا الام حضرت عبیدہ  
فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر لگاتے بیٹھے تھے  
پس اٹھ بیٹھے۔ اور فرمایا ہرگز نہیں جب تک کہ ظالم  
کے ہاتھ پکڑ کر اسے راہ راست پر نہ لے آؤ۔ محمد بن  
بشار نے بواسطہ ابو داؤد، محمد بن مسلم، بن  
ابی الوضاح، علی بن بدیدہ اور ابو عبیدہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہم، حضرت عبداللہ  
رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل مرفوعاً حدیث  
روایت کی۔

یہ روایت اس پر بیان کی گئی ہے کہ ان لوگوں سے روایت کی گئی ہے

سلف بنی اسرائیل کے گناہ پر حضرت داؤد اور عیسیٰ بن مریم علیہما کی زبان سے کیونکہ انہوں نے نافرمانی اور سرکشی کی اور گمراہ ایمان لائے اللہ اور

عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ۹۷۰ - حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَمِيٍّ تَابُو  
 عَامِيٍّ نَاهُثَانُ بْنُ سَعْدٍ تَابُو عَمْرُوٍّ عَنْ  
 ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي إِذَا أَصْبَحْتُ  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ تَنْشُرُ لِلنَّاسِ وَأَتَّخِذُ شَيْئًا شَهَوِيًّا  
 تَحْدُمُ عَلَى اللَّهِ هَذَا نَزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ  
 وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَ  
 كَلُوا مِنَّا رِزْقًا إِنَّ اللَّهَ هَلَّا لَا طَيِّبًا هَذَا أَحَدٌ مِنْ  
 حَسَنٍ غَرِيبٍ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ مِنْ غَيْرِ حَدِيثٍ  
 عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ مُرْسَلًا كَيْسَرُ فِيهِ عَنِ ابْنِ  
 عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ عَمْرِوٍّ مُرْسَلًا  
 ۹۷۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 تَابُو مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ تَابُو إِسْرَائِيلُ تَابُو  
 عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرَحْبِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ  
 أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُمَّ بَيْنَ لَنَا فِي الْخَيْرِ بَيْنَ شَقَاءٍ  
 فَزَلَّتِ الْيَمِينُ فِي الْبَغْضَاءِ يَسَّ لَوْ نَدَّ عَنْ الْخَيْرِ  
 وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا لَا شَرَّ كِبَرٍ الْآيَةُ فَدَخَى  
 عَمْرُوٌّ قَدَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ بَيْنَ لَنَا فِي  
 الْخَيْرِ بَيْنَ شَقَاءٍ فَزَلَّتِ الْيَمِينُ فِي الْبَغْضَاءِ يَسَّ  
 أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَعْتَدُوا الصَّدْرَةَ وَأَنْتُمْ  
 سَكَرَى فَدَخَى عَمْرُوٌّ قَدَرْتُ عَلَيْهِ شَرٌّ قَالَ  
 اللَّهُمَّ بَيْنَ لَنَا فِي الْخَيْرِ بَيْنَ شَقَاءٍ فَزَلَّتِ  
 الْيَمِينُ فِي الْمَائِدَةِ لَمْ يَكُنْ يَبْدُ الشَّيْطَانُ أَنَّ  
 يُوقِعَ بَيْنَكُمْ أَعْدَاؤَهُ وَالْبَغْضَاءُ فِي الْخَمْرِ  
 وَالْمَيْسِرِ إِلَى قَرَابٍ فَهَلْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ فَدَخَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی  
 ہے ایک شخص نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا  
 یا رسول اللہ! جب میں گوشت کھاتا ہوں تو عورتوں  
 کی طرت راضی ہو جاتا ہوں اور شہوت میں مبتلا ہو جاتا  
 ہوں اس لئے میں نے اپنے آپ پر گوشت حرام قرار  
 ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی  
 یا ایہا الذین آمنوا لا تحریموا الا یہ حدیث حسن  
 غریب ہے۔ بعض نے اسے حضرت ابن عباس  
 رضی اللہ عنہ کے واسطے کے بغیر مرسل روایت  
 کیا ہے۔ خالد حذافہ نے اسے حضرت عکرمہ سے  
 مرسل روایت کیا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی  
 ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ! ہمارے لئے  
 شراب کے بارے میں واضح حکم نازل فرما اس پر  
 سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی یَسَّ لَوْ تَكُنْ عَنْ الْخَمْرِ  
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر ان کے سامنے یہ آیت  
 پڑھی گئی۔ آپ نے پھر دعا مانگی اے اللہ! ہمارے  
 لئے شراب کے بارے میں واضح حکم نازل فرما تو سورہ نسا  
 کی یہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا لا تقرحوا  
 الصلوة وانتم سكارى الا تمسحوا برؤسکم فانکم  
 اللہ عنہ کو بلا کر ان کے سامنے یہ آیت پڑھی گئی  
 آپ نے پھر دعا مانگی اے اللہ! شراب کے بارے  
 میں ہمارے لئے واضح حکم نازل فرما تو سورہ مائدہ  
 کی یہ آیت نازل ہوئی اَنْ تَسْأَلُوا عَنْ شَيْءٍ مِنْ  
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر ان کے سامنے یہ آیت



پڑھی گئی تو آپ نے عرض کیا ہم باز آئے ہم باز آئے۔ اسرائیل  
سے یہ روایت مرسل بھی مذکور ہے۔

محمد بن علامہ نے بواسطہ وکیع، اسرائیل اور ابو الحنفی  
ابو سعیدہ سے روایت کیا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ  
عنه نے دعا مانگی اے اللہ! ہمارے لئے شراب کے بارے میں  
واضح حکم نازل فرما اسکے بعد یہی حدیث کے ہم معنی مذکور ہے یہ  
روایت محمد بن یوسف کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

حضرت برادر رضی اللہ عنه سے روایت ہے  
کہ حرمت شراب کا حکم آنے سے پہلے کچھ صحابہ کرام  
کا انتقال ہو چکا تھا جب شراب حرام ہوئی  
تو بعض لوگوں نے کہا ہمارے ان دوستوں کا  
کیا حال ہوگا جو مر گئے اور وہ شراب پیا  
کرتے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

ملیس علی الذین آمنوا کہ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔ شیعہ نے بھی اسے بواسطہ ابو اسحاق حضرت  
برادر سے روایت کیا ہے۔

حضرت برادر عازب رضی اللہ عنه سے  
روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند  
صحابہ کرام کا انتقال ہو گیا اور وہ شراب پیا کرتے  
تھے۔ جب حرمت شراب کا حکم نازل ہوا تو بعض  
صحابہ کرام نے کہا ہمارے ان دوستوں کا کیا ہوگا  
جو مر گئے اور وہ (زندگی میں) شراب پیا  
کرتے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی  
گیس علی الذین آمنوا کہ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے  
عرض کیا یا رسول اللہ! بتائیے وہ لوگ جو مر گئے  
اور وہ شراب پیا کرتے تھے ان کا کیا حکم ہے اس  
اس پر مذکورہ بالا آیت نازل ہوئی۔ یہ

عمر فقیرت علیہ فقال انتم بینا انتم بینا وقد  
روى عن اسرائيل مرسلا۔

۹۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَلْدِیُّ عَنْ  
إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هِیْسَرَةَ أَنَّ  
عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ أَلَمْ تُتْرَبْنَ لَنَا فِي الْخَمْرِ  
بَيِّنٌ وَشَفَاءٌ فَكَمْ كَرِهْتُمُوهُ وَهَذَا الْكُفْرُ مِنْ  
حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ۔

۹۷۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ  
الْأَبِرَاءِ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَكَمْ كَرِهْتُمُوهُ  
الْخَمْرُ قَالَ رَجُلٌ كَيْفَ يَا هَذَا مَا تَوَا  
يُشْرَبُونَ الْخَمْرَ فَتَرَكْتُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا  
عَمَلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا كَانُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا

قَامُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَبِرَاءِ أَيْضًا  
۹۷۴۔ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ  
الْأَبِرَاءُ مِنْ عَازِبٍ مَا نَسَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُشْرَبُونَ  
الْخَمْرَ فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُهَا قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَا هَذَا مَا  
الَّذِينَ مَا تَوَا وَهُمْ يُشْرَبُونَ قَالَ فَتَرَكْتُ لَيْسَ  
عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا  
كَانُوا إِلَّا بِمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۹۷۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ  
بْنَ أَبِي رَمَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَيِّدٍ عَنْ يَكْرِفَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ  
الَّذِينَ مَا تَوَا وَهُمْ يُشْرَبُونَ الْخَمْرَ لَمَّا نَزَلَ

حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے جب یہ آیت نازل ہوئی۔  
”لَیْسَ عَلَی الدِّیْنِ اَسْمَؤُا“ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تو بھی ان ہی میں سے ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی ”وَاللّٰهُ عَلَی النَّاسِ رَاجِعٌ الْبَیْتِ“ تو صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر سال (راج) فرض ہے؟ آپ خاموش رہے انہوں نے پھر پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر سال؟ آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو او جھب ہو جاتا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا“ یہ حدیث حسن حضرت علی کی روایت سے غریب ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! امیرِ باب کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا یا پ قلاں ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا“ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَذَلَّتْ لَيْسَ عَلَی الدِّیْنِ اَسْمَؤُا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیْمَا حَرَّمْنَا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ هَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ مُّصَنَّفٌ ۹۷۶۔ حَدَّثَنَا سَعْدِیُّ بْنُ وَكِیْعٍ مَّا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَیْسَ عَلَی الدِّیْنِ اَسْمَؤُا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیْمَا حَرَّمْنَا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مِنْهُمْ هَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ مُّصَنَّفٌ۔

۹۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِیْدٍ مَّا مُنْصَوْرُ بْنُ وَدَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَیْلَهُ عَلَی النَّاسِ رَاجِعٌ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فِی كُلِّ عَامٍ فَتَكْتَفَنُا لَمَّا یَا رَسُولَ اللَّهِ فِی كُلِّ عَامٍ فَتَاكَ لَا وَفَدْتُ كَمُ تَوَحَّيْتُ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْسَؤْا عَنْ أَشْیَاءِ اِن تَبْهَمُ لَكُمْ تَسْؤُكُمْ هَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ مِنْ حَدِیْثِ عَلِیٍّ وَفِی اَبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَیْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ۔

۹۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ مَّا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ مَّا مُسْعَبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَكْبَسٍ مَّا سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُولُ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَهْلُ قَالَ أَهْلُكَ فَلَانَ قَالَ فَذَلَّتْ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْسَؤْا عَنْ أَشْیَاءِ اِن تَبْهَمُ لَكُمْ تَسْؤُكُمْ هَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ مُّصَنَّفٌ غَرِیْبٌ۔

سلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہاں فرمادیں تو کلامِ واجب ہو جائے یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ بارگاہِ احادیث سے آپ کو کائنات میں مختار بنا کر بھیجا گیا یہی راہِ حق ہے اور یہی اسلاف کا مسلک و مشرب ہے (مترجم) ۱۲



حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا اسے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو یا ایہا الذین آمنوا علیکم انفسکم ام اللہ اور میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا لوگ جب کسی ظالم کو دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے کئی لوگوں نے اسے اسماعیل بن ابی خالد سے اس حدیث کی مثل مرفوع نقل کیا ہے بعض نے اسے اسماعیل اور قیس کے واسطے سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا مرفوع حدیث نہیں بیان کی۔

حضرت ابوامیر شعبانی سے روایت ہے کہتے ہیں میں حضرت ابو ثعلبہ خثنی کے پاس حاضر ہوا اور کہا تم اس آیت کے بارے میں کیا طریقہ کار اختیار کرتے ہو انہوں نے کہا کس آیت کے بارے میں میں میں نے کہا اس کے متعلق یا ایہا الذین آمنوا علیکم انفسکم ام اللہ حضرت ابو ثعلبہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے اس کے بارے میں ایک باخبر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا بلکہ تم نیک کا حکم دو اور برائی سے روکو یہاں تک کہ جب دیکھو لالچ کی حکمرانی ہے۔ خواہشات کی پیروی کی جاتی ہے دنیا سب سے اچھی کچھ جا رہی ہے اور ہر آدمی اپنی ہی راستے پر اترتا ہے اس وقت صرف اپنی حفاظت کر دو اور عوام الناس کو چھوڑ دو کیونکہ تمہارے بعد ایسے دن آئیں گے جن میں صبر کرنا چنگاری کو ہاتھ میں پکڑنے کے مترادف ہو گا عمل کرنے والے کو تباہی جیسے پچاس عاملین کے برابر ثواب ملے گا حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں، غلبہ کے سوا دوسرے راولوں نے یہ زائد کیا ہے کہ عرض کیا یا رسول اللہ

۹۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيبٍ تَابِعِيُّ بْنُ حَافِظٍ تَابِعِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَوْنَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا ارْتَدَوْا ظَالِمًا فَعَلُوا بِأَخِي يَكُونُ يَوْمَ آدَمَ ثَلَاثُ أَعْمَامٍ يَوْمَ اللَّهُ يُعْقَابُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ نَعَاكَ هَمْدٌ وَاحِدٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَرْفُوعًا وَدَوَّى يَضَعُهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَوْلُهُ وَلَوْ يَرْتَفَعُ

۹۸۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّائِفِيُّ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ثنا عَقْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ ثنا عمرو بن حارث بن اللخمي عن أبي أمية الشعباني قال أتيت أبا ثعلبة الخشني فقلت له كيف تصنع في هذه الآية قال آية آية قلت قوله تعالى يا أيها الذين آمنوا عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم قال أما والله لقد سألت عنها خيرا سألت عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بلى استهزؤا بالمعروف وتناهوا عن المنكر حتى إذا رأيت شتما مطاعا وهوى متبعا ودنيا مؤثرة وإعجاب كل ذي رأي برأيه فعليك بحاضرة نفسك ودهم العوام فإن من وراءك أيا ما الصبر في دين مثل القبط على الجمل للعامل فيهن مثل أجدر خمين رجلا يعملون مثل عملك قال

اسے ایمان والو! تم اپنی فکر نہ کھو کسی کے گمراہ ہونے سے تمہارا کچھ نہیں پکڑے گا جبکہ تم ہدایت پر ہو ۱۲



ہمارے پیاس آدمیوں کا ثواب یا انکے پیاس آدمیوں کا؟  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم اس سے  
پیاس آدمیوں کا ثواب (ملے گا) یہ حدیث حسن  
غریب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے کہ حضرت تیم داری رضی اللہ عنہ نے اس آیت  
یا ایہا الذین آمنوا شہادۃ بیکم اذا حضرتموکم کے بلے  
میں فرمایا کہ میرے اور علی بن ہدار کے سوا تمام لوگ  
اس سے ہری ہیں۔ یہ دونوں نصرانی تھے۔ اسلام لانے سے  
پہلے شام کی طرف آئے جاتے تھے (ایک مرتبہ تجارت  
کی غرض سے شام آئے۔ ان سے پہلے بنی سہم کا ایک غلام  
بھی تجارت کے لئے آیا تھا۔ جس کا نام بدیل بن ابی مریم  
تھا۔ اس کے پاس سونے کا ایک پیالہ تھا جسے وہ بادشاہ  
کے پاس لے جانا چاہتا تھا یہ اس کا سب سے گراں مایہ  
سامان تجارت تھا۔ وہ بیمار ہو گیا تو اس نے ان دونوں  
کو وصیت کی اور کہا کہ اس نے جو کچھ چھوڑا اسے اس کے  
مالکوں تک پہنچا دیں تیم کہتے ہیں جب وہ مر گیا تو ہم نے  
وہ پیالہ ایک ہزار درہم میں بیچ ڈالا اور رقم دونوں نے  
اپس میں تقسیم کر لی۔ ان کے گھر پہنچ کر ہم نے وہ سامان  
ان کے حوالے کر دیا انہیں پیالہ ملا چنانچہ انہوں نے  
ہم سے اس کے بارے میں پوچھا۔ ہم نے کہا اس  
کے سوا اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔ اور نہ ہی ہمیں کچھ اور  
دیا ہے حضرت تیم فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے عہد طیبہ تشریف لانے پر جب میں اسلام لایا  
تو میں نے اس گناہ کا انزال چاہا اور اس غلام کے مالکوں  
کے گھر گیا انہیں ساری بات بتائی اور پانچ سو درہم سے  
دیئے نیز یہ بھی بتایا کہ انہی ہی رقم میرے ساتھی کے پاس  
بھی ہے وہ لوگ اسے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

عبداللہ بن المبارک دناؤں میں غیر غنیمت قرار  
دیا رسول اللہ آجڑ خمسین سما جلا مینا  
ادمنہ موتا لا بل آجڑ خمسین رجلا منکم هذا  
حدیث حسن غریب۔

۹۸۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي  
شُعَيْبٍ الْحَدَّادِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْحَدَّادِيِّ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بَازَانَ  
مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ تَمِيمٍ  
الْدَّارِيِّ فِي هَذِهِ الْأَيَّةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ  
الْمَوْتُ قَالَ بَرِّئَ النَّاسُ مِنْهَا عَنِ النَّاسِ  
غَيْرِ عِدَائِي بَنٍ بَدَا بِكَ كَاتٍ فَصَدَّارِئِينَ  
يُخْتَلِفَانِ إِلَى الْمَقَامِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فَإِنِ  
الْمَقَامُ بَيْنَهُمَا وَقَدْ مَرَّ عَلَيْهِمَا مَوْلَى يَبْنِي  
سَهْمٍ يُقَالُ لَهُ بُدَيْلٌ بْنُ أَبِي مُرَيْمٍ بِيَعَارِهِ  
وَمَعَهُ جَارِمٌ مِنْ فِطْنَةِ يَرْبُودَةَ الْهَمْدِيِّ  
فَهُوَ غُلَامٌ بِيَعَارِهِ فَمَرَضَ فَأَوْضَى إِلَيْهِمَا  
وَأَمَرَهُمَا أَنْ يَبْلُغَا مَا تَرَكَ أَهْلُهُ قَالَ تَمِيمٌ  
فَلَمَّا مَاتَ أَخَذْنَا ذَلِكَ الْجَارِمَ فَبِعْنَاهُ  
بِالْفَنِّ دَرَاهِمَ ثَمَرًا فَتَسَنَّنَاهُ أَنَا وَعِدَائِي بَنٍ  
بَدَا فَمَلَأْنَا أَيْتَنَا إِلَى أَهْلِهِ دَفَعْنَا إِلَيْهِمْ مَا  
كَانَ مَعَنَا وَقَدْ وَالْجَارِمُ قَسَاؤُنَا عَنْهُ  
فَقُلْنَا مَا تَرَكَ غَيْرُ هَذَا وَمَا دَفَعْنَا إِلَيْكَ  
غَيْرَهُ قَالَ تَمِيمٌ فَلَمَّا أَسْلَمْتُ بَعْدَ قُدُومِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ  
تَأَمَّنْتُ مِنْ ذَلِكَ فَاتَيْتُ أَهْلَهُ فَأَخْبَرْتُهُمْ  
الْخَبْرَ وَأَدَيْتُ إِلَيْهِمْ حَقَّ سِمَائِهِ دَرَاهِمًا  
أَخْبَرْتُهُمْ أَنَّ عِنْدَ صَاحِبِي وَمِنْهَا فَاتَوَابَهُ

ملے لے ایمان والو انہاری آپس کی گواہی جب تم میں کسی کو موت آئے۔ وصیت کرتے وقت تم میں سے دو متبر شخص ہیں ۱۲

میں لائے آپ نے ان سے گواہی مانگی لیکن ان کے پاس نہیں تھی۔ آپ نے فرمایا اس سے ایسی قسم طلب کرو جو اس کے مذہب والوں کے نزدیک بڑی بھی جاتی ہو۔ چنانچہ اس نے قسم کھالی اس پر یہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا اذا حضر احدکم المم اس پر حضرت عمر بن العاص اور ایک دوسرے آدمی نے اٹھ کر قسم کھائی چنانچہ قسم کے بعد عدی بن بداس سے پیالہ سود رہم نکالے گئے یہ حدیث غریب ہے اس کی سند صحیح نہیں ابو نصر جس سے محمد بن اسحق نے یہ حدیث روایت کی امیر کے نزدیک وہ محمد بن سائب کلبی ہے جس کی کلبیت ابو نصر ہے علماء حدیث نے اسے چھوڑ رکھا ہے یہ صاحب تفسیر ہے۔ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سنا فرماتے ہیں محمد بن سائب کلبی کی کلبیت ابو نصر ہے۔ سالم ابو نصر مدنی کے واسطہ سے ابو صالح مولیٰ ام ہانی کی کوئی روایت ہم نہیں جانتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اس طریق کے علاوہ مختصر طور پر مذکور ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں بنی سہم کا ایک آدمی، نسیم داری اور عدی بن بداس کے ہمراہ نکلا۔ پھر سہمی کا ایسی زمین میں انتقال ہو گیا جہاں کوئی مسلمان نہ تھا۔ جب وہ اس کا متروکہ مال لے کر آئے تو چاندی کا ایک پیالہ جس میں سونے کے پترے لگے ہوئے تھے نہ ملانی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو قسم دی پھر وہ پیالہ مکہ مکرمہ میں پایا گیا اور کہا گیا ہم نے یہ پیالہ نسیم اور عدی سے خریدنا ہے اس پر بنی سہم کے دو آدمیوں نے اٹھ کر قسم کھائی کہ ہمارے گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے۔ اور یہ پیالہ ہمارے ہی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَسَّاهُمْ الْبَيْتَةَ فَلَوْ جِدُوا قَامَهُمْ أَنْ يَسْتَحْلِفُوهُ بِمَا يَعْظُمُ بِهِ عَلَى أَهْلِ دِينِهِ خَلَفَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةً بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ إِلَى قَوْلِهِ أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُدْرِكُوا يَمَانًا بَعْدَ آيَمَانٍ يَهْجُرُ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْوَاصِلِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاخْتَفَا فَرَعَتِ الْخَنِيزَانَةَ وَنَهَجُ مِنْ عَدِي بْنِ بَدَّاسَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَكِنَّ إِسْنَادَهُ بِصِيغِهِ وَأَبُو النَّضْرِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عَدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْكَلْبِيُّ يَكْنَى أَبُو النَّضْرِ وَقَدْ تَرَكَهُ أَهْلُ الْإِسْلَامِ بِالْحَدِيثِ وَهُوَ صَاحِبُ التَّفْسِيرِ سَمِعْتُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ مُحَمَّدُ بْنُ سَائِبِ الْكَلْبِيُّ يَكْنَى أَبُو النَّضْرِ وَلَا نَعْرِفُ لِسَالِوَابِ النَّضْرِ الْمَدِينِيِّ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أَقْرَهَانِي وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى الْإِخْتِصَارِ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ -

۹۸۲۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَائِبِي بَنِي أَدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي شَدَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَجِيدٍ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِي تَمِيمٍ مِّنْ تَمِيمٍ أَنَّ السَّادَةَ عَدِيَّ بْنَ بَدَّاسَ قَامَتْ لَسَهْمِي بِأَرْضِ كَيْسَ بِهَا مُسْلِمٌ فَلَمَّا قَدِمَا بَتَرَكْنَاهُ فَقَدَا حَامَا مِنِّي فَخَصَّيْتُ مَخْصَا بِالذَّهَبِ فَأَخْلَفَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدُوا الْجَاهِلِيَّةَ فَقِيلَ لَأَشْتَرِ بَنَاهُ مِنْ تَمِيمٍ وَعَدِي فَقَامَ رَجُلَانِ مِنَ أَوْلِيَاءِ السَّهْمِيِّ فَاخْتَفَا بِاللَّهِ فَشَهِدَا

گدی کا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس پر یہ آیت ان لوگوں کے حق میں نازل ہوئی۔ یہ حدیث حسن ابن ابی نذاریہ کی روایت سے غریب ہے۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسمان سے کھانے اور گوشت پر مشتمل عوان اترادرا نہیں حکم دیا گیا کہ تو حیانت کر ہی اور نہ ہی دوسرے دن کے لئے جمع کر رکھے ہیں پس انہوں نے حیانت بھی کی اور دوسرے دن کے لئے جمع بھی کیا تو انہیں بندہ اور مختصر کے شکل میں بدل دیا گیا۔ اس حدیث کو ابو امامہ اور کئی دوسرے لوگوں نے بواسطہ سعید بن عروبہ، قتادہ اور خلاص حضرت عمار بن یاسر سے موقوف روایت کیا ہے مرفوع حسن بن قزعمہ کی روایت سے ہی ہم اسے مرفوعاً جانتے ہیں۔

سعید بن سعد نے بواسطہ سفیان بن حبیب، سعید بن عروبہ سے اس کے ہم معنی غیر مرفوع حدیث روایت کی۔ اور برحق بن قزعمہ کی روایت سے صحیح ہے۔ ہم مرفوع حدیث کی کوئی اصل نہیں جانتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو (قیامت کے دن) ان کی دلیل سکائی جائے گی جیسے اللہ تعالیٰ نے انہیں اس قول میں بتا دیا۔  
وَإِذْ قَالَ الشَّيْطَانُ لِي أَكُلُكَ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ بات سکائی مایکون لی ان اقول انتم یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَإِنَّ الْجَامِرَ لَصَاحِبُهُمْ قَالَ وَفِيهِمْ نَذْرٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ هَذِهِ أَحَدٌ يَثْبُتُ حَسَنٌ غَيْرُكَ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ۔

۹۸۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَزَادَةَ عَنْ جَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَزُجْجًا لَا يَجْعَلُونَ وَلَا يَذْهَبُ خُبْزُهَا لَحْمُهَا وَلَا ذَهَبُهَا وَتَلَعُوا لَحْمًا فَسَبَّحُوا قَبْلَهُ وَخَتَمُوا بِرُطْبَتِهَا حَدِيثُ زَوَادَةَ أَبُو عَامِرٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَدْرِوَةَ عَنْ قَزَادَةَ عَنْ جَلَّاسِ عَنْ عَمَارِ مَرْفُوعًا وَلَا تَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ قَزَعَةَ۔

۹۸۴۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَدْرِوَةَ تَحْقُوقًا وَكَهْزُفًا وَهَذَا أَخْبَرَنَا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ قَزَعَةَ وَلَا تَعْرِفُهُ الْحَدِيثُ الْمَرْفُوعُ أَصْلًا۔

۹۸۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ أَبِي هَاشِمَةَ قَالَ تَلَعْتُ عِيسَى حَتَّى فَلَقَاهُ اللَّهُ فِي قَوْلِهِ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَآلِيَّ الْإِيمَانِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هَاشِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَاهُ اللَّهُ سُحَابًا لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّهِ الْآيَةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

لے اور جب اللہ فرمائے گا اے مریم کے بیٹے عیسا! کیا تو نے لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا اور خدا بنا لو؟ ۱۲



حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں سب سے آخر میں اترنے والی سورتیں سورہ مائدہ اور سورہ فتح ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے آپ نے فرمایا "سورہ نصر سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت ہے۔"

### تفسیر سورہ انعام

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابو جہل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہم آپ کو نہیں سمجھاتے بلکہ آپ کے لائے ہوئے کلام کو جھٹلاتے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "لا یکنہ لکم الاہ"۔

اسحق بن منصور نے بواسطہ عبدالرحمن بن مہدی سفیان اور اسحاق ناجیہ سے روایت کیا کہ ابو جہل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اس کے بعد پہلی حدیث کے ہم معنی مذکور ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا واسطہ مذکور نہیں یہ زیادہ صحیح ہے۔

حضرت حاکم بن محمد رضی اللہ عنہ نے روایت ہے جب یہ آیت نازل ہوئی تو قل هو القادر الخ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی "اللہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں"۔ اور جب یہ آیت اوصلکم شیعا الخ لے نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو لڑاں کچھ معمولی اور آسان ہیں" یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۹۸۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرْتُ سُوْرَةَ أَنْزِلَتْ سُورَةُ الْأَمْيَاكَةِ وَالْفَتْحِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرْتُ سُوْرَةَ أَنْزِلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحِ۔

### وَمِنْ سُورَةِ الْأَنْعَامِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

۹۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا لَا سَكَنَ بَيْتِكَ وَلَكِنْ سَكَنَ بَيْتَكَ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَإِنْ نَزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فَأَهْمُ لَابَيْتِكَ بُونَتِكَ وَلَكِنْ الظَّالِمِينَ بِأَبَارِئِ اللَّهِ يَجْعَلُونَ۔

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْ نَحْوَهُ وَلَوْ يَذْكُرُ فِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ۔

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو سَفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَدْبَسَ سَمُ شَيْعًا وَبَيَّنِّي بَعْضُكُمْ بِأَسْ بَعْضٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتَانِ أَهْرُونَ أَرُ

هَاتَانِ أَيْسَرُ هَذَا أَحَدَانِ حَسَنٌ مَعْنِيهِ

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَدْرِهَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْعَسَايَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قُلْ هُوَ الْغَايُ ثُمَّ قَالَ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ قَبْلِكُمْ أَوْ مِّنْ خَلْفِ أَرْجَائِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ كَأَنَّكَ وَلَوْ رَأَيْتَ تَأْوِيلَهَا بَعْدَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْدَمٍ رِ عِيَّاسِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَوْ يَدْعُونَ إِلَى بَيْتٍ مُّطَهَّرٍ بِظُلْمٍ شَقٍّ ذَلِكُمْ هِيَ الْيُسُفُوفُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّا لَإَيُّظِلُّوهُ فَقَالَ لَيْسَ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ الْبَيْتُ الَّذِي تَسْمَعُونَ مَا قَالَ لَقَمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَكَبِيرٌ عَظِيمٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَعْنِيهِ

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَكَ يَوْمَ عِدَا عَيْشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ ثَلَاثٌ مِّنْ تَسْكَوَنَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقَدْ أَغْلَوُ الْفُجْرِيَّةَ عَلَى اللَّهِ مِنْ زَعَمِ أَنَّ مُحَمَّدًا أَرَادَ رَبَّهُ فَقَدْ أَغْلَوُ الْفُجْرِيَّةَ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَقُولُ لَا تَدْرِكُهُ الْبَصَارُ وَهُوَ بِأَبْصَارِ الْبَصَارِ وَهُوَ الْبَاطِنُ الْغَيْبُ وَمَا كَانَ لِشَيْءٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَ كُنْتُ مَعَكَ فَجَلَسْتُ

ملہ اور وہ جو ایمان لائے اور ایسے ایمان میں کسی ناحق کی آئینہ شری نہیں کی ۱۲۱۱ حضرت مسروق کی صاحبزادی کا نام بھی عائشہ تھا ۱۲۱۲ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں اس سطر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کوئی نے فرمایا اکثر علماء کا مختار اور جامع مذہب ہے کہ حضرت نے ان سے اپنی آنکھوں سے

۴ زیارت کی حضرت عائشہ فرماتے اس سطر میں محض اپنا اجتہاد بیان فرمایا۔ حدیث غوث نقی کی (جز ۱) ۱۲۱۳ آنکھوں سے اسما میں نہیں کوئی اور سب انھیں اس کے

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت مبارکہ قُلْ هُوَ الْغَايُ اَم کے بارے میں فرمایا یہ ہو نے والا ہے اور اس کی تاویل نہیں آئی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب یہ آیت نازل ہوئی اللہ بن آدمیوں کو ملے بسوا کہ تو صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے کون ہے جو اپنے نفس پر زیادتی نہیں کرتا؟ حضور اکرم نے فرمایا یہ مطلب نہیں بلکہ شرک مراد ہے۔ کیا تم نے نہیں سنا کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کیا فرمایا یہی فرمایا اے بیٹے اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرنا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تکبر لگائے بیٹھا تھا حضرت عائشہ نے فرمایا اے عائشہ کے باپ! تین باتیں ایسی ہیں جس نے ان میں سے ایک کا بھی قول کیا اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا جس نے یہ گمان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا تو رب اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا بہتان کہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے لَا تَدْرِكُهُ الْبَصَارُ اور فرماتا ہے وَمَا كَانَ لِشَيْءٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا میں تکبر لگائے ہوئے تھا یہ سب کچھ بیٹھا اور عرض کیا ام المؤمنین! مجھے مہلت دیجئے اور جلدی نہ کیجئے۔ کیا

۱۲۱۱ حضرت عائشہ فرماتے اس سطر میں محض اپنا اجتہاد بیان فرمایا۔ حدیث غوث نقی کی (جز ۱) ۱۲۱۲ آنکھوں سے اسما میں نہیں کوئی اور سب انھیں اس کے

۴ زیارت کی حضرت عائشہ فرماتے اس سطر میں محض اپنا اجتہاد بیان فرمایا۔ حدیث غوث نقی کی (جز ۱) ۱۲۱۳ آنکھوں سے اسما میں نہیں کوئی اور سب انھیں اس کے

۱۲۱۱ حضرت عائشہ فرماتے اس سطر میں محض اپنا اجتہاد بیان فرمایا۔ حدیث غوث نقی کی (جز ۱) ۱۲۱۲ آنکھوں سے اسما میں نہیں کوئی اور سب انھیں اس کے



فَقُلْتُ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْظِرْنِي وَلَا تَعَجِّلْنِي  
أَلَيْسَ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ وَلَقَدْ رَأَى نَزْلَتِي أَخَذِي  
وَلَقَدْ رَأَى بِالْأُنْفِ الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ أَنَا وَاللَّهُ أَوَّلُ  
مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
هَذَا قَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ جِبْرِيلُ مَا سَأَلْتَهُ فِي  
الصُّورَةِ الَّتِي خَلَقَ فِيهَا غَيْرَ مَا تَبَيَّنَ الْمُرِيدُ  
رَأَيْتَهُ مِنْهُ قَطِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًا عَظْمُ خَلْقِهِ  
مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ رَعَاهُ أَنْ  
مُحَمَّدًا أَكْثَرَ شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَدْ  
أَعْظَمَ الْفُتْيَةَ عَلَى اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ يَا أَيُّهَا  
الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَمَنْ  
رَعَاهُ أَنَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي عَدِي فَقَدْ أَعْظَمَ الْفُتْيَةَ عَلَى  
اللَّهِ وَاللَّهُ يَقُولُ لَا يَجْعَلُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَقِّهِ وَمُسْرُوقِ  
بَنِ الْأَجْدَاعِ يَكُنِّي أَبَا عَائِشَةَ.

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَيْمَرِيُّ  
الْحَدَّثَنَا مَارِيَا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّافِيُّ ابْنُ  
السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى بَاسٌ لِسَيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا مَكُ  
مَا نَعْتَلُ وَلَا نَأْكُلُ مَا يَقْتُلُ اللَّهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ  
فَكَوَلُوا مِمَّا ذَكَرَ سَمِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ يَا أَيُّهَا  
مُؤْمِنِينَ إِلَى قَوْلِهِ وَإِنْ أَطَعْتُمْوهُمْ تَكُونُوا  
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَقِّهِ فَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ  
مِنْ غَيْرِ هَذَا أَتَوْجِهَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا وَ  
رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا و لَقَدْ رَأَى نَزْلَتِي اخذی اور و لَقَدْ رَأَى بِالْأُنْفِ الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ أَنَا وَاللَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذَا قَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ جِبْرِيلُ مَا سَأَلْتَهُ فِي الصُّورَةِ الَّتِي خَلَقَ فِيهَا غَيْرَ مَا تَبَيَّنَ الْمُرِيدُ رَأَيْتَهُ مِنْهُ قَطِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًا عَظْمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ رَعَاهُ أَنْ مُحَمَّدًا أَكْثَرَ شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَدْ أَعْظَمَ الْفُتْيَةَ عَلَى اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَمَنْ رَعَاهُ أَنَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي عَدِي فَقَدْ أَعْظَمَ الْفُتْيَةَ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَقُولُ لَا يَجْعَلُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَقِّهِ وَمُسْرُوقِ بَنِ الْأَجْدَاعِ يَكُنِّي أَبَا عَائِشَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اس چیز کو کھالیں جسے خود شکار کریں اور جسے اللہ تعالیٰ مارے اسے نہ کھالیں؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت اتاری فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ اَلَمْ يَرِ عَدِيَتْ حَسَنَ غَرِيبَ ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دوسرے طرق سے بھی مروی ہے بعض لوگوں نے اسے بوا سطر عطاء بن سائب اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کیا ہے۔

۱۰۔ اور انہوں نے وہ جلوہ دیا کہ ۱۱۔ اور جب تک انہوں نے اسے روشن کنارہ پر دیکھا ہے ۱۲۔ اسے رسول! پہنچا دو جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا ۱۳۔ اسے فرما دیجئے زمین و آسمان والے اپنے آپ غریب نہیں جانتے مگر اللہ (جانتا ہے) ۱۴۔ یعنی اللہ کے بنائے بغیر کوئی نہیں جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا اور اللہ م کے بنائے سے ایجاد کرے اور ان کے واسطے صلوات کی آرزو کے واقعات سے آگاہ کر دیا جانتا ہے جنگ بدر کے موقع پر حضور اکرم کے کفار کے مارنے کی جگہیں

۱۱۔ اور انہوں نے وہ جلوہ دیا کہ ۱۲۔ اور جب تک انہوں نے اسے روشن کنارہ پر دیکھا ہے ۱۳۔ اسے رسول! پہنچا دو جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا ۱۴۔ یعنی اللہ کے بنائے بغیر کوئی نہیں جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا اور اللہ م کے بنائے سے ایجاد کرے اور ان کے واسطے صلوات کی آرزو کے واقعات سے آگاہ کر دیا جانتا ہے جنگ بدر کے موقع پر حضور اکرم کے کفار کے مارنے کی جگہیں



وَسَكْرَةً مِّنْ سَلَا

۹۹۴۔ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْقَبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُضَيْبٍ عَنْ دَاوُدَ الْأَدَوِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ  
عَنْ مَعْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَدَّ أَنْ يَنْظُرَ  
إِلَى الْقَبْرِ الَّتِي عَلَيْهَا خَاتَمُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْدِرْ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ قُلْ قَالُوا  
أَنْتَ مَا حَرَّمَ رَبُّكَ عَلَيْكَ إِلَى قَوْلِهِ لَعَلَّكُمْ  
تَتَّقُونَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

۹۹۵۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَائِي عَنِ ابْنِ  
لُحَيْلٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى أَوْكَا فِي بَعْضِ آيَاتِ  
رَبِّكَ قَالَ طَلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا هَذَا حَدِيثٌ  
غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ وَلَوْ بَرَفَعَهُ۔

۹۹۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَائِي عَنِ ابْنِ  
عَبِيدٍ عَنْ قُضَيْبِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ ثَلَاثٌ إِذَا خُدْجُنَ لَوْ نَفَعَنَ نَفْسًا آيَةً خَا  
تَوَكَّنْ أَمْنَتْ مِنْ قِيلِ الْآيَةِ الدَّجَالُ وَ  
الدَّابَّةُ وَكَلْبُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوْ مِنْ  
الْمَغْرِبِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ حَبِيبٌ۔

۹۹۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَنٍ سُفْيَانُ  
عَنْ أَبِي الدُّدَاءِ عَنِ الْأَعْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَكَلْبُ الْخَنَازِيرِ إِذَا هَمَّ  
عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَلْيَكْتُبْهَا كَمَا حَسَنَتُهُ فَإِنْ  
عَمِلَهَا فَلْيَكْتُبْهَا كَمَا بِعَثَرِهَا وَإِذَا هَمَّ  
بِسَيِّئَةٍ فَلْيَكْتُبْهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَلْيَكْتُبْهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے فرماتے ہیں جو آدمی وہ مصیبت دیکھنا چاہتا  
ہو جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر ہے  
وہ یہ آیات پڑھے "قل تعالوا اتل ما حرم  
ربکم علیکم" یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اویاتی  
بعض آیات ربک الخ میں مغرب کی طرف سے  
طلوع آفتاب مراد ہے یہ حدیث غریب ہے اور بعض  
نے غیر مرفوع روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تین  
نشانیں ظاہر ہوئی اس وقت ان لوگوں کو ایمان  
نفع نہ دے گا جو اس سے پہلے نہیں لائے ہوں  
گے۔ دجال، دابة الارض اور مغرب کی  
طرف سے سورج کا طلوع ہونا۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے  
اور اس کی بات یہی ہے جب میرا بندہ نیکی کا ارادہ کرے  
اس کے لئے ایک نیکی لکھ دو اگر اس پر عمل کرے تو اس کے  
برابر دس گناہ لکھ دو۔ اگر کوئی برائی کا ارادہ کرے تو  
دیکھو اور اس کا مرتکب ہو تو صرف ایک ہی برائی لکھو اور  
اگر اس برے خیال کو عملی جامہ نہ پہنائے تو اس

سے فرادینے! آدمی نہیں پڑھ کر سناؤں جو کہ تم پر تمہارے رب نے حرام کیا ۱۲ لکھ یا تمہارے رب کی

ایک نشانی آئے ۱۲

کے لئے ایک نیکی لکھ دو۔ پھر آپ نے پڑھا۔  
”من جاز بالحسنۃ قلہ عشر امثالہا“ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

### تفسیر سورۃ الاعراف

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی تھا تجلی رہا ام حواء کہتے ہیں  
اس طرح اور سلمان نے انگوٹھے کا کنارہ داہنے ہاتھ کی انگلی  
کے پورے پردہ کا راوی کہتے ہیں صرف اتنی تجلی سے پہاڑ  
دھنس گیا اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو کر گر پڑے۔ یہ  
حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے صرف  
حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے  
پہچانتے ہیں۔

عبد الوہاب وراق بغدادی نے بواسطہ معاذ  
بن معاذ، حماد بن سلمہ اور ثنابت، حضرت انس  
رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث  
روایت کی ہے۔

مسلم بن یسار چینی فرماتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ  
عنہ سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا اذا اخذ ربک الہم کہ  
حضرت فاروق اعظمؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سنا آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو  
آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پھر  
داہنے ہاتھ (قدرت) سے انکی بیٹھ کو ملا اور اس سے انکی  
بعض اولاد (کی اور ارج) کو نکالا اور فرمایا یہ جنت کے  
بے پیدا کئے گئے اور اہل جنت کے عمل کریں گے۔ پھر پیٹھ کو  
مل کر کھڑا اور اولاد کو نکالا اور فرمایا یہ جہنم کے لئے پیدا  
کئے گئے اور جہنمیوں ہی کے کام کریں گے ایک آدمی نے

یَسْأَلُهَا فَإِنْ تَوَكَّعَا وَرَبُّمَا قَالَ فَإِنْ تَوَكَّعْتُمَا فَمَا كُتِبَ لَكُمَا  
لَمَّْا حَسَنَةً تَوَكَّعْتُمَا مِنْ جَاوِيَا حَسَنَةً فَلَهُ عَشْرًا مِثْلَهَا  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

### وَمِنْ سُورَةِ الْأَعْرَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۹۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
نَاسِئَانُ بْنُ حَدْبِ بْنِ حَتَّادٍ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ  
ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَدَّاهُ هَذِهِ الْآيَةَ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ  
رُكَّانًا قَالَ حَتَّادٌ هَكَذَا أَوَّامُكَ سَيِّمَانُ يَكُونُ  
إِيَّاهُمَا عَلَى أَيْمَانِهِ (صَبِيحَةَ الْيَمِينِ) قَالَ فَسَاحَرُ  
الْجَبَلِ وَخَرَّ مُرْسِي صَبِيحًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ عَرَبِيٌّ  
لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَتَّادٍ بْنِ سَلَمَةَ۔

۹۹۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الْأَوْمِيُّ  
الْبَغْدَادِيُّ تَامِعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ عَنْ حَتَّادِ بْنِ  
سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ۔

۱۰۰۰۔ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ تَامِعُنُ بْنُ مَالِكٍ  
بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ  
الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ  
عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجَمْعِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ  
الْخَطَّابِ سُرِّيَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَرَأَى أَخَذَ  
رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ  
وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى  
شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا  
عَنْ هَذَا غَافِلِينَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُئِلَ عَنْ بَنِي آدَمَ فِي ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ  
قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ  
فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عرض کیا یا رسول اللہ! پھر عمل کس لئے ہے؟  
 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ  
 نے جس بندہ کو جنت کے لئے پیدا کیا اس سے  
 جنتیوں ہی کے اعمال کرائے گا یہاں تک کہ وہ  
 اہل جنت کے ہی کسی عمل پر مرے گا پھر اللہ تعالیٰ  
 اسے جنت میں داخل کرے گا۔ اور جس بندہ کو جہنم  
 کے لئے پیدا کیا اس کو جہنمیوں کے اعمال پر لگاتا ہے  
 یہاں تک کہ وہ اسی پر اس دنیا سے رخصت ہو جاتا  
 ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔ یہ  
 حدیث حق ہے مسلم بن یسار کو حضرت عمر رضی اللہ  
 عنہ سے سماع نہیں ہے۔ بعض لوگوں نے اس  
 سند میں مسلم بن یسار اور حضرت عمر رضی اللہ  
 عنہ کے درمیان ایک اور شخص کا واسطہ بھی  
 ذکر کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب آدم کو  
 پیدا فرمایا تو انکی بیٹھ کو ملا چنا پھر آپ کی پیٹھ سے ہر وہ جانتا رہ  
 مگر بڑا جسے اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک آپ کی اولاد میں  
 پیدا کرنا تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک کی آنکھوں کے درمیان ایک  
 چمک رکھی پھر انہیں آدم کے سامنے پیش کیا آدم علیہ السلام نے  
 عرض کیا اے پروردگار! یہ کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ میری  
 اولاد ہے حضرت آدم نے انکے درمیان ایک آدمی کو رکھا جسکی  
 آنکھوں کے درمیان والی چمک آپ کو پسند آئی۔ عرض کیا  
 اے رب! یہ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ آخری امت کا ایک  
 آدمی ہے جسے داؤد کہتے ہیں۔ حضرت آدم نے پوچھا اے  
 میرے رب! اس کی کتنی عمر رکھی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ ظَهَرَ بَيْنِيهِ  
 فَأَسْفَرَ مِنْهُ ذُرِّيَّتَهُ فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ  
 لِلْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ لَكُمْ مَسْجِدَ  
 ظَهْرَهُ فَأَسْفَرَ مِنْهُ ذُرِّيَّتَهُ فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ  
 لِلنَّارِ وَيَعْمَلُ أَهْلُ النَّارِ يَمْكُونُ فَقَالَ الذُّجُلُ فَيَقِيمُ  
 الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْنَدَ  
 بِعَمَلٍ أَهْلُ الْجَنَّةِ حَتَّى يَمُوتَ عَمَلٌ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ  
 الْجَنَّةِ فَيُنْزِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَإِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ  
 لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَ بِعَمَلٍ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَمُوتَ  
 عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيُنْزِلَهُ اللَّهُ  
 النَّارَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنٍ وَمُسْلِمُونَ يَسْأَلُونَ بَيْنَهُمْ  
 مِنْ عَمَلٍ وَقَدْ ذَكَرَ بَعْضُهُمْ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بَيْنَ  
 مُسْلِمٍ بَيْنَ يَسَارٍ وَبَيْنَ عُمَرَ رَجُلًا

۱۰۱۔ قَالَ ثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا أَبُو نَعْبِطٍ ثَنَا  
 هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ مَسَحَ  
 ظَهْرَهُ فَسَقَطَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسْتِهِ هُوَ خَالِي عَنْهَا  
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَجَعَلَ بَيْنَ  
 عَيْنَيْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ قَدِيرٌ وَبَيِّنَاتٍ مِنْ نُورٍ ثُمَّ  
 عَرَضَهُمْ عَلَى آدَمَ فَقَالَ أَيُّ سَائِبٍ مِنْ هَؤُلَاءِ  
 قَالَ هَؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ قَدَرَى رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَعْجَبَهُ  
 وَبَيِّنَاتٍ عَيْنِيكَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ مِنْ هَؤُلَاءِ  
 قَالَ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَخِيرِ الْأُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ  
 يَقُولُ لَمَّا دَاوُدُ قَالَ رَبِّ وَكَوْنُ جَعَلْتَ عَمَلَكَ

(تفسیر صفحہ سابقہ) کیوں نہیں ہم گواہ ہوئے کہ کہیں قیامت کے دن کہو کہ ہمیں اس کی خبر پہنچی ۱۲



ساتھ ساتھ عرض کیا ہے میری عمر سے چالیس سال انکو وکبران کی عمر میں اضافہ کرے جب تک دم کی عمر تکم ہوئی اور موت کا فرشتہ حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کیا میری عمر سے چالیس سال باقی نہیں، فرشتے نے کہا کیا آپ نے وہ چالیس سال اپنے بیٹے داؤد کو نہیں دیئے رسول اکرم نے فرمایا: ہاں، کہا اور آپ کی اولاد میں بھی انکار کیا، حضرت آدمؑ سے لے کر آپ کی اولاد بھی بھول گئی آدمؑ سے عطا سرزد ہوئی اور آپ کی اولاد سے بھی عطا رواقع ہوئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔۔۔ سرت البرہر یہ رضی اللہ عنہ سے دیگر طرق سے بھی مرفوع روایت ہے۔

حضرت عمر بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حضرت حواءؑ حاملہ ہوئیں تو شیطان نے اس کے ارد گرد چکر لگایا اس وقت تک آپ کی اولاد زندہ نہ رہی تھی۔ شیطان نے کہا اس کا نام عبدالحارث رکھو، آپ نے بھی نام رکھا اور وہ زندہ رہا، شیطان کی طرف سے یہ بات ڈالی گئی۔ اور اس کا حکم بخفاء یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے بواوسط عمر بن عبد ربہ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض نے اسے عبد الصمد سے غیر مرفوع روایت کیا ہے۔

### تفسیر سورۃ انفال

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں غزوہ بدر کے دن میں ایک تلوار لایا اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے میرے سینہ کو مشرکین سے شفا بخشی یا اس جیسا کوئی اور جملہ عرض کیا مجھے یہ تلوار عطا فرمائی آپ نے فرمایا یہ تلوار میری ہے اور نہ ہی میری، میں نے (دل میں کہا) شاید حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ تلوار ایسے شخص کو عطا فرمائیں گے جس نے میری طرح مصائب برداشت نہیں کئے ہوں گے اسی دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد آیا اور کہا تم نے مجھ سے تلوار مانگی اس وقت

قَالَ سَتَبْنَ سَنَةً قَالَ آتَى رَبِّيَ نَارُكَ مِنْ عَمْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً فَلَمَّا انْقَضَى عَمْرِي أَدْمَرُ جَاءَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ فَقَالَ أَوَلَمْ يَبْنِ مِنْ عَمْرِي أَنْ يَجُودَ سَنَةً قَالَ أَوَلَمْ تَعْطِهَا لِإِبْنِكَ دَاوُدَ قَالَ بَلَى أَدْمَرُ فَعَجَدْتُ ذُرِّيَّتَهُ وَتَبَى أَدْمَرُ فَتَبَّتُ ذُرِّيَّتَهُ وَخَلَعْتُ أَدْمَرُ فَخَلَعْتُ ذُرِّيَّتَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَابٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَدَّثْتُ حَوَارَ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَكَانَ لَا يَعْشُ لَهَا وَلَدًا فَقَالَ سَتَبْنَ سَنَةً جَاءَهُ الْمَلَائِكَةُ فَجَعَلُوا الْحَارِثَ قَتَادَةَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ دُجَى الشَّيْطَانِ وَأَمَرَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ الْقَهْمِ وَلَوْ يَرْفَعُهُ.

### وَمِنْ سُورَةِ الْأَنْفَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ جِئْتُ بِسَيْفٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ شَفَى صَدْرِي مِنَ الشُّرِكِ كَيْفَ أَوْ نَحْوُ هَذَا هَبْ لِي هَذَا أَسْمِعْ فَقَالَ هَذَا كَيْسٌ لِي وَلَا لَكَ فَقُلْتُ عَسَى أَنْ يُعْطَى هَذَا أَمِنْ لَأَيُّنِي بَلَدِي فَجَاءَنِي الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي

وَلَيْسَ لِي دَرَسَةٌ قَدْ صَارَ لِي وَهُوَ ذَلِكَ قَالَ فَتَزَلَّ  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ الْأَيَّةِ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سَيِّدُنَا عَنْ مُصْعَبِ بْنِ  
سَعْدٍ أَيْضًا وَفِي الْبَابِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ  
۱۰۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَنْ عَبْدِ  
بْنِ يُونُسَ أَيْبَا حُجْرٍ نَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمَّارٍ نَا أَبُو  
زُمَيْلٍ شَيْخِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْخِي عَمْرُو  
بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ تَخَلَّيْنِي اللَّهُ مَعَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ  
وَسَلَّمَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَهَوَّأَتْ وَأَصْحَابُهُ  
ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةِ عَشَرَ جَلَّاسًا فَاسْتَقْبَلَنِي  
اللَّهُ مَعَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَلْقَبَلَهُ شَمْرُ  
مَدْيَنَ يَدِي وَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ أَللَّهُمَّ  
الْجُدْ لِي مَا وَعَدْتَ نَبِيَّ اللَّهِ تَزَلَّ إِنَّ تَهْدِيكَ  
هَذِهِ الْوَصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تَجِدُ  
فِي الْأَرْضِ فَمَا زِلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَا ذَا يَكُنِي  
مُسْتَقْبِلُ الْقَبْلَةِ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ مِنْ  
مَنْكِبَيْهِ فَاتَّاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَاؤَهُ  
فَالْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ أَتَوْهُ مِنْ وَرَائِهِ  
وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مِنْ شَيْءٍ تَكُنْ  
رَبِّكَ فَإِنَّهُ سَيُجْزِلُكَ مَا وَعَدَكَ فَإِنَّكَ لَأَنْتَ  
تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذْ تَسْتَفِيضُونَ رَبُّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ  
أَنِّي مُبْدٍ كُمْ بِأَلَيْتٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرَوِّفِينَ فَأَمَّا هُمْ  
اللَّهُ بِأَمْرِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ عَدِيْبٌ لَا  
تَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ عَمْرُو بْنُ  
عَمَّارٍ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ وَأَبُو زُمَيْلٍ رُسْمُهُ سَمَّاكَ  
الْحَنَلِيَّ قَالَ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا يَوْمَ بَدْرٍ

۱۰۰۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ أَنَا عَبْدُ الدَّرَّانِ

وہ میری نہ تھا اب وہ میری ملک میں ہے لہذا وہ میرے لئے ہے حضرت  
سعد بن ابی ہاشم نے کہا کہ یہ روایت نازل ہوئی یہ سن لو کہ عن الانفال ۱۰۰۴۔ یہ  
حدیث حسن صحیح ہے سہاگ نے بھی اسے مصعب بن سعد سے روایت  
کیا ہے اس باب میں حضرت عبادہ بن صامت سے بھی روایت منقول ہے۔  
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے (غزوہ بدر میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین  
کی طرف دیکھا وہ ایک ہزار تھے اور صحابہ کرام تین سو اور  
دس سے کچھ زیادہ تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رو  
ہو کر دونوں ہاتھوں کو پھیلا یا اور اپنے رب سے مناجات  
کرنے لگے اے اللہ! مجھ سے کیا گیا وعدہ پورا فرما۔  
اے اللہ! اگر مسلمانوں کی اس (مقتدری) جماعت کو ہلاک  
کر دیا تو زمین میں میری عبادت نہ ہوگی۔ آپ مسلسل ہاتھ  
پھیلائے قبلہ رخ ہوئے دعا مانگتے رہے یہاں تک کہ  
چادر مبارک کا اندھوں سے گر پڑی حضرت ابو بکر صدیق رضی  
اللہ عنہ حاضر ہوئے چادر اٹھائی اور آپ کے کاٹھنوں مبارک  
پر ڈال دی پھر آپ کی پیٹھ مبارک سے چمٹ گئے  
اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! اپنے رب سے کافی مناجات  
ہو چکی عنقریب اللہ تعالیٰ آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا  
فرمائے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی  
اَوْسْتَفِيقُونَ رُكْمٌ ۱۰۰۴۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہم اسے صرف بواسطہ  
حضرت عکرمہ بن عمار، ابو زبیل کی روایت  
سے جانتے ہیں۔ ابو زبیل کا نام سہاگ حنفی  
ہے یہ واقعہ غزوہ بدر میں پیش آیا۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

ملنے کے محبوب! آپ سے غیبتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمادیجئے غیبتوں کے ملک اللہ اور اسکے رسول ہیں ۱۲ لکھ جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے

تو اس نے تمہاری (فریاد) سنی لی کہ میں تمہیں ہزار فرشتوں کی قطار سے مدد دینے والا ہوں ۱۲

١٠٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا وَكَيْعٌ  
عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ  
رَجُلٍ لَوْ يُسَمَّى عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ  
عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعَادَهَا لَهَا مَا اسْتَطَاعُوا مِنْ  
قُوَّةٍ قَالَ الْإِنَّ الْقُوَّةَ الَّتِي تَلْكَ مَذَاتِ  
الْإِنَّ اللَّهُ سَيَفْتَحُ لَكُمْ الْأَرْضَ وَسَتُكْفُونَ  
الْمَوْتَ يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُلْهِمَ بِاسْمِهِ  
وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ  
أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ  
عُبَيْدَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيثَ وَكَيْعٍ أَهْلُ وَصَالِحِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لئے مجھ پر دو امن (والی آیات) اتار دیں۔ ایک ”وما کان اللہ لیعذبکم“ اور دوسری ”وما کان اللہ معذبکم“ جب میں اس دنیا سے پردہ کر لوں گا تو ان میں قیامت تک کے لئے استغفار چھوڑ دوں گا۔ یہ حدیث غریب ہے اسمعیل بن ابی ایہم رضی اللہ عنہ کو حدیث میں غریب کہا گیا ہے

حضرت عقیقہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر شریف پر یہ آیت پڑھی واعدوہم ما استنزلتہم ائمہ پھر زمین مرتبہ فرمایا سن لو! وقت سے تیر اندازی مراد ہے۔ آگاہ ہو جاؤ! عنقریب تمہارے لئے فتنہاں فتنہ ہوگی اور مشقت سے کفایت ہو جائے گی اس وقت تم تیر اندازی (کے کھیل) سے عاجز نہ ہو جانا۔ بعض لوگوں نے یہ حدیث بواسطہ اسامہ بن زید اور صالح بن کیسان، عقیقہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ حدیث وکیع زیادہ صحیح ہے۔ صالح بن کیسان نے عقیقہ بن عامر کو نہیں پایا البتہ حضرت ابن عمر رضی

۱۲۔ اور اللہ تعالیٰ کا کام نہیں کہ عذاب دے جب تک اے محبوب آپ ان میں تشریف فرما ہوں ۱۳۔ اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ بخشش مانگے۔ ہوں ۱۴۔ اور ان (کفار) کے (مقابلہ) کے لئے جس قدر ہو سکے قوت نیا دے گا ۱۵۔



کو پایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے کسی سیاہ سرواٹے (انسان) کے لئے مال غنیمت حلال نہ تھا۔ آسمان سے آگ اترتی اور اسے کھا لیتی۔ سلیمان اعلیٰ کہتے ہیں اب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے سوا کون یہ بات کہتا ہے۔ بدر کے دن اس سے پہلے کہ غنیمت حلال ہوئی، لوگ اس پر لوٹ پڑے اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی کہ تو لا کتاب من اللہ سبقاً لکم۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جنگ بدر کے دن قیدی لائے گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان قیدیوں کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ راوی نے ایک طویل قصہ ذکر کیا اور پھر کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑا جائے مگر یہ کہ قیدی لیا جائے یا گردن مادی جائے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! سہیل بن بیضاء کو چھوڑ دیا جائے (کیونکہ) میں نے اسے اسلام کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ حضرت ابی مسعود فرماتے ہیں میں نے اپنے آپ کو اس دن جتنا خوف زدہ دیکھا اتنا کبھی نہیں دیکھا جیسا کہ اب آسمان سے بھر پور پتھر گر رہا تھا تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سہیل بن بیضاء مستثنیٰ ہیں۔ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ریلے کے مطابق

بَنَ كَيْسَانَ لَمْ يَدْرِكْ عُقْبَةَ بَنِي عَامِرٍ وَادْرَكَ ابْنَ عَمْرِو ۱۰۰۸  
حَكَكَ لَنَا عَبْدُ بْنُ حُسَيْنٍ أَخْبَرَ فِي  
مَعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ زَايِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَلَّجَلْنَا لَعَنَّا يَوْمَ  
لَا حَيْدَ سُوْدَا لَدُوْسٍ مِنْ قَبْلِكُمْ كَأَنْتُمْ تَنْزِلُ  
نَارُ مِنَ السَّمَاءِ فَتَأْكُلُهَا قَالِ سَلِمَانَ الْأَعْمَشِ  
فَمَنْ يَقُولُ هَذَا إِلَّا أَبُو هُرَيْرَةَ الْأَنْ فَمَا كَانَ  
يَوْمَ بَدْرٍ وَكَقَوْلِي الْفَتَا يَوْمَ قَبْلَ أَنْ تَجْعَلَ  
لَهُمْ قَوْلًا نَذَلَ اللَّهُ تَوَلَّجَلْنَا مِنْ اللَّهِ سَبَقَ لَمْسَكُمُ  
فِي مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۰۰۹ حَكَكَ لَنَا هَذَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ  
لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ رَوَيْتُ بِالْأَسَارِ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي  
هَذِهِ الْأَسَارِ فَقَدْ كَسَرْتُ الْحَدِيثَ قِصَّةً  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يُفْلِتَنَّ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا بِفِدَاٍ أَوْ حَرْبٍ  
عُمِّي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ! لَا سَهْلَ بَيْنَ بَيْضَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ  
يَذْكُرُ الْإِسْلَامَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا مَا أَتَيْتَنِي فِي يَوْمٍ  
أَخَوْفَ أَنْ تَقَعَ عَلَيَّ حِجَارَةٌ مِنَ السَّمَاءِ مَتَى فِي  
ذَلِكَ الْيَوْمِ حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَهْلَ بَيْنَ الْبَيْضَاءِ قَالَ كَذَلِكَ  
نَذَلَ الْعَذَابُ يَقُولُ عُمَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ أَنْ

لہ اگر اللہ پہلے ایک بات نہ کہہ چکا ہوتا تو اسے مسلمانوں نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا اس میں تم پر بڑا

عذاب آتا ۱۲

قرآن کی آیت نازل ہوئی "ما کان لنبی ان یكون لاسرى الا  
یہ حدیث حسن ہے ابو عبیدہ بن عبد اللہ کے اپنے  
والد سے نہیں سنا۔

### تفسیر سورۃ توبہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے فرماتے ہیں میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے  
پوچھا کیا وجہ ہے کہ آپ نے سورۃ انفال اور سورۃ  
براءہ کو اکٹھا کر دیا اور درمیان میں بسم اللہ نہیں لکھی  
حالانکہ پہلی سورت مثانی میں سے ہے جبکہ دوسری  
سورت مبینہ سے متعلق ہے۔ اس طرح آپ نے  
دونوں کو سبع طوال میں رکھ دیا حضرت عثمان رضی  
اللہ عنہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر  
رمانہ دراز تک کئی سورتیں نازل ہوتیں لہذا آپ پر  
کچھ نازل ہوتا تو آپ کا تیب و جی کو بلا کر فرماتے ان  
آیات کو قلاں مضمون کی سورت میں رکھ دو، جب  
کوئی اور آیت نازل ہوئی تو فرماتے اسے قلاں  
مضمون کی سورت میں رکھ دو۔ سورۃ انفال مدنیہ  
میں نازل ہونے والی ابتدائی سورتوں میں سے  
ہے اور برأت قرآن کے آخری حصہ سے ہے۔  
دونوں کے مضامین ایک جیسے ہیں۔ اس لئے میں  
نے سمجھا کہ اسی سے ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کا وہ سال ہو گیا اور آپ نے بیان نہ فرمایا کہ یہ  
سورت اسی سورت سے ہے۔ اسی وجہ سے میں نے  
دونوں کو ملا دیا اور درمیان میں بسم اللہ نہیں  
لکھی اور اسے سبع طوال میں رکھ دیا۔ یہ حدیث  
حسن ہے۔ ہم اسے صرف بوا سطہ عوف و  
یزید فارسی، حضرت ابن عباس رضی اللہ  
عنہما سے پوچھتے ہیں۔ یزید فارسی تاہم یہی ہیں اور

یكون كما امرى حتى يثخن في الأرض الى آخر  
الآيات هذا حديث حسن و ابو عبیدہ بن  
عبد اللہ کو یسمیہ من ابيه۔

### وَمِنْ سُورَةِ التَّوْبَةِ

۱۰۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَسَهْلُ بْنُ  
يُوسُفَ قَالُوا نَا عَوْفُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ ثَنَى يَدَيْهِ الْفَارِسِيُّ  
ثَنَى ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَدْتُ لِعُمَّانَ بْنِ عَفَّانَ مَا  
حَدَّثَكَ أَنَّ عُمَرَ تَوَلَّى الْإِنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِي  
وَالِي بَرَاءَةٍ وَهِيَ مِنَ الْمَبِينِ فَقَدْتُ تَوْبَتَهُمَا  
وَلَوْ كَتَبْتُ بَيْنَهُمَا سَطْرًا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ وَدَفَعْتُهُمَا فِي السَّبْعِ الطَّوْلِ مَا  
حَدَّثَكُمْ عَلَى ذَلِكَ فَنَالَ عُثْمَانُ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكِّيًّا قِيَّ عَلَيْهِ  
الذِّمَّانُ وَهُوَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ السُّورُ ذَوَاتِ  
الْعَدَدِ فَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ دَعَا  
بَعْضَ مَنْ كَانَ يَكْتُبُ فَيَقُولُ ضَعُوا هَذَا فِي  
الْآيَاتِ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا كَذَا وَ  
كَذَا فَإِذَا نَزَلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ فَيَقُولُ ضَعُوا  
هَلِ الْآيَةُ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا كَذَا  
وَكَذَا وَكَانَتْ الْإِنْفَالُ مِنْ أَقَائِلِ مَا نَزَلَتْ  
بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةً مِنَ الْخِيَرِ الْفُتْرَانِ  
وَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيهَةً بِقِصَّتِهَا فَظَنَنْتُ  
أَنَّهَا مِنْهَا فَخِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَمْ يَبَيِّنْ لَنَا أَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ أَجْلِ  
ذَلِكَ قَدَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَوْ كَتَبْتُ بَيْنَهُمَا سَطْرًا  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَدَفَعْتُهُمَا  
فِي السَّبْعِ الطَّوْلِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا تَعْرِفُهُ

لے کسی بھی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ کرے جبکہ زمین پر کافروں نے ہمارے ۱۲ سالہ مثانی اور سوئیں میں جو زمین سے (باقی برصغیر آئندہ)

اہل بصرہ سے ہیں۔ یزید بن ابان رقاشی بھی تابعی  
بصری ہیں اور یزید فارسی کے کم عمر ہیں۔ یزید رقاشی  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
کرتے ہیں۔

الَّذِينَ حَدِيثٌ عَوْى عَنْ يُزَيْدِ الْفَارِسِيِّ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَيُزَيْدِ الْفَارِسِيِّ هُوَ مِنْ  
التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَيُزَيْدُ بْنُ  
أَبَانَ الرِّقَاشِيُّ هُوَ مِنَ التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ  
وَهُوَ مُعَدٌّ مِنْ يُزَيْدِ الْفَارِسِيِّ وَيُزَيْدُ الرِّقَاشِيُّ  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ .

حضرت عمرو بن احمس رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ وہ حجة الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد وعظ و نصیحت فرمائی  
اور پوچھا سب سے زیادہ عزت و حرمت والا دن  
کو کونسا ہے؟ (تین مرتبہ فرمایا) راوی کہتے ہیں۔ لوگوں نے  
کہا یا رسول اللہ! حج اکبر کا دن۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا: بیشک تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری  
عزت و اکبر و تم پر اس طرح آج کا دن تمہارے اس  
شہر اور اس جہنم میں حرام ہے۔ سن لو! ہر جرم کرنے  
والا اپنا ہی نقصان کرتا ہے کوئی باپ بیٹے کے  
جرم کا اور کوئی بیٹا باپ کے جرم کا ذمہ دار نہیں ہے  
آگاہ ہو جاؤ! مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے کسی مسلمان  
کے لئے اس کے بھائی کی کوئی چیز حلال نہیں جب تک کہ  
وہ خود نہ حلال قرار دے۔ سنو! جاہلیت کا ہر سود  
باطل ہے تمہارے لئے اصل مال ہے نہ تم ظلم کرو اور  
نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ البتہ عباس بن مطلب کا سارا سود  
باطل کر دیا گیا۔ آگاہ ہو جاؤ! جاہلیت کا ہر خون ساقط  
ہے اور سب سے پہلے میں حادثہ بن مطلب کا خون  
ساقط کرتا ہوں۔ یہ بنی لیث ہیں دودھ پیتے تھے  
تو بنی نے انہیں قتل کر دیا تھا۔ خبردار! میں تمہیں  
موتوں کے بارے میں بھلائی کا حکم دیتا ہوں وہ تمہاری  
مددگار ہیں۔ اس کے سوا تم ان کی کسی چیز کے مالک

۱۰۱۱۔ حَكَمْنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ تَا  
حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَةَ  
بْنِ عَدْنَةَ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَيْرُودٍ الْأَحْمَرِيِّ قَالَ  
سَمِعْتُ أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ  
وَذَكَرَ وَعَظَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ أَحَدُكُمْ أَى يَوْمٍ  
أَحَدُكُمْ أَى يَوْمٍ أَحَدُكُمْ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ يَوْمُ  
الْكَعْبَةِ الْأَكْبَرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ وَعْدَ كُوفٍ  
وَأَمْرًا كُوفٍ وَأَعْدَا ضَمُّكُمْ عَلَيَّ كُوفًا  
كُوفًا يَوْمَ كُوفٍ هَذَا أَى بَكِيًا كُوفٍ هَذَا  
فِي شَهْرِ كُوفٍ هَذَا أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ  
وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا وَكَدٌ عَلَى وَالِدَيْهِ  
أَلَا إِنَّ الْمُسْلِمَ أَخَا الْمُسْلِمِ فَمَنْ يَكُنْ بِحِلٍّ  
لِمُسْلِمٍ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلَّا مَا أَحَلَّ مِنْ نَفْسِهِ  
أَلَا إِنَّ كُلَّ رِبَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ  
فَرُوسٌ أَمْوَالُكُمْ لَا تَطْلُمُونَ وَلَا تَطْلُمُونَ غَيْرَ  
رَبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ  
كُلُّهُ الْأَعْرَاقُ كُلُّ دِمَارٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ  
وَأَوَّلُ دِمَارٍ ضَعَّ مِنْ دِمَارِ الْجَاهِلِيَّةِ دِمَارُ الْحَارِثِ  
بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مَسْتَرْصِقًا فِي بَيْتِي تَبَيَّنَتْ  
فَقَتَلْتَهُ هَذَا يَلُوكُ الْأَوَّاسُ صَوْرًا بِالنَّسَاءِ حَتَّى  
فَلَانَهَا هُنَّ عَدَوَاتُ جَدِّكُمْ كَيْسَ تَمِيكُونَ مِنْهُمْ

(بقیہ صفحہ ۸۹) دوسرے درجہ پر ہوں ۱۲ ملے مشن وہ سود میں جو میں ایک ایک سو آیات ہوں ۱۲



نہیں مگر یہ کہ وہ بے حیائی کا ارتکاب کریں، اگر وہ ایسا کریں تو انہیں بستروں میں الگ چھوڑ دو اور انہیں ہلکی مار مارو اگر غیر مذکر لڑکیوں کو ان کے خلاف کوئی راستہ تلاش نہ کرو بسنوا تمہاری گھڑیوں کے ذمہ تمہارے حقوق ہیں اور ان کے تمہارے ذمہ کچھ حق ہیں عورتوں کے ذمہ تمہارا حق یہ ہے کہ ان لوگوں کو تمہارا بستر یا مثال کرنے کی اجازت نہ دیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور تمہارے ناپسندیدہ کو گھر میں نہ آنے دیں اور ان کا تمہارے ذمہ یہ حق ہے کہ انہیں اچھا لباس اور اچھا کھانا دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوالحوص نے اسے شیبہ بن غرقہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حج اکبر کے دن کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا قربانی کا دن ہے؟

ابن ابی عمر نے بواسطہ سفیان، ابوالاسحاق اور عمارت، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت کیا ہے۔ محمد بن اسحاق کی روایت سے یہ زیادہ صحیح ہے۔ کیونکہ متعدد طرق سے یہ حدیث بواسطہ ابوالاسحاق اور عمارت، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے محمد بن اسحاق کے سوا کسی نے اسے مرفوع روایت نہیں کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو سورۃ براءۃ دے کر کہہ کر مہ بھیجا پھر انہیں بلایا اور فرمایا میرے گھر کا ایک فرد ہی اسے پہنچائے؟ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلا کر ان کے حوالے کر دے۔ یہ حدیث حسن حضرت انس رضی اللہ عنہ

شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَأُجْزَوْنَ فِي الْمَصَاحِجِ وَأُفْرِكُوهُنَّ فَدَرِيًّا غَيْرَ مَتَرٍ كَانَ أَطْعَمَكُمُ فَلَا تَبْنُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِلَّا أَنْ تَكُونُوا عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَإِنْ مَا حَقَّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُؤْطَيْنَ فَدَرَسَكُمُ مَنْ تَكْذِبُونَ وَلَا يَأْذَنُ فِي بَيْتِكُمْ لِمَنْ تَكْذِبُونَ إِلَّا أَنْ حَقَّكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْ تَحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كُسْرِيهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ غَدْقَةَ

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ فَقَالَ يَوْمُ الْفُجْرِ

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمُ الْفُجْرِ هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ لِأَنَّهُ رَوَى مِنْ غَيْرِ دَجْهِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَدِيٍّ مُؤَوَّظًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا مَا رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا بَشْدَارُ بْنُ عَفَّانَ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْقَهْوِقِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَمَةَ عَنْ سَالَةَ بْنِ حَذَبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَاءَ عَزْرَةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ دَعَاَهُ فَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَبْلُغَ هَذَا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِي فَمَدَّ عَا عَلِيًّا

کی روایت سے غریب ہے۔

فَاعْطَاهُ آيَاهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ  
عنہ کو سورہ برأت کے چند کلمات دے کر بھیجا کہ ان کا  
اعلان کر دیں۔ پھر ان کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا  
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ابھی راستے ہی میں گئے کہ نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی قصوا کی آواز سنتی حضرت ابو بکر  
گھبرا کر نکلے کہ شاید حضور اکرم تشریف لائے ہیں۔ اچانک  
دیکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آ رہے ہیں۔ آپ نے انکو نبی کریم  
کی تحریر دے دی اور فرمایا کہ ان کلمات اعلان کر دیں۔  
پس دونوں تشریف لے گئے اور حج کیا پھر حضرت علی  
رضی اللہ عنہ نے ایام تشریق میں اعلان کیا اللہ تعالیٰ  
اور اس کے رسول کا ذکر ہر شرک سے بری ہے۔  
اسے مشرک اور میں میں چار مہینے تک چل پھر لو اس سال  
کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے کوئی شخص ننگا ہو کر  
بیت اللہ شریف کا طواف نہ کرے اور جنت میں  
صرف ایمان والے ہی داخل ہوں گے حضرت علی  
رضی اللہ عنہ اعلان فرمانے جب وہ تھک جاتے تو  
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اٹھ کر اعلان فرماتے۔ یہ حدیث  
حسن ہے اور اس طریق یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما  
کی روایت سے غریب ہے۔

حضرت زبیر بن عوف سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم  
نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حج کے موقع پر آپ  
کو کیا چیز دے کر بھیجا گیا آپ نے فرمایا مجھے چار چیزوں کے  
ساتھ بھیجا گیا۔ (۱) کوئی شخص ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف  
نہ کرے (۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس کا  
معاہدہ ہے وہ اپنی مدت تک ہے اور جس کا معاہدہ نہیں  
اس کی مدت چار مہینے ہے (۳) جنت میں صرف مومن ہی

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ  
سُوَيْدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ بْنِ الْأَعْوَامِ بْنِ  
سُفْيَانَ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عَنَبَةَ عَنْ  
وَقْتَسِرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَأَمْرَهُ أَنْ  
يُنَادِيَ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ تَعَرَّاقُمَهُ عِيَالًا فَبَيْنَا  
أَبُو بَكْرٍ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ إِذْ سَمِعَ رِقَاعًا فَكَوْنَهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَا  
خُذْ أَبُو بَكْرٍ قِزَعًا فَقَطَّنَ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ عَلَى نَدَاءِ  
كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرَهُ  
عَلَيْكَ أَنْ يَنَادِيَ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ فَانْطَلَقَا  
فَحَجَّاهُ فَمَرَّ عَلَى آيَةِ التَّشْرِيقِ فَتَنَادَى ذِمَّةُ  
اللَّهِ وَرَسُولِهِ بَرِيَّةٌ مِنْ كُلِّ مُشْرِكٍ فَيَسْمَعُوا  
فِي الدُّنْيَا أَرْبَعَةَ أَشْهُدُ وَلَا يَحْجُجَنَّ بَعْدَ الْعَامِ  
مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَنَّ بِبَيْتِ عَدِيَّانَ وَلَا يَدْخُلَنَّ  
الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ وَكَانَ عَلَى يَنَادِي فَإِذَا عِيَالِي  
قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَتَنَادَى هَذَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
غَرِيبٌ مِنْ هَذَا النَّوْجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ  
عَبَّاسٍ

۱۰۱۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفْيَانُ عَنْ  
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَثْرِيجَ قَالَ سَأَلْتُ  
عَلِيَّ بْنَ أَبِي مُوَيْثَةَ فِي الْمَجْلَةِ قَالَ بَعَثْتُ  
بِأَرْبَعٍ أَنْ لَا يَطُوفَنَّ بِبَيْتِ عَدِيَّانَ وَمَنْ  
كَانَ بَيْتَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَهْدًا فَهُوَ إِلَى مُتَابِعِهِ وَمَنْ لَوْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ  
فَاجْلَهُ أَرْبَعَةَ أَشْهُدُ وَلَا يَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ إِلَّا



جاسکتے ہیں (۴) اس سال کے بعد مشرک اور مسلمان اکٹھے نہ ہونگے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ بواسطہ ابن عیینہ، ابواسحق کی روایت ہے۔ سفیان ثوری نے اسحاق اور اس کے بعض اصحاب کے واسطے حضرت علی سے روایت کیا ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ کے بھی روایت منقول ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باجب کسی شخص کو دیکھو کہ اسے مسجد میں آنے جانے کی عادت ہے تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَنَّمَا يُمِرُّ سَاعِدَا اللّٰهِ مِنْ اَمْنٍ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَلَمْ يَكُنْ

نَفْسٌ مَّوْعِنَةً وَلَا يَجْعَلُ الْمُشْرِكُونَ وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَ عَامٍ مِّمَّا هَذَا اَهَذَا اَحَدِيْثًا حَسَنًا صَحِيْحًا وَهُوَ حَدِيْثٌ رَّبِّيٌّ عِيْنُهُ عَنْ اَبِيْ اسْحَاقَ وَرَدَّاهُ سَفِيَّانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْ اسْحَاقَ عَنْ بَعْضِ اصْحَابِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ -

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَارِشِدِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الذَّجَلَ يَخْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاسْهَدُوا لَهُ يَا أَيُّهَا الْيَمَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَآلِ يَوْمِ الْآخِرِ -

۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا هَذَا الْمَسْجِدُ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ عَمْرِو بْنُ عَبْدِ الْعَزَّازِ فِي الْهَيْثَمِ اِسْمُهُ سَلَمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزَّازِ وَكَانَ يَتِمَّنِي تَجْدِي ابْنِ سَعِيدٍ الْخُدَّارِيُّ -

۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَاعِبِيُّ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَابِغِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ الدَّهَبَ وَالْفِضَّةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اسْفَرَارِهِ فَقَالَ بَعْضُ اصْحَابِهِ اَنْزَلَتْ فِي الدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَوَعْلِمَنَا اَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ فَنَخْذُكَ فَقَالَ اَفْضَلُهُ لِسَانَ ذَاكَرْدَ قَلْبٍ شَاكِرْ وَرُوحَةٌ مُؤْمِنَةٌ تُعِيْنُهُ عَلَى اِيْمَانِهِ هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ مَسَّالْتُ

ابن ابی عمر نے بواسطہ عبداللہ بن دہب، عمرو بن حارث، دراج اور ابوالہیثم، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی البتہ اس میں "بتنا ہذا" مسجد کی حد مت کرنا ہے) کے الفاظ ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ابو ہیثم کا سلیمان بن عمرو عبد العزازی ہے۔ یہ بیہیم تھے اور حضرت ابو سعید خدری کے پروردہ تھے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب آیت کریمہ وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ اَنْزَلْنَا نَارًا ہوتی ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے۔ بعض صحابہ کرام نے فرمایا یہ سونے اور چاندی کے بارے میں نازل ہوئی کاش ہمیں معلوم ہوتا کہ کونسا مال بہتر ہے تو ہم اسے حاصل کرتے آپ نے فرمایا افضل مال ذکر کرنے والی زبان، شکر گزار دل اور مومنہ بیوی جو ایمان پر شوہر کی مددگار ہو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ سے پوچھا کیا سالم بن ابی جعد کو حضرت ثوبان سے سماع

ملہ اللہ کی مسجدوں کو دی آباد کرتے ہیں جھکو اللہ اور آخرت پزیران ہے ۱۲ ملہ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر رکھتے ہیں (باقی برصغیر آئندہ)



حاصل ہے۔ انہوں نے فرمایا نہیں: میں نے پوچھا کس صحابی سے انہوں نے سنا ہے۔ امام بخاری (رحمہ اللہ) نے فرمایا سالم کو حضرت جابر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور کئی دوسرے صحابہ کرام سے سماع حاصل ہے۔ -

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت میرے گلے میں کونے کی صلیب لٹکی۔ آپ نے فرمایا عدی! اس بت کو دور کر دو میں نے سنا کہ آپ سورۃ ہما سے پڑھ رہے تھے اتھنذا اخیارہم واربہا نعم اثم آپ نے فرمایا وہ ان کو بوجہ نہیں لٹکتے بلکہ جب وہ ان کے لئے کسی چیز کو حلال قرار دیتے یہ حلال سمجھتے اور جب کسی چیز کو حرام قرار دیتے یہ حرام سمجھتے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف عبد السلام بن حرب کی روایت سے پہچانتے ہیں حطیف بن اعین حدیث میں معروف نہیں۔

١٠٢١ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا  
بِأَعْيَانِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ هَتَامًا أَتَى ثَابِتَ  
عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ  
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنَحْنُ فِي الْغَارِ  
لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَنْظُرُ إِلَى قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرْنَا  
تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ  
بِأَنْتَئِينَ اللَّهُ شَافَهُمَا هَذَا أَحَدِيَّتُكَ حَسَنٌ  
فَعَجِمَ غَرِيبٌ لَنَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ هَتَامٍ  
وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَبَابُ بْنُ هَكْلٍ  
وغير واحد عن هَتَامٍ نحوه هذا .

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرق کیا اس وقت ہم دونوں غار ثور میں تھے۔ اگر ان میں سے کسی ایک نے اپنے قدموں کی طرف دیکھا تو ہمیں دیکھ لے گا۔ آپ نے فرمایا اے ابو بکر! تیرا ان دو کے بارے میں کیا گمان ہے جن کے ساتھ اللہ تیرا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ یہ صرف ہمام رحمہ سے مروی ہے۔ حسان بن ہلال اور کئی دوسرے لوگوں نے بھی ہمام سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔

(بقیہ صفحہ سابقہ) ختم نہیں کرتے دروٹاں گلاب کی عطر بیچتے ۱۲

۱۵۔ انہوں نے اپنے یاد دہیوں اور درویشوں کو اللہ کے سوا رب نہ لیا ۱۵

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے  
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "عبداللہ  
بن ابی (منافق) کی موت پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے بلایا گیا (اور)  
آپ تشریف لے گئے۔ جب آپ نماز جنازہ پڑھنے  
کے ارادے سے کھڑے ہوئے تو میں صہف سے  
علیہ ہو کر آپ کے سامنے جا کھڑا ہوا اور عرض کیا  
یا رسول اللہ! کیا آپ اللہ کے دشمن عبداللہ بن ابی  
کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں جس نے فلاں دن یوں کہا  
اور فلاں دن یوں کہا اس طرح میں نے دن شمار کرنے  
شروع کر دیئے۔ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
مسکراتے رہے یہاں تک کہ جب میں نے بار بار اپنی  
بات کو دہرایا تو آپ نے فرمایا "اسے عمر!"  
پچھے ہٹو مجھے اختیار دیا گیا اور کہا گیا ہے کہ اگر  
میں ان کی بخشش مانگوں یا نہ مانگوں اور اگر ستر  
مرتبہ بھی بخشش مانگوں اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں  
بخشنے گا۔ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ستر مرتبہ سے بھی زیادہ  
مغفرت مانگنے سے ان کی بخشش ہو جائے گی تو میں  
اس سے بھی زیادہ بار مغفرت طلب کرتا۔ پھر آپ  
نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ جنازہ کے ساتھ چلے  
اور اس کی قبر پر کھڑے رہے حتیٰ کہ اس سے فارغ  
ہوئے حضرت عمر فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ کے سامنے  
اپنی برأت پر توجہ ہو اور اللہ و رسول زیادہ جانتے ہیں۔ قسم بخدا!  
تھوڑی ہی دیر میں یہ دو آیات نازل ہوئیں "وَلَا تُفْلِحُ عَلَىٰ أَحَدِهِمْ إِلَّا اسْتَأْذَنَ مِنْهُ" اور  
"وَلَا تَقَامُ عَلَىٰ قَبْرِهِ حَتَّىٰ تُبَشِّرَهُ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ رَوَاهُ"۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے عبداللہ  
بن ابی کے مرنے پر اس کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

۱۰۲۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ  
يَعْقُوبَ بْنَ إِدْرِيَّاسَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَبَةَ عَنْ ابْنِ  
عَمْرِ بْنِ قَالٍ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ  
لَمَّا تَوَقَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي دُجَيْ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَامَ  
إِلَيْهِ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ يُدِيبُهُ الصَّلَاةَ  
تَكَلَّمْتُ حَتَّى تَمُتَ فِي صَدْرِهِ فَقُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى عَدُوِّ اللَّهِ عَبِيدُ اللَّهِ بِنِ  
أَبِي النَّضَائِلِ يَوْمَ كَذَا أَوْ كَذَا أَوْ كَذَا أَيْ كَذَا  
أَيَّامَهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَتَبَسَّرُ حَتَّى إِذَا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ  
أَجِدُ عَنِّي يَا عُمَرُ فِي قَدْ خَيْرٌ فَمَا خَيْرٌ  
قَدْ قِيلَ لِي اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ  
إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ  
اللَّهُ لَهُمْ تَوَاعَاهُمْ أَتَى نُزِدَتْ عَلَى السَّبْعِينَ عَشْرَةَ  
لَزِدْتُ قَالَ تَعْرِضْ عَلَيَّ وَمَشَى مَعَهُ فَقَامَ  
عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى خَرَّ مِنْهُ قَالَ فَجَبَّ لِي وَجَدًا تِي  
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ  
وَدُئِلْمَا أَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَا كَانَ إِلَّا سِيرًا حَتَّى  
قَدَلْتُ هَاتَانِ الْآيَتَانِ وَلَا تُفْلِحُ عَلَى أَحَدِهِمْ إِلَّا  
اسْتَأْذَنَ مِنْهُ وَلَا تَقَامُ عَلَى قَبْرِهِ إِلَّا أُخْبِرَ الْآيَةُ قَالَ فَمَا صَلَّى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ عَلَى مُنَافِقٍ  
وَلَا قَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى تُبَشِّرَهُ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ رَوَاهُ

۱۰۲۳۔ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ أَبِي خَالٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
تَا هَبِيْدُ اللَّهِ اَنَا تَا فَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ

سہ اولان منافقین میں سے کسی ایک کی میت پر بھی نماز پڑھنا اور اس کی قبر پر کھڑے ہونا نہ شک وہ اللہ اور رسول کے لشکر کے لئے افسوس ہی مر گئے ۱۲



عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ أَبُوهُ فَقَالَ أَعْطَانِي قِيمَتَكَ أَكْفَيْتُهُ فِيهِ وَصَلَّيَ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُكَ مَا فَا عَطَاكَ قِيمَتَهُ وَقَالَ إِذَا فَرَعْتُمْ قَدْ تَوَفَّيْتُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ جَذَبَهُ عَمْرُو قَالَ أَيْسَ قَدْ تَرَى اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمَنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ صَاحِبِهِ

۱۰۲۴. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الْكِبَرِيِّ أُسْكَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَقْبَلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَا وَقَالَ الْآخَرُ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ صَاحِبِهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الرَّجُلِ رَوَاهُ أَيْسَ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

۱۰۲۵. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَامًا وَمَعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ تَائِيًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي مَرْثُومَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَزَلَّتْ هَذِهِ الْأَيَّةُ فِي أَهْلِ قُبَا فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهِّرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالنَّمْلِ فَتَزَلَّتْ هَذِهِ

نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! یہی قبیس مبارک عطار کیجئے تاکہ میں اپنے باپ کو اس میں کفناؤں، اس کی نماز جنازہ پڑھیں اور اسکے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں آپ نے قبیس مبارک عطار فرمائی اور مندرمایا رحیمہ و تکفین سے فراغت پر مجھے اطلاع کرنا۔ جب آپ نماز جنازہ پڑھنے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر بن خطابؓ نے آپ کو کھینچا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو منافقین کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع نہیں فرمایا، نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا مجھے بخشش مانگنے اور نہ مانگنے کا اختیار ہے چنانچہ آپ نے نماز جنازہ پڑھی اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ نازل فرمائی وَلَا تَقُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ پھر آپ نے منافقین کی نماز جنازہ پڑھنا چھوڑ دیا۔ یہ حدیث صحیح ہے ۱۲ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دو آدمیوں نے آپس میں اس مسجد کے بارے میں جھگڑا کیا جس کی بنیاد شروع ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی۔ ایک نے کہا وہ مسجد قبا ہے دوسرے نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گو وہ میری یہ مسجد ہے یہ حدیث صحیح ہے اور اس طریق کے علاوہ بھی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایسی بن ابی یحییٰ نے بواسطہ والد حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آیت اہل قبا کے بارے میں نازل ہوئی توفیر رجال یحبونہم لا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ لوگ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے تو ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی یہ حدیث اس طریق سے غریب ہے۔ اس یا ابی میں حضرت ابو ابوبکر

لہ اس مسجد قبا شریف میں وہ لوگ ہیں کہ خوب سترا ہونا چاہتے ہیں اور پاکیزہ لوگ اللہ تعالیٰ کو یہاں سے ہیں ۱۲



انس بن مالک اور محمد بن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایات منقول ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک ماں باپ کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے اس سے کہا کیا تو اپنے مشرک ماں باپ کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے؟ اس نے کہا کیا حضرت ابوہریرہؓ نے اپنے باپ کے لئے مغفرت نہیں مانگی حالانکہ وہ مشرک تھا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں میں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی: مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلَّذِينَ هُمْ بِأَبَائِهِمْ حِينَ هُمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ الْإِسْلَامُ سُبُلًا مَسْلُوكًا وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ فَمَا بَالُكُمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِيَوْمِئَذٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُدْعُوا إِلَهُكُمْ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ فَاعْبُدْهُ وَاعْبُدُوا اللَّهَ مَعَهُ وَلَا شُفَاعَةُ الْغَافِلِينَ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں غزوہ تبوک تک جنگ بدر کے سوا کسی بھی جنگ میں نہیں کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بغیر حاضر نہ رہا۔ جنگ بدر میں نہ شریک ہونے والوں پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا اظہار نہ فرمایا کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو محض ایک فائدے کے ارادے سے تشریف لے گئے تھے اور قریش بھی اپنے فائدے کی فراہماری کے لئے ہی نکلے تھے۔ یہاں تک کہ کسی منصوبے کے بغیر ہی مڈ بھڑ ہو گئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (واذ یعدکم اللہ احدی الطائفین) مجھے اپنی زندگی کی قسم! غزوات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب سے زیادہ شرف و فضیلت بدر کو حاصل ہے لیکن اس کے باوجود میں بیتہ العقبہ کی بیعت جہاں ہم نے اسلام پر عہد کیا اس کے مقابلے میں بدر کی حاضری کو پسند نہیں کرتا۔ اس کے بعد میں کسی غزوہ سے بغیر حاضر نہ رہا یہاں تک کہ غزوہ تبوک کا وقت آگیا اور میرا حضرت

ملہ بیباں باب سے مراد والد نہیں بلکہ آپ کا چچا آندھے اور دیست پرست تھا آپ کے والد موجود تھے ۱۲ (تقریباً) ملہ سے نبی اہل کائنات والوں کو ملہ

کا آخری غزوہ ہے۔ اس کو فتح پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو کوثر کرنے کا حکم فرمایا۔ اس کے بعد راوی نے طویل حدیث بیان کی اور پھر فرمایا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اور آپ کے ارد گرد مسلمانوں کا اجتماع تھا آپ چاند کی طرح روشن تھے عائد سبکہ تھی کہ جب کبھی آپ کو کسی بات سے فرحت و سرور حاصل ہوتا تو آپ کا چہرہ انوار چمک اٹھتا۔ میں حاضر خدمت ہو کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ نے فرمایا اے کعب بن مالک! جب سے تجھے تیری ماں نے جنا ہے اس دن سے آج تک سب سے اچھے دن کی تجھے خوشخبری ہوگی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کی طرف سے یا آپ کی جانب سے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ پھر آپ نے یہ آیات پڑھیں لعنہ کتاب اللہ علی النبی والہما جبرئیلؑ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اور ہمارے ہی بارے میں یہ آیت بھی نازل ہوئی کہ ائقوا اللہ وکونوا مع العباد قینؑ اُم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اسے اللہ کے نبی! میری توہمیں سے یہ بھی ہے کہ میں ہمیشہ سچ بولوں گا اور اپنا سب مال اللہ و رسول رحل بھلا دوں صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں صدقہ کرتے ہوئے خود اس سے بے تعلق ہوتا ہوں۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کچھ مال اپنے پاس رکھو تنہا رہے لئے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا میں اپنا خیر کا حصہ رکھ لیتا ہوں حضرت کعب فرماتے ہیں حقیقت تو یہ ہے کہ اسلام لانے کے بعد پھر برا اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ میں اور میرے دونوں ساتھیوں نے رسول اللہ کے سامنے سچ بولا اور ہم نے جھوٹ نہیں کہا ورنہ ہلاک ہو جاتے جیسا کہ دوسرے ہلاک ہوئے۔ مجھے امید ہے کہ سچ بولنے کے

۴۔ یہی عمل اللہ کی رحمتیں تشریح کرکے ان حبیب کی مجلس پر بتائے کہ وہ لڑکا وہاں کہا جی رہا ہے اور انعام پر پہنچنے سے مشکل وقت میں انکا ساتھ دیا اسکے بعد کہ قریب تھا ان؟

میں نے بھی کئی سالوں کے بعد جاپانیوں کے ساتھ ایک نئے دور کا آغاز کیا۔



معاہدے میں اللہ نے مجھ سے بڑھ کر کسی کی آزمائش نہیں کی اس کے بعد میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور مجھے امید ہے کہ اللہ بھی اللہ تم محفوظ رکھے گا۔ امام ادرسی سے یہ حدیث دوسری سند کے ساتھ مروی ہے کبھی تو یہ حدیث عبد الرحمن بن عبد اللہ سے بواسطہ عبد اللہ بن کعب اور کعب روایت کی جاتی ہے اور کبھی دوسری سند سے، یونس بن زید نے اس حدیث کو بواسطہ زہری، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی اللہ و عبد اللہ حضرت کعب

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں اہل یمامہ کے قتل کے بعد مجھے حضرت ابو بکر صدیق نے بلا بھیجا اور میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ حضرت عمر بن خطاب بھی تشریف فرما ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ جنگ یمامہ میں بہت سے فراء شہید ہو چکے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ اگر اسی طرح ہر جگہ فراء شہید ہوتے گئے تو بہت سا قرآن چلا جائے گا میرا خیال ہے کہ آپ جمع قرآن کا حکم فرمائیں۔ میں نے حضرت عمر سے کہا میں وہ کام کیسے کروں جسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، حضرت عمر نے فرمایا اللہ کی قسم! اے ابھی کام چلے حضرت عمر بار بار انجھ سے اصرار کرتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس چیز کے لئے میرا سینہ بھی کھول دیا جس کے لئے حضرت عمر کا سینہ کھولا تھا اور اس بارے میں میری بھی وہی رائے ہو گئی۔ حضرت زید فرماتے ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے زید تم عقلمند ہو جوان ہے۔ میں نہیں کوئی الزام نہیں دیتا، تم بھی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی کھا کر سکتے تھے۔ پس اب تم قرآن کی مستغرق آیات اور سورتوں کو تلاش کرو۔ حضرت زید نے عرض کیا اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے کسی پہاڑ کے نقل کرنے کی تکلیف دیتے تو وہ مجھ پر اس کام سے زیادہ بھاری نہ ہوتا، اس لئے میں نے عرض کیا آپ کیسے وہ کام کرتے ہیں جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا؟

اس معلوم ہوا کہ ابھی کام اگرچہ بہت دور تھا میں نہ ہوا ہو کارنا سخی بکر بعض اوقات واجب تک ہوتا ہے۔ وہی بات بدعت مذکور ہوگی جو شریعت سے متصاف ہے لہذا ہر نئی بات کو بدعت مذکور نہ کہنا اور اس کا رد کرنا صریحاً جہالت پر مبنی ہے (مترجم) ۱۲

يَخْلَفُ هَذَا إِلَّا مُنَادٍ قَدْ قِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ اللَّهُ بْنُ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبٍ وَقَدْ قِيلَ عَنِ هَذَا وَرَوَى يُونُسُ بْنُ يَزِيدٍ هَذَا الْخَصَائِصُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ - ۱۰۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الذَّهْرِيِّ عَنْ عَجِيْبِ بْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ قَابِطٍ حَدَّثَهُ قَالَ بَعَثَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مَقْتَلَ أَهْلِ يَمَامَةَ فَأَذْأَعَهُمْ بَنُو الْخَطَّابِ عِنْدَهُ فَقَالَ إِنَّهُمُ مَرَقُوا فَأَتَانِي فَقَالَ إِنَّهُمُ الْقَتْلُ قَدْ اسْتَبَدَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ يَوْمَ يَمَامَةَ فَإِنِّي لَا أَحْسِي أَنْ يَسْتَحْدَا الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَيَذْهَبُ قُرْآنُ كَثِيرٍ وَإِنِّي أَرَى أَنَّ تَامَرَ يَجْمَعُ الْقُرْآنَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَوْ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هَذَا لِلَّهِ خَيْرٌ فَاعْرِضْ لِي بِمَا جِئْتَنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ حَنْدَاقِي لِلَّذِي شَرَحَ كَمَا صَدَّاعُ عَمْرٍو سَأَيْتَ فِيهِ الْكَلَامَ مَا أَرَى قَالَ مَا لِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ شَأْنٌ عَاقِلٌ لَا تَفْرُغُ مِنْكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُمُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعُوا أَوْحَى فَنَتَّبِعُ الْقُرْآنَ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَقُلْ جَبَلٌ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَتْ أَثْقَلُ عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَوْ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ



حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم بخدا یہ اچھا کام ہے پس حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما مسلسل حج سے اصرار کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے میرا سینہ کھول دیا جس کے لئے ان دونوں کا شرح صدر فرمایا تھا۔ پس میں نے چٹڑے کے مختلف ٹکڑوں، انجوروں کے پتوں، پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے قرآن تلاش کیا اور سورہ برات کا آخری حصہ میں نے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس پایا وہ یہ ہے۔ **لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ** یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ جو فتح آرمینیا اور آذربائیجان میں اہل عراق کے ہمراہ تھے اور اہل شام سے جہاد میں مصروف تھے اس موقع پر آپ نے لوگوں کو قرآن میں تختلات کرتے دیکھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا امیر المؤمنین! اس امت کی مدد کیجئے اس سے قبل کہ کتاب اللہ کے بارے میں یہ بھی یہود و نصاریٰ کی طرح باہم اختلافات کرنے لگیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ اپنا صحیفہ بھیج دیجئے ہم اس کو مصاحف میں نقل کر کے واپس کر دیں گے۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ صحیفہ آپ کے پاس بھیجا تو آپ نے حضرت زید بن ثابت، سعید بن عامر، عبدالرحمن بن عمار، بن ہشام اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم کے پاس آدمی بھیجا کہ اسے مصاحف میں نقل کرو اور جماعت قریش کے تینوں افراد سے فرمایا جہاں تمہارا اور زید بن ثابت

ہو قالہ خیر فلو یزل ینزل جمعی فی ذلک  
ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما رضی اللہ عنہما  
شرح کہ صدائہما صدرا بی بکر وعمر  
فتنبعت القرآن ان اجتمعہ من الذقن  
والعصب والنجات یعنی النجاة وصدور الذقن  
فوجدت اخر سورة براء مع خدیجة بن  
ثابت لقد جاء کفر رسول من انفسکم عزیز علیہ  
ما عنکم حریر عنکم بال مؤمنین سادف  
رجلوا ان تروا فقل حی اللہ لکما الا هو  
علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ہذا حدیث  
حسن صحیح

۱۰۲۹۔ **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ**  
**بْنُ مَهْدِيٍّ نَا اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ عَنِ الدَّهْرِيِّ**  
**عَنْ اَبِي اَنْسٍ اَنَّ حَذِيْفَةَ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ**  
**وَكَانَ يَخَارِجُ اَهْلَ الشَّامِ فِي فِتْحِ اَرْمِينِيَّةٍ وَاَذْيَنْجَانِ**  
**مَعَ اَهْلِ اَبْدَلِ قَدِمَ حَذِيْفَةُ لَحْتَلا فَوَجَّهَ**  
**فِي الْقَدْرِ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَا اَمِيْرَ**  
**الْمُؤْمِنِيْنَ اَدْرِيْكَ هَذِهِ الْاَمَّةُ قَبْلَ اَنْ يَخْتَلِفُوْا**  
**فِي الْكِتَابِ كَمَا اخْتَلَفْتَ اِلَيْهِ هُوْدُوْا النَّصَارَى**  
**فَارْسَلْ اِلَى حَفْصَةَ اَنَّ اَنْسِيْ اِلَيْنَا بِالصُّحُفِ**  
**نُسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرْدُهَا اِلَيْكَ**  
**فَارْسَلَتْ حَفْصَةُ اِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ**  
**بِالصُّحُفِ فَارْسَلَ عُثْمَانُ اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ**  
**وَسَعِيْدِ بْنِ اَلْعَاصِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ**  
**الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ**  
**اَنْ اَنْسُوْا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ وَتَالَّ**  
**لِذَٰلِكَ الْقُرَشِيَّيْنَ الشَّلَاحَةَ مَا اخْتَلَفْتُمْ**

لہ ایک تمہا کے پاس تم میں سے وہ رسول تشریف لائے جس پر تمہارا مشقت میں پڑا تو ان سے تمہاری بھائی کے لئے نہایت چاہئے وہ اسے

مسلمانوں پر بہت مہربان رہو اسے ۱۲

فِيهِ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَأَكْتُبُوهُ بِلسَانِ قُرَيْشٍ  
فَالَيْمًا نَذَلَ بِلسَانِهِمْ حَتَّى تَسْمَعُوا الصَّاحِفَ فِي  
الْمَصَاحِفِ بَعَثَ عُمَانُ إِلَى كُلِّ أَقْبَى بِمُصَاحِفٍ  
مِنْ يَدِكَ الْمَصَاحِفِ الَّتِي تَسْمَعُوا قَالَ الذَّهْرِيُّ  
وَتَنِي خَارِجَتُ بَنٍ زَيْدٍ أَنْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ  
فَقَدْتُ أَيْدِيَّ مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا مِنْ الْمُزَيْنِ  
رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ فِيمَ نَهَى  
مَنْ قَطَعَ كَيْفَهُ وَمَنْ هَمَّ مِنْ يَدِّهِمْ فَفَرَّغْنَا لَكُمْ سَمْعًا  
فَرَجَعْنَا بِهَا مَعَ خَدِيجَةَ بَنٍ ثَابِتٍ أَوْ أَبِ  
خَدِيجَةَ فَالْمَعْقُومَةُ فِي سُورَتِهَا قَالَ الذَّهْرِيُّ  
فَاخْتَلَفُوا يَوْمَئِذٍ فِي التَّابُوتِ وَالْمَتَابُوتِ  
فَقَالَ الْقُدْرِيُّونَ التَّابُوتُ وَكَانَ زَيْدُ  
الْمَتَابُوتِ فَدَفَعُوا خِلَافَهُمْ إِلَى عُمَانَ فَقَالَ  
أَكْتُبُوهُ التَّابُوتُ فَإِنَّهُ نَذَلَ بِلسَانِ قُرَيْشٍ  
قَالَ الذَّهْرِيُّ فَاخْتَرْتُ فِي حَبِيبِكَ اللَّهُ بَنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بَنٍ عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بَنَ مَسْعُودٍ  
كَرِهَ لَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعَ الْمَصَاحِفَ وَقَالَ  
يَا مَعْزَرَ الْمُسْلِمِينَ أَعِزُّوا عَنْ تَسْمِخِ كِتَابِ  
الْمَصَاحِفِ وَتَوَلَّاهَا رَجُلٌ كَاللَّهِ كَفَرًا  
أَسْلَمْتُ وَارْتَدَّ كَفَى صَلِيبَ رَجُلٍ كَاخِرِ يَوْمٍ  
زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَإِذَا لَيْكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَنُ  
مَسْعُودٍ يَا أَهْلَ الْبَدَايِ اكْتُمُوا الْمَصَاحِفَ  
الَّتِي عِنْدَكُمْ وَعَلَوْهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَ  
مَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
فَالْقَوَا اللَّهُ يَا مَصَاحِفَ قَالِ الذَّهْرِيُّ  
فَبَلَغَنِي أَنَّ ذَلِكَ كَرِهَهُ مِنْ مَقَالَتِ ابْنِ مَسْعُودٍ  
رِجَالٌ مِنْ أَفَاضِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ

کا اختلاف ہوا سے قریش کی زبان میں لکھو کیونکہ قرآن  
انہی کی لغت میں اترتا ہے یہاں تک کہ جب وہ ان صحائف کو  
مصاحف میں لکھ چکے تو آپ نے تمام اطراف (شام، یمن وغیرہ)  
میں ایک ایک نسخہ بھیجا نہ ہری فرماتے ہیں عمار بن زید نے  
مجھے بتایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے  
سورۃ الاحزاب کی ایک آیت نہ ملی جو میں حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم کو پڑھتے سنتا تھا من المومنین رجال الا میں نے اسے  
تلاش کیا تو نہ مل سکی ثابت یا ابو خزیمہ کے پاس پایا تو میں نے  
اسے اس سورت میں ملا دیا نہ ہری فرماتے ہیں انہوں نے  
اس دن لفظ تابوت کی سورت میں اختلاف کیا قریش نے  
تابوت کہا اور حضرت زید نے تالوتہ۔ چنانچہ یہ اختلاف  
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا تو آپ نے  
فرمایا تابوت لکھو کیونکہ قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے۔  
زہری فرماتے ہیں عیداد بن عبد اللہ بن عتبہ نے مجھے  
بتایا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے حضرت زید بن ثابت کا  
مصاحف کھنا ناپسند کیا اور فرمایا مسلمانوں میں تو نقل مصحف  
سے علیحدہ رہوں اور ایک دوسرا شخص (حضرت زید بن ثابت)  
اس کام پر مامور ہو خدا کی قسم! میں اس وقت اسلام لا چکا  
تھا جب یہ شخص ایک کافر کی بیٹی پر تھا۔ اسی لئے حضرت  
عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے اہل عراق!  
تمہارے پاس جو مصاحف ہیں انہیں چھپائے رکھو اور  
انہیں پردے میں رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے  
مَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اے نبی! تم  
اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اپنے مصاحف کے  
ساتھ ملو گے۔ زہری فرماتے ہیں مجھے خبر ملی ہے کہ  
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اس بات کو  
کئی افضل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ناپسند کیا  
ہے۔ یہ حدیث بیہنی روایت نہ ہری صحیح ہے۔

صلوہ مردی جنہ نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ پکا کر دکھایا تو ان میں سے کوئی اپنی سنت پوری کر چکا اور کوئی انتظار ہے ۱۲ سالہ اور جو کچھ چھپائے رکھے وہ ۲



اور ہم اسے صرف زہری ہی کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

دَمِين سَوْرِي يُونِسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٠٣٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْأَعْلَنِيِّ  
 عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لِلَّذِينَ  
 أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ  
 الْجَنَّةَ نَادَىٰ مُنَادٍ إِنَّ كُنُوزَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مُزِيدَةٌ  
 يُرِيدُ أَنْ يُعْزِزَكُمْ وَأَلْوَاكُمْ يُبَيِّضُ وَجُوهَهُمْ  
 وَيُنْجِيهِمْ مِنَ النَّارِ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ  
 فَكُشِفَ الْخِجَابُ قَالَ فَرَأَوْهُ مَا أُعْطَاهُمْ  
 شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ حَدِيثُ  
 حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ  
 حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ  
 الْمُخَيْرَةِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ  
 الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَوْلَهُ وَلَوْ يَدُكُمْ فِيهِ عَنْ  
 صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٠٣١ - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ سَفِيَانُ  
عَنِ ابْنِ الْمَكْدِيِّ عَنْ قَطَامِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ  
أَهْلِ وَصْرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ عَنْ  
هَذِهِ الْآيَةِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْجَنَّةِ الدُّنْيَا  
قَالَ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مِنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ مَا  
سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مِنْذُ أَنْزَلَتْ هِيَ  
الدُّنْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ كُنْزِي كُنْزِ

سلہ نیکی والوں کے لئے بھلائی ہے اور اس سے بھی نرا ثمرہ ۱۲

۱۵۔ انہیں دنیا کی زندگی میں خود شہنشاہی ہے ۱۶۔

حضرت حبیب الرحمن رحمہ اللہ عن سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول -  
الَّذِينَ احْسَنُوا الْعُسَىٰ اُولَٰئِكَ کے بارے میں فرمایا جب جنتی  
جنت میں داخل ہوں گے تو ایک منادی پکارے گا اللہ تم  
کے ہاں تمہارے لئے ایک وعدہ ہے جسے وہ وفا کرنا  
پہنچا رہا ہے۔ وہ کہیں گے کیا اس نے ہمارے  
چہروں کو روشن نہیں کیا اور جہنم سے نجات  
دے کر جنت میں داخل نہیں کیا؟ حضور اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پھر حجاب اٹھ  
جائے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ  
کی قسم! اس نے ان لوگوں کو اپنے دیدار سے  
بڑھ کر کوئی محبوب چیز نہیں دی۔ حدیث حماد  
بن سلمہ اسی طرح متعدد راویوں نے مرثیہ روایت  
کی ہے۔ سلیمان بن مغیرہ نے اسے براہ سطر  
ثبت، حضرت عبدالرحمن بن ابی یعلیٰ کا قول  
نقل کیا۔

ایک مسری شخص سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا ہم البشری فی الحیوة الدنیا الممہوں نے فرمایا جب سے میں نے اس کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا صرت تو نے مجھ سے سوال کیا ہے یہی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سے یہ آیت اتنی تیرے سوا کسی اور نے اس کے بارے میں نہیں پوچھا یہ نیک خواب ہے جسے مسلمان دیکھتا ہے



یا اسے دکھائی جاتی ہے۔ ایمن الی عمر نے بواوسط سفیان، عبد العزیز بن رفیع، ابو صالح سمان، عطاء بن یسار اور مصری راوی حضرت ابو ذر اور رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی ہے احمد بن عبدہ ضعیف نے بواوسط حماد بن زید، عاصم بن بہدیرہ اور ابو صالح، حضرت ابو ذر اور رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث بیان کی عطاء بن یسار کا واسطہ مذکور نہیں۔ اس باب میں حضرت حماد بن عاصم رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے فرعون کو غرق کیا تو اس نے کہا امنت انہ الذی سلمہ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ مجھے اس وقت دیکھتے جب میں دریا سے سیاہی لے کر اس کے منہ میں ڈال رہا تھا اس ڈر سے کہ کہیں رحمت اسے نہ پالے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت سعید بن جبیر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم میں سے ایک روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام فرعون کے منہ میں مٹی ٹھونس رہے تھے اس ڈر سے کہ کہیں یہ لا الہ الا اللہ کہہ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت نہ حاصل کر لے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے

### تفسیر سورہ ہود

وَمِنْ سُوْرَةِ هُوْدٍ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَدَّثَنَا ابْنُ ابْنِ عُمرَةَ سَمِعَ ابْنَ عَمْرِو بْنِ رَجَبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَدْ كَرِهْنَاهُ. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبَّاحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدِيرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَنَحْوَهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ.

۱۰۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ نَا حَاجِبُ بْنُ وَهَّابٍ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أَغْرَقَ اللَّهُ فِرْعَوْنَ قَالَ أَمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي أَمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ فَقَالَ جِبْرِيلُ يَا مُحَمَّدُ نَرَا يَتَنَبَّأُ وَأَنَا أَخْذُ مِنْ حَالِ الْبَعْدِ وَأَدْمُهُ فِي نَبِيٍّ مَخَافَةٌ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ نَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ شَابِيتٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرَا أَنَّ هُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ جِبْرِيلَ جَعَلَ يَدُسُّ فِي فَمِ فِرْعَوْنَ أَطْبِيقَ خَشْيَةٍ أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَرْحَمَهُ اللَّهُ أَوْ خَشْيَةً أَنْ يَرْحَمَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

۱۲۔ میں ایمان لایا کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ۱۲

حضرت ابو رزیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا ہمدرد گارہ مخلوق کو پیدا کرے۔ پیلے کہاں تھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بادل میں تھا جس کے اوپر نیچے ہوا تھی۔ اور اس نے اپنے عرش کو پانی پر پیدا کیا۔ احمد نے یزید کا قول نقل کیا کہ عمار کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ساتھ اور کچھ نہ تھا۔ حماد بن سلمہ نے وکیع بن عدس کہا اور شعبہ اور ابو عوانہ نے وکیع بن عدس کہا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ مہلت دیتا ہے اور بسا اوقات فرمایا ظالم کو مہلت دیتا ہے حتیٰ کہ جب پکڑتا ہے تو بھاگنے نہیں دیتا پھر آپ نے پڑھا وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا يَذِخْرُكَ أَمْرًا غَرِيبًا۔ ابو اسامہ نے یزید سے اس کے ہم معنی روایت کی ہے اور زبیریؒ کا لفظ نقل کیا ہے۔ ابو ایوب بن سعید جوہری نے بواسطہ ابو اسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابو بردہ اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی ہے اور بغیر شک کے لفظ صلیٰ نقل کیا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب یہ آیت نازل ہوئی فہم شقی وسعید الخ تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا عمل کس پر ہے؟ اس پر جس سے فراغت ہو چکی یا اس پر جس سے فراغت نہیں ہوئی؟ آپ نے فرمایا بلکہ اس پر جس سے فراغت

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ تَابِعُ بْنُ هَارُونَ تَابِعُ بْنُ سَكَنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَا عَنْ وَكِيعِ بْنِ حَكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ رَبُّنَا قَبِيلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَارَةٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا قَوْفَهُ هَوَاءٌ وَخَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ قَالَ أَحْمَدُ تَابِعُ بْنُ يَزِيدٍ الْأَعْمَشُ أَيْ لَيْسَ مَعَهُ كُنْهُ هَكَذَا يَقُولُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَكِيعُ بْنُ حَكَمٍ وَيَقُولُ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَاكَةَ وَكِيعُ بْنُ عَدَسٍ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٍ۔

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ تَابِعُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُبْنِي وَدُبْمَا قَالَ يُبْنِي هَلِ الظَّالِمُ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ نَعْرُ يَغْلِيهِ ثُمَّ قَدَّرَ ذَلِكَ لَهَا أَخْذَ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقَدْرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ الْآيَةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُجْتَمِعٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى أَبُو اسْمَاعِيلَ عَنْ بَرِيدٍ نَحْوَهُ وَقَالَ يُبْنِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ عَنْ أَبِي اسْمَاعِيلَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ يُبْنِي وَنَعْرُ يَشْكُ فَيَنْهَى۔

۱۰۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ تَابِعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَابِعُ بْنُ سَلَمَانَ عَنْ سَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كُنَّا نَزَلْنَا هَذِهِ الْآيَةَ فَمِنْهُمْ نَسِيخٌ وَسَيِّئٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لہذا اگرچہ یہ ایک ہی ہے جب سنیوں کو ان کے علم پر پکڑتا ہے ۱۲ اس میں سے بعض بد بخت اور کچھ نیک بخت ہیں ۱۲



ہو چکی ہے اور اس کے ساتھ ظلم چل چکے اسے عمر! لیکن ہر شخص کے لئے وہ کام آسان کر دیا گیا جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا۔ یہ حدیث جس اس طریق سے عجیب ہے۔ ہم اسے صرف عبد الملک بن عمرو کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مدینہ طیبہ کے پر لے حصہ میں ایک عورت کو ہاتھ لگایا اور جماع کے سوا سب کچھ کیا میں حاضر ہوں میرے بارے میں جو کچھ چاہیں حکم فرمائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تیری پردہ پوشی کی حق کاش تو بھی اپنے گناہ کو چھپائے رکھتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا چنانچہ وہ شخص چلا گیا پھر حضور اکرمؐ نے ایک آدمی کو اس کے پیچھے بھیج کر اسے بلایا اور یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی اَنَّمِ الصَّلٰوةُ طَرِيقُ السَّهَارِ اِنَّ لَکُمْ لَکُوْنٌ مِّنْ اَیْکُمْ شَخْصٌ لَّیْ عَرَضَ کَیَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْیَا یَر اَس کے ساتھ مخصوص ہے۔ آپؐ نے فرمایا انہیں بلکہ تمام لوگوں کے لئے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسرائیل نے بواسطہ سماک، ابراہیم، علقمہ اور اسود، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی ہے۔ سفیان ثوری نے بواسطہ حضرت سماک، ابراہیم اور عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کیا۔ ان سب کی روایات ثوری کی روایت سے زیادہ

ملہ دن کے دنوں کا رد و رات کے کچھ حصہ میں نماز قائم کر دینا شکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہے یہ صحت ملنے والوں کے لئے ہے ۱۲

فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَعَلَيْ مَا نَعْمَلُ عَلَى شَيْءٍ قَدْ قُدِرَ مِنْهُ أَوْ عَلَى شَيْءٍ نَعْرِضُ عَنْهُ قَالَ بَلْ عَلَى شَيْءٍ قَدْ قُدِرَ مِنْهُ وَجَدْتَ بِهِ الْإِتِّحَادَ يَا عُمَرُو لَكِنْ كُلُّ مَيْسَرَةٍ لِّمَا خُلِقَ لَهَا هَذَا أَحَدَايْتُ حَسَنَ غَرِيبٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا تُعْرِضُ الْإِيمَنَ حَدِيثُ ۱۰۳۷۔ حَدَّثَنَا ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاءَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِبْنِ أَبِي هَيْوَةَ عَنْ عُلَقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي عَاجِلْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدَائِنِ وَرَأَيْتُ أَصْبَحْتُ وَمِنْهَا مَا دُونَ أَنَّ امْرَأَتَهَا هَذَا خَافِي فِي مَا شِئْتُ فَقَالَ لَهَا عُمَرُو قَدْ سَكَرَكَ اللَّهُ فَكُوْ سَكَرْتَ عَلَى نَفْسِكَ فَكُوْ يَذَرُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَاتَّبَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادَاهُ فَتَلَا عَلَيْهِ آقِيمِ الصَّلَاةَ فَلَوْ فِي الْبَهَارِ وَزَيْتًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَ يُدْهِبُ الْمَسِيئَاتِ ذَلِكَ وَكَذَلِكَ يُلْذِقُ الْكَرْبَ إِلَى الْخَيْرِ الْإِيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ هَذَا لَهَا خَاصَّةٌ خَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى اسْتَأْذِنَ عَنْ سَمَاءَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِبْنِ أَبِي هَيْوَةَ عَنْ عُلَقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ سَمَاءَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِبْنِ أَبِي هَيْوَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَى سَعْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَمَاءَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرَوَاهُ هُذَالَةُ أَحْمَدُ  
مِنْ نَدَائِمِ الثَّوْرِيِّ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ  
سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَصَالِحٍ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ نَا  
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ  
عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَدْ رَوَى سُكَيْمَانُ النَّبِيُّ  
هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ ابْنِ  
مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۰۳۸. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا يَحْيَى  
بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُكَيْمَانَ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ  
عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ أَمْرَأَةٍ قُبْلَةً  
حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَا  
عَنْ كَفَّارَتِهَا فَكَرِهْتُ أَقْبِرَ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ  
وَنُظَامٍ مِنَ اللَّيْلِ الْآيَةَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَيْ هَذِهِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَكَ وَلِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ  
أُمَّتِي هَذَا أَحَدُكُمْ حَسَنٌ صَبَحَهُ.

۱۰۳۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ نَا حُسَيْنُ  
بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ  
بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ  
مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا آيَةُ  
رَجُلٍ نَفَى لِمَرْأَةٍ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا مَعْرِفَةٌ فَيَسَّ

صحیح ہیں۔ محمد بن یحییٰ بشار پوری نے بواسطہ  
محمد بن یوسف، سفیان ثوری، اعثم اساک،  
ابراہیم اور عبد الرحمن بن یزید حضرت عبد اللہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے ہم معنی  
حدیث مرفوعہ روایت کی محمود بن عیلان  
نے بواسطہ فضل بن موسیٰ، سفیان اساک  
ابراہیم اور عبد الرحمن بن یزید حضرت عبد اللہ  
بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوعہ  
روایت کی لیکن حضرت اعثم رضی اللہ عنہ کا  
واسطہ ذکر نہیں کیا۔ سلیمان نبی نے اسے  
بواسطہ حضرت ابو عثمان نہدی حضرت عبد اللہ  
بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعہ  
روایت کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک شخص نے ایک عورت کا حرام بوسہ لیا پھر وہ نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا کفارہ  
دریافت کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اقم الصلوۃ طرقي  
النهار الخ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ!  
کیا یہ حکم صرف میرے ہی لئے ہے؟ آپ نے  
فرمایا تیرے لئے بھی اور میری امت کے ہر اس فرد کے لئے  
بھی جو اس فعل کا مرتکب ہو جائے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک شخص نے دربار رسالت مآب میں حاضر  
ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! اس آدمی کا کیا حکم  
ہے جو ایک اجنبی عورت سے علیحدگی میں جماع کے  
سوا سب کچھ کرتا ہے؟ اس پر یہ آیت نازل  
ہوئی اقم الصلوۃ طرقي النهار الخ پھر حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے اسے وضو کر کے نماز پڑھنے کا حکم فرمایا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ اس شخص کے ساتھ خاص ہے یا تمام مومنوں کے لئے ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تمام مومنوں کے لئے تمام ہے؟ اس حدیث کی سند متصل نہیں۔ عبدالرحمن بن ابی یسار کو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع نہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال خلافت فاروقی میں ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت عبدالرحمن بن ابی یسار چھ سال کے بچے تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زیارت کی اور ان سے روایت بھی لی ہے۔ شعبہ نے یہ حدیث بواسطہ عبدالملک بن عیمر، عبدالرحمن بن ابی یسار سے مرسل روایت کی ہے۔

حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک عورت میرے پاس کچھ کھجوریں خریدنے آئی تو میں نے کہا گھر کے اندر اس سے ابھی کھجوریں ہیں پس وہ میرے ساتھ داخل ہو گئی تو میں اس کی طرف جھکا اور اس کا بوسہ لے لیا۔ پھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں یہ واقعہ بتایا انہوں نے فرمایا اپنے جرم کی پردہ پوشی کرو تو بہ کرو اور کسی کو نہ بتانا۔ مجھ سے صبر نہ ہوا اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اور اپنا واقعہ بیان کیا آپ نے بھی یہی جواب دیا کہ اپنے جرم پر شیدہ رکھو، تو بہ کرو اور کسی کو نہ بتاؤ۔ فرماتے ہیں مجھ سے صبر نہ ہوا اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا ماجرا کہہ سنایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

يَا أَيُّهَا الذَّجْدُ إِلَى امْرَأَتِهِ شَيْئًا إِلَّا قَدْ أَتَى هَذَا لَهَا إِلَّا أَنَّهُ تَهَيَّأَ مَعَهَا فَتَالَ فَأَنْذَرَ اللَّهُ أَقْوَامًا بِصَوَادِهِ طَرَفِي النَّهَارَ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي قَالَ مُعَاذُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهِيَ لَهَا خَاصَّةٌ أَمْ لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةٌ قَالَ بَلَى لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةٌ هَذَا حَدِيثٌ كَيْسَ إِسْنَادُهُ يُمْتَصِلُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي يَسَارٍ كُوفِيٍّ مِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَاتَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ وَقُتِلَ عُمَرُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي كَيْسٍ غُلَامٌ صَغِيرٌ ابْنُ سِتِّ سِنِينَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ سَرَادُ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسٍ عَنِ ابْنِ مَسْكِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْسَلًا

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْبَرِيُّ بْنُ هَارُونَ أَنَّ قَيْسَ بْنَ الرَّبِيعِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ كَلْبَةَ عَنْ أَبِي الْيُسْرِ قَالَ أَتَيْتُ امْرَأَةً تَبْتَاعُ ثَمَرًا فَقُلْتُ إِنَّ فِي الْبَيْتِ ثَمَرًا أَكْلِيَبَ مِنْهُ فَدَخَلْتُ مَعِيَ فِي الْبَيْتِ فَاهْوَيْتُ رَأْيَهَا فَقَبَلْتُهَا فَاتَّيَبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَدَخَلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْتُرْ عَلَى نَفْسِكَ وَتَبَّ وَلَا تُخْبِرْ أَحَدًا أَفْهَوَاصِبٌ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَدَخَلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْتُرْ عَلَى نَفْسِكَ وَتَبَّ وَلَا تُخْبِرْ أَحَدًا أَفْهَوَاصِبٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَمْ أَخْلُقْتُ غَارِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ

نے فرمایا تو نے اللہ کے راستہ میں غازی کے اہل خانہ کی یلوں  
نگرائی کی با حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں اس سے ابو الیمر  
کو اتنا دکھ ہوا کہ انہوں نے کہا کاش میں اب ہی مسلمان  
ہوا ہوتا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ بھی اہل جہنم سے  
ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم در تک سر جھکائے رہے  
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف وحی فرمائی۔  
”اَنتُم الصلوٰۃ طرفی النہار واللیلہ“ ابو الیمر فرماتے ہیں میں  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے یہ  
آیت پڑھی۔ صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ  
اس کے ساتھ خاص ہے یا سب لوگوں کے لئے عام  
ہے۔ آپ نے فرمایا بلکہ تمام لوگوں کے لئے عام ہے۔  
یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ قیس بن ربیع کو دیکھ وغیرہ  
نے ضعیف قرار دیا ہے شریک نے عثمان بن عبد اللہ  
سے یہ روایت قیس بن ربیع کی روایت جیسی نقل کی۔ اس  
باب میں حضرت ابو امامہ، وانکہ بن اسقع اور انس بن مالک  
رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ ابو الیمر  
کا نام کعب بن عمر ہے۔

وَمِنْ سُورَةِ يُوسُفَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک حضرت یوسف بن  
یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام، کریم بن کریم  
بن کریم بن کریم ہیں۔ پھر فرمایا انہیں اتنی دیر قید عاذ میں  
رہنا جتنی مدت حضرت یوسف علیہ السلام مقید رہے، پھر  
میرے پاس خاصہ آتا تو میں قید سے باہر آجاتا۔ پھر آپ  
نے یہ آیت پڑھی ﴿لَمَّا جَاءَهُ الرُّسُولُ أَلَّا يَخْفَرَ لُوطُ  
صَلَّى اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت لوط  
علیہ السلام پر رحم فرمائے وہ مضبوط دکن  
کی پناہ لیتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء

۱۷۔ تو بہ ان (حضرت یوسف علیہ السلام) کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا اپنے بادشاہ کی طرف لوٹ جاؤ ہائی برصغور آئندہ)



انہی کی اولاد سے بھیجے۔

وَرَحِمَةُ اللَّهِ عَلَى نُوحٍ إِنْ كَانَ لَمَّا وَدِيَ إِلَى رَكِبٍ شَيْبٍ  
فَمَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ نَبِيًّا إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ مِنْ قَوْمِهِ -  
۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ سَاعِبَةُ وَ  
عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَنَحْوِ حَدِيثِ  
الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا بَعَثَ  
اللَّهُ بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْكُتُبَةُ وَالْمَنْعَةُ  
وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى  
وَهَذَا أَحَدُ حَدِيثَيْنِ -

### وَمِنْ سُورَةِ الرَّعْدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ  
أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ وَ  
كَانَ يَكُونُ فِي بَنِي عُجَيْنٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شَرِيكَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
أَقْبَلْتُ يَوْمَئِذٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَخْبِرْنَا عَنِ الرَّعْدِ مَا  
هُوَ قَالَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ  
مَعَهُ مَخَارِيقٌ مِنْ نَارٍ كَيُوقَى بِهَا السَّحَابُ  
حِينَئِذٍ مَنَامُ اللَّهُ فَقَالُوا فَمَا هَذَا الصَّوْتُ  
الَّذِي تَسْمَعُ قَالَ زَجْرُهُ بِالسَّحَابِ إِذَا زَجَرَهُ  
حَتَّى يَنْتَهِي إِلَى حَيْثُ أَمَرَتْ أَلْوَا صَدَأَتْ  
فَقَالُوا فَخَبِّرْنَا عَمَّا حَزَمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى  
نَفْسِهِ قَالَ اشْتَكَى عِرْقُ الْمَسَاءِ فَتَوَرَّجَ حَتَّى  
شَبَّ يَلَامُهُ إِلَّا لُحُومًا إِلَّا بِلَ وَالْبَ أَهْأ  
فَدَلَّكَ حَزَمَ مَا تَأْوَا صَدَأَتْ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ يَحْتَمِلُ غَرِيبٌ -

۱۰۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَدِّ ابْنِ أَبِي دَاوُدَ

(بقیہ صفحہ سابقہ) پھر اس سے پوچھ ان گورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے ۱۲

الوکریب نے بواسطہ عیدہ اور عبد الرحیم،  
محمد بن عمرو سے فضل بن موسیٰ کی روایت کے  
ہم معنی حدیث روایت کی ہے البتہ اس میں ذرہ  
تورہ کی جگہ "ذرہ تورہ" کے الفاظ ہیں۔ محمد بن  
عمرو فرماتے ہیں ثروت کے معنی کثرت اور  
حفاظت کے ہیں یہ روایت فضل بن موسیٰ کی  
روایت سے اصح ہے۔

### تفسیر سورۃ رعد

حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں چند یہودی  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت حاضر ہوئے اور کہا اے ابوالقاسم  
ہمیں رعد کے متعلق بتائیے کہ یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا وہ  
ایک فرشتہ ہے جو بادلوں پر مقرر ہے اس کے پاس آگ  
کے کوڑے ہیں جن کے ساتھ بادلوں کو جہاں اللہ تعالیٰ  
چاہے ہانکتا ہے۔ کہنے لگے وہ آواز جسے ہم سنتے  
ہیں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا بادلوں کو جھڑکتا ہے جب وہ  
بادلوں کو جھڑکتا ہے تو وہ وہاں تک پہنچتے ہیں جہاں کا  
اسے حکم ہے۔ یہودیوں نے کہا آپ نے سچ فرمایا پھر  
کہنے لگے ہمیں بتائیے اسرائیل (حضرت یعقوب  
علیہ السلام) نے اپنے آپ پر کیا چیز حرام کی تھی نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ عرق النساء (بیہاری) میں  
بتلا ہو گئے اور آپ نے دیکھا کہ اونٹ کے گوشت اور دودھ کے  
سوا کوئی اور چیز اس کے مناسب نہیں لہذا آپ نے اسے حرام  
کر دیا؟ انہوں نے کہا آپ نے سچ فرمایا یہ حدیث  
حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

فَاصْبِرْ بَيْنَ يَدَيْهِ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَتَفْعُلْنَ بَعْضَهُمَا عَلَى بَعْضٍ  
فِي الْأَكْلِ قَالَ النَّاسُ وَالْفَارِسِيُّ وَالْحَرَوِيُّ وَالْهَوَاضِيُّ  
هَذَا أَحَدُ بَيْتٍ حَسَنٍ عَرَبِيٍّ وَقَدْ رَدَاهُ زَيْدُ بْنُ  
أَبِي أَيْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ تَخَرُّ هَذَا أَوْ سَيِّفُ  
بْنِ مُحَمَّدٍ هُوَ أَخُو عَمَّارِ بْنِ مُسَدٍّ وَعَمَّارُ أَثْبَتَ مِنْهُ  
وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ -

## سُورَةُ اِبْرَاهِيمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَا أَبُو  
الْوَلِيدِ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ  
الْحُجَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَقَى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَنَاعٍ  
عَلَيْهِ رُطْبٌ فَقَالَ مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ  
طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي  
أَكْمَرًا كُلَّ حَيْثُ بَازِنٌ رَحْمَتًا تَأْكُلُ فِي الْخَلَّةِ  
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ إِنِ اجْتَمَعَتْ  
مِنْ قَوْمٍ الْأَرْضُ مَا لَهَا مِنْ قَدَارٍ قَالَ هِيَ الْخَنْزَلَةُ  
قَالَ فَاخْتَرْتُ بِذَلِكَ أَبَا الْعَالِيَةِ فَقَالَ  
صَدَقَ دَاخِرٌ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا أَبُو بَكْرِ  
بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ الْحُجَابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ  
بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهُ يَسَعْنَاهُ وَكَمْ يَرْفَعُهُ وَكَمْ  
يَكْثُرُ قَوْلُ أَبِي الْعَالِيَةِ وَهَذَا أَكْمَرُ مِنْ حَدِيثِ  
حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَوَى غَيْرُهُ وَاجِدٌ مَثَلُ هَذَا  
مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ هَذَا مِنْ  
سَلَمَةَ وَرَوَاهُ مَعْنُو وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُ  
وَاجِدٍ وَكَمْ يَرْفَعُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ تفضل بعضها علی بعض فی الاکل اللہ کے بارے میں فرمایا۔ راوی احمد کھٹی اور بھی ہر قسم کی کج رویاں ہوتی ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے نہ پہلی ابی ایبہ نے بواسطہ اشعث اس کے ہم معنی حدیث بیان کی۔ سیف بن محمد، عمار بن محمد کے بھائی ہیں۔ حضرت عمار، ان سے ائمت ہیں اور وہ حضرت سفیان ثوری کے بھائی ہیں۔

## تفسیر سورۃ ابراہیم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تازہ کھجوروں کا ایک کھال لایا گیا آپ نے آیت کریمہ پر مٹی مثل کلمۃ طیبہ الخ نہ پھر فرمایا کلمہ طیبہ سے مراد کھجور ہے پھر پھر کلمہ طیبہ الخ نہ اور فرمایا خبیث کلمہ سے اندر اس کا درخت مراد ہے راوی فرماتے ہیں میں نے یہ بات حضرت ابوالعالیہ کو بتائی تو انہوں نے فرمایا آپ نے سچ کہا اور اچھا بیان کیا۔ تفسیر نے بواسطہ ابوبکر بن شعیب بن حجاب بواسطہ والد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی غیر مرفوع حدیث بیان کی۔ ابوالعالیہ کا قول مذکور نہیں۔ یہ روایت حماد بن سلمہ کی حدیث سے آگے ہے۔ متعدد لوگوں نے اسے یونہی موقوف روایت کیا ہے۔ حماد بن سلمہ کے علاوہ کسی دوسرے راوی کو ہم نہیں جانتے جس نے اس حدیث کو مرفوع روایت کیا ہو۔ معمر، حماد بن زید اور کئی دوسرے افراد نے اسے موقوف روایت کیا۔ احمد بن عبدہ ضبی نے بواسطہ حماد بن زید اور شعیب بن حجاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے حدیث عبد اللہ بن ابی بکر بن شعیب بن حجاب  
رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی طرح موقوف روایت  
کیا ہے۔

حضرت ہمارے رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے  
ارشاد پاک ثبت اللہ الذین امنوا لہ کے  
بارے میں فرمایا یہ قبر کے بارے میں ہے کہ جب  
اس کے پوچھا جاتا ہے تیرا رب کون ہے ؟  
تیرا دین کیا ہے ؟ اور تیرا نبی صلی اللہ علیہ  
وسلم کون ہے ؟ یہ حدیث حسن صحیح  
ہے۔

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت  
تلاوت فرمائی یوم تبدل الارض غیر الارض لکھ اور  
پوچھا یا رسول اللہ ! اس وقت لوگ کہاں ہوں گے ؟  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل مراط پر ہونگے یہ حدیث حسن  
صحیح ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے متعدد طرق سے مروی ہے۔

### تفسیر سورہ فجر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
ایک عاتق، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنتہ میں ناز پڑھا  
کرتی تھیں اور وہ نہایت حسیدہ تھیں، بعض لوگ آگے بڑھ جاتے  
یہاں تک کہ پہلی صف میں کھڑے ہوتے تاکہ اسے نزدیک سکیں  
اور بعض لوگ اس قدر پیچھے رہتے کہ آخری صف میں کھڑے  
ہوتے اور کوع کی حالت میں بغلوں کے نیچے سے لے دیکھتے  
اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں حق بات پر ثابت رکھنا ہے ۱۲ سورہ جس دن زمین دوسری

زمین سے بدل دی جائے گی ۱۲ سورہ

۱۲ سورہ اور ہم نے تم میں سے آگے بڑھنے اور پیچھے رہنے والوں کا علم ہے ۱۲ سورہ

جلد دوم

عَبَادَةِ الصَّيِّئِ نَاصِدًا بَيْنَ رَبِّدَيْنِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ  
الْجَحْظِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ بَكْرِ بْنِ شُعَيْبٍ بْنِ الْجَحْظِ وَتَوَرَّعَهُ۔

۱۰۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا أَبُو دَاوُدَ  
نَا شُعَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ قَسْمَةَ بْنِ مَسْرُودٍ  
قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يَقُولُ يَحْكِي  
عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
فِي قَوْلِهِ يُثَبِّتُ اللَّهُ أَكْثَرُ أَمَنُوا يَا لَقَوْلِ  
الشَّامِتِ فِي الْخَلْقِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ  
قَالَ فِي الْقَبْرِ إِذَا قِيلَ كَلَّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا دِينُكَ  
وَمَنْ يَمُنُّكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۱۰۴۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَّانُ عَنْ  
دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُودٍ قَالَ  
تَلَّتْ عَائِشَةُ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ تَبَدَّلَ الْأَرْضُ  
غَيْرَ الْأَرْضِ مِنْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ يَكُونُ  
الْأَنْسُ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ  
وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا النَّوْجِ عَنْ عَائِشَةَ۔

### سورة الحجج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۴۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ  
الْجَدِّي عَنْ عُمرُو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْخُوَلَاءِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تَقْصِي خَلْفَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنَاءُ  
مِنْ أَحْسَنِ النِّسَاءِ وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ  
يَتَقَدَّمُ حَتَّى يَكُونُوا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِأَنَّهُمْ  
لَا يَدَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا فِي

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں حق بات پر ثابت رکھنا ہے ۱۲ سورہ جس دن زمین دوسری

زمین سے بدل دی جائے گی ۱۲ سورہ

۱۲ سورہ اور ہم نے تم میں سے آگے بڑھنے اور پیچھے رہنے والوں کا علم ہے ۱۲ سورہ

جلد دوم



جعفر بن سلیمان نے بواسطہ عمرو بن مالک، ابو الجوزاء سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا واسطہ ذکر نہیں کیا یہ روایت حدیث نوح کی نسبت زیادہ صحیح ہونے کے لئے مشابہ ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کے سات دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک دروازہ اس کے لئے ہے جس نے میری امت یا (فرمایا) امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تلوار کھینچی۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف مالک بن مغول کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الحمد للہ (سورۃ فاتحہ) ام القرآن ام الكتاب اور سبع مثالی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تواریخ و انجیل میں ام القرآن کی مثل کوئی سورت نازل نہیں فرمائی یہ سبع مثالی ہے اور میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسم ہے اور میرے بندہ کے لئے وہی کچھ ہے جو اس کے مالک کے لئے۔

تفسیر نے بواسطہ عبد العزیز بن محمد، علامہ

الصَّحِيفَ الْمَكْفُورَةَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ رِجْلَيْهِ فَإِنَّ ذَلِكَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَفَعْتُ عَنِ الْمُسْتَنْقِدِ وَمِنْ وَنُكْرُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَنْقِدِ وَرَأَى جَعْفَرُ بْنُ سُبَيْحَانَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوَازِ عَنْ نَحْوِهِ وَكَوْنُ يَدُ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ أَهْلَهُ مِنْ حَدِيثِ نُوَيْجٍ.

۱۰۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا عَثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ جُبَيْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَنْ هَمَّ سَبْعَةَ أَبْوَابَ بَابٍ مِنْهَا يَمْنَنَ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ عَلَى أُمَّةٍ مُجْتَمِعَةٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ.

۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا أَبُو عَاقِلٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَمْرُ الْقُرْآنِ وَأَمْرُ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَالِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۱۰۵۱۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَدِيثِ نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَفِي الْقُرْآنِ وَفِي السَّبْعِ الْمَثَالِي وَفِي مَقْسُومَةٍ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ.

۱۰۵۲۔ حَدَّثَنَا هُكَيْمَةُ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ

بن عبدالرحمن اور عبدالرحمن بن حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ اسکے بعد پہلی حدیث کے ہم معنی مروی ہے۔ عبدالعزیز بن محمد کی روایت زیادہ طویل اور پوری ہے۔ عبدالعزیز بن جعفر کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ کئی لوگوں نے علامہ بن عبدالرحمن سے یہی روایت کی ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی "ان فی ذلک لآیات للمتوہمین" لہٰذا یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔ بعض علماء نے اس آیت کی تفسیر میں "متوہمین" سے اہل فراست کے معنی مروی ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت مبارکہ لیسوا لہم اجمعین ائم کے بارے میں فرمایا یہ لا الہ الا اللہ کہنے کے متعلق ہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے لیث بن ابی سلیم کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ عبداللہ بن ادریس نے بواسطہ لیث بن ابی سلیم اور بشر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے ہم معنی غیر مرفوع حدیث روایت کی۔

تفسیر سورۃ النحل

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت

محمَّد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن عن ابيہ عن ابي ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خدرج علی ابي وهو یصلي فذا کمر فحرقہ بمعناک خدیج عبد النضر بن مہدی اطول واظھر و هذا اخر من حدیث عبد الحمید بن جعفر و هكذا روی غیر واحد عن عبد الرحمن .

۱۰۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الطَّيِّبِ نَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ يَتَوَرَّاهُ ثُمَّ قَدَّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ هَذَا أَحَدُ يَكُ عَرِيْبٍ لَا تُعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الدَّجْوِ وَقَدْ رَوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِ هَذِهِ الْآيَةِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ قَالَ لِيُتَفَرِّسِينَ .

۱۰۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدَدَةَ الصَّنِيعِيُّ نَا الْمُعْتَمِدُ عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سَكِينٍ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لَسْنَا لَكُمْ رَاجِعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ عَنْ قَوْلٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَّيْسَ كُنْزُهُ مِنْ حَدِيثِ كَيْثِ بْنِ أَبِي سَكِينٍ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سَكِينٍ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهُ وَكَهْ يَرْفَعُهُ .

مِنْ سُورَةِ النَّحْلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۵۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا عَلِيٌّ

لہٰذا ایک اس میں فراست والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۱۲ آیت ہم ان سب سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھیں گے ۱۲

ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زوال اور ظہر کے درمیان کی چار رکعتوں کا ثواب نماز کھر کے برابر ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا اس وقت دنیا کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ پھر آپ نے پڑھا یٰ قَیُّوْمُ عِلَّاہُ الْاَلَمِ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف علی بن عامر کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جنگ احد کے دن جو سٹھ انصار اور چھ مہاجرین شہید ہوئے ان میں سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ کافروں نے ان کا مثلہ کیا تھا۔ انصار کہنے لگے اگر یہ لوگ (کفار) کسی دن ہمارے ہتھے چڑھ گئے تو ہم اس سے زیادہ ان کے ساتھ نہیں گے۔ راوی فرماتے ہیں فتح مکہ کے دن اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”وَ اِنْ عَاثِمُ بْنُ اُمِّ اَسَدٍ اَدْمٰی سَکَنَ لَکَ اِسَاسُ الْاَمْنِ“ قریش انہیں دیکھتے بھی حال رہا تو ان کا حال بدلتا ہی (ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار آدمیوں کے علاوہ باقی لوگوں سے ہاتھ روکو؟ یہ حدیث حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے۔

تفسیر سورۃ بنی اسرائیل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی راوی کہتے ہیں اس کے بعد آپ نے

اس کا سایہ اپنے اوپر لیا اور میں اللہ کو حمد کرتے ہوئے بھٹکتے ہی ۱۲ آیت اور ۱۴ آیتیں سناؤ تو اتنی ہی مدت جتنی کہیں تکلیف دی گئی اور اگر مبرک روکو بیشک مبرا والوں کے لئے مبرک ہے۔ اچھا ہے ۱۲ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر بعض لوگوں کو ایمان میں داخل کرنے سے مستثنیٰ کر کے ان کے قتل کا حکم صادر فرمایا۔ ان پر عہد مودت لگے جن میں سے صرف ہمارے قتل کے لئے گواہی کے واسطے قتل کر لیا تھا۔ وہ یہ چار ہیں: عابد بن معطل (باقی برصغیر ہندو)

بْنِ عَاصِمٍ عَنْ يَحْيٰى ابْنِ كَثِيْرٍ شَعْبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّظِيرُ بَعْدَ الزَّوَالِ تَحْصِبُ بِمُشْرِكِينَ مِنْ صَلَاقٍ اسْتَحْرِفَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَهْدٌ يَسْتَحِمُّ اللَّهُ يَنْحَصُّ السَّاعَتِ لَعْنَةً يَنْفَعُونَ ظِلًا لِمَنْ عَنِ الْيَمِينِ وَالْشِّمْلِ سَجَدَ اللَّهُ وَكَلَّمَ دَاخِرُونَ الَّذِينَ كَلَّمَهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ۔

۱۰۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حَرْثٍ نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ التَّرْمِذِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَتَبَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ أَصِيبَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةٌ وَبِشْرُونَ سَرَجَدًا فَمِنْ أَلْمَاجِرِينَ سِتَّةٌ مِنْهُمْ حَمْرَةُ فَمَشَا بِهِنَّ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ لَكُنَّ أَصْنَاءَ مِنْهُمْ يَوْمًا بِمِثْلِ هَذَا التَّرْبِيعِ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتَحِ مَكَّةَ لَمَّا نَزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِنْ مَا قَبْلَهُمْ لَمْ يَكُنْ مِثْلَ مَا عَوْ قَبْلَهُمْ وَلَكِنْ صَدْرَتْهُ لَمْ يَكُنْ مِثْلَ لَبْصَابِرِينَ فَقَالَ رَجُلٌ لَا قُدْرَتِشَ بَعْدَ الْيَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفُّوا عَنِ الْقَوْمِ إِلَّا أَرْبَعَةَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَمِنْ سُورَةِ بَنِي إِسْرَآئِيلَ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ عَمَّا الذَّرَّازِي نَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اس کا سایہ اپنے اوپر لیا اور میں اللہ کو حمد کرتے ہوئے بھٹکتے ہی ۱۲ آیت اور ۱۴ آیتیں سناؤ تو اتنی ہی مدت جتنی کہیں تکلیف دی گئی اور اگر مبرک روکو بیشک مبرا والوں کے لئے مبرک ہے۔ اچھا ہے ۱۲ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر بعض لوگوں کو ایمان میں داخل کرنے سے مستثنیٰ کر کے ان کے قتل کا حکم صادر فرمایا۔ ان پر عہد مودت لگے جن میں سے صرف ہمارے قتل کے لئے گواہی کے واسطے قتل کر لیا تھا۔ وہ یہ چار ہیں: عابد بن معطل (باقی برصغیر ہندو)



الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ  
فِي لَيْلَتِ مُوَلَّى قَالَ فَتَعَنَّتْ فَأَيُّ رَجُلٍ قَالَ  
حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِكٌ رَجُلٌ الدَّائِمِ  
كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ مَشْهُودَةٍ قَالَ وَلَيْقَبْتُ عَيْشِي  
قَالَ فَتَعَنَّتْ فَكَأَنَّ رُبْعَةَ أَحْمَرَ كَأَنَّهُ خَدَجٌ مِنْ  
دِيَمَائِي يَعْنِي الْحَمَامُ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ  
وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِي بِهِ قَالَ وَأَقْبَبْتُ بِأَنَاءَيْنِ  
أَحَدَهُمَا لَبَنٌ وَالْآخَرُ فَيْفِيهِ خَمْرٌ فَيَقِيلُ فِي خَدِّ  
أَحَدِهِمَا يَشْتَتُ فَأَخَذْتُ اللَّذِينَ فَشَرِبْتُهُ فَيَقِيلُ  
فِي هَدْيَتِي لِلْفُطْرَةِ أَوْ أَصَبْتُ الْفُطْرَةَ أَمَا  
إِنَّكَ لَوَأَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوِثُ أَقْتَتُكَ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۰۵۸۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّ  
عَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بِالْبَرَاءِ  
لَيْلَةً أُسْرِيَ بِهِ مُجَبَّأً مُسْرَجًا فَاسْتَضَعَبَ  
عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ جَبْرِئِيلُ أَرَأَيْتَ نَفَعَكَ هَذَا  
فَمَا رَكِبَكَ أَحَدًا أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ قَالَ  
فَأَرْفَعَنِي عَنْهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا  
فَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

۱۰۵۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
الدَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ جُنَادَةَ  
عَنِ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُتِيَ هَيْئًا إِلَى  
بَيْتِ الْمُقَدَّسِ قَالَ جَبْرِئِيلُ يَا صَبِيحَ خَدْرٍ  
يَا الْحَجَرُ مَقْدَرُهَا الْبَرَاءُ هَذَا حَدِيثٌ  
غَرِيبٌ

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْوَيْلِيِّ عَنْ  
عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ

حضرت موسیٰ کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا وہ ایسے آدمی ہیں (الادی  
کہتے ہیں میرا خیال ہے آپ نے فرمایا درمیانہ قد اور درمیانے بال  
گو یا کہ قبیلہ شموہ کے ایک فرد ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ سے ملاقات  
کی پھر آپ نے اسکا حلیہ بیان فرمایا وہ درمیانے قد اور سرخ رنگ  
کے گو یا کہ ابھی ابھی حمام سے تشریف لائے ہیں اور میں نے حضرت ابراہیم  
کو دیکھا اور میں نے اولاد میں سے سب سے زیادہ اسکا ہم صورت  
ہوں۔ حضور اکرم نے فرمایا مجھے دو پیالے دیئے گئے ایک میں  
دودھ تھا اور دوسرے میں شراب۔ مجھ سے کہا گیا جو چاہیں لے لیں  
میں نے دودھ کا پیالہ لیا اور اسے پی گیا مجھے کہا گیا فطرت کی طرف  
آپ کی راہ نکالی کی گئی یا (کہا گیا) آپ نے فطرت کو  
پایا اگر آپ شراب پی لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔  
یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں شب معراج نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس نہی کسا ہوا اور نگام ڈالی ہوئی براق لایا  
گیا اس نے آپ کا سوار ہونا دشوار بنا دیا تو حضرت جبریل  
علیہ السلام نے اس سے فرمایا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ اس طرح کرتا ہے حالانکہ آپ سے زیادہ معزز  
و محترم آج تک تجھ پر سوار نہیں ہوا یہ مسئلہ وہ  
پسینہ پسینہ ہو گیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف  
عبدالرزاق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب  
ہم بیت المقدس پہنچے تو حضرت جبریل علیہ السلام  
نے ایسی انگلی کے اشارہ سے پتھر توڑ کر اس  
کے ساتھ براق کو باندھا۔ یہ حدیث غریب  
ہے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب مجھے قریش نے جھٹلایا تو میں کعبۃ اللہ کے پاس کھڑا ہو گیا  
اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے ظاہر کر دیا اور  
میں دیکھ دیکھ کر اس کی نشانیاں انہیں بتاتا رہا یہ حدیث  
حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت مالک بن مسعود ،  
ابو سعید ابن عباس ، ابو ذر اور ابن مسعود رضی اللہ  
عنہم سے بھی روایات منقول ہیں ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آیت کریمہ  
وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي ارَيْنَاكَ اِلَّا  
آلَمَةً مِّنْ دُونِهَا مَرَاد ہے کہ جو نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو اس نات دکھایا گیا جب آپ کو  
بیت المقدس کی سیر کرائی گئی قرآن میں جس شجرہ ملعونہ  
کا ذکر ہے اس سے مخبر کا دورخت مراد ہے یہ حدیث  
حسن صحیح ہے ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ  
وَقُرْآنَ الْفَجْرِ اَمَّ کے بارے میں فرمایا نات اور  
دن کے فرشتے اس وقت موجود ہوتے ہیں ۔ یہ  
حدیث حسن صحیح ہے ۔ علی بن مسہر نے بواسطہ  
اعش اور ابو صالح ، حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ  
عنہما سے مرفوعاً روایت کی ہے ۔ علی بن حجر  
نے بواسطہ مسہر اور حضرت اعش سے یونہی  
بتایا ہے ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ یَوْمَ نَدْعُو  
كُلَّ اَنَاسٍ بِاَمِّهِمْ کی تفسیر میں لرایا ایک آدمی بلا یا  
جائے گا اس کا نام اسمال دائیں میں دیا جائے گا اس کا

مِنْ عَمَلِ اللّٰهِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْہِ  
وَسَلَامٌ قَالَتْ مَا كَدْ بَنَیْتُ قَمَرِیْنِ قَمَرِیْنِ فَمَنْتَ فِی  
الْحَجْرِ فَمَنْتَ فِی بَیْتِکَ الْمُقَدَّسِ فَطَفَعْتُ  
اُخْبِرْتُمْ عَنْ اَیَاتِہِ وَآثَارِہِ لَیْسَ ہَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ  
وَحَسَنٌ کَفِیْ اَبَابٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ صَعَصَعَةَ وَابْنِ سَبِیْہِ  
وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ دَرَّاجٍ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ ۔

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ ابْنِ عُمرٍ سَمِعْنَا عَنْ  
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
فِی قَوْلِہِ تَعَالٰی وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِیْ اَرٰیْنَاکَ اِلَّا  
فِتْنَةً لِّنَّاسٍ قَالَ ہِیْ رُؤْیَا عِیْنِ اَرْبَعِ النَّبِیِّ صَلَی  
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیِّنَہُ اُسْدِیْ بِہِ اِلٰی بَیْتِ  
الْمُقَدَّسِ وَلَا تُشْجِدُہُ الْمُتَعَرِّضُہُ فِی الْقَدْرِ قَالَ ہِیْ  
تُشْجِدُہُ الذَّوْمُ ہَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ حَسَنٌ ۔

۱۰۶۲۔ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ اَسْبَاطٍ عَنْ مُحَمَّدِ  
الْقُدْسِیِّ اَنْحُو فِیْنَا اَبِی عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی  
صَالِحٍ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ  
وَسَلَامٌ فِی قَوْلِہِ تَعَالٰی وَقَدْ اَنَّ الْفَجْرَ اَنَّ قَدْ اَنَّ  
الْفَجْرَ کَانَ مَشْهُودًا تَشْہِدُہُ مَلَائِکَةُ اللَّیْلِ  
وَمَلَائِکَةُ النَّہَارِ ہَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ حَسَنٌ وَرَوَاہُ  
عَبْدُ بْنُ مُنَبِّہٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِی  
ہُرَیْرَۃَ وَابْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ  
وَسَلَامٌ حَدَّثَنَا بِذَٰلِکَ عَمْرِو بْنُ حَبِیْرٍ نَا عَلِیُّ بْنُ  
مُسَیْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَدْ کَدْ نَحْوُہُ ۔

۱۰۶۳۔ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
نَا عُبَیْدُ اللّٰہُ بْنُ مُوسٰی عَنْ اِسْحٰقَ ثَابِتٍ عَنْ  
السُّلَمِیِّ عَنْ اَبِیہِ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ  
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِہِ تَعَالٰی یَوْمَ

ملہ اور ہم نے جو کہ آپ کو دکھایا اسے لوگوں کی آزمائش کے لئے دکھایا ۱۲ ملہ اللہ صبح کا قرآن ہے شب صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے  
ہیں ۱۳ ملہ جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے ۱۴



حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے (اس وقت) کعبہ مکرمہ میں تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پھٹری یا لکڑی تھی اس کے ساتھ آپ ان بتوں کو مارتے اور گراتے جانے دیتے اور فرماتے تھے تم جا ملحق و ذہق الباطل الخشباً ملحق و ما یسبى

فصل



222

کہنے لگے اے ابوالقاسم! ہمیں روح کے بارے میں بتائیں۔ راوی فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر کھڑے رہے اور سر اٹھا کر آسمان کی طرف اٹھایا میں کچھ گیا کہ آپ پر وحی اتر رہی ہے یہاں تک کہ وحی آنا بند ہو گئی تو آپ نے فرمایا روح میرے رب کے حکم سے ہے اور میں خود اعلم دیا گیا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ قیامت کے دن تین حالتوں میں اٹھائے جائیں گے۔ بعض لوگ پیدل چلیں گے، بعض سوار اور کچھ لوگ چہروں کے بل چلیں گے، عرض کیا گیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) چہروں کے بل کیسے چلیں گے آپ نے فرمایا جس نے انہیں قدموں پر چلایا وہ منہ کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔ سن لو! وہ اپنے منہ کے ذریعے پر بلند جگہ اور کانٹے سے بچیں گے۔ یہ حدیث حسن ہے و ہب نے بھی اس کا کچھ حصہ بواسطہ ابن طاؤس حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے۔

حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم (قیامت کے دن) پیادہ اور سوار اٹھائے جاؤ گے اور منہ کے بل بھی چلائے جاؤ گے یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے دوسرے یہودی سے کہا چلو اس نبی سے کچھ پوچھیں۔ دوسرے نے کہا نبی نہ کھواگر اس نے سن لیا کہ تو اسے نبی کہتا ہے تو اس کی چار انگلیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً وَرَكَعَ سَاعَةً إِلَى السَّمَاءِ فَعَدَّتْ أَنََّّهُ يُوحِي إِلَيَّ حَتَّى صَعِدَ الْوُحْيُ ثُمَّ قَالَ الدُّرُجُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أَقْرَبُكُمْ مِنْهُ أَلَيْسَ إِلَّا قَلِيلًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۱۰۶۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى وَسَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَعْلٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةً أَصْنَانٍ صِنْفٌ مُشَاةٌ وَصِنْفٌ رُكْبَانٌ وَصِنْفٌ عَلَى وُجُوهِهِمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الْغَنَى أَمْشَاهُمْ عَلَى أَفْدَامِهِمْ قَالُوا عَلَى أَنْ يَمْشَوْهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَمَا أَتَقَرَّبُ يَمْشُونَ بِوُجُوهِهِمْ عَلَى حَدِّبٍ وَشَوْكَةٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى وَهْبُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ هَذَا.

۱۰۷۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ نَا هُزَيْنُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ مَعْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتَجِدُونَ عَلَى وُجُوهِِكُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

۱۰۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَالْبُزْجَانِيُّ نَا أَبُو الْوَلِيدِ نَا لَفْظُ يَزِيدُ وَالْمَعْنَى وَاحِدًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ



ہو جائیں گی پھر وہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں پوچھنے سے وقفہ آئینا موسیٰؑ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو نشانیاں یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نہ مان نہ کرو، کسی کو ناحق قتل نہ کرو جبکہ اللہ نے اسے حرام قرار دیا، پوری نہ کرو، جاؤ نہ کرو، کسی بے گناہ کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ کہ وہ اسے مار ڈالے، سو نہ کھاؤ، کسی پاکدامن کو الزام نہ دو، میدان جہاد سے نہ بھاگو حضرت شعبہؓ کو (وہی بات ہیں) شک ہے اور اسے یہودیوں اور نصاریٰ کے لئے یہ کہ ہفتہ کے دن حد سے تجاوز نہ ہو اور جسکی دونوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ بلاشبہ آپ نبی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں اسلام قبول کرنے سے کوئی چیز مانع ہے؟ کہنے لگے حضرت داؤد علیہ السلام نے دعا مانگی تھی کہ ان کی اولاد میں ہمیشہ نبی آتا رہے ہمیں ڈر ہے کہ کہیں یہودی ہمیں قتل نہ کر ڈالیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

شعبہؓ کے علاوہ اسلئے حضرت ابی عباس اور شعیب نے بوا اسلئے حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما روایت کیا کہ آیت کریمہ ولا تجہز بصلاکک ولا تخافت علیہا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھتے ہوئے آواز بلند کرتے تو مشرکین قرآن کو نیز اس کے اتارنے اور لانے والے کو گالیاں دیتے اس پر آیت مذکورہ نازل ہوئی کہ آپ بلند آواز سے نہ پڑھیں کیونکہ قرآن پاک اس کے اتارنے والے اور لانے والے کو گالیاں دی جاتی ہیں۔ اور وہ بہت آہستہ پڑھیں کہ آپ کے صحابہ کرام بھی نہ سن سکیں (بلکہ درمیانی آواز میں پڑھیں) کہ وہ آپ سے سیکھ سکیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ أَنَّ يَهُودَ يَتَّبِعِينَ قَالًا أَحَدًا هُمَا يَصَاحِبُهُ إِذْ هَبَّ بِنَا إِلَى هَذَا الْبَيْتِ مَسَاكًا فَتَالَ لَا تَقُلْ كَمَا نَبِيٌّ فَإِنَّهُ إِنْ يَسْمَعَهَا تَقُولُ نَبِيٌّ كَأَنْتَ كَمَا أَرَبَعَةُ أَهْبَيْنَ خَاتِمًا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْأَلَهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى بِسَمِيعَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشِيرُكُمْ يَا اللَّهُ شَيْئًا وَلَا تَنْزِلُوا وَلَا تَقْسُمُوا النَّفْسَ الْكِبْرَى حَتَّى تَمُوتَ إِلَّا بِالنَّحْيِ وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَسْعَدُوا وَلَا تَمْشُوا بِبِرِّي إِلَى سُلْطَانٍ فَيَقْتُلَهُ وَلَا تَكُونُوا الزُّلُومَ وَلَا تَقْنُ كُنُوا مُحْصَنَةً وَلَا تَقْرُوا دَاخِلَ الدَّرْعِ مِنْ شَيْءٍ شَعْبَةً وَعَلَيْكُمْ كَلِمَةُ الْيَهُودِ خَاصَّةً الْأَعْتِدُوا فِي السَّبَبِ فَقَبْلَكَ يَدُ يَسُودُ وَيَجْنِدُ وَهَذَا لَمْ يَشْهَدَ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَسْلِمُوا قَالُوا أَنْ دَاوُدَ دَعَا اللَّهَ أَنْ لَا يَذَلَّ فِي دِينِهِ نَبِيٌّ وَبِأَنَّا نَخَافُ إِنْ أَسْلَمْنَا أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنٍ مَعْلُومَةٍ

۱۰۷۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ سَيِّمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ جَبْرِ وَكُوفِيٍّ كُذِّعَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَشِيْمٍ عَنْ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا تَجْهَزُ بِصَلَاحِكَ وَلَا تَخَافُ هَذَا قَالِي تَذَكَّرْتُ بِمَنْكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ بِالنُّقْدَانِ سَبَّحَ الْمُشْرِكُونَ وَمَنْ أَنْزَلْنَا وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَأَنْزَلَهُ اللَّهُ وَلَا تَجْهَزُ بِصَلَاحِكَ فَيَسُبُّ النُّقْدَانُ وَمَنْ أَنْزَلْنَا وَمَنْ جَاءَ بِهِ وَلَا تَخَافُ هَذَا عَنْ أَحْمَدَ بْنَ يَسَارٍ أَنَّ سَمْعَةَ قَالَتْ يَا خَدَاوَا عِنْدَكَ

اسلئے اور شعبہؓ نے موسیٰؑ کو اور موسیٰؑ نے نشانیاں دیں اسلئے اور اپنی نازلش بہت آواز سے پڑھو نہ باطن آہستہ بظان دونوں کے درمیان واسطہ چاہو ۱۲



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیت کریمہ وَلَا تَجْرُ الْإِنَّمَاءُ نازل ہوئی تو اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں پوشیدہ تھے۔ حضور اکرم اپنے صحابہ کرام کو نماز پڑھاتے تو قرآن پاک با آواز بلند پڑھتے مشرکین شکر قرآن کو نیز اس کے لانے اور اتارنے والے کو برا بھلا کہتے اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا (تنبی) بلند آواز سے قرأت نہ فرمائیں کہ مشرکین شکر گالیاں دیں اور انتہی پرست آواز سے نہ پڑھیں کہ صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سن نہ سکیں بلکہ درمیانی راہ اختیار فرمائیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ندیں جیش فرماتے ہیں میں نے حضرت حذیفہ بن یمانؓ سے پوچھا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میت المتفکک میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا اے خالی سر دلے تم یہ کہتے ہو تمہارے پاس کیا ثبوت ہے؟ میں نے عرض کیا قرآن کے کہتا ہوں یعنی میرے اور آپ کے درمیان قرآن (فیصل ہے حضرت حذیفہؓ نے فرمایا جس نے قرآن سے استدلال کیا وہ کامیاب ہوا سفیان فرماتے ہیں قد اُحجج اور قد اُلق د دونوں قسم کے الفاظ آئے ہیں حضرت ندوٹ نے یہ آیت پڑھی بحسب الذی امری بعبدہ ﷺ حضرت حذیفہؓ نے فرمایا تمہارا کیا حال ہے کہ آپ نے وہاں نماز پڑھی ہے؟ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا نہیں حضرت حذیفہؓ نے فرمایا اگر آپ نے وہاں نماز پڑھی ہوئی تو تم پر بھی نماز پڑھنا فرض کر دی جاتی ہے جیسے مسجد حرام میں فرض کئی گئی حضرت حذیفہؓ نے راصل واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا آپ کے پاس ایک جانور لایا گیا جس کی پیٹھ لمبی تھی اور اس کا قدر بصر تک پہنچتا تھا وہ دونوں (نبی کریم صلی اللہ

۱۲۔ اسے پاکیزگی ہے جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا ۱۲

علیہ وسلم اور حضرت جبریلؑ براتی کی بیٹھ سے اس وقت تک جلد نہ ہوسے جب تک کہ جنت اور دوزخ اور آخرت کے وعدہ کو مکمل طور پر دیکھ نہیں لیا پھر وہ دونوں جیسے گئے تھے اسی طرح واپس لوٹے حضرت عذیرؑ نے فرمایا لوگ کہتے ہیں آپ نے براتی کو باندھا حالانکہ غیب و شہادت کے جاننے والے نے آپ کیلئے سفر کر دیا تھا یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بعد قیامت (تمام) اولاد آدم کا قائد ہوں گا اور مجھے (اسی) نذر نہیں محمد کا بھٹنڈا میرے ہاتھ میں ہو گا اور میں نذر نہیں حضرت آدم اور دیگر تمام انبیاء اس دن میرے بھٹنڈے کے نیچے ہونگے اور مجھے کوئی نذر نہیں۔ آپ فرماتے ہیں لوگ نبی بارگھڑا میں گئے پھر وہ حضرت آدم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کریں گے آپ ہمارے باپ ہیں اپنے رب سے ہماری شفاعت کیجئے آپ فرمائیں گے مجھ سے عرض واقع ہوئی جس کے باعث مجھ زمین پر اتارنا لازم حضرت نوحؑ کے پاس جاؤ پھر وہ نوحؑ کے پاس جائیں گے آپ فرمائیں گے میں نے زمین پر ایک دھماکا مچائی اور وہ لوگ ہلاک کر دیئے گئے۔ تم حضرت ابراہیمؑ کے پاس جاؤ وہ حضرت ابراہیمؑ کی خدمت میں حاضر ہونگے آپ فرمائیں گے میں نے تین مرتبہ (بظاہر) غلات واقعہ بات کوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہوں نے ان تینوں باتوں سے فری اہی کو بچانے کے لئے وحید کیا حضرت ابراہیمؑ فرمائیں گے حضرت موسیٰؑ کے پاس جاؤ آپ فرمائیں گے میں نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا تم عیسیٰؑ کے پاس جاؤ وہ حضرت عیسیٰؑ کی خدمت میں حاضر ہونگے وہ فرمائیں گے لوگوں نے خدا کے سوا مجھے بھی سمجھ دیا تھا تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ آپ فرماتے ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں گے اور میں ان کے ساتھ چلوں گا۔ ابن جبریلؑ کہتے ہیں حضرت انسؓ نے فرمایا گویا کہ میں اب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں آپ نے فرمایا میں جنت کے دروازے کی نہ بھیر کھٹکھاؤں گا کہا جائے گا کوئی باوجود اب دیا جائے گا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ ابْنِ كَلْبَةَ الْفَخْرِ مِمَّا دَدَ هَكَذَا خَطْوَةً مَّا بَصَرَهُ فَمَا زَا يَلَا ظَهْرَ الْبَنَاتِ حَتَّى رَأَى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَوَعَدَ الْأَخْيَرِ أَجْمَعَ ثُمَّ رَجَعَا عَوْدَهُمَا عَلَى بَدَأْتِهِمَا قَالَ وَيَتَخَذَلُونَ أَنَّهُ رِبْطُهُ يَوْمَ لَا يَغْفِرُ مِنْهُ وَإِنَّمَا سَخَّرَهُ لِمَا عَدِلَ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۰۷۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ نَسْفِيَانُ عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا خَيْرَ وَبَيْدِي يَوْمَئِذٍ وَلَا خَيْرَ وَمَا مِنْ بَنِي آدَمَ فَمَنْ سِوَاةِ لَا تَحْتَ يَوْرَانِي وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَنْشُئُ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا تَحْتَ يَوْرَانِي فَيَقْدِرُ النَّاسُ ثَلَاثَ قَدَحَاتٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ مَا شَعَرْنَا لَنَا فِي رَيْبِكَ فَيَقُولُ إِنِّي أَذْنِبْتُ ذَنْبًا أَهْطَحْتُ مِنْهُ إِنِّي الْأَرْضُ وَلَكِنْ إِيْتَا نُوْحًا فَيَأْتُونَ نُوْحًا فَيَقُولُ إِنِّي دَعَوْتُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ دَعْوَةً فَأَهْلَكُوا وَلَكِنْ إِيْتَا إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ إِنِّي كَذَبْتُ شَكَاتَ كَذِبَاتٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْهَا كَذِبَةٌ إِلَّا مَا حَلَّ بِهَا مِنْ دِينِ اللَّهِ وَلَكِنْ إِيْتَا مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا وَلَكِنْ إِيْتَا عِيسَى فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ إِنِّي عَيْدَتُ مِنْ دِينِ اللَّهِ وَلَكِنْ إِيْتَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَأْتُونَ فَيَنْطَلِقُ مَعَهُمْ قَالَ ابْنُ جَدْعَانَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ لَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاحْذَرُوا بِحَقِّهِ بَابَ الْجَنَّةِ فَاقْبَعُوهَا فَيَقَالُ مَنْ هَذَا فَيَقَالُ مُحَمَّدٌ



حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، چنانچہ وہ میرے لئے دروازہ کھولیں گے اور مرزا کہیں گے، میں سجدہ کر دوں گا اور اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی حمد و ثناء کا کچھ حصہ الہام فرمائیگا۔ مجھے کہا جاتا تھا کہ ابلیس عطا کیا جائیگا، شفاعت کچھ قبول کی جائے گی، اور فرمایا ہے آپ کی بات مانی جائیگی آپ نے فرمایا، یہی وہ مقام محمود ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس! میں تجھے سزا دے رہا ہوں۔ اس روایت میں حضرت انسؓ کی یہی ایک بات مذکور ہے کہ آپ نے فرمایا میں جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا، یہ حدیث جس سے بعض نے اسے بڑا سطرہ و نضرہ حضرت ابن عباسؓ کے روایت کیا ہے۔

### تفسیر سورہ کہف

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا تو ان بکالی کا خیال ہے کہ نبی اکرمؐ کے مویٰ وہ نہیں جو حضرت خضرؑ کے (ہم سفر) مویٰ تھے، آپ نے فرمایا اللہ کے دشمن نے جھوٹ کہا میں نے حضرت ابی بن کعبؓ سے سنا وہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریمؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کے درمیان خطبہ دینے کھڑے ہوئے تو آپ سے پوچھا گیا کون زیادہ عالم ہے؟ آپ نے فرمایا میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں پسنا پھر اللہ تم کی طرف علم کی نسبت دے کر ہے، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر عتاب فرمایا اور دیکھی بھی کہ دو سمندوں درمیان اندھاریں کے سمندر کے ملاپ کے پاس میرا ایک بندہ آپ سے زیادہ علم رکھتا ہے حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا اہلی! میں ان سے کیسے مل سکتا ہوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو گری میں ایک بھلی رکھ لیں جہاں وہ گم ہوگی وہ وہیں ہوگا چنانچہ حضرت موسیٰؑ اور ان کے ایک شاگرد حضرت یوشع بن نون علیہ السلام چل پڑے۔ حضرت موسیٰؑ نے بھلی تو گری میں رکھ لی اور دونوں پیدل چلنے لگے حتیٰ کہ جب چٹان کے پاس پہنچے تو سونے کی بھلی تو گری سے نکل کر بھلی اور سمند میں جا گری، اللہ تعالیٰ نے بھلی سے پانی کا بہنا روک دیا اور وہ طاق کی مانند ہو گیا بھلی کے لئے تو راستہ بن گیا لیکن حضرت موسیٰؑ اور آپ شاگرد متعجب تھے، دن کا باقی وقت اور رات بھر چلتے رہے۔

فَيَقْتَحُونَ بَابًا وَيَرْجِعُونَ فِي قُبُورِهِمْ يُرْجَعُونَ مَرْجَبًا مَّا جَزَا سَاجِدًا فَيَقُولُ لِلَّهِ مِنَ التَّنَائِيرِ وَالْحَمْدُ فَيَقَالُ لَارْفَعُ مَا أَسْأَلُكَ وَاسْأَلْ نَعَطًا وَاسْمَعْ تَشْفَعُ وَقُلْ يُسَمِّعُ يَقُولُ إِنَّ هُوَ الْمُقَامَرُ الْحَمْدُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَلَيَّ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَتَى مَا مَحْمُودٌ قَالَ سَفِيَانُ لَيْسَ هُنَّ أَنْبِيَاءُ الْأَهْلِيَّةِ أَنْ يَكُنَّ فَاخَذَ بِحُلَّتِهِ بَابَ الْجَنَّةِ فَأَقْبَضَهُمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي نُضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْحَدِيثُ بِطَوِيلٍ

### وَمِنْ سُورَةِ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۴۶۔ حَكَثْنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَوْفًا ابْنَكُنِي يَذْعُرُهُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَيْسَ بِمُوسَى صَاحِبِ الْخَضِرِ قَالَ كَذَبَ عَكَرَ اللَّهُ سَمِعْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَأْمَرُ مُوسَى خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَءِيلَ قَسِيلَ أَيْ النَّاسِ أَعْلَوْ قَالَ أَنَا أَعْلَوْ فَخَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ كُنْ بِرَدَا لِعَمْرٍ أَيْهِ فَاوَدَّى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي يَجْمَعُ الْبَعْدَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ تَأْمَرُ مُوسَى أَيْ رَبِّ فَكَيْفَ فِي بِهِ فَقَالَ لَهُ أَخِي حُوتًا فِي مَكْنَلٍ فَحَيْثُ تَقَعْدُ الْخُوتُ فَهُوَ شَمَرٌ فَانْطَلِقْ وَانْطَلِقْ مَعَهُ فَتَأْمَرُ وَهُوَ يُوْشَعُ بْنُ نُونٍ فَجَعَلَ مُوسَى حُوتًا فِي مَكْنَلٍ فَانْطَلِقْ هُوَ فَتَأْمَرُ يَمْشِيَانِ حَتَّى إِذَا آتَيْتُمُ الصَّخْرَةَ فَدَقَّقْ مُوسَى وَفَتَاكَ فَا ضُطْرِبَ الْخُوتُ فِي الْمَكْنَلِ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَكْنَلِ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ



فَقَالَ قَامَسَكَ اللَّهُ عَنْهُ جَذِيَّةَ الْمَسَاحِيثِ  
كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ وَكَانَ لِلْحَوْتِ سَرَبًا وَكَانَ  
لِمُوسَى وَفَتَاهُ حَبَابًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَدِهِمَا وَ  
لَيْتَهُمَا وَلَيْسَ صَاحِبُ مُوسَى أَنَّ يَبْخِرَهُ  
فَلَمَّا أَصْبَحَ مُوسَى قَالَ لِفَتَاهُ ارْتَمَا عَدَاؤَنَا كَقَدَا  
لِفَيْدَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا انْصَبَا قَالَا وَلَكِنْ يَنْصَبُ  
حَتَّى جَاؤُنَا الْمَكَانَ الَّذِي آمُرُ بِهِ قَالَا أَرَأَيْتَ  
إِذَا دُيْنَا إِلَى الصُّخْرَةِ قَاتِي نَسِيئَتِ الْحَوْتِ  
وَمَا أَتَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكَرَهُ وَاتَّخَذَ  
مَسِيلًا فِي الْبَحْرِ حَبَابًا قَالَا مُوسَى ذُلُّكَ مَا كُنَّا  
نَبْتَغِي فَارْتَمَا عَلَى أَثَارِهِمَا قَصَصًا قَالَا يَعْصَانِ  
أَثَارَهُمَا قَالَا سَفِيانٌ يَزْعُمَانِ أَنْ يَتَذَكَّرَ  
الْقَصَصَةَ عِنْدَهَا عَيْنُ الْحَيَوَةِ لَا يُصِيبُ مَا دَهَا  
مَيْتًا إِلَّا عَاشَ قَالَا وَكَانَ الْحَوْتُ قَدْ أَكَلَ  
وَنَهُ فَلَمَّا قَطَرَ عَلَيْهِ الْمَاءُ عَاشَ قَالَا نَقَصَا  
أَثَارَهُمَا حَتَّى أَتَى الصُّخْرَةَ قَدَا رَجُلًا  
مُبْتَعِي عَلَيْهِ يَتَوَبُّ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى قَالَا  
أَنْ يَارْحِمَكَ السَّلَامُ فَقَالَ أَنَا مُوسَى قَالَا  
مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَا نَعَمْ قَالَا يَا مُوسَى  
إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَنَّا كَهُ اللَّهُ لَا  
أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
لَا تَعْلَمُهُ فَقَالَ مُوسَى هَلْ أَتَيْتُكَ عَلَى أَنْ  
تُعَلِّمَنِي وَمَا عَلَّمْتَنِي شَيْئًا قَالَا إِنَّكَ لَنْ  
تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ  
بِهِ خُبْرًا قَالَا سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا  
وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَا لَهُ الْخُفْرَةُ قَالَا أَتَبْعُكَ  
فَلَا تَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُخْبِرَ لَكَ وَنَهُ دُرُّدَا  
قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الْخُفْرَةُ وَمُوسَى يَتَّبِعُهُمَا  
عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ قَمَرَتْ بِهِمَا سَبْعِينَ نَجْمًا فَنَجَّاهُم

لیکن موسیٰ کے ساتھی (جو ردا قد دیکھ چکے تھے) آپ کو بتانا بھول گئے  
یہ وقت صحیح حضرت موسیٰ نے فرمایا کھا نا لاؤ ہم تو اپنے اس سفر سے تھک چکے  
ہیں یہی گرمی نے فرمایا جس جگہ کا انہیں حکم ہوا تھا اس سے کچھ بڑھے تو تب  
تھکاوٹ ہوئی حضرت یوشع نے عرض کیا نہ کھئے! جب ہم نے چٹان کے  
پاس آگیا تو میں بھی کھاؤ کرنا بھول گیا اور شیطان نے ہی مجھے اس کے  
ذکر سے بھلایا اور تعجب کی بات ہے اس نے سمندر میں اپنا راستہ بنا لیا  
حضرت موسیٰ نے فرمایا اسکی تو ہمیں تلاش تھی دونوں اپنے قدموں کے  
نشانات پر واپس ہوئے حضرت سفیان فرماتے ہیں بعض لوگوں کا خیال  
ہے کہ اس چٹان کے پاس آب حیات کا چشمہ ہے جس مردہ پر پڑے زندہ  
ہو جاتا ہے اس جگہ میں سے وہ کچھ کھا چکے تھے جب اس پہچانی ٹپکا  
زندہ ہوگئی جنور کھم فرماتے ہیں وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر  
چلتے چلتے چٹان کے پاس پہنچے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ پادرو سے  
اپنے آپ کو ڈھانکے ہوئے ہے حضرت موسیٰ نے انہیں سلام کیا انہوں نے  
فرمایا اس زمین میں سلام کہاں! حضرت موسیٰ نے فرمایا میں کوسے ہوں  
انہوں نے پوچھا بنی اسرائیل کا موسیٰ! آپ نے فرمایا ہاں حضرت خضر  
نے فرمایا اے موسیٰ! تمہارے پاس اللہ کا دیا ہوا ایک علم ہے جسے میں نہیں  
جانتا اور میرے پاس خدا کا عطا کردہ ایک علم ہے جسے آپ نہیں جانتے  
حضرت موسیٰ نے فرمایا کیا میں اس شرط پر آپ کے پیچھے چلوں کہ آپ میری  
لاد نمائی فرماتے ہوئے مجھے وہ بات سکھائیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکھائی  
حضرت خضر نے فرمایا آپ میرے نہیں کر سکیں گے۔ اعلیٰ آپ اس چیز پر کیسے  
مہربان ہیں جس کا آپ کی عقل نے احاطہ نہیں کیا حضرت موسیٰ نے فرمایا  
میں تعجب آپ مجھے مہربان کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کی حکم عدولی نہیں  
کردوں کہ حضرت خضر نے فرمایا اگر میری بیروی کرنا ہی چاہتے ہیں تو جب تک  
کوئی بات میں عہد و پیمان کہیں آپ نہیں پوچھیں گے حضرت موسیٰ  
نے فرمایا ٹھیک ہے پھر حضرت موسیٰ اور حضرت خضر دونوں سمندر کے  
کنارے کھائے پیادہ پانچ گئے۔ انکے پاس ایک کشتی گزری تو انہوں نے  
کشتی والوں سے کہا ہمیں بھی سوا کر لو۔ انہوں نے حضرت خضر کو پہچان  
کر دونوں کو بغیر کرایہ کے سوا کر لیا حضرت خضر نے کشتی کی ایک تختی  
نکال دی حضرت موسیٰ نے فرمایا ان لوگوں نے ہمیں بغیر کرایہ کے

سوار کیا اور آپ نے ان کی کشتی پھوڑ ڈالی تاکہ یہ دُوب جائیں  
 آپ نے بہت ہی برا کام کیا۔ حضرت خضرؑ نے فرمایا کیا میں نے آپ کے  
 نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ میری نہیں کر سکیں گے، حضرت موسیٰؑ  
 نے فرمایا جو سوار میرا سوار تھا وہ کیجئے اور میرے کام میں میری تنگی نہ  
 کیجئے۔ پھر دونوں کشتی سے باہر آئے وہ ایک کنادے کا ہی ہے  
 تھے کہ ایک لڑکے کو دوسرے لڑکوں کے ہمراہ کھیلتے دیکھا، حضرت خضرؑ  
 نے اس کا سر پکڑ کر جم سے الگ کر دیا اور اس طرح اسے قتل کر ڈالا  
 حضرت موسیٰؑ نے فرمایا آپ نے ایک بے گناہ کو بغیر کسی کے بدلہ کے  
 قتل کر دیا آپ نے بہت ہی برا کام کیا۔ حضرت خضرؑ نے فرمایا کیا میں نے  
 آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ میری نہیں کر سکیں گے نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات پہلی بات سے زیادہ سخت تھی۔  
 حضرت موسیٰؑ نے فرمایا اگر اب میں آپ سے کسی بات کے متعلق  
 پوچھوں تو مجھے ساتھ نہ رکھیں میری طرف سے کافی معذرت ہو گئی  
 پھر وہ دونوں پہلے پڑے حتیٰ کہ ایک بستی میں پہنچے بستی والوں سے  
 انہوں نے کھانا مانگا تو انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار  
 کر دیا اور انہیں کچھ نہ کھلایا۔ وہاں ایک دیوار گرنے کے قریب  
 تھی حضرت خضرؑ نے اسے اپنے ہاتھ سے سیدھا کر دیا حضرت  
 موسیٰؑ نے فرمایا ہم اس قوم کے پاس آئے تو انہوں نے ہمیں  
 مہمان بنانے اور کھانا دینے سے انکار کر دیا اگر آپ چاہتے تو  
 اس پر ہجرت کر سکتے تھے۔ حضرت خضرؑ نے فرمایا بس اب میری  
 اور آپ کی جدائی ہے۔ میں آپ کو ان کاموں کی حقیقت سے  
 آگاہ کئے دیتا ہوں جن کو دیکھ کر آپ سے مہربان ہو سکا  
 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰؑ  
 پر رحم فرمائے ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ وہ مہربان بنے تاکہ ہمیں بھی  
 ان غمزدوں سے آگاہی ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا حضرت موسیٰؑ سے پہلا سوال بھول کر ہوا آپ فرماتے  
 ہیں ایک چڑا آیا اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ کر اس نے اپنی  
 چوڑی دیا میں ڈالی حضرت خضرؑ نے فرمایا میرے اور آپ  
 کے علم نے اللہ تعالیٰ کے علم سے اتنا ہی کم کیا جتنا اس چڑے

اَنْ يَّجْعَلُوْهُمَا فَعَزَّوْا النَّحْسَ رَفَعُوْهُمَا بِخَبْرِ  
 نُوِي فَقَعَدَا الْخَضِرَ اِلَى نَوْمٍ مِنَ الْوَارِحِ السَّيْفِيَّةِ  
 فَتَلَعَهُ فَقَالَ لَمَّا مَوِي قَوْمٌ حَمَلُوْنَا بِخَبْرِ نُوِي  
 فَعَمَدَتْ اِلَى سَيْفِيَّةٍ هُوَ فَعَزَّوْا لَتَعْرِقِيْ اَهْلَهَا  
 لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا مَا كَانَ اَنْوَ اَفْكَدَ لَكَ  
 لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَا لَا تَنْوَا اِخْتًا فِيْ سَمَا  
 تَيْتُ وَلَا تَرْهَقِيْ مِنْ اَمْرِىْ عَسْرًا سَوَّخَرَجَا  
 مِنَ السَّيْفِيَّةِ قَبِيْئًا هُمَا يَتَشِيَّانِ عَلَى السَّاجِدِ  
 فَاِذَا غَلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَمَانِ فَاَخَذَا الْخَضِرَ  
 بِمَا سَبَّهَ فَاَقْتَلَعَهُ بِسَيْدَاهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ لَهُ  
 مَوِي اَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِكَبِيْرٍ نَفْسٍ لَقَدْ  
 جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا قَالَا اَنْوَ اَفْكَدَ لَكَ اِنَّكَ لَنْ  
 تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَا وَهَيْدَاهُ اَشَدُّ مِنَ  
 الْاَوَّلَى قَالَا اِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا  
 نَحْنَا جِيْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّيْ عُذْرًا قَالَا نَطْلُقَا  
 حَتَّى اِذَا آتَيْنَا هَٰذَا قَرْيَةً اِسْتَطْعَمْنَا اَهْلَهَا  
 فَاَبْوَا اَنْ يُضَيِّقُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا  
 يُرِيدَانِ اَنْ يَنْتَقِضَ يَقُوْلُ مَا مِثْلُ فَعَتَا الْخَضِرَ  
 بِسَيْدَاهُ هَكَذَا اِفَا قَامَهُ فَقَالَ لَمَّا مَوِي قَوْمٌ  
 اَتَيْنَا هُمْ فَهَرَّجُوْهُمَا بِخَبْرٍ وَتَوَّجِعُوْا نُوِي  
 شَيْئًا لَا تَخْدُتْ عَلَيْكَ اَجْرًا قَالَا هَٰذَا  
 فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ سَا نَبِيْذُكَ بِتَاوِيْنٍ مَا لَمْ  
 تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُوْهُمُ اللّٰهُ مَوِي نُوِي دُرْتَا اَنَّهُ  
 كَانَ صَبْرًا حَتَّى يَفْقَصَ عَلَيْهِمَا مِنْ اَخْبَارِهِمَا فَقَالَ  
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَوَّلَى كَانَتْ  
 مِنْ مَوِي نَسِيَانًا قَالَا وَجَاوَعُصْفُوْرًا حَتَّى وَقَعَ  
 عَلَى حَرْفِ السَّيْفِيَّةِ ثُمَّ نَقَرَ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لَمَّا  
 الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عَلَيَّ وَجِئْتُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ

مسند کے پانی کو کم کیا۔ حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما پڑھ کر نے تھے "وكان  
ما هم الا نيزاب يذبحه" واما الغلام فكان كالمرأه  
یہ حدیث صحیح ہے۔ البواسطی ہمدانی نے بھی اسے  
یواسطہ سعید بن جبیر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم حضرت  
ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے۔  
دہری نے اسے یواسطہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ  
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ  
عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ابو مزاحم کمر قندی فرماتے ہیں  
علی بن مدینی نے فرمایا میں نے ہمت نہ ہونے کے باوجود  
صرف اس لئے حج کیا کہ سفیان سے اس حدیث کے  
بارے میں سنوں کہ ہم سے یہ حدیث عمر دین دینار  
نے بیان کی کہ اس سے پہلے بھی میں سفیان سے یہ  
حدیث سن چکا ہوں لیکن انہوں نے خبر (وغیرہ) کے  
الفاظ ذکر نہیں کئے تھے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جس لڑکے کو حضرت عمر علیہ السلام نے قتل کیا وہ تقدیر الہی میں ہی کا فر تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت خضر علیہ السلام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آپ ایک سفید جگہ بیٹھے تو نیچے سے سبزہ لہلہلا نے لگا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

۱۲۔ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو غلام بھیج دیتا ۱۳۔ وہ لڑکا کافر تھا ۱۴۔



ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر کے بارے میں فرمایا (ابو جوحہ) بھئی  
اسے دوڑا دھو دے دہتے ہیں حتیٰ کہ جب کھل جائے کے قریب  
ہوئی ہے تو ان کا سردار کہتا ہے واپس چلو کل اس کو توڑیں  
گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اسے  
پہلے سے بہتر کر دیتا ہے یہاں تک کہ جب ان کی مدت  
پوری ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں پر بھیجنا  
چاہے گا تو ان کا سردار کہے گا واپس لوٹ جاؤ انشاء اللہ  
کل تم اسے توڑ دو لو گے۔ یہ بات وہ استثناء یعنی انشاء اللہ  
کے ساتھ کہے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس  
(دوسرے دن) واپس آئیں گے تو اسے ایسا ہی پائیں گے  
جس طرح پھوڑ گئے تھے جتنا پھر اسے توڑ دو ابیں گے اور ہر لوگوں پر  
نکل آئیں گے اور سارا پانی پی جائیں گے لوگ ان سے بھاگیں گے وہ  
اپنے آسمان کی طرف تیر اندازی کریں گے۔ وہ (تیر) خون آلودہ واپس  
آئیں گے۔ تو کہیں گے ہم زمین والوں پر غالب آئے اور آسمان والوں  
پر بھی غالب اور ظاہر ہوئے یہ بات دل کی سختی اور بڑائی کے گمان  
سے کہیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کی گدلیں (گردن کے پچھلے حصہ) میں  
ایک کیڑا پیدا کر دیگا تو وہ ہلاک ہو جائیں گے، نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے  
لوہ کے ہالزہ کا گوشت کھا کر عرب موتے ہو گئے لوگ اور گزارد  
ہو گئے یہ حدیث حسن غریب ہے اسے ہم اس طرح کی طریق سے بیان کرتے ہیں۔

حضرت ابو سعید بن ابی فضالہ انصاری رضی اللہ

عنه سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ  
جب قیامت کے دن جس میں کوئی شک و شبہ نہیں، لوگوں  
کو جمع فرمائے گا تو ایک پکارنے والا پکارے گا جس نے کسی  
ایسے عمل میں جس کو اس نے اللہ کے لئے کیا تھا کسی کو  
شریک ٹھہرایا تو اسے اس کا ثواب اسی غیر خدا  
سے طلب کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ شرک سے  
تمام شرکاء سے زیادہ غنی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

الْمَعْنَى وَاجِدَا وَاللَّهُظَ لِمُحَمَّدٍ بِنِ بَشَارِ قَانُوا  
هَذَا مِنْ عِنْدِ الْمَلِكِ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ  
يَحْقِرُونَهُ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَخْرِقُونَهُ  
قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ الرَّجْعُ فَاسْتَخِيرُوا قُوَّتَهُ عَدَا  
قَالَ فَبَعِثَهُ اللَّهُ كَمَا مَثَلُ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ  
مُدَّهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ  
قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمُ الرَّجْعُ فَاسْتَخِيرُوا قُوَّتَهُ عَدَا  
إِنْ سَأَلَ اللَّهُ وَاسْتَشَى قَالَ فَيَرْجِعُونَ  
فَيَعِدُّونَهُ كَهَيْئَةِ جِبْنٍ تَرْكُوهُ فَيَخْرِقُونَهُ  
وَيَعْدُونَ عَلَى النَّاسِ فَيَسْتَعْمِلُونَ الْمِيَاهَ وَ  
يَعْدُ النَّاسُ مِنْهُمْ فَيَرْجِعُونَ بِسَهَابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ  
فَتَرْجِعُهُمْ مُخَضَّبَةً بِالنِّمَاءِ فَيَقُولُونَ قَهْرُنَا  
مَنْ فِي الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا مَنْ فِي السَّمَاءِ قَسْرًا وَ  
عَلُوا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَعْفًا فِي أَقْفَانِهِمْ  
فَيَهْلِكُونَ قَالَ قَوْلُ الَّذِي لِنَفْسٍ مُحَمَّدٍ بِهِ أَنْ  
دَقَابِ الْأَرْضِ تَمَنَّ وَتَبْطَرُ وَتُشْكِرُ شُكْرًا  
مِنْ مَحْمُودٍ هَذَا إِهْلَا بِثَ حَسَنٌ غَرِيبٌ رَسْمًا  
نَحْنُ فِيهِ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِثْلَ هَذَا۔

۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ  
قَالُوا نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَارِيُّ عَنْ عَبْدِ  
الْحَيِّ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ  
مَيْتَامٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ أَبِي فُضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ  
وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ النَّاسَ  
لِيَوْمِهِمُ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يَوْمِ لَأَسْرِيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ  
مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمَلِهِ بِلَهُ آخِذًا  
فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ

ہم اسے صرف محمود بن بحر کی روایت سے جانتے ہیں۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کہ یہ دکان تختہ کنز لہا ملے کے بارے میں فرمایا اس سے سونا اور چاندی مراد ہے۔ حسن بن علی حلال نے بواسطہ صفوان بن صالح وولید بن مسلم یزید بن یوسف صنعانی، اور یزید بن جابر، انہوں نے اس کی سند کے ساتھ اس کے ہم معنی روایت کیا۔

### تفسیر سورۃ مریم

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حیران کی طرف بھیجا تو ان لوگوں نے پوچھا کیا تم نہیں پڑھتے یا اخنت ہارونؑ اسے حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان کا وقفہ واضح ہے حضرت مغیرہ فرماتے ہیں مجھ سے اس کا کوئی جواب نہ بن پڑا چنانچہ میں واپس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ انقع عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ان لوگوں کو یہ نہ بتایا کہ وہ لوگ اپنے سے پہلے کے انبیاء کرام اور برگزیدہ لوگوں کے ناموں پر اپنے نام رکھا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے صرف ابن ابی اسیر کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت ابو سعید محمدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھاؤ اندر ہم یوم الحشرؑ پھر فرمایا موت کو سیاہ و سفید رنگ کے مینڈھے کی

أَعَى الشُّرَكَاءُ عَنِ الشُّرْكِ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَدِيثِ لَا تُعْرِضُ لَهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ تَحْمِيذِ بْنِ بَكْرٍ۔

۱۰۸۱۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ قُصَيْبِ بْنِ الْحَدَّادِ، عَنْ وَغَيْرِ وَاحِدٍ قَالُوا نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ نَا أَبُو لَيْدَةَ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُوْسُفَ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الدَّارِ رَدَاوٍ عَنْ أَبِي الدُّنَّاهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُكُمْ قَالِ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيٍّ الْخَلَّالُ نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ نَا أَبُو لَيْدَةَ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُوْسُفَ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ هَذَا الْأُسَانُودُ نَحْوُهُ۔

### مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجَرِيُّ وَابْنُ مَوْسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا نَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الْمُخَيْرِقِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى تَجْرَانَ فَقَالُوا لِي السُّكَّرُ فَقَدَرُونَ يَا أَخْتَ هَارُونَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ مَوْبِي وَغَيْسِي مَا كَانَ فَلَوْ أَدْرِمَا أَجِبَهُمْ فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ إِلَّا أَخْبَرْتَهُمْ رَاضٍ كَانُوا يَتَمَوَّنُونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَدِيثِ تَحْمِيذِ بْنِ بَكْرٍ لَا تُعْرِضُ لَهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ تَحْمِيذِ بْنِ بَكْرٍ۔

۱۰۸۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا النَّضَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُخَيْرِقِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَدَرَا

ملہ اولاس دیوار کے نیچے دو لڑکے کے لئے خزانہ تھا ۱۲ ملہ لے ہارون کی بہن ۱۳ ملہ اولان افسوس کے دن سے ڈرامیں ۱۲



صورت میں لوگوں کے سامنے لایا جائے گا۔ پھر جنت و دوزخ کے درمیان دیوار پر کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا اے اہل جنت! وہ سراٹھا کر دیکھیں گے اور کہا جائے گا اے اہل دوزخ! وہ بھی سراٹھا کر دیکھیں گے۔ پھر کہا جائے گا اے جہنمی! یہ موت ہے چنانچہ اسے لٹا کر ذبح کر دیا جائے گا تو اگر اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کے لئے ہمیشگی زندگی مقدر نہ کی ہوتی تو وہ خوشی کے سبب مرتے اور اسی طرح اگر دوزخیوں کے لئے ہمیشہ رہنا مقدر نہ ہوتا تو وہ دکھ کے لئے مرتے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے آیت کریمہ در نعناہ

مکانا علیا کے بارے میں روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک نے بیان کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر ماہیا شب معراج میں نے حضرت اور یس علیہ السلام کو بچھڑنے آسمان پر دیکھا یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے بھی مرفوع حدیث مروی ہے۔

سعید بن ابی عروبہ، ہمام اور متعدد حضرات نے بواسطہ قتادہ، انس بن مالک اور مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہم، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث معراج تفصیلاً روایت کی ہے میرے نزدیک یہ اس کی تفسیر ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا تم جتنی بار مجھ سے ملاقات کرتے ہو اس سے زائد بار ملاقات سے کیا چیز مانع ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ”وما ننزل الا باراً مرربک الا انک یث حسن غریب ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَانِيَهُمْ يَوْمَ الْخُسْفَةِ قَالَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ حَتَّى يُؤْخَفَ عَلَى السُّورِ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيُشْرَبُونَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيُشْرَبُونَ فَيَقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا أَفَيَقُولُونَ نَعْرِفُ هَذَا الْمَوْتُ فَيُضْجَعُ فَيُنَاوَلُ فَلَوْلَا أَنَّ اللَّهَ قَضَى لِأَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَيَاةَ دَ الْبَقَاءَ لَمَاتُوا فَرِحًا وَلَوْلَا أَنَّ اللَّهَ قَضَى لِأَهْلِ النَّارِ الْحَيَاةَ لَمَاتُوا فَرِحًا هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ عَجِيزٍ

۱۰۸۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا شَيْبَانٍ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ وَ نَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا عُرِجَ فِي سَأَيْتٍ أَذِيرُ نَيْسَ فِي السَّمَاءِ الدَّرَابِعَةِ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ عَجِيزٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدْرِيَةَ وَكُثَامٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكٍ بِرِصْفِ صَفْعَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ الْخُسْفَةِ وَنُظَرِ بِهِ وَهَذَا إِعْدَادِي مُخْتَصَرٌ مِنْ ذَلِكَ

۱۰۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَا يَمْعَى بْنُ عُبَيْدٍ نَا عَمْرٍو نَا حَرْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَجِبَ رَيْبِلٌ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُودَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُودُنَا قَالَ فَزِلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا تَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَكُمَا بَيْنَ آيَتَيْنِ وَمَا خَلَقْنَا لِي أَحَدًا لَآيَةٍ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ عَجِيزٍ

۱۲۔ اور ہم نے ان کو حضرت اور یس علیہ السلام کی بلند مکان کی طرف ۱۲ آیت ہم تو صرف آپ کے رب کے حکم سے ہی اترتے ہیں ہمارے لئے اور کچھ جو کچھ ہے سب اسی کا ہے ۱۳



١٠٨٦- حَكَاتُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا حَبِيبُكَ اللَّهُ  
بُنَا مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الشَّيْبَانِي قَالَ  
سَأَلْتُ مَرْثَةَ الْهَمْدَانِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَلَقَدْ  
وَكَّلْنَا الْأَدْيَا بِهَا فَخَدَّ شَيْءٌ أَنَّ عَيْنَا اللَّهُ بَيْنَ  
مُسْعِدٍ حَدَّثَنَا هُوَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفُرُ بِكَ النَّاسُ النَّارُ تَقِيصَانِ  
عَنْهَا بِأَعْيُنِ الْإِيمَانِ وَلَهُمْ كَلِمَةُ الْبَرِّ ثُمَّ كَالِزَّيْجِ  
ثُمَّ خَضِرِ الْفَرَسِ ثُمَّ كَالِزَّيْجِ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ  
كَشَا الرَّجُلِ ثُمَّ كَشَيْبِهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَ  
رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ -

١٠٨٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
يَعْقُوبَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الشَّاذِلِيِّ عَنْ مُرَّةَ قَالَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَإِنْ مَنَعَكَ الْوَارِدُهَا  
قَالَ يَرْفَعُهَا ثُمَّ يَصْدُرُونَ بِأَعْمَالِهِمْ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ التَّحْمِيذِيِّ عَنْ  
شُعْبَةَ عَنْ الشَّاذِلِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
قُلْتُ لَشُعْبَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَنِ الشَّاذِلِيِّ  
عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ الشَّاذِلِيِّ  
مَرْفُوعًا وَابْنُ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

١٠٨٨. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْبُدٍ الْعُزَيْرِيُّ  
مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى  
جِبْرِيلَ أَيُّ قَوْمٍ أَجَبْتُمْ فَمَلَأَتْ فَاجِبَتُهُ  
قَالَ فَمَلَأَتْ فِي السَّمَاءِ شُكْرًا نَدَى كُنَّا الْمَحْمَدِ  
فِي أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَ كُنْ لَكَ كَوْلُ اللَّهِ إِنَّ الْكَافِرِينَ  
أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ اللَّهُ لَهُمُ الرَّحْمَنَ

۱۲۔ اور ہر ایک نے اس کے گرد بے واسطہ بلا شہر و ایمان لائے اور انہوں نے اعمال مالا مال کیا عنقریب اللہ تعالیٰ ان کے لئے رومیوں کے دلوں میں رحمت لکھ دے گا ۱۲

نفرت کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام کو پکارتا ہے میں فلاں آدمی سے متفق ہوں حضرت جبریل آسمان میں اس کی مساندی کرتے ہیں اور پھر زمین میں اس کے لئے نفرت اترتی ہے یہ حدیث حسنہ صحیح ہے عبدالرحمن بن عبد اللہ بن دینار نے بواسطہ والد ابو صالح حضرت ابو ہریرہ سے اس کے ہم معنی حدیث مرفوعہ روایت کی ہے۔

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے حضرت عباس بن ابی اسد سے سنا کہ میں عامر بن وائل بھی کے پاس اپنا ایک حق لینے آیا تو اس نے کہا جب تک تو حضرت محمد کا انکار نہیں کرے گا میں تجھے نہیں دوں گا میں نے کہا میں انکار نہیں کروں گا حتیٰ کہ تو مر کر پھر زندہ ہو یعنی ناقیامت اس نے کہا کیا میں مر کر پھر زندہ کیا جاؤں گا میں نے کہا ہاں اس نے کہا وہاں میرا مال ادا و لاد ہوگی میں ادا کروں گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اَفَرَأَيْتَ الَّذِي اٰوْمَنَّا دَعَا

بھی بواسطہ ابو سعادیہ العنسی سے اس کے ہم معنی روایت نقل کی یہ حدیث حسنہ صحیح ہے۔

### تفسیر سورہ طہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جبیر سے واپسی پر ایک ذات چلتے چلتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر عیند کا غلبہ ہوا تو آپ نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور اتر کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے بلال! آج ذات ہماری حفاظت کرو۔ راوی فرماتے ہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کر مشرق کی جانب رخ کئے اپنے کپڑے کے سہارے بیٹھ گئے پھر عیند کا غلبہ ہوا اور آپ کی آنکھ لگ گئی تو وقت صبح کوئی بھی نہ اٹھ سکا۔ سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو فرمایا اے بلال! حضرت بلال نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں یا رسول اللہ! مجھے

فَدَا وَاِذَا ابْغَضَ اللّٰهُ عَبْدًا اَسَاذَى جِبْرِئِلَ اِنِّیْ قَدْ ابْغَضْتُ فَلَمَّا فِئْتَا دِیْ فِی السَّمَاءِ نَزَّلَ لَہٗ الْبَغْضَاءُ فِی الْاَرْضِ هَذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ قَدْ رَوٰہُ زَیْدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بَنُ عَبْدِ اللّٰهِ بَنُ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ ۱۰۸۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَمْرٍو سَفِیَانُ عَنِ

الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَبَابٍ بَنَ الْاَمَّارِ یَقُوْلُ جِئْتُ الْاَعْمَشَ بَنَ وَائِلِ الشَّہْمِیِّ اَقْرَضَانَا حَقَّیْ عِنْدَہٗ فَقَالَ لَا اُعْطِیْکَ حَتّٰی تَکْفُرَ بِمَسْعُودٍ فَقُلْتُ لَا حَتّٰی تَمُوْتَ ثُمَّ تَبْعَتْ قَالَ وَارِیْ لِمِیْتَ ثُمَّ مَبْعُوْتُ فَقُلْتُ نَعْرِفُکَ اِنَّ بَیْ ہُنَا مَا لَا دَوْلَہَ لَہٗ فَاَقْبَضِیْکَ فَتَمَرْتُ اَقْدَیْتُ الَّذِیْ کَفَرْنَا بِاٰتِنَا وَ قَالَ لَا عَیْبَ مَا لَا دَوْلَہَ الْاٰیۃُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ اَبُو

### وَمِنْ سُوْرَةِ طه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ فِیْلَانَ نَا النُّعْمَ بَنُ شَمِیْلٍ نَا صَالِحُ بَنُ اَبِی الْاَحْضَرِ عَنِ الرَّحْمِیِّ عَنْ سِیْدِیْنَ السَّیِّبِ عَنْ اَبِیْ ہُدَیْدَہٗ قَالَ کَمَا قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ مِنْ حَبْرَا شَرٰی لَیْلَۃً حَتّٰی اَدْرَکَہُ الْکَلْبُ اَنَّا خَرَقَعَدَیْنِ ثُمَّ قَالَ یَا بِلَالُ اِکْلَا لَنَا الْلَیْلَۃَ قَالَ فَصَلَّی بِلَالٌ ثَمَّ سَأَلَنَا اِلٰی رَاجِلَہٗ مُسْتَقْبِلَ الْفَجْرِ فَعَلَبَتْہُ عَیْنَاہُ فَنَامَ فَکَفَرُ بِسَیِّئِ قَطْ اَحَدٌ مِنْہُمْ وَ کَانَ اَوَّلُ نَحْمٍ اَسْتَفَافَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فَقَالَ اٰیْ یَلَالُ فَقَالَ یَلَالُ یَا اَبِی

سہ کیا آپ نے اس شخص کو سمجھا جس نے آیات کا انکار کیا اور کہا مجھے مال ادا و لاد دی جائے



بھی اسی چیز نے گھیر لیا جس نے آپ پر غلبہ پایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کجاوے کو سوا دل میں پڑو پھر ایک مقام پر دشمنی بٹھائی و سو فرمایا اور محبت کے بغیر اطمینان سے اس طرح نماز ادا کی جس طرح و کثرت پر پڑھی جاتی ہے پھر فرمایا اتم الصلوۃ لذكری لہ یہ حدیث بطور محفوظ ہے متعدد حفاظ نے اسے بواسطہ نہ ہری اور سعید بن مسیب، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا واسطہ مذکور نہیں۔ صالح بن ابی اسحق حدیث میں ضعیف ہے یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ نے اسے حفظ کے اعتبار سے ضعیف قرار دیا ہے۔

### تفسیر سورۃ انبیاء

حضرت مائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھا وہ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے دو عظیم ہیں جو مجھ سے بھوٹ بڑے ہیں خیانت کرتے ہیں اور میرا حکم نہیں مانتے میں انہیں گالیوں دیتا ہوں اور مارتا ہوں تو میں ان کے بارے میں کیسا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں سے جو تیری خیانت کی، تاخراتی کی اور تجھ سے بھوٹ بڑا اور جو تو نے ان کو سزا دی ان سب کا حساب ہوگا اگر تیری سزا ان کے گناہوں کے برابر ہوگی تو حساب بے باقی ہے نہ تیرا ان کے ذمہ اور نہ ان کا تیرے ذمہ اگر تیرا سزا دینا ان کے جرائم سے کم ہوگا تو تیرے لئے سچ جائے گا اور اگر ان کے گناہوں سے تیری سزا زیادہ ہوگی تو اس زیادتی کے بارے میں تجھ سے بدلہ لیا جائے گا تاوی لڑاتے ہیں یہ لشکر وہ شخص ایک طرف ہو گیا پھوٹ پھوٹ کر رہے لگا اور چلائے لگا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اللہ کی کتاب میں نہیں پڑھا تو قطع الموائد فی القسط الخ کہ وہ شخص کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم!

لہذا دیکھو کہ اسے تاوی قائم ہے ۱۷ اس کے بعد قیامت کے دن اللہ کے ترادوس رکھیں گے تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا ۱۸

أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَ بِنَفْسِي الْبَدَنِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَأْتِدُونَنَا فَنُؤَمِّنُ قَاتِلَ الصَّالَةِ ثُمَّ قَالَ صَلَّى وَثَلْ حَلَّتْ فِي الْوَقْتِ فِي تَمَكُّثِ ثُمَّ قَالَ أَقْبِرِ الصَّالَةَ لِيَذْكُرْنِي هَذَا حَدِيثٌ غَيْرٌ مَحْفُوظٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْحَفَاطَةِ عَنِ الْمَرْهَاتِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوْبَتُكَ وَابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَالِكُ بْنُ أَبِي الْأَخْفَرِ يُسَمِّعُ فِي الْحَدِيثِ صَحَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ مِنْ قَبْلِ حَفْظِهِ

### مِنْ سُورَةِ الْأَنْبِيَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۹۱۔ حَكَّا ثَمَّ تَجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ وَالْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا نَأْتِيهِ الرَّحْلَيْنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو تَوْبَةَ الْبَكْتِيُّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْمَرْهَاتِي عَنْ غَزْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي مَمْلُوكَيْنِ يَكُونُ بُونِي وَيَخُونُونِي وَيَعْصُونِي وَيَعْصُونَ لِي أَشْتَرُهُمَا وَآخِرُهُمَا فَيُفَرِّقَكِي عَنْهُمَا أَلْ يَحْسَبُ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَكَذَّبُواكَ وَعَقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ يَكْفُرُ دُونَهُمْ كَانَ كَفَا مَا لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ دُونَ دُونِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَتَوَتَّى دُونَهُمَا أَقْصَمَ لِقَوْمِكَ الْفَضْلُ قَالَ فَتَنَنِي الرَّجُلُ فَعَمَلُ يَحْيَى وَبِهِ تَوَتَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقْرَأُ كِتَابَ الْأَنْبِيَاءِ



میں ان کی ہدائی سے زیادہ بہتر اپنے لئے اور ان کے لئے کوئی دوسری چیز نہیں پاتا آپ گواہ دیں کہ وہ تمام کے تمام آزاد ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف عبدالرحمن بن غزوان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے بھی اسے عبدالرحمن بن غزوان سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہیل جہنم میں ایک وادی ہے جس میں کافر چالیس سال تک گرنا رہے گا تب کہیں اس کی نہی پہنچے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن ابیہ کی روایت سے مرفوعاً پہچانتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت امراءیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ (بظاہر) غلات واقعہ بات کہی۔ آپ نے فرمایا میں بیمار ہوں حالانکہ آپ بیمار نہ تھے، حضرت سارہ کے بارے میں فرمایا میری بہن ہے اور فرمایا ان کے بڑے لے کیا؟ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وعظ و نصیحت کے لئے مکہ میں ہوئے تو فرمایا اے لوگو تم (قیامت کے دن) نکلے جسم اور بے عقبتہ اٹھائے جاؤ گے پھر آپ نے پڑھا لگا بدنا اول خلق نعیدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت امراءیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا اور میری امت کے

وَنَقَضَ الْمُؤْمِنِينَ الْعَهْدَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا إِلَّا بِآيَةٍ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ فِي ذَنبِي شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مُغَارِقَتِهِمْ أَشْهَدُ لَكَ أَنَّهُمْ أَحْدَرُ مِنْهُمْ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ وَقَدْ رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ هَذَا الْحَدِيثَ۔

۱۰۹۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُوَيْسَ نَا ابْنُ كَهَيْجَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْوِيلُ وَادِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرَاتُ رُبْعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي رَيْثَةَ۔

۱۰۹۳۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ شَيْءٌ أَبِي نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي النَّبَاتِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَكُونُ ابْنُ آدَمَ يَهْوِي فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَكَوْنُكَ سَقِيمًا وَ قَوْلُهُ يَا سَارَةَ أَخِي وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُجْتَمِعٌ۔

۱۰۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا وَكِيعٌ وَ هُثَيْلُ بْنُ جَرِيرٍ وَ أَبُو حَازِمٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُخَيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ عَذَابُهُ عَزْلًا شَرَفًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُكُمْ إِلَى الْآخِرَةِ قَالَ

سارہ جیسا کہ ہم نے پہلی مرتبہ پیدا کیا اسی طرح لوٹائیں گے ۱۲

١٢٤



جائے گی تہااری اور پہلی امتوں کی مثال ایسے ہے جیسے  
جالتور کے ہاتھ میں مارغ یا اونٹ کے پہلو میں تل ہو پھر  
فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا جو حصہ ہو گے  
لوگوں نے نعرہ تکبیر بلند کیا پھر فرمایا امید ہے کہ تم جنتیوں کا  
تہائی حصہ ہو گے انہوں نے پھر نعرہ تکبیر بلند کیا پھر فرمایا  
مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف ہو گے انہوں نے  
پھر نعرہ تکبیر بلند کیا راوی فرماتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ آپ  
نے دو تہائی کا بھی ذکر فرمایا یا نہیں یہ حدیث  
حسن صحیح ہے اور متعدد طرق سے بواسطہ حسین،  
عمران بن حصین سے مروی ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ایک سفر  
میں حضرت علی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے چلتے چلتے صحابہ کرام  
ایک دوسرے سے جدا ہو گئے نبی کریم نے یہ دو آیات پڑھیں اَللّٰهُمَّ  
اَتَقْوَارِكُمْ سِوَاكَ عَذَابُ اللّٰهِ شَدِيدٌ نَّسُکٌ بِلَدِّكَ اَوَّارٌ سِوَاكَ  
پر ہمیں صحابہ کرام نے یہ آواز سن کر جالتوروں کو نیز کر دیا اور  
سمجھ گئے کہ حضور علی اللہ علیہ وسلم اسی مقام پر ہیں جہاں  
سے آواز آ رہی ہے رسول کریم نے فرمایا جانتے ہو وہ  
کو خدا دن ہے صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ ادا اس  
کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ وہ دن  
ہے جس دن اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام کو  
پکا دے گا اے آدم جہنم کا لشکر تیار کیجئے آپ عرض  
کر دیں گے یا اللہ! جہنم کا لشکر کیا ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا  
ہر ہزار سے نو سو ننانوے جہنم میں اور اودا ایک جنت میں  
یہ لشکر صحابہ کرام خاموش ہو گئے حتیٰ کہ کوئی بھی ہنستا نہ تھا  
نبی کریم علی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی حالت ملاحظہ  
فرمائی تو ارشاد فرمایا عمل کرو اور خوش خبری سنو اس  
ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے بیشک تم

لَوْ كُنْتُمْ نَبْرَةً قَطُّ إِلَّا كَانَتْ بَيْنَ يَدَيْهَا جَاهِلِيَّةٌ  
قَالَ فَيُؤَخِّرُ الْعَادُكَ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنْ تَمَتَّ  
وَالْكَمَلَتْ مِنَ الْمُنَافِقِينَ دَمًا مَشْدُودًا الْأَمَمَ  
وَالْكَشَلِ الرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ أَوْ كَالشَّامَةِ  
فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ كَمْ قَالَ إِنْ لَأَسْجُونَ سَكُونُوا  
أَرْبَعِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَرُوا ثُمَّ قَالَ إِنْ لَأَنْجُونَ  
أَنْ تَكُونُوا ثَلَاثِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَرُوا ثُمَّ  
قَالَ إِنْ لَأَرْجُونَ سَكُونُوا نِصْفِ أَهْلِ الْجَنَّةِ  
فَكَبَرُوا قَالَ وَلَا أَذْرِي قَالَ الثَّلَاثِينَ أَمْ لَا  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ  
عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ -

۱۰۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ بَنُو سَعْدٍ  
نَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ  
بْنِ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَفَارَقَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فِي  
السَّيْرِ فَدَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ  
يَهَاكُنِ الْآيَتِينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الرَّبَّ  
السَّاعَةَ شَيْءٌ عَظِيمٌ إِلَى قَوْلِهِ وَلَكِنْ عَذَابُ اللَّهِ شَدِيدٌ  
فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ جَثَوْا لِبَطْنِي وَعَدَّوْا  
أَنَّهُ هَذَا قَوْلُ يَقُولُ فَقَالَ هَذَا تَدْمَاتُوتُ  
أَيُّ يَوْمٍ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ  
ذَلِكَ يَوْمَ يَنَادِي اللَّهُ فِيهِ أَدَمُ فَيَنَادِيهِ  
رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا أَدَمُ ارْجِعْ بَعَثَ النَّارَ فَيَقُولُ  
أَيُّ رَبِّ وَمَا بَعَثَ النَّارَ فَيَقُولُ مِنْ كُلِّ آيَةٍ  
تَسْمَعُ مِثْلَهُ وَتَسْعُهُ وَتَسْعُرُنِ إِلَى النَّارِ وَ  
وَأَجِدُكَ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُبَيِّنُ الْقَوْمَ حَتَّى مَا أَبْذَلُوا  
بِعَنَاجِكُمْ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّ نِيَّ بَأَصْحَابِهِ قَالَ اْعْمَلُوا وَآيُشِيرُوا

(بقیہ سطر سابقہ) تو وہ تیسرے دن سے میں ادا کر کے تیرے توڑی غالب حکمت واللہ ۱۲ سنہ سے لوگو اپنے رب سے ڈر رہے تھے قیامت کا لرزہ لڑ رہی ۲



اس طرح کی دو مخلوقوں کے ساتھ ہو گئے کہ جس کے ساتھ وہ ہوں گی اسے بڑا دیں گی یہ یا جو ج اور ما جو ج ہیں۔ اور وہ لوگ جو حضرت آدمؑ کی اولاد اور شیطان کی اولاد ہیں سے مر گئے۔ راوی فرماتے ہیں (یہ سنکر) صحابہ کرام کی پریشانی ختم ہو گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرو اور جو شخصری سنو پس مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم لوگوں کے درمیان ایسے ہی ہو جیسے اونٹ کے پہلو میں تل یا جانور کے بازو میں داغ ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (عائد کعبہ کو) بیت العتیق اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس پر کسی جابر کا تسلط نہیں ہوا یہ حدیث حسن عزیز ہے بواسطہ زہری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے اہم معنی مرسل روایت بیان کی گئی۔

قَالَ لِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بَيِّدَةٌ اِنْ كُنتُمْ تَحْبِبُوهَا مَا كَانَتْ مَعَ شَيْءٍ اِلَّا كَثُرَتْ اَقْبَابُهَا وَجُودُهَا وَجُودُهَا وَمَنْ مَاتَ مِنْ بَنِي اَدَمَ وَبَنِي اِبْلِيسَ قَالَ فَسَرَى عَنْ الْقَوْمِ بَعْضُ الَّذِي يَحْدُثُ وَنَ قَالَ اَعْمَلُوا وَابْتَغُوا قَوْلَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بَيِّدَةٌ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعْبَرِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ النَّاسِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۱۰۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَدُوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً اَحَدًا ثَلَاثًا ثَلَاثِينَ عَنِ النَّبِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً۔

۱۰۹۹۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَا اَبِي وَاسِعٍ عَنْ ابْنِ يُوْسُفَ الدَّارَاقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا اُخْرِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ قَالَ اَبُوبَكْرٍ اُخْرِجُوا كَيْفَ تَهْتَدُونَ قَا نَزَلَ اللَّهُ تَعَالَى اِذْ نَزَلَتْ يَكْفَا تَكُونُ يَا تَهْتَدُونَ اَوْ اِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ اَلَّذِيكَ فَتَقَالَ اَبُوبَكْرٍ وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّا سَيَكُونُ فَمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ سَأَلَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ کمرہ سے تشریف لے گئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نکالا اللہ تعالیٰ انہیں مردہ ہلاک کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اَوْ نَزَلَ اللَّهُ يَكْفَا تَكُونُ يَا تَهْتَدُونَ فرمایا میں یقیناً تون ان حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جان گیا تھا کہ اب یا ہم قتال ہو گا۔ یہ حدیث حسن ہے متعدد افراد نے اسے بواسطہ حضرت سفیان الثمالی اور مسلم بطین، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت کیا۔ حضرت ابن عباس

کا واسطہ مذکور نہیں۔

### تفسیر سورہ مومنون

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ کے چہرہ اقدس کے پاس گھبیروں کی جھینٹا ہٹ کی طرح آواز سنائی دیتی۔ ایک دن وحی نازل ہوئی ہم کچھ دیر گھبیرے رہے جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے قبیلہ روہو کو ہاتھ اٹھائے اور دعا مانگی اے اللہ! ہمیں زیادہ عطا فرما کہ دوسرے ہمیں عزت دے ذلیل نہ کر، عطا فرما محروم نہ رکھ، ہمیں چین ملے ہم پر کسی دوسرے کو نہ پہنچ، ہمیں راضی رکھ اور ہم سے راضی ہو۔ پھر فرمایا مجھ پر دس آیات نازل ہوئیں جس نے ان کو اپنا یا جنت میں داخل ہوا۔ پھر آپ نے پڑھا۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الخ (دس آیات)

محمد بن ابان نے بواسطہ عبد الرزاق، یونس بن سلیم اور یونس بن یزید، زہری سے اسی سند کے ساتھ اس کے ہم معنی حدیث روایت کی۔ یہ پہلی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ میں امام ترمذی رحمہ اللہ کے اصحاب بن مفسر سے سنا وہ فرماتے ہیں امام احمد بن حنبل، علی بن مدینی اور اسحاق بن احمد انہیں نے بواسطہ عبد الرزاق یونس بن سلیم اور یونس بن یزید زہری سے یہ حدیث روایت کی جن لوگوں نے شروع شروع میں عبد الرزاق سے سنا وہ یونس بن یزید کا واسطہ ذکر کرتے ہیں جبکہ بعض نے یہ واسطہ ذکر نہیں کیا۔ جنہوں نے یونس بن یزید کا واسطہ ذکر کیا ان کی روایت زیادہ صحیح ہے، عبد الرزاق

سلہ بیشک ایمان والے عباد کو پہنچے ہوا نبی نماز میں گزارتے ہیں جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے۔ لڑکھاتے ہیں جو بڑے بڑے لوگوں اور بزرگوں کے سوا اپنی سرگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ایسے لوگوں پر کوئی ملامت نہیں اور جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہ حد سے بڑھتے ہوئے ہیں جو لوگ مانتوں و دعوہ والے کے محافظین اور دعوہ

سُفِيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَبْطَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ -

### وَمِنْ سُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱۰۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ بْنِ سَكِينٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الدَّبْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سَمِعَ عَشْرًا وَجْهَهُ كَدُّوقِ النَّخْلِ فَأَنْزَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَّنَّا سَاعَةً فَسَرِقَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَهُ الْقَبِيلَةُ وَرَفَعُوا يَدَهُ وَقَالُوا اللَّهُمَّ زِدْهُ نَاوِلًا تَنْقُصْنَا وَاصْفِرْ مَنَاوِلًا نَهْنَأُ أَعْطَيْنَا وَلَا نَحْزِنُ وَأَنْتَ لَا تَوْشِي عَسَايَا وَارْضَنَا وَارْضَ عَنَّْا ثُمَّ قَالَ أَنْزَلَ عَلَيَّ عَشْرًا يَا مَنْ أَقَامَكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى خَتَمَ عَشْرًا يَا مَنْ

۱۱۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ بْنِ سَكِينٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الدَّبْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سَمِعَ عَشْرًا وَجْهَهُ كَدُّوقِ النَّخْلِ فَأَنْزَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَّنَّا سَاعَةً فَسَرِقَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَهُ الْقَبِيلَةُ وَرَفَعُوا يَدَهُ وَقَالُوا اللَّهُمَّ زِدْهُ نَاوِلًا تَنْقُصْنَا وَاصْفِرْ مَنَاوِلًا نَهْنَأُ أَعْطَيْنَا وَلَا نَحْزِنُ وَأَنْتَ لَا تَوْشِي عَسَايَا وَارْضَنَا وَارْضَ عَنَّْا ثُمَّ قَالَ أَنْزَلَ عَلَيَّ عَشْرًا يَا مَنْ أَقَامَكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى خَتَمَ عَشْرًا يَا مَنْ



اس حدیث میں یونس بن یزید کا واسطہ کبھی ذکر کرتے ہیں اور کبھی نہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ربیع بن نصر کے صاحبزادے عمار بن سراقہ کو ہمد کے دن ایک تیر لگانہ معلوم کس نے مارا جتنا پھر حضرت ربیع بن صوفی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے حضرت عمار کے بارے میں بتائیے اگر وہ بھلائی کو پہنچے تو میں اچھے اجر کی امید رکھوں اور اگر انہوں نے بھلائی نہیں پائی تو میں دعائیں کوشش کروں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عمار کی ماں! جنت میں بہت سی جنتیں ہیں تمہارے بیٹے کو فردوس اعلیٰ نصیب ہوئی اور فردوس بلند جنت ہے۔ درمیانی اور سب سے بہتر جنت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت کے غریب ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں پوچھا وَالَّذِينَ يُولُونَ الْجَاهِلَ كَمَا كَانُوا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ فرمایا اسے صدیق کی بیٹی! یہ مراد نہیں بلکہ وہ لوگ مراد ہیں جو روزے رکھتے، نماز پڑھتے اور صدقہ کرتے ہیں اور انہیں صدقہ قبول نہ ہوئے گا اور ہے یہی لوگ اچھے اعمال میں جلدی کرتے اور سبقت لے جاتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت عبدالرحمن بن سعید سے بواسطہ ابو حازم اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعہ روایت ہے۔

بْنِ يَزِيدٍ وَمَنْ ذَكَرَ يُونُسَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ فَهُوَ أَصَحُّ وَكَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَبَاتًا ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ وَرَبَّهَا لَوْ يَدُ كَرَّةٍ۔

۱۱۰۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْنَاهَا حَارِثَةً بَنِي سُرَّاقَةَ كَانَ أَصِيبَ يَوْمَ يَدُ بِأَصَابِهِ سَهْمٌ عَرَبٌ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَخْبِرْنِي عَنْ حَارِثَةَ لَيْثٍ كَانَ أَصَابَ خَيْرَ الْخَنَسَبَةِ وَصَدْرَتْ دَيْنَ لَمْ يَصِيبَ الْخَيْرَ أَجَةً قَدْ تَفِي اللَّهُ مَا فَقَالَ كَيْفَ اللَّهُ يَا أُمَّ حَارِثَةَ أَهَذَا جَنَانٌ فِي جَنَّةٍ وَأَنَّ ابْنَكَ أَصَابَ الْفَزْدُوسَ الْأَعْلَى قِمَ الْفَزْدُوسِ رَبُّهُ الْجَنَّةُ وَأَوْسَطُهَا وَأَفْضَلُهَا هَذَا أَخْبَرَنِي حَسَنٌ مَخْلُوعٌ قَدْرِيكَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي۔

۱۱۰۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَعْمُورَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ يُولُونَ مَا آتَوْا قُلُوبُهُمْ وَجَاهَةً فَكَتَّ عَائِشَةُ أَهْمُ الَّذِينَ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَمْرُقُونَ قَالَ لَا يَا بِنْتُ الْقَدِيقِ وَاسْكِنْتَهُمُ الْكَلْبُ يَصُومُونَ وَيَصَلُّونَ وَيَتَصَدَّقُونَ وَهُمْ يَخَافُونَ أَنْ لَا تُقْبَلَ مِنْهُمْ أَوْ لَيْسَ الْكَلْبُ يَسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صلو اور وہ لوگ جو دیتے ہیں جو کچھ دین اور ان کے دل قدر ہے ہیں ۱۲



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ۱-

۱۱۰۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْبُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
سَعِيدَ بْنَ كَيْسٍ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ أَبِي سَعِيدَ الْخُدْرِيَّ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهَوِّفُوهَا كَأَنَّهُنَّ  
قَالَ كُنُوزُهُ إِنَّا رَفَقْنَا لَكُمْ شَفَقَتَهُ الْعَلْبَ حَتَّى  
كُنْتُمْ وَسَطَ مَا أَوْسَى وَلَسْتُ رَجُلِي شَفَقَتَهُ النَّفْلُ حَتَّى  
تُغَرِّبَ سَرَّتَهُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ غَرِيبٍ صَحِيحٍ

وَمِنْ سُورَةِ النُّورِ

لِيُؤْمِنُوا بِمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ

۱۱۰۵۔ حَدَّثَنَا سُوَيْبُ بْنُ كَيْسٍ قَالَ رَوَى عَنْهُ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْطَسِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ  
سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ  
مَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ وَكَانَ رَجُلًا يَحْمِلُ الْأَشْيَاءَ مِنْ  
مَكَّةَ حَتَّى يَأْتِيَ بِهِمْ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَتْ إِهْرَاقَةُ بَغِيٍّ  
يُحْكَمُ يَقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيقَةً لَهَا فَاتَتْهُ كَانَتْ  
وَعَدَ رَجُلًا مِنْ أَسَارَى مَكَّةَ يَحْمِلُهُ قَالَ فَجِئْتُ  
حَتَّى أَتَيْتُكَ إِلَى بَيْتِ خَائِطٍ مِنْ خَوَاطِئِ مَكَّةَ  
فِي لَيْلَةٍ مُقِيمَةٍ قَالَ فَجَاءَتْ عَنَاقُ فَأَبْصَرْتُ  
سَوَادَ بِلَالٍ يُغَيِّبُ الْخَائِطُ لَمَّا أَتَيْتُ إِلَى عَدَلْتُ  
فَقَالَتْ مَرْثَدُ فَقُلْتُ مَرْثَدُ فَقَالَتْ مَرْحَبًا  
وَأَهْلًا هَلْ تَرَفِّعْتُ عَنْكَ تَا لَيْلَتِكَ قَالَ قُلْتُ  
يَا عَنَاقُ حَرَّمَ اللَّهُ الْبِرِّ قَالَتْ يَا أَهْلَ الْيَمَامِ  
هَذَا الَّذِي يَحْمِلُ أَسْرَافُ كُفْرَتَا فَتَبِعَنِي  
شَايَةً وَسَكَتُ لَأَخْلُدَ مَعَهُ فَأَتَيْتُكَ إِلَى  
غَارٍ أَوْ كَهْفٍ فَدَخَلْتُ فَجَاءَتْ حَتَّى تَا مَوَا  
عَلَى تَا سَبِي مَبَاثِلًا فَظَنَنْتُ بَوْدُكُمْ عَلَى تَا سَبِي

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہم فیہا کالجون اہل  
کے بارے میں فرمایا اگ اہلین بھن کر رکھ دے  
گی حتی کہ اوپر کا ہونٹ سکتہ کر سر کے درمیان  
پہنچ جائے گا اور نیچے کا ہونٹ ٹٹک کر ناف  
کو چھونے لگے گا۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح

ہے تفسیر سورہ نور

عمر بن شعبہ بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت  
کرتے ہیں کہ مرثد بن ابی مرثد نامی ایک شخص مکہ مکرمہ سے قیدیوں  
کو مدینہ طیبہ لایا کرتا تھا مکہ مکرمہ میں عناق نامی ایک فاجرہ  
عورت اس کی محبوبہ تھی۔ مرثد نے مکہ کے قیدیوں میں سے  
ایک کے بارے میں وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے پہنچا دے گا۔ مرثد  
فرماتے ہیں میں مکہ مکرمہ گیا یہاں تک کہ ایک دیوار کے سائے میں  
پہنچا چلائی لات تھی، عناق آئی اور اس نے میرے  
سائے کی سیاہی دیوار کے پہلو میں دیکھی جب میرے قریب  
ہونے کی پہچان گئی اور کہنے لگی تو مرثد ہے جس نے کہا ہاں  
مرثد ہوں کہنے لگی پھر آنا مساک کہا آؤ اور آئی لات میرے  
پاس گزارو مرثد فرماتے ہیں میں نے کہا اے عناق! اللہ تعالیٰ  
نے زنا کو حرام کیا ہے یہ سنکر وہ چلائی اُسے غمزدہ ہوا  
یہ شخص تمہارے قیدیوں کو لے جا رہا ہے مرثد فرماتے ہیں  
پھر آؤ آدمیوں نے میرا تعاقب کیا میں غمزدہ میں پہنچا اور  
ایک غار یا کھوکھ کے پاس جا کر میں اس میں داخل ہو گیا وہ  
لوگ آئے اور انہوں نے میرے سر کے پاس کھڑے ہو کر شباب  
کیا حتی کہ انکا پیشاب میرے سر پر لگا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں

کو مجھ سے اندھا کر دیا پھر وہ واپس لوٹے اور میں بھی اپنے قیدی کے پاس چلا گیا میں نے اسے اٹھایا وہ بہت بھاری تھا مقام آخر میں پہنچ کر میں نے اس کی مشکلیں کھول دیں اور اسے (بیمہر) لا کر لے چلا اس نے مجھے شکوا دیا تھا۔ مدینہ طیبہ پہنچ کر میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عناق سے نکاح کی اجازت ہے؟ (یہ شکر) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے اور کوئی جواب نہ دیا بیان تک کر یہ آیت نازل ہوئی الزانی لا ینکح اُمّہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مزید: انانی مرد زانیہ عورت یا مشرک مرد سے نکاح کرے اور زانیہ عورت بھی زانی مرد یا مشرک مرد سے نکاح کرے لہذا انوا اس سے نکاح نہ کریں حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق سے سمجھا سکتے ہیں۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مصعب بن زبیر کے دور حکومت میں مجھ سے پہلو بچھا گیا کہ متلا عنین کہ میں جدائی کر دی جائے یا نہیں۔ مجھ سے اس کا کوئی جواب نہ بن پڑا تو میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے کا شاہ انداز میں پر حاضر ہوا اور اسے کی اجازت مانگی تو مجھ بتایا گیا کہ آپ آرام فرما رہے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے میری آواز سنی تو فرمایا اندر آ جاؤ تم ضرور کسی اہم کام کے لئے آئے ہو گے حضرت سعید فرماتے ہیں میں اندر چلا گیا وہ بکھا تو آپ نے مجھ سے کاہنتر بچھایا ہوا ہے۔ میں نے عرض کیا اے ابو عبد الرحمن! کیا متلا عنین میں تفریق کر دی جائے؟ آپ نے فرمایا سبحان اللہ! ہاں (تفریق کر دی جائے) سب سے پہلے لڑائی بن لڑائی کے ہی کویم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تھا۔ وہ شخص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو بے حیائی کا ارتکاب

أَعْمَا هُمْ اللَّهُ عَقِي قَالَ شَرُّ جَعُوا إِذْ رَجَعْتُ إِلَى صَاحِبِي خُمَلْتُهُ وَكَانَ رَجُلًا ثَقِيلًا حَتَّى أَتَيْتُ هَيْتَ إِلَى إِلَا ذُو خِرْفَكَ كَتَّ عَنْهُ كَيْسُهُ فَجَعَلْتُ أَحْمَلُهُ وَبُعَيْتُ نِي حَتَّى قَدِمْتُ أَلْمِي يَتَهُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَيْتُكُمْ عَنَاقًا مُسَكَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْرُ يَدْعُو عَلَى شَيْءٍ حَتَّى نَزَلَتْ الذَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنْ لِي الذَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ فَلَا تَنْكِحُهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

۱۱۰۶۔ حَلَّائِنَا هَذَا ذَا عِنْدَهُ بِنِ سَلِيمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ الْمَتْلَا عَنِ بْنِ أَمَارَةَ الْمُصْعَبِ بْنِ الزَّيْنِ أَيْقَرْتُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُلْتُ مَنْ مَكَافِي إِلَى مَثَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَيَقِيلُ فِي رَأْتَهُ قَائِلٌ كَسِيمٌ كَلَامِي فَقَالَ لِي ابْنُ جَبْرِ أَدْخُلْ مَا جَاءَ بِكَ إِلَّا حَاجَةً قَالَ فَمَا خُلْتُ قَدَا هُوَ مُفْتَرٍ شَيْءٌ بَدَّدَتْهُ رَجُلٌ كَمَا فَقُلْتُ يَا بَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَتْلَا عَنِ ابْنِ أَيْقَرْتُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعْرُ ابْنِ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَكَانَ بِنِ فُلَانٍ أَيْ الْمَتْلَا عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ تَرَانِ أَحَدًا نَارِي أَمْرًا عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَلَيْهِ وَ إِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرٍ



کرتے دیکھے تو اس کے ساتھ کیا سلوک کرے؟ اگر لوگنا ہے تو نہایت بری بات کہنا ہے اور اگر خاموش رہنا ہے تو بہت بڑی برائی پر خاموش رہنا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سنکر خاموش رہے اور کوئی جواب نہ دیا کہنے لگا میں ہی اس معاملے میں مبتلا ہوں جس کے بارے میں میں نے آپ سے سوال کیا ہے اتنے میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ نور کی آیات نازل فرمائیں والذین یرمون الزواجم انہم نے اس آدمی کو بلایا اسے یہ آیات پڑھ کر سنائیں اسے نصیحت فرمائی سمجھایا اور بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے آسان ہے اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے اس کے بارے میں جھوٹ نہیں کہا پھر آپ نے اس عورت کو بلایا اسے نصیحت فرمائی، سمجھایا اور بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے اس عورت نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو قرین برحق کے ساتھ بھیجا اس آدمی نے سچ نہیں کہا الزاں بعد آپ نے مروے (قسم و شہادت کا) آغاز کیا چنانچہ اس نے چار قسم کھائی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں باریہ کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ہے پھر عورت کو بلایا اسے بھی چار بار یہ قسم کھائی کہ وہ مرد جھوٹا ہے اور پانچویں باریہ کہ اگر مرد سچا ہو تو پھر پر لعنت ہے پھر آپ نے ان دونوں میں تفریق فرمادی اس باب میں حضرت کہل بن سعد سے روایت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہلال بن امیر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی عورت کو شریک بن سعاد کے ساتھ تنہا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ لاؤ ورنہ تمہاری بیعت پر حد جاری کی جائے گی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں ہلال بن امیر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو دیکھے تو گواہ تلاش کرتا پھر سے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار یہی ارشاد فرماتے گواہ لاؤ ورنہ تمہاری

عَظِيمٌ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ آتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْكَذِبَ سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ أَبْتَلَيْتُ بِهِ قَوْمَكَ إِنَّكَ اللَّهُ الْإِيَّاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ شَهَادَةً إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ حَتَّى خَتَمَ الْإِيَّاتِ قَالَ فَمَا الْتَجَلَّ فَمَلَّاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعظَهُ وَذَكَرَهُ وَآخِذَهُ أَنْ عَذَابُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهِمَا شَيْئًا بِالْمِرَافَةِ وَوَعظَهُمَا وَذَكَرَهُمَا وَآخِذَهُمَا أَنْ عَذَابُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا صَدَّقَ قَبْلَ آيَاتِ تَجَلَّيْ فَشَهَادَةُ أَرْبَعٍ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ أَنَّهُ لَيْسَ الصَّادِقِينَ وَالْخَائِصِينَ أَنْ تَعْنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ شَرٌّ نَحْنُ بِالْمِرَافَةِ فَشَهَادَاتُ أَرْبَعٍ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ أَنَّهُ لَيْسَ الْكَافِرِينَ وَالْخَائِصِينَ أَنْ عَظَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ شَرٌّ فَدَرَأَ بَيْنَهُمَا وَفِي الْإِيَّاتِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۱۰۴۔۔۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي عَدِيٍّ نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ مَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدَّحَ أَمْرًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيحِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ بِكَ وَلَا أَحَدٌ فِي مَعْشَرِكَ قَالَ فَقَالَ هَلَالَ إِذَا رَأَى أَحَدًا رَجُلًا عَلَى أَمْرٍ أَيْهَا يَلْمِسُ أَيْبَتَهُ فَيَجْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَيْسَ

لہ جو لوگ اپنی عورت کو الزام دیں وہ لگے پاس اپنے بیان کے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے آدمی کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کے نام سے چار بار گواہی دے کہ وہ سچا ہے ۱۲



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے قرسانی یہیں  
حبیب میرے بارے میں وہ چرم بچا ہوا جو کیا گیا اور مجھے اس کا پتہ تک  
نہ تھا انہی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرماتے کھڑے ہوئے  
اور تشہد کے بعد اللہ تعالیٰ کے شایان شان اسکی حمد و ثنا کی

۱۱۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ نا أَبُو سَامَةَ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي خَطِيْبًا فَتَشَرَّهٗمَا فَحَمِيدًا اللهُ وَآثَنِي عَلَيْهِ  
بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَتَشِيرُونَ عَلَيَّ  
فِي أَنَايَسِ ابْنِوَا أَهْلِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى  
أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَأَبْنُو بَعْنٍ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ  
عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْنِي قَطُّ إِلَّا وَنَا  
حَاضِرًا وَلَا طَبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِيَ فَقَامَ  
سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ أَتَدْنُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ  
أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ وَفِي مَرَجُلٍ مِنَ الْخَذَرِجِ وَكَأَنْتَ  
أَمْجَسَانُ بْنُ نَابِثٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الدَّجَلِ  
فَقَالَ كَذَبْتَ أَمَا وَاللَّهِ أَنْ لَوْ كَانُوا مِنَ الْأَوَّسِ  
مَا أَحْبَبْتُ أَنْ تَغْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ وَحَتَّى كَادَ أَنْ  
يَكُونُ بَيْنَ الْأَوَّسِ وَالْخَذَرِجِ شَرٌّ فِي الْمَسْجِدِ  
وَمَا عَرِضْتُ بِهِ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءً ذَلِكَ الْيَوْمِ  
خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِيَ أُمُّ مِسْطَحٍ  
فَعَلَرْتُ فَقَالَتْ تَوَسَّ مِسْطَحُ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ أُمِّ  
تُسَيْمٍ ابْنِكَ فَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتْ الثَّالِثَةَ  
فَقَالَتْ تَوَسَّ مِسْطَحُ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ أُمِّ تُسَيْمٍ  
ابْنِكَ فَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتْ الثَّالِثَةَ فَهَاتَتْ  
تَوَسَّ مِسْطَحُ فَأَمَرَهَا فَقُلْتُ لَهَا أَيْ أُمِّ تُسَيْمٍ  
ابْنِكَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَشَبَّهُ إِلَّا فِدِكَ فَقُلْتُ  
فِي آتِي شَأْنِي قَالَتْ فَبَقَدَرْتُ لِي الْحَدِيثُ قُلْتُ  
وَكَيْفَ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَرُوا وَاللَّهُ لَقَدْ رَجَعْتُ  
إِلَى بَيْتِي وَكَانَ الْكَلْبُ خَرَجْتُ لَمْ تَرَ أَخَذَرِجٍ  
لَا أَحَدٍ مَعَهُ فَبَيَّنَّا دَلَالَةً كَثِيرًا وَدَعَيْتُ فَقُلْتُ  
لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِي إِلَى  
بَيْتِ آتِي فَأَرْسَلَ مَعِيَ الْغُلَامُ فَخَدَعْتُ  
الدَّارَ فَوَجَدْتُ أُمِّ رُحْمَانَ فِي الْبَيْتِ  
وَأَبُو بَكْرٍ قَوْفًا الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَقَالَتْ أَتَيْتِي مَا  
جَاءَ بِكَ يَا بَنِيَّةُ قَالَتْ فَأَخْبَرْتُهَا وَذَكَرْتُ

پھر فرمایا انا بعد از مجھے ان لوگوں کے بارے میں مشورہ دو جنہوں نے میری  
ابلیس پر بہت شکایت کی تھی کہ انہوں نے اپنی اہل میں کوئی برائی نہیں  
دیکھی اور تم بخدا! میں نے اس میں بھی کوئی برائی نہیں دیکھی جس کے ساتھ  
ان لوگوں نے اسے تم کیا وہ میری عدم موجودگی میں کبھی میرے  
گھر نہیں آیا اور اگر کبھی میں سفر میں گیا تو وہ بھی میرا مسافر رہا حضرت  
سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے  
اجازت دیجئے کہ میں ان سب کی گردن مار دوں! پھر خذرج  
کا ایک آدمی اٹھا اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی ماں  
بھی اسی قبیلہ سے تھیں، وہ کہنے لگا تم جھوٹے ہو اللہ کی قسم! اگر یہ  
بدنام کرنے والے قبیلہ اوس سے ہوتے تو تم کبھی ان کی گردنیں مارنا  
پرست نہ کرتے۔ بات اس مذکورہ طرح گئی کہ قریب تھا مسجد میں اوس دو  
خذرج کے درمیان فساد ہو جاتا حضرت عائشہ فرماتی ہیں مجھے  
سائے واقعہ کی خبر ہوئی اسی شام کسی ضرورت کے لئے اُم مسطح  
کے ساتھ باہر نکل رہے تھے تو کہنے لگیں مسطح ہلاک ہوا میں نے  
کہا اماں! اپنے بیٹے کو برا بھلا کہتی ہو وہ چپ ہو گئیں دو بارہ  
پھسل گئیں تو پھر کہا مسطح ہلاک ہو میں نے پھر کہا اماں! اپنے بیٹے  
کو بد عادت ہی ہو وہ پھر خاموش ہو گئیں تیسری مرتبہ پھر پاؤں  
پھسل تو انہوں نے کہا مسطح ہلاک ہوا اس مرتبہ میں نے سختی سے  
کہا اماں! اپنے ہی بیٹے کی بدخواہی کرتی ہو! اُم مسطح نے عرض  
کیا اللہ کی قسم! میں تو آپ ہی کی وجہ سے اسے کوستی ہوں میں  
نے کہا میرے کس معاملے میں پھر انہوں نے تفصیلاً واقعہ بیان  
کیا میں نے کہا اچھا تو برا کچھ ہوا! وہ کہنے لگیں جی ہاں! حضرت  
عائشہ فرماتی ہیں اللہ کی قسم! میں گھروٹ آئی اور جس کام کے لئے  
جا رہی تھی گویا کہ اس کے لئے (گھر سے) نکلی ہی نہ تھی میں نے فقوڑا  
یا زیادہ کچھ نہ پایا گھوڑے پر کچھ بٹا ہوا گیا تو میں نے نبی اکرم صلی  
اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میرے باپ کے  
گھر بھیج دیجئے۔ آپ نے میرے ساتھ ایک لڑکا بھیجا میں گھر میں  
داخل ہوئی تو اُم رومان (میری والدہ) گھر کے پچھلے حصے میں تھیں  
اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ گھر کے اوپر (وہاں) تھے میں قرآن پڑھ

لَهَا الْحَيَاتُ فَإِذَا أَهْرَئُوهَ يَبْلُغُ مِنْهَا مَا بَلَغَ مِنِّي  
فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ خَفِي عَيْنِي الشَّانَ فَإِنَّهُ  
وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ (مَرْأَةً حَسَنَةً عِنْدَكَ رَاجِلٍ  
يُحِبُّهَا لَهَا ضَرْبُ الْإِحْسَادِ هَا وَقِيلَ فِيهَا إِذَا  
هِيَ تَوَيْبَتُ مِنْهَا مَا بَلَغَ مِنِّي قَالَتْ قُلْتُ وَقَدْ  
عَلِمْتُ بِهِ إِنِّي قَالَتْ لَعَوْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ قَالَتْ  
لَعَوْ وَاسْتَعِزَّتْ وَبِكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِي  
وَهُوَ لَوْ فِي الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَذَلَّ فَقَالَ لِأَيِّ مَا  
شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الْكُدَى ذِكْرُ مَنْ سَخَاهَا  
فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا  
بَنِيَّ إِلَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَجَعْتُ وَلَقَدْ  
جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِي  
فَسَأَلَ عَنِّي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَتْ لَوْ أَنَّ اللَّهَ مَا عَلِمْتُ  
عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهُ كَانَتْ تَرَقُّدُ حَتَّى تَدْخُلَ  
أَشَاهُ فَتَأْكُلُ خَمِيرَهَا أَوْ تَحْمِيئَتَهَا وَتَتَمَرَّهَا  
بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَصْبَحْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ  
شُبَّانَاتُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا  
يَعْلَمُ الصَّائِعُ عَلَى تَبِيءِ الدَّهَبِ الْأَحْمَرِ فَبَلَغَ  
الْأَهْرَ ذَلِكَ الدَّجَلُ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ  
شُبَّانَاتُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ كَيْفَ أَنْتِ قَطُّ  
قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَتِلَ شَرِيئَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
قَالَتْ وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي فَتَوَيْبَا لَأَعِزَّنِي  
حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكَانَ صَلَّى الْأَعْرَ نَحْوَهُ دَخَلَ وَكَانَ كُنْتُ  
أَبَوَايَ عَنْ يَمِينِي وَشِئَايَ فَتَشَرَّفَا النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمِدَا اللَّهَ وَآثَرْنِي عَلَيْهِ  
بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ  
إِنْ كُنْتُ فَارَقْتُ سَوْمًا وَظَلَمْتُ فَمَوِي إِلَى اللَّهِ

رہے تھے میری والدہ نے پوچھا بیٹی! کیسے آئی ہو؟ فرماتی ہیں میں نے  
انہیں ساری بات بتادی، مگر دیکھا کہ انہیں اس قدر دکھ نہ ہوا  
جتنا مجھے تھا کہنے لگیں بیٹی! اسے آسان سمجھو کیونکہ اکثر ایسا ہوتا کہ  
کوئی حسینہ جمیل عورت اپنے شوہر کی محبوبہ ہوتی ہے تو اس کی  
سوکھیں اس سے حسد کرتی ہیں۔ اولاس کے بارے میں (ایسی  
بات) کہی جاتی ہے، (بہر حال) اس واقعہ سے مجھے جتنا رنج ہوا  
اتنا انہیں (امرومان کی) نہ ہوا میں نے پوچھا کیا اباحان کو اس  
واقعہ کا علم ہے؟ فرمایا ہاں! میں نے پوچھا رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو بھی؟ امرومان نے فرمایا ہاں! اس پر میرے آنسو جاری  
ہو گئے اور میں روتی میری آواز سن کر حضرت ابو بکر صدیق رضی  
اللہ عنہ مجھے تشریف لائے اور میری والدہ سے پوچھا کیا بات  
ہے؟ انہوں نے عرض کیا ان کے بارے میں جو بات مشہور ہوئی  
اس کا انہیں بھی علم ہو چکا ہے، یہ سن کر وہ آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا  
بیٹی! میں قسم دے کر کہتا ہوں اپنے گھر لوٹ جاؤ فرماتی ہیں میں  
واپس آگئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کی طرف تشریف  
لے گئے اور عادمہ سے میرے متعلق پوچھا اس نے کہا خدا کی قسم!  
میں ان میں کوئی عیب نہیں دیکھتی البتہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ  
یہ سو جاتی ہیں اور بکری اگر ان کا گوندھا ہوا آٹا کھا جاتی ہے  
یہ سن کر بعض صحابہ کرام نے عادمہ کو ڈانسا کہ حضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم سے کچھ کہہ دے انہوں نے اسے بہت برا بھلا کہا تو  
کہنے لگی سبحان اللہ! قسم بخدا! میں تو ان کے بارے میں وہی کچھ  
مانتی ہوں جو سنارِ عالم سوئے کے بارے میں جانتا ہے۔  
جب یہ خبر اس آدمی کو پہنچی جس کے ہاتھ میں یہ واقعہ کہا گیا تھا تو اسے  
کہا سبحان اللہ خدا کی قسم! میں نے کبھی کسی عورت کا کپڑا انہیں کھولا۔  
حضرت عائشہ فرماتی ہیں وہ شخص (ابو عاصم) شہید ہوا۔ فرماتی ہیں میرے  
والدین نے میرے پاس میری اور میرے پاس ہی رہے حتیٰ کہ  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھ کر میرے پاس تشریف لائے  
میرے والدین نے مجھ کو دائیں بائیں طرف سے گھیر رکھا تھا، آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم نے شہید پڑھا اور اس کی شایان شان اس کی حمد و ثناء



قَالَ اللَّهُ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ قَالَتْ وَ  
 حَامِلَةُ امْرَأَةٍ مِنَ الْأُنْصَارِ وَهِيَ حَامِلَةٌ يَأْتِي  
 فَقُلْتُ لَا تَسْجُدِي لِمِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَذْكُرَ  
 مَشِيئًا وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَأَلْتَفَتُ إِلَى أَبِي فَقُلْتُ أَحِبُّهُ قَالَتْ فَمَاذَا  
 أَقُولُ فَأَلْتَفَتُ إِلَى أَبِي فَقُلْتُ أَحِبُّهُ قَالَتْ  
 أَقُولُ مَاذَا قَالَتْ فَلَمَّا كُنْتُ يَحْيَا تَشْهَدُ تَحْمِيْدُ  
 اللَّهُ وَأَتَيْنْتُ عَلَيْهِ بِمَا هِيَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ  
 أَمَا وَاللَّهِ لَكُنْ قُلْتُ لَكُمْ فِي نَحْوِ أَفْعَلُ وَاللَّهُ  
 بِشَرِّهِدِي لِي لَصَادَقَةٌ مَا ذَاكَ يَا فَيْعِي عِنْدَاكُمْ  
 لِي لَقَدْ كُنْتُ تَوَّابًا شَرِيفًا قُلْتُ بَشَرًا وَ لَكُنْ  
 قُلْتُ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي نَحْوِ  
 أَفْعَلُ لَتَقُولَنَّ أَتَمَّا قَدْ بَارَكْتَ بِهَا عَلَى نَفْسِهَا  
 وَاللَّهُ إِنِّي تَمَّا أَحَدِي وَنَحْوِ مَثَلًا قَالَتْ وَ  
 الْتَمَسْتُ اسْمَ نَبِيِّكَ فَكَلَّمَا أَقْبَرُ عَلَيْهِ  
 إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ قَالَ فَصَلِّ جَيْدًا وَاللَّهُ  
 الْمُسْتَعَانَ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ قَالَتْ وَأَنْذَلَ عَلَى  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَاعَتِهِ  
 فَسَكَنَّا فَدَرَجَ عَنْهُ وَإِنِّي لَا تَبِينُ الشُّرُورِي  
 وَجِهَهُ دَهْرِي مَسْرَعِي حِينَ وَيَقُولُ ابْشِرِي  
 يَا عَائِشَةُ قَدْ أَنْذَلَ اللَّهُ بَرَاءَتِكَ قَالَتْ فَكُنْتُ  
 أَشَدَّ مَا كُنْتُ فَضْبًا فَقَالَ فِي أَبَوَيْ قُوِي إِلَيْهِ  
 فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَقُولُ لَيْهِ وَلَا أَحْمَدُكَ  
 وَلَا أَحْمَدُكُمْ وَلَا نَكُنْ أَحْمَدُ اللَّهِ الْكَدِي  
 أَنْذَلَ بَرَاءَتِي لَقَدْ سَمِعْتُمُوهُ فَمَا أَنْتُمْ مُرَّةً وَ  
 لَا غَيْرُ مُرَّةً وَكَأَنْتَ عَائِشَةُ تَقُولُ أَمَا زَيْنَبُ  
 ابْنَةُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِدَائِرِهَا فَكَلَّمَ تَعْلُ  
 إِلَّا خَيْرٌ وَأَمَّا أَخَرُهَا حَسَنَةُ فَهَدَكَتُ فِي مَن  
 هَلَكٌ وَكَانَ الَّذِي يَسْكَلُهُ فِيهِ مَسْطَرٌ وَحَسَنَاتُ

کی پھر فرمایا اے عائشہ اگر تم سے کسی برائی کا ارتکاب ہوا یا تم نے زیادتی کی  
 تو زور کرو بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے سو توبہ  
 انصار کی عورت وروالہ سے پڑھی تھی حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ  
 کیا آپ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے اس عورت کے حیا نہیں فرماتے۔  
 اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ فرمایا تو میں نے ابا جان کی طرف  
 متوجہ ہو کر کہا آپ جواب دیجئے انہوں نے فرمایا میں کیا کہوں؟ پھر میں  
 نے اپنی ماں کی طرف متوجہ ہو کر کہا آپ جواب دیجئے انہوں نے فرمایا  
 میں کیا کہوں؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب دونوں نے جواب نہ دیا  
 تو میں نے تشہیر فرمادہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور عرض کیا قسم بخدا!  
 اگر میں بچے کہوں کہ کا میں نے نہیں کیا اور اللہ گواہ ہے کہ میں بچی ہوں  
 تو آپ لوگوں کے نزدیک اس بات سے مجھے کیا فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ اپنے  
 گفتگوں اور آپ لوگوں کے دلوں میں یہ بات گھر کر چکی ہے اور اگر میں کہوں  
 کہ میں نے اسکا ارتکاب کیا ہے تو اللہ جانتا ہے کہ میں نے نہیں کیا تو  
 آپ لوگ کہیں گے اسے اپنے گناہ کا خود اقرار کر لیا قسم بخدا! میں ابھی  
 اور آپ کی اسے سوا کوئی مثال نہیں پاتی۔ آپ فرماتی ہیں پھر اس وقت میں  
 حضرت یعقوب علیہ السلام کا آیا دیکھا لیکن یاد رہے اسکا توبہ نے کہا جیسے  
 حضرت ابراہیمؑ کے والد نے کہا تھا تفسیر جمیل واللہ المستعان علی  
 مانعہ عنہ آپ فرماتی ہیں پھر اسی وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 پر مدحی نازل ہوئی کہ وہ دیکھ خاموش ہے پھر جب یہ کیفیت صحت ہو گئی  
 اور میں اپنے چہرہ آندہ کی برخواستی کے آثار دیکھے یہی تھی آپ پیشانی پر کونچے  
 رہے تھے حضرت نے فرمایا اے عائشہ! تجھے خوشخبری ہو اللہ تعالیٰ نے  
 تمہاری برأت نازل کر دی حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نہایت غصہ میں تھی  
 میرے والدین نے فرمایا عائشہ! رسول اللہ کی طرف التماس میں نے  
 کہا اللہ کی قسم! نہ تو میں حضور کی طرف التماس کی اور نہ ہی آپ کی تعریف  
 کروں گی اور تمہاری تعریف بھی نہیں کروں گی بلکہ اللہ تعالیٰ کی تعریف  
 کروں گی جس نے میری برأت نازل فرمائی آپ لوگوں نے اسے سنکر نہ تو  
 اسکا انکار و نہ ہی اسے بدلا اور حضرت عائشہ فرماتی تھیں تو شہادت جحش  
 کو اللہ تعالیٰ نے لکھے دیں گے باعظمت پر الہا اور انہوں نے کوئی غلط بات نہ کہی  
 مگر انکی یہی حزن و غم جحش ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہوئیں۔

بُنْ ثَابِتٌ وَالْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي وَكَانَ  
يَسْتَوِ شَيْئًا وَرَجُلًا وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَةً  
مِنْهُمْ هُوَ وَحَمَتُهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَبُوبَكْرًا لَّا  
يَنْفَعُ مَسْطُكًا بِنَا فَعَنِي أَبَدًا قَالَتْ نَزَلَ اللَّهُ تَعَالَى  
هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا يَأْتِي قُلُوبًا لَفْظُكُمْ مِنْكُمْ  
وَالسَّخَةِ يَعْنِي أَمَا بَكْرًا يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَ  
الْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَعْنِي مَسْطُكًا  
إِلَى قَوْلِهَا لَا تُجِبُونَ أَن يَخْفَى اللَّهُ كُفْرًا وَاللَّهُ  
عَفُوفٌ رَحِيمٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ  
لَا تُجِبُ أَن تَخْفِرَ لَنَا وَعَادَلْنَا بِمَا كَانَ يَصْنَعُ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ يَحْتَمِلُ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ  
هَاشِمِ بْنِ عَدُوٍّ وَقَدْ رَوَى يُونُسُ بْنُ يَكْرِيمَ  
وَمَعْمَرُ بْنُ عَدُوٍّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَدُوٍّ  
بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَيِّدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعَلَقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ  
الْقَلْبِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ هَذَا الْحَدِيثُ  
أَكْرَمُ مِنْ حَدِيثِ هَاشِمِ بْنِ عَدُوٍّ وَاتَّفَقَ -

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
عَنْ عَدُوٍّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عَذَابُ رِيٍّ  
قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَدْ كَرَّ  
ذَلِكُ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِدَجَائِلِهِ  
وَأَمَّا قَوْمٌ فَفَرَّوْا حَتَّى هَمُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ  
وَمِنْ سُوَرَةِ الْقُرْآنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱۱۔ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ بْنُ  
مَهْدِيٍّ نَا سَفِيانَ عَنْ وَائِلٍ عَنْ أَبِي قَاتِلٍ

اس معاملے میں گفتگو کرنے والے سبط احسان بن ثابت اور عبد اللہ  
بن ابی منافق تھے۔ وہ چلیاں کھاتا اور انکو جمع کرتا تھا اور یہی  
عبد اللہ اور محمد بن ابی نفی تھے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں حضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی کہ تم میرے سبط کو نفع نہیں پہنچائیں گے۔  
تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا يَأْتِي قُلُوبًا لَفْظُكُمْ مِنْكُمْ  
اس میں فضل والوں سے مراد حضرت ابو بکرؓ ہیں اور قرابت والے مساکین  
سے مراد سبط ہیں اس آیت کے نزول پر حضرت ابو بکرؓ رضی اللہ عنہ  
نے عرض کیا اے پیغمبر خدا! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور آپ  
نے سبط کے ساتھ حسب سابق اچھا سلوک (دو بارہ)  
جاری فرمایا۔ یہ حدیث، ہشام بن عروہ کی روایت  
سے حسن صحیح غریب ہے۔ یونس بن یزید، معمر اور  
کئی دوسرے حضرات نے اسے ابو اسطلہ، ہری، عروہ  
بن زبیر، سعید بن مسیب، علقمہ بن ابی وقاص لیثی اور  
عبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت  
کی ہے۔ ہشام بن عروہ کی روایت کے مقابلے میں یہ روایت  
زیادہ لمبی اور مکمل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے آپ فرماتی ہیں جب  
میری برأت نازل ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر تشریف  
فرمایا کہ اس کا ذکر کیا اور قرآن کی (آیت) تلاوت کی۔

اور جب نیچے تشریف لائے تو دو مردوں ۲ اور  
ایک عورت کو حد لگانے کا حکم فرمایا اور انہیں  
حد مار دی گئی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے  
صرف محمد بن اسحق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

تفسیر سورہ فرقان

حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے  
بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا میرے تو اللہ تعالیٰ

ملہ اور تم میں فضیلت و گھٹائش والے قسم دے کھائیں کہ وہ قرابت داروں، مساکین اور جہاجریں کو نہیں دیں گے بلکہ معاف کر دیں اور درگزر  
کریں۔ کیا تمہیں پسند نہیں کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲

کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اس کے بعد کو سنا گناہ ہے؟ رسول کو ہم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس لئے قتل کرے کہ وہ تیرے ساتھ کھائیں گے، فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اس کے بعد کو سنا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے یہ حدیث حسن ہے۔

بخاری نے بواسطہ عبد الرحمن، سفیان، منصور، اعمش، ابو داؤد، ترمذی، شریح، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل مرفوع حدیث بیان کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا نیز یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس لئے قتل کرے کہ وہ تیرے ساتھ یا تیرے کھانے سے کھائیں گے اور یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ تِلْكَ أَلْوَالِئُ الَّذِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ  
اور اعمش سے سفیان کی روایت، شعبہ کی روایت سے جو ابو داؤد کے روایت کی گئی ہے اور زیادہ صحیح ہے۔ کیونکہ ان کی سند میں ایک آدمی کا اضافہ ہے محمد بن عثمان نے بواسطہ محمد بن جعفر شعبہ واصل ابو داؤد ائیں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی۔ شعبہ نے بواسطہ ابو داؤد ائیں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت کی لیکن عمرو بن شریح نے بواسطہ ذکر نہیں کیا۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحَبِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ يَجْعَلَ لِلنَّفْسِ نِدًّا وَهُوَ خَلْقَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدًا لَكَ خَشْيَةً أَنْ يَطْعَمَهُ سَعْدُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُدْرِي بِحَلِيَّةٍ جَارِلِكَ هَذَا أَحَدًا يَشَاءُ حَسَنٌ.

۱۱۱۱۔ حَدَّثَنَا هُنْدُ أَرْثَاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَفْيَانَ عَنْ مَسْعُودٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحَبِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ هَذَا أَحَدًا يَشَاءُ حَسَنٌ فَحَسَنٌ.

۱۱۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَجِيئَةَ بْنِ التَّرَيْمِ وَأَبُو تَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْزَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلنَّفْسِ نِدًّا وَهُوَ خَلْقَكَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدًا لَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ أَوْ مِنْ كَعَاوِلِكَ وَأَنْ تُدْرِي بِحَلِيَّةٍ جَارِلِكَ قَالَ وَتَلَاهُ هَذِهِ آيَةً وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنكِحْ أَكْثَرَ مَا يَضَاعَفُ كُفْرُ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهْلًا نَا حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَسْعُودٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ أَهْلِهِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ وَاصِلٍ لَكَ نَدَاؤِي إِسْنَادَهُ رَجُلًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهَكَذَا رَوَى شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

لے اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے سجدہ کو نہیں پوجتے کسی جان کو جو اللہ نے حرام کی اناسی قتل نہیں کرتے اور کادی نہیں کرتے اور یہ (باتی بدھ آئندہ)



وَلَوْ يَدُّكَ فِئْتِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحَبِيلٍ  
وَمِنْ سُورَةِ الشَّعَدَةِ

تفسیر سورۃ شعراء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱۱۳۔ حَكَاتُ أَبُو الْأَشْثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ نَحْنِي  
ثَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّغَاوِيُّ نَا وَشَاهِرُ بْنُ عَدُوَّةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَ  
أَنذَرُ عِشْرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا قَاطِمَةَ  
بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ  
مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَتُوفِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ هَذَا  
حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ قَبِيحٍ وَهَكَذَا رَوَى وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ  
هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَشَامِ بْنِ عَدُوَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّجَّحَانِ  
الطَّغَاوِيُّ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ وَشَامِ بْنِ عَدُوَّةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً  
وَلَوْ يَدُّكَ فِئْتِهِ عَنْ عَائِشَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ  
عَلِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ۔

۱۱۱۴۔ حَكَاتُ أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
زَكْرِيَّا بْنُ عَلِيٍّ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنذَرُ عِشْرَتَكَ  
الْأَقْرَبِينَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَخَصَّ وَعَرَفَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ  
أَفَقَدْ مَا أَنْفَسَكُمْ مِنَ النَّارِ قَاتِي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ  
مِنْ اللَّهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَاةٍ  
أَفَقَدْ مَا أَنْفَسَكُمْ مِنَ النَّارِ قَاتِي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی  
ہیں جب آیت کریمہ ”وَأَنذَرُ عِشْرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ“ نازل ہوئی تو  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سفیرِ منت  
عبدال مطلب! اے فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)  
اے عبدال مطلب کی اولاد! میں اللہ تعالیٰ کی طرف (اس کی  
اجازت کے بغیر) تمہارے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔  
تم لوگ میرے مال سے جو چاہو لوگ سے مانگ تو یہ حدیث  
سچ ہے۔ وکیع اور کئی دوسرے محدثین نے  
بواسطہ ہشام بن عروہ اور عروہ، حضرت عائشہ  
رضی اللہ عنہا سے اسی طرح (محمد بن عبد الرحمن الطغافوی کی  
روایت کی مانند) روایت کیا ہے۔ بعض افراد نے بواسطہ  
ہشام بن عروہ اور عروہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل  
روایت نقل کی اور حضرت عائشہ کا واسطہ مذکور نہیں۔ اس باب میں  
حضرت علی اور ابن عباسؓ سے بھی روایات منقول ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب  
آیت کریمہ ”وَأَنذَرُ عِشْرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ“ نازل ہوئی، نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے عام و خاص (تمام) قریش کو جمع کیا اور فرمایا  
اے قریش! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اذن  
کے بغیر میں تمہارے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں۔ اے بنو عبد مناف  
کی جماعت! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ کیونکہ میں (ذاتی طور پر)  
تمہیں نفع اور نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اے بنی نضیر کے گروہ!  
اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ بیشک میں (اپنے آپ) تمہارے  
نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں۔ اے بنو عبدالمطلب کی جماعت!

تقریباً ستر سال کا کام کرچکا وہ سزا کا قیامت کے دن اس پر عذاب بڑھایا جائیگا اور اس میں ہمیشہ لذت سے رہیگا ۱۳ سالہ اور اپنے قریب رشتہ داروں کو ڈھونڈنے کا  
کام کرچکا اپنے اختیار کی نفی فرمانا اسلحا نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر مالک نہیں ہوں اور یہ بات اپنے بعض قوتوں کے لئے فرمائی ورنہ  
ان میں سے بعض حضرات کے لئے جنتی ہونا اور ان کے لئے جہنمی ہونا تمام امت کے لئے آپ کی شفاعت صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ باہر سے کہنے کے آپ کا

اپنے آپ کو نادر جہنم سے بچاؤ کیونکہ میں تمہارے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں۔ اسے فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے آپ کو نادر جہنم سے بچاؤ کیونکہ میں تمہارے نفع اور نقصان کا ذاتی طور پر مالک نہیں ہوں بے شک تمہاری مجھ سے رشتہ داری ہے اور اسے اس کی نرمی سے نہ کروں گا۔ یہ حدیث حسن اس طریق سے غریب ہے علی بن حجر نے بواسطہ شعیب بن صفوان، عبد الملک بن عمیر اور موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوعاً بیان کیا۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب آیت کریمہ **وَإِنَّهُ عَشِيرَتُكَ الْأَقْرَبِينَ** نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں کالوں میں ڈال کر بلند آواز سے پکارا اے عبد مناف کی اولاد! یا صبا حاء! (یعنی دوڑتے چلے آؤ) یہ حدیث اس طریق یعنی حضرت ابو موسیٰ کی روایت سے غریب ہے۔ بعض نے اسے بواسطہ کسان بن ابی جریج، کیم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کیا، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واسطہ مذکور نہیں۔ یہ زیادہ صحیح ہے۔

### تفسیر سورۃ نمل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **وَابْنِ الْأَرْضِ** (اسطرح) نکلے گا کہ اس کے پاس حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی اور عصائے موسیٰ (علیہ السلام) ہوگا وہ موسیٰ کا چہرہ روشن کریگا اور کافر کی ناک پر مہر لگائے گا حتیٰ کہ دسترخوان والے جمع ہو گئے تو ایک کے کہے گا اے موسیٰ! اور دوسرے

مِنَ اللَّهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا مَعْشَرَ بَنِي قُصَيٍّ أَتَيْدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الشَّارِقِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَيْدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الشَّارِقِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا فاطمة بنت محمد أَيْدِي نَفْسِكَ مِنَ الشَّارِقِ لَا أَمْلِكُ لَكَ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِنَّ لَكَ رَجِمًا وَسَاءَ بَلَاءًا يَسْلَأُ لَهَا هَذَا أَحَدٌ يَثُ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ .

۱۱۵۔ **حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَوِيذٍ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَ وَإِنَّهُ عَشِيرَتُكَ الْأَقْرَبِينَ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صَبِيحَهُ فِي أُذُنَيْهِ فَدَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاةٍ يَا صَبَا حَاءُ هَذَا أَحَدٌ يَثُ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْسَلًا وَهُوَ أَكْبَرُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى .**

### وَمِنْ سُورَةِ النَّمْلِ

۱۱۶۔ **حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ زَوْجِ بْنِ عَبَّادَةَ عَنْ حَبَّابِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْذِرُ الدَّابَّةُ مَعَهَا خَاسِرَ سَلِيمَانَ وَعَصَى مُوسَى فَيَجْلُو وَجْهَهُ الْمُؤْمِنُ وَيَخْلُو أَنْفَ الْكَافِرِ**



بِأَنَّهُ تَعَرَّضَ إِلَى أَهْلِ الْخَوَارِجِ لِيُجْتَوِعُونَ فَيَقُولُوا  
هَذَا أَيُّ مَذْهَبٍ وَيَقُولُوا هَذَا أَيُّ كَا فَيُرْهَدُ أَحَدًا يَنْتُهِ  
حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الصَّحَابِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ فِي  
ذَاتِهِ الْأَرْضِ وَفِي الْكَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ.

وَمِنْ سُورَةِ الْقَصَصِ

١١٤- حَدَّثَنَا بُنْدُ بْنُ أَبِي عَجْجَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمَةَ الرَّاسِبِيَّ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ  
بِذَلِكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ تَوَلَّاهُ أَنْ تُعَذِّبَنِي  
تَدْرِيشُ لِمَا يُحْمَلُ عَلَيْهِ الْجِزْمُ لَا قَدَرْتُ  
بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ لَا تُهْدِي مَنْ  
أُحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا تُحْدِثُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ

وَمِنْ سُورَةِ الْحَبْكُوتِ

١١٨٨ هـ  
 حدثنا محمد بن بشر ومحمد بن  
 المثنى قالنا محمد بن جعفر بن شعبة عن  
 يونس بن حبيب قال سمعت مصعب بن  
 سعد يحدث عن أبيه سعد قال أنزلت  
 في أربع آيات قد كثر قصه وقالت أم  
 سعد اليس قد أمر الله بالير ولا أطعم  
 طعاما ولا أشرب شرابا حتى أمرك  
 أو تكفر قال فكلوا إذا أرادوا أن يطعموها  
 شربوا فافها فذكرت هذه الآية ووصيتنا  
 الإنسان لوالديه حسنا وإن جاءه ذلك  
 على أن يشر به هذا حديث حسن صحيح

سے کہ لا اے کانفر! یہ حدیث حسی ہے۔ حضرت  
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسرے طریق سے  
بھی دایت الامراض کے بارے میں مروی ہے۔ اس  
باب میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت  
منقول ہے۔

منقول ہے۔ تفسیر سورہ قصص

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہے روایت ہے  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا سے ارشاد  
فرمایا لا الہ الا اللہ کہو تاکہ میں روز قیامت تمہاری  
گوہی دوں انہوں نے کہا اگر مجھے قریش کے طعنے کا ڈر  
نہ ہو تاکہ وہ کہیں گے اس نے ڈر سے ایسا کیا، تو میں  
ضرور آپ کی آٹھ کو ٹھنڈا کرتا اس پر اللہ تعالیٰ  
نے یہ آیت نازل فرمائی انک لا تہدی من اصحابہ  
یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف  
تبریدہ بن کیسان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

تفسیر سورہ عنکبوت

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ہاں سے  
میں چار آیات نازل ہوئیں پھر انہوں نے واقعہ بیان کیا  
حضرت سعد کی والدہ (ام سعد) نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ  
نے نبی کا حکم نہیں دیا قسم بخدا! میں اس بلاقت نہ تو کھانا  
کھاؤں گی اور نہ پانی پیوں گی جب تک کہ مجھے موت نہ  
آجائے یا تو کا فر ہو جائے۔ فرماتے ہیں لوگ ان کا منہ  
نہ بروتھی کھول کر کھانا کھلاتے تھے۔ اس پر یہ آیت  
نازل ہوئی **وَوَضَعْنَا لَإِنْسَانَ الْإِسْمَ**۔ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

۱۲۔ بیشک نہیں کہ جسے آپ چاہیں اپنی طرف سے ہدایت کریں ہاں اللہ تعالیٰ جسے چاہے ہدایت فرماتا ہے ۱۲۔ ازلہ اودھم نے کوئی کوہیتے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کی تاکید کی اودھم کو وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو اسے میرا شریک ٹھہرا جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان ۱۲



حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد خداوندی و تائون  
فی نادیک المنکر کی تفسیر میں فرمایا وہ لوگ زمین والوں  
کو کنکریاں مارتے اور ان سے مذاق کرتے تھے۔  
یہ حدیث حسن ہے ہم اسے بواسطہ حاتم بن ابی صفیر  
سماک کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

### تفسیر سورۃ روم

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں غزوہ بدر کے دن رومیوں کو اہل فارس پر  
فتح ہوئی تو مسلمان اس سے بہت خوش ہوئے اس  
پر یہ آیت نازل ہوئی اَلَمْ تَغْلِبِ الرُّومَ  
الْمُؤْمِنُونَ نَصْرَ اللّٰهِ تِلْكَ الْمُسْلِمُونَ کو اہل روم کے  
فارسوں پر غالب آنے کی خوشی تھی۔ یہ حدیث اس  
طریق سے غریب ہے۔ نصر بن علی نے یونہی غلبت الروم  
معروف کا صیغہ پڑھا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آیت کریمہ  
اَلَمْ تَغْلِبِ الرُّومَ میں غَلِبْتَ اور غَلِبْتَ (معروف اور  
مجہول) دونوں طرح فرمایا آپ نے فرمایا مشرکین جانتے  
تھے کہ اہل فارس گورومیوں پر ظہر حاصل ہو کیونکہ  
مشرکین اور اہل فارس دونوں بت پرست تھے۔  
مسلمان اہل روم کی فتح چاہتے تھے کہ وہ اہل کتاب تھے  
ان لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا انہوں  
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ  
نے فرمایا عنقریب وہ (اہل روم) غالب آئیں گے حضرت  
ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ بات مشرکین کو بتائی تو کہنے لگے  
ہمارے اہل دین ایک مدت مقرر کیجئے۔ اگر ہم

۱۱۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَامَةَ  
وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي  
صَفِيرَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَكَانُوا  
فِي نَادِيكَ الْمُنْكَرَ قَالَ كَانَ يُؤْتِيهِمْ قَوْمٌ أَهْلُ الْأَرْضِ  
وَيُحَدِّثُونَ مِنْهُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَإِنَّمَا تَعْرِفُهُ مِنْ  
حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَفِيرَةَ عَنْ سِمَاكٍ -

### وَمِنْ سُورَةِ الرُّومِ

۱۱۲۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ نَا الْمُعَمَّرُ  
بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ  
عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ظَهَرَتْ  
الرُّومُ عَلَى فَارِسٍ فَأُجِيبَ ذَلِكَ الْمُؤْمِنِينَ  
فَنَدَلَتْ أَلْسُنُ غَلِبَتِ الرُّومُ فِي قَوْلِهِ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ  
بِنَصْرِ اللَّهِ فَقَدَّرَ الْمُؤْمِنُونَ بِظُهُورِ الرُّومِ عَلَى  
فَارِسٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لِهَذَا  
كَدَّرَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ غَلِبَتِ الرُّومِ -

۱۱۲۱۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْثٍ نَا مَعَاذِيَّةَ  
بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَرَارِيِّ عَنْ سَفِيَّانَ  
عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى أَلَسْ غَلِبَتِ الرُّومُ  
فِي آخِ الْأَرْضِ قَالَ غَلِبَتْ وَغَلِبَتْ قَالَ كَانَ  
الْمُشْرِكُونَ يَحْتَسِبُونَ أَنَّ يَظْهَرُ هَذَا فَارِسَ عَلَى  
الرُّومِ لِأَنَّهُمْ وَإِيَّا هُمْ أَهْلُ الْأَدْوَانِ وَكَانَ  
الْمُسْلِمُونَ يَحْتَسِبُونَ أَنَّ يَظْهَرُ هَذَا الرُّومُ عَلَى فَارِسَ  
لِأَنَّهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ فَكَدَّرُوهُ لِأَنِّي بَكَّرْتُ فَكَدَّرَهُ  
أَبُو بَكْرٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ أَمَّا أَنْتُمْ سَيَعْبُدُونَ فَكَدَّرَهُ أَبُو بَكْرٍ

سہ اور اپنی مجلس میں بڑی بات کرتے ہوئے ۱۲ سالہ رومی قریب کی نوین مغلوب ہوئے اور اپنی مغلوبی کے بعد عنقریب وہ چند سال بعد غالب ہونگے  
پہلے اور بعد اللہ تعالیٰ ہی کا حکم ہے اس دن ایمان والے اللہ تعالیٰ سے خوش ہوں گے ۱۲

اللہ تعالیٰ نے یہ (مذکورہ بالا) آیت نازل فرمائی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہ مکہ مکرمہ کے گرد و فواح میں بلند آواز سے پڑھتے جاتے "اُم غلیبت الروم" قریش کے کچھ لوگوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا اس بات میں ہمارے تمہارے درمیان شرط ہے تمہارے رسول کا خیال ہے کہ اہل روم چند سالوں میں فارس کیوں پر غالب آئیں گے۔ کیا ہم اس شرط پر تمہارے پاس مال نہیں رکھیں آپ نے فرمایا ہاں کیوں نہیں؟ یہ واقعہ تحریم دین سے قبل کا ہے۔ پس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور قریش نے شرط لگا کر مال گروی رکھا پھر وہ کہنے لگے اے ابو بکر! تین سالوں تک کی مدت میں سے کتنا عرصہ آپ مقرر فرماتے ہیں۔ ہمارے اور اپنے درمیان ایک درمیانی مدت مقرر کیجئے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے چھ سال مقرر کئے۔ لیکن چھ سال گزر گئے اور رومیوں کو اہل فارس پر فتح نہ ہوئی چنانچہ مشرکین نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا گروی رکھا ہوا مال لے لیا۔ ساتویں سال اہل روم کو فارس کیوں پر فتح حاصل ہوئی۔ مسلمانوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے چھ سال کے تعین کو معیوب سمجھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے "فی بعض سنین" فرمایا (اور بعض کا اطلاق تو تک ہے) اس موقع پر بہت لوگ اسلام لائے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے صرف حضرت عبدالرحمن بن ابی الزناد کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

### تفسیر سورۃ لقمان

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گانے بجانے والی لونڈیوں کی خرید و فروخت مذکورہ اور انہیں علم

الرُّومِ عَلَيْهِمْ لَا تَنْفَعُ يَا هَهُ أَهْلُ كِتَابٍ  
وَفِي ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَيَوْمَئِذٍ يَعْلَمُ  
الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْتِ ظَهْرِ قَارِئٍ  
لَا تَنْفَعُ يَا هَهُمْ لَيْسُوا بِأَهْلٍ كِتَابٍ وَلَكِنْ يَسَانُ  
بِغَيْبٍ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ هَؤُلَاءِ الْآيَةَ تَحَدَّجَ  
أَبُو بَكْرٍ الْوَقِيفَةُ يَتَّبِعُهُمْ فِي تَوَاجِي مَكَّةَ أَسْرَ  
غَلَبَتِ الرُّومُ فِي أَذَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ  
عَلَيْهِمْ سَيَخْلِفُونَ فِي بَضْعِ سِنِينَ قَالَ نَاسٌ مِنْ  
قُرَيْشٍ لِأَبِي بَكْرٍ فَمَا ذَلِكَ بَيِّنَتًا وَبَيِّنَتُكَ زَعَمَ  
صَاحِبُكَ أَنَّ الرُّومَ سَتَغْلِبُ قَارِئًا فِي  
بَضْعِ سِنِينَ أَفَلَا تَرَاهُنَّ عَلَى ذَلِكَ قَالُوا بَلَى وَ  
ذَلِكَ قَبْلَ تَحْدِثِ الرِّهَانِ قَارِئُكُمْ أَبُو بَكْرٍ  
وَالْمُشْرِكُونَ وَكَلَامُ الرِّهَانِ وَقَالُوا لِأَبِي  
بَكْرٍ كَرْتَجَلُ الْبَضْعِ ثَلَاثُ سِنِينَ إِلَى تِسْعِ  
سِنِينَ فَسَمِعَ سِنِينَ وَبَيِّنَتُكَ وَسَكَا ثُمَّ قَالَ أَيْسُو  
قَالَ قَسَمُوا بِكَ لَوْ سَوَّيْتُ سِنِينَ قَالَ قَسَمْتُ  
سَوَّيْتُ سِنِينَ قَبْلَ أَنْ يَظْهَرُوا قَاخَذَ الْمُشْرِكُونَ  
رَهْنُ أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَتِ السَّنَةُ السَّابِعَةُ  
ظَهَرَتْ الرُّومُ عَلَى قَارِئٍ فَغَابَ الْمُسْلِمُونَ  
عَلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْمِيَةً سَوَّيْتُ سِنِينَ قَالَ لِأَنَّ اللَّهَ  
تَعَالَى قَالَ فِي بَضْعِ سِنِينَ قَالَ وَأَسَاوُكُمْ  
ذَلِكَ نَاسٌ كَثِيرٌ هَذِهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ فَهَلْ عَرَفْتُمْ  
لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
أَبِي الزِّنَادِ

### وَمِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ

۱۱۲۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُجْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ  
أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ



لَهُمْ قُلُوبُ لَا يَفْقَهُونَ شَيْئًا دَبَّيْحَةً أَجْلًا فَإِن  
ظَهَرَ قَوْمٌ لَّنَا كَذِبًا أَوْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَظَهَرَ قَوْمٌ لَّنَا  
لُكُوفًا أَوْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَظَهَرَ قَوْمٌ لَّنَا  
يُظْهِرُوا أَفْئِدَةً كُذِّبَتْ إِلَيْكَ يَلْتَوِي عَنْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَكُوفَةً قَالَ أَلَا جَعَلْتَنِي إِلَىٰ ذِكْرِ فَتَالِ أَرَأَاكَ  
أَلْعَشِيرَةَ قَالَ قَالَ سَعِيدٌ وَأَلْبِطْهُمْ مَادُونَ  
أَلْعَشِيرَةَ قَالَ ثُمَّ ظَهَرَ لِلدُّومِ قَوْمٌ قَالَ فَذَلِكَ  
قَوْلُهُ تَعَالَى أَلَمْ تَرَ عِلْمَ الدُّومِ إِلَىٰ قَوْلِهِ وَيَوْمَئِذٍ  
يَقْدِرُ الْمُؤْمِنُونَ بِتَعْوِيلِهِ قَالَ سَعِيدٌ سَمِعْتُ  
أَهْلَهُمْ ظَهَرُوا عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ  
حَسَنِ عَرِيبٍ غَرِيبٍ إِنْ لَمْ تَعْرِفْهُ مِنْ حَدِيثِ  
سَعِيدِ بْنِ الشَّرِيحِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ -

۱۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَىٰ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ  
عَنْ حَبِيبِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَمْرِو بْنِ الدَّحْزَنِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي شَهَابٍ الدَّهْرِيِّ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَبِي  
مَكْرُوفٍ مَنَاجِبُهُ أَلَمْ تَرَ عِلْمَ الدُّومِ إِلَّا حُطَّتْ  
يَا بَكْرِي فَإِنَّ أَلْبِطْهُمْ مَا بَيْنَ ذَلِكَ إِلَىٰ تَسْمِيَةِ  
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَرِيبٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ  
مِنْ حَدِيثِ الدَّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ -

۱۱۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ نَاسِ بْنِ  
بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي الدَّحْزَنِ عَنْ أَبِي الدَّحْزَنِ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ الدَّحْزَنِ عَنْ نَاسِ بْنِ مَكْرُوفٍ الْأَسَدِيِّ  
قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ أَلَمْ تَرَ عِلْمَ الدُّومِ فِي آدَنِي الْأَرْضِ  
وَهُمْ مِنْ بَنِي عَالَمِهِمْ سَيَقُولُونَ فِي كَيْ يَهْمُ  
بَيْنَهُمْ نَكَاتٌ فَإِنَّ يَوْمَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ  
قَاهِدِينَ الدُّومِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يَجُودُونَ ظَهَرُوا

غالب آگے تو انہی انہی مال ہوا اور تم غالب آگے تو ہم  
انہی مال نہیں دیں گے آپ نے پانچ سال کا عرصہ مقرر فرما دیا  
اس مدت میں فتح نہ ہوئی چنانچہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی ہدایت میں عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا اسے ابو بکر! تم نے  
اس سے کم تک مدت نہیں پائی، راوی فرماتے ہیں میرا خیال ہے  
آپ نے فرمایا دس سال سے کم تک حضرت سعید فرماتے ہیں  
بضع سے دس سے کم مراد ہیں۔ فرماتے ہیں پھر اہل روم کو فتح  
ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ  
یہی فرماتا ہے اُم غلبت الروم اُم حضرت سفیان فرماتے ہیں  
میں نے سنا ہے کہ انہیں ہلکے دن کا مسیحا ہوئی یہ حدیث  
حسن غریب ہے۔ ہم اسے بواسطہ سفیان ثوری حبیب  
بن مرہ کی روایت سے پہچانتے ہیں -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر  
رضی اللہ عنہ سے اُم غلبت الروم کی شرط کے متعلق  
فرمایا اسے ابو بکر! تم نے احتیاط کیوں نہ کی کیونکہ  
بضع تین سے کم تک کے عدد کے لئے لولا جاتا  
ہے۔ یہ حدیث اس طریق یعنی بواسطہ زہری  
اور حضرت عید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے  
حسن غریب ہے -

حضرت یازد بن کرم اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے جب یہ آیت اتری اُم غلبت الروم اُم اس دن اہل فارس  
روم پر غالب تھے اور سلمان اہل روم کی فتح چاہتے تھے  
کیونکہ سلمان اور وہ دونوں اہل کتاب تھے۔ اسی کے  
بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَلَوْ شَاءَ يُفْرِجَ اللَّهُ الْكَافِرِينَ  
قریش فارس کی فتح چاہتے تھے کیونکہ یہ دونوں اہل کتاب  
بھی نہ تھے اور قیامت پر بھی ایمان نہیں رکھتے تھے جب



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا النُّعَيْتَاتِ  
وَلَا تَشْرَوْهُنَّ وَلَا تَعْلَمُوهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِي تِجَارَتِهِ  
فِيهِمْ وَتَعْلَمُهُنَّ حَرَامٌ فِي وَمَثَلُ هَذَا أَنَّا كُنَّا  
هَذِهِ الْآيَةَ وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهَوَ  
الْحَدِيثِ يُصِلُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ  
هَذَا الْحَدِيثِ عَدِيْبٌ لَنَا يَزِيدُ وَمِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ  
عَنْ أَبِي أَمَامَةَ وَالْقَاسِمِ ثِقَةٌ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيدٍ يَضَعُ  
فِي الْحَدِيثِ قَالَهُ هَذَا بَنُ إِسْمَاعِيلَ -

### وَمِنْ سُورَةِ التَّجْوِيْدِ

۱۱۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ سَا  
عِبَدُ الْعَدِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيِّ عَنْ سُبْحَانَ بْنِ  
يَزِيدٍ عَنْ عَجَّيْ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ  
هَذِهِ الْآيَةَ تَجَاوَزَتْ عَنْ الْمُتَّحِجِّ نَذْلَتْ فِي  
أَنْتِخَارِ الصَّلَاةِ الَّتِي تُدْعَى أَعْمَةً هَذَا الْحَدِيثُ  
حَسَنٌ مَحْمُودٌ قَرِيبٌ لَأَخْبَرْنَا الْأَمِينَ هَذَا الْوَجْهَ -

۱۱۲۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَّانُ عَنْ  
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُهُمْ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ  
تَعَالَى أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ  
رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بِشِيرٍ  
وَتَصْدِيقِي ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَا تَعْلَمُ  
نَفْسٌ مِمَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءُ عَمَلِنَا  
كَأَنَّهُ يَعْمَلُونَ هَذَا الْحَدِيثُ حَسَنٌ مَحْمُودٌ -

۱۱۲۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَّانُ عَنْ  
مُطَرِّفِ بْنِ حَرْبٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ هَمَّانُ بْنُ أَحْمَدَ  
سَبْعًا السَّعْبِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَغْدَادِيَّةَ بِنْتَ  
شُعْبَةَ عَلَى النَّبِيِّ يَنْقَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

سُكَّرًا - ان کی تجارت میں کوئی بھلائی نہیں  
اور ان کی قیمت حرام ہے۔ اسی کے بارے  
میں یہ آیت نازل ہوئی تو من اناس من  
یشتري لہو الحدیث الخ الخ یہ حدیث غریب  
ہے یہ بواسطہ قاسم الخ امامہ سے مروی ہے۔  
قاسم ثقہ ہیں اور علی بن یزید کو حدیث میں  
ضعیف کہا گیا ہے۔ امام بخاری علیہ الرحمۃ نے  
انہیں ضعیف کہا ہے۔

### تفسیر سورہ سجدہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے فرماتے ہیں یہ آیت تنجانی جنوہم عن المضاجع الخ اس  
نماز کا انتظار کرنے کے بارے میں نازل ہوئی جسے  
عقتر (عشاء) کہتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح  
غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق سے  
جلستے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک  
بندوں کے لئے وہ کچھ نیا رکھا جس کو نہ کسی آنکھ  
نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے  
دل میں اس کا خیال تک گزرا اور اس کی تصدیق  
قرآن پاک کی یہ آیت فلا تعلم نفس الا یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

شعبی فرماتے ہیں میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ  
سے سنا آپ منبر تشریف فرما تھے اور آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے مرقعاً بیان کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب  
سے دریافت کیا اسے میرے رب! سب سے کم و بیش کا جتنی

لے لو کہ وہ کھیل کی بات خریدتے ہیں کہ وہ بے کھے اللہ تعالیٰ کی راہ سے پہکادیں ۱۲ سلاہ کے پہلو اٹھا لگا ہوں سے جدا ہوسکتی ہیں ۱۳ سلاہ تو کسی نفس کو  
سلاہ نہیں جڑا کھ کی مثل اس کے لئے چھپا رکھی ہے یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے ۱۴

کون ہو گا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک ہی ہو گا جو تمام جنتیوں کے جنت میں داخل ہونے کے بعد گئے گا اس سے کہا جائے گا داخل ہو جا۔ وہ کہے گا کیسے داخل ہوں جبکہ تمام لوگ اپنی جگہوں پر پہنچ چکے اور انہوں نے جو کچھ لینا تھا لے لیا اس سے کہا جائے گا تجھے یہ بات پسند نہیں کر تیرے لئے اتنا ہو جتنا کسی دنیوی بادشاہ کے لئے تھا وہ عرض کریں گے ہاں اسے رب! مجھے پسند ہے پھر اسے کہا جائے گا تیرے لئے اتنا ہی ہے اور اس کے برابر دین میں مرتبہ فرمایا یعنی تین گنا مزید، وہ عرض کرے گا اسے میرے رب! میں داخل ہوں کہا جائے گا تجھے یہ سب کچھ اور دس گنا مزید یا سب کچھ اور عرض کرے گا یا اللہ! میں داخل ہوں پھر کہا جائے گا اس کے علاوہ تجھے وہ کچھ بھی ملے گا جو تیرا حق ہے اور جس سے تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض لوگوں نے اسے بواسطہ شعبی حضرت ابو ہریرہؓ سے بغیر مرفوع روایت کیا ہے۔ مرفوع روایت زیادہ صحیح ہے۔

### تفسیر سورۃ الاحزاب

حضرت ابو طلحہ بیان فرماتے ہیں ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد گرامی تا جعل اللہ لرجل من قلبین فی جوفہ اللہ کے بارے میں پوچھا کہ اس سے کیا مراد ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کھڑے ہوئے تو آپ کے قلب اقدس میں کچھ عیاں گزرا۔ آپ کے ساتھ نماز پڑھنے والے منافقین نے کہا دیکھتے نہیں ہوں ان کے دودل میں ایک دل تمہارے ساتھ اور ایک دل ان لوگوں کے ساتھ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (مذکورہ بالا) نازل فرمائی مہدین عہد نے بواسطہ احمد بن یونس ازہری سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میرے چچا انس بن نضر جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا، بلکہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مُوسَى سَأَلَ رَبَّهُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَتَى أَهْلَ الْجَنَّةِ أَذَى مِنْ زَكَاةٍ قَالَ رَجُلٌ بَاقٍ بَعْدَ مَا يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيَقَالُ كَمَا أَدْخُلَ فَيَقُولُ كَيْفَ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ تَذَلُّوا مَنَازِلَهُمْ وَأَخَذُوا وَأَخَذُوا فَخَالَ فَيَقَالُ كَمَا أَتَى أَنْ يَكُونَ لَكَ مَا كَانَ لِمَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَتَى رَبِّ قَدْ رَضِيتُ فَيَقَالُ كَمَا فَارَتْ لَكَ هَذَا وَهَذَا وَرَضِيتُ وَلَهُ فَيَقُولُ قَدْ رَضِيتُ أَتَى رَبِّ فَيَقَالُ كَمَا فَارَتْ لَكَ هَذَا وَعَشْرَةَ أَثَابٍ فَيَقُولُ رَضِيتُ أَتَى رَبِّ فَيَقَالُ كَمَا فَارَتْ لَكَ مَعَ هَذَا مَا أَشْهَتْ نَفْسُكَ وَلَدْتَ عَيْنَكَ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ وَرَفِي بَعْضُهُمْ هَذَا أَحَدٌ مِنْ عَنِ الشَّعْبِ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَلَمْ يَذْقَهُ وَالْمَرْفُوعُ أَكْبَرُ

### وَمِنْ سُورَةِ الْاَحْزَابِ

۱۱۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَاصِبًا حَدَّثَنَا نَازِهُ بْنُ قَابُوسَ بْنِ إِبْنِ ظَلِيَّانَ أَنَّ أَبَا هَدَفَةَ قَالَ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ مَا عَنِ بَدَلِ لَكَ قَالَ قَامَ رَبِّي اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُصَلِّي فَنَظَرَ خَطَرَةً قَالَ الْمُنَافِقُونَ الَّذِينَ يَصْطَلُونَ مَعَهُ الْاِتْرَافِي أَنْ كَمَا قَلْبَيْنِ قَلْبًا مَعَهُ وَقَلْبًا مَعَهُ فَاَنْزَلَ اللَّهُ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ شَيْخُ أَحْمَدَ عَنْ يُونُسَ نَازِهُ بْنُ قَابُوسَ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ ۱۱۲۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَاصِبًا أَنَّ اللَّهَ

لہ اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہیں رکھے ۱۲

أَسْطِطِعُ أَنْ أَهْتَمَّ مَا هَتَمَ فَوْجَدَانِيهِ بِضَمٍّ وَ  
شَايِنٍ بَيْنَ هَرَبَةٍ بِسِينٍ وَطَعْنَةٍ بِدَجْرِ  
رَمِيَةٍ بِسَمٍ وَكَأَنَّ قَوْلُ فِيهِ وَفِي أَهْتَابِهِ  
نَدَلَتْ فِيمَنْهُمْ مَنْ قَضَى نَجْوَاهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَقِلُ  
قَالَ يَرْيَبُ يَعْنِي هَذِهِ الْآيَةُ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ حَسَنٍ  
وَأَسْمَى عَلَيْهِ أَسْبُؤُ بْنُ النَّصْرِ

١١٣١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ الْكَلْبِ  
الْبَصْرِيُّ قَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ  
يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ  
عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ قُلْتُ بَلَى هَتَانِ  
يَبْعَثُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
طَلْحَةُ وَمَنْ قَضَى حُجَّتَهُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ  
لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ  
وَرَأَيْتُ هَذَا عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ

١١٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يَزِيدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ  
طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ  
عَنِ ابْنِ هَبٍ طَلْحَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِأَعْرَابِي جَاهِلٍ  
سَلَهُ عَنْ مَنْ قُضِيَ نَجْمُهُ مِنْ هَذِهِ كَأَنَّهُ لَا  
يَجْعَلُونَ عَلَى مَسَلِيمٍ يُوقِرُونَهُ وَيُجَاهِدُونَهُ  
فَسَأَلَهُ الْأَعْرَابِيُّ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ  
عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ رَأَيْتُ أَطْلَعْتُ  
مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَى بَابِ خُضْرٍ فَلَمَّا سَأَلَنِي  
الْمَنْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ  
عَمَّنْ قُضِيَ نَجْمُهُ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَنَا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَذَا امْتَنَ قُضِيَ نَجْمُهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ  
لَا تُعْرِضُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
١١٣٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ نَاعِمَانُ بْنُ

قرآن میں ایک جگہ انہوں نے جو ہر دکھائے مجھ سے نہ ہو سکا۔ حضرت انس بن نضر کے جسم میں تلواروں، نیزوں اور تیروں کے انٹی سے لڑاؤ نہ ختم پائے گئے۔ ہم کہا کرتے تھے حضرت انس اودان کے ساتھیوں کے ہاں سے ہیں یہ آیت نازل ہوئی فمنہم من قضی نعیمہ الہیۃ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حضرت انس کے چچا کا نام انس بن نضر ہے (رضی اللہ عنہما)

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا انہوں  
نے فرمایا کیا میں تجھیں خوشخبری زدوں میں سے عرض کیا ہوں  
کیوں نہیں؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنا آپ نے فرمایا طلحہ رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں  
جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی۔ یہ حدیث غریبہ ہے ہم اسے  
حدیث معاویہ سے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں بواسطہ  
موسیٰ بن طلحہ حضرت طلحہ سے بھی مروی ہے۔

حضرت مولانا اور علی رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت طہران سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے ایک جاہل بعد سے کہا تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر چیز میں قضیٰ خیر (یعنی ذمہ داری) پوری کرنے والے اسے کون مراد ہے؟ صحابہ کرام، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور بیعت کے پیش نظر خود سوال نہیں کرتے تھے۔ چنانچہ اعرابی نے آپ کے

پوچھا آپ نے مس فقیر لیا پھر دیا نت کیا آپ نے پھر مس فقیر لیا  
اس سے تیسری مرتبہ پوچھا آپ نے اب بھی مس فقیر لیا -  
حضرت طلحہ فرماتے ہیں اتنے میں مسجد کے دروازے سے  
سنا سنے ہوا اس وقت میں نے سبز کپڑے پہن رکھے  
تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا عہد  
پورا کرنے والوں کے بارے میں پوچھنے والا کہاں  
ہے ؟ اعرابی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ (حضرت طلحہ) ان لوگوں میں  
سے ہیں جو اپنی ذمہ داری سے عہدہ اٹھو گئے یہ حدیث حسن غریب ہے  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی اکرم



عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَى أَنَسُ بْنُ الْمَثَرِ سَمِعْتُ  
بِهِ كَوْنَهُ بِدَارِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَوَّلَ مَشْهُدٍ تَحَا  
شَرِهُدَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
غَبِثُ عَنْهُ أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ أَرَانِي اللَّهُ مَشْهُدًا  
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِيَنَّ  
اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا  
فَشَرِهُدَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْعَامِ الْقَابِلِ كَأَسْتَقْبَلَهُ  
سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا حَمِيرٍ أَيْنَ قَالَ  
فَأَهْلًا لِي بِرَجُلٍ الْجَنَّةِ أَجَدَ هَؤُلَاءِ أَحِبُّهُمَا تَلَّ  
حَتَّى قَتَلَ قَوْجِي فِي جَسَدِهِ يَضَعُ وَشَانُونَ  
مِنْ بَيْنِ مَرْبِيعَةٍ وَكَعْنَةٍ وَرَمِيَتْ فَكَانَتْ  
عُمَى النَّبِيِّ بِذَلِكَ الْمَشْهُدِ فَمَا عَرَفْتُ أَحَدًا إِلَّا يَبْنَانِي  
وَذَلِكَ هَذِهِ الْآيَةُ رَجَاءُ مَكَدُوا مَا عَاهَدُوا  
اللَّهُ عَلَيْهِ فِيمَنْ هُمْ مِنْ قَضَى نَحْبِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ  
يُتَخَفُونَ مَا تَبَا بِلَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ يَحْكُمُ  
۱۱۳۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ  
هَارُونَ نَاحِيَةُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِ  
مَا لَدَى أَنَّ عَمَّهُ عَابَ عَنْ قَتَالِ بْنِ رِفْعَةَ  
غَبِثُ أَنْ أَوَّلَ قَتَالٍ قَاتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لِأَنَّ اللَّهَ أَشْهَدُ فِي  
قَتَالِ الْمُشْرِكِينَ كَقَتَالِ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ  
فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ انْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ  
فَقَالَ اللَّهُمَّ رَقِ ابْنُ رَقِيبِكَ وَمَا جَاءَ بِهِ  
هُؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ وَأَعْتَلَّكَ رَقِيبُكَ وَمَا  
مَنْعَهُ هُؤُلَاءِ يَعْنِي أَحْصَابَهُ شَرُّ نَعْدَا مَرِيقِيَّةً  
سَعْدُ فَقَالَ يَا أَحَدِي مَا فَعَلْتُ أَنَا مَعَكَ فَكَلَّمُ

کی لڑائی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک نہ ہو سکے  
انہیں اس بات کا بہت دکھ ہوا تو انہوں نے فرمایا سب سے  
پہلی جنگ جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے،  
میں اس سے غیر حاضر رہا اللہ کی قسم! اگر اب اللہ تعالیٰ نے  
مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی غزوہ میں جانے کا موقعہ  
دیا تو اللہ تعالیٰ دیکھے گا میں کیا کچھ کرتا ہوں۔ پھر انہیں خوف  
ہوا کہ کوئی دوسرا بھی یہ بات نہ کہہ دے۔ چنانچہ آئندہ سال  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ احد میں شریک  
ہوئے راستے میں سعد بن معاذ سے ملاقات ہوئی انہوں  
نے پوچھا ابی حمیر! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا  
جنت کی خوشبو کے کیا کہنے ہیں اسے احد سے پہلے ہی مسوس  
کر رہا ہوں۔ پھر وہ لڑے حتیٰ کہ حجام شہادت نوش کیا ان کے  
بدن میں تلواروں، نیزوں اور تیروں کے اسی سے زائد  
زخم پائے گئے حضرت انس فرماتے ہیں میری بھوپھی ربیعہ  
بنت نصر نے فرمایا میں نے اپنے بھائی کو صرف انگلیوں کے پودوں  
سے بھیجا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی تھماں صدقوا ما عاہدوا  
اللہ علیہ املہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ ان کے چچا غزوہ بدر میں شریک نہ تھے۔ وہ فرماتے تھے  
میں اس پہلی لڑائی سے غیر حاضر رہا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مشرکین کے خلاف لڑی۔ اگر اللہ تعالیٰ نے مشرکین کے خلاف  
کسی جنگ میں مجھے جانے کا موقعہ دیا تو اللہ تعالیٰ دیکھے گا میں  
کیا کرتا ہوں۔ پھر جب احد کے دن بہت سے مسلمان بھاگ  
کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا یا اللہ! جو کچھ ان مشرکین نے  
کیا میں اس سے بیزار ہوں اور جو کچھ مسلمانوں سے سرزد ہوا  
اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ پھر آگے بڑھے تو حضرت سعد  
بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے پوچھا  
بھائی حجام! تم نے کیا کرنا میں تمہارے ساتھ ہوں حضرت سعد

ملکہ کہ وہ مریں ہنہوئے اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا ہمدیکار دیا تو انہیں کوئی اپنی معذرت پوری کر چکا اور کوئی منتظر ہے اور وہ قلا نہ بدسے ۱۲

عَمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الدُّهْمَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَجْمِيمِ رُءُوسِهِمْ بَدَأَ ابْنُ قُحَّالٍ يَأْخُذُ بِشَعْرِ رَأْسِي ذَاكَ لَمْ أَكُنْ أَمْرًا فَلَا عَيْدَكَ أَنْ لَا تُسْتَجْعِلَنِي حَتَّى تَمْسَا وَرَأَى أَبُو يُونُسَ قَالَتْ وَ قَدْ عَلِمَ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَهَبٍ كُنَّا لِيَا مُتَدَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّمَا أَسْأَلُكُمْ الدِّينَ الَّذِي دِينُي وَبَيْنْتُهُمَا فَبَعَثَ الْإِسْلَامَ حَتَّى بَلَغَ الْيَوْمَ حَيْثُ بَاتَ مِنْكُمْ أَجْزَعِيًّا قُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْذِنُ أَبَا يُونُسَ فَرَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمَقَارَ الْأَخِيرَةَ وَ مَعَلَّ الرُّءُوسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا قُلْتُ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ حَبِيبٌ وَقَدْ سَمِعْتُ هَذَا أَيْضًا عَنِ الدُّهْمَانِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ .

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا تَزَيَّعَتْ هَذِهِ الْأَيَّةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَّ يَوْمُهَا يَوْمَئِذٍ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا فِي بَيْتِ أُخْرٍ سَلَمَةَ فَدَعَا بِلَيْلَةٍ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَمَجَلَّاهُم بِكِسَاوَدٍ عَلَى خَلْفِ ظَهْرِهِ فَمَجَلَّهُ بِكِسَاوَدٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأَنَا مَعَهُمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَتْ أَنْتَ عَلَى مَكَانِكَ وَأَنْتَ عَلَى حَبِيرٍ هَذَا أَحَدِيثٌ قَدِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ .

صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اپنی ازواج کو احتیاد دینے کا حکم ہوا تو آپ نے مجھ سے آغاز کیا اور فرمایا اسے عائشہ امیں کہیں ایک بات یاد دلاتا ہوں وہ یہ کہ اپنے والدین کے مشورہ کرنے سے پہلے (کسی فیصلہ کی) جلدی نہ کرنا اللہ اس (تاجیر) میں تم پر کوئی عروج نہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانتے تھے کہ میرے والدین مجھے آپ کے جدائی کا مشورہ نہیں دیں گے پھر آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے یا ایہا النبی قل لا ذوا جہکم اہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ!) میں اپنے والدین کے کس بات کا مشورہ کروں میں نے اللہ اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو اختیار کیا پھر دیگر ازواج مطہرات نے بھی یہی کہا جو میں نے کہا تھا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بواسطہ ہری اور مردہ بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

پروردہ رسول، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت کریمہ اُمایرید اللہ لیدربک اہل مال ہوئی میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غار اقدس میں تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلا کر باور مبارک اور ہادی پھر عرض کیا اے اللہ! یہ میرے اہل بیست ہیں ان سے نجاست دور رکھ اور انہیں عجب پاک کر دے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی ان کے ساتھ ہوں وہ آپ نے فرمایا تم اپنی جگہ پر ہو اور بھلائی بہہ ہو۔ یہ حدیث اس طریق سے بیچھے بواسطہ عطا و، حضرت عمر بن سلمہ کی روایت کے غریب ہے۔

لے غیب بنانے والے (نبی) اپنی طرح سے فرما دیں اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آفتاب چاہتی ہو تو آؤ میں میں اہل عدل و اچھی طرح چھوڑ دوں (میں اللہ) اس کے رسول اور کھوت کیا (میں نبی) اللہ تعالیٰ نے تم میں سے نبی و امیر کے لئے تمہارا جبریا کر رکھا ہے ۱۱۳۵۔ اللہ تعالیٰ ہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والے اگر تم سے ہر نا پاکی دور فرمائے



۱۱۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَاعْفَانُ  
بْنُ مُسْلِمٍ تَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَا عَمْرِو بْنُ رَافِعٍ  
عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَابِ خَاطِمَةَ بِنْتِ  
أَسَدٍ إِذَا خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةُ  
يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يَرِيكُمْ اللَّهُ لِيَذْهَبَ  
عَنْكُمْ الدَّجَسُ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا نَعْرِضُهُ مِنْ  
حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَفِي الْمَذَاهِبِ عَنْ أَبِي الْحَمْدِ  
وَمُعْتَمِدِ بْنِ يَسَارٍ وَأَمْرٍ سَلَمَةَ .

۱۱۳۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْنِ  
عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هَنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَأَيِّ شَيْءٍ مِنَ الْوَحْيِ لَكُنْتُ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذَا  
تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعْزِي بِإِسْلَامٍ  
وَأَنْصَتَ عَلَيْهِ يُعْزِي بِالْإِسْلَامِ قَا غَنَقَتْهُ أُمُوسُ  
عَلَيْكَ رَوْحَاتُ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخَفِّفِي فِي نَفْسِكَ مَا  
اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتُخَفِّفِي النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ  
تُخَفِّفَ إِلَى قَوْلِهِ وَكَانَ آمَنَّا اللَّهُ مُعَقَّدًا وَأَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَدْرَجَ  
قَالُوا تَدْرَجُ حَيْثُكَ ابْنُهُ فَإِنَّكَ اللَّهُ مَا كَانَ  
مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَاحِكَنَّ رَسُولُ  
اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرًا دَهْوً صَغِيرًا فَكَيْفَ  
حَتَّى صَارَ رَجُلًا يَقَالُ لَهُ زَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَأَمَّا  
اللَّهُ أَدْعُوهُمْ لِأَنَّهُمْ هُوَ أَسْطُ عَنْكَ اللَّهُ  
فَإِنْ تَعْلَمُوا أَنِّي تَعْلَمُهُمْ فَارْحُوا نَكُونُوا فِي الدِّينِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چھ ماہ تک یہ طریقہ رہا کہ  
صبح کی نماز کے لئے تشریف لے جاتے وقت حضرت فاطمہ  
رضی اللہ عنہا کے دروازہ سے گزرتے ہوئے فرماتے اسے  
اہل بیت! نماز قائم کرو! انہیں یہ اللہ بیدہب عظم الرجس الہ  
الایہ یہ حدیث حسن اس طریق سے غریب ہے ہم اسے صرف  
حماد بن سلمہ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ اس باب  
میں حضرت ابو حمزہ اسماعیل بن یسار اور حضرت  
ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی روایات  
منقول ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے  
فرماتی ہیں اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہی میں سے  
کچھ چھپاتے تو یہ آیت پھیلنے والی تھوڑی تھوڑی انعم  
اللہ علیہ سلمہ یعنی اللہ تعالیٰ نے اسے (حضرت زید کی)  
اسلام کی توفیق دی اور آپ نے اسے آزاد کر کے  
احسان کیا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت  
زینب سے نکاح کیا تو لوگوں نے کہا آپ نے اپنے بیٹے  
کی بیوی سے نکاح کر لیا اس پر اللہ تعالیٰ نے  
یہ آیت نازل فرمائی: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ  
أَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ وَلِيًّا فِي شَيْءٍ اس وقت وہ کم سن تھے  
پھر وہ جوان ہو گئے۔ انہیں زید بن محمد کہا جائے گا  
اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اُدْعُوهُمْ  
لِأَنَّهُمْ هُوَ اس کا بھائی یا  
فلاں کا بھائی ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک  
زیادہ عدل والا ہے۔ یہ حدیث ابو اسود دَاوُد  
بن ابی ہند، شعبی اور مسروق حضرت عائشہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صرف اس قدر

ملے اور انہیں یہ یاد کرو کہ جب تم اس سے فرماتے تھے جیسے اللہ نے نعمت دی اور تم نے اسے نکلتی گزرتی ہوئی پلنے پاس پہنچے تو اللہ سے دعا کرو کہ وہ  
بات دیکھتے تھے جیسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا۔ اور تمہیں لوگوں کے طعنوں کا اندیشہ تھا ۱۲۷۷ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم (باقی بر صفحہ ۲۸۷)



مروی ہے اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم، وحی سے کچھ مخفی رکھتے تو یہ آیت چھپا رکھتے واذ نقول للذی انعم اللہ علیہ والنعمت علیہ“ طویل حدیث مذکور نہیں۔

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ فَكَانَ مَوْلَى فُلَانٍ وَفُلَانٌ أَخُو فُلَانٍ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ يَعْنِي أَعْدَلَ عِنْدَ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَكُنْتُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاذْ يَقُولُ لِلَّذِي أُنْعِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَرْفُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، وحی سے کچھ چھپاتے تو یہ آیت چھپاتے واذ نقول للذی انعم اللہ علیہ والنعمت علیہ“ یہ حدیث حسی صحیح ہے۔

۱۱۳۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْثٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْبَانَ وَصَالِحُ بْنُ كَعْبٍ نَاعِمُ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ دَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي عَدَوَيْ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَكُنْتُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاذْ يَقُولُ لِلَّذِي أُنْعِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ الْآيَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم حضرت زید بن عمارؓ کو زید بن محمدؓ کی کہہ کر پکارتے تھے حتیٰ کہ قرآن کی آیت نازل ہوئی اذعوہم لا بائعہم الخ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عامر شعبیؓ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد و ماکان محمد ابدا احدکم الخ کی تفسیر میں فرماتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کی فریاد اولاد زندہ نہ رہی۔

۱۱۳۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ يَعْقُوبَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِحِ بْنِ ابْنِ عَمْرِو قَالَ مَا كُنَّا نَدْعُو زَيْدًا بِنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَتَّى تَذَلَّ الْقُرْآنُ أَدْعُوهُمْ لَا بَاعِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَحَسَنٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قِزْدَةَ الْبَصْرِيُّ نَا مَسْلُكَةَ بَنَ عُلْفَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِ اللَّهِ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ كَمَا مَا كَانَ لِيَعِيشَ لَكَ يَنْكُحُ وَلَكَ ذَكَرٌ

ام عمار بن العاصیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

۱۱۳۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتِّيبٍ شَيْخُ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ سَلِيمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ

زبیرہ صغیرہؓ مروی ہے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ تعالیٰ کے رسول اور سب نبیوں میں پہلے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۱۲ صفحہ ہذا سے انہیں ان کے باپوں کے نام سے پکارو ۱۲



جب آیت کریمہ کو تفسیر فی نفسک اُمّ حضرت زینب بنت جحش کے متعلق نازل ہوئی حضرت زینب شکایت لے کر آئے اور حضرت زینب کو طلاق دینے کا ارادہ کیا ہی کہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا تو آپ نے فرمایا اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کرنے والی سونے عورتوں کے سوا دیگر ہر قسم کی عورت سے روک دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لا یحل لک من النساء اُمّ اللہ تعالیٰ نے سونے لونڈیاں حلال کیں اور سونے عورت جو اپنے آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہبہ کر دے۔ دیگر مذاہب کی عورتیں آپ کے لئے حرام کر دی گئیں۔ پھر فرمایا ومن یکفر اثم نیز فرمایا یا ایہا النبی انا احللنا لک اس کے سوا ہر قسم کی عورتیں حرام کر دی گئیں یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے بواسطہ عبد الحمید بن ہرام شہر بن حوشب کی روایت سے پہچانتے ہیں (امام ترمذی فرماتے ہیں) میں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے سنا فرماتے ہیں شہر بن حوشب سے عبد الحمید بن ہرام کی روایت میں ہے۔

ثُمَّ أَخْبَرَنَا زَيْدٌ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا أَمَرْتُ مِنْهُ فِي شَأْنِ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ جَاءَ زَيْدٌ يَشْكُوهُمْ بِطَلَاقِهَا قَالَتْ سَأَمُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُكَ عَلَيْكَ زَيْنَبُكَ وَأَتَى اللَّهَ هَذَا أَحَدُكَ حَسَنٌ يَحْتَمِلُ ۱۱۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ نَارٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْدَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُتَزَوِّجَاتِ قَالَ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِكَ وَلَا أَنْ تَبْدَلَ بِهِنَّ مِنْ أَرْوَاحٍ وَلَوْ أَنَّ عَجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَأَحَلَّ اللَّهُ فَنَبِيَّ يَكْفُرُ الْمُؤْمِنَاتِ وَأَمْرًا مُؤْمِنَةً إِنْ قَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ وَحَرَّمَ كُلَّ ذَاتٍ دِينٍ غَيْرَ الْإِسْلَامِ ثُمَّ قَالَ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَطَّ حَظُّهُ عَمَلَهُ وَهُوَ فِي الْأَخْدَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَرْوَاحَكَ إِلَّا فِي آيَتِكَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ إِلَى قَوْلِهِ خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَحَرَّمَ مَا سَوَى ذَلِكَ مِنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ هَذَا أَحَدُكَ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْدَامٍ وَبِهِمْ أَحْمَدُ ابْنُ الْحَسَنِ يَدُّكَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ لَا يَأْسُ بِحَدِيثِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْدَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ۔

۱۱۴۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَّانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا مَاتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال

لے جو شخص ایمان کا سر ہو اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھائے والوں سے ہو گا ۱۲



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُجِلَّ لَهُ  
الْمَيْتَابُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ حَسَنٍ مَحْكَمَةٍ

۱۱۴۵- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ (سَمَاعِيلَ) ابْنُ مَجَالِدٍ  
بْنِ سَعِيدٍ نَا أَبُو عَنْ بَيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ بَخِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِأَمْدَادِهِ مِنْ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَنِي قَدْ عَوْتُ قَوْماً  
إِلَى الطَّعَامِ فَلَمَّا أَكَلُوا وَخَرَجُوا قَامَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقاً قَبْلَ بَيْتِ  
عَائِشَةَ فَدَايَ رَجُلَيْنِ جَالِسَيْنِ فَأَنْصَرَفَا رَاجِعاً  
فَقَامَ الرَّجُلَانِ فَخَرَجَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بِمَا أَتَاهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا لَأَنَّهُ خَلُوا بِرَسُولِ النَّبِيِّ إِنْ كَانَ يُؤْتِنُ  
لَكُمْ إِلَى طَعَامِهِمْ غَيْرَ دِينَ (يَا كَرِي) الْحَدِيثُ  
فِيهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ بَيَانَ  
وَدَوَى قَابِثٌ عَنْ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثُ بِكُلِّهِ

۱۱۴۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى نَا أَشْعَرُ بْنُ  
كَاتِبٍ قَالَ رَأَى عَوْنٌ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَابِ أَمْرَةٍ عَرَبٍ هَا فَادَا  
عِنْدَهَا قَوْمٌ فَأَنْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَأَحْتَبَسَ  
ثَوْبَهُ وَعِنْدَهَا قَوْمٌ فَأَنْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ  
فَدَوَّجَهُ وَقَدْ خَرَجُوا قَالَ فَمَا خَلَّ دَارُغِي بَيْنِي وَ  
بَيْنَهُ سُبْرًا قَالَ قَدْ كَرِهْتُ لَكَ خَلَّتْ قَالَ فَقَالَ  
لَكِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَيْتَنِي لَنْ فِي هَذَا شَيْءٌ قَالَ  
فَأَنْزَلَتْ آيَةُ الرَّجَاءِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ  
هَذَا الْأَوَجْهِ وَغَيْرُهُ يُقَالُ لَهُ إِلَّا صَلَاحٌ

۱۱۴۷- حَدَّثَنَا مُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا جَعْفَرُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ الصُّمَيْعِيُّ عَنِ الْجَعْفِيِّ أَبِي عُمَانَ عَنْ

سے پہلے یہ عورتیں آپ کے لئے حلال کر دی گئیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک زود بر مطہرہ کے ساتھ شادی کی پھر مجھے لوگوں  
کو دعوت دینے بھیجا جب لوگ کھانا کھا کر  
چلے گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت  
عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ مبارکہ  
کی طرف جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے  
وہاں دو آدمیوں کو بیٹھے دیکھا تو وہاں تشریف لے  
گئے ازاں بعد وہ دونوں آدمی اٹھ کر چلے گئے اس پر اللہ تعالیٰ  
سے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی یا ایہا الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت

النبی الا ان یرفع منکم الذکر وعلیہم السلام اس حدیث میں واقعہ مذکور ہے یہ حدیث حسن بیان (لاوی)  
کی روایت سے غریب ہے ثابت ہے حضرت انس سے یہ حدیث مکمل روایت ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا آپ اپنی ایک  
زود بر مطہرہ کے دروازہ پر تشریف لائے جن سے شادی کی تھی۔  
دیکھا کہ ان کے پاس کچھ افراد بیٹھے ہوئے ہیں، آپ واپس چلے گئے اللہ  
اپنی ضرورت پوری کی، کچھ دیر بعد پھر تشریف لائے تو لوگ بیٹھے  
ہوئے تھے، آپ واپس تشریف لے گئے اپنا کام کیا اور تشریف  
لائے اتنے میں وہ لوگ چلے گئے، حضرت انس فرماتے ہیں آپ  
لے میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا میں نے حضرت  
ابن طلحہ سے واقعہ ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اگر تم نے سچ کہا  
تو عنقریب کے متعلق کچھ حکم نازل ہو گا فرماتے ہیں پھر آیت پردہ نازل ہوئی  
یہ حدیث حسن اس طریق سے غریب ہے مگر وہی معنی کو اس طرح کہا جاتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی اور اپنی زود بر

ملحہ ایمان والوں کے گھروں میں اجازت کے بغیر داخل ہو کر کھانا کھانے کے لئے بلائے جاؤں تو نہ عورتوں کے کچنے کی راۃ نکالوں جب بلائے جائے تو حاضر ہوں اور  
جب کھا چکوں تو سفر کی ہوجاؤں نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاؤں جس تک اس میں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذا ہوئی تھی۔

اَتَيْسَ بَنِي مَالِكٍ قَالَ تَلَوَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَا خَلَّ بِأَهْلِيهِ فَصَنَعَتْ أُبَيٌّ أُمُّ سُلَيْمٍ حَمِيصًا فَمَلَّتْهُ فِي كُوفٍ غَفَا لَتَ بَنِي النَّسْرِ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى ابْنَتِي فَكَيْتَ فَكَيْتَ اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمَ جَعَلْتَ هَذَا اِيَّاكَ اُبَيٌّ وَهِيَ تَقْدِرُ ثَمَّ السَّلَامَ وَتَقُولُ اِنَّ هَذَا ذَكَ وَمَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَا هَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ اُبَيَّ تَقْدِرُ ثَمَّ السَّلَامَ وَتَقُولُ اِنَّ هَذَا اَمَّا لَكَ قَدِيلٌ فَقَالَ هَنَعُهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ بِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ كَيْتَ فَسَيَّ رَجَالًا قَالَ فَذَا عَوْتُ مَنْ سَيَّ وَمَنْ يَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسَ عَدُوَّكُمْ كَانُوا قَالَ نَهَاءَ ثَلَاثٍ مَا كَيْتَ قَالَ وَقَالَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْسَ هَاتِ بِأَنْتَوْرٍ قَالَ فَذَا خَلُّوا حَتَّى امْتَلَأَتِ الصُّفَّةُ وَانْجَزَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبْتَخَلِّ عَشْرَةُ عَشْرَةٍ فَلَبَّا كُلُّ رَسَائِلٍ مَعًا بَلِيَّةٍ فَكَانُوا حَتَّى شَبَعُوا قَالَ فَخَرَجَتْ كَاتِبَةٌ وَدَخَلَتْ كَاتِبَةٌ حَتَّى أَكَلُوا كُلُّهُمْ قَالَ فَقَالَ بِي يَا أَنْسَ ارْكَبْ قَالَ فَدَفَعْتُ فَمَا أَذْرِي جِبِينَ رَضَعْتُ كَانِ أَكْثَرُ مِنْ جِبِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ كُلُّوَائِفُ هُمْ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَدَوْجَتُهُ مَوْكِبُهُ وَهَمَّ بِأَنِّي الْخَائِطُ فَتَقَلُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نِسَاءٍ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ تَقَلُّوا عَلَيْهِ فَابْتَدَأُوا أَبَابَ فَمَجَّوْا كُلَّهُمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے پاس تشریف لے گئے میری والدہ ام سلیم نے مجلس تیار کی اور ایک سیالے میں ڈال کر مجھے فرمایا اسے انس ایسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ اور عرض کرو یا رسول اللہ! میری والدہ نے یہ آپ کی خدمت میں بھیجا ہے آپ کو سلام کہا ہے اور کہا کہ یا رسول اللہ! ہماری طرف سے یہ تحفہ سناؤ اور قبول فرمائیے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں وہیں لے کر حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا غلاں غلاں کو بلاؤ چند آدمیوں کے نام لے لیں ان کے علاوہ جو بھی ملے اسے بلاؤ۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں میں ان سب کو بھی جن کے آپ نے نام لے تھے اور علاوہ انہیں جن جن حضرات سے ملاقات ہوئی، انکو بھی بلا لایا۔ ابو عثمان کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا ان کی کتنی تعداد تھی انہوں نے فرمایا تقریباً تین سو آدمی ہوں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انس! لاؤ پھر وہ لوگ داخل ہوئے یہاں تک کہ چھو ترہ اور حجرہ مبارک بھر گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس دس کا حلقہ بنا لو اور ہر شخص اپنے ساتھی سے کھائے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں ان سب نے سیر ہو کر کھایا ایک جماعت نکلتی دوسری آجائی اس طرح سب کے سب کھالیا۔ اذان بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا انس! اٹھاؤ میں نے اٹھایا تو میں نہیں جانتا جس وقت لایا تھا اس وقت زیادہ تھا یا اٹھاتے وقت زیادہ تھا۔ ان لوگوں میں کئی گروہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ مبارک میں بیٹھ کر باتیں کرتے گئے۔ حضرت تشریف فرماتے تھے اور آپ کی زبردست سطرہ دیوار کی طرف منہ کر کے بیٹھی رہیں۔ ان لوگوں کا بیٹھنا نبی کریم پر گراں ہو گیا آپ ہا ہر تشریف لے گئے دوسری ازواج سطرہ کو سلام کیا پھر واپس تشریف لائے لوگوں نے آپ کو واپس آنے دیکھا تو سمجھ گئے کہ ان کی موجودگی آپ پر بار بار طر ہے۔ پھر وہ جلدی جلدی دروازے کی طرف



بڑھے اور سب کے سب چلے گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
تشریف لائے پردہ لٹکایا اور اندر داخل ہو گئے۔ میں  
مجھڑ مبارکہ میں بیٹھا ہوا تھا۔ مقوڑی درپردہ آپ  
باہر تشریف لائے اور یہ آیات نازل ہوئیں  
یا ایہا الذین آمنوا لاتندعلوا بیوت النبی الخ اس  
کے بعد آپ باہر تشریف لے گئے اور لوگوں پر  
یہ آیات پڑھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے  
ہیں میں (دوسروں کی بہ نسبت) ان آیات کے نزول  
کے زیادہ قریب ہوں (اس کے بعد) نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کی الزامات مظہرات پر وہ میں ہو گئیں۔ یہ  
حدیث حسن صحیح ہے۔ جحد سے مراد ابن عثمان ہیں انہیں  
ابن دینار بھی کہا جاتا ہے۔ ان کی کنیت ابو عثمان  
بصری ہے۔ محدثین کے نزدیک یہ ثقہ ہیں یونس بن  
عبید، شعبہ اور حماد بن زید نے ان سے روایت  
کی ہیں۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم سعد  
بن عبادہ کی مجلس میں تھے۔ بشیر بن سعد نے عرض  
کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود تشریف بھیجنے کا  
حکم دیا (تو بتائیے) ہم آپ پر کس طرح درود تشریف  
بھیجیں۔ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کچھ دیر خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے خیال کیا انہوں  
نے آپ سے پوچھا ہی نہیں پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا اس طرح کہو اللہم صلی علی محمد وعلی آل  
محمد الخ اور سلام اسی طرح پڑھو جس طرح تمہیں  
سکھایا گیا اس باب میں حضرت علی، ابی حمید،  
کعب بن مجمر، طلحہ بن عبید اللہ، ابو سعید،

علیہ وسلم حتیٰ انی الیسر ودخل وانا جالس  
فی الحجرة فتویات الایسیر حتی خرج علی  
وانزلت ہذہ الایات فخرج رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فقرأہن علی الناس بیا  
ایہا الذین آمنوا لاتندعلوا بیوت النبی الخ  
ان یؤذن لکم الی طعام غیرنا فیدین اناء  
ولکن اذا دعیت فادخلوا فاذا طعمتم فافتروا  
ولا مستانین یحییٰ ان ذلکم کان یؤذی  
النبی الی اجد الذی قال الجعہ قال انس  
انا حدثت الناس عنہذا وھذا الایات  
وحجبت نسائ النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
ھذا حدیث حسن صحیحہ وانجد ہذا بن  
عثمان ویقال ہوا بن دینار ویکنی ابا عثمان  
بصری وھو ثقہ عند اھل الحدیث روی  
عنہ یونس بن عیینہ وشعبہ وحماد بن زید۔

۱۱۴۸۔ حکا ثنا اسحاق بن موسیٰ الانصاری  
یا معن نا مالک بن انس عن نعیم بن عبد اللہ  
الجمری ان محمد بن عبد اللہ بن زید الانصاری  
عبد اللہ بن زید الذی کان اری المذام  
بالصلوۃ اخبرہ عن ابي مسعود الانصاری  
انہ قال انا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم ودخن فی مجلس سعد بن عبادہ فقال  
لہ بشیر بن سعد امرنا اللہ ان نصلی علیک  
فکیف نصلی علیک قال فسکت ما سئل اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم حتی ظننا انہ لو یسألہ  
ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
قولوا اللہم صلی علی محمد وعلی آل محمد  
کما صلیت علی ابراہیم وبارک علی محمد

لہ اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی پاس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی آل پر رحمت نازل فرمائی  
جیسا کہ تو نے معرفت والا اور بزرگ و بزرگ سے اسے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی وہ پڑ گئی اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے (ان پر رحم فرما)



زید بن عمار (ابن جابر) بھی کہا جاتا ہے  
اور زید بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی  
روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن  
مستحکم ہے۔

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ  
إِنَّكَ جَبِيلٌ نَجِيٌّ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ فِي الْبَابِ  
عَنْ عَلِيٍّ وَآلِي حَبِيبٍ وَكَعْبِ بْنِ مَجْرَةَ وَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ  
وَآلِي سَيْبٍ وَزَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ وَيُقَالُ ابْنُ جَارِيَّةٍ وَ  
بَنِيَّةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُّصَنَّفٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بہت زیادہ با حنیہ  
اور نرم گوشت ہونے والے تھے۔ حیاء کی وجہ سے آپ کے جسم کا  
کوئی حصہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ چنانچہ بنی اسرائیل کے کچھ  
لوگوں نے آپ کو اذیت پہنچائی اور کہا کہ یہ تو محض اپنی  
جلد کے سبب کی دہر سے جسم کو اس قدر ڈھانپتے ہیں  
یا تو ان پر ہم ص کے داغ ہیں یا ان کے خیمہ بڑے  
ہیں یا کوئی اور عیب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی  
بدگھلائی سے آپ کی برأت کا ارادہ فرمایا چنانچہ ایک  
دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے طبعی حاجت کی اپنے  
کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے اور غسل فرمایا  
فارغ ہوئے تو کپڑے لینے کے لئے پتھر کی طرف  
بڑھے لیکن پتھر کپڑے لے کر بھاگ گیا حضرت موسیٰ  
عصا لیکر پتھر کے پیچھے دوڑے اور فرمانے لگے اے پتھر میرے  
کپڑے (دیدہ) لے پتھر میرے کپڑے (دیدہ) بھاگ کر آپ  
بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں جا پہنچے انہوں نے آپ کو رہنہ دیکھا  
تو آپ کو نہایت حسین اور آپ کے عضد کو بالکل بے عیب  
پایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پتھر پتھر گیا اور  
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑے لیکر پہنے اور عصا سے پتھر کو  
ماننے لگے۔ تم خدا کے پتھر پر عصا کے تین یا چار یا پانچ نشان باقی ہیں  
اللہ تم کے اس نشان پر بیان ہے یا ایہا الذریۃ آمنوا لا تکرہوا للفرقۃ قودا

۱۱۴۹۔ حَکَمْتُ أَنَّ عَبْدَ بْنَ حَبِيبٍ نَاسٍ وَحَبِيبُ  
عِبَادَةٍ مِنْ عَرَبٍ عَنِ الْحَسَنِ وَحَبِيبٍ وَخَلِيفٍ عَنْ  
الْحِمْيَرِيَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ  
مُؤْمِنِي عَشِيرَةِ السَّلَامِ كَانَ رَجُلًا حَبِيبًا وَشَيْدًا مَا  
يُرَى مِنْ جَنْدِهِ شَيْءٌ رَسَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ فَأَذَاهُ  
مَنْ أَذَاهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالُوا مَا يَسْتَنْدِرُ  
هَذَا الْقَسْرَ إِلَّا مِنَ حَبِيبٍ بِجَنْدِهِ أَمَا بَرَصٌ  
فَأَمَّا أَدْنَاهُ وَأَمَّا أَفْتُهُ وَلَوْ أَنَّ اللَّهَ أَرَادَ أَنْ  
يُبْرِيَهُ مِمَّا قَالُوا وَأَنَّ مُوسَىٰ خَلَقَ يَوْمًا وَخَدَهُ فَطَمَعَ  
بِجَانِبِهِ عَلَى حَبْرٍ كَثِيرٍ غَتَّلَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ إِلَى  
شِيَابِهِ لَمَّا خَلَّهَا وَآتَى الْحَبْرَ عَدَا بِحَبْرِهِ فَأَخَذَ  
مُوسَىٰ عَصَاهُ فَطَلَبَ الْحَبْرَ فَجَعَلَ يَقُولُ تَوْبَنِي  
تَجِدُ تَوْبَنِي تَجِدُ حَتَّى أَتِيَهُ إِلَى مَلَأَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ  
مَرَادُهُ عَدِيَانِ أَحْسَنَ النَّاسِ خَلْقًا وَأَبْرَاهُ مِمَّا كَانُوا  
يَقُولُونَ قَالَ وَقَامَ الْحَبْرُ فَأَخَذَ تَوْبَةً فَلَيْسَتْ وَطَفِقَ  
بِالْحَبْرِ يَضْرِبُ بِعَصَاهُ فَوَاللَّهِ أَنَّهُ بِأَجْمَلِ لَدُنَّا مِنْ أَكْبَرِ  
عَصَاهُ تَلَكَّ أَتَا رِبْعًا أَفْخَمًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ بَابُ أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَىٰ  
فَبَدَّلَ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ جَنْدُ اللَّهِ وَجْهًا هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ مُّصَنَّفٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ  
آلِي هَاشِمَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لحقہ صوفیہ حضرت ابو ہریرہؓ اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی جس کو توہریت والا بزرگ قدر ہے ۱۲ صلہ قرآنی حکم کے مطلق درود شریف صلوة اود  
سلام و دلالت پر مشتمل ہو نماز میں جو کہ سلام بھی ہے اس سے درود اور ایسی کا حکم ہے لیکن نماز سے باہر درود اور ایسی کی تخصیص صحیح نہیں بلکہ ان الفاظ سے ہدیہ  
درود بھیجا جائے تو صلوة و سلام دونوں پر مشتمل ہو (ترجمہ) (مسلم ہذا) صلوات ایمان والوں جیسے نہ ہونا چاہیئے حضرت موسیٰؑ کو بھی لایا تو اللہ نے اس  
بات سے انہیں بری فرما دیا جو انہوں (بنی اسرائیل) نے کئی تھی اور اللہ کے ہاں حضرت موسیٰؑ علیہ السلام اکبر و واسطے ہیں ۱۲

## تفسیر سورہ سبا

حضرت قزوہ بن مسیک مرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم کے ان لوگوں کے ہمراہ جو اسلام کر چکے، ان لوگوں سے لڑائی نہ کروں جنہوں نے اسلام سے پیٹھ پھیری؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کی اجازت دے دی اور مجھے قوم کا امیر مقرر فرمایا جب میں آپ کے پاس سے چلا گیا تو آپ نے میرے ہاتھ میں دریافت کیا فرمایا مطہری کہاں گیا؟ بتایا گیا کہ وہ چلا گیا ہے راوی فرماتے ہیں نبی اکرم نے میرے پیچھے ایک آدمی بھیج کر مجھے بلوایا میں حاضر خدمت ہوا آپ چند صحابہ کرام کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ فرمایا اپنی قوم کو دعوت اسلام دو جو اسلام لے آئیں قبول کر لو اور جو نہ لائیں ان سے جہاد کو نہ میں میری ہدایت آنے تک جلدی نہ کرنا راوی فرماتے ہیں سبا کے بارے میں کچھ نازل ہوا تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! سبا کیا ہے؟ (کا کوئی حصہ) ہے یا کوئی عورت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تو نہ میں ہے اور نہ ہی کوئی عورت ہے بلکہ ایک مرد تھا جس کے ہاں عرب کے دس آدمی پہلے ہوئے ان میں سے چھ نے یمن میں سکونت اختیار کی اور چار نے شام میں اقامت اختیار کی۔ شاید میرے نام قوم جزام، غسان اور عارضین جھکے ہیں والے اردو اشعاروں وغیرہ کندہ ہندج اور تمام ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! انار کیلے آپ فرمایا وہ لوگ جن سے قطع اور بکیر ہیں یہ حدیث غریب حسن ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب آسمان میں کسی امر کا فیصلہ فرماتا ہے فرشتے اس کی فرمانبرداری میں اپنے پرندوں کو مانتے ہیں گویا کہ وہ ایک چڑیاں پرندہ کی طرح پڑتے ہیں جب دلوں سے خوف دور ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ جو اٹا کہتے ہیں اس نے حق فرمایا اللہ وہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان ایک دوسرے کے اوپر ہوتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

## سورۃ سبا

۱۱۵۔ حَكَاتُ الْاَبْنُكَرْبِ وَعَبْدُ بَن حَتِيَا  
قَالَ لَنَا اَبُو اسَامَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ الْمَدَنِيِّ  
قَالَ ثَنِي اَبُو سَبْرَةَ النَّعْمِي عَنْ خَدْرَةَ بِنِ مُسَيَّبِ  
الْمَدَنِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلَا قَاتِلُ مَنْ اَدْبَرْتُمْ قَدِي  
يَمُنْ اَقْبَلُ مِنْهُ لَوْ هَادَنِي فِي يَمِيْنِهِ يَدِي وَمَدَنِي  
فَلَمَّا خَدَجْتُ مِنْ عِيْدِهِ سَأَلْتُ عَنْهُ مَا فَعَلَ  
اَلْعَطِيْفُ فَاَخْبَرَنِي قَدْ سَوَّيْتُ قَالَ فَاَمَّا سَلْ  
فِي اَثَرِي قَدَدِي فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي تَفْرِيمٍ اَخْطَابِ  
فَقَالَ اَدُمُ الْقَوْمِ فَمَنْ اَسْلَمَ مِنْهُمْ قَاتِلْ قَبْلَ مَنَّهُ  
وَمَنْ تَوَسَّلَ لَكَ فَلَا تَجْعَلْ حَتِي اُخْبِرْتُ اِلَيْكَ قَالَ  
فَاَنْزَلَ فِي سَبَابِ مَا اَنْزَلَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَمَا سَبَابُ اَرْضٍ اَوْ مَرَاةٍ قَالَ لَيْسَ بِاَمْرٍ وَلَا  
بِمَرَاةٍ وَلَكِنَّهُ رَجُلٌ وَلَدَ عَشْرَةَ مِنَ الْعَرَبِ  
فَتَبَا مِنْهُمْ مِائَةٌ وَتَشَاءُ هَرَمٌ مَرَاةٍ اَوْ بَنَةٍ فَاَمَّا  
الَّذِي تَشَاءُ مِنْهُمْ وَجَدَ اَمْرًا وَغَسَّابًا عَابِدًا  
فَاَمَّا الَّذِي تَبَا مِنْهُمْ اَلَا لَدَدٌ وَالْاَشْعَرِيُّونَ وَحَبِيْرٌ  
وَكِنْدَةٌ وَمِنْهُمْ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
اللَّهُ وَمَا اَنْزَلَ قَالَ الَّذِي مِنْهُمْ خُتْعُو وَحَبِيْرٌ  
هَذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ۔

۱۱۵۔ حَكَاتُ الْاَبْنُكَرْبِ عَنْ أَبِي عُمَرَ سَلْفِيَانٍ عَنْ  
عُمَرَ وَعَنْ عُمَرَ مِمَّنْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللَّهُ فِي السَّمَاءِ  
أَمْرًا قَرَّبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعًا مَّا  
لِقَوْلِهِمْ كَا تَبَا سُبْحَكَ عَلَى صَفْوَانٍ فَاِذَا اُنْزِعَ  
عَنْ كُنُوزِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ  
وَهُوَ اَعْلَى الْاَكْبَرُ قَالَ وَاسْمَا طِبْنُ بَعْضُهُمْ  
قَوْلِي بَعْضٌ هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چند صحابہ کرام کی ایک جماعت میں تشریف فرما تھے کہ ایک ستارہ ٹوٹا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اور جاہلیت میں تم اسے دیکھ کر کیا کیا کرتے تھے صحابہ کرام نے عرض کیا ہم کہا کرتے تھے کوئی عظیم شخص فوت ہو گا یا کوئی بڑا آدمی پیدا ہو گا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کسی کی موت یا پیدائش کے لئے نہیں لوٹتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو سرش کے اٹھانے والے فرشتے اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں پھر ان سے متصل آسمان والے پھر ان سے متصل یہاں تک کہ تسبیح اس آسمان و آسمان دنیا تک پہنچتی ہے پھر چھٹے آسمان والے ساتویں آسمان والوں سے پوچھتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا یا ساتویں آسمان والے انہیں بتاتے ہیں پھر ہر درجے کے آسمان والے (اوپر کے آسمان والوں سے) پوچھتے ہیں حتیٰ کہ آسمان دنیا والوں تک پہنچتی ہے شیطان کان لٹا کر سنتے ہیں تو اس ستارے سے انہیں مارا جاتا ہے پھر یہ اپنے دوستوں کو بتاتے ہیں شیطان جو خبر اصل صودت میں لاتے ہیں وہ صحیح ہے لیکن وہ قرین کرتے اور افسانہ کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابواسطہ زہری، علی بن حسین، ابن عباس اور کچھ انصار، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

### تفسیر سورۃ مائیکہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ تم اور تمہارا کتاب اللذین اصطفینا ہ الخ کے بارے میں فرمایا یہ سب کے سب

۱۱۵۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ رَأَى سَجُورًا سَتَارَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ بِيْشَلٍ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذْ رَأَيْتُمُوهُ قَالُوا كُنَّا نَقُولُ يَمُوتُ عَلَيْهِمْ آدَمُ يَوْمَ كُنَّا عَظِيمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يَمُوتُ بِهِ يَوْمَ آخِرَةٍ وَلَا يَحْيَا بِهِ وَلَكِنْ رَبَّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ وَدَعَا إِلَى إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمْدَهُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلَ السَّمَاوَاتِ الَّذِينَ يَلُوحُّهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوحُّهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ النَّسِيمَ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ ثُمَّ سَأَلَ أَهْلَ السَّمَاءِ مَا دَسَّ أَهْلَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ فَيُخْبِرُهُمْ ثُمَّ يَسْتُخْبِرُ أَهْلَهُ كُلَّ سَمَاءٍ حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبْرَ إِلَى أَهْلِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَتُخْتَلَفُ الشَّيَاطِينُ السَّمْعَ فَيَقْرَأُونَ فَيَقْرَأُونَ إِلَى أُولِيَّهَا ثُمَّ يَجَاءُ دَرَجَةً عَنْ دَرَجَةٍ فَيَقْرَأُونَ ذَلِكَ لَوْ يَخْبِرُ قَوْمَهُ وَيَبْلُغُهُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْأَنْصَارِ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### سورۃ المائیکہ

۱۱۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عَمْدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا سَمِعْنَا جَعْفَرًا شَجَبَةً عَنْ أَبِي يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ قَبِيلِهِ يَخْبَرُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كَنَانَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سورۃ المائیکہ کے بارے میں پچھنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کیا تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرنا سہ اور ان میں کوئی میرا درویش چاہا یہ ہے اور ان کی برکت آئینہ



ایک درجہ کے ہیں اور سب جنتی ہیں۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔

أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ شَرُّ أَوْدُنَا أَلَيْكَ أَبِ  
الْأَيَّامِ أَصْطَفَيْنَا مِنْ بَنِي إِسْرَافِيلَ لِنُظَاهِرَهُمْ  
فِيهِمْ مَقْتُولِينَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْبَغِي بِالْخِيَرَاتِ  
بِإِذْنِ اللَّهِ قَالَ هَؤُلَاءِ كُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةِ وَاحِدَةٍ  
وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ.

### سُورَةُ يُونُسَ

۱۱۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَسِيلِيُّ عَنْ  
إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ الْأَزْرَقِيِّ عَنْ سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ  
عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أَبِي نَعْمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
الْمَدَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَتُوسَكِمَةُ فِي سَاحِلِ  
الْمَدِينَةِ فَأَرَادُوا أَنْ تُلْقَى إِلَى قَدْبِ الْمَسْجِدِ  
فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَمَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى  
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آثَارَكُمْ تَكْتُبُ  
فَلَا تَقْتُلُوا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ  
حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَأَبِي سَفْيَانَ هُوَ حَدِيثُ السَّعْدِيِّ.

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا هَذَا دَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي دَرْدٍ قَالَ  
دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَا بَا تَدْرِي أَيْنَ تَذَاهِبُ  
هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ فَارْهَبِ  
تَذَاهِبَ فَتَسْأَلُنِي فِي السُّجُودِ فَيُرَدُّنَ لِي فَأَوْ  
كَأَمَّا تَدْرِي لَهَا أَطْلَعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتَ فَتَطْلَعُ  
مِنْ مَغِيرَتِهَا قَالَ ثُمَّ قَدَّمَ وَذَلِكَ مُسْتَقْدَرٌ لَهَا قَالَ  
وَذَلِكَ فِي قَوْلِهِ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

### تفسیر سورہ یونس

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نو مسلم مدینہ طیبہ کے ایک کنارے پر مکین تھے انہوں نے مسجد نبوی کے قریب نقل مکان کرنا چاہی تو یہ آیت نازل ہوئی انا نحن نحي الموتى ثم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں اس لئے یہاں منتقل نہ ہو۔ یہ حدیث حسن، ثوری کی روایت سے غریب ہے ابو سفیان سے طریق سعدی مراد ہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں غروب آفتاب کے وقت مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے آپ نے پوچھا ابو ذر اجلنٹے ہو یہ کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اولاس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا یہ جانا ہے اور مجھ سے کی اجازت مانگتا ہے تو اسے اجازت دیدی جاتی ہے پھر ایک روز سے کہا جلنٹے گا تو وہاں سے طلوع کر جہاں سے آیا ہے پس یہ مغرب سے طلوع ہوگا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا وذلک سنقر لها لکھ راوی فرماتے ہیں یہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرأت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(بقیہ صفحہ سابقہ) ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے لیا ۱۲ (صفحہ ۱۲) لکھ بیشک ہم مردوں کو زندہ کر دیں گے اور کھڑے ہیں جو انہوں نے اس کے بھیجا ۱۳ لکھ اور اس کا ٹھہراؤ ہے ۱۴

## تفسیر سورۃ الصافات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بلائے والے نے کسی کو (برائی کی طرف) بلا لیا وہ قیامت کے دن ٹھہرا ہے گا اور اس سے جدا نہ ہوگا اگرچہ ایک ہی آدمی کو بلا لیا ہو پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک پڑھا تو فقوہم انہم مستولون الخ لے یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس ارشاد خداوندی کے بارے میں پوچھا تو ارسلنا الی مائتۃ آتہ آپ نے فرمایا بیس ہزار یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت عمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہیں و جعلنا فریتہم الباقین کے بارے میں آپ نے فرمایا یہ عام، سام اور یافت (ثاک کے ساتھ) ہیں۔ یافت (ثاک کے ساتھ) یافت (ثاک کے ساتھ) بھی کہا جاتا ہے اور یافت بھی کہا جاتا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف سعید بن بشیر کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

حضرت عمرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا سام اہل عرب کا باپ ہے، عام، حبش والوں کا اور یافت اہل روم کا باپ ہے۔

تفسیر سورۃ ص

## سورۃ الصافات

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبَّاحِيُّ سَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سَيَمَانَ نَابِئْتُ بْنُ أَبِي سَلْبٍ عَنْ يَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَائِمٍ دَعَا إِلَى شَيْءٍ إِلَّا كَانَ مَوْجُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَمْلَأُ إِلَّا بِعَارِقَةٍ وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ هُمْ مَسْتُولُونَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٍ۔

۱۱۵۷۔ حَدَّثَنَا ثَنَا عَمْرٍو بْنُ حَجْرٍ نَابِئْتُ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَاقِبَةِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ رُسِلْنَا إِلَى مَا نَكْرَهُ أَوْ يُرْسِلُنَا وَنَ قَالَ عَشْرُونَ أَلَا هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٍ۔

۱۱۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى نَابِئْتُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ قَالَ حَامِدٌ وَ سَامٌ وَ يَافَثُ يَافَثُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَ يُقَالُ يَافَثُ وَ يَافَثُ يَافَثُ يَافَثُ وَ يُقَالُ يَافَثُ وَ يُقَالُ يَافَثُ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ۔

۱۱۵۹۔ حَدَّثَنَا يَشِيرُ بْنُ مَعَاذٍ الْحَقْلِيُّ نَابِئْتُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامٌ أُولُو الْعَرَبِ وَ حَامٌ أُولُو الْحَبَشِ وَ يَافَثُ أُولُو الرُّومِ۔

سورۃ ص





علیہ وسلم جانتے ہو بلند و بالا فرشتے کس بات میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا ہاں رب جانتا ہوں کفاروں کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں، اور کفار اے یہ ہیں نماز کے بعد مسجد میں ٹھہرنا، مساجد کی طرف پیدل چل کر جانا اور مشقت کے وقت کامل وضو کرنا۔ جس نے ایسا کیا وہ بھلائی کے ساتھ زندہ

رہا اور اسے بھلائی پر ہی موت آئی وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو گا جیسے پیدائش کے وقت تھا۔ نیز فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ نماز کے بعد یہ دعا مانگیں۔ اللھم انی اسألك فعل الخیرات الخ اور درجہات یہ ہیں سلام کا پھیلانا، کھانا کھلانا اور رات کو نماز پڑھنا جب لوگ سوئے ہوئے ہوں، محدثین نے اس حدیث کی سند میں ابو قتلابہ اور حضرت ابن عباس کے درمیان ایک اور آدمی کا اضافہ کیا قتادہ نے بواسطہ ابو قتلابہ اور خالد بن ولید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا رب میرے پاس شہادت ابھی موت میں آیا اور فرمایا اے محمد! میں نے عرض کیا میرے رب! حاضر ہوں بار بار حاضر ہوں فرمایا مقررین فرشتے کس بات میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا میرے رب میں نہیں جانتا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنا دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا حتیٰ کہ میں نے اسکی ٹھنڈک اپنی بھائی کے درمیان محسوس کی اور مشرق و مغرب کے درمیان جو کچھ ہے سب کچھ جان لیا، پھر فرمایا اے محمد! میں نے عرض کیا اے رب! حاضر ہوں بار بار حاضر ہوں فرمایا بلند و بالا فرشتے کس بات میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا کفار اہل، درجات، مساجد کی طرف قدموں کے اٹھانے، تکلیف و مشقت کے وقت کامل وضو اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کی انتظار کرنے کے بارے میں جھگڑتے ہیں جس نے انکی حفاظت کی اس نے زندگی بھی ایچی گزاری اور اسکی موت بھی بہتر ہوگی۔ اور وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو گا جیسے پیدائش

یا مُحَمَّدُ هَلْ تَدَارِي فِيكَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْمَى قُلْتُ نَعَمْ فِي الْكُفَّارَاتِ وَالْكُفَّارَاتِ أَسْأَلُكَ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَالْمَشْيِ عَلَى الْأَعْدَاءِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ فَلَا سَبَاحَ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِمِ وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَيْرِ شَيْءٍ كَيْسَ وَكَدَاتُ أُمَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا سَأَلْتَ فَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَعَلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرَكْتُ الْمَسْكَاتِ وَجَبَّ الْمَسَاكِينُ وَلَئِنْ أَرَدْتُ بِيَاذَكَ فِيمَنْ عَاقِبُ خِيَّتِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَقْتُونٍ قَالَ قَالُوا رَجَاؤُ إِنْشَارِ الْمَسْكِينِ وَلَا طَعَامَ الْطَعَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ خَالَتْ مِنْ نِيَامٍ وَكَذَلِكَ بَيْنَ آفِي قَلَابَةٍ وَبَيْنَ آفِي عَنَابٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَجُلًا وَكَذَلِكَ قَتَادَةُ عَنْ آفِي قَلَابَةٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

۱۱۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَحْنُ مَعَادُ بْنُ هِشَامٍ رِثِي آفِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آفِي قَلَابَةٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آفِي رِثِي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْتُ نَبِيَّكَ رِثِي وَسَعْدُ يَدِي قَالَ فِيكَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْمَى قُلْتُ رَيْتَ لَا أَدْرِي فَوَضَعُ يَدَاكَ بَيْنَ كَتِفِي حَتَّى وَجَدْتُكَ بَدَنًا بَيْنَ قَدَائِي فَعَلِمْتُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْتُ كَبَيْتُكَ وَسَعْدُ يَدِي قَالَ فِيكَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْمَى قُلْتُ فِي النَّدَى رَجَاؤُ الْكُفَّارَاتِ وَفِي لَقْلِقِ الْأَعْدَاءِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالسَّبَاحُ الْوُضُوءُ فِي الْمَكَارِمِ وَالسَّطْرُ الصَّلَاةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَمَنْ يَحَافِظُ عَلَيْهِنَّ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ

کے دن تھا۔ یہ حدیث اس طریق سے غریب ہے۔  
مسافر بن جبریل رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے یہ حدیث طویل روایت کی گئی ہے اس حدیث  
کے مطابق آنحضرت نے فرمایا میں دیکھ رہا تھا میرے زندگانی لوگوں نے اپنے  
رب کو نہایت حسین مرد میں دیکھا اللہ نے فرمایا فرشتے کس بات میں جھگڑتے ہیں۔

### تفسیر سورۃ زمر

حضرت عبداللہ بن زبیر اپنے والد حضرت زبیر رضی  
اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں جب آیت کریمہ تم انکم یوم  
القیمة آئمہ نازل ہوئی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے  
عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہمارا دنیا کا جھگڑا پھر قیامت  
میں بھی ہوگا؟ آپ فرمایا ہاں تو انہوں نے فرمایا اس  
وقت معاملہ زیادہ شدید ہوگا۔ یہ حدیث حسن  
مصحح ہے

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہما سے  
روایت ہے فرماتی ہیں میں نے آنحضرت صلی  
اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا یا عبادی  
الذین اسرفوا آئمہ آپ نے فرمایا اے  
یہود و نصاریٰ۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔  
ہم اسے صرف بواسطہ ثابت الشہریٰ حوشب  
کی روایت سے پہنچاتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک یہودی انبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں آیا اور کہنے لگا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ  
آسمان کو ایک ننگی پڑاؤ بنوں کو ایک ننگی پڑاؤ تمام مخلوق کو  
اللہ پر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے آئمہ آپ فرمادیں اسے یہ وہ جھگڑا ہے جس کی طرف سے

ذَلَّوْهُ كَيْفَ يَوْمَ ذَلِكَ أُمَمٌ هَذَا أَحَدٌ حَسَنٌ  
عَرَبِيٌّ هُنَّ هَذَا الْوَجْهَ وَقَدْ لَرَى هَذَا الْحَدِيثُ  
عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَطُولُ وَيَقَالَ إِنِّي تَسَّيْتُ فَاسْتَنْقَلْتُ لَوْ مَا خَلَّيْتُ  
نَبِيَّ قِي أَحْسَنَ صُورَةٍ فَقَالَ فِيمَ يَخْتَوِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى

### سورۃ الزمر

۱۱۶۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَفِيَانُ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَفْفَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا تَذَكَّرْتُ شَرًّا لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ قَالَ الَّذِي يَرَى رَسُولَ  
اللَّهِ أَتَكْتُمُ عَلَيْنَا الْخَصْمَةَ بَعْدَ الَّذِي  
كَانَ بَيْنَنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ إِنَّ  
الْأَمْرَ إِذَا انْشَدَّ بَيْنَهُمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَحْكَمٌ

۱۱۶۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا حَبِيبُ  
بْنُ هَالَكٍ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحُجَّاجُ بْنُ  
مُتَّيَالٍ قَالُوا نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ  
عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَشْمَارِ بْنِ يَزِيدَ  
قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَعْتَرِ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ  
لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ  
جَمِيعًا وَلَا يَبْقَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ  
لَا يُعَدُّ مِنَ الْأَمَنِ حَدِيثٌ ثَابِتٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

۱۱۶۵۔ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ  
نَافِعِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ  
يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ پر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے آئمہ آپ فرمادیں اسے یہ وہ جھگڑا ہے جس کی طرف سے  
نا امید نہ ہو بیشک اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دیتا ہے ۱۲

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُبْسِلُ السَّمَوَاتِ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ فَإِجْبَالٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَالْخَلَائِقِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ تَالِ  
فَضِيحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَدْنُ  
تَدَارِجُهُ قَالَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ هَذَا أَحَدِيثٌ

۱۱۶۶۔ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَجِيدٍ تَالِ  
فَضِيلُ بْنُ عِيَّازٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَضِيحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْمًا وَكُصْدِي يَقَاهُ هَذَا أَحَدِيثٌ  
حَسَنٌ مَجِيدٌ

۱۱۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
قَاتِلَةَ بْنِ الصَّلْتِ تَالِ ابْنُ كَدَّيْنَةَ عَنْ عَطَّارِ بْنِ  
الْمَسَّارِ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ  
مَنْ يَكُونُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
لَمْ يَلْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ حَتَّى تَنَاقُ  
فَقَالَ كَيْفَ تَقُولُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِذَا وَضَعَ اللَّهُ  
السَّمَوَاتِ عَلَى ذِيهِ وَالْأَرْضِينَ عَلَى ذِيهِ وَالنَّجْمَ  
عَلَى ذِيهِ وَالْجِبَالَ عَلَى ذِيهِ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى ذِيهِ  
وَأَمَّا رَحْمَةُ اللَّهِ بِنِ الْفَضْلِ أَبُو جَعْفَرٍ يَخْبِرُ  
أَنَّهُ لَمْ يَلْنِي تَالِ حَتَّى يَلْنَهُ إِلَّا بِهَامَرٍ فَإِنَّ اللَّهَ  
عَزَّ وَجَلَّ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا مَعْرِفَةَ إِلَّا مِنْ  
هَذَا التَّوَجُّهِ وَابْنُ كَدَّيْنَةَ يَمْنَعُ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ الْمُغَلَّبِ  
وَبِأَيْتِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ  
عَنِ الْحَسَنِ بْنِ شَجَاعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ

۱۱۶۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍاءُ يَسْفِيَانُ عَنْ  
مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوَفِيِّ عَنْ أَبِي سَجِيدٍ  
تَالِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سَلَّمَ وَأَرَاهُمْ نَافِلَةَ اللَّهِ حَقَّ قَدْرِهِ كَيْسًا اس كَاسِي ۱۲

ایک انگلی پر رکھ کر فرمائے گا میں نبی بادشاہ ہوں حضرت  
عبداللہ فرمائے ہیں یہ شکر ہی اکرم صلی اللہ علیہ  
وسلم ہنس پڑے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے  
سانے کے دانت ظاہر ہو گئے اور آپ نے فرمایا  
وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ سَلَّمَ

بندار نے بواسطہ یحییٰ بن سعید نقیل بن عیاض  
منصور، ابراہیم اور عبیدہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ  
سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بات  
پر تعجب اور تصدیق کے طور پر ہنسے۔ یہ حدیث حسن  
میں ہے۔

حضرت ابی حماس رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے  
گزرا تو آپ نے اس سے فرمایا اے یہودی! ہمیں کوئی  
بات سناؤ اس نے کہا اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم)  
آپ کیا کہتے ہیں جب اللہ تعالیٰ آسمانوں کو اس انگلی پر رکھے  
گا، زمینوں کو اس پر، پانی کو اس پر، پہاڑوں کو اس پر،  
اور تمام مخلوق کو اس پر رکھے گا۔ محمد بن صلت ابوجعفر  
نے اپنی چٹکی انگلی کی طرف اشارہ کیا اللہ تعالیٰ  
نے یہ آیت اتاری وَاَقْدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ۔ یہ حدیث  
حسن غریب صحیح ہے ہم اسے صرف اس طریق سے  
پہچانتے ہیں ابوکدینہ کا نام یحییٰ بن مہلب ہے۔  
میں نے دیکھا امام بخاری رحمہ اللہ علیہ اس  
حدیث کو بواسطہ حسن بن شجاع، محمد بن صلت  
سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسیدہ مدنی رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیسے آرام  
کر سکتا ہوں جبکہ صور پھونکنے والے نے صور میں لے لیا



اور وہ پیشانی جھکائے کان لگائے اس انتظار میں ہے کہ کب اسے بھونکنے کا حکم ہو اور وہ بھونکنے "مسلمانوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کیا کہیں؟" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہو حسبنا اللہ ونعم الوکیل تو کہنا علی اللہ علی اللہ تو کہنا" بھی کہا گیا ہے یہ حدیث حسن ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک اعرابی نے پوچھا یا رسول اللہ! صور کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا ایک سینک ہے جس میں بھونکا جائے گا۔ یہ حدیث حسن ہے ہم اسے سلیمان نبی کی روایت سے سمجھاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے مدینہ طیبہ کے بازار میں کہا اس ذات کی قسم! جس شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر برگزیدہ کیا حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں یہ شخص ایک انصاری نے اسے تجھڑا دیا اور کہا تم یہ کہتے ہو حالانکہ ہم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دفعہ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الا من اراد ان ینزل من سبط میں سر اٹھاؤں گا میں دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک پایہ پکڑے کھڑے ہیں میں نہیں جانتا کہ انہوں نے مجھ سے سبط سر اٹھایا یا وہ ان میں سے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ کر دیا۔ اور جس نے یہ کہا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا ایک منادی تمہیں بکار سے گا (اور کہے گا) زندہ

لے اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور بہتر کارساز ہے ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ۱۲۵ اور صور بھونکا جائے گا اور مٹے آسمان زمین میں ہیں یہودی ہو جائیں گے مگر اللہ چاہے پھر دوبارہ صوم بھونکا جائے گا بھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ۱۲

وَسَلَوُكَيْفَ اَنجُو وَفِي الْقَوْمِ مَا جِبِ الْقَدْرُ الْقَدْرُ وَحَتَّى جَبَرْتَهُ وَاصْنَى سَمْعَهُ يَنْتَظِرُ اَنْ يَوْمَرَانِ يَنْفُزَ فَيَنْفُزُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ فَكَيْفَ نَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ تَوَكَّلْنَا عَلَى اللَّهِ وَدَعْنَا قَالَ سَفِيَانٌ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ۔

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَا اَسْمَعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ نَا سُلَيْمَانَ التَّمِيْمِيُّ عَنْ اَسْمَعِيْلِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ اَعْرَابِيٌّ يَّا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْقَوْمُ قَالَ قَدْرٌ يَنْفُزُ فِي هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ اِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ التَّمِيْمِيِّ۔

۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو نَا ابُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ فِي سُورِ الْمَيْدَةِ لَا اُوَلِّيُّ اَصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَدَفَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَدَهُ فَصَدَّكَ هَا وَجْهَهُ قَالَ نَقُولُ هَذَا وَفِيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْرِفُ فِي الْقَوْمِ فَصَدَّقَ مَنْ فِي السَّمَرَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نَفِخَ فِيهِ اُخْذِي خَازِنَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَنْفُخُوْنَ فَاصْبِرْ اَوَّلَ مَنْ رَاقَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا مُوسَى اِجْتَدَى بِقَائِمَةٍ مِنْ قَدَايِمِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَرَقَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ اَمْرٍ كَانَتْ مِنْ اِسْتِثْنَايِ اللَّهِ وَمَنْ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

۱۱۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو نَا اَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ فِي سُورِ الْمَيْدَةِ لَا اُوَلِّيُّ اَصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَدَفَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَدَهُ فَصَدَّكَ هَا وَجْهَهُ قَالَ نَقُولُ هَذَا وَفِيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْرِفُ فِي الْقَوْمِ فَصَدَّقَ مَنْ فِي السَّمَرَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نَفِخَ فِيهِ اُخْذِي خَازِنَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَنْفُخُوْنَ فَاصْبِرْ اَوَّلَ مَنْ رَاقَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا مُوسَى اِجْتَدَى بِقَائِمَةٍ مِنْ قَدَايِمِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَرَقَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ اَمْرٍ كَانَتْ مِنْ اِسْتِثْنَايِ اللَّهِ وَمَنْ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

رہو گے کبھی ذمہ داری، صحت مند رہو گے کبھی بیمار نہ ہو گے  
ہمیشہ پر شکم نہ ہو گے کبھی کمزور نہ ہو گے ہمیشہ ناز و نعمت  
میں رہو گے تنگ دست و محتاج نہ ہو گے  
اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں فرماتا ہے  
”وَنُفِكَ الْجَنَّةِ الْتَىٰ أَوْ رُتِمُوا صَالِحًا“<sup>۱۱۷۲</sup> ملکہ حضرت  
ابن مسعودؓ نے یہ حدیث ثوری سے غیر مرفوع  
روایت کی ہے۔

حضرت عباد سے روایت ہے حضرت ابن عباس  
رضی اللہ عنہما نے فرمایا جانتے ہو ہم کی وسعت کتنی ہے؟  
میں نے عرض کیا نہیں جانتا۔ انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا!  
تم نہیں جانتے ”مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان  
کیا انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت کریمہ  
”وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“ کے بارے میں پوچھا یا رسول اللہ!  
اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ہم کے پل پر  
ہوں گے اس حدیث میں واقعہ ہے۔ یہ حدیث صحیح  
اس طریق سے غریب ہے۔

### تفسیر سورہ مومن

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ  
نے فرمایا دعا عبادت ہے ”پھر فرمایا“ قَالَ  
رَبِّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ“<sup>۱۱۷۳</sup> یہ حدیث  
صحیح ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنَادِي مَنَادٌ  
أَنَّ لَكُمْ أَنْ تَجْمَعُوا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ  
أَنْ تَصْعُقُوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشَبَّهُوا  
فَلَا تَقْدَرُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْجُمُوا فَلَا تَبْأَسُوا  
أَبَدًا أَفَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ وَذَلِكَ الْجَنَّةُ الَّتِي  
أَوْفَتْكُمْ بِهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَذَلِكَ ابْنُ الْمُنْكَرِ  
وَعَبْدُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَكَوْنُهُ مَعْرُوفٌ

۱۱۷۲۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْ حَنِظَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ جَبْرِ  
بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
أَتَذَرُونِي مَا سَمِعْتُمْ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا يَا أَبَا بَكْرٍ  
مَا تَذَرُونِي حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالْأَرْضُ  
جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قُلْتُ قَوْلُهُ وَالْأَرْضُ  
بِمِثْلِهِ قَالَتْ قُلْتُ فَأَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَىٰ جَسَدٍ جَهَنَّمَ وَفِي الْحَدِيثِ  
قَوْلُهُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُّطَابِقٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ

### سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ

۱۱۷۳۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْ حَنِظَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ جَبْرِ  
بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
أَتَذَرُونِي مَا سَمِعْتُمْ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا يَا أَبَا بَكْرٍ  
مَا تَذَرُونِي حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالْأَرْضُ  
جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قُلْتُ قَوْلُهُ وَالْأَرْضُ  
بِمِثْلِهِ قَالَتْ قُلْتُ فَأَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَىٰ جَسَدٍ جَهَنَّمَ وَفِي الْحَدِيثِ  
قَوْلُهُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُّطَابِقٌ مِنْ هَذَا التَّوَجُّهِ

ملکہ اور کبھی وہ جنت ہے جس کا نہیں وارث بنایا گیا ۱۱۷۲ ملکہ اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دیگا اور اس کی قدرت سے سب  
آسمان پھٹ دیئے جائیں گے ۱۱۷۳ ملکہ اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو قبول کروں گا بیشک وہ جو میری عبادت (دعا)  
کے نمبر کرتے ہیں عنقریب ذیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ۱۲

## سُورَةُ السَّجْدَةِ

۱۱۷۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سَقِيَانُ عَنْ  
مُسْعُودٍ عَنْ جَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ  
قَالَ اخْتَصَمَ عِنْدَ النَّبِيِّ ثَلَاثَةٌ نَفَرٌ قَرَشِيَّانِ  
وَتَقْفِيَانِ وَقَرَشِيٌّ قِيلَ لِفَقِهِ قُلُوهُمُ  
كَثِيرٌ شَجَرٌ بِطَرَفِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَدْرُونَ اللَّهَ  
يَسْمَعُ مَا نَقُولُ فَقَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا  
يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا  
جَهَرْنَا فَهَلْ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا قَالَا نَعَمْ عَزَّ  
وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوْنَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ  
فَلَا أَبْصَارُكُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ

۱۱۷۵۔ حَدَّثَنَا هُتَاةٌ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنْتُ مُسْتَتِرًا  
بِاسْتِارٍ نَكَبْتُوْهُ فَأَخْبَرْتُ نَفَرًا قَرَشِيًّا وَنَفَرًا  
تَقْفِيًّا قِيلَ لِفَقِهِ قُلُوهُمُ قَرَشِيٌّ وَخَتَنَاهُ  
تَقْفِيَّانِ أَوْ تَقْفِيٍّ وَخَتَنَاهُ قَرَشِيَّانِ فَتَكَلَّمَا  
بِكَلَامٍ نَعَاذَرَهُمَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَتَدْرُونَ  
إِنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ كُلَّ مِمَّا هَذَا فَقَالَ الْآخَرُ نَعَمْ  
إِذَا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا سَمِعَهُ وَإِذَا نَزَلْنَا سَمِعَهُ  
نَوَسِمُهُ فَقَالَ الْآخَرُ إِنْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا سَمِعَهُ  
كَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكُنْتُ ذُلًّا لِلنَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْزَلَ اللَّهُ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوْنَ  
أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا  
جُلُودُكُمْ إِنْ قُلْتُمْ فَاصْبِرْهُمْ مِنَ الْخَافِ سِيرِينَ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَانَ  
وَكَيْفَ تَأْسَفِيَانِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَارَةَ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَبِ بْنِ رَيْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ

## تفسیر سورہ سجده

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ،  
بیت الشریف کے پاس تین آدمی کھڑے تھے انہیں دو قرشی  
تھے اور ایک ثقفی تھا یا دو ثقفی تھے اور ایک قرشی تھا ان کے  
دلوں میں کچھ کم اور بیٹوں پر چربی زیادہ تھی ایک نے کہا اگر ہم بلند آواز  
آواز سے بولیں تو سنتا ہے پست آواز نہیں سنتا  
تیسرے نے کہا اگر ہماری بلند آواز کو سنتا ہے  
تو آہستہ آواز کو بھی سنے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ  
نے یہ آیت اتاری وہاں کہ تم تسترون الخ یہ حدیث  
حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے فرماتے ہیں میں کعبہ شریف کے پردوں  
میں چھپا ہوا تھا کہ تین آدمی آئے جن کے دلوں میں  
کچھ کم اور بیٹوں پر چربی زیادہ تھی ایک قرشی اور  
دو ثقفی تھے یا ایک ثقفی اور دو قرشی تھے ، انہوں  
نے باہم کلام کی جسے میں کچھ نہ سکا پھر ایک نے کہا  
کیا حال ہے اللہ تعالیٰ ہماری یہ گفتگو سنتا ہے دوسرے  
نے کہا ہماری بلند آواز سنتا ہے اور پست آواز  
نہیں سنتا۔ تیسرے نے کہا اگر کچھ باتیں سن سکتا  
ہے تو تمام باتیں سن سکتا ہے۔ حضرت عبداللہ  
بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے عرض کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی  
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوْنَ الخ یہ حدیث حسن ہے۔ محمود  
بن غیلان نے بواسطہ وکیع اسفیان، اعلمش، عمادہ  
بن نمیر اور دہب بن ربیعہ حضرت عبداللہ رضی اللہ  
عنہ سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کی۔

ملہ اور کم اس سے کہاں چھپ کر جلتے کہ تم پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں ۱۲



تفسیر سورۃ شوریٰ

قبیلہ ہی مرہ کے ایک شیخ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں کو نہ آیا تو مجھے بلال بن ابی مرہ کی حالت بتائی گئی میں نے کہا یہ تو باعث عبرت ہے پھر میں ان کے پاس گیا وہ اپنے اس گھر میں مقید تھے جسے انہوں نے خود بنایا تھا راوی فرماتے ہیں تکلیف و سزا سے ان میں کمال تغیر آچکا تھا وہ سوئی کپڑے کے ٹکڑوں میں ملبوس ہیں میں نے کہا الحمد للہ اسے بلال باقم ہمارے پاس سے گزر دغباد کے بغیر ہی اپنی خاک پکڑے گزرتے تھے۔

۱۲۔ بیشک دو جہنموں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم نمبر ان پر فرشتے ہیں ۱۳۔ تم فرما دو میں اس پر تم سے قرابت کی محبت کے سوا کچھ اجرت نہیں مانگتا ۱۴۔

١٤٦. حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ  
الْقَلْبِيُّ ثنا أَبُو قَتِيبَةَ سَلَمُ بْنُ قَتِيبَةَ نَاسِحُ بْنُ  
بْنِ أَبِي حَزْمٍ الْقَطِيعِيُّ ثنا ثَابِتُ بْنُ أَلْبَنَاءِ بْنِ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ  
الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا قَالَ قَدْ قَالَ النَّاسُ  
ثُمَّ كَفَرُوا كَثَرَهُمْ فَمَنْ مَاتَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ مِنْهُمْ اسْتَقَامَ  
هَذَا أَحَدُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ هَذَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ  
أَبِي حَزْمٍ يَقُولُ رَوَى عَنْهُ عَنْ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدِيثًا

سُورَةُ الشُّورَى

١٤٤٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
بَعْقَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ طَاوُوسًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
الْأَيْمَنُ قَالَ لَأَسْتَشْفِعَ عِنْدَ اجْتِرَاءِ الْأُمَمِ  
فِي الْقُرْبَى فَقَالَ سَيِّدُ بْنُ جَبْرِ قَدْرِي أَلِ مُحَمَّدٍ  
فَقَالَ ابْنُ مَهْزَبٍ أَهْلَيْتَ أَنْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا  
كَانَ كَدْرُهُمْ قَدْرَ بَكَّةَ فَقَالَ إِلَّا أَنْ تَحْكُمُوا مَا  
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنَ الْقَدْرِ بَكَّةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ.

١١٤٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُسَيْبٍ نَاعِمٌ وَابْنُ عَاصِمٍ  
نَاعِمِيهِمَا اللَّهُ بْنُ الْوَارِغِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي مَرَّةً  
قَالَ كُنْتُ مِنَ الْكُوفَةِ فَأَخْبَرْتُ عَنْ بِلَالٍ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ  
فَقُلْتُ إِنَّ فِيهِ لَمُحْتَبَرًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَحْمِلُ فِي دَارِهِ  
الَّتِي قَدْ كَانَ بَنَى قَالَ وَإِذَا كُنَّ شَيْءٌ مِنْهُ فَدُ  
تَغْلِيهِ مِنَ الْعَدَاةِ وَالضَّرْبِ وَإِذَا هَوَيْتَ  
فَسَاسًا فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَا بِلَالُ لَقَدْ رَأَيْتُكَ  
وَأَنْتَ تَسْرِبُ نَسْرِيكَ يَا بِلَالُ مِنْ قَبْلِ عَارِ

اصلاح قوم اس رکسہری کی حالت میں ہوا جنہوں نے مجھ کو تم کس قبیلے کے متعلق پوچھا میں نے کہا میرا تعلق بنی مروہ بنی مہاد سے ہے بلال نے کہا میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں امید ہے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے نفع دے۔ میں نے کہا ضرور منسلک ہے انہوں نے فرمایا مجھ کے ابو مروہ نے اپنے والد کے واسطے حضرت ابو موسیٰ سے ہدایت کیا رسول اکرم نے فرمایا بندہ کو جو چھوٹی یا بڑی مصیبت پہنچتی ہے وہ کسی گناہ کے سبب پہنچتی ہے اور اللہ تم کا معاف کر دینا تو اس سے بھی زیادہ سہل ہے پھر آج کے پڑھاؤ اور اصابکم من مصیبتہ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف کسی طریق سے سمجھاتے ہیں۔

### تفسیر سورۃ الزخرف

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم بھی ہدایت پانے کے بعد گمراہ ہوئی وہ ضرور بھگڑے ہیں مبتلا ہوئی پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ما ضربوہ لکس الخ لہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے حجاج بن دینار کی روایت سے سمجھاتے ہیں۔ حجاج بن دینار ثقہ ہیں اور مقارب الحدیث ہیں۔ ابو غالب کا نام عزاد رہے۔

### تفسیر سورۃ دخان

حضرت مسروق سے روایت ہے ایک دن حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس آیا اور کہا ایک قصہ گو بیان کرتا ہے کہ زمین سے دھواں نکلے گا وہ کافروں کے کانوں پر اثر انداز ہوگا اور زمین کو اس کے زلزلہ کی حالت ہو جائیگا۔ حضرت عبداللہ قصہ میں آگئے اور پہلے کسی چیز سے تکیہ لگائے ہوئے تھے اب ٹھہریے اور فرمایا اگر تم میں سے کسی ایک ایسی بات بولے گی جس سے وہ جانتا ہے تو ضرور بتائیے اور اگر ایسی بات کا سوال ہو جس کا

لہ اند نہیں ہو مصیبت پہنچی وہ اس کے سبب سے ہے پھر تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو معاف فرما دیتا ہے ۱۲ سالہ انہوں نے آپ سے یہ بات عرض بھگڑے کے لئے کہی بلکہ وہ بھگڑا لو لوگ ہیں ۱۲

وَأَنْتَ فِي حَالِكَ خُذْهُ أَلَيْسَ فَقَالَ وَمَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ مِنْ بَنِي مُدَّةَ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ أَلَا أَحَدًا لَكَ حَدِيثًا عَنْ عَسَى اللَّهِ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ فَقُلْتُ هَاجِرٌ قَالَ ثَنِي أَبُو بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصِيبُ عَبْدًا نَكْبَةٌ فَمَا فُوقَهَا أَقْدَرُهَا إِلَّا بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُو اللَّهُ أَكْثَرَ قَالَ وَقَدْ لَعِمَا أَصَابُكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَمَا كَسَبْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَيَعْفُو عَنْ شَيْءٍ مِنْ هَذَا أَحَدًا يَنْفَعُ غَيْرَ نَبٍ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا فَتَوَجَّهْ۔

### سُورَةُ الزَّخَرِفِ

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَسَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرِبُ عَبْدُ اللَّهِ وَبِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هَذِهِ كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أَوْكُوا الْجَدَالَ تَحَرَّتْ لَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَكَيْفَ إِنَّمَا تَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ وَحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ثِقَةٌ مَقَابِلُ الْحَدِيثِ وَأَبُو غَالِبٍ اسْمُهُ حَنْدَرٌ۔

### سُورَةُ الدُّخَانِ

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْرَاهِيلَ الْجَدَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُهُ عَنِ الْأَعَشِيِّ وَمَنْصُورٍ سَمِعَا أَبَا الصَّخْنِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمًا يَقْتُلُونَ يَقُولُونَ إِنَّهُ يَخْدَعُهُ مِنَ الْأَنْفِ مِنَ الدُّخَانِ فَيَا خُدَّ بِسَامِعِ الْكُفَّارِ وَيَا خُدَّ

اسے علم دے کر فرمادے کہ اللہ تعالیٰ محبوب جانتا ہے عکبر بن کاسان کے علم سے  
 اکیسوا بات بھی ہے اگر اس سے ایسی بات پوچھی جائے جسے وہ نہیں جانتا  
 تو کہہ دے اللہ زیادہ جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے فرمایا کہ محبوب افراد مجھے میں تم سے اس (تعلیق) پر کوئی اجرت نہیں  
 ملے گی اور میں تکلف دینا وٹ کرنے والوں میں سے بھی نہیں ہوں رسول اکرم  
 نے جب قریش کو دیکھا کہ وہ نافرمانی پر تنہا چکے ہیں تو آپ نے (یوں)  
 دعا مانگی تھی کہ اللہ! حضرت نوح علیہ السلام کے سات سار قحط کی طرح  
 ان پر بھی ایک سال قحط بھیج کر میری مدد فرما۔ چنانچہ لوگ اس قحط  
 خشک سالی میں جتنا ہونے کہ چمڑے اور مردار تک کھانے  
 لگے۔ راوی فرماتے ہیں ہڈیاں بھی کھانے لگے اور زمین سے  
 دھوئیں کی مثل کچھ نکلنے لگا۔ ابوسفیان نے نبی کریم صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ کی قوم  
 تنہا و برباد ہو گئی ان کے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے۔  
 آپ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے مطابق  
 ہے۔ یوم تاتى السحاب دخان مبين ثم منصوب کہتے ہیں یہ  
 اللہ تعالیٰ کے اس فرمان عالی کے مطابق ہے کہ ربنا  
 اشف عمنّا ثم حضرت عبداللہ فرماتے ہیں بطشہ  
 لازم اور دخان گزر چکے ہیں۔ ایک نے کہا چاند کا شق  
 ہونا اور دوسرے نے کہا روم کی فتح امام ترمذی فرماتے ہیں  
 لازم ابدر کے دن ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
 ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مومن کے  
 لئے دو دروازے ہیں ایک سے اعمال اور دوسری طرف  
 چڑھتے ہیں اور دوسرے سے اس کا رزق اترتا ہے۔  
 جب وہ مرتا ہے تو دونوں اس پر دوتے ہیں اللہ تعالیٰ  
 کے ارشاد پاک میں یہی مذکور ہے فما بکت علیہم السماء  
 والارض وما کالوا منظرک یہ حدیث غریبہ ہے ہمیں صرف  
 اسی طریق سے مرفوعاً معلوم ہے موسیٰ بن عبیدہ اور یزید بن

المؤمن کہتے ہیں اللہ کا یہ حال ہے کہ وہ کہتا ہے کہ کان متکبرا  
 فجلس ثم قال اذا سئلكم عنّا بعدنا فقلوا  
 فليقل به قال منصور فليقل به واذا سئلكم  
 عنّا فليقل فليقل الله اعلمون ان من عياله  
 الدجال اذا سئلكم عنّا فليقلوا ان يقول الله  
 اعلمون ان الله قال لئن لم تأسألكم عنّا  
 من اجب ما انا من المتكلمين ان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم يراى قریشاً استعصوا  
 عليه قال اللهم ابعثني عليه هو يسبهم كنسبهم  
 يوسف فاخذهم سنة فاحصت كذا  
 شئ حتى اكثروا الجلود والميتة وقال احدهما  
 الفطام قال فجعل يغدر من الارض من كريمة  
 الدخان قال فاتاها ابوسفیان فقال له  
 قومك قد هلكوا فادع الله فموت قال فلهذا  
 يقوم به يوم تاتي السماء بدخان مبين  
 يغشى الناس هذا عذاب اليم قال منصور  
 هذا يقولون اننا انكشف عذاب العذاب فلهذا  
 عذاب الاخرة قال مضى البطش والذمار  
 الدخان وقال احدهما القم وقال الاخر الذم قال ابو  
 عيسى الزم الذم يوم ينادي هذا حديث حسن صحيح

۱۱۸۱۔ حدثنا الحسين بن عديث نا وكيع  
 عن موسى بن عبيدة عن يزيد بن ابيان عن  
 انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم ما من مؤمن الا وكنه بابان باب  
 يصعد منه عمله وباب ينزل منه رزقه  
 فاذا مات بكى عليه فذلك قوله فما بكت  
 عليه من السماء والارض وما كالوا منظرک  
 هذا حديث غريب لا نعرفه مرفوعاً الا

ابو یزید بن

لے جب آسمان ایک ظاہر و محال طے گا ۱۲۰۰ لے ہاتھ دہ ایم پر سے غلاب کھولے ہم ایمان لائے ہیں ۱۲۰۰ لے توان بہ نرین و آسمان نہ دوسے اور انہیں



ابان رفاشی دونوں ضعیف قرار دیئے گئے ہیں۔

### تفسیر سورۃ احقاف

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے تفسیر سے روایت ہے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ارادہ کیا گیا تو حضرت عبداللہ بن سلام تشریف لائے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ فرمایا آپ کی مدد کے لئے آیا ہوں۔ حضرت عثمان نے فرمایا باہر جا کر لوگوں کو مجھ سے دور کیجئے۔ کیونکہ آپ کا باہر جانا میرے لئے آپ کے اندر لگنے سے بہتر ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت عبداللہ بن سلام باہر لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے لوگو! جا بیٹ میں میرا قتل نام بخدا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام عبداللہ رکھا میرے حق میں قرآن پاک کی کئی آیات آتیں یہ آیت بھی میرے متعلق ہی نازل ہوئی۔ و شہد شاہد بن بنی اسرائیل الا اللہ یہ آیت بھی میرے بارے میں نازل ہوئی کہی یا اللہ شہید اے اللہ تعالیٰ کی ایک تلواریں تم سے پوشیدہ میان میں ہے اور فرشتے تمہارے اس شہر میں تمہارے پڑوسی ہیں جس میں تمہارے نبی تشریف لائے پس اس شخص کو شہید کرنے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اللہ کی قسم! اگر تم نے اسے شہید کیا تو تم اپنے پڑوسی فرشتوں کو دور کر دو گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ تلواریں بے نیام ہو جائیں گی اور پھر تاقیام قیامت وہ نیام میں نہیں کئے گی۔ راوی فرماتے ہیں ان لوگوں نے کہا (اس) یہودی کو بھی قتل کرو اور عثمان کو بھی (رضی اللہ عنہما) یہ حدیث عربیہ ہے۔ شعیب بن صفوان نے بواسطہ عبدالملک بن عمیر اور ابن محمد بن عبداللہ بن سلام، حضرت عبداللہ بن سلام سے اسے روایت کیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بادل دیکھتے تو آہنگے

ملے اور بنی اسرائیل کا ایک گراہ اس پر گواہی دیتی کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہر جہت نہیں دیکھتا ۱۲۔ ملکہ میرے اور تمہارے درمیان اس کی گواہی کافی ہے ۱۳

هٰذَا الرَّجُلُ وَمِنْهُ بَنِي عَبِيدَةَ وَيَزِيدُ بَنِي أَبِي

### سورۃ الاحقاف

۱۱۸۲۔ حَلَّا ثَمَنَا عَنِ بَنِي سَعِيدٍ اَلْكُندِيُّ نَا  
اَبُو حَبِيَّهٖ عَنْ عَبْدِ اَلْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنِ اَبْنِ  
اَبِي حَبْدٍ اَللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا اُرِيْدَ عُثْمَانُ  
جَاوِزًا عَنِ اَللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ فَقَالَ لَمَّا عُثْمَانُ مَا  
جَاوِزِكَ قَالَ جِئْتُ فِي نَصْرَتِكَ قَالَ اَخْرُجْ  
اِلَى النَّاسِ فَاطْرُدُوهُمْ عَنِّي فَانْكَرَ خَارِجٌ خَيْرٌ  
لِّي وَمِنْكَ دَاخِلٌ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اَللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ  
اِلَى النَّاسِ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَنَّهُ كَانَ اِسْمِي فِي  
اَلْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا نَسَّيْتُ رَسُوْلَ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَمَدًا اَللّٰهُ وَنَزَلَتْ فِيْ اَيَّامٍ مِّنْ كِتَابِ  
اَللّٰهِ نَزَلَتْ فِيْ وَشَرِيْكَ شَاهِدًا مِّنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ  
عَنِّيْ مِثْلِهِ فَاَمِنْ وَاَسْتَكْبِرُ ثُمَّ اَنَّ اَللّٰهَ لَا يَهْدِي  
اَلْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ وَنَزَلَتْ فِيْ كُفْيٍ بِاَللّٰهِ شَهِيدًا  
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَمِنْ عَمَدَةٍ عَلَمًا لِّكَتَابِ اِلَٰهٍ  
يُّسَبِّحُ سُبْحًا مَّعْبُودًا عَنْكُمْ وَاِنَّ اَلْمَلَائِكَةَ قَدْ  
جَاوَزَتْكُمْ فِيْ بَدَا كُفْرِهِ هٰذَا اَلْكَذُوْبُ نَزَلَ فِيْهِ  
نَبِيٌّ كُفْرًا لِّلّٰهِ اَللّٰهُ فِيْ هٰذَا اَلْتَّجَلِ اَنْ تَقْتُلُوْهُ  
فَقَالَ اَللّٰهُ اِنْ قَتَلْتُمُوْهُ لَتَطْعَمُنَّ جِوَارِكُمُ الْمَلَائِكَةِ  
وَلَتَكُنَّ سَيِّفُ اَللّٰهِ اَلْمُخَوِّدُ عَنْكُمْ فَلَا يُجْمَدُ  
اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَالُوا اَقْتُلُوْا اَلْيَهُودِيَّ  
وَاَقْتُلُوْا عُثْمَانَ هٰذَا اَحَدَاثُ عَرَبِيٍّ وَقَدْ سَاوَاكَ  
شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنْ اَبْنِ  
مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اَللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّ عَبْدِ اَللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ  
۱۱۸۳۔ حَلَّا ثَمَنَا عَنِ اَلدَّرَحْمَنِ بْنِ اَلْاَسودِ اَبُو  
عَمْرِو اَلْيَهُودِيَّ نَا مُحَمَّدًا بْنِ رِبِيعَةَ عَنِ اَبْنِ

جَدُّهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى خَيْلَهُ أَقْبَلَ  
أَوْ بَرَأَ إِذَا مَطَرَتْ سُرِّي عَنْهُ قَالَتْ فَقُلْتُ لِمَ  
فَقَالَ وَمَا أَدْرِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَمَّا  
رَأَوْهُ عَارِضًا مُتَعَقِّلًا أَوْ دِيهِيًّا قَامُوا هَذَا  
عَارِضٌ مُنْطَرِفًا هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ -

١١٨٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجَّيرَنا السُّعَيْلِيُّ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ  
قُلْتُ لِإِبْنِ مَسْعُودٍ هَلْ هُيَبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَكَوَيْلُهُ أُلْحِنَ مِنْكُمْ أَحَدًا قَالَ مَا مِثْلَهُ  
مِثْلًا أَحَدًا وَلَكِنْ إِنْ قُتِلَ نَاهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ  
يَسْكُنُ فَقُلْنَا أَعْتِيلَ أَسْتَطِيرُهَا قُلْ بِهِ قِتْنًا  
بِشْرِ لَيْلَتِهِ بَاتَ هَا قَوْمٌ حَتَّى إِذَا أَصْبَحْنَا أَوْ  
كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ إِذَا نَحْنُ بِهِ يَجِيئُ مِنْ قِبَلِ  
جِرَاءٍ قَالَ فَذَكَرُوا لَهُ الْكَلْبُ كَأَنَّهُ يَنْبَغِي قَالَ  
فَقَالَ أَنَا فِي دَاغِي الْحِجْنِ فَأَتَيْتُهُمْ فَقَدَرْتُ  
عَلَيْهِمْ قَالَ فَأَنْطَلَقَ فَأَرَانَا أَنَّهُ هَرَوَا شَادَ  
لِيُزِيلَهُمَا قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَأَلْتُهُ الذَّادَ كَانُوا  
مِنْ حِينَ الْخَزِيرَةِ فَقَالَ كُلُّ عَظِيمٍ تَمِيدُ كَرِ  
اسْمُهُ عَلَيْهِ يَكْفُ فِي أَبْوَابِهِمْ أَوْ قَرَمَا كَانَ  
لَهُمَا وَكُلُّ بَحْثٍ أَوْ رُتْبَةٍ عَلِمْتُ يَدَا بَكْرٍ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْتَجِيرُ بِهَا قَائِمًا  
لَا دُخْرًا يَكُونُ مِنَ الْحِجْنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُعْتَمَدٌ

سورة محمد بن عبد الله عليه وسلم

١٨٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مَجْلٍ نَاعِبُهُ الدَّهْرِيُّ  
نَا مُحَمَّدَ بْنَ الدَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي  
هَارِثَةَ وَاسْتَفْزَلِيْدَ نَيْفِكَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَ  
الْمُؤْمِنَاتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے پوچھا کیا صحابہ کرام سے کوئی ایسی بات تھی جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا انہوں نے فرمایا ہم میں سے کوئی ایسی بات آپ کے ساتھ نہ تھا ایک ایک بات سمجھنے آگئی نہ پایا اس وقت آپ کو مکہ میں تھے ہم نے کہا شاید آپ کو لوگ ملے اسے معلوم نہیں آپ کے ساتھ کیا سلوک ہوا چنانچہ بہتے نہایت بُری رات کالی صبح کے وقت آپ اچانک غار حرا کی طرف سے آ رہے تھے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں صحابہ کرام نے اپنی اضطراب کی کیفیت عرض کی تو آپ نے فرمایا جنوں کا ایک قاصد میرے پاس آیا تھا چنانچہ میں اُنکے پاس گیا اعلان پر قرآن پڑھا حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں حضورؐ نے ہمیں لے جا کر اُنکے اندر اُنکی آگ کے نشانات دکھائے، شبھی فرماتے ہیں جنوں نے نبی اکرمؐ سے اپنی تحریک کے متعلق دریافت کیا یہ جو کچھ انہوں نے کہا اُنہیں پتہ نہ تھا۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہر وہ بُدی جسپر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لایا گیا ہو نہ اسے ہاتھ میں آتے ہی گوشت سے استفادہ کر جائیگی جتنا اس پر پہنچے بھی نہ تھا بیٹھنا اور بید نہ اسے چھ پاؤں کا چارہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسلمانو! ان دونوں چیزوں کے ساتھ استفادہ نہ کیا کرو کہ یہ تمہارے بھائی جنوں کی خود آگ ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

تفسير سورة محمد (صلى الله عليه وسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 آیت کریمہ واستغفر لذنبک وللمؤمنین الخ کے نزول پر  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں (تعلیم امت کے لئے)  
 ہر روز اللہ تعالیٰ سے ستر مرتبہ طلبِ غفرت کرتا ہوں۔ یہ

ملت پر حسب انہوں نے غلاب کو دیکھا بادل کی طرح آسمان کے کنارے میں پھیلا ہوا اور اسی کی دایہ یوں کی طرف آگیا ہوا تو کہنے یہ بادل سچہ ہم پر برسے گا ۱۲

۱۲۔ اسے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو ۱۲۔

حدیث حسن صحیح ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ بھی مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دن میں سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں " محمد بن عمرو نے یہ حدیث بواسطہ ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "وَأَن تَقُولُوا لِدِينِكُمْ كَرَامًا تَرْضَوْنَ" کیا یا رسول اللہ! ہمارے بدلے میں کون لوگ آپس میں گمراہی کریں گے؟ اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے کان میں یہ بات مار کر فرمایا "یہ اور اس کی قوم (دو مرتبہ فرمایا)۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند میں کلام ہے عبد اللہ بن جعفر نے بھی حدیث علاء بن عبد الرحمن سے روایت کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے چند صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ لوگ کون ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر ہم نہ بھیجیں گے تو وہ ہمارے جگہ لائے جائیں گے؟ ابو ہریرہ جیسے نہ ہوں گے، راوی فرماتے ہیں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نبی اکرم کے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ان کی زبان پر ہاتھ مار کر فرمایا یہ اور ان کے ساتھ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر ایمان ثریا (ستارے) کے ساتھ مطلق ہوتا تو فادس کے لوگ اسے حاصل کر لیتے " عبد اللہ بن جعفر بن نجیح علی بن مدینی کے والدین بواسطہ علی بن حجر عبد اللہ بن جعفر کثیر کے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ علی نے بواسطہ اسماعیل

إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي أَيَّامٍ سَبْعِينَ مَرَّةً هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مِائَةٍ مَرَّةً رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

۱۱۸۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَا عَبْدَ الدَّرَاقِ نَا شَيْخُهُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْيَوْمَ أَوَّلَ تَتَوَلَّوْا مُسْتَبِدِلٌ قَوْمًا غَيْرَكُمْ شَعْرًا لَا يَكُونُوا أَكْثَرًا لَكُمْ وَأَمِنْ يُسْتَبَدَلُ بِهَا قَالَ فَخَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْكِبِ سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ هَذَا أَقَوْمُهُ هَذَا أَقَوْمُهُ هَذَا أَحَدٌ غَرِيبٌ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَيْضًا هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

۱۱۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ نَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ أَنَّهُ لَوْ كُنَّا مُسْتَبِدِلِينَ لَمْ يَكُنُوا أَكْثَرًا لَنَا قَالَ وَكَانَ سَلْمَانُ يَحْتَسِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْكِبِ سَلْمَانَ وَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانُوا أَكْثَرًا لَمْ يَكُنُوا أَكْثَرًا لَنَا وَلَوْ كَانُوا يَجَازِلُونَ قَارِئِينَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ نَا يَحْيَى بْنُ هُوَذَا نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينَةِ وَقَدْ رَوَى عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دن میں سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں " محمد بن عمرو نے یہ حدیث بواسطہ ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔



عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْكُثَيْبِيُّ وَثَنَ عَلَيَّ هَذَا  
٢ مُحَمَّدُ بْنُ مَنِّانٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ

یہی جعفر، عبداللہ بن جعفر بن نجیح ہے یہ حدیث روایت کرتے ہوئے اہم سے بیان کی۔

تفسير سورة فتح

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک سفر میں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ میں نے آپ سے گفتگو کی۔ آپ عاموسس رہے میں نے پھر بات کی آپ چپ رہے پھر میں نے اپنی سواری کو ایڑ لگائی۔ اللہ ایک کنارے ہو گیا اور اپنے آپ سے کہا اے خطاب کے بیٹے انیری ماں تجھے نہ پاسے تو نے بڑی خواہش و آرزو سے میں مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی لیکن آپ نے ایک بار بھی گفتگو نہ فرمائی کہ تیرے بارے میں قرآن نازل ہو۔ زیادہ دیر نہ گزری کہ میں نے ایک شخص کو بلند آواز سے پکارنے سنا جو مجھے پکار رہا تھا میں بانگاہ نبوی میں حاضر ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! آج رات تجھ پر ایک سورت نازل ہوئی اگر اس کے بدلے مجھے وہ تمام اشیاء دی جائیں جن پر سورج طلوع ہوا تو میں (ہرگز) پسند نہ کروں وہ سورت یہ ہے انا فتحا تک فتحا مبینا (سورہ فتح) یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عیدِ یسیر سے واپسی پر آیت کریمہ "بیغفر لک الشما نقدم من ذنوبک" اُنٹھ نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر ایک ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے زمین کی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے پھر آپ نے وہ آیت صحابہ کرام کے سامنے پڑھی تو انہوں نے کہا مبارک و خوشگوار ہو یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو بیان فرمادیا کہ آپ کے ساتھ کیا ہوگا لیکن (بتالیف) ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہوگا۔ اس پر یہ آیت نازل

سُورَةُ النِّقَمِ

١١٨٨ رَحَلَتْ نَسَاءُ مُحَمَّدٍ بَنِي بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدًا بَنِي  
خَالِدِ بْنِ عَتَمَةَ نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
بَعْضِ أَصْفَارِهِ فَنَكَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ ثُمَّ كَلَّمَنِي فَسَكَتَ فَخَرَكْتُ  
رَأْسِي فَقَتَنِي فَقَامَتْ فَكَلَّمَنِي أُمُّكَ يَا ابْنَ  
الْخَطَّابِ نَزَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَلَا تَمَرَّ بِكُلِّ ذَلِكَ لَا يَكْلِمُكَ مَا  
أَخْلَقَكَ بَانَ يُلْزِلُ فِيكَ قَدْرًا قَالَ فَمَا

نَشَبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِحًا يَصُدُّهُ قَالُ  
نَحْنُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَابِ لَقَدْ نَزَلَ عَلَيَّ هَذِهِ  
الْكِتَابَةُ سُورَةٌ مَا أُحِبُّ أَنْ يَرَهَا مَا طَلَعَتْ  
عَلَيْهِ الشَّمْسُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا هَذَا أَحَدُهَا

١١٨٩. قَالَ ثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ نَاعِمًا لَدُنَا  
عَنْ مَعْبُودٍ عَنْ تَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُنْزِلَتْ  
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْخُفِرُ لَكَ  
اللَّهُ مَا تَقْدَرُ مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَأْخُرُ مَرْجِعُهُ  
مِنْ الْحَدِّ يَبِيَّتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنِّي  
عَلَى الْأَرْضِ تَخَفُّكُهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا هُوَ يَا مَرْيَمُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَقَدْ بَيَّنَّ لَكَ اللَّهُ مَاذَا يُفْعَلُ بِكَ

۱۲۔ یہ شیک جم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی ۱۴۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب تمہارے انگوں اور پھلوں کے گناہ بخش دے ۱۲

ہوئیؑ لیدخل المؤمنین والمومنات الیہؑ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس میں مجمع بن جادیر سے بھی روایت مذکور ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسی آدمی نماز فجر کے وقت جبل تنعیم سےؑ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اود آپ کے صحابہ کرام کے پاس اترے وہؑ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ وہ پکڑے گئے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں آزاد کر دیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئیؑ وہ ہو الذی کف ابداہم عنکمؑ انہ سلفہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیت کرمیہ والزمہم بکلمۃ التقویٰؑ یہ کلمۃ تقویٰ سے لا الہ الا اللہؑ مراد ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف حسن بن قزحہ کی روایت سے مرفوعاً جانتے ہیں۔ میں امام ترمذیؒ نے اسے ابودرعہ سے اس حدیث کے بارے میں تو انہوں نے اسے مرفوعاً صرف اسی طریق سے جانا۔

### تفسیر سورۃ حجرات

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اقرع بن حابسؑ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہؑ انہیں ان کی قوم پر عامل مقرر کر دیجئےؑ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہؑ انہیں عامل مقرر کر دیجئے۔ بارگاہ رسالت میں دونوں اس قدر ہم کلام ہوئے کہ انکی آوازیں بلند ہو گئیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرؓ سے

سلفہ تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغیوں میں سے ملے جس کے کچے تھری دواں ہیں ہمیشہ ان میں رہیں امدان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے ۱۲ سلفہ اوردی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے ۱۳ سلفہ اور یہ ہر گاہی کا کلمہ ان پر لازم فرمایا ۱۴

فَاذْأِفْعَلْ بِمَا فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى يَدْخُلُوا فِيهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ عَنْ هُجَيْمِ بْنِ جَارِيَةَ -

۱۱۹۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَانَ بْنَ حَدَّابٍ أَخْبَارَ بَنِي سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْطَبَاهُمْ مِنْ جَبَلِ الشَّعْبِ عِنْدَ صَلَافِ الصُّبْحِ وَهُمْ يُدِيرُونَ أَنْ يَقْتُلُوهُ فَأَخَذُوا أَخْذًا فَاعْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْزَلَ اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكَ وَأَيْدِيكَ عَنْهُمْ هَؤُلَاءِ أَلَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ -

۱۱۹۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَانَ بْنَ حَدَّابٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْطَبَاهُمْ مِنْ جَبَلِ الشَّعْبِ عِنْدَ صَلَافِ الصُّبْحِ وَهُمْ يُدِيرُونَ أَنْ يَقْتُلُوهُ فَأَخَذُوا أَخْذًا فَاعْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْزَلَ اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكَ وَأَيْدِيكَ عَنْهُمْ هَؤُلَاءِ أَلَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ -

### سورۃ الحجرات

۱۱۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ بَنِي سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْطَبَاهُمْ مِنْ جَبَلِ الشَّعْبِ عِنْدَ صَلَافِ الصُّبْحِ وَهُمْ يُدِيرُونَ أَنْ يَقْتُلُوهُ فَأَخَذُوا أَخْذًا فَاعْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْزَلَ اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكَ وَأَيْدِيكَ عَنْهُمْ هَؤُلَاءِ أَلَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ -

فرمایا آپ کا مقصد تو محض میری مخالفت ہے انہوں نے فرمایا میرا مقصد آپ کی مخالفت نہیں۔ راوی فرماتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا لا ترفعوا أصواتکم الاکم اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بھی بارگاہ نبوی میں گفتگو کرتے تو آپ کی بات سنائی نہ جتی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود استفسار فرماتے۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابن زبیر نے اپنے نانا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض لوگوں نے اسے ابن ابی ملیکہ سے مرسل روایت کیا ہے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا واسطہ نہ گذر نہیں۔

حضرت برادر بن عازب رضی اللہ عنہ سے آیت کریمہ ان الذین ینادونک انکم انکم کے متعلق روایت ہے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا یا رسول اللہ! میری تعریف کرنا نہ بہت ہے اور میری برائی کرنا عجیب ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو اللہ تعالیٰ کی شان ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو جہیر بن ضحاک سے روایت ہے ہم میں سے بعض لوگوں کے دو دو تین تین نام ہوتے جب کسی ایک نام سے پکارا جاتا تو وہ پسند نہ کرتا اس پر یہ آیت نازل ہوئی ولانہ یزید باللقاب یہ حدیث حسن ہے ابوسلمہ نے بواسطہ یحییٰ بن خلف، بشیر بن مغفل، داؤد بن ابی اسد اور شعبی، ابو جہیر بن ضحاک سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی، ابو جہیر بن ضحاک، ثابت بن ضحاک انصاری کے بھائی ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ارْتَفَعَتْ اَصْوَادُهُمْ فَقَالَ ابُو بَكْرٍ لِمَنْ مِمَّا ارْتَدَّتْ اَلْاَعْلَافُ فَقَالَ مَا ارْتَدَّتْ خِلَافَكَ قَالَ فَكَرَلْتُ هَذِهِ الْاَيَةُ يَا اَبَا اَبِي اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ اِذَا تَكَلَّمَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ قَالَ وَمَا ذَكَرَ ابْنُ اَلْاَبْيَرِ حَدَّثَهُ يَحْيٰى اَبَا بَكْرٍ هَذَا اَحَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ اَبِي مَلِيْكَهٖ مُّرْسَلًا وَكَمْ يَنْكَرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَلْزُبَيْرِ

۱۱۹۳۔ حَكَا ثَنَا ابُو عَمْرٍو اَلْحُسَيْنُ بْنُ حَدِيْثَنَا اَلْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ قَافٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰق عَنِ اَلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يِنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْمِحْبَازِ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ حَمِيْدِيْ زَيْنٌ وَاِنْ زَيْنٌ شَيْنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

۱۱۹۴۔ حَكَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقٍ اَلْبُزْهَرِيُّ ثَنَا اَبُو زَبِيْدٍ صَاحِبُ الْمَقْرُوْبِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ جَبْرِ عَنْ اَبْنِ اَلْقَمَاحِ قَالَ كَانَ الْمَرْجُلُ مِمَّا يَكُوْنُ لِمَا اَلْاَسْمَانُ وَالْاَرْضُ فَيَدْعُوْا بِبَعْضِهَا فَعَمِيَ اَنْ يَكْمَلَ قَالَ فَكُنْتُ هَذِهِ الْاَيَةُ وَلَا تَنَا بَزُوْا بِاللِّقَابِ هَذَا اَحَدِيْثٌ حَسَنٌ مَّجْمُوْعٌ حَكَا ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيٰى بْنُ خَلْفٍ يَابَشِيْرُ بْنُ اَلْمُفْضِلِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيَّ عَنْ اَبِيْ جَبْرِ

اسے ایمان والوں اپنی آوازیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے بلند نہ کرو ۱۱۹۳۔ جیسا کہ وہ جو تمہیں گروں کے باہر پکارے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ۱۱۹۴۔ اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو ۱۱۹۵۔



بْنِ الصَّخَّارِ قُودَهُ وَأَبُو جَبْرَةَ بْنِ الصَّخَّارِ هُوَ  
أَخُو ثَابِتِ بْنِ الصَّخَّارِ الْأَنْصَارِيِّ -

۱۱۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ عَمَّا بَنِي عَمْرِو  
عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الدَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَدَأَ  
أَبُو سَعِيدٍ أَخَذَ رِيًّا وَاعْتَمَرُوا أَنَا فَنَكَّرَ رَسُولُ اللَّهِ  
تَوْبِيخَهُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأُمُورِ لَعَنَهُمْ قَالَ هَذَا إِنِّي كُنْتُ  
يَوْمَئِذٍ رَأْسَ بَنِي كَعْبٍ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ كَعْبٍ فِي كَثِيرٍ مِنَ  
الْأُمُورِ لَعَنَهُمْ فَكَيْفَ يَكْفُرُ يَوْمَ هَذَا أَحَدًا يَنْتَفِي  
حَسَنٌ مَعْلُومٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ  
سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الدَّيَّانِ فَقَالَ ثِقَةٌ -

۱۱۹۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ فُتِحَ  
مَكَّةُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ  
حَبِيَّةَ الْيَأْسِ هَبْتُمْ وَتَعَالَى مَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ فَاسْتَسْأَلُوا  
رَبَّكُمْ رَجُلًا بَدَّلَ نَفْسِي كَرِيمًا عَلَى اللَّهِ وَفَا جِدُّ  
شَقِيٍّ حَبِيبٌ عَلَى اللَّهِ وَنَاسٌ بَنُوا حُمْرًا وَخَلَقَ اللَّهُ  
أَدَمَ مِنَ التُّرَابِ قَالَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ  
مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا  
إِنَّ أَكْثَرَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَعَارَفْتُمْ اللَّهُ يَعْلَمُ خَيْرًا  
هَذَا أَحَدُ ثَبَاتٍ غَرِيبٌ لَا تُعْرِضُهُ مِنْ  
حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
إِلَّا مِنْ هَذَا الْعُجْبَةِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يُضَعِّفُ  
صَحْفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ وَهُوَ وَالدَّيَّانِيُّ بْنُ  
الْمَدِينِيِّ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ -

۱۱۹۷- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَيْمَنِيُّ

حضرت ابو نضرہ سے روایت ہے حضرت ابو سعید خدریؓ  
نے یہ آیت پڑھی وا علوان فیکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا یہ تمہارا  
نہی جکی طرف دہی ہوتی تھی اور تمہارے چٹھاؤں میں سے بہتر کا  
ذکر ہے کہ اگر آپ بہت سے امور میں ان لوگوں کی پیروی کرتے  
تو وہ مشقت میں پڑ جاتے تو آج تمہارا کیا حال ہے۔ یہ حدیث  
غریب حسن صحیح ہے ابی بن مدینی کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن سعید  
قطان سے مستمر بن دینار کے بارے میں پوچھا تو انہوں  
نے فرمایا وہ ثقہ ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ  
کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو  
اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا غرور اور ایک  
دوسرے پر عداوتی فحش دور کر دیا پس اب دو قسم  
کے لوگ ہیں ایک ایک مستقل شخص جو اللہ تعالیٰ کے  
ہاں معزز ہو ایک بدکار وہ بد محنت جو اللہ تعالیٰ کے  
ہاں ذلیل و خوار ہے تمام لوگ آدم علیہ السلام کی  
اولاد ہیں اولاد آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیدا  
کیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یا ایہا الناس انا خلقناکم  
غریبہ ہے بواسطہ عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما  
روایت ہے اسے ہم صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔  
عبد اللہ بن جعفر کو یحییٰ بن معین وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے یہ علی بن  
مدینی کے والد ہیں۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور عبد اللہ  
بن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں میں اللہ کے رسول موجود ہیں اگر وہ تمہاری بہت سی باتیں مان لیں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ گے ۱۲۷ لکھ اسے لوگو! ہم نے تمہیں  
ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شامیں اور شبیں لکھ کیا کر آئیں جی پہچان رکھو اللہ کے یہاں تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے  
جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے بے شک اللہ تعالیٰ جانتے والا خبردار ہے ۱۲

[illegible]

سورة ق

١٩٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسْبٍ عَنْ يُونُسَ  
 بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
 مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ لَا تَدْعُوا جَعَلَهُ تَقُولُ هَذَا مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى  
 يَنْصَرِفَ إِلَيْهِمْ رُبُّ الْعِدَّةِ فَنَدِمَهُ لَتَقُولَ قَطَّافُ  
 وَهَدَّيْتُ وَبُذِلَ بَعْضُهُمَا إِلَى بَعْضٍ هَذَا حَدِيثٌ  
 حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ -

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

١٩٩- حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ سَفِيَانُ عَنْ  
سَلَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ  
عَنْ رَجُلٍ مِنْ رِبِيعَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ  
فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَدَاكَرْتُ عِنْدَهُ وَافِدًا عَادِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِكَ  
أَنْ أَكُونَ مِثْلَ وَافِدٍ عَادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَافِدٌ عَادٍ قَتَالَ  
فَقُلْتُ عَلَى الْخَيْرِ سَقَطَتْ أَنَّ عَادًا نَمَا لَخَطَّتْ  
بَعَثْتُ تَيْلَافًا نَزَلَ عَلَى بَكْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَسَقَاةُ  
الْخَمْرِ وَخَلَّتْهُ الْجَدَارَاتُ إِنَّ شَوْخَذَجَ يُرِيدُ  
جِبَالَ مَهْرَةَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي تَرَاهُ تَكُ يَمْرُؤَ  
فَادٍ وَيَوِيءُ وَلَوْلَا يَدِي فَاذِيكُ فَاسْتَقِ عَيْنَكَ  
مَا كُنْتُ مُسْتَيْبِهِمْ وَاسْتَقِ مَعَهُ بَكْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ  
يَشْكُرُ لَكَ الْخَمْرَ الَّذِي سَقَاةُ فَدَفِعَ لَهَا سَحَابَاتٍ

چند روز بعد

بدلیاں اٹھیں اور کہا گیا ان میں سے ایک کو پسند کرے اس نے ان میں سے کالی بدلی پسند کی۔ اس سے کہا گیا جلی ہوئی رکھ لے لو جو قوم عادی کے کسی آدمی کو نہیں چھوڑے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان پر صرف اس حلقہ یعنی انگوٹھی کے حلقہ کے برابر ہوا بھی پھر آپ نے بڑھا اور سنا علیہم الریح العقیم اچھے متعدد افراد نے یہ حدیث بواسطہ سلام ابو مسند، عاصم بن ابی نجود اور ابو وائل، عمارت بن حسان سے روایت کی۔ ان کو عمارت بن یزید بھی کہا جاتا ہے۔

عمارث بن یزید کبریٰ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں مدینہ طیبہ آیا تو مسجد میں داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں مسجد لوگوں سے بھری ہوئی ہے اور سیاہ بھندے لہرا رہے ہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاضر ہیں میں نے کہا لوگ کس حالت میں ہیں؟ (بات کیا ہے؟) انہوں نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو کہیں نماز پڑھ رہے ہیں۔ اس کے بعد سفیان بن عیینہ کی روایت کی مثل طویل حدیث بیان کی۔ انہیں عمارث بن حسان بھی کہا جاتا ہے۔

فَقِيلَ لِمَا اخْتَارَ احَدًا هُنَّ فَلَمَّتَا رَا لَسُوْدًا اَمْرًا مِّنْهُنَّ فَقِيلَ لِمَا خُذَا هَا رَمَادًا رَمَدًا اَلَا تَرَا مِنْ عَادٍ اَحَدًا اَوْ ذَكَرَا نَحْنُ نَحْمَدُ بِرَسُلٍ عَلَيْهِمْ مِنَ الرَّحْمَةِ اَلَا تَرَا هُنَّ اَلْاَقْدَارُ هُنَّ اَلْاَحْلَاقُ يَعْنِي حَلَقَةَ الْخَارِجَةِ تَوَقُّدًا اِذَا رَسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةَ اَلْعَقِيمَ مَا تَدْرِي مِنْ شَيْءٍ اَمَّا عَنْ عَلِيٍّ اَلَا يَتَذَكَّرُ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عُبَيْدُ بْنُ جَدَّةٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي النَّجْوَدِ عَنْ اَبِي قَاتِلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْبُكَيْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ عَاصِفٌ بِالْغَائِمِ فَاِذَا اَسْبَاطٌ سَوْدٌ تَخْفِقُ وَاِذَا بِرَأْسٍ مُّتَقَلِّدًا يَسِيْرُ بَيْنَ يَدَيَّ مَا سَوَّلَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالُوا يُرِيدُ اَنْ يَبْعَثَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَجَرَّهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ طَوِيْلًا نَحْنُ مِنْ حَدِيثِ سَفْيَانَ بْنِ عِيْنَةَ بِمَعْنَاهُ وَيَقَالُ لِمَا الْحَارِثُ بْنُ حَتَّانَ.

۱۲۰۰۔ حَكَاتْنَا اَبْرَهَاشَاهُ الدَّفَائِي نَا ابْنُ قُصَيْبٍ عَنْ رِشْدِيْنَ بْنِ كُدَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالُوا يُرِيدُ اَنْ يَبْعَثَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَجَرَّهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ طَوِيْلًا نَحْنُ مِنْ حَدِيثِ سَفْيَانَ بْنِ عِيْنَةَ بِمَعْنَاهُ وَيَقَالُ لِمَا الْحَارِثُ بْنُ حَتَّانَ.

### تفسیر سورہ طور

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادبار انجوم سے مراد فجر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں اور ادبار السجود سے مغرب کے بعد کی دو رکعتیں ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق یعنی بواسطہ محمد بن فضیل، رشید بن کریب کی روایت سے پہچانتے ہیں (امام ترمذی نے امام بخاری

### سُورَةُ الطُّورِ

۱۲۰۱۔ حَكَاتْنَا اَبْرَهَاشَاهُ الدَّفَائِي نَا ابْنُ قُصَيْبٍ عَنْ رِشْدِيْنَ بْنِ كُدَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالُوا يُرِيدُ اَنْ يَبْعَثَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَجَرَّهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ طَوِيْلًا نَحْنُ مِنْ حَدِيثِ سَفْيَانَ بْنِ عِيْنَةَ بِمَعْنَاهُ وَيَقَالُ لِمَا الْحَارِثُ بْنُ حَتَّانَ.

۱۲ جب ہم نے ان پر شک اندھی بھیجی ۱۲



حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ رِشْدِيٍّ بْنِ  
كَدَيْبٍ سَأَلَ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ  
وَرِشْدِيِّ بْنِ أَبِي كَدَيْبٍ أَيْمَهُمَا أَذْنُ فَقَالَ مَا  
أَقْرَبَهُمَا وَحَمَدٌ عِنْدِي أَرَجَحُ وَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هَذَا فَقَالَ مَا أَقْرَبَهُمَا وَ  
رِشْدِيُّ بْنُ كَدَيْبٍ أَرَجَحُ كَيْمَا عِنْدِي -

سورة النجم

١٢٠٢. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ  
هَارِثِ بْنِ مَعْوِلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرُوفٍ عَنْ مَرْثَدَةَ  
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَدَا بَلَنَّمَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى قَالَ انْتَهَى  
لَهَا مَا يَحْدُثُ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ  
فَأَعْطَاهُ اللَّهُ عِنْدَهَا ثَلَاثًا تَرَى عِطْفُوتَ يَدَيَّ  
كَأَنَّهُ تَهْنَأُ فَرِحَتْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ خَمْسًا  
أَعْطَى خَوَاتِيمَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَفُتُورَ الْأَمْنِ  
الْمُنْتَهَى مَا تَرَى شَرْعًا وَلَا شَيْئًا قَالَ  
ابْنُ مَسْعُودٍ رَأَيْتُ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى مَا يَحْدُثُ قَالَ  
السِّدْرَةُ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ سَفْيَانُ  
فَدَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ وَأَشَارَ سَفْيَانُ بِيَدَيْهِ فَارْعَدَهَا  
وَقَالَ فَيَرَى هَارِثُ بْنُ مَعْوِلٍ إِلَيْهَا يَنْتَهَى عَلِمَا الْخَلْقِ لَا  
عِلْمَ لَهُمْ بِمَا تَوَقَّى ذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُجْتَمِعٌ -  
١٢٠٣. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَبُيُوتُهُ نَا حَبَّادُ  
بْنُ الْعَوَّامِ نَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ نَسَأْتُ زُرَّ بْنَ  
جَبْرِ عَنْ كَوْلِهِ عَلَى جَلٍّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ  
أَوْ أَذْفَى فَقَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَبْرَيْئِيلَ وَكَذَلِكَ سَمِعْتُ  
حَنَافَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُجْتَمِعٌ غَرِيبٌ -

شیبانی سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے زید بن حبیب سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد پاک مکانِ ملک کو حسین اور علیؑ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا مجھے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو مدینہ کا اعلان کے چھ سو پہلے کئے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

۱۲۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا وہ جو چھا رہا تھا ۱۲۔ تو اس جلو سے اور اس محبوب میں دو ہاتھ بلکہ اس سے بھی کم کا فاصلہ رہا ۱۲



نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی اسے رب! اگر تو بخشنے تو خوب بخش اددنیرا کو تسابندہ ہے جو چھوٹے گناہ کے پاس نہیں جاتا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے صرف زکریا بن اسحاق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

### تفسیر سورۃ القمر

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سنی میں تھے کہ چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا پہاڑ کے اس طرف اور دوسرا ٹکڑا دوسری طرف ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا گواہ رہو اترت الساعۃ والنشق القمر! یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اہل مکہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نشانی طلب کی تو چاند دو ٹکڑے ہو گیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اترت الساعۃ والنشق القمر! یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں چاند پھٹ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا گواہ ہو جاؤ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے دو درسات میں چاند (دو) ٹکڑے ہو گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ رہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الَّذِي يَنْحَرِبُونَ كَبِيرًا إِشْرَافًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَعْفُودًا وَتَعْفُودًا عَنِ عِبَادِهِ لَا تَعْفُودًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَخِيخٌ غَرِيبٌ لَا فَخِيخٌ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَكْرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ .

### سُورَةُ الْقَمَرِ

۱۲۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُسَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا عِنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينِي فَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ فَلَمَقَيْنِ فَلَمَقْنَا وَرَأَوْا الْجِبِلَّ وَفَلَقَتْهُ دُفْنَةً فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ هَذَا وَابِعَيْنِي أَقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَخِيخٌ .

۱۲۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَاعِبًا الدَّزَاقِي عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ أَهْلَهُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ فَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ مِثْلَ مَرَّتَيْنِ فَأَنْشَقَّتِ السَّاعَةُ وَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ إِلَى قَوْلِهِ يَسُودُ مُسْتَمِرٌّ يَقُولُ ذَاهِبْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَخِيخٌ .

۱۲۱۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍَا سَعْيَانٌ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَنْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ هَذَا وَابِعَيْنِي أَقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَخِيخٌ .

۱۲۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍَا قَالَ أَنْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ هَذَا وَابِعَيْنِي أَقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَأَنْشَقَّ الْقَمَرُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فَخِيخٌ .



حَدَّثَنَا حَسَنٌ مَخْضُومٌ -

۱۲۱۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَصْبَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ۱ نَشَأَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَارِقَتَيْنِ عَلَى هَذَا الْجَبَلِ فَقَالُوا مَحْرَمًا مُحَمَّدًا فَقَالَ بَعْضُهُمَا لِنِ كَانِ سَحَرْنَا فَمَا يَسْطِطُ عَلَيْنَا يَسْعَدَانَا نَأْسُ كَلَاهُ وَفَدَا رَدَى بَعْضُهُمَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَصْبَيْنِ عَنْ جَبْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَبْرِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ نَحْوَهُ -

۱۲۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيمٍ أَبُو بَكْرٍ بَنَدَا نَا قَالَ لَنَا قَرِيبٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَخِي هَارِيَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُوا قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدْرِ فَقَالَ لَيْسَ يَوْمَ يَسْجُدُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَلَفِكُمْ نَا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ فَقَدْ يَهْدَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَخْضُومٌ -

### سُورَةُ الرَّحْمَنِ

۱۲۱۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو مُسْلِمٍ نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكِّينِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَدْ أُنْزِلَتْ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِئِهَا فَسُكِّرُوا فَقَالَ لَقَدْ كُنَّا نَحْنُ عَلَى الْيَحْيَى بَيِّنَةً الْحَقِّ فَكُنَّا لَوْ أَحْسَنَ مَدَدًا وَمِنْكُمْ كُنْتُمْ كَلَمًا أَتَيْتُمْ عَلَى قَوْلِهِ قِيَامِي الْكَلَامَ دَيْكُمَا تَكَلَّفَ بَابَ قَالَ لَا يَشْتَأِرُ مِنْ يَتِيمِكَ

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مہذبوت میں چاند کھٹ کر دو ٹکڑے ہوا ایک ٹکڑا پہاڑ کی اس طرف اور ایک اس جانب ہو گیا کفار نے کہا (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تم پر جادو کیا ہے۔ بعض کہتے تھے اگر تم پر جادو کیا تو وہ سب لوگوں پر جادو نہیں کر سکتے۔ بعض روایت نے بواسطہ حصین، جابر بن محمد بن جابر بن مطعم اور محمد بن جابر، جابر بن مطعم سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مشرکین قریش بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر تقدیر کے بارے میں جھگڑنے لگے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی یَوْمَ يَسْجُدُونَ آخِ - یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### تفسیر سورہ الرحمن

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ (ایک دن) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اصحاب کرام کے پاس تشریف لائے اور ان کے سامنے سورہ الرحمن اول سے آخر تک پڑھی۔ وہ خاموش رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بیلتا بہن میں یہ سورت جنوں پر پڑھی تو وہ جواب لوٹا میں تم سے اچھے رہے جب میں آیت کریمہ لایا اَلَا دَرَكُمَا الْكَذِبَانَ پر پہنچتا دیکھتے ہم اپنے رب کی نعمت کو نہیں جھٹلاتے (وے اللہ) تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف

لے جس دن ملک پر مومنین کے دل کیسے جانی گئے اور فرمایا جابریہ کی آج بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔ ۱۲۱۷

ولید بن سلم کی روایت سے جانتے ہیں جسے انہوں نے نہ میر بن محمد سے روایت کیا ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں نہ میر بن محمد جو شام میں تھا وہ نہیں جس سے عراق میں روایت کی جاتی ہے۔ گو یا کہ یہ دوسرا شخص ہے انہوں نے اس کا نام بدل دیا یعنی جس سے منکر روایات مروی ہیں۔ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سنا فرماتے ہیں اہل شام، نہ میر بن محمد سے منکر حدیثیں روایت کرتے ہیں جبکہ اہل عراق اس سے مقارب احادیث روایت کرتے ہیں

### تفسیر سورۃ واقعہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اپنے نیکو کار بندوں کے لئے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا اگر چاہو تو پڑھو فلا تعلم نفس ما اُعفی لکم فی جنت میں ایک درخت ہے کہ سوار اس کے سایہ میں ایک سو سال چلے گا تو پھر بھی ختم نہ ہوگا اگر چاہو تو پڑھو فلا تعلم نفس ما اُعفی لکم فی جنت میں ایک لاشی کے برابر جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔ اگر چاہو تو پڑھو فلا تعلم نفس ما اُعفی لکم فی جنت میں ایک لاشی کے برابر جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ جنت میں ایک درخت ہے جس کے سایہ میں سوار سو سال چلے گا لیکن ختم نہ کر پائے گا۔ اگر چاہو تو پڑھو فلا تعلم نفس ما اُعفی لکم فی جنت میں ایک لاشی کے برابر جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

لے پس کوئی نفس اسکو نہیں مانتا نہ شیدہ رکھی گئی ۱۲ لکھ اور ہر شے کے سامنے ۱۲ لکھ اور ہر شخص بہن سے بچا یا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ کامیاب ہوا دنیا کا سامان تو زادِ صحر ہے ۱۲ لکھ ہمیشہ کے سامنے ہیں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے بیوقوف ہیں ۱۲

وَبِنَا نَكَاتٌ فَذَكَرَ الْحَمْدُ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ الْغُرُفَةِ  
لَا لَمْ يَنْتَ حَيَاتُ بَنِي مُسْلِمٍ عَنْ رُحْبِ بَيْتِ  
مُحَمَّدٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ نُهَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
الَّذِي وَقَعَ بِالشَّامِ بَيْسَ هُوَ الَّذِي يُدَوِّي عَنْهُ  
بِالْعِرَاقِ كَانَتْ دَجَلُ أَخَذَ قَبُولَ اسْمِهِ يَنْفِي مَا يَدُونِ  
عَنْهُ مِنَ الْمَنَافِرِ وَمَعْتَمِدُ مُحَمَّدُ بْنُ رَسِيحٍ يَقُولُ  
أَهْلُ الشَّامِ يَدُونُ عَنْ رُحْبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ مَنَافِرِ وَأَهْلُ  
الْعِرَاقِ يَدُونُ عَنْهَا حَدِيثٌ مُخْتَلِفٌ

### سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

۱۲۱۸. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَاعِلُكَ لَا بَنُ  
سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ خَلِيفَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ عَبْدِ وَهَّابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الْبَصَالِيحِينَ  
مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أذنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى  
قَلْبٍ بَشَرٍ قَدْ دَاوَا يَشْتَرُونَ لَأَتَعْلَمَهُمْ نَفْسُ  
مَا أَخْبَى لَهُمْ مِنْ قُدْرَةِ أَعْيُنٍ جَدَّاءَ بِمَا كَانُوا  
يَعْتَمِدُونَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُسَيِّرُ الذَّاكِبُ  
فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْدُوا الرِّثْ  
يَشْتَرُونَ وَظِلٌّ مِنْهَا وَفِي مَوْضِعٍ سَوِيٍّ فِي الْجَنَّةِ  
خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَاقْدُوا إِنَّ يَشْتَرُونَ فَمَنْ تَخَوَّجَ  
عَنِ النَّارِ وَأَخْلَلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَارَقَ مَا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا  
إِلَّا مَتَاعُ الْفُجُورِ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنٍ مَعِينٍ

۱۲۱۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ نَاعِلُكَ  
الْعِرَاقِ عَنْ مُعْمِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ  
شَجَرَةً يُسَيِّرُ الذَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ يَقْطَعُهَا

١٢٢٢. حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِوَالْحُسَيْنُ بْنُ حَرْبٍ  
الْحُدَّاعِيُّ الْمُرُوزِيُّ نَاوَيْعٌ عَنْ مُرْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ إِنَّا أَنشَأْنَا هَبْ  
أَنْشَأَ قَالَ إِنْ مِنْ الْأَنْشَاءِ الَّتِي كُنَّا فِي الدُّنْيَا  
تَجَاوِزُ عَشْرًا مِائَةً هَذَا حَدِيثٌ عَرَبِيٌّ لَا  
تَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُرْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

22



وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَبَرْمِذُ بْنُ أَبِيكَ الرَّقَاشِيُّ  
يُصَنِّعَانِ فِي الْحَدِيثِ.

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ كَالْعَادِيَّةِ بْنِ هِشَامٍ  
عَنْ شُعْبَانَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ شَبَّتَ قَالَ  
شَيْبَتَيْنِ هَوْدَ وَالْوَاقِعَةَ وَالْمُرْسَلَاتِ وَعَدَّةٌ  
يَتَسَاءَلُونَ وَرَأَى الشَّمْسُ كَوْرَتْ هَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِضُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا  
مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ مَرْثَالٍ هَذَا الْحَدِيثَ  
عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ نَحْوَهُ هَذَا وَرَوَى  
رُوِيَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ هَذَا  
مُرْسَلًا.

اور یزید بن ابان نقاشی (دونوں) کو حدیث میں ضعیف قرار دیا  
گیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے،  
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ  
کو بڑا پاؤں آیا گیا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
مجھے سورہ ہود، واقفہ، مرسلات، علم یسألون اور  
اذا الشمس کورت نے بڑا پاؤں کر دیا ہے۔ یہ حدیث  
حسن غریب ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت  
سے ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں۔ علی بن مرثال  
بواسطہ ابواسحاق، ابو جحیفہ سے اس کے ہم معنی حدیث روایت  
کی۔ بواسطہ ابواسحاق، ابو میسرہ سے بھی اس ضمن میں  
کچھ مرسل مروی ہے۔

### سُورَةُ الْحَدِيدِ

۱۲۲۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ الْمَعْنَى  
وَاحِدٌ قَالُوا يَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَاشِئَانِ بَنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَأَصْحَابُهُ إِذَا قَامَ عَلَيْهِمْ سَحَابٌ  
فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَذَرُونِ  
مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا  
الْعَنَانُ هَذِهِ زَوَايَا الْأَرْضِ يَسْرُقُكَ اللَّهُ إِلَى  
قَوْمٍ لَا يَشْكُرُونَ وَلَا تَذَرُونَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ  
تَذَرُونَ مَا بَوَقَّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ  
قَالَ فَإِنَّهَا الرِّفِيمُ سَقَتْ مَحْفُوظٌ وَمَوْجٌ مَكْفُوفٌ  
ثُمَّ قَالَ هَلْ تَذَرُونَ كَهَيْئَتِكُمْ وَبَيْنَكُمْ قَالُوا  
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمَا مَيْسَرَةٌ  
خَمْسِينَ مِائَةً ثُمَّ قَالَ هَلْ تَذَرُونَ مَا  
كَوْنُ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

### تفسیر سورہ حدید

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان تشریف فرما تھے کہ آسمان  
پر بادل چھا گیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا جانتے  
ہو یہ کیا ہے؟ انھوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر  
جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ بادل ہے جو زمین کو میراب کرتا  
ہے اللہ تعالیٰ اسے اس قوم کی طرف چلاتا ہے جو نہ تو اس کا  
شکر ادا کرتے ہیں اور نہ ہی اس سے دعا مانگتے ہیں؟ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا جانتے ہو تمہارے اور پر کیا ہے؟  
صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں  
آپ نے فرمایا یہ بند آسمان ہے جو محفوظ چھت اور رو کی ہوئی مومن  
سے پھر پوچھا جانتے ہو تمہارے اور اس کے درمیان کتنا  
فاصلہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب  
جانتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے اور  
اس کے درمیان پانسو برس کی مسافت ہے۔ پھر تمہیں معلوم  
ہے اس سے اور کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور

قَالَ فَإِنَّ فَوْقَ ذَلِكَ سَمَائَيْنِ مَابَيْنَهُمَا مِائَتَةُ  
خَمْسِينَ وَارْتَاةً عَامٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ مَا بَيْنَ  
كُلِّ السَّمَاوَاتَيْنِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ قَالَ  
هَلْ تَدْرُونَ مَا فَوْقَ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ فَوْقَ ذَلِكَ الْعَرْشُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ  
السَّمَاءِ بَعْدَ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ  
مَا الَّذِينَ تَحْتَكَمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ  
قَالَ فَإِنَّ هَذَا الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا لَدُنِّي  
تَحْتَ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ  
تَحْتَهَا أَرْضًا أَخَذَ بَيْنَهُمَا مِائَتَةَ خَمْسِينَ وَارْتَاةً  
سَنَةٍ حَتَّى عَدَّ بِمِائَةِ أَرْضَيْنِ بَيْنَ كُلِّ أَرْضَيْنِ  
مِائَتَةُ خَمْسِينَ مِائَتَةَ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ  
مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّكُمْ وَلَيْتُمْ بِحَبْلِ الْإِسْمَاعِيلِ  
السُّفْلَى لَهَبَطَ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْآخِرُ  
وَالْأَوَّلُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ كُلُّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ هَذَا حَدِيثٌ  
مَنْ يَرْوِي عَنْ هَذَا الْوَجْهِ وَيُرْوَى عَنْ الْيُوسُفِ بْنِ  
عَبِيدٍ وَجِيءَ بِهِ مِنْ بَنِي قَالُوا الْكَلْبِيِّ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي  
هَرِيرَةَ فَتَرَى بَعْضَ أَهْلِ الْإِسْلَامِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالُوا  
إِنَّمَا هَبَطَ عَلَى عِلِّيِّهِ اللَّهُ وَهَذَا مَا تَرَى وَسُطَّائِمُ دَوْلَمِ  
اللَّهُ وَقَدْ دَرَيْتُمْ وَسُطَّائِمُ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَهُوَ عَلَى  
الْعَرَشِ كَمَا وَصَفَ فِي كِتَابِهِ .

### سُورَةُ الْمُجَادِلَةِ

۱۲۲۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَوْنٍ  
الْمَكْلُوكِيُّ الْأَمْعِيُّ قَالَا نَا يُعْنِدُ بْنُ هَارُونَ كُنَّا  
مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَا عَنْ  
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ صَخْوَرَةَ الْأَنْصَارِيِّ

اس کلاموں زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس کے اوپر دو آسمان  
ہیں دونوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے حتیٰ کہ آپ نے  
سات آسمان شمار کئے مگر فرمایا ہر دو آسمانوں کے درمیان اتنی ہی  
فاصلہ ہے جتنا زمین سے پہلے آسمان تک ہے۔ اس کے بعد  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا جانتے ہو اس سے اوپر کیا  
ہے ؟ عرض کیا اللہ اور رسول خوب جانتے ہیں آپ نے فرمایا  
اس سے اوپر عرش ہے آسمان اور اس کے درمیان اتنا ہی فاصلہ  
ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان ہے۔ پھر پوچھا جانتے  
ہو تمہارے نیچے کیا ہے ؟ عرض کیا اللہ اور اس کا رسول  
خوب جانتے ہیں آپ نے فرمایا زمین ہے پھر دریافت فرمایا اس سے  
نیچے کیا ہے ؟ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور رسول زیادہ جانتے ہیں  
فرمایا اس سے نیچے دوسری زمین ہے دونوں زمینوں کے درمیان پانی  
سورج کی راہ ہے یوں آپ نے سات زمینوں کے درمیان پانچ سو  
برس کی مسافت ہے پھر فرمایا اس ذات کی قسم میں کے قبضہ میں میری جان  
ہے اگر تم رب سے نیچلی زمین کی طرف ایک رسی لٹکاؤ تو وہ اللہ  
تعالیٰ تک پہنچے پھر پوچھا اولاہی والا غرور والی باطن و صو  
بکل بشی عظیم یہ حدیث اس طریق سے غریب ہے ایوب ، یونس  
بن عبید اور علی بن زبیر سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں حسن کو عمر  
الہیہ پر وہ رضی اللہ عنہ سے سماع حاصل نہیں بعض علماء نے اس حدیث  
کا مطلب یہ بیان کیا کہ وہ رسی اللہ تعالیٰ کے علم ، قدرت اور عظمت  
پر گروے کی کیونکہ اس کا علم ، قدرت اور عظمت ہر جگہ ہے۔ اور وہ  
خود عرش پر ہے جیسا کہ قرآن میں بیان کیا گیا۔

### تفسیر سورۃ مجادلہ

حضرت سلمہ بن ضمر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں مجھے محدثوں سے صحبت کی جو طاقت دی گئی تھی وہ کسی حد تک  
کو نہیں دی۔ جب رمضان کا مہینہ آیا تو میں نے اپنی عورت سے رمضان  
کے چھ دنوں کے لیے اس درجے سے عہد کر لیا کہیں رات کو جا کر کوئی

ملہ وہی ملے وہی آخر وہی لاہور وہی بلن ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے اللہ تعالیٰ عرش اعظم کو اپنی مجلس کو تیار وہاں سے احکام نافذ فرماتے۔ اور العرفان اور

حکیم مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی مدظلہ العالی

توں اور وہ اس قدر لمبا ہو جائے کہ دن نکل آئے اور اس سے ملحدہ نہ ہو سکیں  
اسی دوران ایک رات وہ میری خدمت کر رہی تھی کہ اس کے جسم کا کچھ میرے ملنے  
کھل گیا اور میں اس سے صحبت کر بیٹھا صبح ہوئی تو میں نے اپنی قوم کے پاس گیا  
اتنی رات کھانا تو بنایا اور کھامیر سے ساتھ بارگاہِ نبوی میں چلو تاکہ میں حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا واقعہ عرض کروں۔ وہ مکھ لگے خدا کی قسم! ہم تو  
عین جہانم کے ہیں مگر ہے کہ ہمیں ہمارے بارے میں قرآن اُنکائی آیت  
نمازل ہو جائے اور حضور ملے۔ ہاں میں وہ بات ارشاد فرمیں جو ہمارے لیے  
باعثِ نجات و سوائی ہو۔ تم خود جاننا اور جو میں سب سمجھ کر رہے فرماتے ہیں  
پھر میں نکلا بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور حضور سے اپنا واقعہ عرض کیا  
آپ نے فرمایا تمہارا واقعہ ہے، میں نے عرض کیا حضور میرا ہی واقعہ ہے۔  
تین مرتبہ یہ بات پوچھی کہ تم سے یہ فعل سرزد ہوا میں نے عرض کیا جی ہاں  
میں ہی اس کا شریک ہوں۔ حضور امیں حاضر ہوں میرے متعلق اللہ کا حکم  
جاری کر دیجئے۔ میں اس پر ممبر کروں گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ایک غلام آزاد کرو۔ فرماتے ہیں میں نے اپنا واقعہ اپنی گردن پر بٹکر عرض  
کیا اس ذات کی قسم جس نے حق کے ساتھ مسبوت فرمایا میں تو صرف اسی کا  
مالک ہوں آپ نے فرمایا دو ماہ کے روزے رکھو میں نے عرض کیا حضور  
مجھے روزوں ہی میں یہ عادت نہیں آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا ساتھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ حضرت سرفراز تھے میں نے عرض کیا  
اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مسبوت فرمایا ہم نے آج کی رات  
سجود کر کے ان کے پاس شام کھا میں نے تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میں زرقین کے صدقہ کے مال کے پاس جاؤ اور اسے کھو کر وہ نہیں  
غلام سے پھر اس میں سے اپنی طوت ساتھ مسکینوں کو اسٹھ صاع کھلا  
دو باقی ماندہ سے اپنی اور اپنے اہل و عیال کی مدد کرو۔ حضرت سلمہ فرماتے  
ہیں میں اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا میں نے تمہارے پاس تنگی اور بدگالی  
پائی لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مجھے کٹانٹش اور برکت  
ملی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تمہارا صدقہ وصول کرنے  
کا حکم فرمایا لہذا اپنا صدقہ مجھے دو۔ چنانچہ انہوں نے اپنا صدقہ  
حضرت سلمہ کو دیا۔ یہ حدیث حسن ہے امام بخاری فرماتے ہیں۔  
میرے نزدیک سلیمان بن یسار کو سلمہ بن خضر سے سماع حاصل نہیں

قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَدِ اُوتِيتُ مِنْ جَمِيعِ النِّسَاءِ مَا لَمْ  
يُؤْتِ غَيْرِي فَكُنْتُ اَخْلَ رَهْمًا سَنَ تَطَاهَرَتُ مِنْ اَمْرِي  
حَتَّى يَسْلُخَ رَهْمَانُ فَرَأَيْتُ اَنْ اُصِيبَ مِنْهَا فَيَنْبِي  
فَاَتَا بَعْرِي ذَلِكَ اِلَى اَنْ يَدْ رِكْنِي النَّهَارُ وَ اَنَا لَا اُحْدِثُ  
اَنْ اَتَزَوَّجَ فَبَدَنَ مَارَهِ تَحْدِيدُ مَعِي ذَاتُ لَيْلَةٍ اِذْ تَكْشَعِلُنِي  
لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَتَوَكَّلْتُ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى  
قَوْمِي فَاصْبَرْتُهُمْ حَتَّى فُكِلْتُ الطُّفُفُ رَاجِعِي اِلَى رَسُولِ  
اَللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْبَرْتُ بِأَمْرِي فَقَالُوا اَلَا  
وَاللّٰهُ نَفَعُكَ تَخَوُّفُ اَنْ يُغْزَلَ فِيْنَا قُرْآنٌ اَوْ  
يَقُولُ فِيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَةٌ  
يَبْقَى عَلَيْهَا عَاقِبَةٌ وَلَكِنْ اِذْ هَبْ اَنْتَ فَاصْبِرْ مَا  
بَدَا لَكَ قَالَ فَاصْبِرْ فَتَبَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْبَرْتُ حَتَّى خَبِرْتُهُ فَقَالَ اَنْتَ بِذَلِكَ تَقُلُّ  
اَنَا بِذَلِكَ قَالَ اَنْتَ بِذَلِكَ قُلْتُ اَنَا بِذَلِكَ قَالَ اَنْتَ  
بِذَلِكَ قُلْتُ اَنَا بِذَلِكَ وَهَ اَنَا اِذَا فَا مَعْزِي فِي حُكْمِ  
اللّٰهِ يَا نِي صَابِرٌ بِذَلِكَ قَالَ اَعْتِنِي رَجَبَةً قَالَ خَبِرْتُهُ  
مَنْفَحَةً عَنِّي يَبْدِي فَقُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ  
مَا اَصْبَحْتُ اَمْلِكُ غَيْرَهَا قَالَ فَصَبْرُكُمْ مِنْ قُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ اَصَابَنِي مَا اَصَابَنِي الْاَبِي الْيَقِيْمُ  
قَالَ فَاصْبِرْ سِتِّينَ مَسْكِيْنًا قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ  
بِالْحَقِّ لَعَنْتُ يَسْتَا لَيْسَتْ هَا هُنَا وَحُكْمًا مَا لَنَا عَشَاءٌ  
قَالَ اِذْ هَبْ اِلَى صَاحِبِ مَدَقَتِي يَبْنِي زُرْقِيْنِ فَقُلْتُ لَمْ  
قُلْتُ قَعْمًا اِلَيْكَ فَاصْبِرْ عَنكَ مِنْهَا وَسَقَا سِتِّينَ  
مَسْكِيْنًا ثُمَّ اسْتَعِيْنُ بِسَآئِرِهِ عَلَيْكَ وَعَلَى عِيَالِكَ  
قَالَ فَارْجِعْتُ اِلَى قَوْمِي فَقُلْتُ وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ  
الْبُضِيْقَ وَرُؤُءَ الرَّاْيَا وَوَجَدْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعَّةَ وَالْبِرَّكَ اَمْرًا لِي  
بِصَدَقَتِكُمْ فَادْعُوْهُمَا اِلَيَّ فَدَعَوْهُمَا اِلَيَّ هَذَا  
حَدِيْثٌ حَسَنٌ قَالَ مَحْمَدُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ لَمْ



سلمہ بن صخر اور سلمان بن صخر دونوں طرح کہا گیا ہے اس باب میں حضرت غمکہ بنت ثعلبہ زوجہ ابی نعیم است (رضی اللہ عنہا) سے بھی روایت مذکور ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی مجلس میں آیا اور اس نے کہا "اے اللہ کے صحابہ کرام نے جواب دیا تو انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجانتے ہو اس نے کیا کہا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں لیکن یا رسول اللہ! اس نے سلام کیا ہے آپ نے فرمایا انہیں، بلکہ اس نے یوں کہا ہے السلام علیکم کہ یعنی تم پر روت ہوا، اسے واپس میرے پاس لاؤ صحابہ کرام اسے واپس لائے آپ نے فرمایا تو نے "السلام علیکم" کہا تھا؟ کہنے لگے جی ہاں اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی ایسا کرے کہ تمہیں سلام کہے تو "ملیک ماتت" اترے جو کہ کماؤہ تجھ پر ہی پڑے، کو جو آپ نے پڑھا "ما اذ جاء دیک موتی الخ" یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ کرم سے روایت ہے جب آیت "یا ایہا الذین آمنوا اذا جاءکم رسول منکم فامضوا معہ" اترتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تمہارے خیال میں ایک دینار خشک ہے؟ میں نے عرض کیا لوگ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے حضور نے فرمایا "نصف دینار" میں نے عرض کیا یہ بھی نہیں دے سکیں گے حضرت علی فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کتنا جو؟ میں نے عرض کیا جو کہ ایک دانے کے برابر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بہت تنگ دست ہو۔ حضرت علی فرماتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ "واضعفتم انکم فقد موافقہ" فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے میرے سبب نبیت پر آسانی فرمادی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی طریق سے پہچانتے ہیں جو کہ ایک دانے کے برابر سونا مسدود

یُسْمِعُ عُنْدَی مِنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخِرٍ قَالَ وَيَقَالُ سَلَمَةُ بْنُ صَخِرٍ وَيَقَالُ سَلَمَةُ بْنُ صَخِرٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمَلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ

۱۲۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَافِعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي مَالِكٍ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ هَذَا كَالْوَالِدِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَفَعَلَوْا سَلَامًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ وَالَيْكُمْ قَالَ كَذَلِكَ أَوَكُنَّا أَرَادُوا عَنِّي فَرُدُّوا فَقَالَ مَسَلَتْ لِسَامُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ لَعَنَهُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمْتُمْ عَلَى كَرَامٍ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ أَيْكَةِ ابٍ فَقُولُوا عَلَيْهِمَا مَا قُلْتُمْ قَالَ وَلَوْلَا جَاءُوكَ حَتَّى يَكُنَا لَمْ يَكُنْ بِهَذَا أَحَدٌ مِنْ صَنِيعِهِ

۱۲۲۷۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَكِيعٍ نَافِعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي مَالِكٍ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ هَذَا كَالْوَالِدِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَفَعَلَوْا سَلَامًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ وَالَيْكُمْ قَالَ كَذَلِكَ أَوَكُنَّا أَرَادُوا عَنِّي فَرُدُّوا فَقَالَ مَسَلَتْ لِسَامُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ لَعَنَهُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمْتُمْ عَلَى كَرَامٍ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ أَيْكَةِ ابٍ فَقُولُوا عَلَيْهِمَا مَا قُلْتُمْ قَالَ وَلَوْلَا جَاءُوكَ حَتَّى يَكُنَا لَمْ يَكُنْ بِهَذَا أَحَدٌ مِنْ صَنِيعِهِ

لہ اور جب آپ کے حضور حاضر ہوتے ہیں تو ان نفلوں سے آداب بجالانے میں جو حفظ اللہ نے تمہارے اہل ایمان کے لئے جب تم رسول اللہ سے کوئی بات کہتے کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو کہہ کیا تم اس سے ڈرے کہ اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقات دو۔

يَعْنِي وَزْنَ غَيْرِهِ مِنْ ذَهَبٍ -  
سُورَةُ الْحَشْرِ

۱۳۳۸ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْكَائِثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَاذْنَ اللَّهُ وَلِيُخْرِجَ الْغَاسِقِينَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۳۳۹ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْرَعِيُّ نَا عَمَّانَ مَخْضَمُ بْنُ غِيَاثٍ نَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمَّانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُ اللَّهِ عَنْ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا قَالَ الْإِنَّمَا أَخَذْتُمُوهَا وَلِيُخْرِجَ الْغَاسِقِينَ قَالَ اسْتَنْزَلُوهُمْ مِنْ حُمْرِ النَّجْلِ قَالَ وَأَمَرُوا أَنْ يَطْحَمَ الْخَلْجُ فَحُتَّ فِي صُدُورِهِمْ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ قَدْ قَطَعْنَا بَعْضًا وَتَرَكْنَا بَعْضًا فَلَنَسَا لَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا نَكْرَفِيًا قَطَعْنَا مِنْ أَجْرٍ وَهَذَا عَلَيْنَا فِيمَا تَرَكْنَا مِنْ زُرَّارٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا الْآيَةُ هَذَا أَحَدُ حَدِيثٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَا فِي بَعْضِهِمْ هَذَا الْوَحْدُ حَدِيثٌ حَسَنٌ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمَّانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَرْسَلًا وَلَوْ يَدُورُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعَاوِيَةَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمَّانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ هَذَا الْحَدِيثَ

ہے -  
تفسیر سورہ ہشر

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقام بؤیرہ میں نصیر کے کھجوروں کے درخت جلا دیئے اور کاٹ ڈالے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَاذْنَ اللَّهُ وَلِيُخْرِجَ الْغَاسِقِينَ ہذا حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد باری تعالیٰ نے مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ الخ کے بارے میں روایت ہے کہ لیتہ سے مراد کھجور کے درخت ہیں اور غاسقین کی ذلت سے مراد یہ ہے کہ انہیں اپنے قلموں سے اترنے کے لیے کہا گیا اور صحابہ کرام کو ان کے درخت کاٹنے کا حکم دیا گیا تو ان کے دلوں میں کچھ شک پیدا ہوا مسلمانوں نے کہا ہم نے بعض کو کاٹ دیا اور بعض کو چھوڑ دیا ہم اس کے منتظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کریں گے کہ کیا جو کچھ ہم نے کاٹا اس پر اجر ملے گا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا اس پر جس عذاب ہوگا؟ اس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ الخ یہ حدیث حسن غریبہ ہے۔

بعض لوگوں نے یہ حدیث بواسطہ حفص بن غیاث اور حبیب بن ابی عمر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا واسطہ مذکور نہیں۔ عبد اللہ بن مسعود عبد الرحمن نے بواسطہ ہارون بن معاویہ حفص بن غیاث، حبیب بن ابی عمر اور سعید بن جبیر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث مرسل روایت کرتے ہوئے ہم سے بیان کیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں امام بخاری نے یہ حدیث محمد سے سنی۔

لے حضرت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ منافقوں کو رسوا کر دے۔



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری کے گھر ایک ہمان نے رات بسر کی۔ ان کے گھر میں اپنے لیے اور اہل و عیال کے لیے کھانا تھا۔ انہوں نے اپنی بیوی سے فرمایا بچوں کو سلا دو، چراغ گل کرو، اور تمام کھانا ہمان کے قریب کر دو، اس پر یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت علی انصاریؓ وہاں سے بھاگ کر گئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### تفسیر سورۃ الممتحنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے، حضرت زبیر اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہما کو یہ اشعار فرما کر بھیجا کہ روزِ غدیر میں پہنچو وہاں ایک محدث ہے اور اس کے پاس ایک خط ہے، وہ اس سے لے کر میرے پاس لاؤ، ہم روزِ غدیر پہنچے تو وہاں ایک محدث موجود تھی ہم نے کہا خط لکھا ہوا اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے، کیا تو خط لوں گی..... یا بکرمے آیا ہے ہوں گے حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس نے اپنی مینڈھیل سے خط لکھا ہم اسے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے دیکھا تو وہ حاطب بن ابی بلتعہ کا خط تھا جو قریش مکہ میں سے چند افراد کی طرف لکھا گیا تھا۔ اس خط میں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند باتیں مشرکین کو بتائی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حاطب! یہ کیسا ہے؟ حاطب نے کہا یا رسول اللہ! (فیصلہ کرنے میں) مجھ پر جلدی نہ کیجئے۔ (بات یہ ہے کہ میں قریش میں عاجلا رہتا تھا اور میری ان سے کوئی رشتہ داری نہ تھی۔ آپ کے پاس جو جاہلین ہیں ان کے رشتہ دار ہیں جس کے ذریعے وہ اپنے کی خاندان اور اموال کی حفاظت کرتے ہیں چونکہ ان سے میری کوئی رشتہ داری نہیں اس لیے میں نے اپنے رشتہ داروں کی حفاظت کے لیے ان لوگوں سے تعلق

۱۳۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَادٍ كُنِيَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَزْوَانٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ بَاتَ بِمِصْبَعَةٍ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْوُجُوهِ قُوَّتُهُ وَقُوَّتُ صَبْيَانِهِ فَقَالَ لَا مَرَأَتِي تَكُونُ فِي الْغَيْبِ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ أَجْرٌ وَقُوَّتِي لِلْغَيْبِ مَا رَعَيْتُ لِي قَوْلُكَ هَذِهِ الْأَمْرُ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَصَحِيحٌ

### سورۃ الممتحنہ

۱۳۳۱ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ تَابِطَانٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْمُودٍ هُوَ ابْنُ حَنْفِيَّةٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَيْنِ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ فَقَالَ الطَّلِيقُ اسْمُي كَاكُورًا وَخَسَةَ خَاسِرٌ فَكَرَرْنَا بِمَا طَلِيقُنَا مَعَهَا الْكُفْرَ وَخَدَدْنَا وَكَا مَنَاسِكًا تَوَفَّى بِهِمْ فَخَرَجْنَا تَعَاذِي بِمَا خِيلَنَا حَتَّى أَتَيْنَا الزُّوْخَةَ فَكَاذًا أَنْحَنُ بِالطَّلِيقَةِ فَقُلْنَا أَخْبِرْ جِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ قُلْنَا لَنُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الرِّقَابَ قَالَتْ فَأَعَدَّ جِسْمًا مِنْ عِقَاصِهَا قَالَ فَأَتَيْنَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَذَاهُ مِنْ حَاطِبِ ابْنِ أَبِي بَلْعَةَ إِلَى أَنَا مِنْ مِنَ الْمَشْرِكِينَ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بَعْضُ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا حَاطِبُ قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ مَرَّةً مَدُونًا فِي كَيْفِيَّةٍ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَكَانَ مِنْ مَعَكَ مِنَ النَّفَرِ لَمْ يَكُنْ قَرَابَاتٍ يَحْتَمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَلَّةً فَأَحْبَبْتُ إِذْ خَافَتِي ذَلِكَ مِنْ نَسَبٍ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْتَمُونَ بِهَا قَرَابَاتِي وَمَا كُنْتُ



پیدا کرنا چاہا اور میری عمر میں دین اسلام سے ارتداد اور کفر پر رضا کی وجہ سے نہیں دیکھیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں اس منافق کی گردن اڑا دوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں اور تمہیں یا معلوم اللہ تعالیٰ اہل بدر کے امین پر مطلع ہے چنانچہ اس نے فرمایا ”جو چاہو عمل کرو میں نے تمہیں بخش دیا“ حضرت علی فرماتے ہیں اسی کے متعلق یہ آیت اتاری گئی یا ایہا الذین امنوا لا تتخذوا عداوی وعدوكم اولیاءکم یومنون بالہمودۃ السورۃ قال عمر کد رأیت بن اری رافیع کان کاتباً لعلی هذا حدیث حسن صحیح وفیہ عن عمر وجابر بن عبد اللہ وروی غیر ذلک عن سفیان بن عیینہ هذا الحدیث نحو هذا اذ ذکرنا هذا الحدیث فقالوا لا تتخذوا کتاباً او لتفیکین الوشیاب و هذا حدیث حسن وروی ایضاً عن ابی عبد الرحمن الشیخی عن علی بن ابی طالب نحو هذا الحدیث و ذکر بعضہم فیہ ان لا یخرج من الکتاب او لتجیر ذلک

ذالک کفراً و ادباً عن دینی و لا یرضی بالکفر فقال الشیخی صلی اللہ عنہ وسلم صدق فقال عمر بن الخطاب دعونی یا رسول اللہ اضرب عنق هذا المنافق فقال الشیخی صلی اللہ عنہ وسلم یتکلم قد شہد بدراً فما یدر ینک لعل اللہ اھلکم علی اھل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم قال وفیہ انزلت ہذہ السورۃ یا ایہا الذین امنوا لا تتخذوا عداوی وعدوكم اولیاءکم یومنون بالہمودۃ السورۃ قال عمر کد رأیت بن اری رافیع کان کاتباً لعلی هذا حدیث حسن صحیح وفیہ عن عمر وجابر بن عبد اللہ وروی غیر ذلک عن سفیان بن عیینہ هذا الحدیث نحو هذا اذ ذکرنا هذا الحدیث فقالوا لا تتخذوا کتاباً او لتفیکین الوشیاب و هذا حدیث حسن وروی ایضاً عن ابی عبد الرحمن الشیخی عن علی بن ابی طالب نحو هذا الحدیث و ذکر بعضہم فیہ ان لا یخرج من الکتاب او لتجیر ذلک

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صرف اس آیت سے امتحان دیا کرتے تھے اذا جعلتک المومنات الخ تہ معمر کہتے ہیں ابن طاہر نے مجھے اپنے والد سے خبر دی انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے لونڈی کے سوا کسی کے ہاتھ کو کبھی نہیں چھوا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ام سلمہ ایضاً میری کتاب سے روایت ہے ایک عورت نے آپ سے دریافت کیا یا رسول اللہ! کون سی

سے اے ایمان والو! میرے اہل بیت و دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں دشمنی سے غریب بناتے ہو۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جب تمہارے حضور سلمان غزویں اس پر بیت کرنے حاضر ہوں کہ وہ اللہ کا کثیر نیک نہیں لگاؤں گا۔ آخر تک۔ تو ان سے بیت لوار اللہ سے ان کی مسافرت چاہو۔

۱۲۳۲۔ حدیثنا عبد بن حمید نا عبد الرحمن عن معمر بن الزہری عن عروۃ عن عائشہ قال لما کان رسول اللہ صلی اللہ عنہ وسلم یمسح الی الایۃ الئی قال اللہ اذا جاءک المومنات یتا یتک الایۃ قال معمر فاخبرنی ابن طاہر عن ابیہ قال ما مسحت ید رسول اللہ صلی اللہ عنہ الا امرأتی و امرأتی یسکنا هذا حدیث حسن صحیح

۱۲۳۳۔ حدیثنا عبد بن حمید نا ابو نعیم نا زید بن عبد اللہ الشیبانی قال سمعت شہر بن

نیکی ہے جس میں ہم آپ کی نافرمانی نہ کریں؛ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا "نوحہ نہ کرو"۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان  
 خاندان والوں نے میرے چچا کی وفات پر میری مدد کی مجھے  
 انکا بدلہ ضرور ادا کرنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار  
 فرمایا لیکن میرے بار بار کے اصرار پر آپ نے بدلہ اتارنے  
 کی اجازت مرحمت فرمادی۔ اس کے بعد میں نے نہ تو بدلہ اتانے  
 کے لیے اور نہ ویسے ہی کبھی نوحہ نہیں کیا۔ میرے سوا تمام محدثوں  
 نے نوحہ کیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اس باب میں حضرت  
 ام عطیہ سے بھی روایت منقول ہے۔ عبد بن حمید کہتے ہیں ام  
 سلمہ الضاریہ سے اسناد بنت بزید بن مسکن مراد ہیں۔

انفس سورہ نصف

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم چند صحابہ کرام کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی ہم نے اس بات پر غور کیا کہ کون سا عمل محبوب ترین ہے تاکہ ہم اس پر عمل پیرا ہوں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿مَنْ شَاءَ اسْلَمَتْ دِمَاغِي﴾ الامام ابو نعیم حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے یہ آیات پڑھیں۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں عبداللہ بن سلام نے ہمیں یہ آیت سنائیں یہی فرماتے ہیں ابوسلمہ نے ہمارے سامنے یہ آیات تلاوت کیں ابن کثیر کہتے ہیں ہمارے سامنے اور اسی نے یہ آیات پڑھیں عبداللہ کہتے ہیں ہمارے سامنے ابن کثیر نے یہ آیات پڑھیں اس مسئلہ میں اور اسی سے روایت کرنے میں محمد بن کثیر کی محافت کی گئی ہے۔ ابن مبارک نے بواسطہ اور اسی، یحییٰ بن ابی کثیر، طلال بن ابی مہیونہ اور عطاء بن یسار، حضرت عبداللہ بن سلام سے بلاواسطہ یا بواسطہ ابوسلمہ، روایت کی۔ ولید بن مسلم نے اور اسی سے محمد بن کثیر کہ

جواب

بْنِ سَلَامٍ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَرَوَى  
الْمَوْلَانُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ نَحْوَ مَا رَوَاهُ مُجَاهِدُ بْنُ كَثِيرٍ

تفسیر سورہ جمعہ

سُورَةُ الْجُمُعَةِ

۱۲۳۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

جَعْفَرٍ شَيْخُ ثَوْرٍ بَنُ زَيْدٍ الدِّيَلِيُّ عَنْ أَبِي الْحَدِيثِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَجِئْنَا أَنْزِلَتْ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَتَلَّاهَا  
فَتَلَّاهُمْ وَأَخْرَجَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ لَمَّا  
رَجُلٌ مِمَّنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ مِنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كُنَّا يَلْحَقُونَ  
بِنَا فَلَمْ يَكَلِّمْهُمْ قَالَ وَاسْتَمَانُ فِينَا قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ  
عَلَى سَاقِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَاقِ اللَّهِ فَقَالَ  
وَالَّذِي كَلَّمَنِي بَيِّنٌ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ بِالْمُرْيَا لَتَمَلَّكَ  
رِجَالٌ وَنَ هَؤُلَاءِ هَذَا أَحَدُ يَثْنِ عَشَرَ رَجُلًا وَعَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ضَعُفًا يَحْيَى  
بْنُ مَعِينٍ وَهَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى  
عَنِ الشَّيْبَانِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ  
وَأَبُو الْفَيْثِ رَأْسُهُ سَالِمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطْعِمٍ  
وَكُتُبُ بَنُ زَيْدٍ مَوْلَى ثَوْرٍ بَنُ زَيْدٍ شَافِعِيٌّ

۱۲۳۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا هُشَيْمٌ نَا  
حَصِينٌ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَيْنَمَا الشَّيْخُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ بِنَا  
إِذْ قَدْ مَشَى عِدَّةً لَمْ يَدْرِ مَا يَكُنْ دَهَا أَصْحَابُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ يَسْمَعْ  
مِنْهُمْ إِلَّا أَتَانَا عَشْرُ رَجُلًا فِيمِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعَدُوٌّ  
تَذَلَّتْ هَذِهِ الْأَيَّةُ وَإِذَا رَأَوْا تَجَارَةً أَوْ لَهْوًا  
انْقَضُوا إِلَيْهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۲۳۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَا هُشَيْمٌ نَا حَصِينٌ  
عَنْ سَالِمٍ بَنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں  
حاضر تھے کہ سورہ جمعہ نازل ہوئی آپ نے اسے تلاوت فرمایا  
جب ان الفاظ پر پہنچے وَاخْرَجَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ  
شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں جو ہم سے  
نہیں ملے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا حضرت  
ابو ہریرہ فرماتے ہیں حضرت سلمان فارسی بھی ہم میں موجود تھے،  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اس  
فات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر ایمان فرمایا  
پر بھی ہو تو ان میں سے کئی لوگ اسے حاصل کر لیں گے، یہ  
حدیث عزیز ہے، عبد اللہ بن جعفر، علی بن مدینی کے  
والد ہیں یحییٰ بن معین نے انہیں ضعیف کہا ہے، حضرت  
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسرے طرق سے بھی یہ روایت  
موجود ہے۔ ابو الفیث کا نام سالم ہے یہ عبد اللہ بن مطیع  
کے غلام تھے ثور بن زید مدنی ہیں اور ثور بن زید شافعی ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جمعہ کے  
روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے خطبہ ارشاد فرما رہے  
تھے کہ اسے میں مدینہ طیبہ کا ایک (تہذیبی) اقاوند آگیا صحابہ  
کرام اس کی طرف دوڑ پڑے یہاں تک کہ صرف بارہ آدمی  
آپ کے پاس رہ گئے۔ ان (باقی ماندہ) میں حضرت ابو بکر  
صدیق اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے بھی تھے۔ اس  
پر یہ آیت اتری وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْقَضُوا إِلَيْهَا  
حسن صحیح ہے۔

احمد بن حنبل نے بواسطہ ہشیم، حصین، سالم بن ابی  
جعفر اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

شہادان میں حضور کو لپکرتے اور ہم سے ملنے میں ایمان والوں سے ملنے کے لئے اللہ تعالیٰ انہوں نے کوئی تہذیب یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے۔



اس کے ہم سنی حدیث روایت کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

### تفسیر سورہ منافقین

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں اپنے چچا کے ہمراہ تھا کہ میں نے عبد اللہ بن ابی سلول کو سنا اپنے ساتھیوں سے کہہ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر عریضہ لکھ کر وہ ایک منتشر جوہا میں۔ اور اگر ہم مدینہ منورہ واپس گئے تو حضرت خالد بن ولید ان کو وہاں سے فرست دے گا۔ حضرت زید فرماتے ہیں میں نے یہ بات اپنے چچا کو سنا لی انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا تو میں نے سارا واقعہ عرض کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ابی سلول اور اس کے ساتھیوں کو بلا بھیجا انہوں نے قسم کھائی کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی (ظاہر پر فیصلہ فرماتے ہوئے) حضور نے مجھے جھوٹا اور عبد اللہ کو سچا کہا حضرت زید فرماتے ہیں مجھے اس سے اتنا دکھ ہوا جتنا اس سے پہلے کہی نہیں ہوا تھا چنانچہ میں اپنے گھر بیٹھ گیا میرے چچا نے کہا اس کے سوا تیرا کیا بنا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے جھٹلایا اور ناراضگی ظاہر فرمائی اس پر اللہ تعالیٰ نے "اذا جادلہ المنافقون" اتارا فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جھوٹا بھیجا پھر یہ آیات پڑھیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہاری تصدیق فرمادی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ لڑی ہمارے ساتھ کچھ بدوی بھی تھے۔ ہم پانی کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے اطراہی ہم سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے ایک اطراہی اپنے ساتھیوں سے پہلے وہاں پہنچ گیا اور اس نے حوض کو بھر دیا اور گرد و پتھر رکھے اور اور پھر وہ لا بچھونا بچھا کر اپنے ساتھیوں کی انتظامیہ کرنے لگا ایک

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینخرہ ہذا حدیث حسن صحیح

### سورۃ المنافقین

۱۲۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَتَّى فَمَسَحَتْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولٍ يَقُولُ لَا صَحَابَةَ لَنَا تَتَفَقَّهُوْا عَلَيَّ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَخْطُبُوا وَلَمْ يَنْصَرِفُوا إِلَى الْمَوَاطِنِ لِيُخْرِجَنَ الْأَعْرَابَ مِنْهَا إِلَّا ذَلِكَ مَذْكُورٌ ذَلِكَ لَعَنَهُ هَذَا كَرَاهِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْطُبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَصْحَابِهِ فَخَلَفُوا مَا قَالُوا فَصَكَدَ بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَقُوا فَأَصَابَنِي شَيْءٌ لَمْ يُصِيبَنِي شَيْءٌ قَطُّ يَنْتَلِهُ لَمْ يُصِيبَنِي فَجَسَسْتُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ عَتَّى مَا أَرَدْتُ إِلَّا أَنْ كَذَّبَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ تَقْتُلُكَ أَوْ تَقْتُلُكَ إِنْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِذَا جَاءَكَ الْمَنَافِقُونَ قَبْلَكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ أَهْلُ الْكَلْبِ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَدَّ صَدَقَكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۲۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ السَّيِّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْأَدَوِيِّ نَا زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعَنَا أُنَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ لَكُنَّا نَبْتَدِرُ زِمَانًا وَكَانَ الْأَعْرَابُ يَسْبِقُونَا الْيَوْمَ فَسَبَقَ أَعْرَابِيٌّ أَصْحَابَهُ فَيَسْبِقُ الْأَعْرَابِيُّ فَيَسْلُكُ الْحَوْضَ وَيَجْعَلُ حَوْلَهُ حِجَارَةً وَيَجْعَلُ النَّهْمَ عَلَيْهِ حَتَّى يَجِيءَ أَصْحَابَهُ

انصار کی داعی ابی کے پاس پہنچے انہوں نے اونٹنی کو پانی پلانے کے لیے اس کی ٹانگہ ڈھیل کی لیکن بدی نے انیا قبضہ بھجورنے سے انکار کر دیا انصار نے پانی سے رکاوٹ کی اشیاء کو ہٹا دیا داعی نے کڑی انصافی اور انصار کے سر پر سے ہار کی جس سے وہ زخمی ہو گئے پھر وہ عبداللہ بن ابی کے پاس آیا اور اسے سارا واقعہ کہہ سنایا وہ اس کے درستی میں سے تھا عبداللہ بن ابی کو نصیحت آیا اور اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں پر مت فحش کر دیتے کہ کہ وہ داعی ابی آپ سے الگ نہ ہو جائیں کھانے کے وقت بدی باگلو نبوی میں حاضر رہتے تھے۔ عبداللہ بن ابی نے کہا جب یہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں اس وقت کھانا لاؤ تاکہ آپ اور آپ کے ہم مجلس کھائے کہ انہیں بھراپنے ساتھیوں سے کہنے لگا اگر ہم مدینہ بوٹے تو سحر زوہل لوگوں کو نکال باہر کریں گے حضرت زید فرماتے ہیں میں سواری پر حضور کے چھپے بیٹھا ہوا تھا میں نے عبداللہ کی بات سن لی اور پھر اپنے چچا کو بتادی میرے چچا حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات حضور سے عرض کر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کو بلا لیا اس نے قسم کھائی اور انکار کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق اور میری گواہی فرمائی حضرت زید فرماتے ہیں میرے چچا میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہارا کیا ارادہ تھا حضور تو تم سے ناراض ہو گئے اور آپ نے مجھے جھوٹا قرار دیا اور مسلمانوں نے بھی میری گواہی کی۔ حضرت زید فرماتے ہیں مجھے اس سے اتنا صدمہ ہوا تھا کہ کو نہ ہوا ہوگا فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں جا رہا تھا کہ میں نے عمر کی وجہ سے اپنا سر جھکا دیا اسی اثنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میرے کانوں کو طائر میری طرف دیکھ کر ہم فرمایا فرماتے ہیں مجھے اس کے بد سے ذیوی زندگ بھی پسند نہ تھی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے پوچھا حضور نے تمہیں کیا فرمایا میں نے عرض کیا صرف میرے کان کو ظالمہم فرمایا کہ تو کچھ نہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی ان سے بھی جیٹوئی بات

قَالَ قَاتِي رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَعْرَابِيًّا قَاتَا ذُو حَيٍّ زَمَامًا كَاتِبِيهِ يَشْتَرِبُ قَاتِي أَن يَكِدَ عَمَّا قَاتَا تَزَعَمُ قَبَاضُ الْمَاءِ فَرَمَعُ الْأَعْرَابِي حُشْبَةً فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَ الْأَنْصَارِيِّ فَشَجَّهُ قَاتِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَأْسَ الْمَنَافِتِينَ قَاتَا خَبَرَهُمْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِهِ فَخَضِبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ لَا تَتَفَقَّحُوا عَلَيَّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَعُكُمْ أَمِنْ حَوْلِهِ يُخْفِي الْأَعْرَابَ وَكَانُوا يَحْضُرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّلَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا انْقَضُوا مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ قَاتُوا مُحَمَّدًا بِالطَّلَامِ فَلْيَا كُلُّ هَوٍّ دَمْنٌ عِنْدَكَ ثَعْلَبَةَ قَالَ لَا مُحَمَّدِيهِ لَيْتَنِي تَجَعَّنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيْتَنِي لَيْتَنِي خَرَجْتَ الْأَعْرَابُ مِنْكُمْ الْآنَ قَالَ يُدَاؤُكُمْ رَدَّتْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسِمْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَجُلًا عَنِي فَانْطَلَقَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارَسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَفَّتْ وَحَمْدًا قَالَ فَصَدَّقَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَدَّ بَنِي قَالَ فَبَجَاءَ عَنِّي إِلَى فَقَالَ مَا أَرَيْتَ إِنْ أَنِ مَقَّتَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَدَّ بَنِي وَالْمُسْلِمُونَ قَالَ فَوَقَعَ عَلَيَّ مِنَ الْأَهْلِ مَا لَمْ يَقْرَعْ عَلَيَّ أَحَدٌ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَدْ خَفَقْتُ بِرَأْسِي مِنَ الْهَوْرِ إِذْ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ لِي أَذِي وَضَجَّكَ فِي وَجْهِهِ قَمَا كَانَ يَسُرُّ لِي أَنِّي رِيحًا الْخُلَعَاءِ فِي الدُّنْيَا فَمَرَّ لِي أَنَا بِكَ لِحَقِيقِي فَقَالَ مَا كَانَ بَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْتُ مَا كَانَ لِي شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ عَرَا لِي أَذِي وَضَجَّكَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ لَكَ لِحَقِيقِي عَمَّا قَدْتُ لَكَ مِثْلَ قَوْلِي لِي بِكَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةُ الْمُتَارِفِينَ هَذَا أَحَدُهَا  
حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۳۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي  
عَدِيٍّ قَالَ نَبَاَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيْبَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ مِنْهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً  
يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
قَالَ فِي غَزْوَةٍ بَوَلَّكَ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا  
الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَحَدَّثَنِي مَا قَالَ هَذَا فَكَرِهْتُ  
خَوْفِي فَقَالُوا مَا أَرَدْتُمْ بِالْهَذَا فَخَاتَمْتُ الْبَيْتَ وَ  
كُنْتُ كَثِيبًا حَذِيقًا كَاتَا فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوْ أَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ فَدَّ صَدَقَكَ قَالَ  
فَقَرَأْتُ هَذَا الْآيَةَ هُمُ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ لَا تَنْفَعُهُمْ أَعْلَى مِنْ  
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا هَذَا أَحَدُهَا حَسَنٌ صَحِيحٌ

۱۳۳۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ نَا سَلْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
وَيْثَانَ سَمِعَهُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا فِي غَزَاةٍ قَالَ  
مُسْلِمِينَ يَزِيدُونَ أَتَاهَا غَرْوَةٌ بَنِي مُصْطَلِقٍ فَكَسَّرَ  
رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ جِرْفَةً رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَتَلَ  
الْمُهَاجِرَ بِهَا لَمْ يَهَاجِرْ نِينَ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا  
لَا أَنْصَارُ فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ كَقَالُوا أَرْبَعِينَ مِنْ  
الْمُهَاجِرِينَ كَسَّرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوْهَا فَإِنَّهَا مُنِيتُهُ فَسَمِعَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ أَبِي سَلُولٍ فَقَالَ أَوْ فَدَّ مَعْلُوهُ هَالِكِينَ رَجَعْنَا  
إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَقَالَ عُمَرُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَهْرَابُ عُنُقٍ هَذَا الْمُسَافِقُ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنِي لَا يَتَحَدَّثُ  
النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَحْصَابَهُ وَقَالَ عُمَرُ

کی جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی تھی صحیح ہوئی تو حضرت مسیحی اللہ  
علیہ وسلم نے سورہ منافقین پڑھائی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے غزوہ  
تبوک میں عبداللہ بن ابی نے کہا اگر ہم مدینہ طیبہ لوٹے تو عورت و لڑے  
ذیل لوگوں کو باہر نکال دیں گے۔ حضرت زید فرماتے ہیں میں آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کا  
ذکر کیا لیکن اس نے حضور کے پاس جاکر قسم کھائی کہ میں نے یہ  
بات نہیں کی۔ حضرت زید فرماتے ہیں مجھے میری قوم نے  
علامت کیا اور کہا تیرا کیا مقصد تھا؟ میں گھر آیا اور نہایت  
فساک اور افسردہ حالت میں سو گیا پھر حضور میرے پاس تشریف  
لائے یا میں آپ کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا اللہ  
تعالیٰ نے تیری تصدیق فرمائی اور یہ آیت نازل ہوئی  
مُحَمَّدٌ الَّذِي يَقُولُ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ حَسَنٌ

.....

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
فرماتے ہیں ہم ایک غزوہ میں تھے سفیان راوی کہتے ہیں لوگوں  
کا خیال ہے غزوہ بنی مصطلق تھا۔ ایک مہاجر نے انصاری کو  
طاہر نہ ملا، مہاجر نے دیگر مہاجرین کو مدد کے لیے اپکارا اور  
انصاری نے انصاری کو بلایا مگر اہل اسلام نے سنا تو لڑپلا  
تجاہلیت کی پکار مکیوں؟ مہاجر کرام نے عرض کیا ایک مہاجر نے  
ایک انصاری کو ملے ہے، فرمایا یہ عادت چھوڑو یہ نہایت بری  
بات ہے۔ عبداللہ بن ابی سلول نے سنا تو کہنے لگا کیا انہوں  
نے یہ کہا ہے؟ اللہ کی قسم اگر ہم مدینہ لوٹے تو مزید بعض عزت  
و اعز ذیل لوگوں کو نکال باہر کریں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ اس منافق کی گردن اٹانے کی  
اجازت فرمائیے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے  
چھوڑ دو کہیں لوگ بد کہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں  
کو بھی قتل کرتے ہیں۔ دوسرے راوی کہتے ہیں ابن ابی کے بیٹے

لہو میں ہیں جو کہتے ہیں ان پر دفرچہ کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کچھ اس میں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں)۔



حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خلائق قسم تم مدینہ طیبہ نہیں جا سکتے جب تک اقرار نہ کرو کہ تم ذلیل ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سزاوار ہیں۔ چنانچہ اس نے یہ اقرار کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں جس کے پاس اتنا مال ہو کہ بیت اللہ شریف کے حج کو پہنچ سکا ہو یا اس پر زکوٰۃ فرض ہو اس کے باوجود وہ حج نہ کرے یا زکوٰۃ نہ دے وہ مرتے وقت دنیا میں واپسی کا سوال کرے گا۔ ایک شخص نے کہا اے ابن عباس! اللہ تعالیٰ سے ڈریں واپس اس کا سوال تو صرف کفار کریں گے آپ نے فرمایا میں اس کے متعلق تم پر قرآن کی آیت پڑھتا ہوں یا ایہا الذین آمنوا لا تلکم أموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ الخ اس نے کہا اچھا بتائیے زکوٰۃ کتنے مال پر واجب ہوتی ہے آپ نے فرمایا جب مال دو سو درہم تک پہنچ جائے۔ کتنے گناح کب واجب ہوتا ہے آپ نے فرمایا زار راہ اور سواری (ہو تو حج واجب ہوتا ہے)

.....

مید بن حمید نے بواسطہ عبدالرزاق، ثوری، یحییٰ بن ابی حنیہ، شاک اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی ابن عیینہ اور دوسرے لوگوں نے اسی طرح یہ حدیث بواسطہ ابوجناب اور شاک حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت کہے عبدالرزاق کی روایت سے زیادہ صحیح ہے ابوجناب قصاً کا نام یحییٰ بن ابی حنیہ ہے اور وہ حدیث میں قوی نہیں۔

### تفسیر سورۃ تغابن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ نے کسی آدمی سے فرمایا کریمہ یا ایہا الذین آمنوا من امواکم الخ

لے اسے ایمان والوں اور مال نہ تمہاری اور لوگوں پر تمہیں اللہ کے دے تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں اور دوسرے دینے میں سے کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرو تو اس کے کام میں ہے کی کوئی کسے کچھ دے یہ وہ تو نے مجھے ضروری موت تک ملت کھڑے دیکھ کر میں صحت دینا اور نیکوئی میں ہوتا ہوں اگر اللہ کا جان کو ملت دے گا جب کہ اس کا وعدہ آجائے۔

اللہ کو شکر کہ اس کی خبر ہے لے اسے ایمان والوں اور تمہاری کچھ جو ایمان لائے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں اور دوسرے دینے میں سے کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرو تو اس کے کام میں ہے کی کوئی کسے کچھ دے یہ وہ تو نے مجھے ضروری موت تک ملت کھڑے دیکھ کر میں صحت دینا اور نیکوئی میں ہوتا ہوں اگر اللہ کا جان کو ملت دے گا جب کہ اس کا وعدہ آجائے۔

عمر و فقال لہ ائت عابد اللہ بن عبد اللہ واللہ لا تنقلب حتی تفر آنک الذلیل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العین یز ففعل هذا حدیث حسن صحیح  
۱۳۳۲۔ حدثنا عبد بن حمید نا جعفر بن عوف نا ابوجناب النکلی عن النضر بن مزاحم عن ابن عباس قال من کان لہ مال یتبعہ حاتم بیت ربہ او یحب علیہ فیہ زکوٰۃ ففعل یفعل یسأل الذبیحة عند الموت فقال رجل یا ابن عباس انی ابدت فایما یسأل الریحۃ الکفار فقال سألوا عنک قد انا یا ایہا الذین آمنوا لا تدھکم أموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ ومن یفعل ذلک کا و لکن ہما الخاسرون و انفقوا متارفا فمنا من قبل ان یاتی أحدکم الموت فیقول رب لو لا آخرتی الی اجل قریب فاصدق الی قولہ واللہ خیر مما نعبدون قال کما یوجب الزکوٰۃ قال اذا بلغ المال ما یتکثر فصاحدا قال کما یوجب العاکر قال الزاد والبیع  
۱۳۳۳۔ حدثنا عبد بن حمید نا عبد الرزاق عن الشوری عن یحییٰ بن ابی حنیہ عن النضر بن مزاحم عن ابن عباس عن النکلی عن اللہ علیہ وسلم یخوہ ہکذا روی ابن عیینہ وغیرہ و احید هذا الحدیث عن ابی جناب عن النضر عن ابن عباس قولہ ففعل یفعل و هذا الاصح من رویہ عبد الرزاق و ابوجناب النضر عن یحییٰ بن ابی حنیہ و لیس ہو بالغیری فی الحدیث

### و من سورۃ التغابن

۱۳۳۴۔ حدثنا محمد بن یحییٰ نا محمد بن یوسف نا اسماعیل نا اسماعیل بن حویر عن

لے اسے ایمان والوں اور مال نہ تمہاری اور لوگوں پر تمہیں اللہ کے دے تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں اور دوسرے دینے میں سے کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرو تو اس کے کام میں ہے کی کوئی کسے کچھ دے یہ وہ تو نے مجھے ضروری موت تک ملت کھڑے دیکھ کر میں صحت دینا اور نیکوئی میں ہوتا ہوں اگر اللہ کا جان کو ملت دے گا جب کہ اس کا وعدہ آجائے۔

اللہ کو شکر کہ اس کی خبر ہے لے اسے ایمان والوں اور تمہاری کچھ جو ایمان لائے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں اور دوسرے دینے میں سے کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرو تو اس کے کام میں ہے کی کوئی کسے کچھ دے یہ وہ تو نے مجھے ضروری موت تک ملت کھڑے دیکھ کر میں صحت دینا اور نیکوئی میں ہوتا ہوں اگر اللہ کا جان کو ملت دے گا جب کہ اس کا وعدہ آجائے۔

کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا یہ مکہ مکرمہ کے وہ لوگ ہیں جو اسلام لائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کا ارادہ کیا لیکن ان کی بیویوں اور بچوں نے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آنے سے روکا جب وہ حاضر دربار نبوی ہوئے، تو دیکھا کہ لوگوں نے دین میں سمجھ حاصل کر لی ہے تو اپنی بیویوں اور بچوں کو سزا دینے کا ارادہ کیا اس پر یہ (مسند رب بالا) آیت نازل ہوئی یہ حدیث حسنہ

میں ہے۔

عَنْ مَتَّى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَأَلَنَا رَجُلٌ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ذُرِّيَّةٌ لَكُمْ عَدُوٌّ الْكُفْرُ فَاحْذَرُوهُمْ قَالُوا هُوَ لَا يَرِيحَالٌ اسْمُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَارَادُوا أَن يَأْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَرْوَاحُهُمْ وَأُولَاؤُهُمْ أَن يَدْخُلُوهُمْ أَن يَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَوْا النَّاسَ قَدْ نَفَقُوا فِي الدِّينِ هَمُّوا أَنْ يَبْعَثُوهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ذُرِّيَّةٌ لَكُمْ عَدُوٌّ الْكُفْرُ فَاحْذَرُوا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

### وَمِنْ سُورَةِ التَّحْرِيمِ

۱۳۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَ حَرِيصًا إِنَّ سَأَلَ عَنْهُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ مِنْ أَرْوَاحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتَنِينَ قَالَ اللَّهُ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى تَخْرُجَا مِنْ حَبِيبَتٍ مَعَهُ فَصَبَّيْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِذَاؤِ فَتَوَحَّيَا فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ مَنْ أَرْوَاحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتَنِينَ قَالَ اللَّهُ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا فَتَالِي ذَا جَبَا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَرِهَ وَاللَّهُ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَكِنْ يَكْتُمُهُ فَقَالَ زُهْرِي حَاشَا وَحَقَّصَهُ قَالَ كُنَّا نَسْأَلُ يَحْيَى بْنَ الْحَبِيبِ فَقَالَ لَنَا مَشْهُرٌ كَرِهِي نَقِيبُ النَّسَاءِ فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا يَقُولُونَ نِسَاءً هُنَّ فَطَنَ نِسَاءً مَا يَعْلَمَنَّ مِنْ نِسَائِهِمْ لَتَغْتَابَنَّ يَوْمًا عَلَى أَمْرٍ لَقِيَ خَدَاةً هِيَ كَرَاهِيَةٌ

تفسیر سورۃ تحریم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں ایک مدت سے میری خواہش تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو ازواج مطہرات کے بارے میں پوچھوں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان تنوبا الی اللہ فقد صغت قلوبكما حتی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ج کیا میں نے بھی ان کے ساتھ ج کر لیا تھا میں نے برتن سے آپ پر پانی ڈالا اللہ آپ نے وضو فرمایا اس دوران میں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کون سی دو بیویاں ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان تنوبا الی اللہ ثم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے ابن عباس! تم پر تعجب ہے۔ نہ یہی فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سوال کو ناپسند فرمایا لیکن چھپایا نہیں دیکھا فرمایا وہ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما ہیں۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں پھر انہوں نے حدیث بیان کرنا شروع کیا فرمایا ہم جماعت قریشی عورتوں پر غالب رہتے تھے جب ہم مدینہ طیبہ گئے تو ایسی قوم کو پایا جن پر ان کی عورتیں غالب

تھیں اگر تم ان کے من و مرغ کو (تویر لازم ہے کیونکہ انہوں نے اسے دلدار سے کچھ بٹ گئے ہیں۔

قَالَ لَكَ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تَكْفُرُ مِنْ ذَلِكَ  
فَوَاللَّهِ أَنْ أَرَادَ أَنْ أَتِيَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِيَرَاجِعَنِي وَلَكِنْ جُرْتُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى  
الْغِيَلِ قَالَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي قَدْ خَابَتْ مَنْ نَعَلْتُ  
ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِمَتْ قَالَ وَكَانَ مَتْرُكًا بِالْعَوَالِي  
فِي بَيْتِي أُمِّيَّةً وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا لَا نَصْرَ رِجْلَيْهِ  
تَكَتَابُ الْغُرُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَيَأْتِيَنِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ  
وَعَبِيرٍ وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَارْتِيَنِي بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ  
فَكُنَّا نَحْدِثُ أَنْ غَسَّاتُ تَنْعِيلُ الْخَيْلِ لَتَخْذُرُنَا  
قَالَ فَجَاءَنِي يَوْمًا عِشَاءً فَضَرَبَ عَلَى الْبَابِ  
فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَّثَكَ أَمْرٌ عَظِيمٌ فَكُنْتُ  
أَجْمَدَ مِنْ غَسَّاتِ قَالَ أَعْطَاهُ مِنْ ذَلِكَ طَلَقَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً كَ قَالَ فَقُلْتُ  
فِي نَفْسِي قَدْ خَابَتْ حَقِصَةٌ وَخَسِمَتْ قَدْ كُنْتُ  
أَعْلَمْتُ هَذَا كَأَمْرًا قَالَ فَلَمَّا صَلَيْتُ الْعِشَاءَ شَدَدْتُ  
عَلَيَّ بِرِيَالِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى حَقِصَةٍ فَإِذَا  
هِيَ تَنِيكِي فَقُلْتُ أَطْلَقَكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَذِيرُ هُوَذَا امْتَعِزِي فِي هَذِهِ  
الْمَشْرُجَةِ قَالَ فَاطْلُقْتُ فَأَتَيْتُ عَمَلًا أَسْوَدَ  
فَقُلْتُ اسْتَأْذِنُ لِعَمْرٍو قَالَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى  
قَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَمْ أَفْلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ  
فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا أَحْوَلُ إِلَيْنَا بَرَقْرَقُ  
فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ عَلَّمَنِي مَا أَحْبَبْتُ فَاتَيْتُ الْعَلَامَ  
فَقُلْتُ اسْتَأْذِنُ لِعَمْرٍو فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى فَتَالَ  
قَدْ ذَكَرْتُكَ لَمْ أَفْلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ قَوْلِيَتْ مُنْطَلِقًا

تھیں۔ چار عورتوں نے بھی ان سے سبق سیکھنا شروع کیا ایک دن  
میں میری اپنی پرخص ہو تو مجھے جواب دینے لگیں۔ اس کا جواب دینا  
مجھے اچھا نہ معلوم ہوا تو اس نے کہا آپ کو کون سی چیز میری معلوم  
ہوئی اللہ کی قسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میوایں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
سے بحث مباحثہ کرتی ہیں اور ان میں بعض تو صبح سے رات تک  
حضور کو چھوڑے رکھتی ہیں۔ حضرت عمر فرماتے ہیں میں نے دل  
میں سوچا جس نے یہ حرکت کی وہ نامراد ہوئی اور اس نے  
نقصان اٹھایا۔ میرا گھر بنو امیر کے محلہ میں بند کی پرختا۔ میرا  
پڑوسی ایک انصاری تھا باری باری بارگاہ نبوی میں حاضر ہوجتے  
ایک دن وہ مہاتے اور وحی کی خبر لائے اور مجھے بتاتے اور  
ایک دن میں جا کر وحی وغیرہ کی خبر لا کر انہیں بتاتا آپ فرماتے  
ہیں ہم نے یہ خبر سنی تھی کہ قبیلہ عسنان ہم سے لڑائی لڑنے  
کے لیے اپنے گھوڑوں کی نعل بند کر رہا ہے ہیں۔ ایک دن  
عسناد کے وقت وہ انصاری میرے پاس آئے دروازہ کھٹکھٹایا  
میں ان کی طرف باہر نکلا تو انہوں نے کہا ایک بہت بڑا سانحہ  
ہو گیا۔ میں نے کہا کیا عسنان نے حملہ کر دیا؟ انہوں نے کہا  
اس سے بھی بڑا واقعہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے  
ازواج مطہرات کو طلاق دے دی ہے۔ میں نے دل میں کہا  
حفصہ نامراد ہوئی اور اس نے خسارہ پایا۔ مجھے تو پہلے ہی خیال  
تھا کہ یہ ہونے والا ہے۔ صبح کی نماز پڑھ کر میں نے کپڑے پہنے  
(مہلے) اور چل پڑا حضرت حفصہ کے پاس آیا وہ رو رہی تھیں۔  
میں نے پوچھا کیا حضور نے تم سب کو طلاق دے دی ہے؟  
کہنے لگیں مجھے معلوم نہیں آپ بالا خاد میں گوشہ نشین ہو گئے  
ہیں۔ فرماتے ہیں میں چل کر ایک سیاہ نام غلام کے پاس آیا اور  
اس سے کہا عمر کے لیے امداد جانے کی اجازت لو وہ اندر گیا  
پھر میرے پاس آیا اور کہا میں نے حضور سے آپ کے معلق  
عرض کیا لیکن آپ نے کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت عمر فرماتے  
ہیں میں مسجد میں چلا گیا منبر کے پاس چند افراد رو رہے تھے  
میں بھی وہاں بیٹھ گیا بے قراری کا پھر غلبہ ہوا تو میں غلام کے



فَإِذَا الْغَلَامُ يَدْعُوْنِي فَكَانَ ادْخُلْ فَقَدْ أُذِنَ لَكَ  
قَالَ فَدَخَلْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُنْتَبِيًّا عَلَى رَمْلٍ حَصِينٍ قَرَأْتُ آيَةَ أَفَرَكِي فِي جَنْبَيْهِ  
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلَقْتَ نِسَاءَكَ قَالَ لَا قُلْتُ  
اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ دَانَتْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعَهُ فَرَسِي  
تَغْلِبُ النِّسَاءَ فَكُنَّا قَدِ امْنَأَ لَمَيْنَيْنَهُ وَجَدْنَا قَوْمًا  
تَقْلِبُهُمْ نِسَاءً وَهُمْ قَطِيفٌ نِسَاءً وَمَا تَمْلِكُنَّ مِنْ نِسَائِهِمْ  
فَتَقَضَّيْتُ يَوْمَئِذٍ أَمْرًا فَإِذَا ذَاهِي كُنَّا جَعِلُ فَالْكَرَّةُ  
ذَلِكَ فَتَالَتْ مَا تُشْكِرُ قَوْلَ اللَّهِ أَنْ أَمْرًا ذَاهِي النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَأِ جَعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ  
إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ قُلْتُ لِحَفْصَةَ  
أَمْرًا جَعِلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَأَلَتْ تَعْمَرُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهَا الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ  
قَالَ قُلْتُ قَدْ خَابَتْ مِنْ قُلْتُ هَذَا مِنْكَ  
وَحَسِبْتُ أَنَّ أَحَدًا كُنْتُ أَنْ يَغْضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا  
يَغْضِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا  
هِيَ قَدْ هَلَكْتَ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قُلْتُ لِحَفْصَةَ لَا تُدْرِجِي رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نِسَاءً لِيَدِي شَيْئًا فَسَيُنِي مَا  
بَدَأَ لَكَ وَلَا يَخْشَاكَ إِنَّكَ كَأَنْتِ صَارِجَتُكَ أَوْ سَمَرُ  
رَيْنِكَ وَآخِجَتُكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ فَتَبَسَّمَ أَخَذَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْتَأْذِنُ  
قَالَ تَعْمَرُ قَالَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَمَا رَأَيْتُ فِي الْبَيْتِ  
إِلَّا أَهْبَةً فَلَا شَيْءَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْهَبُ اللَّهُ  
أَنْ يُوسِّعَ عَلَيَّ أَمَّتِكَ فَقَدْ وَكَمَ عَلَيَّ كَارِسٌ وَالتَّوْبَةُ  
وَمَنْ لَا يُعْبِدُ ذَنَّهُ فَاسْتَغْفِرُ بِأَلْسَانِي فَقَالَ أَفَرَكِي  
شَيْءٌ أَنْتِ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَوْ لَيْسَ قَوْمٌ عَجَلَتْ  
لَهُمْ طَبِيبَاتُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ وَكَانَ أَهْمُ  
أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِمْ مَهْدًا فَعَابَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ

پاس آیا اور کہا حضرت عمرؓ کے یہ انداز نے کی اجازت مانگو وہ اندر گیا پھر  
باہر آیا تو کہنے لگا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تمہارا ذکر کیا لیکن  
آپ نے کوئی جواب نہ دیا فرماتے ہیں میں پھر مسجد میں جا کر بیٹھ گیا لیکن  
میری بے قراری نے پھر غلبہ کیا میں غلام کے پاس آیا اور کہا اندر جاؤ اور  
حضور عمرؓ کے یہ انداز جانے کی اجازت مانگو وہ اندر گیا اور پھر پھر  
آیا تو کہنے لگا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا تذکرہ  
کیا لیکن آپ خاموش رہے۔ فرماتے ہیں میں واپس چل پڑا تو غلام  
مجھے بلانے لگا اس نے کہا آپ اندر آجائیں حضور آپ کو اجازت  
دے دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اندر داخل  
ہوا تو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے پھٹوں سے بنی  
ہوئی ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے ہیں میں نے آپ کے پہلوؤں  
پر اس کے نشانات بھی دیکھے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے  
اپنی الزواج کو طلاق دے دی؟ آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا  
اللہ اکبر یا رسول اللہ! دیکھئے تمہاری ہم قریش اپنی عورتوں پر غالب  
تھے جب ہم مدینہ منورہ آئے تو یہاں ایسے لوگوں سے ملے  
پڑا جن کی عورتیں ان پر غالب ہیں۔ ہماری عورتوں نے بھی ان  
سے سبق لینا شروع کر دیا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر غصے ہوا تو  
وہ مجھے جواب دینے لگیں میں نے یہ بات نامہند کی تو اس نے  
کہا خدا کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ الزواج مطہرات بھی آپ  
سے بحث مباحثہ کرتی ہیں اور بعض تو پورا پورا دن آپ سے جھگڑا کرتی  
ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت حفصہ سے  
پوچھا کیا تم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو بدو گفتگو کرتے  
ہو۔ انہوں نے کہا ہاں بلکہ ہم میں سے بعض تو صبح سے شام تک  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑے رکھتی ہیں۔ فرماتے ہیں میں نے  
کہا تم میں سے جس نے یہ کام کیا وہ محروم و نامراد ہوئی کیا اس  
بات سے بے غمت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہذا عقل کے  
بامعنی اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو اور پھر وہ پاک ہو جائے  
یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے حضرت فاروق  
اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت حفصہ سے کہا بچے

مجلس



صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے۔ اچانک ایک بدلی اوپر سے گزری۔ ان لوگوں نے اسے دیکھنا شروع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانتے ہو اس کا نام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں یہ صحابہ ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزن بھی مزن کیا ہاں مزن بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور منان بھی منان کہنے لگے ہاں منان بھی کہتے ہیں اس کے بعد حضور نے پوچھا جانتے ہو زمین و آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے عرض کیا ہم نہیں جانتے۔ آپ نے فرمایا: اکثر، بیشتر یا تہتر سال کی گزرا ہے اس سے اوپر والا آسمان بھی اسی طرح حتیٰ کہ آپ نے سات آسمان اسی طرح شمار کئے پھر فرمایا ساتویں آسمان کے اوپر ایک سندھ ہے اس کی سطح اور اس کے درمیان بھی اتنا فاصلہ ہی ہے۔ جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک ہے۔ اس سے اوپر آٹھ بکرے ہیں جن کے کھروں اور گھٹنوں کے درمیان دو آسمانوں کے درمیانی فاصلے جتنا تھہ ہے ان کی پیٹھوں پر چڑھ چکے ہیں جس کے نیچے سے اوپر تک اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے اوپر ہے (بلندی کی طرف اشارہ ہے) ورنہ وہ زمان و مکان سے پاک ہے) عبد بن حمید کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن مہین سے سنا فرماتے ہیں عبد الرحمن بن سعدیگ کا ارادہ کہیں نہیں کر لیتے تاکہ وہ ان سے یہ حدیث سن سکیں یہ حدیث حسن و خوب ہے ولید بن ابی ثور نے سماک سے اس کے حدیث کا بعض حصہ منقولاً بیان کیا۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد رازی کہتے ہیں۔ یحییٰ بن موسیٰ بواسطہ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن سعد رازی، عبد اللہ بن سعد رازی سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے بخارہ میں ایک آدمی کو سیاہ عمامہ پہنے خچر پر سوار دیکھا وہ کہہ رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ عمامہ پہنایا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَبِيصٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَعَمَهُ اللَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْبَيْطِ حِينَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِيهِمْ إِذْ مَرَّتْ عَلَيْهِمْ سَحَابَةٌ فَظَنُّوا أَنَّهَا قَالَتْ مَا أَسْمُهُ هَذِهِ قَالُوا نَحْنُ هَذَا السَّحَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَزْنُ قَالُوا وَالْمَزْنُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَنَانُ قَالُوا وَالْعَنَانُ كَقَالَ كُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَذَرُونَ مَا تَذَرُونَ كَذَبُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَبَيْنَهُمَا إِمَامٌ وَاحِدٌ وَأَمَّا أَشْيَانِ وَثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ الَّتِي قَوْفُهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَدُ هُنَّ سَبْعٌ سَعَوَاتٍ كَذَلِكَ تَقُولُ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَعَثَ بَيْنَ أَغْلَاةٍ وَاسْتَلِمَ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى السَّمَاءِ وَفَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةٌ أَوْ بَعَثَ بَيْنَ أَغْلَاةٍ هُنَّ وَرُكْبُهُنَّ مِثْلَ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ بِسَمَاءٍ فَوْقَ فَلَوْ رَهْنُ الْعَرَشِ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ مِثْلُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى السَّمَاءِ وَاللَّهُ فَوْقَ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ الْأَيْمَرُ مِثْلُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ يَحْيَى حَتَّى يَسْمَعَ مِنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ عَنِ يَحْيَى وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ سَمَاءٍ أَنَّكَ تَحْوَهُ وَرَفَعَهُ وَرَوَى شَرِيكٌ عَنْ سَمَاءٍ أَنَّكَ بَعَثَ هَذَا الْحَدِيثَ وَوَقَعَهُ وَكَوْنُهُ رَفَعَهُ وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ الرَّائِي حَتَّى يَحْيَى بْنُ مُوسَى نَاعِبُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ الرَّائِي أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلَعُ عَلَيْهِمْ عَمَامَةً سَوْدَاءَ يَقُولُ كَسَانِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ